بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

اللّٰھم صلّ علیٰ سیدنا محمدٍ وعلیٰ آلِ سیدنا محمدٍ وبارک وسلّم

الحمد للہ والمنۃ

کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل

ایزد منان تحفہ عجائب وہدیہ غرائب الی اللہ

مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللہ

مسمّٰی بہ

مجموعہ صلوات الرسول

الجزء السابع ۷

فی اسمائہ وصفاتہ صلی اللہ علیہ وسلم

از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلانؒ

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ محمد عبدالرحمن صاحب

ساکن چھوہر شریف ضلع ھری پور

صوبہ سرحد پاکستان

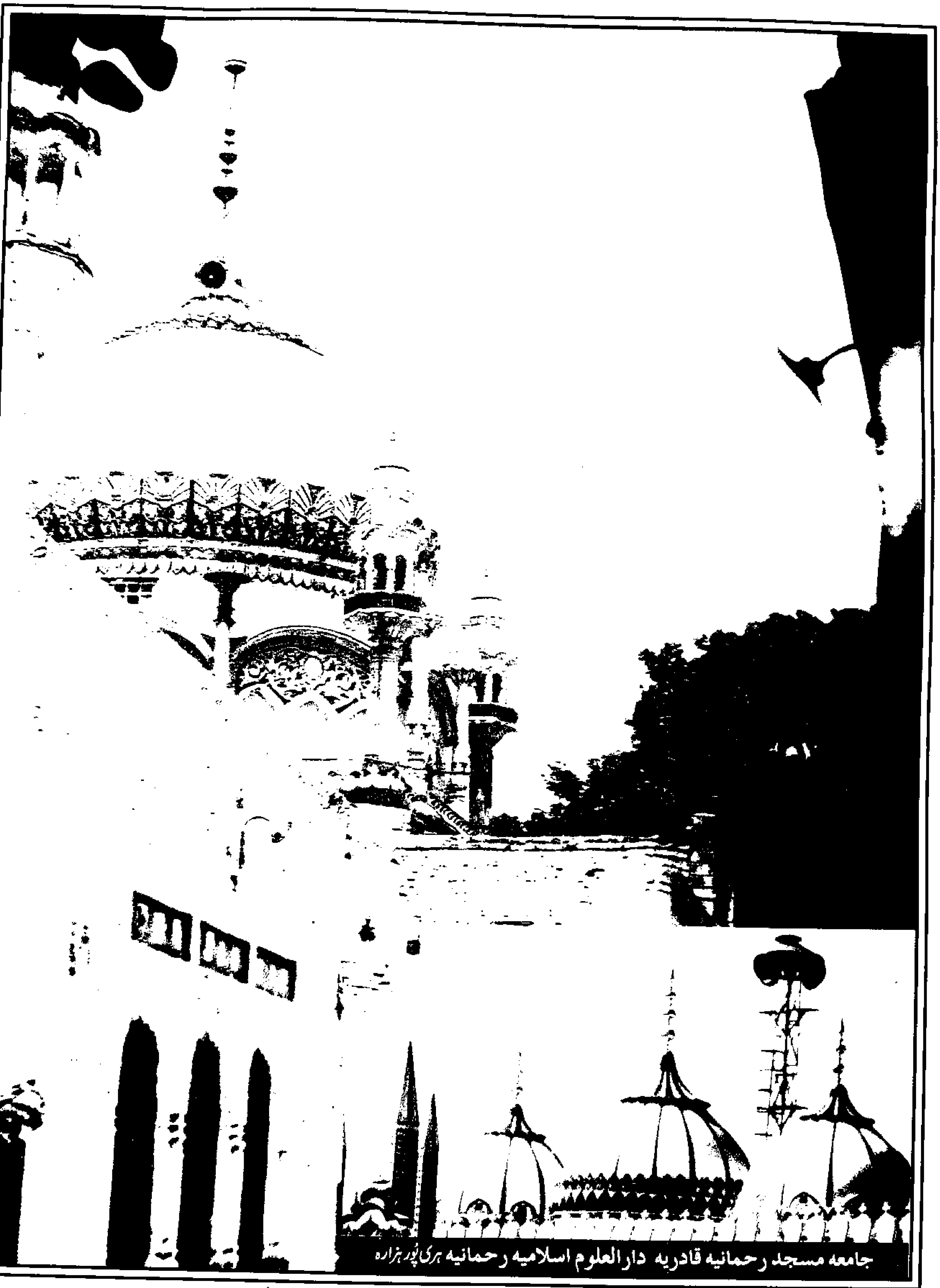

روضۂ مبارک غوث الزّمان خلیفۂ شاہِ جیلاں حضرت خواجہ محمّد عبدالرّحمان چھوہروی رحمۃ اللہ علیہ
دربار عالیہ قادریہ چھوہر شریف

Marfat.com

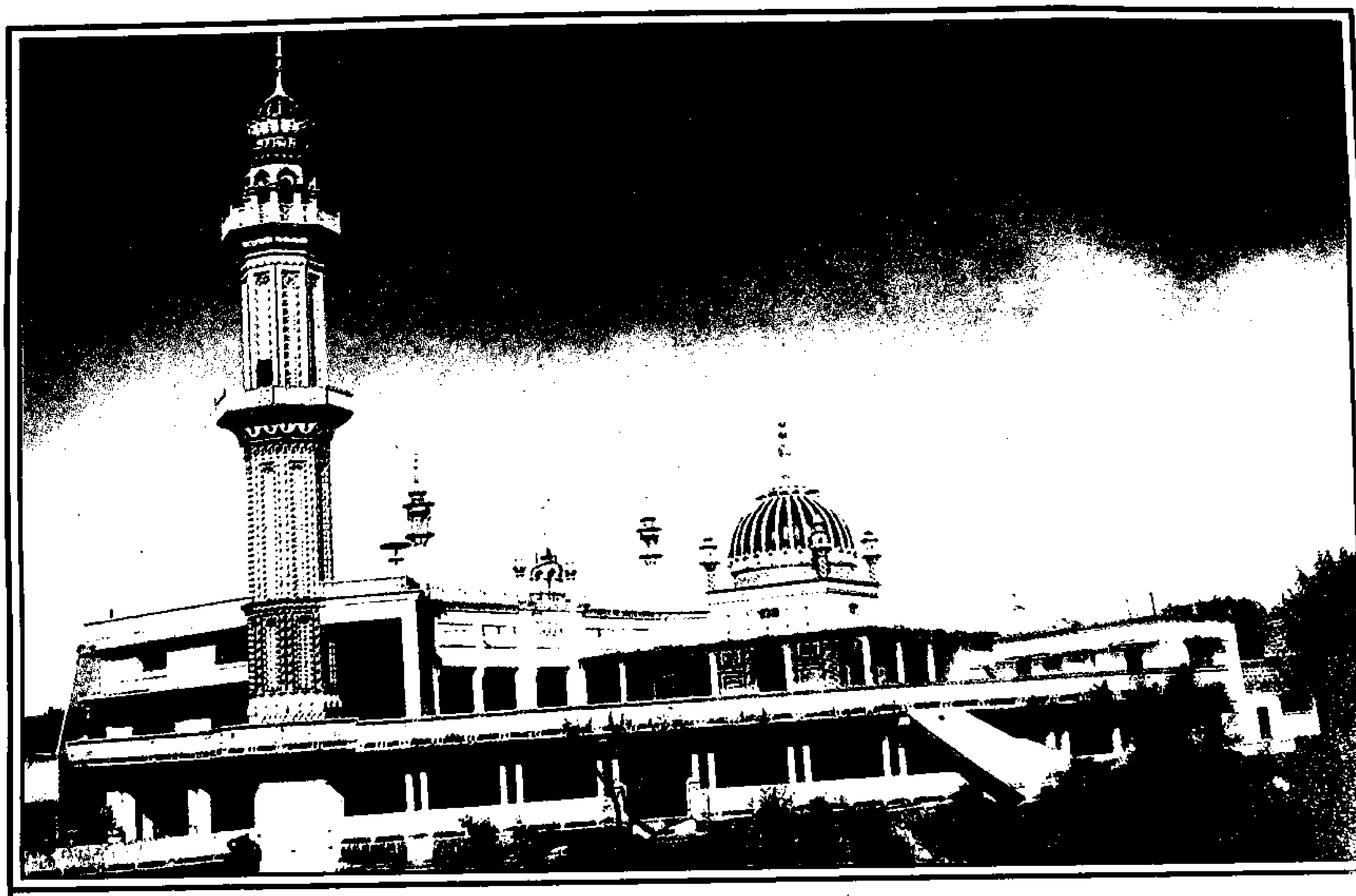

ضہ مبارک قلبِ زبان **خواجہ احمد شاہ** سریکوٹیؒ خلیفہ غوث الزمان حضرت خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی رحمۃ اللہ علیہ (شتالو شریف سریکوٹ)

دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ ہری پور ہزارہ

Marfat.com

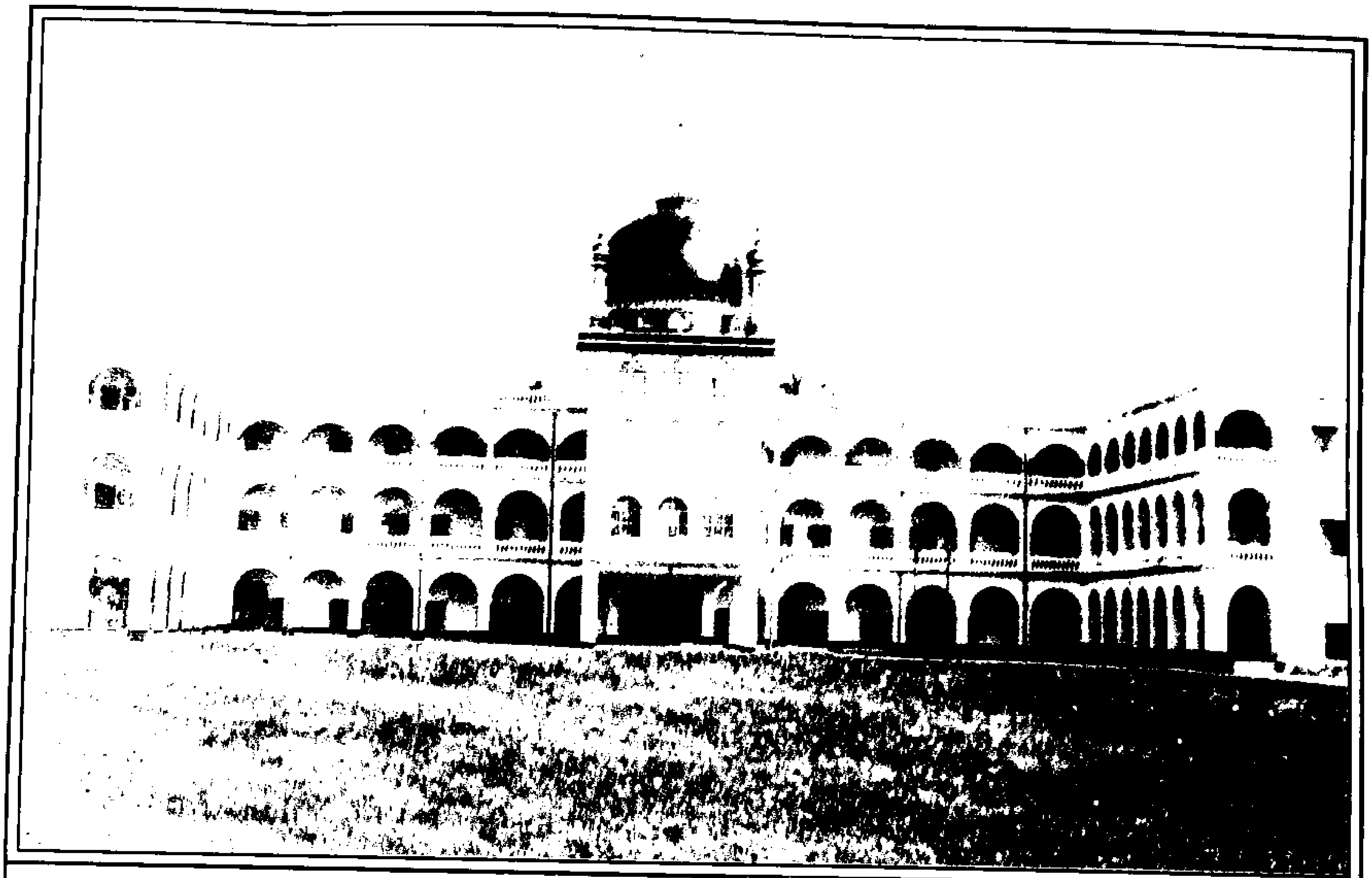

مدرسہ طیبیّہ سُنّیہ چٹاگانگ (اندرونی منظر)

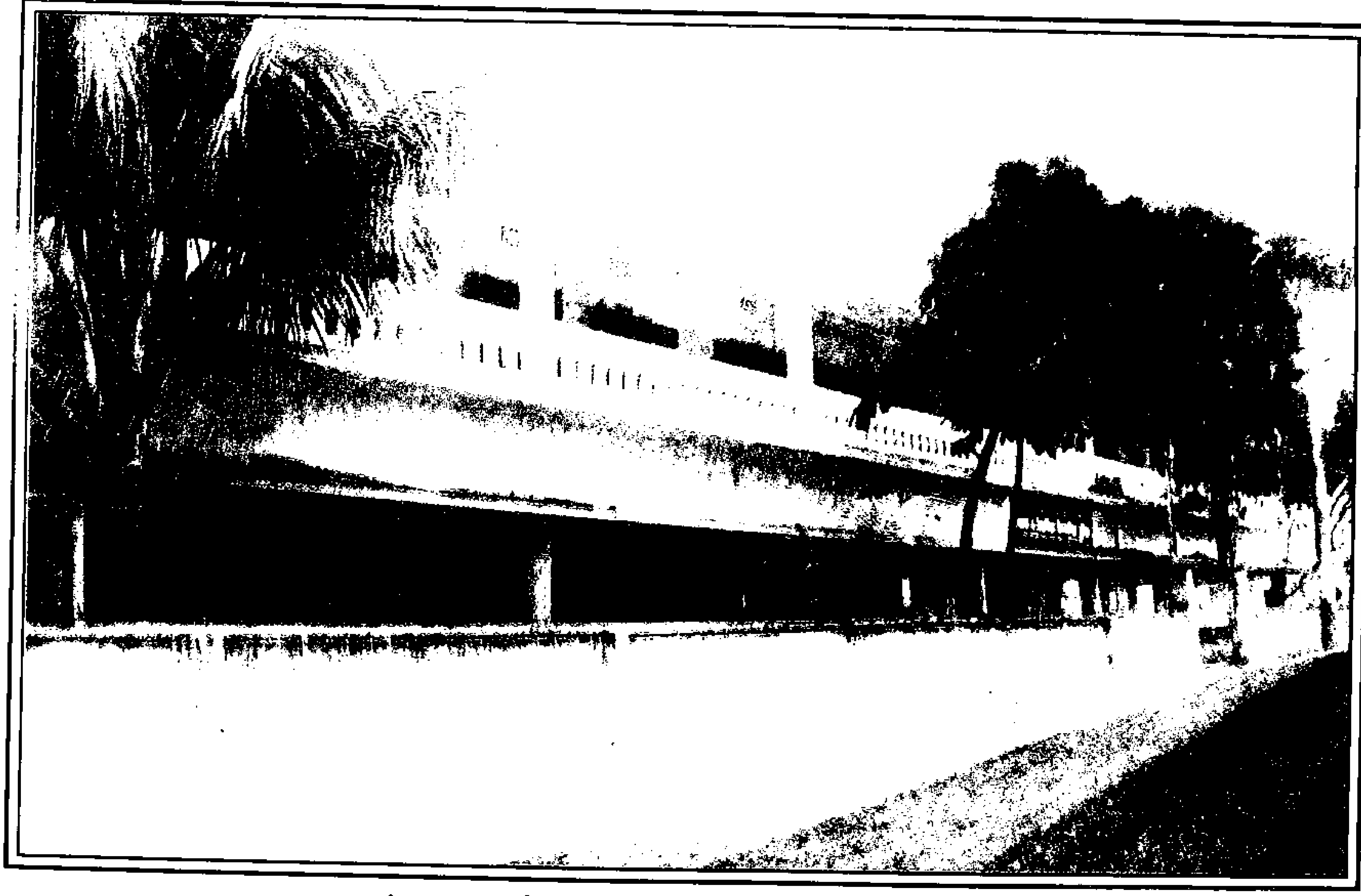

مدرسہ طیبیّہ اسلامیّہ سُنّیہ چٹاگانگ (بیرونی منظر)

Marfat.com

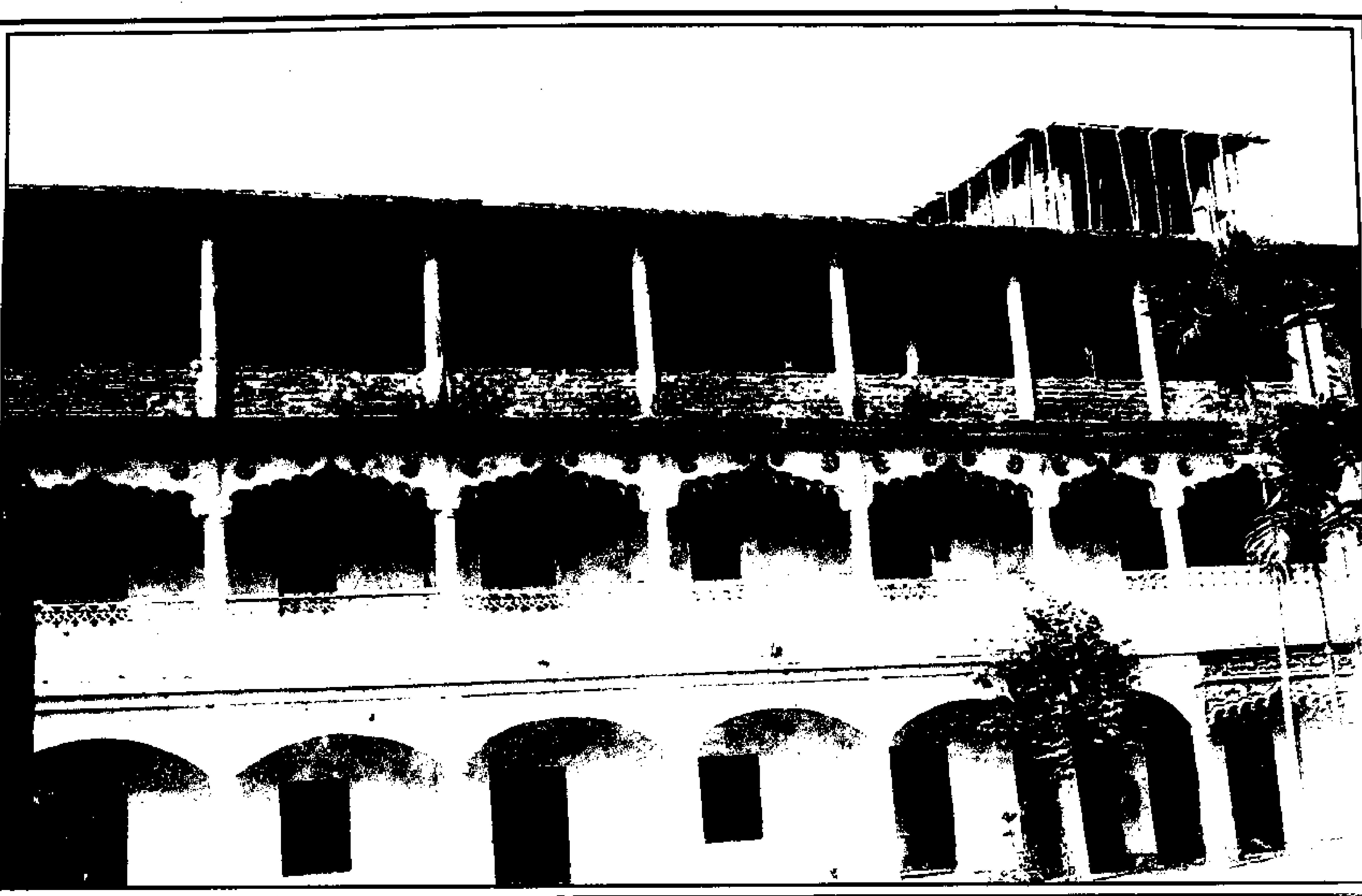

مدرسہ طیبیّہ ودودیّہ سُنّیہ (چندرگھونا) چٹا گانگ

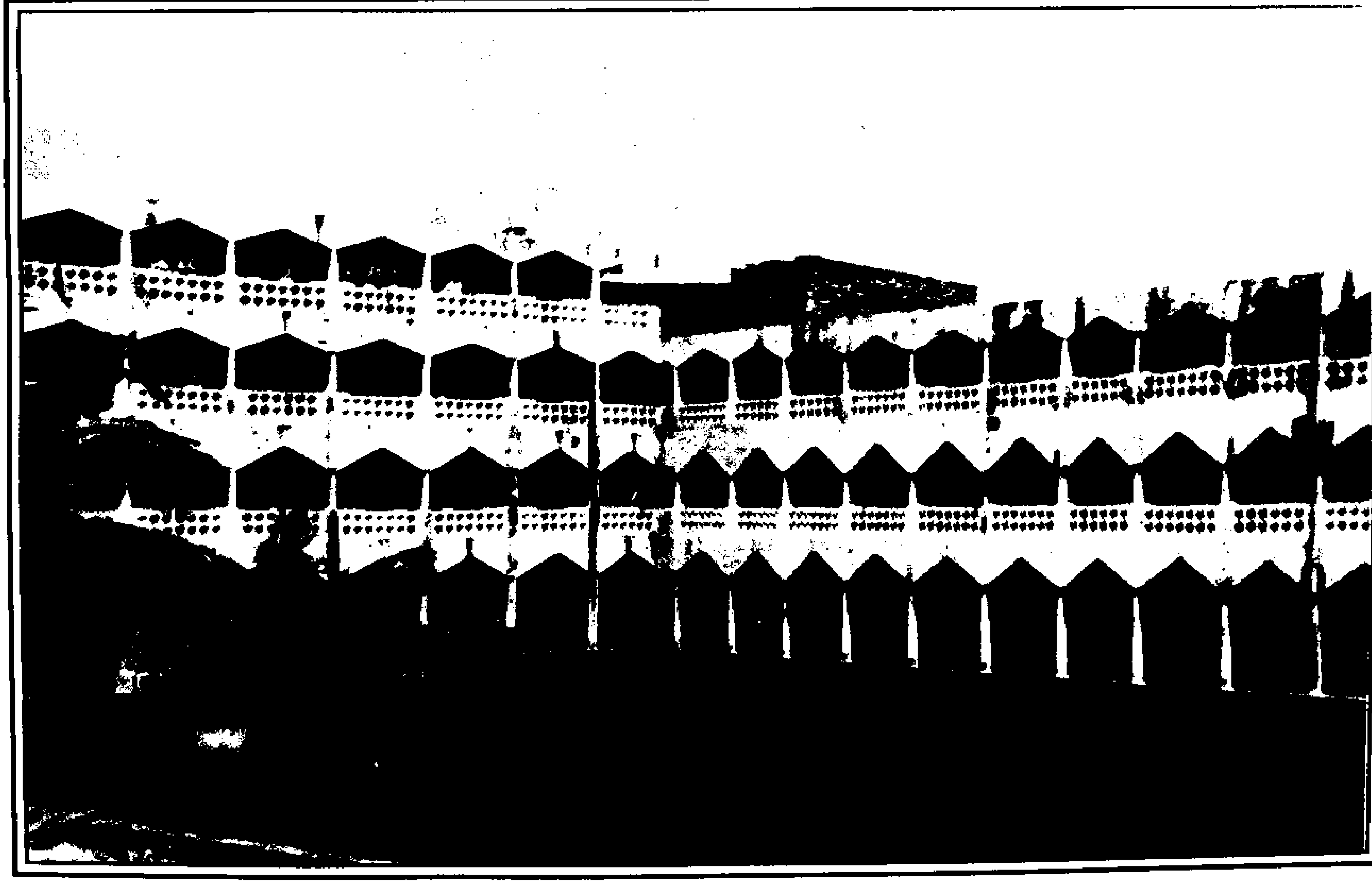

مدرسہ قدّوسِیہ طیبیّہ محمد پور۔ ڈھاکہ

Marfat.com

Marfat.com

نام کتاب ____________ مجموعہ صلوات الرسول
مولف ____________ غوث زماں حضرت خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی رحمتہ اللہ علیہ
مترجم ____________ شیخ الحدیث مولانا محمد اشرف سیالوی مدظلہ
پروف ریڈنگ ____________ ممتاز احمد سدیدی
طبع ____________ چہارم (۱۴۱۶ھ / ۱۹۹۵ء)

باہتمام
۱) حضرت سید محمد طاہر شاہ صاحب مدظلہ العالی سجادہ نشین دربار عالیہ قادریہ سریکوٹ شریف ہزارہ
۲) الحاج صاحبزادہ پیر سید صابر شاہ صاحب مدظلہ العالی سابق وزیر اعلیٰ سرحد

Marfat.com

83857

فہرست مجموعہ صلوات الرسول

حمد و ثناء............ بقلم حضرت علامہ عصمت اللہ سریکوٹی... ص ۷

فضائل درود و سلام............ بقلم شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی... ص ۱۳

تذکرہ حضرت غوث زمان چھوہروی......... بقلم شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی... ص ۵۵

مختصر حالات و کمالات حضرت خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی .... بقلم علامہ سید عصمت اللہ سریکوٹی........ ص ۵۹

مقدمہ مجموعہ صوات الرسول .... بقلم علامہ سید عصمت اللہ سریکوٹی........ ص ″

فضائل درود شریف............ بقلم علامہ سید عصمت اللہ سریکوٹی........ ص ۷۵

حالات شیخ المشائخ حضرت علامہ سید احمد قادری سریکوٹی (عربی / اردو)............ ص ۸۷

شجرہ عالیہ قادریہ .... ص ۹۳

الجزء الاول (پہلا پارہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور و ظہور کے بارے میں......... ص ۱۰۳

الجزء الثانی (دوسرا پارہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر صلاۃ و سلام کے بارے میں......... ص ۱۸۷

الجزء الثالث (تیسرا پارہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن اور اعضاء کے بارے میں..... ص ۲۷۱

الجزء الرابع (چوتھا پارہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لباس کے بارے میں......... ص ۳۳۵

الجزء الخامس (پانچواں پارہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حسب و نسب کے بارے میں... ص ۴۳۹

الجزء السادس (چھٹا پارہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے شرف اور عظمت کے بارے میں... ص ۵۲۳

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد و ثناء

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ط ترجمہ : زمین و آسمان میں جتنی مخلوق ہے سب اللہ سبحانہٗ کی پاکی بیان کرتی ہے وہ زبردست حکمت والا ہے۔" وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ وَلٰکِنْ لَّا تَفْقَھُوْنَ تَسْبِیْحَھُمْ " ترجمہ : جاندار و غیر جاندار موجودات سب کے سب اللہ کی پاکی حمد کے ساتھ بیان کرتے ہیں، مگر تم ان کے طریقہ عبادت و محبت کو نہیں سمجھتے ہو۔ وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَۃٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّہٗ مِنْ بَعْدِہٖ سَبْعَۃُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمَاتُ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ۔ ترجمہ : اگر زمین کے تمام درخت قلم ہوں اور موجودہ دریا سیاہی ہوں جن و انس و ملک کاتب ہوں اور یہ سب لوگ خدا کی خوبیاں اور حمد و ثنا لکھیں پھر موجودہ دریا ختم ہو کر دوسرے ایسے سات دریا تحریرِ حسن و جمال محبوب کے لیے مدد کریں۔ غرض ان تمام قلموں اور ساری سیاہیوں سے اللہ کی باتیں لکھی جاویں پھر بھی خدا کی حمد و ثنا کی باتیں خلاص نہ ہوں۔ بلاشک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔ قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِہٖ مَدَدًا ۝ ترجمہ : اے نبی لوگوں سے کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی ملاحتِ صفاتی و کمالِ ذاتی کی باتیں لکھنے کے لیے سمندر کا پانی سیاہی کی جگہ ہو تو بھی دریا سیاہی کا خلاص ہو جائے قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں خلاص ہوں اگرچہ ہم اس کے مثل دوسرا دریا اس کی مدد کے لیے لاویں۔ ذات واجب الوجود اعنی ہویّت مجتث معرّا عن الصفات وراء الوراء عن الادراک ہے۔ قوۃ عقلیہ انسانیہ ناسوتیہ و قوتِ عقلیہ ملکیہ نوریہ و قوتِ عقلیہ جنیۂ ناریہ اس کے کنہ کے ادراک سے عاجز ہے لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَقَدْ قَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ فَھُوَ تَعَالٰی وَرَاءَ جَمِیْعِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ وَوَرَاءَ جَمِیْعِ الشُّیُوْنِ وَالْاِعْتِبَارَاتِ وَوَرَاءَ

Marfat.com

الظُّهُورِ وَالْبُطُونِ وَوَرَاءَ الْبُرُوزِ وَالْكُمُونِ وَوَرَاءَ التَّجَلِّيَاتِ وَالظُّهُورَاتِ وَوَرَاءَ الْمُشَاهَدَاتِ وَالْمُكَاشَفَاتِ وَوَرَاءَ كُلِّ مَحْسُوسٍ وَّمَعْقُولٍ وَوَرَاءَ كُلِّ مَوْهُومٍ وَّمُتَخَيَّلٍ فَهُوَ سُبْحَانَهُ وَرَاءَ الْوَرَاءِ ثُمَّ وَرَاءَ الْوَرَاءِ ـ

اے برادر بے نہایت درگہیست

ہرچہ بروے میرسی بروے مائیست

وَلَمَّا جَآءَ مُوسٰى لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرَانِي وَلٰكِنِ انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَّخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا ـ

ترجمہ : اور جب موسیٰ ہمارے وقت مقررہ پر کوہِ طور پر آئے اور ان کے پروردگار نے ان سے باتیں کیں تو موسیٰ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار تو اپنے کو دکھا کہ میں تیری طرف ایک نظر دیکھوں تو خداوند نے فرمایا تم ہم کو ہرگز نہ دیکھ سکو گے مگر ہاں اس قوی و سخت طور پہاڑ کو دیکھو اس پر اپنے حسن کا پرتو نمودار کرتا ہوں اگر وہ میری ملاحت کو دیکھ کر ہوش و قرار قائم رکھ سکا تو تم بھی میرے حسن و جمال کو عنقریب دیکھ لوگے ۔ پھر جب موسیٰ کے رب نے پہاڑ کو اپنے جمال کا جلوہ دکھا دیا تو پہاڑ کو اس نے چکنا چور کر دیا پہاڑ کی بیقراری پہاڑ کا وجد و جذبۂ عشقیہ دیکھ کر موسے بے قرار و مدہوش ہو کر گر پڑے ـ

جسم خاک از عشق بر افلاک شد　　کوہ در رقص آمد و چالاک شد

عشق جانِ طور آمد عاشقا　　طور مست و خرّ موسیٰ صاعقا

کوہ طور از نور موسیٰ شد برقص　　صوفیِ کامل شد و رست او ز نقص

یا آلہی چشمِ بینائے بدہ　　در سرم از عشق سودائے بدہ

آتش افگن در دلم مانند طور

شعلہ برخیزد بگردد زنگ دور

نعتِ سرورِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝

ترجمہ : اے لوگو خدا کا رسول تم نوعِ انسان میں سے ہو کر تمہارے پاس آیا جس بات سے تم تکلیف میں پڑو وہ

Marfat.com

بات ان کو ناگوار ہے۔ تمہارے دارین بھلائیوں کے آرزو مند ہیں۔ خاص کر ایمان والوں پر تو نہایت شفیق و مہربان
ہیں ۞ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۞ ترجمہ : ہم نے تیری ذات بابرکات کو اے نبی تمام مخلوق
کے لیے اپنی محبت و رحمت کا نمونہ بنا کر ان کی طرف بھیجا ہے ۞ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ
الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۞ ترجمہ : ہم نے تیرے قلب سے حجب ظلمانی نورانی اٹھا کر آپ کو
ایسا انشراح صدر عطا کیا کہ جس سے علوم اولین و آخرین نصیب ہوئے جس ثقالت بشری و کثافت عنصری نے آپ
کے کمر ہمت کو قبل از نبوت توڑ دیا تھا۔ بعد از نبوت ان اوزار و حجب کو اٹھا کر ایسی نورانیت
و ہمت عطا فرمائی کہ جملہ انبیاء و ملائکہ پر سبقت لے گئے یعنی معراج نصیب ہوئی اور ہم نے تیرے جمال ظاہری و
کمال باطنی کو بآواز بلند تمام عالم میں شہرت دے دی ۞ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ
مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۞
ترجمہ : اے نبی ہم نے بذریعہ نور توحید کے ایسی قوت روحانی آپ کو عطا کی ہے کہ زری جسمانی طاقت کو اس نے
صاف طور پر مفتوح و مغلوب کر دیا ہے حتیٰ کہ اسی جذبۂ توحیدیہ کے ذریعہ قبل از نبوت بشری و عنصری جتنی کمزوریاں
آپ میں موجود تھیں اللہ نے سب دور کریں۔ اور اللہ نے اپنی نعمت کو یعنی علوم اولین و آخرین اجمالاً و تفصیلاً
کامل طور پر آپ کو عطا کئے۔ صراط شریعت کاملہ جو قوت روحانی و قوت جسمانی ہر دو کا منبع و سرچشمہ ہے اللہ تعالیٰ
نے آپ کو دکھایا اور صراط مستقیم کے اتباع کے باعث اللہ پاک نے آپ کو زبردست نصرت و غلبہ عطا کیا ۞
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۞ ترجمہ : اللہ پاک
اور اس کے فرشتے اظہار محبت کے لیے تحفۂ درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو تم بھی اکمال ایمان و غفران
معاصی و اظہار محبت کے لیے تحفۂ درود سلام اس نبی پر ضرور بھیجا کرو ۞ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ
رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۞ ترجمہ : لوگو محمد صلی اللہ علیہ وسلم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں مگر اللہ پاک
کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کے نگینہ ہیں ۞ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۞ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۞ ترجمہ : اے
نبی بیشک آپ کے لیے اس تبلیغ رسالت پر ایسا اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں اور بلاشک آپ اخلاق حسنہ
کے اعلیٰ سے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں ۞ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۞ ترجمہ : اور عنقریب اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
آپ کا رب آپ کو ایسی نعمت عطا کرے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے ۞ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا
مَّحْمُوْدًا ۞ ترجمہ : اے نبی نزدیک ہے وہ وقت کہ تیرا رب تجھ کو مقام محمود میں کھڑا کرے گا ۞ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ

Marfat.com

عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمۡ تَكُنۡ تَعۡلَمُ ؕ وَكَانَ فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكَ عَظِيۡمًا ۝ ترجمہ: اے نبی
اللہ پاک نے آپ پر قرآن حکیم اتارا اور آپ کو وہ علوم سکھائے جن کو آپ قبل از نبوت نہیں جانتے تھے اور
اللہ کا فضل و کرم آپ پر بہت زیادہ ہے۔ قُلۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ يُحۡبِبۡكُمُ اللّٰهُ وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ
ترجمہ: اے نبی سب لوگوں کو کہہ دو کہ اگر تم اللہ کے ساتھ رشتہ محبت کو جوڑنا چاہتے ہو تو میری تابعداری کرو پھر
اللہ پاک بھی تم کو پیار کرے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَيۡكُمۡ جَمِيۡعًا
ترجمہ: اے نبی تمام اولاد آدم کو کہہ دو کہ مجھے اللہ پاک نے تم سب کی طرف ہدایت کے لیے بھیجا ہے۔ اَلَّذِيۡنَ
يَتَّبِعُوۡنَ الرَّسُوۡلَ النَّبِىَّ الۡاُمِّىَّ الَّذِىۡ يَجِدُوۡنَهٗ مَكۡتُوۡبًا عِنۡدَهُمۡ فِى التَّوۡرٰٮةِ وَالۡاِنۡجِيۡلِ يَاۡمُرُهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ
وَيَنۡهٰٮهُمۡ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيۡهِمُ الۡخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنۡهُمۡ اِصۡرَهُمۡ وَالۡاَغۡلٰلَ الَّتِىۡ كَانَتۡ
عَلَيۡهِمۡ ؕ فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِهٖ وَعَزَّرُوۡهُ وَنَصَرُوۡهُ وَاتَّبَعُوا النُّوۡرَ الَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ مَعَهٗ ۤ ۙ اُولٰۤـئِكَ هُمُ
الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۝ ترجمہ: جو لوگ ایسے رسول نبی امی کا اتباع کرتے ہیں جن کی تعریف کو یہ لوگ اپنے پاس
توریت و انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں نیک باتوں کا انہیں حکم کرتے ہیں اور بری باتوں سے انہیں روکتے ہیں اور پاک
چیزوں کو ان کے لیے حلال خبیث چیزوں کو ان پر حرام کرتے ہیں اور اہل کتاب پر ان کی شریعت میں جو بوجھ
بوجھ اور تکالیف شاقہ لادے گئے تھے یہ نبی ان سے اٹھاتے ہیں تو ایسے موصوف بہمہ اوصاف حمیدہ پیغمبر پر جو
لوگ ایمان لائے اور ان کی حمایت و مدد کی اور جو نور ہدایت قرآن ان پر اتارا گیا اس کی اتباع کی ایسے خوش نصیب
لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے پوچھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کیسے تھے آپ نے
فرمایا تم نے قرآن نہیں پڑھا ہے۔ جو کچھ قرآن میں ہے وہی خُلق و عادتِ محمدی ہے اس حدیث سے ثابت ہوا کہ
عالمِ اجسام میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم صفتِ علیہ الہیہ کا مجسم نمونہ ہیں اہل توحید و معرفت کا بھی یہی مذہب ہے کہ
ذاتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ظہور کنز مخفی و بطن بطون کے لیے من حیث العلم تعینِ اول ہیں۔ آپ مرتبۂ امکان میں
بشر ہیں آپ عبد ہیں۔ آپ امی ہیں آپ مسکین ہیں آپ صاحبِ حصیر و کارہ تخت و سریر ہیں آپ صاحبِ کلام
اَلۡفَقۡرُ فَخۡرِیۡ ہیں آپ دائرۂ انبیاء و رسل و ملائکہ مقربین کے مرکز و قطب ہیں آپ صاحب معراج ہیں آپ
صاحب مقامِ محمود ہیں۔ آپ صاحبِ شفاعت کبریٰ ہیں آپ صاحبِ کوثر ہیں آپ ہی رحمۃ للعلمین ہیں آپ قرآن
ناطق ہیں آپ باعثِ ارسال رُسل ہیں آپ باعثِ انزال قرآن توریت و زبور و صحف باقی ہیں۔ آپ عرش کرسی

Marfat.com

بیت المعمور، مسجد اقصےٰ، مسجد حرام سے افضل ہیں آپ کو باعتبار علم کے جبرائیل، میکائیل، عزرائیل، اسرافیل پر ایسی فضیلت و ترجیح ہے جیسے بحرِ محیط کو قطرہ پر آپ صاحبِ علومِ اوّلین و آخرین ہیں آپ مصاحبِ فقراء و مساکین ہیں آپ استادِ دنیا و دین ہیں آپ لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ کے مخاطب ہیں آپ صاحب لیلۃ القدر ہیں آپ یوسف علیہ السلام سے زیادہ حسین ہیں آپ کنواری پردہ داروں سے زیادہ شرمگین ہیں آپ حورانِ جنان کے محبوب نازنین ہیں آپ وجوب و امکان کے برزخ ہیں آپ ہویتِ بحت کے صفتِ اولےٰ ہیں آپ دائرۂ امکان کے ہیولےٰ ہیں ؎

مرحبا اے فیض بخشِ کائنات — یافت ترکیب از وجودِ تو حیات
اے کہ بودی در حریمِ لامکان — چوں جدا گشتی بگو رازِ نہاں
مرحبا اے بلبلِ باغِ کہن — از گلِ رعنا بگو با ما سخن
غرق بودی در محیطِ ذاتِ پاک — از تو روشن شد چرا این تیرہ خاک

در زماں ہفت آسماں راطے کنی
مرکبِ حرص و ہوا راپے کنی

آپ تخمِ نخلِ مراد ہیں آپ ہی نخلِ مراد و مقصود کے پھل ہیں آپ معلولِ اول واجب تعالیٰ کے ہیں آپ علتِ تامۂ ممکنات ہیں آپ حسنِ احد کے خال احمد ہیں آپ آئینہ جمالِ ذات کے محمد ہیں۔ آپ مرکزِ وجوب کے دائرۂ اولیٰ ہیں آپ دائرۂ امکان کے قطبِ اعلیٰ ہیں ؎

آفریدہ حق ترا از نورِ ذات — تا شناسم ذاتِ او را از صفات
یَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَیَا سَیِّدَ الْبَشَرِ — مِنْ وَّجْهِكَ الْمُنِیْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرُ
لَا یُمْكِنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهٗ — بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر!

Marfat.com

Marfat.com

فضائل درود شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ وکفٰی وسلام علٰی عبادہ الذین اصطفٰی خصوصًا علٰی افضل رسلہ وسید الانبیاء وعلٰی اٰلہ واصحابہ البررۃ التقی والنقی والتابعین لھم باالاحسان الٰی یوم الجزاء۔ امّا بعد! اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط

نبی اکرم رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنا بہت بڑی عبادت بھی ہے اور سعادت بھی۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تقرب کا ذریعہ و وسیلہ ہے تو بارگاہِ رسالت میں حضور و شہود کا بھی۔ ربِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے رفعتِ درجات، محو سیئات اور حصول حسنات کا موجب ہے تو محمد کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی طرف سے حصولِ دیدار اور جوابی تسلیمات و دعوات کا اور روز محشر اللہ تعالیٰ کے سایۂ عرش میں راحت و سکون کے حصول کا باعث ہے تو رحمتِ مجسم کے قرب اور ظلِ عاطفت کے حصول کا بھی ہم سطور ذیل میں صلوٰۃ و سلام کی اہمیت۔ اس کے فضائل و فوائد اور ثمرات و برکات اور نہ پڑھنے کی نحوست اور محرومی۔ اس کے پڑھنے کے موزوں و مناسب مقامات نیز غیر موزوں اور نامناسب مقامات اور اس کے صیغوں کے خصوص و عموم اور تعین یا اذن عام کے متعلق مختصراً عرض کریں گے تاکہ اس عظیم عبادت و سعادت کے دلدادگان کے لیے مزید ترغیب و تحریص کا سامان مہیا ہو تو اہل غفلت و کسالت اور محروموں کے لیے توبہ و انابت کا موجب ہو وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ وَمَا تَوْفِیْقِیْٓ اِلَّا بِاللّٰہِ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ۔

صلوٰۃ و سلام کی اہمیت و ضرورت اور وجوہ فضیلت

اوّل:

صلوٰۃ و سلام کی اہمیت و ضرورت اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں واضح فرما دی ہے۔ پہلے اپنا عمل اور اپنے تمام

Marfat.com

ملائکہ کا عمل انتہائی تاکیدی انداز میں بیان فرما کر اور اس پر مداومت اور مواظبت بیان فرما کر پھر اہل اسلام وایمان کو خطاب کر کے فرمایا کہ میرے نبی پر صلوٰۃ بھیجو اور سلام جیسے کہ سلام بھیجنے کا حق ہے تو اس سے اس امر کی اہمیت اور قدر و قیمت روز روشن کی طرح نمایاں ہو جاتی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ جو ان کا خالق و مالک اور معبود و مسجود ہے اور نوری اور معصوم ملائکہ جو بلند و بالا مقامات و مناصب اور درجات و مراتب کے مالک اور آسمان آشیاں ہیں وہ درود بھیجتے رہتے ہیں تو تم جو ان سے ایمان والیقان کی خیرات لینے والے ہو اور ان کی غلامی کے صدقے دینوی اور اخروی فوز و فلاح حاصل کرنے والے ہو تمہارے لیے ان پر درود و سلام بھیجنا انتہائی اہم فریضہ ہے اور لازمی امر ہے۔

دوم :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے روحانی مربی ہیں اور حیاتِ قلب و روح عطا کرنے والے ہیں بلکہ حیاتِ ابد اور اخروی راحتوں اور نعمتوں کے حصول کے وسیلہ و ذریعہ اور شریعتِ مطہرہ میں جسمانی حیات اور بدنی تربیت کرنے والے والدین کے ساتھ احسان و مروت سے پیش آنا اور ان کی خدمت کرنا لازم ہے کَمَا قَالَ تَعَالٰی وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا اور ان کے لیے دعائیں کرنا کَمَا قَالَ تَعَالٰی حِکَایَةً عَنْ نُوْحٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ الآیة وَقَالَ تَعَالٰی اَمْرًا قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا۔ تو اس عظیم محسن و مربی کی خدمت اور آپ کے لیے درود و سلام کی صورت میں دعا کرنا لازم و ضروری ہے تاکہ ان کے عظیم احسانات کا کچھ نہ کچھ شکریہ ادا ہو جائے۔

سوم :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰهَ مَنْ لَّمْ یَشْکُرِ النَّاسَ جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔ جب عوام الناس کے عام قسم کے احسانات پر ان کا شکر ادا کرنا لازم ہے تو سید الخلق علی الاطلاق کے عظیم ترین اور ان گنت احسانات کا شکریہ ادا کرنا بطریق اولیٰ لازم و ضروری ٹھہرا اور جب عوام الناس کے احسانات کا شکر ادا نہ کرنے والا رب تبارک و تعالیٰ کی ادائیگی شکر سے محروم ہے تو اس محسنِ خلائق اور محبوبِ خداوند تعالیٰ کا شکر ادا نہ کرنے والا یقیناً حرماں نصیب ہو گا اور آپ کے شکریہ کی بہترین صورتوں میں سے صلوٰۃ و سلام کا نذرانہ پیش کرنا بھی ہے لہٰذا آپ پر صلوٰۃ و سلام بھیجنا لازمی اور ضروری ہے۔

چہارم :

درود و سلام اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا اہم ذریعہ ہے کیونکہ اس میں اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ توسل ہے اور خود اس نے توسل کا حکم دیا کَمَا قَالَ "وَابْتَغُوْٓا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ" اور کوئی وسیلہ محبوب

Marfat.com

کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے قریب تر اور اس کے ہاں عظیم تر نہیں ہے۔ مطالع المسرات میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی۔ یَا مُوْسٰی اَتُرِیْدُ اَنْ اَکُوْنَ اَقْرَبَ اِلَیْكَ مِنْ کَلَامِكَ اِلٰی لِسَانِكَ وَمِنْ وَسْوَاسِ قَلْبِكَ اِلٰی قَلْبِكَ وَمِنْ رُوْحِكَ اِلٰی بَدَنِكَ وَمِنْ نُوْرِ بَصَرِكَ اِلٰی عَیْنِكَ قَالَ نَعَمْ یَا رَبِّ قَالَ فَاَکْثِرِ الصَّلٰوۃَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ اے موسیٰ کیا تمہاری خواہش و آرزو ہے کہ میں تجھ سے زیادہ قریب ہوں بنسبت تمہارے کلام کے تمہاری زبان سے اور بنسبت تمہارے قلبی خیالات کے تمہارے قلب سے اور بنسبت تمہاری روح کے تمہارے بدن سے اور بنسبت تمہارے نورِ نگاہ کے تمہاری نگاہ و بصر سے تو انہوں نے عرض کیا ہاں اے میرے پروردگار تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ درود و صلوٰۃ بھیجا کرو۔

نیز درود و سلام اللہ تعالیٰ کے ہاں اس قدر مقبول وسیلہ ہے کہ جس دعا کے اوّل و آخر درود شریف پڑھا جائے وہ فوراً اس کی بارگاہ میں قبولیت پاتی ہے ورنہ زمین و آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے اور اوپر جا ہی نہیں سکتی چہ جائیکہ شرفِ قبولیت پائے جیسے کہ حضرت عمر فاروق اور حضرت علی مرتضےٰ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔

عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دُعَاءٍ اِلَّا بَیْنَہٗ وَبَیْنَ السَّمَاءِ حِجَابٌ حَتّٰی یُصَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فَاِذَا فُعِلَ ذٰلِكَ انْخَرَقَ الْحِجَابُ وَدَخَلَ الدُّعَاءُ وَاِنْ لَّمْ یُفْعَلْ ذٰلِكَ رَجَعَ الدُّعَاءُ اَخْرَجَہُ الْاَصْبَہَانِیُّ۔ (خصائص کبریٰ جلد ثانی ص۶۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر دعا اور آسمان کے درمیان حجاب حائل ہوتا ہے جب تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود و صلوٰۃ نہ بھیجی جائے اور جب درود بھیجا جائے تو وہ حجاب پھٹ جاتا ہے اور دعا مقامِ قبولیت میں داخل ہو جاتی ہے ورنہ واپس لوٹ آتی ہے۔

عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ الدُّعَاءُ مَوْقُوْفٌ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا یَصْعَدُ فِیْہِ شَیْءٌ حَتّٰی تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّكَ اَخْرَجَہُ التِّرْمِذِیُّ خصائص کبریٰ جلد ثانی ص۶۵۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دعا زمین و آسمان کے درمیان روک دی جاتی ہے بالکل اوپر نہیں چڑھ سکتی۔ جب تک اے دعا مانگنے والے تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے اور یہی مضمون قاضی اسماعیل نے حضرت سعید بن مسیب سے نقل کیا ہے۔

سوال: تقرب الی اللہ اس کے حق کے ساتھ ہونا چاہیئے نہ کہ حق غیر کے ساتھ جبکہ صلوٰۃ و سلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

کا حق ہے۔ لہٰذا اس میں مشغولیت سے تقرب الٰہی کا حصول کیونکر ہو سکتا ہے۔

جوابِ اوّل :

چونکہ صلوٰۃ وسلام کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اور اسے ایمان پر معلق فرما کر تقاضائے ایمان قرار دے دیا اور صلوٰۃ بھیجنے اور ملائکہ کے صلوٰۃ بھیجنے کا ذکر کر کے اقتداء واتباع کی ترغیب دی ہے لہٰذا اس میں مشغولیت اللہ تعالیٰ کے فرمان کی تعمیل وامتثال ہے اور موجبِ تقرب جیسے کہ ملائکہ کا آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنا حکم باری تعالیٰ کا امتثال تھا اور موجب تقرب اور ابلیس لعین کا اس سے اباء وامتناع موجبِ حرمان وخسران کذا فی مطالع المسرات

جوابِ ثانی :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام میں چونکہ اللہ تعالیٰ سے رحمت اور لطف وکرم اور سلامتی وعافیت کی طلب ؤ دعا ہوتی ہے اور دعا عین عبادت بلکہ روح اور جانِ عبادت ہے کَمَا قَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اَلدُّعَاءُ ھُوَ الْعِبَادَۃُ وَقَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ۔ تو اس طرح صلوٰۃ وسلام میں مشغولیت گویا اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغولیت ہے لہٰذا یہ تقرب حق باری تعالیٰ میں مشغولیت کے ذریعے ہی پایا گیا۔

جوابِ ثالث :

درود وسلام میں جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہوتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کا بھی ذکر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ذکر وہی ہوتا ہے جس میں اس کے محبوب کا ذکر بھی اس کے ساتھ کیا جائے جیسے کہ ابن عساکر نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا قَرَنْتُ اِسْمَکَ مَعَ اِسْمِیْ فَلَا اُذْکَرُ فِیْ مَوْضَعٍ حَتّٰی تُذْکَرَ مَعِیْ۔ خصائص کبریٰ جلد ثانی ص۱۹۳۔ میں نے تمہارے نام کو اپنے نام کے ساتھ ملا دیا ہے لہٰذا میں کسی بھی مقام میں ذکر نہیں کیا جاؤں گا حتیٰ کہ تم میرے ساتھ ذکر کئے جاؤ گویا تمہارے ذکر کے بغیر اپنا ذکر قبول ہی نہیں کروں گا۔ اور ابن جریر۔ ابن ابی حاتم۔ ابو یعلیٰ۔ ابن حبان اور ابو نعیم نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے جبرئیل امین نے "وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ" کی تفسیر وتوضیح میں کہا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اِذَا ذُکِرْتُ ذُکِرْتَ مَعِیْ۔ جب مجھے یاد کیا جائے گا تو تمہیں میرے ساتھ یاد کیا جائیگا یعنی ہم دونوں کا ذکر اکٹھا ہوگا۔ اور ابو نعیم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا لَا اُذْکَرُ اِلَّا ذُکِرْتَ مَعِیْ خصائص جلد ثانی ص۱۹۶ و ۱۹۷۔ میرا ذکر نہیں کیا جائے گا مگر تمہارا ذکر میرے ساتھ کیا جائے گا بلکہ اللہ تعالیٰ اپنا ذکر قبول ہی اس وقت کرے گا جب محبوب کا ذکر اس کے ساتھ ہوگا۔

Marfat.com

تو اس صورت میں بھی درود و سلام کے ساتھ تقرب کا حصول یقینی ہے اور اسے حق غیر کے ساتھ اشتغال قرار دینا غلط ہے۔

جواب رابع :

نبی الانبیاء صلی اللہ علیہ وعلیہم وسلم پر صلوٰۃ وسلام اللہ تعالیٰ کے ذکر و شکر پر بھی مشتمل ہے اور اس کے ارسال رسل اور بعثت انبیاء اور بالخصوص سید انبیاء کی بعثت وارسال کے انعام عمیم اور احسان عظیم کی معرفت پر مشتمل ہے اور اس کے شکریہ پر کہ ان کی بدولت رب تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوئی اور اس کے اسماء وصفات کی اور اس کی رضامندی کے اسباب کی اور اخروی اجور وانعامات کی تو اس طرح صلوٰۃ و درود گویا کل ارکان ایمان کو محیط ہے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کے وجوب وجود کا اقرار ہے جس سے دعا کی جا رہی ہے اور اس کے جاننے۔ سننے کا بھی اور اس کی قدرت اور ارادہ ومشیت کا بھی اور کلام و دیگر صفات کا بھی اور ارسال رسل اور ان کی تصدیق کا بھی اور ان سے کمال محبت کا بھی اور یہ بھی اصول ایمان ہیں اور مدار اسلام تو اس طرح صلوٰۃ وسلام افضل ترین عبادت ہے۔" کَذَا قَالَ ابْنُ الْقَیِّمِ فِی جِلَاءِ الْاَفْھَامِ"
لہٰذا اس کے ساتھ تقرب حق باری تعالیٰ میں اشتغال ومصروفیت کے ذریعے ہی تقرب ہے۔

جواب خامس :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کا اور آپ کے لیے درود وسلام کا محرک و باعث اور سبب و موجب چونکہ آپ کا منصب نبوت ورسالت ہے اور اس جہت سے آپ کا ذکر اور آپ کی محبت اور تعظیم و توقیر اور اکرام و احترام اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے اور اس کی محبت اور اسی کی تعظیم و تکریم اور اسی کی عبادت کما قال تعالیٰ: "وَمَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰہِ فَاِنَّھَا مِنْ تَقْوَی الْقُلُوْبِ"، جو شخص اللہ تعالیٰ کے شعائر کی تعظیم و تکریم کرے تو وہ دلوں کے تقویٰ اور توحید و ایمان میں سے ہے۔ اور اسی حیثیت میں آپ کا بولنا اللہ تعالیٰ کا بولنا ہے "وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی"، اور آپ کی بیعت اللہ تعالیٰ کی بیعت ہے اور آپ کا ہاتھ گویا اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔ قَالَ تَعَالٰی :
"اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ" اور آپ کا مارنا اللہ تعالیٰ کا مارنا۔ کَمَا قَالَ تَعَالٰی: "وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی" اور آپ کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔ کما قال تعالیٰ: "وَمَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ" اور آپ کی نافرمانبرداری اللہ تعالیٰ کی نافرمانبرداری کی طرح موجب ضلالت وگمراہی ہے "وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا"۔ اور آپ کی اتباع اللہ کے ہاں محبوب بننے اور گناہوں کی میل کچیل سے پاک وصاف ہونے کی ضمانت ہے کَمَا قَالَ تَعَالٰی، فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَغَیْرَ

Marfat.com

ذٰلِكَ مِنَ الْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ" تو اس لحاظ سے بھی صلوٰۃ وسلام کے ساتھ تقرب کا جواز اور اس کا حصول شک و شبہ اور ریب و تردد سے بالاتر ہے۔

پنجم:

صلوٰۃ وسلام میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہے اور جب کسی ہستی کا ذکر کثرت سے کیا جائے تو اس کے ساتھ مناسبت اور قلبی ربط و تعلق اور محبت والفت پیدا ہوتی ہے اور مناسبت کاملہ اور محبت والفت تامہ حاصل ہونے پر محبوب کے ساتھ روحانی قرب اور جمعیت حالی حاصل ہو جاتی ہے تو اس طرح درود و صلوات اور تسلیمات کی وجہ سے دنیا و آخرت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب خاص اور ان کی معیت خاصہ کا شرف حاصل ہو جائے گا اور یہ معیت اور قرب عظیم سعادت ہے جیسے کہ حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ کو نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مانگ جو مانگنا ہے تو انہوں نے عرض کیا "اَسْئَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ" میں آپ سے یہ طلب کرتا ہوں کہ مجھے جنت میں اپنی رفاقت کا شرف بخشیں تو آپ نے فرمایا اَوَغَيْرَ ذٰلِكَ قَالَ هُوَ ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اس سے افضل اور بہتر کوئی شئے معلوم ہوتی ہے تو وہ مانگ تو انہوں نے عرض کیا نہیں میرا مطلوب و مدعا وہی ہے کہ آپکی رفاقت و معیت جنت میں بھی حاصل ہو جیسے کہ یہاں حاصل ہے ؎

تجھ سے مانگوں میں تجھی کو کہ سبھی کچھ مل جائے   سو سوالوں سے یہی ایک سوال اچھا ہے

اور درحقیقت یہی مدعا و مطلوب تمام مطالب و مقاصد سے ارفع و اعلیٰ ہے کیونکہ اس طرح بندہ اللہ تعالیٰ کے ان انوار و تجلیات سے بھی بہرہ ور اور مشرف ہو جائے گا جن کی اہلیت و صلاحیت صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے اور براہ راست کوئی ان کا متحمل نہیں ہو سکتا مگر آپ کی معیت و رفاقت کے حصول سے یہ عظیم شرف اور فضیلت بھی حاصل ہو جائے گی جیسے کہ حضرت سعدی نے ناچیز مٹی کی زبانی جمال یار سے امتیازی مقام پر فائز ہونے کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا ؎

گلے خوشبوئے در حمام روزے   رسید از دست محبوبے بدستم
بدو گفتم کہ مشکی یا عبیری   کہ از بوئے دل آویزے تو مستم
بگفتا من گل ناچیز بودم   ولیکن مدتے با گل نشستم!
جمال ہمنشیں در من اثر کرد   وگرنہ من ہماں خاکم کہ ہستم

اسی بلند و بالا مقام و مرتبہ کا مژدہ سناتے ہوئے رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ

Marfat.com

بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً" اخرجہ الترمذی وابن حبان عن بن مسعود وایضاً اخرجہ احمد عنہ در منثور ج ۵ ص۲۱۸ اور خصائص کبریٰ جلد ثانی ص۲۵۹۔ بیشک سب لوگوں سے میرے قریب تر قیامت کے دن وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود و صلوٰۃ بھیجنے والا ہوگا۔

اور حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول محتشم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر جمعہ کو مجھ پر بکثرت درود و صلوٰۃ پڑھا کرو" فَاِنَّ صَلٰوۃَ اُمَّتِیْ تُعْرَضُ عَلَیَّ فِیْ کُلِّ جُمُعَۃٍ فَمَنْ کَانَ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً کَانَ اَقْرَبُھُمْ مِنِّیْ مَنْزِلَۃً" اخرجہ البیہقی بسند حسن۔ خصائص ص۲۶۱ ج ۲۔ کیونکہ میری اُمت کے درود و صلوات مجھ پر ہر جمعہ کو پیش کئے جاتے ہیں تو جو شخص سب سے زیادہ صلوٰۃ پڑھنے والا ہوگا وہ از روئے منزلت و مقام سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔

فائدہ جلیلہ :

پہلی روایت میں قیامت کے دن قریب تر ہونے کا ذکر ہے اور دوسری مطلق ہے جو دُنیا و آخرت دونوں میں قرب اور رفاقت و معیت کی دلیل ہے اور پہلی روایت میں قرب کی روز قیامت سے تخصیص کی حکمت ظاہر ہے کہ اس دن یہ قرب اور رفاقت و معیت ہر ایک پر ظاہر ہوگی اور کسی کے لیے شک و تردد کی گنجائش نہیں ہوگی جیسے کہ آپ نے فرمایا "اَنَا سَیِّدُ النَّاسِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ" حالانکہ آپ اب بھی سب کے سردار اور آقا ہیں اور اللہ تعالیٰ نے بھی اسی لیے اپنے آپ کو "مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ" فرمایا۔ حالانکہ وہ روز اول سے ہر شئی کا مالک ہے۔ الغرض بکثرت صلوٰۃ پڑھنے والے کو دنیا و آخرت دونوں میں یہ معیت اور رفاقت اور قربِ معنوی اور روحانی حاصل ہونا لازم ہے کیونکہ آپ تمام صفات الٰہیہ سے متصف ہیں اور ان کا مظہر اتم اور ان صفات و کمال میں سے یہ صفت بھی ہے "اَنَا جَلِیْسُ مَنْ ذَکَرَنِیْ"۔ جو مجھے یاد کرے میں اس کا ہمنشین ہوتا ہوں۔

شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی نے مدارج النبوت کے تکملہ میں بعض عارفین (غوث کبیر شیخ عبدالکریم جیلی قدس سرہ العزیز) کی زبانی اس ربط و تعلق اور حضور و شہود کو بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ ص۶۲۱ ج ۲ مدارج النبوت

ذکر کن او را و درود بفرست بروے صلی اللہ علیہ وسلم و باش درحال ذکر گویا حاضر است پیش تو درحالت حیات و می بینی تو او را متادب با جلال و تعظیم و ہیبت و حیاء۔ بدانکہ وے صلی اللہ علیہ وسلم مے بیند و مے شنود کلام ترا زیرا کہ وے متصف است بصفات اللہ تعالیٰ و یکے از صفات الٰہی آنست کہ انا جلیس من ذکرنی و پیغمبر را صلی اللہ علیہ وسلم نصیب وافر است ازیں صفت زیرا کہ عارف وصف او و وصف معروف او ست سبحانہ و وی صلی اللہ علیہ وسلم اعرف الناس باللہ تعالیٰ است۔

Marfat.com

ترجمہ: رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرو اور ان پر درود بھیجو اور حالت ذکر وصلوٰۃ میں یوں سمجھو کہ آپ تمہارے سامنے اپنی حالت حیات میں موجود ہیں اور تم آپ کی زیارت کر رہے ہو با ادب ہو کر کامل تعظیم و تکریم اور آپ کی ہیبت و جلالت کو ملحوظ رکھتے ہوئے شرم وحیا کے ساتھ یقین جانو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں دیکھ رہے ہیں اور تمہارا کلام سن رہے ہیں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کمال کے ساتھ متصف ہیں اور ان صفات میں سے ایک صفت یہ ہے کہ میں اپنا ذکر کرنے والے کا ہمنشین ہوتا ہوں اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اس صفت سے وافر حصہ حاصل ہے کیونکہ آپ کی صفت ہے عارف اور وصف باری تعالیٰ آپ کا معروف و معلوم ہے اور آپ سب لوگوں سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا عرفان رکھتے ہیں۔

علاوہ ازیں بندۂ محبوب کے متعلق زبان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا "کُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يَبْصُرُ بِهِ الْحَدِيث" کہ میں بندہ محبوب کے کان۔ آنکھ اور ہاتھ پاؤں اور زبان اور دل ودماغ۔ بن جاتا ہوں اور محدثین کرام اور علماء اعلام نے اس کی تشریح و توضیح میں فرمایا کہ گویا اللہ تعالیٰ اپنے آپ کو بندے کے اعضاء و جوارح اور قوائے فاعلہ و مؤثرہ بنا دیتا ہے۔ فتح الباری ص ۲۹۵ ج ۱۱۔ اللہ تعالیٰ کا نور اس کے کان اور آنکھ اور ہاتھ بن جاتا ہے تو وہ قریب و بعید کو یکساں دیکھتا اور سنتا ہے اور قریب و بعید اور مشکل و آسان میں تصرف پر قادر ہوتا ہے۔ تفسیر کبیر ص ۴۶۲ ج ۵ اور نفلی قرب کے ثمرات سے یہ ہے کہ "صفات بشریہ سالک سے زائل ہو جاتے ہیں اور صفاتِ حق وہاں پر جلوہ گر ہو جاتے ہیں۔ امداد السلوک حاجی امداد اللہ مہاجر مکی ص ۳۰

الغرض جب غلامی کی وجہ سے منصبِ محبوبیت حاصل کر کے بندے نورانی بھی ہو جائیں اور صفات الٰہیہ کا مظہر بھی تو جو ہستی پاک محبوب گر ہیں اور تمام محبوبین کے آقا و مولیٰ اور سب انبیاء و رسل اور اغواث و اقطاب اور ابدال و اوتاد وغیرہم کے واسطہ فیض تو ان کا مقام اس سے بھی ارفع و اعلیٰ ہو گا اور کیوں نہ ہو جبکہ ان کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ" کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مومنین کے لیے ان کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہیں اور فرمایا۔ "وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ" محبوب کریم علیہ السلام تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں اور فرمایا "رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ" میری رحمت ہر شئی کو محیط ہے۔ علی قاری شرح شفا میں فرماتے ہیں "اِنَّ رُوْحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضِرَةٌ فِيْ بُيُوْتِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ" شرح شفاء ص ۴۶۲ ج ۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مقدس اہل اسلام کے گھروں میں موجود ہوتی ہے لہٰذا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے تو تمام اہل ایمان و اسلام کے ساتھ قرب معنوی اور روحانی و نورانی ثابت ہے اور ہر لحمہ و ہر آن اور ہر زمان و مکان میں حاصل ہے، بُعد اور دوری تھی تو بندوں

Marfat.com

کی طرف سے اور اس کے زائل کرنے کی موثر ترین اور زود اثر صورت یہی کثرت ذکر اور کثرت درود و سلام ہے شیخ محقق فرماتے ہیں۔

آیا نمی بینی تو اور اصلی اللہ علیہ وسلم کہ میگوید وے اصدق القائلین است "اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً اَقْرَبُکُمْ اِلَیَّ" والی او ایں بجہت آنست کہ مصلی تعلق میگیرد خاطر وے بجمال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پس عاشق میگردد دل وے بر صورت روحانیۂ وے پس قریب میگردد بوے پس میباشد نزد وے وباوے اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ (مدارج ص ۶۲۳ ج ۲)

ترجمہ: کیا دیکھتے نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اور وہ سب سے سچے ہیں کہ تم میں سب سے زیادہ درود پڑھنے والا سب سے زیادہ میرے قریب ہے۔ اور یہ اس وجہ سے ہے کہ درود بھیجنے والے کا قلبی تعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال باکمال سے ہو جاتا ہے پس اس کا دل آپ کی روحانی صورت پر عاشق ہو جاتا ہے اور بدیں وجہ آپ کے قریب ہو جاتا ہے پس آپ کے نزدیک ہوتا ہے اور آپ کے ساتھ (جیسے کہ حدیث شریف میں ہے) ہر شخص اپنے محبوب کے ساتھ ہوتا ہے۔

وصیت میکنم ترا اے برادر بدوام ملاحظۂ صورت و معنیٰ او اگرچہ باشی تو متکلف و مستحضر پس نزدیک است کہ الفت گیرد روح تو بوے پس حاضر آید ترا وے صلی اللہ علیہ وسلم عیاناً و بیابی او را و حدیث کنی باوے و جواب دہد ترا و چوں حدیث گوئی باو و خطاب کند ترا فائز شوی بدرجۂ صحابۂ عظام و لاحق شوی بایشاں ان شاء اللہ تعالیٰ۔ (مدارج ص ۶۲۳ ج ۲۔)

ترجمہ: اے بھائی میں تجھے وصیت کرتا ہوں ہمیشہ کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت و معنیٰ کے ملحوظ خاطر رکھنے کی اگرچہ تو اس ملاحظہ و استحضار میں کلفت و شدت سے ہی دوچار کیوں نہ ہو کیونکہ عنقریب تیری روح آپ کے ساتھ انس اور الفت حاصل کرے گی تو آپ بلا حجاب اور آشکارا طور پر تیرے سامنے حاضر و موجود ہوں گے اور تو آپ کو محسوس کرے گا اور چشم سر سے دیکھے گا اور آپ سے بات کرے گا اور آپ تجھے جواب مرحمت فرما دیں گے اور جب تو آپ سے بات کرے گا اور آپ تجھ سے خطاب فرمائیں گے تو معنوی طور پر تو صحابۂ عظام کے درجہ و مرتبہ پر فائز ہو جائے گا اور ان شاء اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ لاحق ہو جائے گا۔

شیخ ابو عبد اللہ ساحلی بغیۃ السالک میں فرماتے ہیں اور علامہ محمد مہدی فاسی مطالع المسرات ص ۳۰ پر نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و صلوٰۃ کے عظیم و جلیل ثمرات و فوائد سے یہ فائدہ و ثمرہ بھی ہے۔ اِنْطِبَاعُ صُوْرَتِہِ الْکَرِیْمَۃِ فِی النَّفْسِ اِنْطِبَاعًا کَامِلًا مُتَأَصِّلًا مُتَّصِلًا وَذٰلِکَ بِالْمُدَاوَمَۃِ عَلَی الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِاِخْلَاصِ الْقَصْدِ وَتَحْصِیْلِ الشُّرُوْطِ وَالْآدَابِ وَتَدَبُّرِ الْمَعَانِیْ حَتّٰی یَتَمَکَّنَ

Marfat.com

حُبُّهُ مِنَ الْبَاطِنِ تَمَكُّنًا خَالِصًا صَادِقًا يَصِلُ بَيْنَ نَفْسِ الذَّاكِرِ وَ بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى ...
وَ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُمَا فِي مَحَلِّ الْقُرْبِ وَالصَّفَا تَأْلِيفًا بِحَيْثُ تَمَكَّنَ حُبُّهُ مِنَ النَّفْسِ ...
أَحَبَّ وَ يُحِبُّ الْاِتِّبَاعُ لِلْمَحْبُوبِ وَالْاِتِّبَاعُ يُؤْذِنُ بِالْوِصَالِ. قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ
فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا
وَالْاَرْوَاحُ جُنُوْدٌ مُّجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ۔

ترجمہ: کہ آپ کی صورت کریمہ درود و صلوٰۃ پڑھنے والے کے نفس میں نقش کامل و دائم کی طرح منقش ہو جاتی ہے اور اس نعمت عظیمہ کا حصول درود و صلوٰۃ پر خلوص نیت کے ساتھ مداومت اور شرائط و آداب کے ملحوظ رکھنے اور معانی میں تدبر و تفکر کی بدولت ہوتا ہے حتّٰی کہ آپ کی محبت اس بندے کے نفس و قلب میں پوری طرح جاگزین ہو جاتی ہے درانحالیکہ صاحب ذکر کے نفس و روح اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نفس و روح کے درمیان وصل و اتصال اور الفت و مناسبت پیدا ہو جاتی ہے مقام قرب و اتصال اور صفاء و اخلاص میں تو جب محبت دل و جان میں اس طرح متمکن ہو جائے تو محبوب سے معیت حاصل ہو جاتی ہے اور محبت محبوب کی اتباع کی موجب بنتی ہے اور اتباع محبوب وصال محبوب والے مقصد سے بہرہ ور ہونے کا اعلان کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ جو اللہ تعالیٰ اور رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرے تو وہ ان کی معیت میں ہوگا جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء و صدیقین اور شہداء و صالحین اور وہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔ اور حدیث شریف میں ہے ارواح الگ الگ جماعتوں اور گروہوں میں منقسم ہیں جن میں باہم تعارف ہو گیا ان میں الفت اور موانست پیدا ہو جاتی ہے اور جن میں اجنبیت قائم رہتی ہے ان میں باہم اختلاف رہتا ہے۔

اقول۔ یہی مقام فناء فی الرسول اور بقاء بالرسول کا ہے جس طرح ذکر خداوند تبارک و تعالیٰ سے فنافی اللہ اور بقاء باللہ کا مقام حاصل ہو جاتا ہے اسی طرح ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے فنافی الرسول اور بقاء بالرسول کا مقام حاصل ہوگا بلکہ درود و صلوٰۃ چونکہ دونوں ذکروں پر مشتمل ہے تو گویا یہ ان دونوں مقامات کی تکمیل کا سبب موجب اور ان عظیم ثمرات و فوائد کے حصول کا باعث ہے۔ لہٰذا یہ انتہائی اہم عبادت ہے۔

83857

ششم:

نبی مکرم رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و صلوٰۃ جب اللہ تعالیٰ بھی بھیجتا ہے اور اس کے ملائکہ بھی تو بندوں کے درود و سلام کی آپ کو ضرورت نہیں ہو سکتی نیز ہماری صلوٰۃ کا مطلب طلب رحمت ہے اور انہیں اللہ تعالیٰ نے تمام

Marfat.com

جہانوں کے لیے سراپا رحمت بنایا ہے تو اس وجہ سے بھی ہماری صلوات کے آپ محتاج نہیں ہیں تو پھر تمام اہل ایمان کو درود و سلام کا پابند کرنے کا صرف اور صرف یہ مقصد ہے کہ وہ اس کے ثمرات و برکات سے مستفیض و مستفید ہوں جس طرح اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ بندوں پر یہ انوار منعکس ہوں اور وہ خود منزہ و مقدس ہو جائیں تو اسی طرح یہاں بھی مقصود حقیقی یہی ہے کہ صلوٰۃ و سلام کی بدولت وہ رحمت و عنایت اور سلامتی اور عافیت کے حقدار ہو جائیں اور یہ بہت اہم اور عظیم مقصود و مطلوب بھی ہے۔ اور فائدہ و ثمرہ بھی۔

(۱) اسی لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ صَلُّوا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ عَلَیَّ زَکٰوۃٌ لَّکُمْ اَخْرَجَهُ الْقَاضِیْ اِسْمٰعِیْل وَالْاَصْبَهَانِیْ فِی التَّرْغِیْبِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ۔ مجھ پر درود بھیجو کیونکہ تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہاری طہارت و پاکیزگی کا موجب ہے۔

(۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صَلُّوا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ عَلَیَّ کَفَّارَۃٌ لَّکُمْ (خصائص کبریٰ ص۲۶۰ ج ۲) مجھ پر صلوٰۃ بھیجو کیونکہ تمہاری صلوٰۃ تمہارے لیے کفارہ (ذنوب و آثام) ہے

(۳) اصبہانی نے ترغیب میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ اَنْجَاکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مِنْ اَهْوَالِهَا وَمَوَاطِنِهَا اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ فِیْ دَارِ الدُّنْیَا صَلٰوۃً اِنَّهٗ قَدْ کَانَ فِی اللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ کِفَایَةٌ وَّلٰکِنْ خَصَّ الْمُؤْمِنِیْنَ بِذٰلِکَ لِیُثِیْبَهُمْ عَلَیْهِ۔ (خصائص کبریٰ۔ تفسیر در منثور ص۲۱۹ ج ۵) بیشک تم سب سے زیادہ قیامت کی ہولناکیوں اور ان کے مقامات سے نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جو دار الدنیا میں مجھ پر تم سب سے زیادہ صلوٰۃ و درود بھیجا کرے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ (کا صلوٰۃ بھیجنا) کافی تھا لیکن مومنین کو خصوصی حکم اس لیے دیا تاکہ اس صلوٰۃ کی بدولت انہیں عظیم اجر و ثواب عطا کرے۔

(۴) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ مَّرْفُوْعًا اِذَا فَرَغَ اَحَدُکُمْ مِّنْ طُهُوْرِهٖ فَلْیَشْهَدْ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ لِیُصَلِّ عَلَیَّ فَاِذَا قَالَ ذٰلِکَ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ اَخْرَجَهُ الْاَصْبَهَانِیْ (خصائص کبریٰ) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت ہے کہ جو شخص وضو سے فارغ ہو کر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی شہادت دے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عبدیت خاصہ اور رسالت کی شہادت دے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و صلوٰۃ بھیجے تو اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دئے جائیں گے۔

(۵) امام احمد نے مسند میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔ مَنْ صَلّٰی عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَمَلٰٓئِکَتُهٗ بِهَا سَبْعِیْنَ صَلٰوۃً فَلْیُقِلَّ الْعَبْدُ مِنْ ذٰلِکَ اَوْ

Marfat.com

جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام ملائکہ اس کے بدلے اس ستر درود و صلوٰۃ بھیجیں گے تو بندے کی مرضی تھوڑا درود پڑھے یا زیادہ۔

ف: یہ موقوف روایت حکم مرفوع میں ہے کیونکہ ایسی تقدیرات و تحدیدات اپنے قیاس اور گمان سے ممکن نہیں ہیں بلکہ یہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی منصب ہے۔

(۶) عَنْ سَعْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً صَادِقًا مِنْ نَفْسِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَرَفَعَهٗ عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَكَتَبَ لَهٗ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ۔

سعد بن عمیر اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر خلوص دل سے ایک مرتبہ درود بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس درود بھیجے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا اور دس نیکیاں اس کے بدلے اس کے لیے ثبت فرمائے گا۔

(۷) اَخْرَجَ الْقَاضِيْ اِسْمَاعِيْلُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمُحِيَ عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَ لَهٗ عَشْرَ دَرَجَاتٍ (خصائص) اس روایت میں دس گناہ معاف کئے جانے کی تصریح ہے اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت میں اس کی تصریح ہے جسے عبدالرزاق نے ذکر کیا ہے۔ اور ابن ابی شیبہ۔ احمد۔ عبد بن حمید اور ترمذی نے بھی ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت نقل کی ہے جس میں صحابہ کرام کی طرف سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ ہم آپ کے چہرۂ انور میں بڑی فرحت و شادمانی کے اثرات دیکھ رہے ہیں اس کی وجہ کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا میرے پاس رب تبارک وتعالیٰ کی طرف سے فرشتہ آیا ہے اور اس نے کہا ہے۔ جس اُمتی نے تم پر ایک مرتبہ درود و صلوٰۃ بھیجی اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور دس گناہ معاف فرمائے گا اور دس درجے بلند فرمائے گا اور اس پر دس درود بھیجے گا۔ (در منثور ص۲۱۹ ج ۵)

فائدہ جلیلہ:

جس بدبخت نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ایک عیب کی نسبت کی تھی اور آپ کو مجنون کہا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کے دس عیب بیان کئے کما قال تعالیٰ "وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ (الی) بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ۔ تو جب اس بارگاہ والا جاہ میں اسارت و بے ادبی کا بدلہ دس گنا ہے جبکہ عام قاعدہ کے مطابق "وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ

Marfat.com

فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا برائی کی جزاء اس کی مانند ہے تو لامحالہ اس محبوب کے لیے کلمہ خیر اور ادب ونیاز اور خلوص ووفا پر مشتمل کلمات کی جزاء بھی عام قاعدہ "مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا" یعنی ایک کے بدلے دس سے زائد ہوگی جیسے کہ روایاتِ عدیدہ کی رو سے ستر مرتبہ درود وصلوٰۃ ستر مرتبوں دس نیکیوں کے حصول اور دس درجات کی بلندی اور دس گناہوں کی معافی سے واضح ہے گویا سو گنا اجر اور نیکی حاصل ہوگی۔ وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ

الغرض درود وسلام کے لزوم ووجوب کا بنیادی مقصد نبی رحمت کے طفیل ان کے غلاموں کو ان رحمتوں اور خیرات وبرکات سے نوازنا ہے اور یہ امر صلواۃ وسلام کے اہم اور افضل ترین مقاصد سے ہونے کا روشن برہان ہے۔

ہفتم :

درود وسلام میں چونکہ اللہ تعالیٰ سے نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے شایان شان رحمت بھیجنے کی دعا ہے اور آپ کے لیے گویا سفارش ہے اور ہر نیکی اور خیر خواہی کا بدلہ اس کی مانند ہوتا ہے "هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ" تو اس کا لازمی ثمرہ ونتیجہ اور فائدہ یہ ہوگا کہ اس بندے کو محبوبِ کریم علیہ الصلواۃ والتسلیم کی شفاعت نصیب ہوگی کیونکہ آپ سے بڑھ کر لجپال اور کریم کوئی نہیں تو لامحالہ آپ کی طرف سے عظیم شفاعت اور کمال شفقت وعنایت نصیب عبد ہوگی اور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے درود وسلام پڑھنے والوں کو یہ مژدہ خود سنایا ہے۔

(۱) اَخْرَجَ الطَّبْرَانِيُّ بِسَنَدٍ جَيِّدٍ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ حِيْنَ يُصْبِحُ عَشْرًا وَحِيْنَ يُمْسِيْ عَشْرًا اَدْرَكَتْهُ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت مجھ پر دس مرتبہ درود پڑھے اور شام کے وقت دس مرتبہ تو قیامت کے دن میری شفاعت اس کو حاصل ہوگی اور اس کا احاطہ کئے ہوئے ہوگی۔

(۲) اَخْرَجَ الْبَيْهَقِيُّ فِي الشُّعَبِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوا الصَّلٰوةَ عَلَيَّ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةِ الْجُمُعَةِ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ كُنْتُ لَهٗ شَهِيْدًا اَوْ شَافِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر جمعہ کے دن اور اس کی رات بکثرت درود بھیجا کرو اور جو شخص بکثرت درود وصلواۃ بھیجے گا تو میں اس کے لیے قیامت کے دن گواہ ہوں گا اور شفاعت کروں گا۔

(۳) طبرانی نے عبدالرحمن بن سمرہ سے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ آپ نے خواب میں دیکھا اَنَّ رَجُلًا مِنْ اُمَّتِيْ يَرْعَدُ عَلَى الصِّرَاطِ كَمَا تَرْعَدُ السَّعَفَةُ فَجَاءَتْهُ صَلٰوتُهٗ عَلَيَّ فَسَكَنَتْ رَعْدَتُهٗ۔ کہ میری

Marfat.com

اُمّت سے ایک شخص پل صراط پر کھڑا لرز رہا ہے جیسے کھجور کی شاخ لرزتی ہے تو اس نے جو صلوٰۃ مجھ پر بھیجی تھی وہ اس کے پاس پہنچ گئی تو اس کا لرزہ ختم ہوگیا اور اسے سکون و قرار نصیب ہوگیا۔

(۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے قریب عرش کے ساتھ کشادہ مقام پر کھڑے ہوں گے اور سبز حلہ اور پوشاک زیب تن کئے ہوں گے۔ ان کی بلند ترین کھجور کی مانند بلند و بالا قامت ہوگی ان کی اولاد سے جو جنّت کی طرف لے جایا جائے گا اسے بھی دیکھ رہے ہوں گے اور جو دوزخ کی طرف لے جایا جائے گا اسے بھی دیکھتے ہوں گے اسی دوران ان کی نظر اچانک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اُمّتی پر پڑے گی جسے دوزخ کی طرف لے جایا جا رہا ہوگا تو آپ کو پکار کر کہیں گے اے احمد اے احمد آپ کہیں گے لبیک اے ابوالبشر تو وہ کہیں گے۔ یہ آپ کا اُمّتی ہے جس کو دوزخ میں پھینکنے کے لیے لے جایا جا رہا ہے آپ فرماتے ہیں۔

فَاَشُدُّ الْمِئْزَرَ وَاَهْرَعُ فِیْ اَثَرِ الْمَلٰئِكَةِ وَاَقُوْلُ یَا رُسُلَ رَبِّیْ قِفُوْا فَیَقُوْلُوْنَ نَحْنُ الْغِلَاظُ الشِّدَادُ الَّذِیْنَ لَا نَعْصِی اللّٰهَ مَا اَمَرَنَا وَنَفْعَلُ مَا نُؤْمَرُ۔ میں اپنی چادر مضبوطی سے باندھوں گا اور ملائکہ کے پیچھے دوڑونگا اور کہوں گا اے میرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ملائکہ ٹھہر جاؤ، تو وہ کہیں ہم وہ سخت طبع اور قوی و توانا ہیں جو امرِ الٰہی کی خلاف ورزی نہیں کرتے اور جو حکم ہوتا ہے پورا کرتے ہیں۔

جب آپ ان سے مایوس ہوں گے تو اپنا بایاں ہاتھ اپنی ڈاڑھی مبارک پر رکھیں گے اور چہرہ انور عرش اعظم کی طرف کر کے اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے رَبِّ قَدْ وَعَدْتَنِیْ اَنْ لَّا تُخْزِیَنِیْ فِیْ اُمَّتِیْ۔ اے میرے رب تو نے میرے ساتھ پختہ وعدہ کیا ہوا ہے کہ مجھے اُمّت کے معاملہ میں پریشان اور شرمندہ نہیں کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ ملائکہ کو فرمائے گا "اَطِیْعُوْا مُحَمَّدًا وَّرُدُّوْا هٰذَا الْعَبْدَ اِلَى الْمَقَامِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی تعمیل کرو اور اس بندے کو سابقہ قیامگاہ کی طرف لوٹا دو۔ فَاُخْرِجُ مِنْ حُجْزَتِیْ بِطَاقَةً بَیْضَاءَ كَالْاَنْمُلَةِ فَاُلْقِیْهَا فِیْ كَفَّةِ الْمِیْزَانِ الْیُمْنٰی وَاَنَا اَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ فَتَرْجَحُ الْحَسَنَاتُ عَلَى السَّیِّئَاتِ فَیُنَادٰی سَعِدَ جَدُّهٗ وَثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ اِنْطَلِقُوْا بِهٖ اِلَى الْجَنَّةِ۔ تو میں اپنے کمربند سے اُنگلی کے پورے کی مانند ایک سفید کاغذ نکالوں گا اور اسے میزان کے دائیں پلڑے میں بسم اللہ پڑھ کر رکھ دوں گا تو اس کی نیکیاں برائیوں پر بھاری ہو جائیں گی تو ندا دی جائے گی یہ بندہ نیک بخت ہوگیا اور اس کی محنت بار آور ہوگئی اور اس کا پلڑا نیکیوں والا وزنی ہوگیا ہے لہٰذا اسے جنّت کی طرف لے جاؤ۔

Marfat.com

تو وہ بندہ کہے گا اے اللہ کے رسول ٹھہرو میں اللہ تعالیٰ کے ہاں مکرم و معظم ترین اس ہستی سے ایک سوال کر لوں تب وہ کہے گا بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ مَا اَحْسَنَ وَجْهُكَ وَاَحْسَنَ خُلْقُكَ مَنْ اَنْتَ فَقَدْ اَقَلْتَنِیْ عَثْرَتِیْ وَرَحِمْتَ عَبْرَتِیْ۔ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ کا چہرہ کتنا حسین ہے اور اخلاق کتنے حسین ہیں آپ کون ہیں؟ آپ نے میری لغزشوں سے درگزر کرائی ہے اور میرے بہتے آنسوؤں پر ترس کھایا ہے۔ تو آپ فرمائیں گے۔ اَنَا نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ وَهٰذِهٖ صَلٰوتُكَ الَّتِیْ كُنْتَ تُصَلِّیْ عَلَیَّ وَافَتْكَ اَحْوَجَ مَا تَكُوْنُ اِلَیْهَا ——— خصائص ص ۲۶۱
میں تیرا نبی محمد ہوں اور سفید نورانی کاغذ کا پرزہ تیری صلوٰۃ تھی جو مجھ پر پڑھتا تھا اس نے تجھے پا لیا اور تیرے ساتھ وفا کی جبکہ تو اس کی امداد و اعانت کی طرف بہت محتاج تھا۔

(۵) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مؤذن کو اذان دیتے سنو تو وہ کلمات دہراؤ جو وہ کہتا ہے۔ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّهٗ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ بِهَا عَشْرًا۔ پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا تو اللہ تعالےٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ لِیَ الْوَسِیْلَةَ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِی الْجَنَّةِ لَا یَنْبَغِیْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَرْجُوْا اَنْ اَكُوْنَ اَنَا هُوَ فَمَنْ سَاَلَ لِیَ الْوَسِیْلَةَ حَلَّتْ عَلَیْهِ الشَّفَاعَةُ (رواہ مسلم۔ مشکوٰۃ باب الاذان)
پھر میرے لیے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کا سوال کرو کیونکہ وہ جنت میں ایک منزل و مقام ہے جو بندگان خداوند تعالےٰ میں سے صرف ایک بندہ کے شایان شان ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ میں ہی وہ عبد خاص ہوں گا تو جو شخص میرے لیے وسیلہ والے مقام کا سوال کرے گا تو اس کے حق میں مجھ پر شفاعت لازم ہو گی۔

فائدہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام وسیلہ پر فائز ہونے کو بصورت رجاء اور امید ظاہر فرمایا ہے اور یہ محض بارگاہ خداوندی میں ادب و نیاز اور تواضع کا اظہار ہے اور درحقیقت جزم اور یقین کے ساتھ اس کے حصول کا بیان ہے۔ چہ رجائے حبیب در حضرت مجیب ہرگز خیبت نپذیرد۔ اشعۃ اللمعات جلد اول ص ۳۳۶۔ کیونکہ حبیب مکرم کی بارگاہ مجیب الدعوات جل وعلیٰ میں رجاء و امید ہرگز ناتمام اور تشنہ تکمیل نہیں رہ سکتی۔ اقول۔ اور اس جزم و یقین کی وجہ سے حدیث جابر رضی اللہ عنہ میں اس مقام کے حصول کو وعدہ سے تعبیر کیا اور فرمایا وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے انہیں وعدہ دیا ہے اور باری تعالیٰ کے وعدہ کا خلاف محال ہے۔

الغرض جب وعدہ ہو چکا اور اس کا خلاف بھی محال ہے تو پھر اُمت کو اس کے متعلق دُعا کرنے اور اللہ تعالیٰ سے اس کا سوال کرنے کا حکم دینا صرف اور صرف اس لیے ہے کہ آپ کی طرف سے اظہار عبدیت ہو جائے اور اُمت اس

Marfat.com

دُعا اور سوال کی بدولت اور خیر خواہی و اخلاص کی بدولت اس مقام وسیلہ اور مقام محمود کے برکات اور فیوضات سے مشرف ہو جائے اور اگرچہ ہر اُمتی آپ کی شفاعت سے بہرہ ور ہو گا مگر ایسے مخلصین خصوصی شفاعت کے حقدار ہونگے اور اپنے لیے خصوصی استحقاق اور اہلیت ثابت کرلیں گے۔ اور اسی سے ہمارا مدعا و مقصود روز روشن کی طرح واضح ہو گیا کہ جب آپ خود مجسم رحمت ہیں اور سب عالمین کو آپ کی رحمت محیط ہے اور اللہ تعالیٰ اور ملائکہ آپ پر صلواۃ بھیجتے رہتے ہوں اور بھیجتے رہیں گے تو پھر اُمت کو اس کا حکم اور اس کی مختلف اسالیب اور عناوین سے ترغیب صرف اسی لیے ہے کہ وہ ان صلوات کے ثمرات اور فوائد اور ان کے انوار و برکات سے مستفید ہوں اور اس خلوص و خیر خواہی کے عوض شفاعت کے حق دار بن جائیں ؎ پیوستہ رہ شجر سے امیدِ بہار رکھ

ہشتم:

اللہ تعالیٰ نے زبانِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم پر فرمایا کَانَ اللّٰہُ فِیْ حَاجَۃِ الْعَبْدِ مَا کَانَ الْعَبْدُ فِیْ حَاجَۃِ اَخِیْہِ۔ (مشکوٰۃ شریف) اللہ تعالیٰ بندے کی امداد و اعانت میں رہے گا جب تک بندہ اپنے بھائی کی امداد و اعانت اور اس کے معاملات سدھارنے میں مصروف رہے گا۔ جب عام بندے کے ساتھ ہمدردی اور خیر خواہی کا نتیجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بندے کے معاملات کا کفیل و ضامن بن جائے اور اپنی قدرتِ قاہرہ سے اس کی امداد و اعانت کرے تو اس کا کوئی مدعا و مقصود اور غرض و مطلب تشنۂ تکمیل نہیں رہ سکتا تو اس پس منظر میں اس بندے کو اپنے معاملات اور مقاصد میں ناکامی اور نامرادی کیونکر ہو سکتی ہے جو اپنے تمام امور پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درود و صلواۃ اور سلام نیاز کو ترجیح دے اور اپنے تمام اوقاتِ عزیز کو اس محبوب مکرم اور محمود خلائق اور محمود الٰہی کی خیر خواہی اور آپ کے لیے طلبِ رحمت اور دعائے رفعت میں صرف کر دے اور اسی حقیقت کو خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے واضح کرتے ہوئے فرمایا جیسے کہ

(۱) قاضی اسماعیل نے فضل الصلواۃ میں یعقوب بن زید بن طلحہ تیمی سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرشتہ آیا اور اس نے کہا کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے گا تو اس کے عوض اللہ تعالیٰ اس پر دس درود بھیجے گا تو ایک صحابی نے اُٹھ کر عرض کیا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَجْعَلُ نِصْفَ دُعَائِیْ لَکَ قَالَ اِنْ شِئْتَ قَالَ اَلَا اَجْعَلُ ثُلُثَیْ دُعَائِیْ لَکَ قَالَ اِنْ شِئْتَ قَالَ اَجْعَلُ دُعَائِیْ لَکَ کُلَّہٗ قَالَ اِذًا یَکْفِیْکَ اللّٰہُ ھَمَّ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ ——— خصائص کبریٰ ص۲۵۹ ج ۲ در منثور ص۲۱۸ ج ۵

بروایۃ عبدالرزاق۔ یا رسول اللہ کیا میں اپنی ذات کے لیے مختص اوقات دُعا میں سے نصف وقت آپ (پر صلواۃ)

Marfat.com

کے لیے نہ مختص کر دوں آپ نے فرمایا اگر چاہے تو اس طرح کرے ۔ تو اس نے عرض کیا کہ دو تہائی وقت دُعا کے اوقات سے آپ کے لیے مختص کر دوں؟ آپ نے فرمایا تیری مرضی اگر اس سے زیادہ کرے تو بہتر ہے ۔ اس نے عرض کیا میں اپنے تمام اوقاتِ دُعا آپ کی صلوات کے لیے مختص نہ کر دوں؟ تو آپ نے فرمایا تب تو اللہ تعالیٰ تیری دنیاوی اور اخروی تمام مہمات میں کفایت فرمائے گا ۔

(۲) ترمذی اور حاکم نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ میں آپ پر بکثرت درُود پڑھتا ہوں تو کتنا وقت آپ پر صلوٰۃ بھیجنے میں صرف کروں آپ نے فرمایا جتنا قدر تو چاہے میں نے عرض کیا چوتھائی حصہ اوقات اور اوراد وظائف سے؟ آپ نے فرمایا جتنا قدر تو مناسب سمجھے لیکن زیادہ کرے تو بہتر ہے ۔ میں نے عرض کیا آدھا وقت اس میں صرف کروں تو آپ نے فرمایا جتنا قدر تیری مرضی ہو اگر اس سے زیادہ وقت درُود وصلوٰۃ میں صرف کرے تو تیرے لیے زیادہ بہتر ہے ۔ میں نے عرض کیا دو تہائی وقت تو آپ نے فرمایا تیری مرضی مگر زیادہ کرے تو بہتر ہے تو فرماتے ہیں میں نے عرض کیا اَجْعَلُ لَكَ صَلَوَاتِيْ كُلَّهَا قَالَ اِذًا تَكْفِيْ هَمَّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ ۔ خصائص ص ۲۵۹ ج ۲ ۔ میں اپنے تمام اوقاتِ دُعا اور اوراد وظائف کی ساعات آپ پر صلوات پڑھنے میں صرف کروں گا تو آپ نے فرمایا تب یہ صلوات تیری ہر ہم اور مشکل میں کفایت کریں گی اور تمہارا ہر گناہ بخش دیا جائے گا ۔

(۳) اصبہانی نے حضرت خالد بن طہمان سے روایت نقل کی ہے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً قُضِيَتْ لَهٗ مِائَةُ حَاجَةٍ ۔ خصائص ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درُود بھیجا تو اس کی سو حاجات پوری کی جائیں گی ۔

(۴) بیہقی نے شعب الایمان میں اور ابن عساکر اور ابن منذر نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ اَقْرَبَكُمْ مِنِّيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ اَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً فِي الدُّنْيَا مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ قَضَى اللّٰهُ لَهٗ مِائَةَ حَاجَةٍ سَبْعِيْنَ مِنْ حَوَائِجِ الْاٰخِرَةِ وَثَلَاثِيْنَ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا ثُمَّ يُوَكِّلُ اللّٰهُ بِذٰلِكَ مَلَكًا يُدْخِلُهٗ فِيْ قَبْرِيْ كَمَا يُدْخَلُ عَلَيْكُمُ الْهَدَايَا يُخْبِرُنِيْ بِمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ بِاسْمِهٖ وَنَسَبِهٖ اِلٰى عَشِيْرَتِهٖ فَاُثْبِتُهٗ عِنْدِيْ فِيْ صَحِيْفَةٍ بَيْضَاءَ ۔ (درمنثور ص ۲۱۹ ج ۵)

ترجمہ : بیشک تم میں سے میرے قریب تر قیامت کے دن ہر مقام میں وہی شخص ہوگا جو دُنیا میں مجھ پر بکثرت درُود وصلوٰۃ بھیجتا رہا ہوگا جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن اور اس کی رات سو مرتبہ درود وصلوٰۃ بھیجے گا اللہ تعالیٰ

Marfat.com

اس کی سو حاجتیں برلائے گا ستر اخروی حاجات اور تیس دنیوی پھر اللہ رب العزت ان صلوات پر ایک فرشتہ مقرر فرماتا ہے جو انہیں میری قبر میں مجھ پر پیش کرتا ہے جیسے کہ تم پر ہدیے اور تحفے پیش کیے جاتے ہیں جس نے مجھ پر وہ درُود پڑھا ہوتا ہے اس کا نام بتلاتا ہے اور دس پشتوں تک اس کا نسب بھی تو میں اس درود و صلوٰۃ کو اور اس کے نام و نسب کی تفصیل کو اپنے ہاں سفید اور نورانی صحیفہ اور کاغذ پر لکھ لیتا ہوں اور محفوظ کر لیتا ہوں۔

نہم :

درُود و صلوٰۃ بندہ کی طرف سے بہترین ہدیہ اور تحفہ ہے جو بارگاہِ رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وسلم میں پیش کیا جاتا ہے اور ہدیہ و تحفہ کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ فَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا جب تمہیں کوئی ہدیہ پیش کیا جائے تو اس سے بہتر تحفہ دو یا اسی کو واپس کر دو یعنی اگر بہتر دینے کی گنجائش نہیں ہے لیکن نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم جیسے رحمت مجسم اور رءوف و رحیم نبی کے متعلق اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے دنیا و آخرت کے خزائن پر تصرف میں مختار و ماذون محبوب کے متعلق یہ تصور نہیں کیا جا سکتا کہ وہ بہتر بدلہ دینے سے قاصر ہوں یا بہتر بدلہ دینے پر قدرت کے باوجود اس سے اجتناب فرماویں تو لامحالہ وہ کریم و لجپال اور اُمت کا ہمدرد و غمخوار نبی انہیں اپنی شان کے لائق بہترین تحفہ اور ہدیہ سے نوازے گا۔ جس کی ایک صورت یہ ہے کہ اس کے حق میں شفاعت فرما کر دوزخ کی دہکتی آگ سے بچا لیں اور دوزخ کے ملائکہ سے اسے واپس لے لیں گے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ اسے اپنے ساتھ رکھیں گے اور اپنے ظلِ عاطفت میں جگہ دیں گے جیسے کہ اس مضمون کی روایات ذکر کی جا چکی ہیں۔ تیسری صورت یہ ہے کہ اس بندے نے چونکہ حکم خداوند تعالیٰ کی تعمیل میں درُود و سلام پیش کیا تو اللہ تعالیٰ اس کی دنیوی و اخروی حاجات برلائے، اس پر درُود بھیجے، اس کے درجے بلند فرمائے اور گناہ معاف فرمائے جن کی تفصیل نظر نواز ہو چکی اور یہ سب عنایت و کرمنوازی محبوب کریم علیہ الصلوٰۃ کے صدقہ میں ہوتی ہے تو یہ بھی گویا ان کی طرف سے ہی جوابی تحفہ اور ہدیہ ٹھہرا۔ چوتھی صورت یہ ہے کہ جب بندہ بطور خطاب درود و سلام عرض کرے تو خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جواب عطا فرماتے ہیں جیسے کہ ابوداؤد شریف میں حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے " مَا مِنْ اَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوْحِيْ حَتّٰى اَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ۔ جو مسلمان بھی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ مجھ پر میری روح کو لوٹاتا ہے حتیٰ کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں (مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم) محب مخلص اور نیاز کیش غلام کے لیے یہ کتنا بڑا مژدہ ہے اور عظیم بشارت ہے کہ محبوبِ خدا، سید انبیاء صلّی اللہ علیہ وسلّم اس کو زبان اقدس سے جواب مرحمت فرماویں اور وہ بھی ہر سلام کا اور اس زبانِ حقیقت ترجمان سے جس سے سرزد ہونے والا ہر لفظ کن کی کنجی اور

Marfat.com

تیر قضا ہوتا ہے۔ اس لیے آپ کے پروانے تڑپ کر عرض کرتے ہیں ؎

بہر سلام مکن رنجہ در جواب آں لب - کہ صد سلامِ مرا بس یکے جواب از تو

یارسول اللہ ہر سلام کے جواب میں ہونٹوں کو جواب میں جنبش کی زحمت دینے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ہمارے سینکڑوں سلاموں کے جواب میں ایک مرتبہ ہی آپ کا وعلیک السلام فرما دینا کافی ہے۔

بلکہ ان سوختگانِ محبت کے لیے تو فقط یہ مژدہ ہی آبِ حیات ہے اور نئی زندگانی کا موجب کہ اس بارگاہ والاجاہ میں اس کا نام لیا جائے اور اس کا نسب بیان کیا جائے اور اس کے درود و سلام پیش کرنے کا تذکرہ ہی ہو جائے جیسے کہ حدیث پاک میں ذکر ہو چکا ہے لَكَ الْبِشَارَةُ فَاخْلَعْ مَا عَلَيْكَ فَقَدْ ذُكِرْتَ ثَمَّ عَلٰى مَا فِيْكَ مِنْ عِوَجٍ تیرے لیے بشارت اور مژدہ جانفزا ہے اپنے اُوپر سے ہر گرانی کو اتار پھینک کیونکہ تمامتر کجرویوں اور کوتاہیوں کے باوجود اس بارگاہ عرش آستاں میں تیرا ذکر کیا گیا ہے ؎

جاں میدہم در آرزو اے قاصد آخر باز گو — درمجلس آں نازنین حرفے کہ از ما میرود

چہ جائیکہ جوابِ میں سلام بھی مرحمت ہو اور وہ بھی ہر سلام کے جواب میں جو یقیناً مقبول اور موجب فلاح ہے۔ ازینجا میتواں دانست کہ سلام بر آنحضرت چہ فضیلت دارد و سلام گوبندہ بر آنحضرت خصوصاً بسیار گو بندہ را چہ شرف است، اگر سلام تمام عمر را یک جواب آید سعادت است چہ جائے آنکہ ہر سلام را جواب شنود (اشعۃ اللمعات جلد اول ص۴۱۴ و ص۴۳۶)

بس بود جاہ و احترام مرا

یک علیک از تو صد سلام مرا (علامہ حقی۔ روح البیان)

فائدہ جلیلہ :

جب بندہ نماز میں دست بستہ قیام کرتا ہے پھر بارگناہ کے نیچے دوتا پشت ہونے کا رکوع کی صورت میں عملی اظہار کرتا ہے اور پھر تواضع اور انکساری کی انتہاء کرتے ہوئے اشرف الاعضاء کو ارذل الاشیاء پر رکھ دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے حریم ناز میں داخل ہونے کا اسے اذن بخشتا ہے اور وہ مسندِ کرامت پر بٹھائے جانے کے بعد ہدیہ پیش کرنے لگتا ہے۔ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ۔ اور مناجات و ہمکلامی سے اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں تو اسے متنبہ کیا جاتا ہے کہ اس مقام بالا اور منصب عالی تک رسائی نبی رحمت کی برکت متابعت اور ان کے طفیل حاصل ہوئی ہے تو وہ ادھر متوجہ ہوتا ہے اِذَا الْحَبِيْبُ فِيْ حَرَمِ الْحَبِيْبِ حَاضِرٌ فَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِ قَائِلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ فتح الباری جلد ثانی ص۲۵۹، عمدۃ القاری ج۶ ص۱۱۱ و کذا فی مدارج النبوہ جلد اول ص

Marfat.com

ناگاہ کیا دیکھتا ہے کہ حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حبیب جل وعلیٰ کے حریم قدس میں حاضر ہیں تو وہ ادھر متوجہ ہوتے ہیں اور بطور خطاب وبالمشافہہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ. عرض کرتے ہیں نیز اہل عرفان کی بیان کی ہوئی اس وجہ خطاب سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ میں پیش کیا ہوا بندوں کا تحفہ بھی اس وقت تک قبول نہیں فرماتا جب تک وہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیۂ اخلاص ونیاز پیش نہ کریں اسی لیے نماز کے درمیانی اور آخری تشہد میں اپنے تحیات کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام اور صلواۃ کو ملا دیا ہے۔ علاوہ ازیں یہ بھی معلوم ہوا کہ نماز جس طرح اللہ تعالیٰ کے حریم ناز تک رسائی کا ذریعہ ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ عالیہ تک رسائی کا ذریعہ بھی ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ دونوں کی بارگاہ دراصل ایک ہی ہے اور دونوں اکٹھے ہوتے ہیں فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذَالِكَ۔

دہم :

علامہ اسماعیل حقی نے روح البیان ص۲۲۶ پر فرمایا کہ نفس انسانی بدنی علائق اور طبعی موانع وعوائق میں ڈوبا رہتا ہے اوصاف ذمیمہ اور اخلاق ردیہ میں غرق رہتا ہے اور فیاض اقدس جل وعلیٰ انتہائی منزہ ومقدس ہے تو نفس انسانی اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی مناسبت نہ ہوئی رجبکہ فیض رسانی اور حصول فیض کے لیے عادت جاریہ اور قانون قدرت یہی ہے کہ باہم مناسبت وموافقت ہو تو اللہ تعالیٰ سے فیض کا حصول انسانوں کے لیے صرف اسی واسطہ ووسیلہ کے ذریعے ممکن ہوگا جو دوہری صلاحیت واستعداد کا مالک وحامل ہو یعنی تجرد ونورانیت سے موصوف ہو اور اس میں مادیت اور بشریت بھی ہو جیسے آگ اور ترا یندھن کے درمیان خشک لکڑی اور ہڈی اور گوشت کے درمیان غضروف یعنی ہڈیوں کے سرے جو نرمی میں گوشت کے مناسب اور شکل میں ہڈی کے موافق ہوتے ہیں وَتِلْكَ الْوَاسِطَةُ حَضْرَةُ صَاحِبِ الرِّسَالَةِ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَيْثُ يَسْتَفِيضُ مِنْ جِهَةِ تَجَرُّدِهٖ وَيُفِيضُ مِنْ جِهَةِ تَعَلُّقِهٖ اور وہ واسطہ ووسیلہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدسہ ہے جو اپنے تجرد ونورانیت کی رو سے اللہ تعالیٰ سے فیض حاصل کرتے ہیں اور تعلق یعنی بشریت کی رو سے ہمیں فیض پہنچاتے ہیں فَالصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَاجِبَةٌ عَقْلًا كَمَا اَنَّهَا وَاجِبَةٌ شَرْعًا اَیْ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ۔ لہٰذا آپ پر درود وصلواۃ بھیجنا از روئے عقل بھی واجب ولازم ہے جیسے کہ اس آیت کریمہ کی رو سے شرعاً واجب ولازم ہے یعنی درود وصلواۃ وسیلہ بن جاتا ہے اس ذات مقدسہ کے ساتھ رابطہ وتعلق کا اور وہ وسیلہ ہیں اللہ کے فیض کا تو اس طرح درود وصلواۃ اس فیض قدس کے حصول کا ذریعے ہونے کی وجہ سے واجب ولازم ٹھہرا۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

Marfat.com

درُود وسلام نہ پڑھنے کی مذمت

جتنا قدر درود وسلام پڑھنا اہم اور ضروری ہے اور فضائل وکمالات کا موجب ہے اتنا قدر ہی اس کا نہ پڑھنا محرومی اور بدنصیبی کا موجب ہوگا کیونکہ اتنی کریم ورحیم اور محسن ومہربان ہستی کے لیے صرف زبان ہلانا بھی گوارا نہ ہو تو اس سے زیادہ حرمان نصیبی اور سیاہ بختی کیا ہوسکتی ہے جبکہ اس میں سراسر اپنی بھلائی اور بہتری ہو اور فلاح وکامرانی اور سرخروئی اور فائز المرامی ہو۔ اسی لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غافلی وکاہلی اور ناسپاسی اور احسان ناشناسی سے دور رکھنے کے لیے مختلف اسالیب اور طرق سے ڈرایا اور متنبہ فرمایا۔

۱۔ مسند امام احمد اور ترمذی میں حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَلْبَخِيْلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ بڑا بخیل ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر کیا گیا پس اس نے مجھ پر درُود نہ بھیجا۔

۲۔ ابن ماجہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اور بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ عَلَيَّ اَخْطَأَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ۔ جو مجھ پر درُود وصلواۃ کو بھول گیا (اور اس کا تارک ہوگیا) تو وہ راہِ جنت سے بھٹک گیا۔

۳۔ امام ترمذی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بسند حسن نقل کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْهِ وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهِمْ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةٌ فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ۔ نہیں بیٹھتی کوئی قوم ایسی مجلس میں کہ جس میں وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں اور نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود بھیجیں مگر ان کا وہاں بیٹھنا سراسر حسرت ہوگا (قیامت کے دن) پھر اللہ چاہے تو انہیں عذاب دے اور اگر چاہے تو بخش دے۔

۴۔ امام بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ ثُمَّ تَفَرَّقُوْا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ وَصَلٰوةٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَامُوْا عَنْ اَنْتَنِ جِيْفَةٍ۔ نہیں جمع ہوتی کوئی قوم اور پھر منتشر ہوتی بغیر اللہ کے ذکر اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود بھیجنے کے مگر (گویا) وہ اُٹھتے ہیں انتہائی بدبودار مردار پر سے یعنی وہ اسلام وایمان بلکہ انسانیت کے تقاضوں سے

Marfat.com

دُور رہے اور گدھوں کے ساتھ لاحق ہو گئے۔

۵ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لَا یَجْلِسُ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَا یُصَلُّوْنَ فِیْہِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَّا کَانَ عَلَیْھِمْ حَسْرَۃً وَاِنْ دَخَلُوا الْجَنَّۃَ لِمَا یَرَوْنَ مِنَ الثَّوَابِ۔ اَخْرَجَہُ النَّسَائِیُّ وَابْنُ اَبِیْ عَاصِمٍ وَاَبُوْبَکْرٍ فِی الْغَیْلَانِیَّاتِ وَالْبَیْھَقِیُّ فِی الشُّعَبِ۔

جو قوم ایک جگہ مل بیٹھے اور اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ نہ بھیجے تو یہ امران کے لیے قیامت کے دن سراسر حسرت و ارمان کا موجب ہو گا خواہ جنت میں داخل ہو بھی جائیں جبکہ وہ اس صلوٰۃ اجتماعیہ کے ثواب کو دیکھیں گے۔

۶۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَتَانِیْ جِبْرَئِیْلُ فَقَالَ رَغِمَ اَنْفُ امْرِئٍ ذُکِرْتَ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیْکَ۔ اَخْرَجَہُ الْبَیْھَقِیُّ فِی الشُّعَبِ

جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے تو کہا اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس تمہارا ذکر کیا گیا مگر اس نے آپ پر درُود نہ بھیجا۔

۷۔ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کَفٰی بِہٖ شُحًّا اَنْ یَّذْکُرَنِیْ قَوْمٌ فَلَا یُصَلُّوْنَ عَلَیَّ۔ اَخْرَجَہُ الْقَاضِیْ اِسْمَاعِیْلُ۔

بخیلی کی انتہاء کو پہنچنے کے لیے یہی کافی ہے کہ ایک قوم میرا ذکر کرے مگر مجھ پر درُود و صلوٰۃ نہ بھیجے۔

۸۔ امام بخاری نے الادب المفرد میں حضرت جابر اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک ہی مضمون کی دو روایتیں نقل کی ہیں کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر شریف کی تین سیڑھیوں میں سے ہر ایک پر قدم مبارک رکھتے وقت آمین آمین آمین کہی جب اس کا سبب دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا۔ میں نے پہلے درجہ پر قدم رکھا تو جبرئیل نے کہا۔ بدبخت و نامراد ہو وہ شخص جس نے رمضان کو پایا مگر وہ گزر گیا اور اس کی مغفرت کا سامان نہ ہو سکا میں نے کہا آمین۔ پھر اس نے کہا بدبخت و نامراد ہو وہ شخص جس نے والدین کو یا ان میں سے ایک کو پایا مگر انہوں نے اس کو جنت میں داخل نہ کیا میں نے کہا آمین۔ پھر اس نے کہا "شَقِیَ عَبْدٌ ذُکِرْتَ عِنْدَہٗ وَلَمْ یُصَلِّ عَلَیْکَ فَقُلْتُ اٰمِیْنَ بدبخت و نامراد ہو وہ شخص جس کے پاس آپ کا ذکر کیا گیا اور اس نے آپ پر درُود نہ بھیجا تو میں نے کہا آمین۔

(تفسیر درمنثور ص۲۱۷ و ص۲۱۸ ج ۵)

Marfat.com

صلواۃ وسلام کا فقہی حکم

اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو خطاب فرما کر صلواۃ وسلام کا امر فرمایا اور از روئے اصولِ فقہ اور قواعدِ شرعیہ امر وجوب کے لیے ہوتا ہے اور جمہور علماء اسلام اور ائمۂ اسلام نے بھی وجوب کا قول کیا ہے، جیسے کہ علامہ آلوسی نے فرمایا۔ اَلْاَمْرُ فِی الْاٰیَۃِ عِنْدَ الْاَکْثَرِیْنَ لِلْوُجُوْبِ بَلْ ذَکَرَ بَعْضُھُمْ اِجْمَاعَ الْاَئِمَّۃِ وَالْعُلَمَاءِ عَلَیْہِ۔ کہ اکثرین نے اس امرو حکم کو وجوب و فرضیت پر محمول کیا ہے بلکہ بعض نے اس پر ائمہ و علماء کا اجماع ذکر کیا ہے ماسوائے محمد بن جریر طبری کے جو اس کو استحباب پر محمول کرتے ہیں مگر ان کا قول مؤول ہے یا پھر مردود۔

لیکن اس میں پھر اختلاف ہے کہ عمر بھر میں صرف ایک مرتبہ فرض و واجب ہے کیونکہ مطلق امر تکرار کو نہیں چاہتا اور مامور بہ کی نفس ماہیت فردِ واحد کے ضمن میں متحقق ہو جاتی ہے۔ جمہور علماء اُمت بمع امام ابوحنیفہ اور امام مالک اسی کے قائل ہیں اور بعض نے کہا تشہد میں واجب ہے خواہ فرائض و واجبات ہوں یا سنن و نوافل اور بعض نے بکثرت صلواۃ وسلام پڑھنے کو واجب کہا بغیر کسی عدد کی تعیین و تخصیص کے اور یہی قاضی ابوبکر بن بکیر کا مختار ہے اور بعض نے کہا کہ ہر مجلس میں ایک مرتبہ واجب ہے خواہ آپ کا ذکر مبارک بار بار ہوتا ہے اور بعض حضرات نے کہا کہ جب بھی آپ کا ذکر کیا جائے درود وسلام واجب ولازم ہے اور علماء احناف کی ایک جماعت اسی کی قائل ہے جن میں امام طحاوی بھی شامل ہیں جیسے کہ فرمایا تَجِبُ کُلَّمَا سَمِعَ ذِکْرَہٗ مِنْ غَیْرِہٖ اَوْذَکَرَہٗ بِنَفْسِہٖ اور علماء مالکیہ میں سے طرطوشی۔ ابن عربی اور فاکہانی وغیرہم اس کے قائل ہیں اور شوافع حضرات میں امام حلیمی۔ استاذ ابواسحاق اسفرائنی اور شیخ ابوحامد اسفرائینی وغیرہم اسی کے قائل ہیں اور اس قول کی تائید و تقویت کے لیے وہ احادیث مبارکہ کافی ہیں جن میں ذکرِ حبیب کے بعد درود وسلام ذکر نہ کرنے پر مختلف وعیدات ذکر کی گئی ہیں اور کسی فعل کے ترک پر وعید کا ذکر اس کے وجوب کی علامت ہے۔ کما ہو مختار اکثر العلماء والتفصیل فی روح المعانی ص ۷۵، ۷۶ جلد ۲۲

اقول وجوب فرض کے معنی میں آتا ہے اور فرض و سنت کے درمیانی مرتبہ پر بھی اطلاق کیا جاتا ہے یعنی جس کا انکار کفر تو نہ ہو لیکن ترکِ عمل پر عذاب ترکِ فرض کی مانند ہو۔ تو ایسی صورت میں عمر بھر میں ایک دفعہ اس کا پڑھنا فرض ہوگا مانند کلمۂ توحید کے اور تشہد صلوات میں اور مجالس میں ذکر پاک آنے پر واجب ہوگا نہ کہ فرض ہذا واللہ ورسولہ اعلم

Marfat.com

افضل الصلوات والتسلیمات

علماء اسلام کا اس میں بھی اختلاف ہے کہ سب سے افضل درود کونسا ہے بعض نے نماز میں پڑھے جانے والے درود کو افضل قرار دیا کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تعلیم دی اور ظاہر ہے کہ آپ نے افضل و اعلیٰ کیفیت ہی اپنے لیے اختیار فرمائی ہوگی۔ اسی لیے نووی علیہ الرحمہ نے کہا کہ اگر کوئی حلف اٹھائے کہ میں نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل ترین درود پڑھوں گا تو اس کی قسم صرف اسی درود کے پڑھنے سے پوری ہوگی لیکن دوسرے علماء اسلام نے ان سے اختلاف کیا ہے۔

۱۔ رافعی نے مروزی سے نقل کیا ہے کہ قسم اس درود کے پڑھنے سے پوری ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْهُ الْغَافِلُوْنَ

اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما محمد کریم اور آل محمد پر ہر بار کہ اہل ذکر تیرا ذکر کریں اور ہر بار کہ ان سے اہل غفلت غفلت برتیں۔

۲۔ قاضی حسین فرماتے ہیں قسم پوری ہونے کی صورت یہ ہے کہ یہ درود پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ اے اللہ محمد کریم پر درود بھیج جیسے کہ وہ اس کے لائق اور مستحق ہیں

۳۔ علامہ بارزی نے کہا کہ افضل ترین درود یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ اے اللہ محمد و آل محمد پر افضل ترین درود بھیج اپنے (لا محدود) معلومات کے مطابق۔

۴۔ علامہ کمال بن الہمام حنفی نے فرمایا کہ درود شریف کے متعلق منقول تمام کیفیات اور صیغے اس درود میں آجاتے ہیں لہٰذا یہ سب سے افضل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا وَّزِدْهُ شَرَفًا وَّتَكْرِيْمًا وَّاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ اے اللہ ہمیشہ اپنا افضل ترین درود بھیج ہمارے سردار اپنے عبد خاص اور نبی و رسول محمد پر اور آپ کی آل پر اور سلام بھیج اور ان کے شرف و کرامت میں اضافہ فرما اور قیامت کے دن انھیں اپنے قریب ترین منزل میں جگہ عطا فرمانا۔

۵۔ صحابہ کرام اور تابعین بالاحسان کی عظیم جماعت سے یہی منقول ہے کہ نبی الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں

Marfat.com

منصوص کیفیت پر انحصار و توقف نہیں ہے بلکہ جس کو اللہ تعالیٰ نے فصاحت و بلاغت سے نوازا ہو اور وہ ان معانی و مطالب کو فصیح اور صریح عبارات سے ادا کر سکتا ہو جو آنحضور کے کمال شرف اور عظمت حرمت پر مشتمل ہوں تو اسے یہ حق حاصل ہے اور اس کی دلیل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی وہ روایت ہے جسے عبدالرزاق۔ عبد بن حمید۔ ابن ماجہ اور ابن مردویہ نے آپ سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا جب نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وصلوٰۃ بھیجو تو اچھی سے اچھی صلوٰۃ بھیجو کیونکہ تمہیں کیا معلوم کہ ہو سکتا ہے وہ آپ پر پیش کی جائے تو عرض کیا گیا کہ آپ ہی ہمیں ایسی عمدہ صلوٰۃ سکھلاؤ تو آپ نے فرمایا اس طرح عرض کیا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اے اللہ اپنی صلوات اور رحمت و برکات نازل فرما سید المرسلین۔ امام المتقین اور آخر الزمان نبی محمدؐ پر جو تیرے عبد خاص ہیں اور خیر و بھلائی کی طرف رہبر و قائد ہیں اور سراپا رحمت رسول ہیں۔ اے اللہ ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کی وجہ سے اولین و آخرین ان کے ساتھ رشک کریں گے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر جیسے تو نے صلوٰۃ نازل فرمائی ابراہیم و آل ابراہیم پر بیشک تو ہمیشہ کے لیے سراہا ہوا ہے اور بزرگ و برتر ہے

(روح المعانی ص۵۳ جلد ۲۲)

۶۔ دارقطنی نے افراد میں اور ابن نجار نے تاریخ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا کہ میں بارگاہ نبوی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں حاضر تھا کہ ایک آدمی حاضر خدمت ہوا، اس نے سلام پیش کیا اور آپ نے اس کا جواب عنایت فرمایا بڑی خندہ پیشانی سے پیش آئے اور اپنے پہلو میں بٹھایا جب وہ اپنا مدعا پورا کر کے رخصت ہوا تو آپ نے فرمایا، اے ابوبکر یہ وہ شخص ہے کہ جس کا ہر روز تمام روئے زمین والوں کے برابر عمل اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا یہ کیسے اور کیونکر ہوتا ہے تو آپ نے فرمایا کہ جب بھی یہ صبح کرتا ہے تو دس مرتبہ تمام مخلوق کے برابر درود بھیجتا ہے میں نے عرض کیا وہ کیسے تو آپ نے ارشاد فرمایا یہ کہتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ۔ (در منثور ص۲۱۶ ج ۵۔)

اے اللہ صلوٰۃ و رحمت کاملہ نازل فرما نبی محمدؐ پر مطابق تعداد اپنی مخلوق میں سے صلوٰۃ بھیجنے والوں کے اور

Marfat.com

صلواۃ نازل فرمائی محمد پر جیسے کہ ہمارے لیے مناسب ہے کہ ہم ان پر درود و صلواۃ بھیجیں اور ان
پر درود و صلواۃ بھیج جیسے کہ تو نے ہمیں ان پر صلواۃ کا حکم دیا۔

۷۔ ابن عدی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے اور ابو داؤد۔ ابن مردویہ اور بیہقی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسے یہ امر خوشی و مسرت عطا کرے کہ اسے کامل اکمل پیمانہ کے ساتھ پوری پوری جزاء دی جائے جبکہ وہ ہم اہل بیت پر درود و صلواۃ بھیجے تو چاہیئے کہ وہ یوں کہے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

حضرت ابوہریرہ کی روایت میں یہ کلمات ہیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ در منثور ص۲۱۵ ج ۵ اور یہ امر واضح ہے کہ اگر یہ درود افضل ترین نہ ہوتا تو کامل و اکمل پیمانہ کے ساتھ پوری پوری جزاء کا موجب نہ ہوتا۔

۸۔ عبدالرزاق اور عبد بن حمید نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا کہ آپ جب درود و صلواۃ پڑھتے تو یوں کہتے۔ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِنِ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى۔ اے اللہ محمد کریم کی شفاعت کبریٰ قبول فرما اور ان کا درجہ عالیہ بلند فرما۔ اور ان کا مطلوب و مدعا دنیا و آخرت میں عطا فرما جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کو ان کا مطلوب اور مدعا عطا فرمایا۔

۹۔ علامہ آلوسی نے فرمایا فِي عِدَّةِ طُرُقٍ عَنْ عِدَّةٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ اَنَّهُمْ لَمَّا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالُوْا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ۔ متعدد اسانید سے مختلف صحابہ کرام علیہم الرضوان سے مروی ہے کہ وہ جب عرض کرتے یارسول اللہ تو ساتھ ہی عرض کرتے صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ۔

اقول نیز تمام محدثین و مفسرین اور فقہاء و اصولیین اپنی تصانیف میں لکھتے ہیں اور دوران تقریر و تکلم ہر مقرر اور متکلم کہتا ہے صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی اور اسم گرامی آئے اور صحابہ کرام علیہم الرضوان حاضر خدمت ہوتے وقت السلام علیک یارسول عرض کرتے تھے اور تشہد میں منقول و منصوص الفاظ استعمال نہیں کرتے تھے تو صرف درود ابراہیمی کو افضل ترین صلواۃ ماننے سے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے عہد سے لے کر آج تک تمام اُمت کا ترک افضل پر اجماع لازم آئے گا اور خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف

Marfat.com

سے افضل ترین صلوٰۃ کی قولی اور تقریری طور پر مخالفت بھی لازم آئے گی جس کا بطلان واضح ہے۔ لہٰذا یہ امر تسلیم کئے بغیر چارہ نہیں کہ سلام کے وہ مخصوص الفاظ اور صلوٰۃ کی وہ مخصوص کیفیت صرف نماز سے متعلق ہے عام نہیں ہے اور روایات سے بھی یہی تخصیص ثابت ہے لہٰذا اس کی افضلیت نماز تک محدود رہے۔

۱۰۔ ابن خزیمہ، حاکم اور بیہقی نے حضرت ابو مسعود عقبہ بن عمرو سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا اَمَّا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ اِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا عَلَيْكَ فِيْ صَلٰوتِنَا۔ لیکن سلام پیش کرنے کا طریقہ تو ہم نے جان لیا تو درود و صلوٰۃ کس طرح بھیجیں جب ہم آپ پر نماز میں صلوٰۃ بھیجیں یہ سوال سن کر آپ خاموش رہے پھر فرمایا جب صلوٰۃ بھیجو تو یوں کہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (در منثور ص ۲۱۸ ج ۵)

علامہ ابن قیم نے جلاء الافہام میں ذکر کیا کہ ۔۔ اِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا فِيْ صَلٰوتِنَا والے اضافہ کو امام احمد نے نقل کیا ہے اور اس کو ابن خزیمہ اور حاکم نے اپنی اپنی صحیح میں اسی اضافہ کے ساتھ نقل کیا ہے اور حاکم نے اس کو علی شرط مسلم تسلیم کیا ہے۔ اور اس سند میں محمد بن اسحاق کی وجہ سے جو جرح کی جاتی ہے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا

اِنَّ ابْنَ اِسْحَاقَ ثِقَةٌ لَمْ يُجْرَحْ بِمَا يُوْجِبُ تَرْكَ الْاِحْتِجَاجِ بِهٖ وَقَدْ وَثَّقَهٗ كِبَارُ الْاَئِمَّةِ وَاَثْنَوْا عَلَيْهِ بِالْحِفْظِ وَالْعَدَالَةِ الَّذِيْنَ هُمَا رُكْنَا الرِّوَايَةِ ص۵

ابن اسحاق ثقہ ہے اس پر ایسی جرح نہیں کی گئی جس سے اس کی روایت کے ساتھ استدلال کا ترک لازم ہو جائے جبکہ اکابر ائمہ نے اس کی توثیق کی ہے اور حفظ و عدالت کے ساتھ اس کی ثنا کی ہے جو روایت کے رکن ہیں نیز محمد بن اسحاق کی روایت میں تدلیس کا اندیشہ ہوتا ہے اور اس روایت میں اس کی طرف سے سماع کی تصریح موجود ہے لہٰذا یہ اندیشہ اور توہم بھی ختم ہو گیا۔

نیز علامہ موصوف نے ہی دوسرے مقام پر فرمایا "قَدْ صَحَّحَ هٰذِهِ اللَّفْظَةَ جَمَاعَةٌ مِّنَ الْحُفَّاظِ مِنْهُمْ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ ص۲۰" یعنی صحابی رسول حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ کے استفسار اور ابو مسعود انصاری بدری صحابی کی روایت میں مذکور اس اضافہ کی "کہ جب ہم نماز میں آپ پر صلوٰۃ بھیجیں تو کس طرح بھیجیں" کی توثیق حفاظ حدیث کی جماعت نے فرمائی ہے جن میں ابن خزیمہ، ابن حبان، حاکم، دار قطنی اور بیہقی رحمہم اللہ تعالیٰ شامل ہیں۔ وکذا فی فتح الباری للعسقلانی ص۴۰۹ ج ۸

Marfat.com

علاوہ ازیں صحابہ کرام علیہم الرضوان نے جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا "هٰذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكَ" ۔ یہ مامور بہ سلام تو ہم پیش کرنے کا طریقہ جان چکے فرمائیں صلوٰۃ پیش کرنے کی کیفیت کیا ہے وَمِنَ الْمَعْلُوْمِ اَنَّ السَّلَامَ الَّذِيْ عَلِمُوْهُ هُوَ قَوْلُهُمْ فِي الصَّلٰوةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ فَوَجَبَ اَنْ تَكُوْنَ الصَّلٰوةُ الْمَقْرُوْنَةُ هِيَ فِي الصَّلٰوةِ ۔ جلاء الافہام ص۱۹۹

اور یہ امر معلوم ومسلم ہے کہ جو سلام انہیں معلوم تھا وہ یہی نماز میں ان کا ۔۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ کہنا ہی تھا لہٰذا ضروری ٹھہرا کہ اس استفسار پر جو صلوٰۃ کی کیفیت سکھلائی گئی اس کا تعلق بھی نماز سے ہی ہو۔

علامہ ابن القیم حنبلی نے ہی جلاء الافہام ص۲۰۸ پر فرمایا

مزید وضاحت اس دعوٰی کی اس امر سے ہو جاتی ہے کہ اگر اس صلوٰۃ اور سلام سے مراد نماز سے باہر کی کیفیت کا بیان ہوتا تو ہر صحابی بوقت سلام ہی عرض کرتا ۔۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ " وَمِنَ الْمَعْلُوْمِ اَنَّهُمْ لَمْ يَكُوْنُوْا يَتَقَيَّدُوْنَ فِي السَّلَامِ عَلَيْهِ بِهٰذِهِ الْكَيْفِيَّةِ ۔ اور یہ سبھی کو معلوم ہے کہ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم سلام پیش کرتے وقت اس کیفیت خاصہ کی پابندی نہیں کرتے تھے بلکہ کوئی حاضر خدمت ہوتا تو السلام علیکم عرض کرتا اور بعض " اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ " کہتے اور کچھ " اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ " عرض کرتے نیز صحابہ کرام ابتداء اسلام سے آپ کو سلام پیش کرتے چلے آرہے تھے جو اسلام میں ان کو سکھلایا گیا تھا اور بعد ازاں ان کو جو سکھلایا گیا وہ نماز کا سلام تھا۔

الغرض یہ حقیقت مہر نیمروز کی طرح روشن ہو گئی کہ یہ طریقہ صلوٰۃ بھیجنے کا نماز سے مخصوص ہے اور صلوٰۃ کو علی الاطلاق اس کیفیت مخصوصہ میں مقید ٹھہرانا نص قطعی کے اطلاق کو منسوخ کرنے کے مترادف ہے جبکہ ظنی روایت اور خبر واحد کے ساتھ قطعی کا نسخ بالکل جائز نہیں ہے۔

نیز اس خبر واحد میں کوئی حصر اور تخصیص کا کلمہ بھی نہیں کہ فقط یہی الفاظ ادا کئے جائیں دوسرے الفاظ سے صلوٰۃ کی ادائیگی درست نہیں۔ پھر تمام صحابہ کرام اور تابعین وتبع تابعین کے عہد سے آج تک اس درود وسلام پر بھی عمل چلا آرہا ہے "صلی اللہ علیہ وسلم" اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی مختلف صیغے مروی ومنقول ہیں اور صحابہ کرام نے اپنے طور پر بھی مختلف انداز سے درود وسلام پڑھے اور پڑھنے کا حکم دیا اور مشائخ کرام نے درود وسلام کے صیغوں پر مشتمل کتابیں تصنیف فرمائیں جو ہزاروں درودوں اور سلاموں پر مشتمل ہیں اور سلاسل اربعہ میں ان کا پڑھنا مروج اور معمول ہے اور مشائخ اپنے متعلقین کو بھی ان کے پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں اور مولوی حسین احمد مدنی دیوبندی نے بھی شہاب ثاقب

Marfat.com

ص۶۶ پر دلائل الخیرات شریف وغیرہ کے متعلق علماء دیوبند کے معمولات میں سے ہونے اور اپنے متعلقین کو بھی اس کے پڑھنے کی تلقین کی تصریح کی ہے چنانچہ لکھتے ہیں کہ "وہابیہ خبیثہ کثرت صلوٰۃ و سلام و درود بر خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام اور قراءت دلائل الخیرات وقصیدہ بردہ وقصیدہ ہمزیہ وغیرہ اور اس کے پڑھنے اور استعمال کرنے اور ورد بنانے کو سخت قبیح و مکروہ جانتے ہیں (تا) حالانکہ ہمارے مقدس بزرگان دین اپنے متعلقین کو دلائل الخیرات وغیرہ کی سند دیتے رہے ہیں اور ان کو کثرتِ درود و سلام و تحزیب وقراءت دلائل الخیرات وغیرہ کا امر فرماتے رہے ہیں۔ ہزاروں کو مولانا گنگوہی و مولانا نانوتوی نے اجازت فرمائی اور مدتوں خود بھی پڑھتے رہے۔ شہاب ثاقب ص۶۶

علامہ اسماعیل حقی رحمہ اللہ نے روح البیان جلد سابع ص۲۲۳ پر فرمایا۔

وَاعْلَمْ اَنَّ الصَّلَوَاتِ مُتَنَوِّعَةٌ اِلٰى اَرْبَعَةِ اٰلَافٍ وَفِيْ رِوَايَةٍ اِلٰى اِثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا عَلٰى مَا نُقِلَ عَنِ الشَّيْخِ سَعْدِ الدِّيْنِ مُحَمَّدِ الْحَمَوِيِّ قُدِّسَ سِرُّهٗ كُلٌّ مِّنْهَا مُخْتَارُ جَمَاعَةٍ مِّنْ اَهْلِ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ بِحَسْبِ مَا وَجَدُوْهُ رَابِطَةَ الْمُنَاسَبَةِ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَهِمُوْا فِيْهِ الْخَوَاصَّ وَالْمَنَافِعَ۔

آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ درود وصلوات چار ہزار انواع واقسام ہیں اور ایک روایت کے مطابق بارہ ہزار اقسام جیسے کہ شیخ سعد الدین محمد حموی قدس سرہ سے منقول ہے جن میں سے ہر ایک درود شرق وغرب کے اخیار واصفیاء اور کاملین کی ایک جماعت کا مختار ہے جس کی بنائے اختیار اس درود وصلوٰۃ کی بدولت ان کے اور نبی الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قائم ہونے والے ربط اور روحانی تعلق پر ہے اور ان خواص اور منفعتوں پر جو انہیں ان درودوں اور صلوات میں معلوم ہوئیں (اپنے نور فراست اور کشف کے ذریعے اور اپنے تجربات ومشاہدات کی بدولت)

منها قوله "اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ. اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ (الٰى) اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْمَدُ. اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

ایں صلوات را صلوات فتح گویند چہل کلمات است صلواتے مبارکست ونزد علماء معروف ومشہور وبہر مرادے کہ خوانند حاصل گردد، ہر کہ چہل بامداد بعد از ادائے فرض بگوید کار بستۂ او بکشاید و بر دشمن ظفر یابد واگر در حبس بود حق تعالیٰ سبحانہ اور رہائی بخشد وخواص او بسیار است ص۲۳۶ ج۷۔ ان درودوں اور صلوات میں سے یہ درود وصلوٰۃ بھی ہے۔ اس کو صلوات فتح کہتے ہیں جو چالیس کلمات (اندازیہ) پر مشتمل ہے۔ بہت بابرکت درود ہے اور علماء کرام کے نزدیک مشہور ومعروف اور جس مرام ومقصد کے لیے اسے پڑھیں وہ ضرور حاصل ہوگا جو شخص چالیس روز صبح کی نماز فرض ادا کرنے کے بعد یہ درود

Marfat.com

پڑھے تو اس کی مشکل حل ہو جائے گی اور اسے دشمن پر ظفر و کامیابی حاصل ہو گی اور اگر قید و حبس میں ہو تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس کو رہائی اور خلاصی بخشے گا اور علاوہ ازیں بھی بہت خواص ہیں۔ منہا قولہ "اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اِمَامَ الْحَرَمَیْنِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اِمَامَ الْخَافِقَیْنِ (الیٰ) عَلَیْكَ وَعَلٰی عِتْرَتِكَ وَاُسْرَتِكَ وَاَوْلَادِكَ وَاَحْفَادِكَ وَاَزْوَاجِكَ وَاَفْوَاجِكَ وَخُلَفَائِكَ وَنُقَبَائِكَ وَنُجَبَائِكَ وَاَصْحَابِكَ وَاَحْزَابِكَ وَاَتْبَاعِكَ وَاَشْیَاعِكَ سَلَامُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ این را تسلیمات سبعہ گویند کہ ہفت سلام است ہر کہ بکارے درماند و مہمات او فروبستہ باشد ہفت روزے بعد از ادائے نمازے یازدہ بار صلوات فرستد پس این تسلیمات را ہفت بار بخواند مہم کفایت شود و حاجت روا گردد ص ۲۳۶

انہیں تسلیمات سبعہ کہتے ہیں کیونکہ سات (صیغے) سلام کے ہیں، جو شخص کسی کام میں عاجز آجائے اور اس کے اہم معاملات میں رکاوٹ پیدا ہو جائے تو سات دن نماز ادا کرنے کے بعد گیارہ مرتبہ درود پڑھے پھر یہ سات سلام سات مرتبہ پڑھے تو اس کی مشکل دور ہو جائے گی اور حاجت روا ہو جائے گی۔

حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی چشتی صابری قدس سرہ العزیز نے سیّد عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کے لیے جو درود و صلوات تلقین فرمائی ہیں وہ بھی صیغۂ نداء پر ہی مشتمل ہیں۔ فرماتے ہیں

"طریق زیارت صلی اللہ علیہ وسلم"

بعد نمازِ عشا با طہارت کامل و جامہ تو و استعمال خوشبو باادب تمام روبسوئے مدینہ منورہ بنشیند و ملتجی از جناب اقدس حقیقت محمدی برائے حصول زیارت جمال مبارک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم شود و دل را از جمیع خطرات خالی کردہ صورت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بلباس بسیار سفید و عمامۂ سبز و چہرۂ منور مثل بدر بر کرسی تصور کند و الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ راست۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللہ چپ، الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ در دل خود ضرب کند این درود شریف را ہر قدر کہ تواند پے در پے تکرار کند بعد ازاں این ہر سہ درود۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْهِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا هُوَ اَهْلُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ۔ ہر قدر کہ تواند بعدد طاق بخواند و بوقت خفتن بست و یکبار سورۂ اذا جاء نصر اللہ خواندہ بتصور جمال مبارک درود گویان سر بسوئے قطب و رو بقبلہ و بر دست راست بخسپد الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ خواندہ برکف راست دمیدہ و زیر سر نہادہ بخسپد این عمل شب جمعہ یا شب دوشنبہ بکند، چند بار بعمل آرد ان شاء اللہ تعالیٰ بمطلوب خواہد رسید (ضیاء القلوب ص ۸۱)

Marfat.com

نماز عشاء کے بعد کامل طہارت کے بعد نئے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر کامل ادب کے ساتھ منہ مدینہ منورہ کی طرف کر کے بیٹھے اور حقیقت محمدیہ کی بارگاہ اقدس میں جمال مبارک کی زیارت کی التجاء کرے اور دل کو تمام خیالات و وساوس سے خالی کر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت مبارک کا تصور اس طرح کرے کہ آپ بہت سفید لباس زیب تن فرمائے، سبز عمامہ سر انور پر باندھے چودھویں کے چاند جیسے چمکتے چہرہ انور کے ساتھ میرے سامنے کرسی پر جلوہ افروز ہیں اور پھر الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ دائیں جانب متوجہ ہو کر۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یانبی اللہ بائیں جانب متوجہ ہو کر اور الصلوٰۃ والسلام علیک یاحبیب اللہ دل کی طرف متوجہ ہو کر پڑھے اور اس دُرود کو پے درپے جس قدر بھی استطاعت وقدرت ہو بار بار پڑھے۔ اس کے بعد یہ تین دُرود جتنا قدر ممکن ہو اس قدر زیادہ تعداد میں طاق مرتبہ پڑھے اور سوتے وقت اکیس مرتبہ سورۂ اذا جاء نصر اللہ پڑھے اور جمال مبارک کا تصور کرتے ہوئے دُرود پڑھتے پڑھتے سر قطب شمال کی طرف اور منہ قبلہ کی طرف کر کے لیٹے اور الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ پڑھ کر دائیں ہاتھ پر دم کر کے اسے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے اور یہ عمل جمعہ کی رات یا سوموار کی رات کرے اگر کئی مرتبہ اس پر عمل پیرا ہوگا تو انشاء مطلوب حاصل ہو جائے گا۔

اور دوسرے مقام پر اسی سعادت کے حصول کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"ذکر کشف روح مبارک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم"

صورت مثالیہ آنحضرت را تصور نمودہ دُرود خواند وبطرف راست یا احمد و چپ یا محمد و در دل یارسول اللہ ضرب کند ہزار بار بگوید علانیہ یا در خواب از دولت دیدار مبارک مشرف شود (ضیاء القلوب ص۵۸)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مثالیہ کا تصور کرتے ہوئے دُرود پڑھے اور دائیں جانب یا احمد (الصلوٰۃ والسلام علیک یا احمد) اور بائیں جانب (الصلوٰۃ والسلام علیک) یا محمد اور دل پر ضرب لگاتے ہوئے (الصلوٰۃ و والسلام علیک یارسول اللہ) ہزار مرتبہ کہے۔ بیداری میں یا خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے مشرف ہو جائے گا۔

علامہ ابن القیم نے جلاء الافہام ص۲۵۸ اور علامہ حافظ شمس الدین سخاوی نے القول البدیع ص۱۷۳ پر حضرت شبلی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مقبولیت اور آپ کی ان پر نظر التفات اور نگاہ لطف وکرم کا سبب یہ بیان کیا ہے کہ وہ ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھتے تھے "لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ۔ اور پھر تین مرتبہ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّد پڑھتے تھے۔

Marfat.com

چنانچہ جب حضرت شبلی حضرت ابوبکر بن مجاہد کے پاس ان کی مسجد میں تشریف لائے تو وہ ان کے استقبال کو اُٹھے اور انھیں گلے لگایا اور ان کی پیشانی پر بوسہ دیا تو ابوبکر محمد بن عمر نے ان سے عرض کیا "یَا سَیِّدِیْ تَفْعَلُ هٰذَا بِالشِّبْلِیْ اَنْتَ وَجَمِیْعُ مَنْ بِبَغْدَادَ یَتَصَوَّرُ اِنَّهٗ مَجْنُوْنًا؟ فَقَالَ فَعَلْتُ بِهٖ كَمَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ بِهٖ۔ اے میرے مخدوم و مولیٰ تم شبلی کے ساتھ اس طرح تعظیم و تکریم سے پیش آرہے ہو حالانکہ تم خود اور تمام اہل بغداد ان کو مجنون سمجھتے ہیں تو انہوں نے فرمایا میں نے ان کے ساتھ ویسے ہی سلوک کیا ہے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے ساتھ کرتے دیکھا ہے۔

پھر اس کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میں خواب میں دیدار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوا اور دیکھا کہ شبلی آپ کی خدمت میں حاضر ہو رہے ہیں تو آپ ان کے لیے اُٹھے اور ان کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ جب میں نے عرض کیا کہ آپ ان سے یہ مہربانی کیوں فرما رہے ہو تو فرمایا یہ ہر نماز کے بعد یہ آیت پڑھتا ہے اور اس کے بعد یہ تین مرتبہ "صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ" پڑھتا ہے چنانچہ جب شبلی میرے پاس تشریف لائے تو میں نے ان کے نماز کے بعد والے ورد و وظیفہ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے اس وقت بھی وہی کیفیت بیان کی۔

اور علامہ سخاوی نے مزید کہا کہ امام ابوبکر بن مجاہد نے کہا "اَلَا اَقُوْمُ لِمَنْ یُعَظِّمُهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ" کیا میں اس کے لیے قیام کیوں نہ کروں جس کی رسول پاک تعظیم کریں پھر فرمایا کہ مجھے رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں دیدار سے مشرف فرمانے کے بعد کہا کہ کل تیرے پاس ایک جنتی شخص آئے گا لہٰذا اس کے آنے پر اس کی تعظیم و تکریم کرنا۔ جب میں نے تعمیل ارشاد میں حضرت شبلی کی تعظیم و تکریم کی تو دو تین رات بعد پھر آپ نے دولت دیدار سے مشرف فرمایا "اَكْرَمَكَ اللّٰهُ كَمَا اَكْرَمْتَ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ۔ اللہ تعالیٰ تجھے بزرگی و برتری بخشے جیسے کہ تو نے ایک جنتی آدمی کی تعظیم و تکریم کی ہے۔ جب میں نے اس کرم نوازی اور بندہ پروری کا سبب دریافت کیا تو فرمایا یہ وہ شخص ہے جو اسّی سال سے ہر نماز کے بعد یہ عمل کرتا چلا آرہا ہے "اَفَلَا اُكْرِمُ مَنْ یَّفْعَلُ هٰذَا"۔ تو کیا ایسے پاکیزہ عمل والے شخص کی میں تعظیم نہ کروں۔

اگر یہ درود کسی فضیلت و برتری کا حامل نہ ہوتا تو اس کا پڑھنے والا اس قدر تعظیم و تکریم اور جنت کی بشارات کا مستحق کیونکر ہوتا؟ گویا یہ درود اس قدر مقبول بارگاہِ رسالت اور مقبول بارگاہِ خداوند تعالیٰ ہے کہ ہر مراد بر آتی ہے ہر مشکل حل ہوتی ہے اور دولتِ دیدار جیسی عظیم نعمت بھی اس کی بدولت حاصل ہوتی ہے اور چشم بخت وا ہو جاتی ہے اور دل کی میل دھل جاتی ہے اور آئینہ قلب اس قدر صاف اور اجلا ہو جاتا ہے کہ آفتاب حقیقت محمدیہ کے جلوے اس میں جھلکنے

Marfat.com

لگتے ہیں اور دیدۂ بصیرت اور دیدۂ بصر حبیب کریم علیہ الصلواۃ والتسلیم کے دیدار والی نعمت عظمیٰ سے مشرف ہو جاتے ہیں اور نبی الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ایسے درود پڑھنے والوں کی خود بھی تعظیم وتکریم فرماتے ہیں اور دوسروں کو بھی اس کا حکم دیتے ہیں۔ اگر یہ درود اور صلواۃ ہی نہ ہوتے اور ان کا پڑھنا بدعت اور ناجائز ہوتا تو یہ فوائد عظیمہ کیونکر ان کی بدولت حاصل ہوتے۔ جب اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب کریم کو یہ سب درود وسلام پسند ہیں تو پھر کسی دوسرے سے اس کے جواز کی سند حاصل کرنے کی ضرورت ہی کیا ہو سکتی ہے۔

"کیا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سپیکری درود ہے"

آج کل بعض بے باک اور گستاخ لوگ الصلواۃ والسلام علیک یارسول اللہ کو سپیکری درود اور بریلی کے درود سے تعبیر کر کے اس کی اہمیت کو کم کرنے بلکہ اس کو ناجائز ثابت کرنے کی سعی ناپاک کرتے ہیں تو ان کی توجہ کے لیے عرض ہے کہ ان اقوال کو غور سے پڑھیں تاکہ حقیقت حال واضح ہو جائے اور اس درود وسلام کے فوائد عظیمہ اور اس کی شان قبولیت کھل کر سامنے آجائے اور یہ توہم بیخ وبن سے اکھڑ جائے۔ نیز مزید توضیح بھی پیش خدمت ہے ہو سکتا ہے باعث ہدایت اور موجب انابت ہو۔

علامہ حافظ شمس الدین سخاوی فرماتے ہیں "ذَھَبَ الْجُمْھُوْرُ اِلَی الْاِجْزَاءِ بِکُلِّ لَفْظٍ اَدّٰی الْمُرَادَ مِنَ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی قَالَ بَعْضُھُمْ لَوْ قَالَ فِیْ اَثْنَاءِ التَّشَھُّدِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ اَجْزَأَہٗ"۔ جمہور علماء کا مذہب یہ ہے کہ ہر وہ لفظ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلواۃ کے مقصد کو پورا کردے وہ کافی ہے حتّٰی کہ بعض نے کہا کہ اگر تشہد کے دوران "اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ" کہہ دے تو یہ نمازی کے لیے کافی ہے یعنی صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا پر اس صورت میں عمل ہو گیا اور تعمیل فرمان ہو گئی۔

اور علامہ حسین احمد دیوبندی شہاب ثاقب میں تصریح کرتے ہیں کہ درود کے ضمن میں ندائے یارسول اللہ جائز ہے یعنی الصلواۃ والسلام علیک یارسول اللہ چنانچہ فرماتے ہیں۔ وہابیہ خبیثہ یہ صورت نہیں نکالتے اور جملہ انواع کو منع کرتے ہیں چنانچہ وہابیۂ عرب کی زبان سے بارہا سنا گیا کہ وہ "الصلواۃ والسلام علیک یارسول اللہ" کو سخت منع کرتے ہیں اور اہل حرمین پر سخت نفریں اس نداء اور خطاب پر کرتے ہیں اور ان کا استہزاء اڑاتے ہیں اور کلمات ناشائستہ استعمال کرتے ہیں حالانکہ ہمارے مقدس بزرگان دین اس صورت اور جملہ صورت درود شریف کو اگرچہ بصیغۂ نداء وخطاب کیوں نہ ہوں مستحب اور مستحسن جانتے ہیں اور اپنے متعلقین کو اس کا امر کرتے ہیں۔ شہاب ثاقب ۶۵

Marfat.com

اس اقتباس سے واضح ہو گیا کہ یہ صرف بریلی کا درود نہیں بلکہ دراصل اہل حرمین کا ہے اور علمائے دیوبند کے اکابر نے اس کو جائز بھی کہا اور اس پر عمل پیرا بھی رہے اور علمائے دیوبند بھی کل تک ان اہل حرمین سے عقیدت اور اس درود کے منکروں کو خبیث اور پلید سمجھتے تھے مگر اب وہی خبیث اسی روش و کردار اور نظریہ و عقیدہ پر ہوتے ہوئے طیب اور پاک ہو گئے ہیں تو اس کا سبب موجب اور باعث بیان کرنا اخلافِ دیوبند کی ذمہ داری ہے۔
اَلَیْسَ مِنْکُمْ رَجُلٌ رَّشِیْد۔

نیز اس فرق کا بطلان بھی واضح ہو گیا کہ روضۂ اقدس پر تو الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ جائز ہے مگر دور سے جائز نہیں کیونکہ حسین احمد مدنی صاحب نے خود بھی دور سے پڑھنے کو جائز رکھا اور اہل مکہ کا پڑھنا بھی تسلیم کیا اور ظاہر ہے کہ وہ دوری اور نداء غائبانہ کی صورت ہی ہے اور السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ بالقول بعض علماء "الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ" جو تشہد میں پڑھتے ہیں وہ بعید سے بھی پڑھا جاتا ہے لہٰذا یہ تفرقہ بھی غلط ہے۔

"مقاماتِ کراہتِ صلوٰۃ وسلام"

اگرچہ صلوٰۃ وسلام کا حکم مطلق ہے اور ازروئے قواعد و اصول مطلق کو اپنے اطلاق پر رکھا جانا لازم ہے تاوقتیکہ تقیید و تخصیص پر کوئی دلیل اسی پائے کی موجود نہ ہو مگر اللہ تعالیٰ نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی تعظیم و توقیر اور اجلال و تکریم کا حکم دیتے ہوئے فرمایا "لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا" تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور اس رسول کی تکریم و توقیر کرو اور صبح و شام ان کی طہارت و تقدیس بیان کرو اور فرمایا وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ۔ اور جو اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرے تو وہ دلوں کے تقویٰ و طہارت سے ہیں اور اس آیت کریمہ کے انداز بیان سے واضح ہے کہ ان کی تعظیم و تکریم کا خلاف تقویٰ و ایمانداری کے منافی ہے لہٰذا کسی ایسے مقام پر درود و سلام پڑھنا جو عظمت رسالت اور آدابِ نبوت کے مطابق اور شایانِ شان نہ ہو تو وہ درست نہیں ہوگا علمائے اسلام نے ایسے مقامات کی تصریح کرتے ہوئے فرمایا:

(۱) اِنَّمَا يُصَلِّى عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِيَّةِ الْقُرْبَةِ وَالْاِحْتِسَابِ وَقَصْدِ التَّعْظِيْمِ وَرَجَاءِ الثَّوَابِ وَلِهٰذَا كَرِهَ الْعُلَمَاءُ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ سَبْعَةِ مَوَاضِعَ وَهِىَ الْجِمَاعُ وَحَاجَةُ الْاِنْسَانِ وَشُهْرَةُ الْمَبِيْعِ وَالْعَثْرَةُ وَالتَّعَجُّبُ وَالذَّبْحُ وَالْعَطَاسُ عَلٰى خِلَافٍ فِى الثَّلَاثَةِ الْاَخِيْرَةِ وَذَكَرَ

Marfat.com

الشَّيْخ يُوسُفُ بْنُ عُمَرَ الْاَكْلَ بَدْلَ شُهْرَةِ الْمَبِيْعِ وَزَادَ الرَّصَّاعُ مَا يَصْدُرُ مِنَ الْعَوَامِ فِى الْاَعْرَاسِ وَ غَيْرِهَا مِنْ اشْتِهَارِهِمْ اَفْعَالَهُمْ لِلنَّظْرِ اِلَيْهَا بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ زِيَادَةِ عَدَمِ الْوَقَارِ وَالْاِحْتِرَامِ بَلْ بِضِحْكٍ وَلَعِبٍ ثُمَّ ذَكَرَ مِنَ الْمَوَاضِعِ الَّتِىْ نُهِىَ عَنِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ فِيْهَا الْاَمَاكِنَ الْقَذِرَةَ وَاَمَاكِنَ النَّجَاسَةِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔ (مطالع المسرات ص۲۶)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام عبادت اور رضا الٰہی کے حصول، تعظیم وتکریم کے ارادہ اور حصول ثواب کی اُمید ورجاء پر بھیجا جائے اور اسی لیے علماء کرام نے نبی کریم علیہ الصلواۃ والتسلیم پر سات مقامات میں درود وصلواۃ کو مکروہ قرار دیا ہے۔ جماع کے وقت۔ قضاء حاجت کے دوران قابل فروخت شئی کی تشہیر کے لیے اور لغزش کھانے پر اور بوقت تعجب اور ذبح اور چھینک کے اگرچہ ان آخری تین کی کراہت میں علماء کا باہم اختلاف ہے اور شیخ یوسف بن عمر نے قابل فروخت چیز کی تشہیر کی جگہ کھانے کا ذکر کیا ہے اور رصاع نے ان پر اضافہ کرتے ہوئے اس صلواۃ کا بھی ذکر کیا ہے جو عوام شادی بیاہ وغیرہ کے موقعہ پر اپنے افعال لہو ولعب کی تشہیر اور لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے کہتے ہیں جس میں بہت بے توقیری اور ترک احترام ہوتا ہے بلکہ ہنسی مزاح اور کھیل کود کی صورت ہوتی ہے۔ پھر مزید برآں ان مقامات میں سے جن میں درود وصلواۃ مکروہ وممنوع ہے ان مقامات کو بھی شمار کیا جن میں پلیدی اور نجاست موجود ہو واللہ اعلم۔

(۲) علامہ اسماعیل حقی روح البیان میں فرماتے ہیں اور چھینک آنے پر بعض کے نزدیک درود شریف پڑھے اور اکثر علماء نے اس کو مکروہ کہا ہے جیسے کہ شرعۃ اور اس کی شرح میں مذکور ہے کہ چھینک کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہ کرے بلکہ الحمد للہ کہے اور نہ ذبح کے وقت حتیٰ کہ اگر بوقت ذبح بسم اللہ واسم محمد کہے گا تو وہ جانور حلال نہیں ہوگا کیونکہ یہ ذبح خالص اللہ تعالیٰ کے لیے نہیں رہے گی اور اگر بسم اللہ وصلی اللہ علی محمد کہے تو یہ مکروہ ہے اور نہ تعجب کے وقت درود بھیجے کیونکہ تعجب کے وقت سبحان اللہ کہنا چاہیئے۔ ص۲۳۲ ج ۷۔

درود وسلام کے جائز مقامات

قبل ازیں عرض کیا جا چکا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد "صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا" مطلق ہے اور وہ اپنے اطلاق کے لحاظ سے تمام اوقات اور احوال کو شامل ہے جس طرح کہ صلواۃ وسلام کے معنیٰ پر مشتمل ہر صیغہ کو للہٰذا کسی مقام میں اس کی ممنوعیت اور عدم جواز محتاج ثبوت ہے نہ کہ اس کا جواز اور اباحت یا استحباب لہٰذا جس جگہ علماء اسلام

Marfat.com

نے عدم جواز کی تصریح کی ہو اور اس کا دارومدار بھی کسی قطعی دلیل پر ہو تو وہ قول قابل قبول ہوگا اور بحث وسعت حرج قبل ازیں عرض کیا گیا ہے کہ جو مقامات آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم وتوقیر اور اجلال وتکریم کے منافی ہیں وہاں مکروہ ہے اور جہاں یہ امر مانع متحقق نہ ہوگا وہاں پر جائز ہوگا جن میں بعض میں واجب، بعض میں سنت اور بعض میں مستحب ومستحسن ہوگا علامہ ابن القیم نے چالیس سے زیادہ مقامات کا ذکر کیا ہے جن میں صلوٰۃ وسلام واجب ہے یا تاکیدی مستحب ومستحسن اور علامہ سخاوی نے اٹھاسی سے زیادہ ایسے مقامات کی تصریح کی ہے لیکن حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور بعض دوسرے صحابہ کرام کے حق میں سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ مژدہ سنایا اور بشارت دی کہ پھر تو تمہاری تمام مشکلات حل ہو جائیں گی اور سب حاجات پوری ہو جائیں گی جب انہوں نے عرض کیا تھا کہ ہم اپنا تمام وقت دیگر اوراد ووظائف کی بجائے صرف آپ پر درود وصلوٰۃ پڑھنے میں ہی صرف کریں گے تو اس سے روز روشن کی طرح واضح ہو گیا کہ صلوٰۃ وسلام کا حکم اپنے اطلاق اور عموم پر ہے اور فرائض وواجبات کے بعد تمام اوقات عزیز ان میں صرف کرنا بہت بڑی عبادت اور سعادت ہے۔ لہٰذا ان حضرات نے جو مقامات ذکر کئے ہیں وہ وجوب یا استحباب مؤکد کے مقامات ہیں نہ یہ کہ جواز واباحت ان میں ہی منحصر ہے اور ان کے علاوہ مقامات میں جائز ہی نہیں۔

اذان سے پہلے اور اس کے بعد درود وصلوٰۃ کا حکم

بدقسمتی سے آج کل یہ مسئلہ انتہائی اختلافی بن چکا ہے اور ایک فریق شب وروز اس کی حرمت اور عدم جواز کو بیان کرنا اور اس سے لوگوں کو دور رکھنا اپنا فرض اولین سمجھنے لگا ہے اور پڑھنے والوں پر بڑے سخت الفاظ میں تنقید کرنے لگے ہیں۔ حالانکہ مسلم شریف میں حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے مروی حدیث جو قبل ازیں ذکر ہو چکی ہے اس میں اذان کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود درود وصلوٰۃ پڑھنے کا حکم دیا ہے اور ساتھ ہی یہ مژدہ بھی سنایا کہ تمہارے ایک درود کے بدلے اللہ تعالیٰ تم پر دس درود بھیجے گا اور یہی حدیث بروایت مسلم مشکوٰۃ شریف میں بھی مذکور ہے لہٰذا اذان کے بعد درود وصلوٰۃ سے منع کرنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو رد کرنے کے مترادف ہے اور امت کو اللہ تعالیٰ کی صلوات سے محروم کرنے کا موجب بھی جو کسی مسلمان کے بھی شایان شان نہیں چہ جائیکہ علماء اعلام وارثان انبیاء کے۔

سوال۔ وہ حکم تو صرف سامعین کے لیے ہے نہ کہ اذان کہنے والے کے لیے جبکہ کلام مؤذنوں کے صلوٰۃ پڑھنے میں ہے؟

جواب۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ مؤذن ہم سے اجر وثواب میں بڑھ گئے اور ہم اس ثواب اور فضیلت سے محروم رہ گئے جو مؤذن کو حاصل ہوتی ہے تو اس کے تدارک اور اسی قدر اجر وثواب حاصل کرنے کا طریقہ بیان کرتے

Marfat.com

ہوئے آپ نے فرمایا کہ مؤذن کے ساتھ ساتھ اذان کے کلمات دہراتے چلے جاؤ ما سوائے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے کیونکہ یہاں پر "لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ" کہنے کا حکم ہے تو تمہیں بھی وہ اجر وثواب حاصل ہو جائے گا لیکن درود اور دعائے وسیلہ کا حکم یہ سب کو شامل ہے۔ ورنہ یہ بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ مؤذن کے لیے دعائے وسیلہ مانگنا بھی منع ہے حالانکہ اس کا کوئی بھی قائل نہیں ہے اور نہ ہو سکتا ہے کیونکہ اس دعا پر استحقاق شفاعت کا مژدہ ہے اور اسے مؤذن کے حق میں ممنوع ٹھہرا کر اسے استحقاق شفاعت سے محروم کرنا لازم آئے گا اور اسی طرح درود وصلوٰۃ پڑھنے سے روکنا بھی اللہ تعالیٰ کے دس گنا درود وصلوٰۃ سے محروم کرنے کو مستلزم ہے اور علمی اصطلاح میں اس انداز بیان کو صنعت استخدام سے تعبیر کیا جاتا ہے یعنی قُوْلُوْا مِثْلَ مَا یَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ کی ضمیر سے سامعین مراد ہیں اور دوبارہ اعادہ کی صورت میں مؤذن اور سامع سبھی مراد لیتے ہوئے ثُمَّ صَلُّوْا عَلَیَّ اور ثُمَّ سَلُوا اللہَ لِیَ الْوَسِیْلَۃَ فرمایا نیز درود وصلوٰۃ دعا سے قبل مسنون ہے اور دعا مؤذن کے لیے مسنون تو درود بھی مسنون۔

اسی طرح اذان سے قبل درود وصلوٰۃ کہنے کا حکم مخصوص اگرچہ وارد نہیں لیکن عمومات و اطلاقات نصوص اس کو بھی شامل ہیں اور اس میں کوئی بے ادبی اور بے توقیری بھی نہیں بلکہ مؤذن پاک جگہ میں بدن پاک اور لباس پاک کے ساتھ درود پڑھتا ہے لہٰذا اس کو ناجائز اور ممنوع ٹھہرانے کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی۔

سوال۔ اس طرح اذان میں اضافہ لازم آتا ہے اور وہ جائز نہیں ہے۔

جواب۔ اضافہ تو آخر میں پڑھنے سے بھی لازم آجاتا ہے لیکن وہ سنت ہے لہٰذا اضافہ کا بہانہ مشترک ہے مگر آخر میں اس دلیل کا مدلول اور نتیجہ متخلف ہے اور اس حکم یعنی عدم جواز کا دعویٰ باطل ہے لہٰذا اس شبہ کا قطعاً کوئی اعتبار نہیں ہے علی الخصوص جبکہ اذان کا لب ولہجہ اور انداز الگ ہوتا ہے اور درود شریف کا اس سے بالکل مختلف۔

نیز حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے متعلق ابوداؤد شریف "باب الاذان فوق المنارہ" کے تحت حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے بنو النجار کی صحابی انصاری عورت سے مروی ومنقول ہے کہ میرا مکان مسجد نبوی کے اطراف میں سب مکانوں سے بلند تر تھا لہٰذا حضرت بلال فجر کی اذان اس پر دیتے تھے چنانچہ آپ پچھلی رات آکر مکان کی چھت پر بیٹھ جاتے اور طلوع فجر کا انتظار کرنے لگتے۔ جونہی فجر طلوع ہوتی تو اٹھ کھڑے ہوتے پھر کہتے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُکَ وَ اَسْتَعِیْنُکَ عَلٰی قُرَیْشٍ اَنْ یُّقِیْمُوْا دِیْنَکَ۔ قَالَتْ ثُمَّ یُؤَذِّنُ قَالَتْ وَاللہِ مَا عَلِمْتُہٗ کَانَ تَرَکَھَا لَیْلَۃً وَّاحِدَۃً ھٰذِہِ الْکَلِمَاتِ۔ (ابوداؤد شریف جلد اول ص۷۷)

اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں اور تجھ سے قریش پر مدد طلب کرتا ہوں کہ وہ تیرے دین کو قائم کریں۔ انصاریہ

Marfat.com

فرماتی ہیں کہ پھر اذان کہتے اور بخدا ان کا ان کلمات کو کسی بھی رات میں ترک کرنا میرے علم میں نہیں ہے یعنی ہمیشہ یہ کلمات فجر کی اذان سے پہلے کہا کرتے تھے ...

فائدہ عظیمہ: حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا یہ روزمرہ کا معمول تھا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور تمام صحابہ کرام جو مدینہ منورہ میں موجود تھے ان کے علم میں تھا لیکن نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اذان میں اضافہ معلوم ہوا اور نہ صحابہ کرام کو اور نہ خود حضرت بلال کو اور نہ ہی کسی نے ان کو منع فرمایا تو گویا ان کا یہ عمل حدیث تقریری اور اجماع صحابہ اور اجماع اہلِ مدینہ اور اجماع عترت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قبیل سے ٹھہرا جس کے بعد کسی مسلمان کے لیے اس قسم کے کلمات حمد اور دُعا کے جواز میں شک وشبہ اور تردد وتذبذب کی گنجائش نہیں ہو سکتی تو دریافت طلب امر یہ ہے کہ اگر حمد خداوند تعالےٰ اور قریش کی ہدایت اور ان کے لیے خدمتِ اسلام کی توفیق کی دُعا جائز ہے اور یقیناً جائز ہے تو درُود مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کیونکر ناجائز اور ممنوع ہو سکتا ہے؟ اور اسے اذان میں اضافے کے بہانے ناجائز کیونکر کہا جا سکتا ہے۔

اذان کے درمیان درُود وصلواۃ

فقہائے کرام نے تصریح فرمائی ہے کہ جب مؤذن "اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰه" پہلی مرتبہ کہے تو سامعین کہیں "صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه" اور دوسری دفعہ کہے تو "قُرَّةُ عَيْنِي بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ" کہے علامہ اسماعیل حقی نے روح البیان میں فرمایا "ثُمَّ اِنَّ لِلصَّلٰوٰتِ وَالتَّسْلِيْمَاتِ مَوَاطِنَ. مِنْهَا اَنْ يُصَلِّيَ عِنْدَ سَمَاعِ اِسْمِهِ الشَّرِيْفِ فِي الْاَذَانِ" قَالَ الْقُهُسْتَانِيُّ فِي شَرْحِهِ الْكَبِيْرِ نَقْلًا عَنْ كَنْزِ الْعِبَادِ اِعْلَمْ اَنَّهُ يُسْتَحَبُّ اَنْ يُّقَالَ عِنْدَ سَمَاعِ الْاُوْلٰى مِنَ الشَّهَادَةِ .. صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعِنْدَ سَمَاعِ الثَّانِيَةِ. قُرَّةُ عَيْنِي بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثُمَّ يُقَالُ .. اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ، بَعْدَ وَضْعِ ظُفْرِ الْاِبْهَامَيْنِ عَلَى الْعَيْنَيْنِ فَاِنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ قَائِدًا لَّهُ اِلَى الْجَنَّةِ انتهى۔ (رُوحُ البیان جلد ۲ ص ۲۲۸)

خلاصہ مفہوم یہ کہ صلوات وتسلیمات کے بہت سے مقام ہیں جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اذان میں آپ کا نام مبارک سننے پر صلواۃ پڑھے علامہ قہستانی نے شرح کبیر میں کنز العباد سے نقل کیا ہے کہ جان لو کہ مستحب یہ ہے کہ شہادت رسالت کا کلمہ پہلی مرتبہ سننے پر "صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه" کہے اور دوسری مرتبہ سننے پر دونوں ہاتھ کے انگوٹھوں کے ناخنوں کو آنکھوں پر رکھ کر کہے "قُرَّةُ عَيْنِي بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه" یعنی میری آنکھوں کی ٹھنڈک آپ کی بدولت ہے اے رسول باری تعالیٰ کیونکہ اس طرح کہنے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنت تک رسائی کے لیے اس کی قیادت اور

Marfat.com

دستگیری فرمادیں گے۔ اور یہی مضمون طحطاوی علی مراقی الفلاح میں موجود ہے۔ ملاحظہ ہو ص۱۲۲ علامہ شامی نے ردالمحتار حاشیہ درمختار میں ذکر فرمایا ہے ملاحظہ ہو جلد اوّل ص۳۷

اذان اور اقامت کے درمیان صلوٰۃ وسلام

جماعت کے قیام کا قرب بیان کرنے کے لیے جو کلمات استعمال کئے جاتے ہیں انھیں تثویب کہتے ہیں اور اس میں کسی خاص علامات کو معین کر لینا جائز ہے مثلاً تنحنح (گھنگھورنا) قامت قامت (نماز شروع ہو رہی ہے) الصَّلٰوۃُ الصَّلٰوۃُ (نماز کی طرف آؤ) وَلَوْ اَحْدَثُوْا اَعْلَامًا مُّخَالِفًا لِّذٰلِكَ جَازَ (اور اس کے علاوہ علامات مقرر کر لیں تو بھی جائز ہے۔ کذا فی النہر عن المجتبی شامی جلد اوّل ص۳۶۲ لہٰذا اگر صلوٰۃ وسلام کو بطور تثویب اور اطلاع کی نیت سے پڑھا جائے تو بھی جائز ہوگا۔

سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دور حکومت میں امراء وسلاطین پر مروج سلام کو ترک کرا کر سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام پڑھنے کا حکم دیا اور علماء کرام نے اسی کو اختیار کیا درمختار میں فرمایا "اَلتَّسْلِيْمُ بَعْدَ الْاَذَانِ حَدَثَ فِيْ رَبِيْعِ الْاٰخِرِ سَنَةَ سَبْعِ مِائَةٍ وَّاِحْدٰى وَثَمَانِيْنَ فِيْ عِشَاءِ لَيْلَةِ الْاِثْنَيْنِ ثُمَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ بَعْدَ عَشْرِ سِنِيْنَ حَدَثَ فِي الْكُلِّ اِلَّا فِي الْمَغْرِبِ ثُمَّ فِيْهَا مَرَّتَيْنِ وَهُوَ بِدْعَةٌ حَسَنَةٌ" ——— یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر اذان کے بعد سلام پیش کرنے کا طریقہ ۷۸۱ھ ربیع الثانی میں شروع ہوا پہلے پہل صرف سوموار کی عشاء کو سلام پیش کیا جاتا تھا پھر جمعہ کے دن بھی یہ سلام مروج ہو گیا اور دس سال بعد ۷۹۱ھ میں مغرب کے علاوہ تمام نمازوں میں اذان کے بعد (اور جماعت سے قبل) رواج پذیر ہو گیا پھر نماز مغرب میں بھی دو دفعہ کہا جانے لگا اور یہ بدعت حسنہ ہے۔ اور علامہ شامی نے فرمایا کہ جو تاریخ صاحب درمختار نے ذکر کی ہے وہی نہر فائق میں سیوطیؒ کی کتاب حسن المحاضرہ سے منقول ہے ثُمَّ نَقَلَ عَنِ الْقَوْلِ الْبَدِيْعِ لِلسَّخَاوِيِّ اَنَّهٗ فِيْ سَنَةِ ۷۹۱ھ وَاَنَّ اِبْتِدَاءَهٗ كَانَ فِيْ اَيَّامِ السُّلْطَانِ النَّاصِرِ صلاح الدين بِاَمْرِهٖ۔ پھر علامہ سخاوی کی کتاب القول البدیع سے نقل فرمایا کہ اس کا آغاز ۷۹۱ھ میں ہوا اور اس کی ابتداء سلطان ناصر صلاح الدین کے حکم سے ہوئی۔ اگرچہ سو سال سے زائد عرصہ کے علماء اعلام شوافع اور احناف کے نزدیک وہ بدعت حسنہ ہے اور کار ثواب اور ممنوع و مکروہ نہیں ہے تو اب اس کے خلاف شور وشر اور نزاع و خلاف قطعاً زیبا نہیں ہے اور اس کو روکنے کی کوشش کرنا دین میں مداخلت کے مترادف ہے کیونکہ بدعت شرعیہ صرف بدعت سیئہ ہے یعنی جو قرآن وحدیث کے خلاف ہو اور اس کے عموم واطلاق اور دلالت النص یا اشارۃ النص اور

Marfat.com

اقتضاء النص سے ثابت نہ ہو وہ ناجائز ہے اور جو عموم واطلاق میں داخل ہو یا دلالت واشارت اور اقتضاء کے لحاظ سے ثابت ہو تو اس پر عمل قرآن وحدیث پر عمل ہے اور اسے بدعت کہنا محض لغوی لحاظ سے ہے جیسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تراویح کی نماز باجماعت ایک امام کے پیچھے بدعت حسنہ قرار دیتے ہوئے فرمایا "نِعْمَتِ الْبِدْعَةُ هٰذِهٖ" یہ اچھی اور بہترین بدعت ہے۔ علامہ سخاوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "قَدْ اَحْدَثَ الْمُؤَذِّنُوْنَ الصَّلٰوةَ وَالسَّلَامَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" القول البدیع ص۱۹۲ یعنی موذنوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام کو اذان کے بعد جاری کر دیا۔ پانچوں فرائض کی اذانوں میں ماسوائے فجر اور جمعہ کے کہ ان میں اذان سے پہلے صلوٰۃ وسلام کہتے ہیں اور ماسوائے مغرب کے کہ اس کو وقت کی تنگی کی وجہ سے ترک کر دیتے ہیں (تا) وَقَدِ اخْتُلِفَ فِيْ ذٰلِكَ هَلْ هُوَ مُسْتَحَبٌّ اَوْ مَكْرُوْهٌ اَوْ بِدْعَةٌ اَوْ مَشْرُوْعٌ وَاسْتَدَلَّ لِلْاَوَّلِ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰی وَافْعَلُوا الْخَيْرَ وَمَعْلُوْمٌ اَنَّ الصَّلٰوةَ وَالسَّلَامَ مِنْ اَجَلِّ الْقُرَبِ لَا سِيَّمَا وَقَدْ تَوَارَدَتِ الْاَخْبَارُ عَلَی الْحَثِّ عَلٰی ذٰلِكَ (الی) وَالصَّوَابُ اَنَّهٗ بِدْعَةٌ حَسَنَةٌ يُؤْجَرُ فَاعِلُهٗ بِحُسْنِ نِيَّتِهٖ ص۱۹۳ اور اس میں اختلاف کیا گیا ہے کہ آیا وہ مستحب ہے یا مکروہ یا بدعت یا جائز اور مستحب ہونے پر اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے استدلال کیا گیا ہے کہ نیکی اور بھلائی کے کام کرو اور یہ ہر ایک کو معلوم ہے کہ صلوٰۃ وسلام عظیم وجلیل عبادات کے قبیل سے ہے خصوصاً جبکہ روایات کثیرہ میں اس کی طرف ترغیب دلائی گئی ہے (تا) اور صواب وصحیح یہی ہے کہ وہ بدعت حسنہ مستحبہ ہے اس پر کاربند شخص کو اس کے حسن نیت کی وجہ سے اجر وثواب عطا کیا جائے گا۔ وکذا فی النہر الفائق ورد المحتار ص۳۶۲ جلد ۱

تنبیہ: اگرچہ صلوٰۃ وسلام بعض مقامات میں مباح بلکہ مستحب ہوتا ہے مگر جب اس کی اباحت اور استحباب کا انکار کیا جائے اور حرمت وکراہت کا قول کیا جائے تو اس کی اباحت اور استحباب کو برقرار رکھنے کے لیے وہ مؤکد ہو جاتا ہے جیسے وضو حوض سے کرنا مباح ہے لیکن معتزلہ نے جب اسے ناجائز قرار دیا تو علمائے اہل سنت نے اس کو مستحب مؤکد قرار دے دیا تاکہ ترک عمل کی وجہ سے لوگوں کے ذہن میں عدم جواز اور ممنوعیت راسخ نہ ہو جائے۔ وَالتَّوَضِّيْ مِنَ الْحَوْضِ اَفْضَلُ مِنَ النَّهْرِ رَغْمًا لِلْمُعْتَزِلَةِ اَيْ لِاَنَّ الْمُعْتَزِلَةَ لَا يُجِيْزُوْنَهٗ مِنَ الْحِيَاضِ فَتُرْغِمُهُمْ بِالْوُضُوْءِ مِنْهَا قَالَ فِي الْفَتْحِ وَهٰذَا اِنَّمَا يُفِيْدُ الْاَفْضَلِيَّةَ لِهٰذَا الْعَارِضِ فَفِيْ مَكَانٍ لَا يَتَحَقَّقُ يَكُوْنُ النَّهْرُ اَفْضَلُ (درمختار معہ شامی ج۱ ص۱۴۲)

ترجمہ: اور وضو حوض سے کرنا نہر کی نسبت افضل ہے معتزلہ کی تذلیل کے لیے یعنی اس لیے کہ معتزلہ اس کو حوضوں سے جائز نہیں رکھتے لہٰذا تم حوض سے وضو کے ذریعے ان کی تذلیل اور مقصد میں ناکامی کا سامان کیا کرو۔ علامہ ابن ہمام نے فتح القدیر میں فرمایا کہ حوض کو نہر پر افضلیت اس امر عارض کی وجہ سے ہے لہٰذا جہاں پر یہ امر عارض موجود نہیں ہوگا تو وہاں پر نہر سے

Marfat.com

وضو کرنا بنسبت حوض کے افضل ہوگا۔

اور اس قاعدہ کو علمائے دیوبند نے اس طرح بے دریغ استعمال کیا کہ زاغ معروفہ کا کھانا جہاں برا سمجھا جاتا ہو وہاں اس کے کھانے کو مستحب اور کار ثواب بنا دیا ملاحظہ ہو فتاوی رشیدیہ از شیخ رشید احمد گنگوہی ص۱۶۲ جلد ۲۔ لہٰذا اس ضابطہ اور قاعدہ کے تحت جہاں اذان کے بعد اور دعائے وسیلہ سے قبل اسے ناجائز کہا جائے تو اس کی سنیت زیادہ مؤکد ہو کر درجہ وجوب تک پہنچ جائے گی کیونکہ وہ صریح حدیث کا انکار ہے اور بطور تثویب پڑھنے یا اذان سے پہلے پڑھنے سے مطلقاً منع کیا جاتا ہو تو وہاں بھی اس کا پڑھنا مستحب مؤکد ہو جائے گا کیونکہ کالا کوا کھانا اگر بذات خود علمائے دیوبند کے نزدیک مباح تھا مگر اہل سنت کی مخالفت میں کار ثواب بن گیا تو صلوٰۃ و سلام تو پہلے ہی اہم عبادت اور قربت تھا اور موجب سعادت اور باعث ترقی درجات اور حصول شفاعت تو اس کا استحباب مزید مؤکد ہو جائے گا اور یہ مقدر کی بات کہ کوئی صلوٰۃ و سلام بارگاہ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش کر کے ثواب و درجات حاصل کرتا ہے اور کوئی کالے کوے کھا کھا کر ے

گلیم بخت کسے کہ بافند سیاہ — بآب زمزم و کوثر سفید نتواں کرد

هٰذَا مَا تَيَسَّرَ لِهٰذَا الْعَبْدِ الضَّعِيْفِ عَلٰى سَبِيْلِ الْاِرْتِجَالِ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ بِحَقِيْقَةِ الْحَالِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْكُرَمَاءِ وَاَصْحَابِهِ الْبَرَرَةِ التُّقٰى وَالنُّقٰى وَالتَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِالْاِحْسَانِ اِلٰى يَوْمِ الْجَزَاءِ۔

ابوالحسنات محمد اشرف سیالوی

۱۹۹۴—۱—۶

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت خواجہ محمد عبد الرحمٰن صاحب چھوہروی قدس سرہ العزیز کی صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم پر مشتمل عظیم ترین کتاب کے پڑھنے اور مطالعہ کرنے کا شرف حاصل ہوا اور ساتھ ہی ترجمہ کرنے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔

یہ مقدس کتاب درود وصلوات پر مشتمل تمام تر کتابوں کا نسخۂ جامعہ ہے اور ہر کتاب میں متفرق طور پر مذکور صلوات کو محیط ہے اور مؤلف موصوف نے صرف صلوات کے جمع کرنے پر ہی اکتفاء نہیں فرمایا بلکہ سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوّل المخلوقات ہونے اور وجود نورانی کے لحاظ سے اوّل الموجودات ہونے کو انوکھے انداز میں بیان فرمایا، ولادت باسعادت کے روح پرور کیفیات اور حالات، اخلاق عالیہ اور صفات کاملہ، اختصاصات وامتیازات، معجزات اور خوارق عادات، معراج شریف اور دیگر مدارج عالیہ کے بیانات سے بھی مزین فرما کر اس کو کتب سیرت اور کتب خصائص کا مجموعہ بنا دیا ہے۔

سیّد عالم و عالمیان صلّی اللہ علیہ وسلّم کے احکام شرع سے متعلق ارشادات کو اس میں درج کر کے اسے کُتب کلامیہ اور کتب فقہ کا خلاصہ بنا دیا ہے۔ زہد اور فقر اختیاری پر مشتمل فرمودات کو اس میں شامل فرما کر اسے کُتب تصوّف خلاصہ بنا دیا ہے۔ انتہائی مشکل اور پیچیدہ عبارات اور عجیب وغریب تشبیہات اور استعارات درج فرما کر عربی ادب کا گرانقدر خزانہ بنا دیا ہے۔ مسائل تصوّف کی باریکیوں اور اصطلاحی پیچیدگیوں کو دیکھ کر حضرت ابن عربی کا رنگ ڈھنگ نظر آتا ہے اور فلسفہ ومنطق اور ریاضی کی اصطلاحات کے بے تکلفانہ استعمال سے حکماء وفلاسفہ کا عقل دنگ معلوم ہوتا ہے۔

بایں ہمہ یہ معلوم کرکے کہ حضرت خواجہ محمد عبد الرحمٰن قدس سرہ العزیز اُمّی تھے اور ایک دن بھی مدرسہ گئے نہ کسی کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیا زبان سے بیساختہ اس حقیقت کا اظہار ہوتا ہے ؎

دل چوں روشن شد کتاب و دفترے در کار نیست

آپ کی ذات اقدس میں عطاء اعلام اور ارباب حقیقت کے اس دعویٰ کی صداقت وحقانیت کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے کہ تحصیل علم کے محتاج صرف وہ لوگ ہیں جو قوت قدسیہ سے محروم ہیں۔ جنہیں فیاض اقدس جل وعلی نے قدسی نفوس اور قویٰ سے بہرہ ور فرما دیا ہو اور اس نعمت سے مالا مال کر دیا ہو علوم اکتسابی ان کے سامنے دست بستہ حاضر رہتے ہیں اور معارف وحقائق ان کے سامنے محسوسات ومشاہدات کی صورت میں آموجود ہوتے ہیں اور معانی ومطالب اور اسرار ورموز جسمانی شکل وصورت میں ان کے پیش نظر ہوتے ہیں۔

Marfat.com

حضرت علامہ محمد عبدالحکیم سیالکوٹی المعروف فاضل لاہوری نے اسی لیے فرمایا:

فان ما عرفه علماء الظواهر منها بافكارهم قليل بالنسبة الى ما عرفه الاولياء۔ حاشیہ بیضاوی صلا یعنی علمائے ظاہر کے علوم کی علمائے باطن اور ارباب روحانیت کے علوم کے مقابل کوئی حیثیت نہیں بلکہ وہ اقل قلیل ہیں

شبہ کا ازالہ

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ رسمی علوم میں کامل دسترس حاصل کئے بغیر ولایت حاصل نہیں ہو سکتی، ان کی دلیل یہ ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ما اتخذ الله ولیاً جاهلاً" اللہ تعالیٰ نے کسی جاہل کو اپنا ولی نہیں بنایا اور غالباً اسی لیے حضرت سعدیؒ نے فرمایا ہے ؎

پئے علم چوں شمع باید گداخت

کہ بے علم نتواں خدا را شناخت

یعنی علم کو حاصل کرنے میں اپنے آپ کو شمع کی طرح پگھلانا چاہیئے کیونکہ بے علم شخص اللہ تعالیٰ کو پہچان نہیں سکتا۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ محض رسمی علوم پر اللہ تعالیٰ کا عرفان اور ولایت کا حصول موقوف ہے اور اس کے بعد ہی روح کی جلاء اور آئینۂ قلب کی صفائی حاصل ہوتی ہے بلکہ جب عنایت ازلی شامل حال ہوتی ہے۔ اور مبدء فیاض کا بحر جود و کرم جوش پر آتا ہے تو خوش بخت اور سعادتمند بندوں کے دل و دماغ اور قلوب و ارواح انوار الٰہیہ سے منوّر کر دئے جاتے ہیں اور انہیں خدائی علوم و ادراکات کا مظہر بنا دیا جاتا ہے، حضرت آدم علیہ السلام کو اپنے تصرّف الوہیت سے مجمع العلوم والمعارف بنا کر جنات و ملائکہ پر علم میں فائق بنا دیا اور امام الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کو اُمّی ہونے کے باوجود ولی گر بنایا بلکہ انبیاء و رسل کا استاد اور مربی اور مرشد و رہبر بنایا اور ان کی شریعتوں پر خطِ نسخ کھینچنے والا اور ان کی کتابوں کو منسوخ فرمانے والا ؎

یتیمے کہ ناکردہ قرآں درست

کتب خانۂ چند ملت بشست

آپ صرف اپنی اُمت کے لیے کتاب و حکمت کے معلّم نہ بنے بلکہ تمام انبیاء و رسل کے لیے بھی معلم حقائق و معارف بنے اور استاذ الاساتذہ اور استاذ الکل قرار پائے ؎

نگارِ من کہ بمکتب نرفت و خط ننوشت

بغمزہ مسئلہ آموزِ صد مدرس شد

لہٰذا اس میں تعجّب اور اچنبھے کی کیا بات ہو سکتی ہے کہ عالم اسباب اور معمول و عادت جاریہ سے ہٹ کر کرشمۂ قدرت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ رب العزت نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل رسمی علوم کی تحصیل کے بغیر ہی بعض ازلی سعادتمندوں اور جواں بختوں کو علم و حکمت اور عرفان کے خزائن عطا فرما دئے اور انہیں حقائق آگاہ اور معارف پناہ اولیاء بنا دے یعنی ولایت کا حصول ان علوم رسمیہ کے حصول کے بعد ہو لیکن طریقۂ حصول رسمی نہ ہو۔

Marfat.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے ظاہری فیض صحبت سے جس طرح صحابہ کرام علیہم الرضوان نے فیوض و برکات اور معارف و حقائق کے خزائن حاصل کئے اور امی ہونے کے باوجود خلائق کے امام اور ہادی و رہبر بن گئے اور ولایت کے اعلیٰ مدارج پر فائز ہو گئے اسی طرح آپ کے باطنی اور روحانی فیض صحبت سے اب تک اور قیام قیامت تک فیوض و برکات اور معارف و حقائق کے خزائن تقسیم ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے اور کئی خوش نصیب اور جواں بخت آپ کی صفت اُمیت کے مظہر بن کر مخزن علوم و معارف اور مصدر فیوض و برکات بنے اور بنتے رہیں گے۔

حضرت خواجہ محمّد عبدالرحمان صاحب قدس سرہ العزیز بھی انہیں مقدس طینت، منزہ فطرت اور ارباب قوائے قدسیہ میں سے ہیں اور آپ کی یہ عظیم کتاب آپ کے فیضان قدسی کا مظہر اتم ہے اور اُمّت محمدیہ علیٰ صاحبہا الصّلوٰۃ والسلام کے لیے عظیم خزانۂ فیض ہے اور سامان رشد و ہدایت۔ بلاشبہ یہ کتاب جہاں ہزاروں درودوں اور صلوات کا ذخیرہ و خزانہ ہے وہیں عقائد و اعمال اور اخلاق و عادات کی اصلاح کے لیے کتاب رشد و ہدایت بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی بارگاہ عالیہ اور رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب مقدسہ میں شرف قبولیت بخشے۔ مسترشدین و مستفیدین کو بالخصوص اور جملہ اہل اسلام کو بالعموم اس سے استفادہ و استفاضہ کی سعادت بخشے ؎ ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ وذریتہ واولیاء امتہ اجمعین ط

احقر الخلائق

ابوالحسنات **محمد اشرف سیالوی** کان اللہ لہٗ

Marfat.com

Marfat.com

مختصر حالات وکمالات

شہسوارِ عاشقاں وسالارِ قافلۂ محبوباں خواجۂ خواجگاں حضرت خواجہ عبدالرحمٰن صاحب چھوہروی قدس اللہ سرہ العزیز

مصنّف ومؤلفِ کتاب مجیّر العقول فی بیانِ اوصافِ عقل العقول المسمّٰی بہ

مجموعۂ صلواۃ الرّسول صلی اللہ علیہ وسلم

من چہ گویم وصفِ آں عالی جناب   نیست پیغمبر وے دارد کتاب
من چہ گویم شرحِ وصفِ آں جناب   آفتاب است آفتاب است آفتاب

منبعِ معارفِ لدُنیّہ مخزنِ علوم الٰہیہ واقفِ علوم شریعت مرشدِ طریقت کاشفِ اسرارِ حقیقت استاذِ علوم تفصیلیّہ امکانیہ ومعلمِ حقائقِ وجوبیّہ قدیمیّہ ازلیہ اجمالیہ ومفسرِ معارفِ توحیدیہ ومبیّنِ رموزِ حروفِ مقطعاتِ قرآنیہ صاحبِ قوتِ روحانی عالمِ ربانی عارفِ لاثانی صاحبِ حکمتِ لقمان آصف ہذاالزمان خلیفہ شاہ جیلان فخرِ متاخرین بقیۂ سلف صالحین متخلّق باخلاق اللہ متصف باوصافِ رسولِ اللہ نمونہ اصحابِ رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم غوثِ اعظم مرکزِ عالَم مولٰنا ومرشدِنا ووسیلتنا فی الدّارین خواجہ خواجگان جناب حضرت خواجہ عبدالرحمٰن صاحب چھوہروی قدس اللہ سرّہ العزیز۔ آپ علوی ہیں نسبًا حنفی ہیں مذہبًا قادری ہیں مشربًا جائے ولادت موضع چھوہر شریف ہے جو شہر ہری پور کے قریب ضلع ہزارہ صوبہ سرحد میں واقع ہے آپ کی عمر شریف تقریبًا اسّی سال کی تھی۔ حضور پُرنور کا وصال یکم ذی الحج ۱۳۴۲ھ میں بروز شنبہ بعد نماز مغرب ہوا۔ حضور پُرنور کے والد بزرگوار عالی تبار اپنے زمانہ کے فقرائے اخیار واولیائے کبار میں سے تھے نوجوانی کی عمر میں رات کے وقت تنہائی میں کچھ گارہے تھے کہ یکایک ایک نہایت خوبصورت شخص عمدہ لباس پہنے ہوئے آپ کے پاس موجود ہوئے اور فرمانے لگے گانا سُناؤ جب آپ گانا سناچکے تو وہ شخص کہنے لگے مجھے پہچانتے ہو

Marfat.com

میں کون ہوں آپ نے عرض کیا میں آپ کو نہیں پہچانتا ہوں وہ فرمانے لگے میں خضر ہوں تمہاری خوش آوازی کے سبب تمہارے پاس آیا ہوں۔ آئندہ بھی آیا کروں گا اس کے بعد حضرت خضر علیہ السلام کے خاص توجہ و محبت کے سبب آپ مدارجِ فقر کو طے کر کے مقامِ غوثیتِ کبریٰ و ولایتِ عظمیٰ کے عالی مقام پر متمکن ہوئے حضرت خضر علیہ السلام نے آپ کو حکم فرمایا کہ میں نے آپ کی تکمیل کر دی ہے مگر بیعت سنت ہے کسی بزرگ سے جا کر بیعت ہو جاؤ جب آپ اپنے ہادیِ طریقت سے بیعت ہو گئے تو وہیں قیام پذیر ہوئے اپنے مرشد کے ساتھ جب کبھی آپ تفریح کے واسطے بوقتِ عصر یا بوقت صبح نکلتے تو دونوں برابر ہو کر چلتے ایک دن کسی نے پیر و مرشد قدس اللہ سرہ العزیز سے پوچھا کہ حضرت ضلع ہزارہ کے درویش کے ساتھ جب آپ سیر کو نکلتے ہیں تو دونوں برابر چلتے ہیں نہ وہ آگے ہوتے ہیں نہ آپ آگے ہوتے ہیں حضور والا نے فرمایا کہ یہ درویش اس وقت کا غوثِ اعظم ہے اس واسطے ادباً میں ان کے آگے نہیں چل سکتا ہوں اور یہ اس واسطے آگے نہیں ہوتے ہیں کہ خوش قسمتی سے میں ان کا پیر بن گیا ہوں اس لیے آپ کا لقب خضری تھا۔ آپ کے دردِ عشق کا یہ حال تھا کہ سینہ بے کینہ میں سات زخم ہو گئے تھے روزانہ ہلدی کو گھی میں تل کر ان زخموں پر پھایا لگایا جاتا برف باری کے ایام میں عشاء کی نماز پڑھ کر اپنے نہایت نرم و گرم بستر میں آپ آرام فرماتے اور ہمیشہ عشاء کے وضو سے صبح کی نماز ادا فرماتے خدا جانے کیا چیز تھی جو نیند سے مانع تھی ؎

اے مرغِ سحر عشق ز پروانہ بیاموز　　کاں سوختہ را جاں شد و آواز نیامد
ایں مدعیاں در طلبش بیخبرانند　　کاں را کہ خبر شد خبرش باز نیامد

آپ اُمّی تھے جب آپ سے کوئی مسئلہ پوچھتا اگر معلوم ہوتا بتا دیتے اگر نہ معلوم ہوتا فرماتے تھوڑا صبر کرو میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کر کے جواب دوں گا آنکھیں بند نہ کرتے مراقب نہ ہوتے تھوڑی دیر کے بعد فرماتے میں نے حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کر لیا ہے ایسا نہیں ایسا ہے جب حضور کے فرزند ارجمند حضرت خواجہ عبدالرحمان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی عمر شریف آٹھ سال کی ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ ایک میان میں دو تلواریں نہیں آ سکتیں اب اپنا وقت قریب آ گیا۔ آپ کے کمالات ظاہری و باطنی اور کرامات و خرق عادات لاتعداد و حدِ شمار سے باہر ہیں مشتے نمونہ از خروار اس تھوڑے سے بیانِ حال شیریں مقال پر اکتفا کر کے اصل مقصد کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ جب حضور پُرنور حضرت خواجہ عبدالرحمان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی عمر شریف تقریباً آٹھ سال کی ہوئی آپ کے والد بزرگوار عالی مقدار حضرت خواجہ خضری قدس اللہ سرہ العزیز دارِ فانی سے تشریف فرمائے عالم جاودانی ہوئے تو اسی خرد سالی و نابالغی کی حالت میں آپ نے چلہ کا ارادہ فرمایا آپ نے مکان میں دریافت فرمایا

Marfat.com

کہ میری خدمت کون کرے گا قریبی رشتہ داروں میں سے کسی نے وعدہ کیا کہ آپ کی خدمت میں کروں گا آپ نے فرمایا میرے پاس ایک برتن رکھ دو چنانچہ روزانہ وقتِ مقررہ پر آپ اپنے منہ مبارک کو اس برتن کی طرف جھکا کر خون قے کرتے کھانا پینا بند تھا ہر روز آلائشات عناصر اربعہ وتکدرات قوائے بہیمیہ اور ثقالت وکثافت جسمانی کا اخراج بذریعہ خونی قے کے فرماتے کچھ ایام تک خون آتا رہا جب بدن مبارک میں خون خلاص ہو گیا تو قے میں پانی آنا شروع ہو گیا یہاں تک کہ چالیس دن پورے ہو گئے یوں بھی آپ گناہوں سے پاک نابالغ ومعصوم بچے تھے اسپر اس غضب کا چلہ کہ اولیاء اللہ میں نہ کسی نے ایسا چلہ کیا نہ سنا اس ریاضتِ شاقہ کے ذریعہ سے جسمِ عنصری کی ثقالت وکثافت واخلاق بہیمیہ کے ظلمات من کل الوجوہ مستہلک ومحو ہو کر لطافتِ کلی وروحانیت تام نصیب ہوئی۔

اس چلہ کے بعد جب بدن مبارک میں قوت آئی تو آپ حضرت اخون صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سوات تشریف لے گئے حضرت اخون صاحب قدس اللہ سرہ العزیز اپنے زمانہ میں خاندانِ قادریہ کے اولیائے کبار میں سے تھے۔ جب آپ بمعیت چند رفقا سید وشریف حضرت اخون صاحب کے دربار گہر بار میں پہنچے خلق اللہ کا ہجوم وازدحام دیکھ کر آپ کے رفقائے طریق کہنے لگے کہ اس محبوب کی ملاقات غیر ممکن ہے پٹھان لوگ اندر جانے کی کوشش کرتے ہیں مگر مار کھا کھا کر محروم واپس کئے جاتے ہیں جب یہ لوگ اس محبوب کے دیدار سے محروم ہیں تو ہم لوگ کس گنتی میں ہیں بہتر یہ ہے کہ صبح سویرے بلا ملاقات ودیدار محروم واپس مکان چلے جاویں حضور پر نور نے اپنے ہمراہیوں کے مشورہ کو قبول فرمایا رات گذر گئی بوقت صبح ان سب نے تقاضا شروع کیا کہ صاحب زادہ صاحب اپنے وعدہ کو پورا فرمایئے اور چلئے واپس مکان چلیں ؎

دور سے آئے تھے ساقی سن کے میخانے کو ہم
بس ترستے ہی چلے افسوس پیمانے کو ہم

حضور پُر نور نے اپنے ہمراہیوں سے فرمایا کہ تھوڑا صبر کرو حضرت اخون صاحب چاشت کے وقت اپنی مسجد کی اونچی سیڑھی پر بیٹھ کر دور سے اپنا دیدار خلق اللہ کو دکھائیں گے ہم لوگ بھی دُور سے اس محبوب کو ایک نظر دیکھ کر چلے جائیں گے بوقت چاشت حضرت اخون صاحب کے خادم نے آپ کے خلوت خانہ کا دروازہ کھولا آپ نے اس کو حکم فرمایا کہ باہر جا کر ان مسافروں میں ضلع ہزارہ کا ایک شخص ہوگا تلاش کر کے اس کو میرے پاس لے آؤ اس خادم نے باہر جا کر باآواز بلند پکار اکر ضلع ہزارہ کا کوئی شخص ہے صاحب نے یاد فرمایا ہے چونکہ خلق اللہ کا ہجوم تھا۔ خادمانِ اخون صاحب ہر چہار طرف شور مچانے لگے اس دُرِ یتیم کے ہمراہیوں نے آپ کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ آپ فرما دیویں کہ میں

Marfat.com

ہوں ضلع ہزارہ کا باشندہ حضور پُرنور نے فرمایا ضلع ہزارہ کے بہت لوگ یہاں ہوں گے ہم کس گنتی میں ہیں جس کو حضرت اخون صاحب طلب کرتے ہیں آپ ڈھونڈلیں گے ہم اپنے مُنہ سے کچھ نہ کہیں گے ...... تلاش کرتے کرتے خادمانِ اخون صاحب قدس اللہ سرہ العزیز غصہ ہونے لگے کہ جس شخص کو صاحب نے یاد فرمایا ہے وہ اپنے کو ظاہر کیوں نہیں کرتے حضور پرنور کے رفقاء میں سے ایک نے اشارہ سے بتایا کہ یہ بچّہ ضلع ہزارہ کا باشندہ ہے خادمان اخون صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضور پُرنور قدس اللہ سرہ العزیز کو گود میں اُٹھا کر حضرت اخون صاحب کے خلوت خانہ میں لے گئے حضرت آخون صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے جب اس آفتابِ ولایت کو دیکھا تو جوش میں آکر فرمانے لگے دغہ دی دغہ دی دغہ دی اپنی پشتو زبان میں تین بار فرمایا یہی ہے یہی ہے یہی ہے جس کو میں تلاش کرتا ہوں جب ہمارا دریکتا غوثِ ہر دو سرا یتیم بچہ حضرت اخون صاحب کے روبرو رونق افروز ہوئے تو حضرت اخون صاحب نے فرمایا کہ اے دریتیم دعا کرو حضور فرماتے ہیں کہ جب اخون صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دست مبارک دُعا کے لیے اٹھائے تو مجھے ایسا محسوس ہوا کہ ساتوں آسمان کا بوجھ میرے اُوپر آگیا ہے اور جب دُعا سے فارغ ہوئے تو وہ بوجھ وسعت وفرحت انبساط کے ساتھ بدل دیا گیا ہے

یک زمانہ صحبتے با اولیاء — بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا
گر تو خواہی ہمنشینی با خدا — گو نشین اندر حضورِ اولیاء
چشم روشن کن زخاکِ اولیاء — تا بہ بینی ز ابتداء تا انتہا

حضرت آخون صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے آپ سے فرمایا کہ رات کو خواب میں کچھ دیکھا ہے آپ نے فرمایا جس مقام پر چلہ کیا کرتا ہوں وہ جگہ دیکھی ہے حضرت اخون صاحب نے فرمایا کہ اسی جگہ میں جاکر قیام پذیر ہو جیئے کہیں مت جایئے آپ کے پیر صاحب آپ کے مکان پر آکر مرید فرمالیں گے پھر آپ حضرت اخون صاحب سے رخصت ہو کر اپنے مکان پر تشریف لائے اور اپنے خلوت خانہ میں بیٹھ کر یادِ خدا میں مشغول ہوئے۔ کچھ ایام کے بعد حضور پُرنور شہنشاہِ ولایت مرشد برحق نور مطلق جناب مولانا وسیلتنا فی الدارین حضرت یعقوب شاہ صاحب گن چھتری قدس اللہ سرہ العزیز ملک کشمیر سے ضلع ہزارہ رونق افروز ہوئے خاص مقام چھوہر میں تشریف لاکر وہاں کے باشندے سے دریافت فرمایا کہ تمہارے گاؤں میں کوئی کم سن بچہ عبدالرحمٰن نام ہے لوگ آپ کو آپ کے فرزند ارجمند کے عبادت خانہ میں لے گئے آپ کو جب خبر ہوئی اپنے ہادی اپنے مرشد کے استقبال کے لیے آگے بڑھے بعد اس کے حضرت شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز آپ کو آپ کے خلوت خانہ میں لے جاکر بیعت فرمائی ۔اور حضور نے بے حد مہربانیاں

Marfat.com

اپنے دریکتا و گوہر بے بہا فرزند ارجمند کے حال پر مبذول فرمائیں۔ حضور پُرنور حضرت خواجہ عبدالرحمٰن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز اُمّی تھے فقط قرآن پاک آپ نے اُستاد سے پڑھا تھا باقی علوم مروجہ علم حدیث تفسیر فقہ اصول منطق وغیرہ علوم آپ نے کسی استاد سے نہیں سیکھے نہ خط آپ نے کسی سے سیکھا تھا آپ نابالغ کم عمر تھے کہ اپنے والد بزرگوار حضرت خواجہ خضری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کے جانشین ہو کر مقام غوثیت کبریٰ و قطبیت علیا پر متمکن ہوئے حضرت خواجہ عبدالرحمٰن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز سے آپ کے مرض الموت میں کسی شخص نے دریافت کیا کہ قطب عالم یعنی غوث اعظم اس وقت کا کون شخص ہے آپ نے فرمایا حضور پُرنور شاہ جیلاں رضی اللہ عنہ کے بعد کوئی شخص اس مرتبۂ علیا کا دنیا میں نہیں آیا آپ کی جگہ خالی رہی زمانۂ دراز کے بعد ایک لڑکا پیدا ہوا کم سنی میں وہ لڑکا یتیم ہو گیا وہ اسی حالت یتیمی و کم سنی میں شاہنشاہ اکوان شاہ جیلان سیدنا و سید کل حضرت عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا حقیقی جانشین ہوا اور ابھی تک وہی شخص مدبر و متصرف و غوث عالم ہے۔ حضور پُرنور نے ایک مرتبہ مجھے فرمایا کہ غوثیت کبریٰ خاندان قادریہ کے ساتھ مخصوص ہے اگر خاندان قادریہ میں کوئی شخص اس لائق نہ نکلا تب دوسرے خاندان میں سے غوث اعظم لیا جاتا ہے حضور پرنور نے یہ بھی فرمایا کہ بڑے شرم کی بات ہے کہ ہماری نالائقی کے سبب ہمارے گھر کی چیز دوسروں کو دی جائے۔

ایک مجلس پاک میں حضور پُرنور نے فرمایا کہ میں نے اللہ پاک سے دُعا مانگی ہے کہ جب تک میں دنیا میں رہوں مجھے کوئی نہ پہچانے نیز جو لوگ میرے پاس آویں مساکین، فقراء و علمائے دین ہوں امراء و اغنیاء پر میرے یہاں کا دروازہ بند ہو پھر حضور پرنور نے فرمایا کہ اللہ پاک نے میری دُعا کو قبول فرمالیا ہے ایک صاحب طریقت نے ایک مرتبہ حضور پُرنور کو فرمایا کہ آپ کے مہمان زیادہ آتے ہیں اور آمدنی کم ہے میں آپ کو فلاں وظیفہ کی اجازت دیتا ہوں اس کے پڑھنے سے آمدنی زیادہ ہوگی آپ چپ رہے حضرت پیر صاحب نے مکرر سہ کرر اپنے خیال کا اظہار فرمایا تو حضور پرنور نے فرمایا کہ پیر صاحب خدا سے شرم آتی ہے کہ باہر سے لوگ پیر خیال کر کے آویں اور اندر پیسوں کے لیے وظیفہ پڑھا جاوے حضور پرنور کم سخن تھے لاف زنی و اظہار مشیخت اور کثرت کلام سے متنفر تھے مگر جب کچھ کلام فرماتے مخاطب کا خیال کر کے نہایت شیریں و لذیذ پیرایہ میں سلسلۂ کلام کو جاری رکھتے۔ اثنائے کلام میں تصنع و مبالغہ نہ فرماتے مدعیانِ فقر کی طرح جوش و خروش کے کلمات زبانِ پاک پر کبھی نہ لاتے منطق و فلسفہ کے پیچیدہ مسائل میں ایک عالم پریشان تھے آپ کی خدمت میں عرض کی کہ ان مسائل کا حل فرمایا جاوے حضور پُرنور نے نہایت سادہ و سہل طریقہ سے ان کے شکوک کو رفع فرمایا اور مولوی صاحب کو کہہ دیا کہ میری تقریر کا حال کسی کو نہ کہنا۔ میں نے ایک مرتبہ عرض کیا کہ

Marfat.com

مرید جب خواب میں اپنے مرشد کو اس طور پر دیکھے کہ وہ مجھے کچھ ہدایت فرمارہے ہیں تو پیر کو بھی اس خواب کی خبر ہوتی ہے یا نہیں ہوتی حضور نے فرمایا ہر پیر کو نہیں ہوتی بلکہ اس پیر کو خبر ہوتی ہے جس کو اللہ پاک علوم اولین وآخرین عطا کر دیتا ہے حضور پرنور نمونۂ اصحاب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مجلس پاک میں ایک مرتبہ میں نے عرض کیا کہ مشہور ہے اولیاء اللہ قدس اللہ اسرارہم ہمیشہ بیت اللہ میں نماز ادا کرتے ہیں یہ بات صحیح ہے آپ نے فرمایا جسمانی حاضری کمال ہے نہ کہ روحانی حضور آپ کی مراد یہ تھی کہ جسم عنصری کا حضور بوقت صلوٰۃ خمسہ اماکن مقدسہ میں قابل اعتبار ہے صرف روحانی حاضری معمولی بات ہے۔ حضور پُر نور متصرف ومدبر عالم تھے کتاب "مُحَیِّرُ الْعُقُوْلِ فِیْ بَیَانِ کَمَالَاتِ عَقْلِ الْعُقُوْلِ الْمُسَمّٰی بہ مجموعہ صَلوٰۃُ الرَّسُوْلُ" میں آپ نے اپنے تصرفات وتدابیر عالم اجسام و عالم ارواح کو مختلف طرق سے نہایت وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا ہے علمائے حقانی وفقرائے ربانی جب اس کتاب کو نظر غور سے مطالعہ فرمائیں تو حضور والا کے کمالات خود ان پر ظاہر ہو جائیں گے آپ کے تصرفات میں بڑی خوبی یہ ہے کہ فطرتُ اللہ وسنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موافق ہیں جذبات وجلالیت سے محفوظ ہیں ربوبیت ورحمانیت کے رنگ میں آپ کے تصرفات مصبوغ ہیں "صِبْغَۃَ اللہِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللہِ صِبْغَۃً" آپ کے تصرفات میں قیومیتِ تامہ کارفرما ہے میں نے ایک مرتبہ عرض کیا کہ ولی کا آخری درجہ "تَخَلَّقُ بِاَخْلَاقِ اللہِ" ہے؟ آپ نے فرمایا عین ولی کا آخری مقام قدرت کاملہ ہے رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ؎

اے برادر بے نہایت درگہیست
ہر چہ بروے می رسی بروے مایست

یہ بات میں سابق ہی عرض کر چکا حضور پُر نور شاہنشاہ پھلواروی اپنے کمالات کو چھپاتے تھے اس بارہ میں اللہ پاک نے آپ کو ایسا ملکہ عطا کیا تھا کہ آپ کا ورد آپ کا عشق آپ کا عرفان آپ کے کمالاتِ ظاہری وباطنی میں من کل الوجوہ پردۂ اخفا میں رہے اپنی زبان مبارک سے کبھی نہیں فرمایا کہ میں کچھ جانتا ہوں اولیاء اللہ کی عادت ہوتی ہے کہ احیانا جذبہ میں آکر کچھ نہ کچھ زبان سے کہہ دیتے ہیں دُعا یا بددُعا کر دیتے ہیں جس سے ان کے جذبات وکمالات ظاہر ہو جاتے ہیں۔ اور مخلوق ان کی معتقد ہو جاتی ہے۔ مگر حضور پُرنور اپنے افعال اپنے صفات اپنے جذبات اور اپنے تمام کمالات کے اظہار وعدم اظہار پر قدرتِ تامہ رکھتے تھے ؎

تو مباش اصلا کمال این است وبس — تو در وگم شو وصال این است وبس
تا تو ئی کے یار گردد یارِ تو — چون نباشی یار باشد یارِ تو

Marfat.com

گشت واصل چوں بدریا آب جو　　　آب جو را باز از دریا مجوے

اکثر اوقات آپ فرماتے ہیں اُمّی ہوں جب ہر کوئی شخص آپ سے مسئلہ دریافت کرتا آپ مسکراتے ہوئے فرماتے میں نے کتابیں نہیں پڑھی ہیں کسی عالم سے دریافت کرلو۔ یہ کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف عقل العقول برسوں سے تیار ہو چکی تھی مگر حضور نے اپنی زندگی میں اس کو چھپائے رکھا ایام وصال آپ کے جب قریب پہنچے تو مجھے بذریعہ خط کے حکم فرمایا کہ میں نے ایک کتاب مجموعۂ صلوات الرسول تالیف کی ہے جو بخاری کے طرز پر تیس پاروں پر مشتمل ہے ہر پارہ قرآن شریف کے پاروں سے کچھ بڑا ہے اگر ممکن ہو تو تم وہاں کے لوگوں سے چندہ کر کے اس کتاب کو چھپوا دو تاکہ خلق اللہ کو اس سے فائدہ ہو خلاصہ یہ کہ آپ نے اپنے کمالات کو تا حین حیات پوشیدہ رکھا اور اس اخفائے راز میں کمال فراست سے کام لیا لوگ اظہار کمالات کے لیے طرح طرح کے مکروفن کرتے ہیں اور میرے محبوب نے اپنے حسن وجمال اور اپنے کمالات کے اِخفا کے لیے طرح طرح کے مکروحیلے ایجاد فرمائے وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ ؕ

من چہ گویم یک رگم ہشیار نیست　　　شرحِ آں یارے کہ او را یار نیست
شرحِ ایں ہجراں ایں خونِ جگر　　　ایں زماں بگذار تا وقتِ دگر

آپ کے اخلاق نمونۂ اخلاق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے نشست وبرخاست اکل وشرب لباس وغیرہ تمام امور میں پوری اتباعِ سنّت ملحوظ رہتی حدیث کی کتابیں زیر مطالعہ ہوتیں جو جو کام حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے کئے ہیں وہ تمام مستحبات آپ نے ادا کئے ہیں ایک مرتبہ آپ کتاب دیکھ رہے تھے کہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی چٹائی سیکر درست فرمائی ہے آپ بھی کتاب چھوڑ کر اپنی مسجد کی چٹائی سی رہے تھے کہ اُوپر سے ایک بزرگ شاہ ولی بابا تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ اُٹھو ہمیں اندر سے مکھن لادو حضور نے چٹائی سیتے میں کچھ دیر لگائی تو شاہ ولی بابا برجستہ فرمانے لگے کہ تمام چٹائی کا سینا سنت نہیں ہے سنت ادا ہوگئی اُٹھو مکھن لادو مجھے دیر ہوتی ہے حضور نے فرمایا مجھے شاہ ولی بابا کی صفائی پر ہنسی آگئی اور اندر جاکر ان کے لیے مکھن لے آیا حضور پُرنور شاہنشاہ ولایت کے رہنے کا مکان کچا تھا جس کی دیواریں جا بجا گری ہوئی تھیں چھت کا یہ حال تھا کہ ایام بارش میں باہر پانی کم ہوتا اور اندر مکان پانی سے بھر جاتا رات کو گھر کے لوگ سوئے رہتے اور آپ اندر کا پانی برتن میں بھر کر باہر پھینکتے۔

علماء فقراء اور اپنے مہمانوں کی خدمت اپنے دستِ مبارک سے کیا کرتے تھے جب گھر میں روٹی تیار ہو جاتی

Marfat.com

مسجد سے گھر میں جا کر مہمانوں کے لیے ایک دستِ مبارک میں ترکاری کا برتن اور دوسرے میں روٹی اٹھا کر لاتے اور جو ترکاری روٹی مسافر کھاتے خود بھی تناول فرماتے رات کی بچی ہوئی روٹی اگر مل جاتی تو نہایت خوشی کے ساتھ تناول فرمالیتے اور تازہ روٹی کی طرف التفات نہ فرماتے اور جو کچھ تیار ہوتا مہمانوں کے سامنے رکھ دیتے جیسا اس وقت کے پیر لوگ اپنے لنگر کو نہایت دھوم دھام اور تکلیف کے ساتھ دیا کرتے ہیں حضور پرنور کے یہاں ان باتوں کا نام و نشان بھی نہ تھا شہرت طلبی سے آپ بیزار تھے۔ اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ کا پورا پورا نمونہ تھے رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّ بِمُرْشِدِیْ هَادِیًا مَّهْدِیًّا طالب علموں کے ساتھ آپ کو دلی محبت تھی حضور پرنور قدس اللہ سرہ العزیز کے مدرسہ اسلامیہ ہری پور کے طلباء کے لیے لنگر سے روٹی جایا کرتی تھی ایک مرتبہ عشاء کے وقت ایسی زور کی بارش برسنے لگی کہ گھر سے باہر نکلنا دشوار تھا خانقاہ شریف میں جو لوگ موجود تھے آپ نے ان کو فرمایا کہ مدرسہ میں روٹی لے جاؤ مگر کسی کو ہمت نہیں ہوئی آپ نے جب دیکھا کہ مدرسہ میں طلباء بھوکے ہوں گے یہ لوگ بھی نہیں جاتے ہیں تو خود روٹی ترکاری لے کر مدرسہ تشریف لے چلے مدرسہ اسلامیہ خانقاہ شریف سے ایک میل سے زیادہ فاصلہ پر ہے رات اندھیری بارش نہایت زوروں پر تھی راستہ میں ایک گہرا نالہ پانی کا آتا ہے جو نہایت دشوار گزار جگہ ہے جب حضور پرنور وہاں پر پہنچے اُوپر سے نالے کے اندر گر پڑے تمام کپڑے پانی اور کیچڑ میں خراب ہو گئے روٹی ترکاری پانی میں بہہ گئی آپ اس حالت میں واپس تشریف لائے اس زمانہ کے پیروں مریدوں میں جو بدعات و خرافات مروج ہو گئی ہیں حضور پرنور کے یہاں ان مخترعاتِ خلافِ شرع کا نام و نشان تک نہ تھا وہاں کے غیر مقلدین امتحاناً حضور کے یہاں ہفتہ ہفتہ تک اس خیال سے مقیم رہتے کہ دیکھیں یہ شخص سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف کوئی کام کرتے ہیں یا نہیں کرتے آپ کا پاجامہ نصف ساق تک ہوتا کرتا لمبا بٹن کھلا ہوتا عموماً موٹا کھدر پہنتے

حضور پُرنور نے دو چیزوں سے توبہ کر لی تھی ایک کشف سے دوسری اپنی ضروریات زندگی کے خیال سے ایک مرتبہ حضور پرنور مُتَوَکِّلٌ بِاللّٰهِ نے گھر میں کہہ دیا کہ میرے واسطے دوہری چادر سیاہ رنگ کی بنا دو یہ فرما کر گھر سے باہر تشریف لے گئے تھوڑی دیر بعد پھر گھر میں تشریف لائے اور گھر میں منع فرما دیا کہ میرے واسطے چادر مت بناؤ دوسرے دن ایک شخص آیا اُس نے سوت لا کر دیا رنگائی اور بنوائی کے پیسے بھی حضور کو دیئے اور عرض کرنے لگا کہ میں کہیں باہر جاتا ہوں آپ اپنے لیے دوہری چادر تیار کروا لیجئے کہ سردی کے دن قریب آ گئے ہیں حضور فرماتے ہیں میں نے توبہ کر لی ہے کہ اپنے لیے کسی چیز کا خیال بھی نہ کروں گا اس روز سے

Marfat.com

اللہ پاک سرما کے کپڑے موسم سرد میں اور گرما کے کپڑے موسم گرم میں بلا خیال وطلب عنایت کر دیتا ہے حضور فرماتے ہیں ایک جگہ بیٹھا ہوا تھا ایک شخص آیا اور غسل کیا جب فارغ ہوا تو میں نے اس کو کہا تم نے زنا کیا ہے اول تو منکر ہوا جب میں نے اس کو پکڑا تو زنا کا اقرار کیا اور معافی مانگنے لگا میں نے دل میں خیال کیا کہ اللہ پاک اپنے بندوں کے گناہ دیکھ کر پردہ پوشی فرماتا ہے اور میں صاحب کشف ہوا تو خلق اللہ کی پردہ دری کرتا ہوں اس روز سے کشف سے بھی توبہ کر لی ہے

آپ متواضع تھے نہایت خلیق وحلیم اور غایت درجہ کے بردبار وخاکسار تھے محب وجلیسِ فقراء تھے علماء و فقراء جب آپ کے مجلس پاک میں حاضر ہوتے تعظیماً کھڑے ہو جاتے آپ کی نشست گاہ میں کوئی فرش فروش کا سامان نہ تھا نہ آپ کے ملاقات کے لیے کوئی وقت مقرر تھا نہ آپ کے یہاں کوئی پر تکلف مکان تھا اکثر آپ کا قیام مسجد میں ہوتا ضرورت کے وقت مکان میں بھی تشریف لے جاتے خلق اللہ کے ہجوم سے یا خلاف طبع کوئی بات ہو جاتی خفا نہ ہوتے مگر ایک مرتبہ بہت خفا ہوئے حضرت صاحبزادہ ذی شان جناب حاجی محمد فضل سبحان صاحب نے کسی کے سکھانے سے حضور پر نور کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ آپ کے بعد آپ کا گدی نشین کون ہو گا حضور پر نور نہایت غضب ناک ہو کر فرمانے لگے گدی پر تو گدھے بیٹھتے ہیں ہم چٹائی پر بیٹھنے والے ہیں۔ آپ کا قد مبارک قدرے چھوٹا تھا دست وقدم مبارک اور ان پر انگلیاں چھوٹی چھوٹی تھیں سینہ پاک از کینہ وسیع ومضبوط تھا چہرہ مبارک خوبصورت تھا نہ بالکل بے نمک سفید اور نہ سانولا تھا بلکہ گندم گوں وملاحت آمیز تھا آنکھیں بہت خوبصورت تھیں ہر وقت مست اور خمار بھری ہوئی لال ڈوریوں سے مزین رہا کرتی تھیں داڑھی مبارک نہایت گھنی وگنجان اور گول تھی سفید اور نہایت خوبصورت تھی ؎

قامت است ایں یا الف یا سرو یا نخل مراد | یا مگر گلدستۂ باغ جناں آراستہ ایں
چشم تو جادوست یا آہوست یا صیاد خلق | یا دو یا دام سیہ یا نرگس شہلاست ایں

اگر کسی کو شوق ہو کہ حضور پر نور کے جسم الطف واطہر کو بعد وصال دنیا میں پھر ملاحظہ کرے تو اس کو چاہیئے کہ شاہزادہ ذی شان حضرت مولانا ومرشدنا فضل الرحمان صاحب عرف چن پیر مدظلہ العالی کو دیکھ لے گویا ہو بہو حضور پر نور مرکز عالم غوث اعظم کو دیکھ لیا۔ اللہ پاک اس مکمل شبیہ اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ کو عمرِ دراز عطا فرماوے آمین گذشتہ سال جب میں وطن کو گیا حضور پر نور کے وصال کو ایک مہینہ ہو چکا تھا دربار گھر بار میں مریدین ومخلصین جمع تھے ایک شخص میرے قریب رو رہا تھا انہوں نے مجھ سے دریافت کیا تم کہاں سے آئے ہو میں نے کہا رنگون سے آیا ہوں

Marfat.com

وہ اشارہ کر کے فرمانے لگے کہ اس درخت کو جب دیکھتا ہوں مجھے رونا آجاتا ہے میں نے سبب دریافت کیا تو وہ یوں کا قصہ فرمانے لگے کہ حضور پُرنور منصرفِ عالم قدس اللہ سرہ العزیز نے ایک مرتبہ مجھ کو بلا کر حکم فرمایا کہ تم میری طرف سے تحائف وہدایا لے کر حج بیت اللہ وزیارتِ روضۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جاؤ اور یہ اشیاء وہاں پر فلاں فلاں لوگوں کو دے دو میں حیران ہوا کہ خداوندا یہ کام مجھ سے کیوں کر سرانجام ہوگا میں تو بہت سوتا ہوں مجھے کوئی ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے جب بھی بیدار نہیں ہوتا ہوں یہ تو دور دراز کا سفر ہے مگر آپ کے سامنے انکار نہ کر سکا حضور پُرنور نے سفر کا سامان تیار کر کے مجھے رخصت کرنے کے لیے چند قدم رنجہ فرمائے جب اس توت کے درخت کے پاس حضور پہنچے تو اس کو مخاطب کر کے فرمانے لگے کہ اے توت تو اس شخص کی نیند کو اپنے پاس امانت رکھ لو پھر آپ نے میرے لیے دُعا فرمائی میں آپ سے رخصت ہو کر حسن ابدال ریلوے اسٹیشن پر پہنچا وہاں سے بمبئی کا ٹکٹ لیا ریل پر سوار ہو کر بمبئی پہنچا سفر ریل میں اونگھی آجاتی جس سے میری طبیعت آسودہ ہو جاتی مگر یہ اونگھی دو تین منٹ سے زیادہ نہ ہوتی بمبئی سے جہاز پر سوار ہو کر جدہ مکرمہ پہنچا جدہ سے مکہ معظمہ بیت اللہ شریف میں تمام ضروریات سے فارغ ہو کر مدینہ منورہ پہنچا روضہ اقدس میں چند ایام قیام کر کے آپ کے تحائف لوگوں کو دے کر واپس بیت اللہ شریف سے جدہ پہنچا ان چند مہینوں کے سفر میں میری نیند مفقود تھی خلاصہ یہ کہ جدہ سے بمبئی بمبئی سے آستانہ پاک چھوہر شریف پہنچا جب حضور سے ملاقات ہوئی آپ نے فرمایا تم نے اپنی امانت لے لی اتنا فرمانا تھا کہ مجھے نیند نے پکڑا مسجد میں جا کر سو گیا نیند کے غلبہ سے چند وقت کی نماز قضا ہو گئی آدھی رات کو حضور نے آن کر جگایا کہ اٹھو روٹی کھا کر پھر سو جاؤ اس سے معلوم ہوا کہ غیر ذوی العقول اور نباتات وغیرہ مخلوقات بھی آپ کے تصرف میں منسلک تھے

احمد الدین برادر یوسف مرحوم ترکھان سکنہ چھوہر نے ایک مرتبہ حضور پُرنور کے سفر حج کا عجیب وغریب قصہ میرے سامنے بیان کیا وہ کہتے ہیں حضور نے فرمایا کہ میں اور ایک پیر صاحب سفر حج میں ایک ساتھ ہو گئے عرب شریف جب پہنچے تو ایک درویش نے ہم دونوں کے پاس آکر فریاد کی کہ میں فلاں گاؤں میں رہتا ہوں اور میری عادت ستار بجانے کی ہے میرے گاؤں میں ایک عالم رہتے ہیں انہوں نے مجھ پر کفر کا فتویٰ دے دیا ہے آپ دونوں مہربانی کر کے میرے ساتھ تشریف لے چلیں اور اس عالم کو سمجھا دیں کہ مجھے کافر نہ کہیں میں ان کے اس فتویٰ سے بہت تنگ ہوں میں اور پیر صاحب دونوں درویش صاحب کے ساتھ ہو کر ان کے گاؤں میں عالم صاحب کے مکان پر پہنچے عالم صاحب سے پیر صاحب نے دریافت کیا کہ آپ نے اس درویش پر کفر کا فتویٰ کیوں دیا ہے عالم نے فرمایا یہ ستار بجاتے ہیں اس واسطے میں نے ان پر کفر کا فتویٰ دیا ہے پیر صاحب نے چاہا کہ درویش صاحب کو ستار بجانے سے روک دیں اور عالم صاحب اپنا

Marfat.com

فتوئی واپس لے لیں حضور فرماتے ہیں میں نے پیر صاحب سے کہہ دیا کہ آپ فی الحال ان کے درمیان فیصلہ نہ کریں جب ہم لوگ واپس آجائیں گے تب ان کا فیصلہ کیا جائے گا حضور فرماتے ہیں جب ہم دونوں واپس آگئے تو میں نے پیر صاحب کو یاد دلایا کہ عالم اور درویش کا فیصلہ دونوں کو سنانا باقی ہے ان کے گاؤں میں چلیے ہم دونوں درویش کے گاؤں میں مولوی صاحب مفتی کے درس گاہ میں جاکر کیا دیکھتے ہیں کہ گرداگرد طلباء ہیں درمیان میں مولوی صاحب تشریف فرما ہیں گود میں ستار ہے نہایت ذوق شوق سے ستار بجا رہے ہیں۔ ہم دونوں کو دور سے دیکھ کر ستار بجاتے ہوئے تعظیماً کھڑے ہوگئے میں خاموش تھا پیر صاحب نے مولوی صاحب سے دریافت فرمایا کہ یہ کیا حال ہے آپ کا آپ تو ستار بجانے کو کفر کہتے ہیں اور آج خود اس کفر میں مبتلا ہوگئے عالم صاحب نے فرمایا آپ دونوں میں سے کسی کی برکت سے یہ نعمت مجھے نصیب ہوئی دعا کرو جب تک زندہ رہوں ستار بجاتا رہوں جب مروں ستار بجاتے مروں قیامت کے دن جب اللہ پاک کے سامنے جاؤں ستار بجاتے جاؤں پیر صاحب نے حضور سے فرمایا کہ فقیر صاحب آپ نے یہ کیا کھیل بنایا۔ حضور نے فرمایا آپ نے کچھ کیا ہوگا پیر صاحب نے فرمایا میں جو کچھ ہوں خوب جانتا ہوں بتلایئے اصلی قصہ کیا ہے تب حضور نے فرمایا کہ جب آپ نے ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرنا چاہا کہ درویش صاحب ستار بجانا چھوڑ دیں اور عالم صاحب اپنا فتوئی کفر یہ واپس لے لیں تو درویش صاحب جب آپ کے ساتھ وعدہ کر لیتے کہ میں ستار نہ بجاؤں گا وہ تو وعدہ خلافی کبھی نہ کرتے مگر ستار کا بجانا ان کے لیے بمنزلہ حیات و غذائے روح کے بن گیا ہے اس لیے وقتِ مقررہ پر اگر ان کو اپنی غذا نہ ملتی اسی وقت مر جاتے اور ان کا خون آپ کی گردن پر ہوتا تو میں نے چاہا کہ آپ خون سے بچ جائیں اور مولوی صاحب جو اپنے علم پر نازاں و فرحاں ہو کر درد مندوں کو کافر کہتے ہیں ان کو بھی درد سے آشنا کر دیا جاوے مصرعہ چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار ؎

ب۔ بے درد کی جانن ہیرے درد منداں دیاں آہیں بھڑکن بھائیں
باجوں درد دیدار نہ حاصل بن درداں کجھ ناہیں سمجھ کدائیں
اَلْعِشْقُ نَارٌ یُحْرِقُ مَا سِوَی اللّٰہِ عشق چنگیرا تائیں ہر دم چاہیں
لگا نیہوں نہ توڑیں بہل جو ہر حال بنا ہیں عشق تدا ہیں

؎ بہار آئی ہے بھر دے بادۂ گلگوں سے پیمانہ
رہے لاکھوں برس ساقی تیرا آباد میخانہ

اس قصہ سے معلوم ہوا کہ آپ میں جذبات و تصرفات خضر علیہ السلام جلوہ گر تھے جس شخص میں جو کیفیت پیدا

Marfat.com

کرنا چاہتے ادنے توجہ سے پیدا کر دیتے کیفیاتِ عشقیہ و جذباتِ صدریہ پر آپ بدرجہ اتم متصرف تھے ؎

آناں کہ خاک را بنظر کیمیا کنند
سگ را ولی کنند و مگس را ہما کنند

میں جب رنگون آیا اور یہاں کے بعض لوگوں سے محبت ہوئی تو کبھی کبھی حضور پُرنور کے کمالات کا تذکرہ ان کے سامنے کر لیا کرتا رفتہ رفتہ یہاں کے لوگوں کو حضور پُرنور کے ساتھ غائبانہ محبت ہوگئی یہاں تک کہ بعض نے بیعت کی خواہش ظاہر کی میں نے آپ کی خدمت اقدس میں ایک خط لکھا کہ یہاں کے لوگ آپ سے بیعت ہونا چاہتے ہیں مگر دور و دراز ملک کا معاملہ ہے اگر بذریعہ خط ان کو بیعت فرمایا جاوے تو ؎

بر کریماں کارہا دشوار نیست

کچھ ایّام بعد حضور نے بذریعہ ایک صحیفہ مکرمہ مطہرہ مجھے تسلی فرمائی کہ گھبراؤ مت میں ایک رومال بیعتیہ عنقریب تمہاری طرف روانہ کروں گا جو شخص تہجّد کی نماز پڑھ کر اسی مصلے پر روبہ قبلہ ہو کر رومال پر ہاتھ رکھ دے اور خدا و رسول کو اپنے پاس حاضر جان کر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرے تو اس کی بیعت اللہ پاک منظور فرمائے گا چنانچہ حضور پُرنور قدس اللہ سرہ العزیز نے ململ سفید کا ایک رومال میرے نام پر ارسال فرمایا جس وقت رومال مبارک پہنچا لوگ حضور سے مرید ہونے لگے رفتہ رفتہ لوگوں میں اس بات کا چرچا ہونے لگا کہ پیر صاحب تو ملک پنجاب ضلع ہزارہ مقام چھورشریف میں تشریف فرما ہیں اور لوگوں کو بذریعہ رومال کے رنگون میں مرید کرتے ہیں تعجب کی بات ہے مقامِ حیرت ہے کہ شراب خوار بدکار فاسق فاجر جب رومال پر ہاتھ رکھ کر مرید ہو جاتا ہے نماز گذار نیکو کار تہجد گزار بن جاتا ہے۔ اور اس کے چہرہ پر نور ایمان کی ملاحت و خوبصورتی دیکھ کر اوروں کو رغبت پیدا ہو جاتی ہے سلسلہ ہدایت دن بدن ترقی کرنے لگا دیگر پیران طریقت اپنے حضور میں اپنے مریدوں کو اتنا نفع نہیں پہنچا سکتے جتنا کہ قطبِ عالم غوث اعظم شہنشاہ چھوروی نے اپنے فرزندانِ رنگون کو دو ہزار میل سے مرید فرما کر فائدہ پہنچایا ؎

چشم روشن کن زخاکِ اولیا
تا بہ بینی زابتدا تا انتہا

ایک مرتبہ مجلس پاک میں حضور شاہنشاہِ چھوروی قدس اللہ سرہ العزیز نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا قربِ جانی را بعدِ مکانی نیست میں حیران ہوا کہ یہ بے ربط جملہ حضور والا نے کیوں فرمایا لیکن رنگون میں آکر اس مختصر جملہ کے مطالب و معانی اور قربِ جانی کی شرح اور بعدِ مکانی ارضی کا انقطاع کلی یہ ایسے رموز ہیں کہ بحر محیط کو کوزہ میں آپ نے بند کر

Marfat.com

دیباچہ

من چہ گویم شرحِ وصفِ آں جناب
آفتاب است آفتاب است آفتاب

آپ کے کمالات ذاتی وصفاتی اجمالی وتفصیلی ظاہری وباطنی جسمانی وروحانی ہمارے بیانِ ناقص البیان سے مستغنی ہیں آپ نے اپنے علوم ومعارف اپنے جذباتِ عشقیہ اور تصرفاتِ عالم ملکوت وناسوت اور علوم حقائق وجوبیّہ قدمیہ ازلیہ اجمالیّہ اور علوم مراتب صفاتیّہ امکانیّہ تفصیلیہ واقسامِ مراتب توحید یہ وجودیہ اور شہودیہ وغیرہ کمالات کو اپنی کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف عقل العقول میں اجمالاً وتفصیلاً اشارۃً وکنایتہً بیان فرما دیا ہے

یہ کتاب آپ کے کمالات پر شاہدِ عال ہے یہ کتاب آپ کے حسن وجمال کا مظہرِ اتم ہے اس کتاب کے علوم کا ماخذ ومنبع قرآنِ حکیم واحادیثِ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے اس کے اوراد و وظائف سو سے زائد کتبِ معتبرہ سے نقل کئے گئے ہیں اس کتاب میں ایسے مضامین بھی ہیں جو عقلاء اور عرفاء کو حیرت میں ڈالتے ہیں اس کتاب کی ترتیب اور نقوش والفاظ میں کچھ اس قسم کی تاثیر ہے کہ اس کی تلاوت سے تعلق رکھتی ہے اس کتاب کی تلاوت سے کتب منطق فلسفہ نقہ اصول فقہ تفسیر حدیث وغیرہ ادق علوم میں قوتِ مطالعہ پیدا ہوتی ہے۔ یہ کتاب برزخِ وجوب وامکان کی معیت میں پایہ تکمیل کو پہنچی ہے دائرۂ اولیہٗ امکانیہ کے مرکز اعلیٰ سے اس کتاب کے علوم لیے گئے ہیں۔ اس کتاب میں ایسے مضامین بھی ہیں جو مخصوص ہیں آپ کے ساتھ یہ طرز وطریقہ جو آپ نے اپنی کتاب میں ایجاد فرمایا ہے متقدمین و متاخرین کی تصانیف میں نہیں پایا جاتا ہے چونکہ ذاتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم صفتِ علمیہٗ واجب الوجود ہے۔ اس واسطے قرآنِ حکیم نے حضور پرُ نور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالاتِ ذاتیہ اجمالیہ کا اظہار فرمایا اور کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف الوسول حضور پرُنور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالاتِ صفاتیہ تفصیلیّہ کو طرقِ متعدد کے ساتھ بیان کرتی ہے چونکہ ذات محمدی ذاتِ واجب الوجود کے لیے صفت اُولیٰ اور ممکنات کے لیے ہیولےٰ ہے۔ اجمالاً اور صفات و کمالاتِ محمدی واجب الوجود کے صفت ظاہر کے لیے مظہر اتم ہیں تفصیلاً تو شہنشاہ زمان خواجہ خواجگان حضرت خواجہ عبدالرحمان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز نے اپنی کتابِ لاجواب میں عقلِ اول یعنی صفتِ حقیقیہ ذاتیہ اولیہ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسنِ ذاتی وکمالاتِ صفاتی کو اجمالاً وتفصیلاً بطرزِ عجیب وترتیبِ غریب اس طور پر بیان فرمایا ہے کہ بڑے بڑے علمائے کاملین وعرفائے راسخین حیرت درحیرت ہیں علاوہ بریں حضور پرُنور قدس اللہ سرہ العزیز اُمّی تھے۔ علوم مروجہ سے آپ بظاہر ناواقف تھے یعنی آپ نے کسی اُستاد سے علم ظاہری نہیں سیکھا تھا جو شخص آپ کے کمالات سے

Marfat.com

ناواقف اوران کا طالب ہو اس کو چاہیئے کہ آپ کی کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف عقل العقول المسمیٰ بہ
مجموعہ صلوٰۃ الرسول کو غور سے مطالعہ کرے ؎

آفتاب آمد دلیلِ آفتاب
گر دلیلت باید از وے رو متاب

اس کتاب کو حضور پُرنور نے بارہ۱۲ سال آٹھ مہینہ بیس۲۰ دن میں تالیف و تصنیف فرمایا ہے ۔ باوجود اُمّی ہونے کے آپ نے اپنے خیالات و جذبات و علوم کو نہایت سہل و سلیس عربی زبان میں ظاہر فرمایا۔ یہ کتاب آپ کے علوم و معارف کے دریا کا ایک قطرہ ہے جو اہلِ دُنیا پر بعد از انتقالِ پُر ملال آپ نے بطور تحدیثِ نعمتِ منعم جلّ و علیٰ ظاہر فرمایا۔ ؎

من چہ گویم شرح وصفِ آں جناب
آفتاب است آفتاب است آفتاب

حضور پُرنور نے مجھے ایک خط کے ذریعہ فرمایا تھا کہ مجموعہ صلواۃ الرسول کے لیے ایک مقدمہ بنایا جاوے جس میں درود شریف کے فضائل اور تلاوت و قراءتِ کتابِ ہٰذا کے طرق کا بیان ہو چنانچہ حضور پُرنور قدس اللہ سرہ العزیز نے اپنی حیاتِ پاک میں اس امر کا شرف برادر مکرم و اخی معظم مولانا اولٰنا حضرتِ مولوی عصمت اللہ صاحب سری کوٹی کو بخشا مولوی صاحب نے بامر حضور والا مقدمہ تیار کرکے حضرتِ اقدس میں پیش کیا آپ نے فرمایا مقدمہ اچھا ہے مگر قدرے ترمیم کی ضرورت ہوگی اس واسطے مولٰنا صاحب نے ثانیاً مقدمہ تیار کرکے میری طرف شہر رنگون میں ارسال فرمایا قدرے ترمیم کے ساتھ مولانا کا مقدمہ اور حضور پُرنور کے مختصر حالات نیز شجرۂ قادریہ مبارکہ ان تینوں کو ترتیب دے کر ایک مختصر رسالہ کی شکل میں طبع کرایا گیا تاکہ خلق اللہ کو عموماً اور غوث الورٰی کے متبعین کو خصوصاً نفع ہو۔ آمین

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ

خوشتر آں باشد کہ سرِّ دلبراں
گفتہ آید در میانِ عاشقاں

اب مولانا عصمت اللہ صاحب سری کوٹی کا مقدمہ جو بامر حضور پُرنور مرشد برحق نور مطلق خواجہ خواجگاں حضرت خواجہ عبدالرحمان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز تیار کیا گیا ذیل میں درج کیا جاتا ہے ۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الَّذِیْ اَرْسَلَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ وَاَنْزَلَ عَلَیْہِ الْقُرْاٰنَ الْحَکِیْمَ وَجَعَلَہٗ اٰیَۃً وَّمُعْجِزَۃً اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ فَھَدَانَا بِہٖ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَفَضَّلَ حَبِیْبَہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی سَائِرِ الْاَنْبِیَاءِ بِسِتٍّ اَعْطٰی لَہٗ جَوَامِعَ الْکَلِمِ وَنَصَرَہٗ بِالرُّعْبِ وَاَحَلَّ لَہُ الْغَنَائِمَ وَجَعَلَ لَہُ الْاَرْضَ مَسْجِدًا وَّطَھُوْرًا وَّاَرْسَلَہٗ اِلَی الْخَلْقِ کَافَّۃً وَّخَتَمَ بِہِ النَّبِیِّیْنَ ثُمَّ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّہٖ وَحَبِیْبِہٖ وَمَظْھَرِہِ الْاَتَمِّ مِنْ خَلِیْقَتِہِ الَّذِیْ جَآءَ الْحَقُّ بِمَجِیْئِہٖ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ بِظُھُوْرِہٖ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِہٖ وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الرَّاشِدِیْنَ الْفَائِزِیْنَ۔

اما بعد اے عزیزانِ ملت جس ذات بابرکات نے مجھ ہیچمدان عصمت اللہ سری کوٹی کو اس کتاب لاجواب کے مقدمہ کے لیے مامور فرمایا ہے اور جس کو میں اپنے لیے فخر سمجھتا ہوں اول تو اس کتاب کی تالیفی نسبت ہی ایسی مبارک ہستی کی طرف ہے جو ہمیں مقدمہ کی تسوید سے بے نیاز کرتی ہے دوم یہ کتاب ایسے مسلم راس الامر پر مشتمل ہے کہ خود خداوند بے نیاز اور اس کے فرشتے اس کام میں مشغول ہیں اور اس کی طرف ہر وقت تمام مومنین و مومنات کو دعوت دے رہے ہیں اور وہ صلوٰۃ علی النبی المختار ہے لہٰذا آفتاب آمد دلیل آفتاب کی مصداق مجھ جیسے کم علم کے مقدمہ سے یہ کتاب کلیتہً مستغنی ہے **حاجت مشاطہ نیست روے دل آرام را** ۔ لیکن باوصف اس کے فرمانِ مقدمہ کو بندہ نوازی تصور کرتا ہوں از شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدا را ۔ تزکیۂ نفس و تکمیل انسان کے لیے دو چیزیں ضروری ہیں ۔

علم و عمل اس کتاب کے علوم و معارف توحیدیہ اور جذباتِ عشقیہ ایسے عالی پایہ کے ہیں جو بذاتہٖ موصل ہیں ذات بطن البطون و ھویت بحت کے بارگاہِ اقدس کی طرف اور عمل کے لیے جو مقدس روش اس کتاب میں اختیار کی گئی ہے وہ اعلیٰ و احسن طریقہ ہے جو خود خداوند جل وعلےٰ اور اس کے فرشتے اس میں شریک عمل ہیں یعنی ارسالِ درود و سلام بہترین انام پر کما قال اللہ سبحانہ وتعالیٰ : اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط ترجمہ : بیشک اللہ اور اس کے فرشتے تحفہ درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو تم بھی تحفہ درود و سلام ان کی خدمتِ اقدس میں پیش کیا کرو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہ وہ نسخہ جامع علم و عمل طبع ہو کر آپ کے سامنے موجود ہے یعنی کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف عقل العقول المسمّٰی بہ

مَجْمُوْعَۃُ صَلٰوۃِ الرَّسُوْل

اس نسخہ عجیبۂ دافع امراض جسمانی و روحانی کے موجد و مرتب حکیم اُمت استاذِ علوم لدنیہ و معلم معارفِ الٰہیہ

Marfat.com

قامع بدعت وقاطع ضلالت ہادیٔ راہِ شریعت مرشد طریقت واقف اسرارِ حقیقت حضرت مولانا الشیخ الحاج الحافظ
خواجہ عبدالرحمٰن صاحب چھوروی قدس اللہ سرہ العزیز ہیں شَکَرَ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ سَعْیَہٗ۔

حضور والا ان برگزیدہ مشائخ عظام واولیائے کرام میں سے ہیں جن کے فیوضات سے اہل ہزارہ وکوہستان و سرحد وافغانستان وپنجاب وہندوستان وبنگال وملک برما وعرب وعجم کامیاب وفیضیاب ہوئے ہیں آپ صاحب حالات سنی ومظہراتم شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِہٖ اِلَیْکَ۔

یہ مجموعہ صلوٰۃ الرسول جس جامعیت وحسن ترتیب سے حضور پُرنور نے مرتب فرمایا ہے۔ آپ ہی اپنی نظیر ہے یہ اپنے قاری کے لیے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور اور آپ کے کمالات نوراً وظہوراً علماً وعملاً واخلاقاً دیناً ودنیاوِیًّا ان تمام امور کا ایک عمدہ ومقدس معنوی مجسمہ قائم کرتی ہے جس سے کسب تجلیات اور اسوۂ حسنہ نبویہ کی رہبری یقینی ہے اس کے قاری کے شوق وطاقتِ علمی میں روزافزوں اضافہ ہوتا جاتا ہے اس کا ہر ایک جملہ ترغیب الصلوٰۃ کا کام دیتا ہے اکثر مواقع میں مناسب ادعیہ واسمائے الٰہی سے استعانت لی گئی ہے اس کتاب کے قاری کو سرور انبیاء علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والتسلیم کی کامل سوانح عمری پر عبور اور جملہ قسم کے درود شریف سے فوائد اور سرور حاصل ہوتا ہے

ضروری اطلاع

اس میں کچھ شک نہیں کہ نفوس کاملہ کی خاص ترتیب وتعداد واجازت میں ایک کیمیائی تاثیر ہوا کرتی ہے آپ نے اس کتاب کی ترتیب تیس ۳۰ پاروں پر رکھی ہے اور وصیت فرمائی ہے کہ روزانہ ایک پارہ یا نصف پارہ تلاوت کیا جاوے فرصت کم ہو تو ربع پارہ روزانہ ورد کیا جاوے اگر بلا ومصیبت اور قحط وباو طاعون وشر ظالم میں خلق اللہ مبتلا ہو تو ایک مجلس میں اس کا ختم کیا جاوے تمام آفات وبلیات سے نجات نصیب ہوگی ایصال ثواب رسانی کے لیے بھی اس کا ختم ازحد مفید ہے فَیَا فَرْحًا کہ اس مبارک کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف عقل العقول المسمی بہ مجموعہ صلوٰۃ الرسول کی تحریک طباعت ونشر کا شرف اخی المکرم جناب مولوی حافظ سید احمد صاحب کو میسر ہوا اور مصارف طباعت کا فخر وباقیات الصالحات کی توفیق جناب سیٹھ احمد اللہ صاحب کباؤ بالقابہ ودیگر اخوان رنگون کو حاصل ہوا شَکَرَ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ سَعْیَھُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

حَاشَا اَنْ یَّحْرُمَ الرَّاجِیْ مَکَارِمَہٗ اَوْ یَرْجِعَ الْجَارُ مِنْہُ غَیْرَ مُحْتَرَمٖ

Marfat.com

فضائل درود شریف

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط

ترجمہ : اللہ پاک اور اس کے فرشتے درود پڑھتے ہیں نبی پر اے ایمان والو تم بھی درود و سلام پڑھو اس محبوب خدا پر۔

۱ وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم من صلی علیّ واحدۃً صلی اللّٰہ علیہ عشرا (رواہ مسلم)

ترجمہ : ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ایک درود میرے اوپر پڑھتا ہے اللہ پاک دس مرتبہ درود اس پر پڑھتا ہے۔

۲ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوٰتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ۔ (رواہ النسائی)

ترجمہ : انس سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ایک مرتبہ میرے اوپر درود پڑھتا ہے اللہ پاک دس مرتبہ درود اس پر پڑھتا ہے اور دس گناہ اس کے مٹا دیتا ہے اور دس درجے اس کے بلند کر دیتا ہے۔

۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ سَبْعِيْنَ صَلٰوةً۔ (رواہ احمد)

ترجمہ : عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو شخص درود پڑھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ اللہ پاک اور اس کے فرشتے ستر مرتبہ اس پر درود پڑھتے ہیں۔

۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهَا شَيْءٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ۔ (رواہ الترمذی)

ترجمہ : حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بلاشک دعا زمین اور آسمان کے درمیان موقوف رہتی ہے اللہ پاک کے حضور میں قبول نہیں ہوتی جب تک کہ تو درود نہ پڑھے اپنے نبی پر صلی اللہ علیہ وسلم

۵ وَعَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبِشْرُ فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَاءَنِيْ جِبْرَئِيْلُ فَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ يَقُوْلُ اَمَا يُرْضِيْكَ يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِكَ اِلَّا

Marfat.com

صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا رواه النسائی والدارمی

ترجمہ : ابی طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن تشریف لائے اس حال میں کہ خوشی کے آثار آپ کے چہرہ مبارک میں نمودار تھے پھر فرمانے لگے تحقیق حضرت جبرائیل نے میرے پاس آکر خبر دی کہ آپ کا پروردگار فرماتا ہے کہ اے محمدؐ کیا آپ اس بات سے خوش نہیں کہ آپ کی اُمّت میں سے کوئی شخص آپ پر درُود نہیں پڑھتا، مگر میں اس پر دس مرتبہ درُود پڑھتا ہوں اور آپ کی اُمت میں سے کوئی شخص آپ پر سلام نہیں بھیجتا مگر میں اس پر دسؔ مرتبہ سلام بھیجتا ہوں یعنی آپ کا اُمتی جب ایک مرتبہ درُود بھیجتا ہے تو اللہ پاک اس پر دس مرتبہ درُود بھیجتا ہے اور جب ایک مرتبہ سلام پڑھتا ہے تو اللہ پاک دس مرتبہ اس پر سلام پڑھتا ہے۔

درُود شریف کے فضائل وفوائد حد حصر و احصا سے متجاوز ہیں ان کا ضبط قلم وزبان سے ایک متعسر امر ہے سب سے پہلی فضیلت اور فائدہ درُود شریف کا امتثال امر فضل الٰہی عز اسمہٗ ہے (۲) موافقت ومشارکت درود پڑھنے والے کی ہے اللہ جل وعلیٰ اور اس کے ملائکہ کے ساتھ جو درُود شریف بھیجتے ہیں (۳) ایک دفعہ درُود پڑھنے سے اللہ تبارک وتعالیٰ سے دس صلوٰۃ کا حصول (۴) دس درجوں کا عروج (۵) دس حسنات کا اعمال نامہ میں درج ہونا (۶) دس گناہوں کا محو ہونا (۷) بعض احادیث میں دس غلام آزاد کرنا اور بیسؔ غزوات کے مساوی واقع ہوا ہے (۸) بعد از درُود بر نبی المختار دُعا کا قبول ہونا (۹) درُود پڑھنے والے کے لیے آپ کی شفاعت کا واجب ہونا (۱۰) درُود پڑھنے والے کے حق میں آں سرورِ انبیاء کا گواہی دینا (۱۱) روزِ قیامت میں سب سے پہلے سرورِ انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ لاحق ہونا (۱۲) درُود پڑھنے والے کے تمام امور کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا متولی ہونا (۱۳) سب مشکلات کی آسانی (۱۴) سب حوائج کی قضا (۱۵) گناہوں کی مغفرت (۱۶) سب سیآت کی کفارت ولبقولے فوت شدہ نمازوں کی کفارت (۱۷) صدقہ کا قائم مقام ہونا (۱۸) تفریج کرب (۱۹) شفائے بیماراں (۲۰) دافع خوف (۲۱) موجب اظہار برائت متہم (۲۲) ذریعہ فتح (۲۳) باعث حصولِ رضائے الٰہی (۲۴) قاریٔ صلوٰۃ کا لوگوں میں محبوب ہونا (۲۵) سبب زکاۃ وتنمیۂ عمل ومآل (۲۶) صفائی دل (۲۷) حصول برکت سب امور میں حتّٰے کہ اولاد و اولادِ الاولاد تا طبقۂ رابعہ (۲۸) اہوالِ قیامت سے نجات (۲۹) آسانی سکرات الموت (۳۰) مہالک دنیا سے خلاصی (۳۱) روزگار کی تنگی مضائق سے رستگاری (۳۲) بددعا وجفا سے خلاصی (۳۳) تطییب مجلس (۳۴) غشیان رحمت اہل مجلس کو (۳۵) مرور صراط پر زیادتی نور ثابت رہنا قدم کا طرفۃ العین میں اس سے نجات (۳۶) قاریٔ صلوٰۃ کا نام آنحضرت کی خدمت اقدس میں پیش ہونا (۳۷) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت پیدا ہونا (۳۸) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مصافحہ کرنا (۳۹) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنا (۴۰) محبوب ملائکہ ہونا

Marfat.com

(۴۱) حصول دعائے ملائکہ درُود پڑھنے والے کے لیے (۴۲) ملائکہ سیاحین کا حضور پرُنور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں اس طور پر عرض کرنا کہ فلاں ابن فلاں نے آپ پر درُود پڑھا (۴۳) حصول جواب سلام خیر الانام کہ صد سلام مرا بس یکے جواب از تو ۞ وَكَانَ يُبَادِرُ بِالسَّلَامِ ـــــ آپ کی عادت مبارک تھی کہ سلام میں سبقت فرماتے توجو شخص آپ پر درُود و سلام بھیجے گا۔ آپ ضرور جواب دیتے ہیں کیونکہ آپ حیات النبی ہیں بلکہ دنیوی حیات سے برزخ کی حیات افضل و اچھی تر ہے يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ بِعَدَدِ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ۔

(۴۴) درود شریف پڑھنے والے کے گناہ تین دن تک نہیں لکھے جاتے (۴۵) قاری صلوٰۃ کا قیامت میں عرش کے نیچے ہونا (۴۶) ترازوئے اعمال کی گرانی (۴۷) قیامت کی پیاس سے امن (۴۸) جنت میں کثرت ازواج (۴۹) دُنیا و آخرت کے مصالح میں رشد و ہدایت (۵۰) درود شریف کا ذکر الٰہی پر مشتمل ہونا (۵۱) شکریہ پر متضمن ہونا (۵۲) حق سبحانہ و تعالیٰ کی حق نعمت کی معرفت و اقرار۔

حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جس نے حضرت عزت عزّ اسمہٗ کو اَللّٰهُمَّ سے یاد کیا اس نے سب اسماء میں سے شریف ترین اسم کے ساتھ یاد کیا لفظ اَللّٰهُمَّ سب اسماء و صفات باری تعالےٰ کے لیے مرأت ہے

مقالات المشائخ رحمہم اللہ تعالیٰ

بعض مشائخ فرماتے ہیں کہ شیخ کامل نہ ملنے کے وقت طالب مولیٰ کے لیے یہی درُود شریف طریقہ موصل الی اللہ ہے۔ توجہ بلفظ اَللّٰهُمَّ سے وصول بدرگاہ الٰہی و قرب حضرت رسالت پناہی نصیب ہوگا بعض مشائخ قدس اللہ اسرارہم قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ اور کثرت درُود شریف کی وصیت فرماتے ہیں اس لیے کہ اول الذکر سے واحد احد اور ثانی الذکر سے سرور انبیاء علی نبینا وعلیہم الصلوٰت والتسلیمات کے ساتھ محبت و ہم صحبتی حاصل ہوتی ہے ۞

مشائخ متاخرین قدس اللہ اسرارھم فرماتے ہیں کہ مرشد کی عدم موجودگی یا نہ ملنے کے وقت طریق سلوک و تحصیل معرفت الٰہی کے لیے متابعت شریعت و دوام ذکر اور کثرت صلوٰۃ علیٰ خیر البریات کا التزام باطن میں نور عظیم اور بے واسطہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فیض پہنچاتی ہے

Marfat.com

محدثین رحمہم اللہ تعالیٰ کے مقالات

سخاوی و دیگر محدثین رحمہم اللہ سے منقول ہے کہ محمد بن سعید بن مطرب رات کو سونے سے پہلے ایک تعداد معین درود شریف کا ورد پڑھا کرتے تھے ایک رات کو رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے گھر میں تشریف لاتے دیکھا کہ نور نبوی سے میرے گھر کا ہر کونہ منور ہو گیا آپ نے ارشاد فرمایا۔ اے محمد بن سعید اپنا منہ جس سے تو مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرتا ہے۔ میرے پاس لے آ تاکہ اس پر بوسہ دوں محمد بن سعید کہتے ہیں مجھے شرم معلوم ہوئی کہ اپنا منہ حضرت کے سامنے کروں میں نے اپنا رخسارہ حضور کے سامنے کیا حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے رخسار پر بوسہ دیا جب بیدار ہوا تو اپنا گھر کستوری کی خوشبو سے بھرا ہوا پایا اور آٹھ روز تک میرے رخسار سے مشک کی خوشبو آتی تھی

شیخ احمد بن ابی بکر رواد صوفی محدث اپنی کتاب میں با سانید شیخ مجد الدین فیروز آبادی رحمۃ اللہ علیہم روایت کرتے ہیں۔ کہ انھوں نے کہا ایک دن حضرت شبلی قدس اللہ سرہ العزیز حضرت ابوبکر مجاہد قدس اللہ سرہ العزیز کے پاس تشریف لائے حضرت ابوبکر نے انکے اکرام کے لیے کھڑے ہو کر حضرت شبلی کے ساتھ معانقہ کیا اور دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا میں نے کہا یا سیدی یہ اکرام و اعزاز اس شبلی کے ساتھ جس کو آپ اور اہل بغداد دیوانہ کہتے ہیں ابوبکر قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا کہ میں نے یہ اکرام از خود نہیں کیا بلکہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے خواب میں دیکھا کہ شبلی حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے مجلس پاک میں آئے حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم شبلی کے لیے کھڑے ہو کر ان کے ساتھ بغل گیر ہوئے اور ان کی آنکھوں کے درمیان حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے بوسہ دیا میں نے کہا یا رسول اللہ یہ اعزاز و محبت شبلی کے ساتھ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرا شبلی نماز کے بعد یہ آیت پڑھ کر کثرت سے میرے اوپر درود بھیجا کرتا ہے: لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔

شیخ احمد اسی کتاب میں حضرت شبلی قدس اللہ سرہ العزیز سے ناقل ہیں کہ میرا ایک پڑوسی فوت ہوا میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ پاک نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا اس نے کہا مصائب و ہول ہائے عظیم دیکھے منکر و نکیر کے سوالات نے مجھے مشکل میں ڈالا میں نے دل میں کہا کہ شاید دین اسلام پر نہیں مرا عذاب کے فرشتے حملہ آور ہوئے یکایک ایک جمیل شخص طیب الرائحہ میرے اور ان کے درمیان حائل ہوا اس نے مجھے دلائل توحید اور ایمان کی حجت یاد دلائی میں نے کہا تم پر خدا کی رحمت ہو آپ کون ہو کہ ایسی مصیبت کے وقت آپ نے میری

Marfat.com

مدد فرمائی اس خوبصورت شخص نے فرمایا کہ میں ایک مرد ہوں جو کہ تمہارے کثرت درُود شریف پڑھنے سے پیدا ہوا ہوں مجھے اللہ پاک نے مامور فرمایا ہے۔ کہ ہر شدت و مصیبت کے وقت تمہاری اعانت و مدد کروں یہی حکایت کتاب مصباح الظلام میں بلا ذکر شبلی قدس اللہ سرہ العزیز مذکور ہے

شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب جمع الجوامع میں ابنِ عساکر سے نقل کرتے ہیں کہ ابن عساکر اپنی تاریخ میں حفص بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابوذراعہ کو خواب میں دیکھتا ہوں کہ آسمان اوّل پر فرشتوں کے امام ہو کر نماز پڑھتے ہیں۔ میں نے پوچھا یہ مرتبہ آپ نے کس وجہ سے پایا انہوں نے فرمایا کہ ہزار ہا حدیثیں اپنے ہاتھ سے لکھا کرتا تھا جب حضور پرُنور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک آجاتا تو میں اپنی طرف سے صلی اللہ علیہ وسلم لکھ لیا کرتا تھا اور حضور پرُنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا۔

ترجمہ: جو شخص میرے اُوپر ایک مرتبہ درُود پڑھے گا۔ اللہ پاک اس پر دس مرتبہ پڑھے گا

حکایت عجیب

مروی ہے کہ ایک شخص صلحاء میں سے ۳۰۰۰ تین ہزار دینار کا مقروض تھا کوئی صورت خلاصی کی نہ تھی صاحب دین نے قاضی کے پاس جاکر دعویٰ کیا قاضی صاحب نے مدیون کو ایک ماہ کی مہلت دی مدیون قاضی سے رخصت ہو کر محراب مسجد میں تضرع و زاری کے ساتھ توجہ الی اللہ کرکے درُود شریف میں مشغول ہوا اسی ماہ کی ۲۷ تاریخ کو خواب میں کسی نے آواز دی کہ حق تعالیٰ تمہارا قرضہ ادا کردے گا تم علی بن موسیٰ وزیر کے پاس جاکر کہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ تین ہزار دینار میرے قرضہ کے لیے دے دو میں جب خواب سے بیدار ہوا تو دل میں خوشی کے آثار معلوم ہونے لگے پھر دل میں یہ خیال آیا کہ اگر وزیر مذکور اس واقعہ کے صدق کی دلیل طلب کرے تو کیا جواب دوں گا۔ الغرض یہ خیال اس روز وزیر کے پاس جانے سے مانع ہوا دوسری رات پھر سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا وہی فرمایا جو پہلی رات آپ نے فرمایا تھا صبح کو خوشی کا اثر اوّل سے زیادہ تھا لیکن بمقتضائے بشریت سابقہ خیال پھر دامنگیر ہوا اور وزیر کے پاس نہ گیا تیسری رات میں نے پھر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے وزیر کے پاس نہ جانے کی وجہ دریافت فرمائی میں نے عرض کیا کہ اس واقعہ کی صداقت کی دلیل اگر وزیر پوچھے تو کیا جواب دوں گا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میرے اس سوال پر خوش ہوئے اور فرمایا کہ وزیر کو

Marfat.com

کہو اس واقعہ کی تصدیق یہ ہے کہ تم ہر صبح بعد از نماز فجر مجھ پر پانچ ہزار بار دُرود بھیجا کرتے ہو اور تیرے دُرود پڑھنے کا بجز اللہ جل شانہٗ و کراماً کاتبین اور تیرے سوا اور کسی کو خبر نہیں پھر وزیر کے پاس گیا سب ماجرا بیان کیا صدق واقعہ کی دلیل سے وزیر نہایت خوش ہوا اور مجھ کو کہا مَرْحَبًا بِرَسُوْلِ رَسُوْلِ اللّٰہِ حَقًّا۔ وزیر خوش نصیب نے اسی وقت تین ہزار دینار دیئے اور کہا اس سے اپنا قرضہ ادا کرو۔ تین ہزار دینار اور دیئے اور کہا اس کو نفقۂ عیال میں خرچ کرو تین ہزار دینار اور عنایت فرمائے اور کہا اس سے تجارت کرو اور تاکید فرمائی کہ مجھ سے رابطہ مودت منقطع نہ کرو جو حاجت تمہاری ہو اطلاع دیا کرو وزیر سے جب رخصت ہوا تو تاریخ مقررہ پر عدالت میں جاکر قاضی صاحب کے پاس حاضر ہوا تین ہزار دینار گن کر پیش قاضی رکھ دیا کہ صاحب دین کو دیوے قرض خواہ دیکھ کر تحیّر میں مبہوت و ملھوف ہوا کہ یہ رقم کہاں سے اس کو مل گئی میں نے قاضی صاحب کو سب قصّہ سُنا دیا قاضی صاحب نے کہا یہ سب کرامت وزیر کو کیوں نصیب ہو میں خود تمہارے سب قرض کا متولی ہوں قرض خواہ نے کہا یہ درجۂ بلند تنہا آپ کو کیوں نصیب ہو میں زیادہ مستحق ہوں کہ اللہ جلّ جلالہٗ و عمّ نوالہٗ اور رسول اللہ علیہ وسلّم کی رضا و خوشنودی کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول اور قاصد کو بری الذمہ کردوں میں سب اشرفیاں وزیر و قاضی سے لے کر اپنے گھر آیا۔ اور خداوند جلّ و علیٰ کا شکر بجالایا۔ درُود شریف کے فضائل و ثمرات بے انتہا ہیں اس تھوڑے سے بیان پر بخوف تطویل مقدمہ اکتفا کرتا ہوں۔

اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَيَّامِكُمْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِيْهِ قُبِضَ وَفِيْهِ النَّفْخَةُ وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ فَاَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِيْهِ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ۔

ترجمہ: تمہارے ایام میں سے افضل دن جمعہ کا دن ہے اس میں سیّدنا آدم علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا کئے گئے اور جمعہ کے دن وفات پائی اسی دن میں نفخۂ صور اور صاعقہ ہوگا پس زیادہ پڑھو مجھ پر درُود اس دن میں کیونکہ تمہارا درُود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

فِیْ مَفَاخِرِ الْاِسْلَام۔ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ فِيْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ مِائَةَ صَلٰوةٍ قَضَى اللّٰهُ لَهٗ مِائَةَ حَاجَةٍ سَبْعِيْنَ حَاجَةً مِّنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَثَلٰثِيْنَ مِنْ اُمُوْرِ الْاٰخِرَةِ۔

ترجمہ: کتاب مفاخر الاسلام میں ہے کہ جس نے مجھ پر شب جمعہ کو ایک سو دفعہ درود پڑھا اللہ پاک اس کی سو حاجتیں پوری فرماتا ہے ستّر دنیا میں اور تیس آخرت میں۔

وَاَيْضًا فِيْهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ ثَمَانِيْنَ مَرَّةً يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُفِرَتْ

Marfat.com

ذُنُوبُهٗ ثَمَانِيْنَ سَنَةً كَذَا نَقَلَهُ الدَّمِيْرِيُّ فِيْ شَرْحِ الْمِنْهَاجِ

ترجمہ: فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے مجھ پر اسی دفعہ جمعہ کے دن درود پڑھا اُس کے اسی برس کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ شب دوشنبہ بھی یہی فضیلت رکھتا ہے اس میں بندوں کے اعمال بحضور رب العزت پیش ہوتے ہیں اسی لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوشنبہ میں روزہ رکھتے ہیں اور یہی فضیلت پنج شنبہ کو حاصل ہے۔

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ يَوْمَ الْخَمِيْسِ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَفْتَقِرْ اَبَدًا۔

ترجمہ: جس نے پنج شنبہ کے دن سو دفعہ مجھ پر درود پڑھا ہرگز محتاج نہ ہوگا۔

درود شریف کے ذریعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنا۔ مفاخر الاسلام میں ہے۔ اگر کوئی شخص بروز جمعہ ہزار دفعہ درود شریف بصیغہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمْ پڑھے تو حضرت سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں اور اپنی منزل جنت میں دیکھے گا۔ اگر نہ دیکھے تو یہ عمل مکرر تا پانچ جمعہ کرے۔ ایضاً اگر کوئی شخص جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ گیارہ دفعہ سورۃ اخلاص اور بعد از سلام سو دفعہ درود پڑھے بصیغہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ اٰلِهٖ وَسَلِّمْ حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا۔ تین جمعوں سے متجاوز نہ ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ میں نے خود تجربہ کیا ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ لیکن باوصف طہارت پاک بستر پر سوئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّ لِحَقِّهٖ اَدَاءً صَلٰوةً مَّقْبُوْلَةً لَّدَيْكَ مَعْرُوْضَةً عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ

Marfat.com

Marfat.com

الف

بسم الله الرحمن الرحيم
نحمده و نصلي على رسوله الكريم

وصلى الله على نورِ كزوشدنورهاپيدا :. زمين از حب او ساكن فلك درعشق او شيدا.

العتبة القادرية العالية بسيد آباد شريف (شتالو) سريكوت ايبت آباد من مضافات باكستان. الحياة الطيبة المختصرة لشيخ المشائخ غوث الزمان مرشد الطريقة مجاهد الدين والملة مقتدى اهل السنة واقف اسرار المعرفة الحضور العلامة الحاج الحافظ القارى السيد احمد الشاه القادرى عليه رحمة البارى

ان زبدة الاصفياء سند الاتقياء الحضرة العلامة مولانا و اولينا و ماوى ناوملجأنا الحافظ القارى مرشدنا السيد احمد الشاه السريكوتى رحمة الله عليه قد طبع مصنف شيخه مجموعة صلوات الرسول صلى الله عليه وسلم مرة اولى فى سنة ۱۹۳۳عيسوية فى رنغون من برهما وهو حينئذٍ كان مقيما فيه وقد طبعها مرة ثانية فى سنة ۱۳۷۲ هجرية تطابق سنة ۱۹۵۳ عيسوية تحت اهتمام مولانا امير شاه البشاورى واذا نفد النسخ الاولى فطبعها اخوان الطريقة من اهل جاتجام و داكا خمسة آلاف نسخة مرة ثالثة تحت المجلس الرحمانية الاحمدية السنية فى سنة ۱۹۸۲ء بامر ابن شيخ المشائخ الحضرة العلامة المزين سجادة الراشد الحقيق المرشد الكامل على التحقيق مولانا الحافظ القارى السيد محمد طيب الشاه القادرى اطال الله ظله البارى وقد صرف فيها خمس مائة الف روبية تخميناً. اللهم تقبل بجاه حبيبه الكريم صلى الله عليه وسلم.

واذ كان شيخ المشائخ السيد احمد القادري السريكوتي موجودا فى رنغون فارسل اليه شيخه قطب الزمان صاحب الفضيلة الحضور الخواجة عبدالرحمن الجهوروى عليه

Marfat.com

رحمة البارى مرسلة وكتب فيها ان المدرسة الرحمانية الهريبورية على ذمتك ايضاً بعد طبع مجموعة صلوات الرسول صلى الله عليه وسلم واذا فرغ عن الطبع والاشاعة لهذا الكتاب العظيم فاقام شورى رحمانية برنغون فى سنة ١٩٢٥عيسوية وعمَّرَ ستة مكانات عظيمة ومعها لوازماتها ايضاً لامداد المدرسة على نحو شمال من ارض المدرسة الرحمانية الهريبورية متصلة بشارع عام. وعمَّرَ ايضاً مكانا عليا بجانب الجنوب مشتملا على منزلتين.

وكانت تاتى الشهرية من رنغون مع صرفات المدرسة وكان يمد مجلس شورى جاتجامية (فى الحال المجلس الرحمانية الاحمدية السنية) وقتاً فوقتاً ربنا تقبل من خدمات ساكنى جاتجام ورنغون . آمين ثم آمين.

فالآن المجلس الانتظامية المنظمة قائمة للمدرسة تحت مزين السجادة مولانا الحاج محمد محمود الرحمن مدظله العالى والمدرسة تفوز يوماً فيوماً ويمدها اهل باكستان كافيا مكافيا تقبل الله تبارك وتعالى امدادهم آمين ثم آمين.

وآخر الامرأنَّ شيخ المشائخ المجاهد الاعظم يعنى السيد احمد الشاه القادرى عليه رحمة البارى صار عازماً الى الفردوس الاعلى بتاريخ اثنى عشر ذى قعدة بيوم الخميس فى سنة ١٣٨١ هجرية تطابق سنة ١٩٦١ عيسوية وسعى سعيا بليغاً علي تكميل ماعطاه شيخة الجهوروى من ذمة المدرسة الرحمانية بالمحبة والخلوص والاحترام الى آخر العمر الشريف.

وان غوث الزمان الحضور السيد احمد الشاه القادرى رحمة الله عليه قد اسس بنيان الجامعة الاحمدية السنية العالية بسوله شهر جاتجام بنغلاديش فى سنة ١٩٥٤عيسوية وهى حصين لاستيصالالفرق الباطلة ومركز لاهل السنة والجماعة واسس بنيان دارالعلوم

Marfat.com

الاسلامية الرحمانية ايضاً.

وبعده خلفه الرشيد الراشد المرشد خليفته الاعظم قبلة العالم حضرة العلامة مزين السجادة الحاج الحافظ القارى السيد محمد طيب الشاه مدظله العالى للعتبة القادرية العالية قد اسس بنيان الجامعة القادرية الطيبية بداكا فى سنة ١٩٦٨ عيسوية ثم المدرسة الطيبية الودودية السنية بسند رغونة والمدرسة الطيبية الاسلامية السنية بحالى شهر والمدرسة الطيبية الحافظية السنية بكالورغات ايضاً.

وقد اشتغل بخدمة الدين فى بلاد مختلفة من الممالك المختلفة كثير من العلماء والحفاظ والقراء بعد الفراغ عن هذه الادارات المذكورة.

وان شيخ المشائخ غوث الزمان شبيه الغوث الاعظم السيد احمد الشاه القادرى رحمة الله عليه قد اهتم امور الدين وامور الشرع والسلوك فى افريقة وبرهما والهند وباكستان والبنغلاديش باحسن طريق.

انه كان شيخ المشائخ من بين الاقوامى بلاشك ولاريب وامثال خدماة الدينية قليلاً مايُراه فى تواريخ اولياء الله عليهم الرحمة لانه قد انتظم امور الشريعة والطريقة باحسن طريق وباحسن اسلوب ومريدوه قدكانوا موجودين الوفاً الوفاً فى البنغال ومن بعده مريدو خلفه الرشيد الراشد المرشد الشيخ الحقيق خليفته الاعظم قبلة العالم مزين السجادة الحضرة العلامة الحافظ القارى السيد محمد طيب الشاه القادرى اطال الله ظله البارى قد يزيدون فى اكناف العالم يوماً فيوماً وهذا العروج قد يحصحص ويدل على ان هذه السلسلة الحقة حق و مقبول عند الله و رسوله.

واعلموا ان اخوان الطريقة يسعون لفوز هذه الادارات الدينية بالخصوص وبطريق منظم ولهم اللجنة الانتظامية المستحكمة وتحتها ينعقد جلوس عيد ميلاد النبى صلى الله

Marfat.com

عليه وسلم وعرس الغوث الاعظم عبدالقادر الجيلانى ومعين الدين الاجميرى رحمهما الله تعالى وعرس الخواجة الحضور عبدالرحمن الجهوروى وعرس شيخ المشائخ غوث الزمان السيد احمد الشاه القادرى رضى الله عنهم ورضو عنه وينعقد عرس غوث الزمان السيد احمدالشاه القادرى رحمة الله عليه مهتما على سريكوت الشريف وجاتجام وداكا وعلى بلاد مختلفة ايضاً.

وشهرية معلمى المدارس و ملازميها وسكنا هم وغيرها من الامور الضرورية قد ينتظم كلها من اللجنة الانتظامية بلا اجرة رضا لله تعالي ولحبيبه صلى الله عليه وسلم ربنا تقبل آمين ثم آمين .

ولايخفى على اولى الالباب ان شيخ المشائخ السيد احمد الشاه عليه الرحمة وان كان سرحديا ولكن قد اسس الادارات الدينية السنية العظيمة الشان فى بلاد مختلفة لاستيصال الفرق الباطلة و لاعلاء كلمة الحق.وهذا درس عملي كما قال الله تعالى "انما المؤمنون اخوة" وهذا الامر تدل على ان الرابطة الروحانية اشد واقوى ولاتقطعها اية قوة كما قال النبى صلى الله عليه وسلم "معناه المسلمون كلهم كنفس واحدة "

واثبت اولياء الله رحمهم الله هذا القول فى معارج الوجود والخارج عملياً وفعلياً وحياتهمْ الطيبة حضرة الطريق والهادى المسلمى العالم ايضاً. وفق الله تبارك و تعالى للمسلمين ان يعملوا . ولله در للعلامة اقبال ومعناه لقوم المسلمين نفع واحد ونقصان واحد وللجميع نبى واحد و ايمان واحد الحرم واحد والله واحد والقرآن ايضاً ليت المسلمين ان اتفقوا لكان خيرا.

Marfat.com

صلی اللہ علی نور کزو شد نورھا پیدا ۔ زمیں از حب او ساکن فلک درعشق او شیدا۔

دربارِ عالیہ قادریہ سید آباد شریف (ستالو شریف) سریکوٹ ایبٹ آباد پاکستان

شیخ المشائخ، پیرطریقت، مجاہدِ دین وملت، پیشوائے اہل سنت، واقفِ اسرارمعرفت

حضرۃ العلامہ الحافظ قاری سید احمد شاہ صاحب قادری رحمتہ اللہ علیہ کی پاکیزہ زندگی کے مختصر حالات

زبدۃ الاصفیاء حضرت مولانا سید احمد شاہ صاحب قادری سریکوٹی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے شیخ طریقت غوث زمان حضرت خواجہ خواجگان عبدالرحمٰن چھوہروی قدس سرہ العزیز کی تصنیف کردہ مجموعہ صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے مرشد برحق کے فرمان پر ۱۹۳۳ء میں جب آپ رنگون (برما) میں رونق افروز تھے پہلی بار اس عظیم ولاثانی کتاب کو چھپوایا۔ ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں حضرت مولانا محمد امیر شاہ صاحب پشاوری مدظلہ العالی کے زیر نگرانی دوبارہ چھپوایا۔ چونکہ پہلے نسخے ختم ہو چکے تھے۔

غوث زمان حضرت خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے خلیفہ اعظم حضرت شیخ المشائخ علامہ حافظ سید احمد شاہ صاحب قادری رحمتہ اللہ علیہ کو ایک خط تحریر فرمایا کہ مجموعہ صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چھپ جانے کے بعد مدرسہ رحمانیہ ہری پور بھی آپ کے ذمہ ہے مجموعہ صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طباعت اور اشاعت سے جب آپ کو فرصت ملی تو ۱۹۲۵ء رنگون شہر (برما) میں انجمن شورائے رحمانیہ رنگون کے نام سے ایک انجمن قائم فرمائی۔ مدرسہ کی آمدنی کیلئے چھ عظیم الشان مکانات بمعہ تمام لوازمات مدرسہ رحمانیہ ہری پور کی زمین پر شمالی جانب برلب سڑک تعمیر فرمائے۔ اور جانب جنوب عظیم الشان دو منزلہ بلڈنگ تعمیر فرمائی۔ تعمیری خرچ کے علاوہ مدرسین و ملازمین مدرسہ کی تنخواہیں وغیرہ باضابطہ رنگون سے آتی تھیں۔ انجمن شورائے رحمانیہ چاٹگام (فی الحال انجمن رحمانیہ احمدیہ سنیہ سولہ شہر چاٹگام) نے وقتاً فوقتاً مدرسہ کی کافی امداد فرمائی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ساکنان چاٹگام و رنگون کی خدمات قبول فرمائے آمین ثم آمین۔

حضرت باباجی غوثِ زمان خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی رحمتہ اللہ علیہ کے صاحبزادے سجادہ نشین الحاج مولانا محمد محمود الرحمٰن صاحب مدظلہ العالی کے زیر صدارت منظم کمیٹی قائم ہے۔ مدرسہ دن بدن ترقی پر ہے۔

Marfat.com

اہالیانِ پاکستان دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ کی کافی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ان کی خدمات قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

آخر دین کا یہ جانباز مجاہدِ اعظم اپنی تمام عمر خدمتِ دین اور اشاعتِ اسلام میں صرف کر کے ۱۲ ذیقعد ۱۳۸۱ھ مطابق ۱۹۶۱ء کو بروز جمعرات عازم فردوس ہوئے۔ مگر آخری وقت تک مدرسہ رحمانیہ کی خدمات اور اپنے مرشد برحق کی دی ہوئی ذمہ داریوں کو نہایت خلوص و محبت اور احترام سے پورا کرنے میں کوشاں رہے۔
شیخ زمان حضرت سید احمد شاہ صاحب قادری رحمتہ اللہ علیہ دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ کے اہتمام کے علاوہ چاٹگام سولہ شہر میں ۱۹۵۴ء کو باطل فرقوں کی سرکوبی کیلئے جامعہ احمدیہ سنیہ عالیہ کی بنیاد رکھی جو تمام بنگلہ دیش میں اہلِ سُنّت والجماعت کا مضبوط قلعہ ہے جسے تمام ملک میں اہلسنّت والجماعت کا مرکزی مقام حاصل ہے۔

اس کے بعد حضور قبلہ رحمتہ اللہ علیہ کے خلف الرشید خلیفہ اعظم قبلہ عالم نبیب سجادہ دربار عالیہ قادریہ سریکوٹ شریف نے ڈھاکہ میں جامعہ قادریہ طیبیہ کی بنیاد رکھی پھر چندر گھونہ میں مدرسہ طیبیہ وددویہ سنّیہ اور حالی شہر میں اسلامیہ طیبیہ سنّیہ اور کالور گھاٹ میں طیبیہ حافظیہ سنّیہ عظیم الشان دینی سنی ادارے تعمیر فرمائے ہیں جن سے سالہا سال سے کافی تعداد میں عالم دین، حافظ و قاری فارغ التحصیل ہو کر ملک کے گوشے گوشے میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ حضرت شیخ الزمان حافظ مولانا سید احمد شاہ صاحب قادری سریکوٹی رحمتہ اللہ علیہ نے افریقہ، برما، انڈیا اور بنگلہ دیش میں عظیم الشان دینی خدمات احسن طریقے سے سرانجام دی ہیں۔ آپ بے شک بین الاقوامی شیخ المشائخ ہیں۔ آپ نے جس انداز اور منظم طریقے سے دینی خدمات انجام دی ہیں اس کی مثال اولیاء اللہ علیہم الرحمتہ کی تواریخ میں بہت کم منظرِ عام پر آئی ہے۔ انہوں نے شریعت اور طریقت دونوں خدمات کو نہایت احسن اسلوب اور منظم طریقے سے سرانجام فرمایا۔

آپ کے مریدین (روحانی اولاد) صرف بنگلہ دیش میں لاکھوں کی تعداد میں موجود ہیں۔ حضرت قبلہ رحمتہ اللہ علیہ کے خلف الرشید خلیفہ اعظم مرشد برحق حضرت علامہ حافظ قاری سید محمد طیب شاہ صاحب قبلہ مدظلہ العالی کے مریدین کی تعداد میں بھی کثرت سے اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ یہ عروج و ترقی اس سلسلہ حقہ کی حقانیت اور مقبولیت کی بین دلیل ہے۔ برادرانِ طریقت ان اداروں کو اور سلسلہ برحق کو منظم طریقے اور نہایت پرخلوص اور بے لوث محبت سے خدمات کرنے اور ترقی دینے میں ازحد کوشاں ہیں۔ برادرانِ طریقت اور روحانی اولاد کی ایک مستحکم اور منظم کمیٹی ہے جس کی زیرِ نگرانی ان تمام مدارس کی خدمات "جشن جلوس عید میلاد النبی" صلی اللہ علیہ وسلم نیز شہنشاہ بغداد حضرت غوث الاعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ اور خواجہ غریب نواز رحمتہ اللہ علیہ اور غوث زمان حضرت خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی رحمتہ اللہ علیہ اور حضرت شیخ المشائخ پیر طریقت علامہ سید احمد شاہ صاحب قادری سریکوٹی رحمتہ اللہ علیہ کے عرس مبارک کے اہتمام سریکوٹ شریف،

Marfat.com

چاٹگام' ڈھاکہ اور دوسری جگہوں میں بھی نہایت شان و شوکت سے منائے جاتے ہیں۔ اور ان دینی اداروں کے اساتذہ کرام و ملازمین کی تنخواہیں اور ان کی رہائش اور تمام سہولتیں کمیٹی کی طرف سے اللہ تبارک و تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رضامندی کے لئے مفت ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔

واضح رہے کہ حضرت شیخ الزمان علامہ' حافظ سید احمد شاہ صاحب قبلہ و کعبہ گرچہ سرحدی اور سریکوٹی ہیں لیکن عالم اسلام کو فرق باطلہ کی دام فریب سے بچاکر اعلاء کلمۃ الحق کے لئے چاٹگام' ڈھاکہ' مختلف ملکوں میں عظیم الشان دینی ادارے قائم کئے ہیں یہ "انما المومنون اخوۃ" کا عملی سبق ہے جس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ مسلمانوں کے روحانی رشتے اتنے مضبوط ہیں کہ دنیا کی کوئی طاقت ان روحانی رشتوں کو نہیں توڑ سکتی اور حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے موافق تمام دنیا کے مسلمان ایک جان کی طرح ہیں اس فرمان کو اولیاء اللہ رحمتہ اللہ علیہم اجمعین نے عملی طور پر ثابت کر دیا ہے اور ان ہی حضرات کی پاکیزہ زندگی مسلمانان عالم کے لئے نشان راہ ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ مسلمانوں کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے آمین۔

اس سلسلہ میں علامہ اقبال علیہ الرحمتہ کا کلام قابل ذکر ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

منفعت ایک ہے اس قوم کی نقصان بھی ایک — ایک ہی سب کا نبی دین بھی ایمان بھی ایک
حرم پاک بھی اللہ بھی قرآن بھی ایک — کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک

مجموعہ صلواۃ الرسول کے اردو ترجمہ میں فخر المشائخ زینت گلشن قادریہ مشعل طریقت منبع فیوض و برکات حضرت الحاج الحافظ پیر سید محمد طیب شاہ قادری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کی سعی جمیلہ کا مختصر جائزہ!

مرشد برحق حضرت پیر طریقت سید احمد شاہ صاحبؒ سریکوٹی کے فرزند ارجمند زیب سجادہ دربار عالیہ قادریہ سریکوٹ شریف شیخ المشائخ پیر کامل مرشد برحق حضرت العلامہ الحاج حافظ قاری سید محمد طیب شاہ صاحب قبلہ مدظلہ العالی کے حکم پر چاٹگام اور ڈھاکہ کے برادران طریقت نے انجمن رحمانیہ احمدیہ سنیہ نے زیر اہتمام ۱۴۰۲ھ بمطابق ۱۹۷۲ء میں چاٹگام میں پانچ ہزار نسخوں پر مشتمل یہ عظیم کتاب تیسری مرتبہ چھپوائی۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

مجموعہ صلواۃ الرسول اپنی ضخامت' عربی کے دقیق الفاظ تسکین دل و جان و فیوضات کریمانہ کی فقید المثال اور بینظیر تصنیف ہے۔ اگرچہ مریدین میں اس کے پڑھنے اور ورد کرنے کا شوق کم نہیں ہوا۔ لیکن چونکہ عربی زبان اور بغیر اعراب کے ہونے کی وجہ سے عام قاری اس کے مطالب و مفاہیم اور درست تلفظ سے محروم رہ جاتا تھا اس بات کا اظہار حضرت صاحب قبلہ نے ایک نجی محفل میں حاجی عبدالجبار المعروف یونس کمپنی چاٹگام والے سے فرمایا تو حاجی صاحب نے فوراً" عرض کیا کہ حضرت یہ تو میرے دل کی آواز ہے۔ اس لیے اس کے اعراب لگوانے

Marfat.com

اور ترجمہ کروانے کی سعادت اپنی خصوصی شفقت و سرپرستی میں مجھ حقیر و فقیر کے سپرد کر دیں۔ الغرض اس
اردو ترجمہ میں حضرت قبلہ پیر سید محمد طیب شاہ قادری رحمتہ اللہ علیہ کی خصوصی توجہ اور کرم نمایاں ہے۔ آپ کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ کی خدمات اظہر من الشمس ہیں۔ جہاں آپ دنیائے اسلام میں اہلسنت والجماعت کی سب سے بڑی تنظیم انجمن رحمانیہ احمدیہ سنیہ چاٹگام بنگلہ دیش کے سرپرست اعلیٰ تھے۔ تو دوسری طرف مختلف ایشیائی ممالک میں مختلف دینی تنظیموں اور مذہبی یونیورسٹیوں کے سرپرست اعلیٰ بھی تھے۔ یہی نہیں بلکہ تیس چالیس لاکھ مریدین کے روحانی پیشوا بھی تھے۔

حضرت قبلہ پیر صاحب اپنے حلقہ مریدین میں اکثروبیشتر صلوٰۃ الرسول کی فضیلت اور اسے پڑھنے کی تلقین و تاکید فرماتے تھے۔ ایک دفعہ حضرت باباجی نے فرمایا کہ جب مجموعہ صلوات الرسول الازہر یونیورسٹی کے پروفیسرز صاحبان کو بطور تحفہ پیش کیا گیا تو انہوں نے پڑھ کر بڑا تعجب کیا اور بے ساختہ بول اٹھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں ایسے لوگ بھی آئے ہیں کہ جنہوں نے اس قدر گراں قدر کارنامے سرانجام دیئے اور اپنے آپ کو پوشیدہ رکھا یقیناً یہ بہت بڑی کرامت ہے۔

حضرت قبلہ پیر سید محمد طیب شاہ رحمتہ اللہ علیہ نے بہ نفس نفیس اس عظیم مجموعہ کے ترجمے و اعراب کا کام اپنی خصوصی نگاہ کرم سے اپنی حیات اقدس میں ہی شروع کروا دیا۔ صلوات الرسول کے جب بائیس پارے اردو ترجمہ کے ساتھ مکمل ہوئے تو مرشد کامل آفتاب ولایت حضرت الحاج الحافظ سید محمد طیب شاہ قادری رحمتہ اللہ علیہ اس دار فانی سے پردہ فرما گئے۔ اور ترجمے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی بھاری ذمہ داری آپ کے صاحبزادگان حضرت الحاج پیر سید محمد طاہر شاہ سجادہ نشین دربار عالیہ قادریہ سید آباد سریکوٹ شریف ہزارہ اور الحاج صاحبزادہ سید محمد صابر شاہ سابق وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد کے سر آن پڑی۔ جس میں انہوں نے انتہائی دلچسپی لی اور آج بفضل خدا مجموعہ صلوات الرسول کا مکمل اردو ترجمہ پایہ تکمیل تک پہنچا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کے فیوض و برکات سے تمام مریدین اور امت محمدیہ کو فیضیاب کرے۔ یاد رہے کہ اس کار خیر کی تکمیل میں حضرت خواجہ پیر محمد طیب الرحمٰن صاحب سجادہ نشین چھوہر شریف ہری پور کی سعی جمیلہ اور خصوصی دعائیں شامل حال رہیں۔ دارلعلوم اسلامیہ رحمانیہ ہری پور اور دربار عالیہ قادریہ چھوہر شریف کے حوالے سے آپ کی خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔ اس عظیم تصنیف کا اردو ترجمہ کرنے کا اعزاز جناب مناظر اہل سنت حضرت علامہ شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد اشرف سیالوی مدظلہ کو حاصل ہوا۔

حضرت قبلہ حافظ پیر سید محمد طیب شاہ رحمتہ اللہ علیہ کے جملہ مریدین و عقیدت مند آپ سے بڑی محبت اور عقیدت رکھتے ہیں۔ لیکن مجموعہ صلوات الرسول مع ترجمہ چھپوانے کے لئے حضرت کی کرم نوازی نے جناب مجاہد ملت الحاج غازی محمد عبدالجبار القادری المعروف یونس کمپنی آف چاٹگام بنگلہ دیش کا انتخاب کیا۔ خوش نصیب

Marfat.com

جناب حاجی عبدالجبار صاحب صد آفرین و خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اس نیک جذبے کو اپنی بار گاہ میں قبول فرمائے۔ (آمین)

اس مجموعہ صلوات الرسول کو پانچ مکمل خوبصورت جلدوں میں شائع کیا جا رہا ہے۔ ہر جلد چھ پاروں پر مشتمل ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

شجرۂ عالیۂ قادریہ

کو بھی مقدمۂ کتاب محیر العقول فی بیان کمالات عقل العقول المسمّٰی بہ مجموعہ صلوٰۃ الرسول کے ساتھ بطور جزو مقدمہ کے شامل کر کے چھپوا دیا گیا تاکہ حضور پُرنور خواجۂ خواجگان جناب حضرت عبد الرحمٰن صاحب قدس اللہ سرّہ العزیز کے مریدین و متعلقین و عامۂ مسلمین کو فوائد ظاہری و باطنی جسمانی و روحانی اسمائے مشائخ طریقہ کی برکت سے نصیب ہوں

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ

سِلْسِلۂ قَادِرِیَّہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ نَوَّرَ قُلُوْبَ الْعَارِفِيْنَ بِنُوْرِ الْمَعْرِفَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ اَمَّا بَعْدُ فَهٰذِهٖ سِلْسِلَتِىْ مِنْ مَّشَائِخِىْ فِى الطَّرِيْقَةِ الْقَادِرِيَّةِ الْمَحْبُوْبِيَّةِ الْاَعْظَمِيَّةِ الْعَالِيَّةِ الشَّرِيْفَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ؕ اِلٰهِىْ بِحُرْمَتِ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ خَلِيْفَةِ اللّٰهِ حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ

Marfat.com

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَشْجَعِیْنَ
اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ مَظْہَرِ الْعَجَآئِبِ وَالْغَرَآئِبِ حَضْرَتِ عَلِیِّ ابْنِ

اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ
اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ اِمَامِ الشُّہَدَآءِ وَ
سَنَدِ الْاَتْقِیَآءِ سَیِّدِ شَبَابِ اَہْلِ
الْجَنَّۃِ قُرَّۃِ الْعَیْنَیْنِ سَیِّدِ الْکَوْنَیْنِ
حَضْرَتْ خَوَاجَہْ اِمَامِ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ
الْحُسَیْنِؑ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہِیْ
بِحُرْمَۃِ شَہِیْدِ الْعِشْقِ اِمَامِ الْمُوَحِّدِیْنَ
حَضْرَتْ خَوَاجَہْ اِمَامِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ
عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہِیْ
بِحُرْمَۃِ الْاِمَامِ الْاَکْبَرِ حَضْرَتْ خَوَاجَہْ
اِمَامِ مُحَمَّدِنِ الْبَاقِرِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ
اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ حَرِیْقِ الْمَحَبَّۃِ اِمَامِ

اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ قُدْوَۃِ الْمُحَقِّقِیْنَ
زُبْدَۃِ الْمُدَقِّقِیْنَ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ
حَضْرَتْ خَوَاجَہْ اَبِی النَّصْرِ الْحَسَنِ
الْبَصْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہِیْ
بِحُرْمَتِ مُحِبِّ الْعَرَبِیِّ مَحْبُوْبِ
الْعَجَمِیِّ صَاحِبِ عِلْمِ الْیَقِیْنِ شَیْخِ
الْمَشَآئِخِ حَضْرَتْ خَوَاجَہْ شَیْخِ الْعَجَمِیِّ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ
اِمَامِ الْاَوْلِیَآءِ سَیِّدِ الْاَصْفِیَآءِ شَیْخِ
الْمَشَآئِخِ حَضْرَتْ خَوَاجَہْ دَاؤدِ طَائِی
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ
الْمَشَائِخِ عَارِفِ رُمُوْزِ السَّرْمَدِیِّ

لہ ترتیب سلسلہ تو یوں ہے کہ سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بعد حسن بصری ان کے بعد حبیب عجمی ان کے بعد داؤد طائی ان کے بعد معروف کرخی ان کے بعد سری سقطی الی آخرہٖ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین مگر حضور پُر نور قدس اللہ سرہ العزیز نے سید الشہداء حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ وحضرت امام زین العابدین وحضرت امام باقر وحضرت امام جعفر صادق وحضرت امام موسیٰ کاظم و حضرت امام موسیٰ رضی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو بھی تبرکاً وتشرفاً داخل سلسلۂ قادریہ فرمایا جن کے اسمائے پاک کے ساتھ توسل باعث خیرات وبرکات کثیرہ ہے۔ شجرۂ ہذا کے قاری کے لیے۔ منہ

Marfat.com

الصَّادِقِيْن حضرت خواجہ اِمام
جعفر الصَّادِق رضی اللہ تعالیٰ
عنہ الٰہی بحرمتِ غیاث الوریٰ
الإمام الاعظم حضرت خواجہ
الامام موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ
عنہ الٰہی بحرمۃ قبلۃ الظاہر
والباطن اِمام الہدیٰ حضرت خواجہ
امام ابی الحسن علی بن موسیٰ
الرّضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الصَّمدیؒ حضرت خواجہ شیخ
معروف الکرخیؒ رضی اللہ تعالیٰ
عنہ الٰہی بحرمت شیخ
المشائخ مظہر اسرار الخفیؒ
والجلیؒ حضرت خواجہ
ابی الحسن السّریؒ السّقطیؒ
البغدادیؒ رضی اللہ تعالیٰ
عنہ الٰہی بحرمتِ شیخ
المشائخ سلطان العارفین

سیّد الطّائفۃ رہنمائے الشّریعۃ والطّریقۃ مقتدائے اہل
الحقیقۃ والمعرفۃ حضرت خواجہ شیخ ابی القاسم جنید
البغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمۃ شیخ المشائخ
تاج الاولیاء حجۃ اللہ حضرت خواجہ ابی بکر جعفر بن
یونس الشّبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمۃ شیخ المشائخ
فیّاض الفضل حضرت خواجہ شیخ ابی الفضل عبد الواحد
التّمیمیؒ رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمۃ شیخ المشائخ منبع
فیوض الرحمانیؒ حضرت خواجہ شیخ ابی الفرح الطّرطوسیؒ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ مظہر سرّ الجود

Marfat.com

الجزئی والکلی حضرت خواجہ شیخ ابی الحسن علی الہکاری
القرشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ سلطان
العاشقین مصدر شہود محبوب الربانی حضرت خواجہ شیخ ابی
سعید علی المبارک المخزومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت
شیخ المشائخ محب النبی محبوب سبحانی قطب الاقطاب وفرد
الاحباب غوث الثقلین وسلالۃ الحسنین المرءۃ المشاہدۃ
رب العلمین حضرت خواجہ شیخ محی الدین ابی محمد سلطان
سید عبد القادر الجیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ
المشائخ قبلۃ العشاق وکعبۃ الآفاق حضرت خواجہ سید
عبد الرزاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمۃ شیخ المشائخ
موصل الصالحین حضرت خواجہ سید ابی صالح نصر رضی
اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ مظہر اللہ التام الصمد
حضرت خواجہ سید شہاب الدین احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی
بحرمت شیخ المشائخ شرف التارکین وفخر العاشقین حضرت
خواجہ سید شرف الدین یحیٰی قطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی
بحرمت شیخ المشائخ سراج الواصلین ونوح العارفین حضرت
خواجہ سید شمس الدین محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت
شیخ المشائخ سید السالکین وسید الراسخین حضرت خواجہ

Marfat.com

سیّد علاءِ الدّین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمتِ شیخ
المشائخ بدرِ العارفین حضرت خواجہ سیّد بدرِ الدّین حسین
رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ شرفِ الواصلین و
تاجِ العارفین حضرت خواجہ سیّد شرفِ الدّین یحییٰ ثانی رضی
اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ قاسمِ المحبّۃِ للاشرفین
حضرت خواجہ سیّد شرفِ الدّین قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی
بحرمتِ شیخ المشائخ مظہرِ اسرارِ الاحد حضرت خواجہ سیّد
احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ ضیاءِ
الخافقین حضرت خواجہ سیّد حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی
بحرمۃِ شیخ المشائخ غریقِ المحبّۃ حضرت خواجہ سیّد عبدِ الباسط
رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمۃِ شیخ المشائخ وارثِ الولایۃِ
القادریۃ حضرت خواجہ سیّد عبدِ القادر قادری رضی اللہ تعالیٰ
عنہ الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ مستغرق بحرِ الشہود حضرت
خواجہ سیّد محمود رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ
فانی فی اللہ باقی باللہ حضرت خواجہ سیّد عبد اللہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمۃِ شیخ المشائخ المتخلق باخلاق اللہ و
المتّصف باوصافِ اللہ حضرت خواجہ شیخ عنایت اللہ شاہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ مظہر کنوزِ اسرارِ

Marfat.com

اَحدِ حضرتِ خواجہ شیخ حافظ احمد البارہ مولیٰ رضی اللہ تعالیٰ
عنہُ الٰہی بحرمۃِ شیخ المشائخ منبع النور و شرح الصدور حضرت
خواجہ شیخ عبد الصبور رضی اللہ تعالیٰ عنہُ الٰہی بحرمت شیخ
المشائخ مظہر اسرارِ حقی و حقیقۃِ محمدی حضرت خواجہ
سلطانِ گل محمد المعروف بخواجہ کنگال المعظم بعظمۃِ
جلالِ ذی الجلال والمتجمل بتجمل جمالِ ذی الجمال رضی اللہ تعالیٰ
عنہُ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حریق المحبۃ حضرت خواجہ شیخ
محمد الرفیق رضی اللہ تعالیٰ عنہُ الٰہی بحرمۃِ شیخ المشائخ مظہر
فیوضاتِ الٰہ حضرت خواجہ شیخ عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہُ
الٰہی بحرمۃِ شیخ المشائخ فرید عصر سراسر منور مجذوب الاکبر حضرت
خواجہ شیخ محمد انور شاہ رضی اللہ تعالیٰ عنہُ الٰہی بحرمت شیخ
المشائخ محبوب المعبود المعلم باسرار الغیوب حضرت خواجہ شیخ
محمد یعقوب شاہ رضی اللہ تعالیٰ عنہُ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ
سلطان العارفین محبوب الواصلین محب الاصفیاء والمرسلین ملجاء
الغرباء والمساکین والمستفیض بفیض تعلیم الطریق عن سلطان المعظم
سقاھم اللہ رحیق العفو والغفران ابی الفضلان حضرت خواجہ محمد
عبد الرحمٰن الچھوروی رضی اللہ تعالیٰ عنہُ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ
وارثِ ولایتِ قادریہ الحاج حافظ مولانا سید احمد شاہ صاحب مدّ فیوضہ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ تُحِبُّنِيْ اَنْتَ وَاَوْصِلْنَا اِلٰى مَقَاصِدِنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَحْيِنَا عَلَى الْاِسْلَامِ وَاَمِتْنَا مَعَ الْاِيْمَانِ وَاَصْبِغْنَا مِنْ بَرَكَاتِ مَشَائِخِنَا وَارْزُقْنَا جَوَارَهُمْ فِىْ بُحْبُوْحَةِ الْفِرْدَوْسِ بِلَا حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ اٰمِيْنَ ثُمَّ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اما بعد کہ این وظیفۂ شریفہ موسومہ باصل اصول شریف از درِ ریش دولہ کیش احقر الانسان فقیر محمد عبد الرحمٰن بن وارث النبی الامی سید العاشقین وسند المعشوقین شیخ الکل والجزی العلو والمجد حضرت خواجہ شیخ فقیر محمد عفی اللہ عنہما محض از عطیات الٰہی نامتناہی ظاہر گشت وَالشُّکْرُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ وَعَلٰی کُلِّ نَعْمَائِہٖ تعالیٰ ومیگویید بدان فرحک اللہ تعالیٰ بِفَوْزِ اَصْلِ اُصُوْلِکَ کہ زکوٰۃ اصل اصول شریفہ اینکہ بسحر وقت صبح صادق دوشنبہ غسل کردہ جامۂ نو یا نوشستہ پوشیدہ دو رکعت نفل صلوٰۃ اعتکاف خواندہ بہر رکعت بعد الحمد بیست وہشت بار سورۂ اخلاص وبعدہٗ ہر روز اول وآخر درود شریف یک صد وبیست وہشت بار ومیانش بیست وہشت ختم تمام کند ہر ختم یکصد وبیست وپنج ہزار اصل اصول شریف خواندہ باشد ہر مدتے کہ میسّر بود ادا کردہ آید بقیودات ذیل بلباس وخوراک پاک وطیب وطاہر وصائم الدہر باحسن ارادت وصلوٰۃ با جماعت ونان پز باطہارت ومعہ ترک جلالی وجمالی با تلذذ کمالی اصل وصالی لایزالی وبسوخت بخورات وقت سحر از مشک ولوبان وعنبر بہر نماز استعمال عطر ودائم با وضو وغسل جمعہ وآخرش باز دو رکعت صلوٰۃ الوداع بقرأۃ صلوٰۃ اعتکاف مذکورہ خواندہ فارغ شدہ حتی المقدور صدقہ بفقیران الی الحق ومعصومان مطلق خرج نماید افادات وفیوضات آن ظاہر وباہر است از طوالت عمر وترقی علم متبحر ومزید عمل متأثر وزیادتی تلذذ عشق ومحبت ووسعت رزق وروزی روزانہ واجرائے صدقات جاودانہ حاصل کہ لایزال ولا زالت شموس عاملہ ولا نہایت بوح کاملہ الٰے یوم الدین آمین یارب العلمین سہ

زہے وحدت بکثرت بس قبولست زمیم احمد احد اصل اصول است
بلوح اول تغیر حرف قرآن بہ بنیاد تہی ہم نزول است
مقطعات رمز با محبان بشارات بمحبوبان حلول است
لہٰذا فیض ثقلینی بہ کونین حصول است وحصول است وصول است

Marfat.com

هٰذَا اَصْلُ اُصُوْلُ شَرِیْف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵

اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ اَصْلِ اُصُوْلِ وُصُوْلِ حُصُوْلِ ا با تا ثا ج
حا خا د ذ ر ا ز ا س ش ص ض طا ظا ع غ فا ق
ک ل م ن وا ها یا وبِحَقِّ رَمْزِ رُمُوْزِ رَامُوْزِ بُرُوْزِ
کُنُوْزِ الٓمّٓ ۚ الٓمّٓ ۚ الٓمّٓصٓ ۚ الٓرٰ ۚ الٓرٰ قف الٓرٰ قف الٓمّٓرٰ قف
الٓرٰ قف الٓرٰ قف کٓھٰیٰعٓصٓ قف طٰهٰ ۚ طٰسٓمّٓ ج طٰسٓ ج طٰسٓمّٓ ج
الٓمّٓ ج الٓمّٓ ج الٓمّٓ ج الٓمّٓ ج یٰسٓ ۚ صٓ ۚ حٰمٓ ۚ حٰمٓ ج
حٰمٓ ج عٓسٓقٓ ج حٰمٓ ج حٰمٓ ج حٰمٓ ج حٰمٓ ج قٓ ج نٓ ۚ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ ۝

تَمَّتْ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما

اللہم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد وبارک وسلم

الحمد للہ والمنعم

کہ دریں زمان بعنایت قرآن بفضل

ایزد منان تحفۂ عجائب وہدیۂ غرائب الی اللہ

مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللہ

مسمّٰی بہ

مجموعہ صلوات الرسول

الجزء الاول

فی نورہ وظہورہ صلی اللہ علیہ وسلم

از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلانی

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ محمد عبد الرحمن صاحب

ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور
صوبۂ سرحد پاکستان

Marfat.com

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ خَيۡرِ الۡاَسۡمَآءِ بِسۡمِ اللّٰهِ رَبِّ الۡاَرۡضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ

اللہ کے نام کی برکت سے جو سب ناموں سے بہتر اور افضل ہے۔ اللہ زمین کے مالک اور آسمان کے مالک کے نام کی برکت سے

بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی

اللہ کے نام کی برکت سے جس کے نام کی بدولت ضرر نہیں دیتی زمین کی کوئی شئ اور نہ کوئی

السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ تَوَاضَعَتۡ لَهٗ

شئ آسمان کی۔ اور وہی سننے جاننے والا ہے۔ اللہ کے نام کی برکت سے جس کے لیے جھکی ہیں

الرِّقَابُ وَبِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ خَافَتۡ مِنۡهُ الۡقُلُوۡبُ وَبِسۡمِ اللّٰهِ

سب گردنیں۔ اور اللہ کے نام کی برکت سے کہ خوف زدہ ہیں اس سے سب کے دل۔ اللہ کے نام کی برکت سے

الَّذِیۡ نَفَّسَ عَنۡ دَاوٗدَ کُرۡبَتَهٗ وَبِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ قَالَ لِلنَّارِ

جس نے دور فرمائی داؤد علیہ السلام سے ان کی تنگی۔ اور اللہ کے نام برکت سے جس نے فرمایا آگ کو

کُوۡنِیۡ بَرۡدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤی اِبۡرٰهِیۡمَ وَبِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ مَلَاَ الۡاَرۡکَانَ

ہو جا سراسر ٹھنڈک اور سلامتی ابراہیم علیہ السلام پر۔ اور اللہ کے نام کی برکت سے جس نے (برکات سے) بھرپور فرمائے ارکان

کُلَّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِحَقِّ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَبِحُرۡمَةِ

اور اجزائے عالم تمام اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ساتھ حق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اور ساتھ حرمت وعزت

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَبِفَضۡلِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اور ساتھ فضیلت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے

وَبِعَظۡمَةِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَبِجَلَالِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ

اور ساتھ عظمت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اور بدولت جلال بسم اللہ الرحمٰن

الرَّحِیۡمِ وَبِجَمَالِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَبِهَیۡبَةِ بِسۡمِ

الرحیم کے۔ اور بطفیل جمال بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور بوسیلہ ہیبت بسم

Marfat.com

اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِمَنْزِلَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّ
اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور ساتھ برکت منزلت اور مرتبۂ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے
وَبِمَلَکُوْتِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِجَبَرُوْتِ
اور بطفیل پادشاہی اور مملکت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور ساتھ اعانت جبروت و تسلط بسم
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِکِبْرِیَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور ساتھ برکت بڑائی اور بزرگی بسم اللہ الرحمٰن
الرَّحِیْمِ وَبِثَنَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِبَهَاءِ
الرحیم کے۔ اور بدولت ثناء و تعریف کے جو بسم اللہ الرحیم میں ہے۔ اور ساتھ برکت اس رونق و بہار کے جو
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِکَرَامَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے۔ اور ساتھ برکت اور وسیلہ اس بزرگی و برتری کے جو بسم اللہ الرحمٰن
الرَّحِیْمِ وَبِسُلْطَانِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِبَرَکَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ
الرحیم میں ہے۔ اور ساتھ اعانت تسلط اور غلبۂ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور بوسیلہ برکت کے جو بسم اللہ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِعِزَّۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِقُوَّۃِ
الرحمٰن الرحیم میں ہے۔ اور بوسیلہ عزت و غلبہ کے جو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے اور بطفیل قوت کے جو
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِقُدْرَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے۔ اور باعانت اس قدرت کے جو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے
اِرْفَعْ قَدْرِیْ وَاشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَارْزُقْنِیْ مِنْ
بلند فرما میری قدر و منزلت اور کشادہ فرما میرے لیے میرے قلب اور سینہ کو اور آسان فرما میرے لیے میرے امور اور مجھے عطا فرما
حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ یَا مَنْ هُوَ كٓهٰیٰعٓصٓ
جہاں سے وہم و گمان بھی (رزق آنے کا) نہ کیا جاسکتا ہو بطفیل اپنے فضل اور کرم کے اے وہ ذات جس کی شان ہے کھیعص
حٓمٓ عٓسٓقٓ وَاَسْئَلُكَ بِجَمَالِ الْعِزَّۃِ وَجَلَالِ الْهَیْبَۃِ
حمٓ عسق اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے جمال عزت کے اور جلال ہیبت کے اور غلبۂ و سطوت

Marfat.com

الْعَظَمَةِ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ لَا خَوْفٌ
عظمت کے کہ تو بنا دے مجھے اپنے بندگان نیک سے کسی قسم کا خوف نہیں ہے

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَأَنْ
ان پر۔ اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے بطفیل اپنی رحمت کے اے سب رحمت کرنے والوں سے زیادہ رحمت والے اور یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ لِي كَذَا
رحمت نازل فرمائے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل پر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بنا میرے لیے بھی ایسی

وَكَذَا بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
رحمت اور ایسی ہی برکت۔ اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے جو بہت رحم کرنے والا مہربان ہے۔ سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو پرورش کرنے والا سب

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
جہانوں کا ہے۔ بہت رحم کرنے والا مہربان ہے۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ اے ان صفات کمال کے مالک تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے

نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
استطاعت وقوت طلب کرتے ہیں۔ تو ہمیں چلا راہ راست پر ان لوگوں کے راستہ پر جنہیں تو نے مخصوص انعامات سے نوازا

عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ سُبْحَانَكَ
جو نہ تیرے غضب میں گھرے اور نہ راہ راست سے بھٹکے ہیں۔ پاکیزہ اور منزہ ہے تو

لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ بِاِخْلَادِ الْحَمْدِ حَمْدًا كَثِيْرًا
نہیں علم ہمارے لیے مگر وہ جو تو نے ہمیں جتلایا اے اللہ اور ہم تیری حمد کے ساتھ مشغول ہیں اسے دائم اور برقرار رکھنے کے لیے کہ بہت زیادہ

طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ بِاَمْرِكَ وَتَكُوْنُ بِوُجُوْدِكَ وَبَرَكَةً مِّنْكَ وَتَبَارَكَ
ہو اور پاکیزہ وبابرکت بھی ہو تیرے امر سے اور تیرے ابدی اور سرمدی وجود سے متعلق ہو اور تیری عطا کردہ برکت کی بدولت ہو اور بابرکت ہے

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ بِجَدٍّ جَدٍّ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ بِكَ اٰمَنَّا وَلَكَ
نام تیرا اور بلند مرتبت ہے تیری بزرگی جو بڑائی کی انتہا پر ہے۔ اور عبادت کے لائق نہیں سوا تیرے۔ تیرے ساتھ ہی ہم ایمان لائے اور تیرے

اَسْلَمْنَا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا حَقِّقْنَا اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ يَا مَالِكَ يَوْمِ
لیے ہی طاعت گزار ہوئے اور تجھ پر ہی اعتماد اور بھروسہ کیا ہم نے۔ اے اللہ ہمیں اپنے نور کے ساتھ منور کر کے برقرار رکھ اے روز قیامت کے

Marfat.com

الدِّيْنِ وَنَوِّرْ بَصَائِرَنَا بِنُوْرِكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ

مالک ۔ اور ہماری قلبی نگاہوں کو منوّر فرما اپنے نور خاص سے کے ساتھ اے انوار کو منور کرنیوالے اے گمراہوں اور گمراہ کرنے والوں کے ہادی در ہنما

لَا هَادِيَ غَيْرُكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَغْنِنَا عَنْ غَيْرِكَ يَا غَنِيُّ الرَّحْمٰنُ

نہیں کوئی ہدایت دینے والا سوا تیرے ۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پروردگار سب جہانوں کا ہے مجھے اپنی ذات کے طفیل ماسوا سے بے نیاز کر اے بے نیاز

الرَّحِيْمِ شُهُوْدُ ذَاتِكَ يَا قَرِيْبُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ

رحمٰن رحیم تیرا شہود ذات (مطلوب ہمارا ہے) اے (ہماری جانوں سے) اقریب ۔ سلام ہے رب رحیم کی طرف سے کہا ہوا جو مالک ہے روز قیامت کا

الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

اے صفات کمال والے تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی ہر قسم کی مدد طلب کرتے ہیں ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

فِيْ حَقَائِقِ مَحْضِ التَّخْصِيْصِ وَبِاَنَّكَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مِّنْ اَحْوَالِ

تیری اس شان کے صدقے سے کہ تو ہی اللہ ہے جس کا ظہور تشخصات مخصوصہ کے حقائق میں ہے ۔ اور اس شان کے طفیل کہ تو مخلوق کے تمام احوال

الْجِدِّ وَالتَّعْدِيْلِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ بِخَصَائِصِ الْاَحَدِيَّةِ وَالصَّمَدِيَّةِ

حقیقی اور عزم کامل اور ان میں موزونیت و تناسب (پیدا کرنے) پر غالب و قادر ہے اور بوسیلہ اس امر کے کہ تو احدیت وصمدیت کے خصائص

عَنِ الضِّدِّ وَالنِّدِّ وَالنَّقِيْضِ وَالنَّظِيْرِ وَالظَّهِيْرِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ الَّذِيْ

کے ساتھ متصف ہو کر مقدس و پاکیزہ ہے مد مقابل اور مخالف سے معاند اور مماثل سے اور مناسب و مددگار سے اور اس شان کے طفیل کہ تو ہی وہ ذات ہے

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ بِحَقِّ

جس کی مثل کوئی نہیں ہے اور اسی شان امتیازی والا ہی سننے جاننے والا ہے کہ تو میری حاجت کو پورا کرے صدقے میں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ لَا

اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم کے اے اللہ نہ

تَجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاجْعَلْنَا مِنَ

بنا ہمیں ان لوگوں سے جو رسوا ہیں حیات دُنیا اور آخرت میں اور بنا ہمیں

الَّذِيْنَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا

ان لوگوں سے جن پر غضب نہیں کیا گیا اور نہ وہ گم گشتگان راہ ہدیٰ ہیں ۔ آمین ۔ اے اللہ نہ بنا ہمیں

Marfat.com

ضَالِّيْنَ وَلَا مُضَالِّيْنَ وَلَا عَنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ وَلَا مِنْ وَّجْهِكَ اٰئِسِيْنَ

بذاتِ خود گمراہ ہونے والے اور نہ گمراہ کئے ہوئے۔ اور نہ اپنے در سے ہانکے ہوئے اور نہ اپنے دیدار ذات سے ناامید

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

الٓمّٓ۔ وہ عظیم الشان کتاب جو شک کے لائق نہیں ہے سراسر ہدایت ہے تقویٰ کی طرف مائل لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں غیب کے ساتھ

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

اور قائم کرتے ہیں نماز کو اور ہمارے دیئے سے بعض کو ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں اور جو ایمان لاتے ہیں ساتھ اس کے جو نازل کیا گیا

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ عَلٰي هُدًى

آپ کی طرف اور جو اُتارا گیا آپ سے پہلے، اور آخرت کے ساتھ وہی یقین رکھنے والے ہیں۔ وہی لوگ ثابت قدم ہیں اس ہدایت

مِّنْ رَّبِّهِمْ ۤ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ هُوَ

پر جو ان کے رب کی طرف سے ہے اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ کے نام کی برکت سے جو بہت مہربان رحم فرمانے والا ہے

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

وہی اللہ ہے کہ کوئی معبود برحق نہیں مگر وہی جو رحمٰن رحیم ہے بادشاہ۔ پاکیزہ ومنزہ۔ سراسر سلامتی۔ ایمان دینے والا

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

نگہبان۔ غالب۔ جبار۔ بڑائی کا ظاہر کرنے والا۔ وجود بخشنے والا۔ تناسب انداز میں پیدا کرنے والا مختلف صور و اشکال میں ڈھالنے والا

الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ

بخشنے والا۔ قہر و جلال والا۔ گوناگوں نعمتیں بلاعوض دینے والا ہے۔ بہت زیادہ روزی رساں۔ مشکلات حل کرنے والا۔ ظاہر و باطن کا جاننے والا۔ رزق میں کمی کرنے والا۔ کشادگی

الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ

اور فراخی کا مالک۔ پستی میں گرانے والا۔ بلندی پر لیجانے والا۔ عزت دینے والا۔ قعر مذلت میں گرانے والا۔ ہر ایک کی سننے والا۔ سب کو دیکھنے والا۔ حکم نافذ کرنے والا۔

الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ

عدل فرمانے والا۔ مخلوق کی نگاہوں سے بالاتر اور سب کی خبر رکھنے والا۔ حلم والا۔ عظمت کا مالک۔ بہت زیادہ بخشش فرمانے والا۔ شکر کی جزا دینے والا۔

الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ

بلند شان۔ کبریائی والا۔ بہت حفاظت فرمانے والا۔ روزی مہیا کرنے والا۔ حساب لینے والا۔ جلالت و بزرگی کا مالک۔ صاحب جود و کرم

Marfat.com

الرَّقِیْبُ الْمُجِیْبُ الْوَاسِعُ الْحَکِیْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِیْدُ الْبَاعِثُ

نگہبانی کرنے والا۔ دعائیں قبول کرنے والا۔ ہر شی کا احاطہ کرنے والا۔ حکمت و دانائی والا۔ محبت رکھنے والا۔ بزرگ۔ مردوں کو اٹھانے والا۔

الشَّہِیْدُ الْحَقُّ الْوَکِیْلُ الْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ الْمُحْصِیْ

مشاہدہ کرنے والا۔ موجود حقیقی۔ کارساز حقیقی قوت کا مالک۔ شدید قوت والا۔ ناصر و مددگار۔ لائق حمد و ثناء شمار کرنے والا۔

الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ

آغاز کرنے والا۔ لوٹانے والا۔ حیات بخشنے والا۔ مارنے والا۔ بذات خود زندہ دوسروں کو قائم و برپا رکھنے والا۔ ذاتی وجود والا۔ صاحب مجد۔

الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ

اکیلا۔ یکتا۔ بے نیاز۔ صاحب قدرت۔ مالک اقتدار۔ آگے بڑھانے والا۔ پیچھے ہٹانے والا۔ سب سے پہلے موجود

الْاٰخِرُ الظَّاہِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِیْ الْمُتَعَالِیْ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْعِمُ

سب کے بعد بھی موجود۔ بے حجاب و بے پردہ آثار قدرت کے لحاظ سے۔ نگاہائے خلق سے بالا از کنہ ذات کے لحاظ سے۔ مالک۔ بلند مرتبت۔ نکوکار۔ توبہ کی بہت توفیق دینے

الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

والا۔ نعمتیں عطا کرنیوالا۔ انتقام اور بدلہ لینے والا۔ عفو و درگزر کرنے والا۔ رأفت و رحمت فرمانے والا۔ ملک کائنات کا مالک۔ جلالت و عزت والا۔

الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیْ الْمُعْطِیْ الْمَانِعُ الضَّآرُّ النَّافِعُ

عدل کرنے والا۔ قیامت کے دن جمع کرنے والا۔ مستغنی اور بے پروا۔ بے پروا کرنیوالا۔ عطا کرنیوالا۔ روکنے والا۔ ضرر و نقصان کا مالک۔ فائدہ اور منفعت پہنچانے والا۔

النُّوْرُ الْہَادِیْ الْبَدِیْعُ الْبَاقِیْ الْوَارِثُ الرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ

نور۔ ہدایت دینے والا۔ انوکھی ایجادوں والا۔ ہمیشہ رہنے والا۔ وارث۔ سیدھی راہ والا۔ بہت زیادہ حلم اور برداشت والا۔

الصَّادِقُ الرَّبُّ الْاَکْرَمُ الْاَعْلٰی الْحَافِظُ الْخَلَّاقُ السَّتَّارُ

سچائی والا۔ پالنے والا۔ عزت و کرامت والا۔ بہت بلند مراتب والا۔ حفاظت فرمانے والا۔ بہت زیادہ پیدا کرنے والا۔ پردہ پوشی کرنے والا

السَّتَّارُ الشَّاکِرُ الْعَادِلُ الْعَالِمُ الْعَلَّامُ الْغَالِبُ النَّاظِرُ

بہت زیادہ پردہ دینے والا۔ جزائے شکر دینے والا۔ عدل والا۔ علم والا۔ بہت زیادہ علم رکھنے والا۔ غالب۔ دیکھنے والا۔

الْفَارِقُ الْقَدِیْرُ الْقَرِیْبُ الْقَاہِرُ الْکَفِیْلُ الْکَافِیْ

جدا کرنے والا۔ دائمی قدرت والا۔ سب سے نزدیک۔ قہر والا۔ کفالت فرمانے والا۔ کفایت کرنے والا۔ نورانی بنانے والا۔

Marfat.com

الْمُحِيطُ الْمَلِكُ الْمَوْلٰى النَّصِيرُ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ أَحْسَنُ

سب کا احاطہ کرنے والا۔ بادشاہ۔ محبوب۔ بہت مددگار۔ سب حاکموں سے بڑا حاکم۔ سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنیوالا۔ سب سے بہتر

الْخَالِقِينَ ذُو الْفَضْلِ ذُو الطَّوْلِ ذُو الْقُوَّةِ ذُو الْمَعَارِجِ ذُو الْعَرْشِ

خالق۔ فضل و کمال والا۔ قوت و طاقت والا۔ قوت والا۔ بلندیوں والا۔ عرش کا مالک۔

رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ غَافِرُ الذَّنْبِ وَقَابِلُ التَّوْبِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ مُخْرِجُ

بلند درجات والا۔ گناہ بخشنے والا۔ قبول کرنے والا توبہ کا۔ اپنے ارادوں کو عملی جامہ پہنانے والا۔ برآمد کرنے والا۔

الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الْمُغِيثُ

زندہ کو مردہ سے۔ اور برآمد کرنے والا مردہ کو زندہ سے۔ مہربان احسان کرنے والا۔ فریاد رس۔

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى

اے اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے نہیں معبود برحق مگر تو ہی۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا عبد ہوں اور میں قائم ہوں

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ

تیرے عہد و پیمان اور وعدہ پر جہاں تک مجھ سے ممکن ہوگا اور پناہ پکڑتا ہوں تیری ذات کے ساتھ اس کے شر سے جو میں نے کمایا میں اقرار کرتا ہوں

لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا فَإِنَّهُ لَا

تیرے لیے تیری نعمتوں کا جو مجھ پر ہیں۔ اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا پس بخش دے میرے لیے میرے تمام کے تمام گناہ۔ کیونکہ حقیقت یہی ہے کہ نہیں

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا مَالِكُ يَا قُدُّوسُ

بخشتا گناہوں کو مگر تو ہی۔ اے اللہ۔ اے رحمٰن۔ اے رحیم۔ اے شہنشاہ۔ اے انتہائی پاکیزہ۔

يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ

اے سلامتی مہیا کرنے والے۔ اے امن و ایمان دینے والے۔ اے نگہبان۔ اے عزت و غلبہ کے مالک۔ اے جبر کے حقداروں پر جبر کرنیوالے۔ اے بڑائی کا اظہار کرنیوالے۔

يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا وَهَّابُ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ

اے خالق۔ اے موزوں انداز میں پیدا کرنے والے۔ اے مختلف صور و اشکال میں ڈھالنے والے۔ اے مغفرت فرمانیوالے۔ اے قہر کے حقداروں پر قہر نازل کرنے والے۔ اے بلاعوض نعمتیں دینے

يَا عَلِيمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا خَافِضُ يَا رَافِعُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ

والے۔ اے سب کے روزی رساں۔ اے سب کے مشکل کشا۔ اے دائمی علم والے۔ اے رزق میں تنگی کرنے والے۔ اے رزق میں وسعت و فراخی پیدا کرنیوالے۔ اے پست کرنے والے۔ اے بلندیوں پر پہنچانے

Marfat.com

يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا حَكَمُ يَا عَدْلُ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ يَا حَلِيمُ

والے۔ اے عزتیں دینے والے۔ اے ذلتوں سے دوچار کرنیوالے۔ اے ہمیشہ سننے والے۔ اے ہمیشہ دیکھنے والے۔ اے حکمران۔ اے سراسر عدل۔ اے لطف وکرم

يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا شَكُورُ يَا عَلِيُّ يَا كَبِيرُ يَا حَفِيظُ يَا مُقِيتُ

والے۔ اے خبر رکھنے والے۔ اے حلم والے۔ اے عظمت والے۔ اے بہت بخشنے والے۔ اے بہت جزائیں دینے والے شکر وحمد کی۔ اے بلند شان والے۔ اے

يَا حَسِيبُ يَا جَلِيلُ يَا كَرِيمُ يَا رَقِيبُ يَا مُجِيبُ يَا وَاسِعُ

بڑائی والے۔ اے حفاظت فرمانے والے۔ اے روزی رساں۔ اے حساب لینے والے۔ اے جلالت کے مالک۔ اے صاحب کرم۔ اے نگران۔ اے قبول کرنیوالے۔ اے وسعت کے

يَا حَكِيمُ يَا وَدُودُ يَا مَجِيدُ يَا بَاعِثُ يَا شَهِيدُ يَا حَقُّ يَا

مالک۔ اے حکمت اور دانائی والے۔ اے محبت رکھنے والے۔ اے صاحب مجد اور برتری۔ اے مردوں کو اٹھانے والے۔ اے موجود وحاضر۔ اے موجود حقیقی۔ اے

وَكِيلُ يَا قَوِيُّ يَا مَتِينُ يَا وَلِيُّ يَا حَمِيدُ يَا مُحْصِي يَا

کارساز۔ اے قوت والے۔ اے پختگی کے مالک۔ اے محبوب خلائق۔ اے لائق ستائش۔ اے حصر اور احاطہ کرنے والے۔ اے

مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ يَا مُحْيِي يَا مُمِيتُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا وَاجِدُ

آغاز کرنے والے۔ اے لوٹانے والے۔ اے زندگی دینے والے۔ اے مارنے والے۔ اے بذاتِ خود زندہ رہنے والے۔ اے سب کو قائم رکھنے والے۔ اے ہر

يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ يَا آحَدُ يَا صَمَدُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ

مطلوب کو موجود پانے والے۔ اے مجد اور برتری کے مالک۔ اے تنہا۔ اے یکتا۔ اے بے نیاز۔ اے صاحب قدرت۔ اے صاحبِ اقتدار

يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ يَا آوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا وَالِي

اے بڑھانے والے۔ اے ہٹانے والے۔ اے اوّل۔ اے آخر۔ اے ظاہر۔ اے سب سے اوجھل۔ اے مالک۔

يَا مُتَعَالِي يَا بَرُّ يَا تَوَّابُ يَا مُنْعِمُ يَا مُنْتَقِمُ يَا عَفُوُّ يَا رَؤُوفُ

اے علو اور برتری ظاہر کرنے والے۔ اے نکوکار۔ اے توبہ کی توفیق دینے والے۔ اے انعام فرمانے والے۔ اے انتقام لینے والے۔ اے عفو ودرگزر فرمانے والے۔ اے

يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا مُقْسِطُ يَا جَامِعُ

مہربان۔ اے ملک کائنات کے مالک۔ اے جلالت وعزت والے۔ اے عدل کرنے والے۔ اے لوگوں کو میدان محشر میں جمع کرنے والے

يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِي يَا مُعْطِي يَا مَانِعُ يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ يَا نُورُ

اے بے پروا۔ اے بے نیاز کرنے والے۔ اے عطا کرنے والے۔ اے روکنے والے۔ اے ضرر پہنچانے والے۔ اے نفع دینے والے۔ اے سراسر نور

Marfat.com

يَا هَادِیُ يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِیُ يَا وَارِثُ يَا رَشِيْدُ يَا صَبُوْرُ

اے ہدایت دینے والے۔ اے انوکھی ایجادات والے۔ اے ہمیشہ رہنے والے۔ اے وارث۔ اے سیدھی راہ والے۔ اے بہت زیادہ حلم و تحمل والے

يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ عَنِ الْاَشْبَاهِ ذَاتُهٗ وَيَا مَنْ تَنَزَّهَتْ

اے وہ ہستی مطلق کہ پاک ہے مشابہت رکھنے والوں سے ذات اس کی۔ اور اے وہ کہ منزہ ہیں

عَنْ مُّشَابَهَةِ الْاَمْثَالِ اَفْعَالُهٗ وَصِفَاتُهٗ وَيَا مَنْ دَلَّتْ عَلٰى

امثال و اشباہ کی مشابہت سے افعال اس کے۔ اور صفات اس کی اے وہ ذات والا کہ دلالت کی ہے اس کی

وَحْدَانِيَّتِهٖ اٰيَاتُهٗ وَشَهِدَتْ بِرُبُوْبِيَّتِهٖ مَصْنُوْعَاتُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وحدانیت پر اس کی آیات نے اور گواہی دی ہے اس کی شان پرورش پر اس کی مصنوعات نے۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر اللہ۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ اے اللہ تو ہے شہنشاہ۔ موجود حقیقی کہ نہیں لائق پرستش مگر تو ہی۔

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ يَآ اَللّٰهُ يَا مَلِكُ

اے اللہ۔ اے اللہ۔ اے اللہ۔ اے رحمٰن۔ اے اللہ۔ اے رحیم۔ اے اللہ۔ اے بادشاہ حقیقی

يَآ اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَآ اَللّٰهُ يَا سَلَامُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُؤْمِنُ يَآ اَللّٰهُ يَا

اے اللہ اے مقدس ترین ذات۔ اے اللہ اے سراسر سلامتی۔ اے اللہ اے ایمان دینے والے۔ اے اللہ۔ اے

مُهَيْمِنُ يَآ اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ يَآ اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَآ اَللّٰهُ

نگہبان۔ اے اللہ اے غالب۔ اے اللہ۔ اے جبار۔ اے اللہ اے بڑائی و بزرگی والے۔ اے اللہ

يَا خَالِقُ يَآ اَللّٰهُ يَا بَارِئُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُصَوِّرُ يَآ اَللّٰهُ يَا غَفَّارُ يَآ اَللّٰهُ

اے عدم سے ہستی کی طرف لانے والے۔ اے اللہ اے موزوں انداز میں پیدا کرنے والے۔ اے اللہ اے صورتگر ہستی۔ اے اللہ اے بہت بخشنے والے

يَا قَهَّارُ يَآ اَللّٰهُ يَا وَهَّابُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَزَّاقُ يَآ اَللّٰهُ يَا فَتَّاحُ يَآ اَللّٰهُ

اے اللہ۔ اے قہر والے۔ اے اللہ۔ اے ہبہ کرنے والے۔ اے اللہ۔ اے روزی رسان خلق۔ اے اللہ اے مشکل کشائے ہمہ۔ اے اللہ

يَا عَلِيْمُ يَآ اَللّٰهُ يَا قَابِضُ يَآ اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَآ اَللّٰهُ يَا خَافِضُ

اے دائمی علم والے۔ اے اللہ اے رزق میں تنگی پیدا کرنے والے۔ اے اللہ اے رزق میں فراخی پیدا کرنے والے۔ اے اللہ اے پست کرنے والے مراتب خلق کے

Marfat.com

یَا اَللّٰهُ یَا رَافِعُ یَا اَللّٰهُ یَا مُعِزُّ یَا اَللّٰهُ یَا مُذِلُّ یَا اَللّٰهُ یَا سَمِیْعُ

اے اللہ اے بلند کرنے والے درجات خلق کے۔ اے اللہ اے عزت دینے والے۔ اے اللہ اے ذلت دینے والے۔ اے اللہ اے سب کی

یَا اَللّٰهُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰهُ یَا حَکَمُ یَا اَللّٰهُ یَا عَدْلُ یَا اَللّٰهُ یَا لَطِیْفُ

سُننے والے۔ اے اللہ اے سب کو دیکھنے والے۔ اے اللہ اے حکمرانِ مطلق۔ اے اللہ اے سراسر عدل۔ اے اللہ اے لُطف و کرم والے۔

یَا اَللّٰهُ یَا خَبِیْرُ یَا اَللّٰهُ یَا حَلِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا عَظِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا غَفُوْرُ

اے اللہ اے باطن کی خبر رکھنے والے۔ اے اللہ اے حلم والے۔ اے اللہ اے عظمت والے۔ اے اللہ اے بخشنے والے

یَا اَللّٰهُ یَا شَکُوْرُ یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیُّ یَا اَللّٰهُ یَا کَبِیْرُ یَا اَللّٰهُ یَا حَفِیْظُ

اے اللہ اے جزائے حمد و شکر دینے والے۔ اے اللہ اے بلند مرتبت۔ اے اللہ اے بزرگ۔ اے اللہ اے حفاظت فرمانے والے

یَا اَللّٰهُ یَا مُقِیْتُ یَا اَللّٰهُ یَا حَسِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰهُ یَا کَرِیْمُ

اے اللہ اے روزی رساں۔ اے اللہ اے حساب لینے والے۔ اے اللہ اے صاحبِ جلالت۔ اے اللہ اے صاحبِ کرم

یَا اَللّٰهُ یَا رَقِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا وَاسِعُ یَا اَللّٰهُ یَا حَکِیْمُ

اے اللہ اے نگرانِ خلق۔ اے اللہ اے صاحبِ قبولیت۔ اے اللہ اے مالکِ وسعت۔ اے اللہ اے صاحبِ حکمت

یَا اَللّٰهُ یَا وَدُوْدُ یَا اَللّٰهُ یَا مَجِیْدُ یَا اَللّٰهُ یَا بَاعِثُ یَا اَللّٰهُ یَا شَهِیْدُ

اے اللہ اے صاحبِ مودّت۔ اے اللہ اے صاحبِ بزرگی و مجد۔ اے اللہ اے صاحبِ نشر۔ اے اللہ اے صاحبِ شہادت

یَا اَللّٰهُ یَا حَقُّ یَا اَللّٰهُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰهُ یَا قَوِیُّ یَا اَللّٰهُ یَا مَتِیْنُ یَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے ہستیٔ مطلق۔ اے اللہ اے کارساز۔ اے اللہ اے صاحبِ قوت و توانائی۔ اے اللہ اے صاحبِ متانت۔ اے اللہ

یَا وَلِیُّ یَا اَللّٰهُ یَا حَمِیْدُ یَا اَللّٰهُ یَا مُحْصِیُ یَا اَللّٰهُ یَا مُبْدِئُ یَا اَللّٰهُ

اے مددگار۔ اے اللہ اے ہمیشہ کے لیے سزاوار حمد۔ اے اللہ اے شمار و احاطہ کرنے والے۔ اے اللہ اے آغازِ کار فرمانے والے۔ اے اللہ

یَا مُعِیْدُ یَا اَللّٰهُ یَا مُحْیِیُ یَا اَللّٰهُ یَا مُمِیْتُ یَا اَللّٰهُ یَا حَیُّ یَا اَللّٰهُ

اے حالت سابقہ کی طرف لوٹانے والے۔ اے اللہ۔ اے حیات بخش۔ اے اللہ اے موت وارد کرنے والے۔ اے اللہ اے صاحبِ حیات دائم اے

یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰهُ یَا وَاجِدُ یَا اَللّٰهُ یَا مَاجِدُ یَا اَللّٰهُ یَا وَاحِدُ یَا اَللّٰهُ

اللہ اے ہمیشہ موجود و قائم۔ اے اللہ اے مراد کو موجود پانے والے۔ اے اللہ اے صاحبِ بزرگی و مجد۔ اے اللہ اے بے ہمتا۔ اے اللہ

Marfat.com

یَا اَحَدُ یَا اَللّٰہُ یَا صَمَدُ یَا اَللّٰہُ یَا قَادِرُ یَا اَللّٰہُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰہُ یَا مُقَدِّمُ

اے یکتا۔ اے اللہ۔ اے بے نیاز۔ اے صاحب قدرت۔ اے اللہ اے صاحب اختیار واقتدار۔ اے اللہ اے سبقت دینے والے

یَا اَللّٰہُ یَا مُؤَخِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰہُ یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰہُ یَا ظَاهِرُ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ اے مؤخر کرنے والے۔ اے اللہ۔ اے اول۔ اے اللہ۔ اے آخر۔ اے اللہ۔ اے ظاہر۔ اے اللہ

یَا بَاطِنُ یَا اَللّٰہُ یَا وَالِیُ یَا اَللّٰہُ یَا مُتَعَالِیُ یَا اَللّٰہُ یَا بَرُّ یَا اَللّٰہُ یَا تَوَّابُ

اے سب سے پوشیدہ۔ اے اللہ اے صاحب ولایت۔ اے اللہ۔ اے برتری والے۔ اے اللہ اے صاحب بر واحسان۔ اے اللہ اے مخلوق پر نظر رحمت

یَا اَللّٰہُ یَا مُنْعِمُ یَا اَللّٰہُ یَا مُنْتَقِمُ یَا اَللّٰہُ یَا عَفُوُّ یَا اَللّٰہُ یَا رَءُوْفُ

فرمانیوالے۔ اے اللہ اے صاحب انعام۔ اے اللہ اے صاحب انتقام۔ اے اللہ اے صاحب عفو و درگزر۔ اے اللہ اے صاحب رأفت و عنایت

یَا اَللّٰہُ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یَا اَللّٰہُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ۔ اے مالکِ ملک۔ اے اللہ اے صاحب جلال و اکرام۔ اے اللہ

یَا رَبُّ یَا اَللّٰہُ یَا مُقْسِطُ یَا اَللّٰہُ یَا جَامِعُ یَا اَللّٰہُ یَا غَنِیُّ یَا اَللّٰہُ

اے صاحب پرورش و ربوبیت۔ اے اللہ اے صاحب عدل وانصاف۔ اے اللہ۔ اے جمع کرنیوالے خلائق کے۔ اے اللہ اے بے پروا۔ اے اللہ

یَا مُغْنِیُ یَا اَللّٰہُ یَا مُعْطِیُ یَا اَللّٰہُ یَا مَانِعُ یَا اَللّٰہُ یَا ضَارُّ یَا اَللّٰہُ یَا

اے احتیاج خلق سے بے پروا کرنیوالے۔ اے اللہ اے صاحب جود وعطا۔ اے اللہ اے مالک بندش رزق۔ اے اللہ اے مالک ضرر و نقصان۔ اے اللہ اے

نَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا هَادِیُ یَا اَللّٰہُ یَا بَدِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا

مالکِ نفع وافادہ۔ اے اللہ اے نورانی بنانے والے۔ اے اللہ اے منزل مقصود تک پہنچانے والے۔ اے اللہ اے امتیازی ایجاد و تخلیق والے۔ اے اللہ اے

بَاقِیُ یَا اَللّٰہُ یَا وَارِثُ یَا اَللّٰہُ یَا رَشِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا صَبُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا مَنْ

دائم۔ اے اللہ۔ اے وارثِ خلق۔ اے اللہ اے صاحب رشد و ہدایت۔ اے اللہ اے صبر فراواں والے۔ اے اللہ۔ اے وہ ذات والا

تَعَالَیْتَ عَنْ وَسْمَةِ النَّقْصِ وَالزَّوَالِ وَتَقَدَّسْتَ بِشِیْمَةِ الْعَظْمَةِ وَالْجَلَالِ

کہ بلند و برتر ہے علاماتِ نقص و زوال سے۔ اور مقدس و منزہ ہے بسبب زینتِ عظمت و جلال کے۔

وَتَنَزَّهْتَ عَنْ اِدْرَاكِ الْاَوْهَامِ وَالْخَیَالِ وَتَفَرَّدْتَ بِجِیَادِ الْخِلَالِ وَالْفَضَالِ

اور تو منزہ و مبرا ہے۔ اوہام و خیالات کے ادراک و احاطہ سے۔ اور منفرد و یکتا ہے بسبب عمدہ خصلتوں اور فضیلتوں کے۔

Marfat.com

نَسْئَلُكَ اَنْ تُفِيْضَ عَلَيْنَا ذَوَارِفَ الْعَوَارِفِ بِفَضْلِكَ الْمُتَعَالِ وَ

ہم تیری بارگاہ میں دست سوال دراز کئے ہوئے ہیں کہ تو ہم پر فیضان فرمائے عمدہ نیکیوں کا بطفیل اپنے فضل عالی شان کے۔ اور

تُلْهِمَ حَقَائِقَ الْمَعَارِفِ بِجَزَائِلِ النَّوَالِ وَتُرَشِّمَ مِنْ شَابِيْبِ الشُّهُوْدِ مِلْءَ

الہام فرمائے معارف کے حقائق کا بوسیلہ اپنے عظیم جودونوال کے۔ اور برسائے مشاہدۂ ذات کی برساتوں سے بھرپور

السِّجَالِ وَتَجُوْدَ مِنْ بِحَارِ التَّوْحِيْدِ كُؤُوْسَ الْوِصَالِ وَتَرْفَعَنَا مِنْ حَضِيْضِ

ڈول۔ اور عطا فرمائے بحرہائے توحید سے وہ پیمانے جو موجب وصل ہوں اور ہمیں بلند فرمائے پستیٔ

التَّدَنُّسِ اِلٰى ذُرْوَةِ اللِّقَآءِ الْكَمَالِ وَتُبَلِّغَنَا اِلٰى نَيْلِ بَقَآءٍ لَّا يَزَالُ وَتُكَرِّمَنَا بِصِلَةِ

آلائش اور میلگونی سے نقاء کامل کی بلندی کی طرف۔ اور ہمیں پہنچائے طرف ایسے بقا و دوام کے حصول کے جو کبھی زوال پذیر نہ ہو اور ہمیں معزز

مَدَارِجِ فَنَآءِ الْمُطْلَقِ وَالْخِصَالِ بِوَجَاهَةِ مَنْ لَّوْلَاهُ لَمَا كُسِيْنَا كِسَاءَ التَّنَيُّسِ

ٹھرائے ساتھ عطا کرنے فنائے مطلق والے مدارج اور اخلاق کے بطفیل وجاہت اور آبرو اس ذات کے کہ جن کا وجود نہ ہوتا تو ہمیں نہ پہنائی جاتی پوشاک ہستی کی

وَالْمِثَالِ عَلَيْهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ اَزْيَدُ مِنْ عَدَدِ الْحَصَاةِ وَالرِّمَالِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور خلعت شکل و صورت کی۔ ان پر اللہ تعالیٰ کے درود اور رحمتیں نازل ہوں کنکریوں اور ریت کے ذرات کی مقدار سے زائد اور ان کی آل پر

وَصَحْبِهٖ اُوْلِى الشَّرَفِ وَالْجَمَالِ يَا فَاطِرَ الْجَبَرُوْتِ مِنْكَ تَلَذُّ الْاَلْسِنَةُ

اور اصحاب پر جو ارباب شرف و جمال ہیں۔ اے پیدا کرنے والے مظاہر قہر و جبر کے۔ تجھی سے لذت پاتی ہیں زبانیں

بِالْمَقَالِ يَا مَالِكَ الْمَلَكُوْتِ اَنْتَ مُشَرِّفُ النُّفُوْسِ بِشَرَافَةِ الْحَالِ وَاَنْتَ

گفتگو اور ہمکلامی کے ساتھ۔ اے ملکوت کے مالک تو ہی نفوس کو مشرف فرمانے والا ہے احوال کے شرف اور بزرگی کے ساتھ۔ اور تو ہی

حَقٌّ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ وَمِنْكَ الْبِدَايَةُ وَاِلَيْكَ الْمَاٰلُ

موجود مطلق ہے۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی اے عزت و جلال والے۔ تجھی سے ہی ابتدا ہے اور تیری طرف ہی سب کی بازگشت ہے۔

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

تیری رحمت کے ہی (امیدوار ہیں) اے سب سے بڑے مہربان۔ اور سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو پرورش کرنے والا ہے سب جہانوں کی۔ اللہ۔ اللہ

اَللّٰهُ رَبُّنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ حَسْبُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ جَذْبُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ نُوْرُنَا

اللہ ہی ہمارا رب ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمیں کافی ہے۔ اللہ اللہ۔ اللہ ہی ہماری کشش ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا نور ہے

اَللّٰہُ اَللّٰہُ ظُہُوْرُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ حُضُوْرُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ سُرُوْرُنَا اَللّٰہُ

اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا سببِ ظہور ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی کے لیے ہماری حاضری ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا سرور ہے اللہ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَوْفُوْرُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَحْبُوْبُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَطْلُوْبُنَا اَللّٰہُ

اللہ اللہ ہی کامل جزاً ہماری ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا محبوب ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا مطلوب ہے۔ اللہ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَرْغُوْبُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَعْبُوْدُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَقْصُوْدُنَا اَللّٰہُ

اللہ اللہ ہی ہماری رغبتوں کا مرکز ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا معبود ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا مقصود ہے۔ اللہ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَشْہُوْدُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَکْبَارُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَسْتَارُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اللہ اللہ ہی ہماری نگاہِ قلوب کے مشاہدہ میں ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری بڑائیاں ہیں۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری پردہ داریاں ہیں اللہ اللہ

اَللّٰہُ اَسْرَارُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اِسْتَارُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اِیْمَانُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اللہ ہی ہمارے اسرار ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا پردہ پوش ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا ایمان ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی

اِیْقَانُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَفْرَاضُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اِضَاضُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ

ہمارا یقین ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارے فرائض ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا ملجا و ماویٰ ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی

فَیَّاضُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَرْوَاحُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اِصْلَاحُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ

ہمارا فیض رساں ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری روحیں اور مدارِ حیات ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری اصلاح اور بہتری ہے اللہ اللہ

اَللّٰہُ اِفْلَاحُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اِصْبَاحُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اِسْتِفْتَاحُنَا

اللہ ہی سے ہماری فلاح اور کامیابی ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری روشنی ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری حل مشکلات کی آرزو ہے

اَللّٰہُ اَللّٰہُ حَبِیْبُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ طَبِیْبُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ کَنْزُنَا اَللّٰہُ

اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا حبیب ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا طبیب اور دافعِ امراض ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا خزانہ ہے۔ اللہ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ حِرْزُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ عِیَاذُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ غِیَاثُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اللہ اللہ ہی ہمارے لیے حفظ و امان ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہماری پناہ ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا فریادرس ہے۔ اللہ اللہ

اَللّٰہُ حِصْنُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ فَخْرُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی الْقُلُوْبِ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ ہی ہمارا قلعہ اور جائے پناہ ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا سرمایۂ فخر و ناز ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہمارے دلوں میں نہیں مگر اللہ ہی

Marfat.com

اللهُ اللهُ اللهُ مَا فِي السِّرِّ اِلَّا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مَا فِي الْوُجُوْدِ اِلَّا اللهُ اللهُ

اللہ اللہ نہیں ہے ہمارے لطیفۂ سِر میں مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے ہر وجود میں مگر اللہ اللہ

اللهُ اللهُ مَا فِي الْكَوْنِ اِلَّا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مَا فِي الْكَوْنَيْنِ اِلَّا اللهُ

اللہ اللہ نہیں ہے جہان میں مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے دونوں جہان میں مگر اللہ

اللهُ اللهُ اللهُ مَا فِي الْمُكَوَّنِ اِلَّا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ اِلَّا

اللہ اللہ نہیں ہے مخلوق میں سوائے اللہ کے۔ اللہ اللہ اللہ نہیں آسمانوں میں مگر

اللهُ اللهُ اللهُ مَا فِي الْاَرَضِيْنَ اِلَّا اللهُ اللهُ اللهُ مَا فِي الدُّنْيَا

اللہ اللہ اللہ نہیں ہے زمینوں میں مگر اللہ۔ اللہ اللہ نہیں دُنیا میں

اِلَّا اللهُ اللهُ اللهُ مَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا اللهُ اللهُ اللهُ لَا اَوَّلَ اِلَّا اللهُ

مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے آخرت میں مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے اوّل مگر اللہ

اللهُ اللهُ لَا اٰخِرَ اِلَّا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ لَا ظَاهِرَ اِلَّا اللهُ اللهُ اللهُ

اللہ اللہ نہیں ہے آخر مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے ظاہر مگر اللہ۔ اللہ اللہ

اللهُ لَا بَاطِنَ اِلَّا اللهُ اللهُ اللهُ لَا فَاخِرَ اِلَّا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ لَا

اللہ نہیں ہے باطن ومخفی مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے صاحب فخر مگر اللہ۔ اللہ اللہ نہیں ہے

غَافِرَ اِلَّا اللهُ اللهُ اللهُ لَا مَالِكَ اِلَّا اللهُ اللهُ اللهُ لَا مَلِكَ

بخشنے والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں مالک ہر شئ کا مگر اللہ۔ اللہ اللہ نہیں ہے حقیقی بادشاہ

اِلَّا اللهُ اللهُ اللهُ لَا قَائِمَ اِلَّا اللهُ اللهُ اللهُ لَا دَائِمَ اِلَّا اللهُ اللهُ

مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے قائم و پائندہ مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے دائم و باقی مگر اللہ اللہ

اللهُ اللهُ لَا اِمْتِنَانَ اِلَّا اللهُ اللهُ اللهُ لَا اِمْتِهَانَ اِلَّا اللهُ اللهُ

اللہ اللہ نہیں ہے سراسر احسان مگر اللہ۔ اللہ اللہ نہیں ہے ہماری سراپا عجز و نیازی کا حقدار مگر، اللہ اللہ

اللهُ اللهُ لَا اَمِيْنَ اِلَّا اللهُ اللهُ اللهُ لَا اٰمِّيْنَ اِلَّا اللهُ

اللہ اللہ نہیں لائق امانت مگر اللہ تعالےٰ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہیں ہم قصد کرنیوالے مگر اللہ کا۔ اللہ اللہ

Marfat.com

اَللّٰہُ لَا بَلُوْجَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا بَلَجَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا

اللہ نہیں ہے بہت واضح اور روشن مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے سراسر وضوح اور روشنی مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے

سُلْطَانَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا بُرْھَانَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا

سلطان اور صاحب سطوت مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے دلیل روشن مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے۔

رَحِیْمَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا کَرِیْمَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا عَظِیْمَ

رحمت دائم والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں دائمی کرم و بخشش والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے دائمی عظمت والا

اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا رَحْمٰنَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا سُبْحَانَ اِلَّا اللّٰہُ

مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں مومن و کافر پر فضل و احسان کرنے والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے پاکیزہ و تقدس مطلق مگر اللہ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا رَبَّ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا نُوْرَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اللہ اللہ نہیں ہے پرورش کرنے والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں منور کرنے والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اللہ نہیں ہے عبادت کے لائق مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اللہ اللہ اللہ

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ

اللہ ہی نور ہے آسمانوں اور زمین کا۔ اس کے نور کی شان اور حالت طاق میں رکھے ہوئے چراغ کی مانند ہے

اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ

وہ چراغ کہ شیشہ میں ہے۔ اور وہ شیشہ گویا کہ چمکتا ستارہ ہے۔ جس چراغ کو جلایا جاتا ہے اس تیل سے جو حاصل کیا جاتا ہے بابرکت درخت

مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ

یعنی زیتون سے جو نہ شرقی ہے نہ غربی (بلکہ درمیانی علاقہ سے ہے) جس کا تیل اس قابل ہے کہ خود ہی روشنی دے۔ اگرچہ نہ

تَمْسَسْہُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَضْرِبُ

مس کرے اسے آگ۔ بس نور ہی نور ہے۔ ہدایت دیتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے نور کی طرف جسے چاہے اور بیان کرتا ہے

اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اللہ تعالیٰ مثالیں لوگوں کے سمجھانے کے لیے۔ اور اللہ ہر چیز کا ہمیشہ کے لیے جاننے والا ہے۔ اے اللہ درود بھیج

Marfat.com

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ قَصَدَ لَهُ الْمُخَالِفُوْنَ اَعْنِیْ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ

ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کی مخالفت کا مخالفین نے قصد کیا یعنی ارادہ رکھتے تھے کہ بجھا دیں نور خدا کو

اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ اَلنُّوْرُ وَيَا نُوْرَ كُلِّ

اپنے مونہوں (کے پھونکوں) سے اور اللہ اپنے نور مخصوص کو کامل تر کرنے والا ہے اگرچہ ناپسند کریں کفار۔ نور مطلق اور اے نور ہر

شَیْءٍ وَّهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ

شئی کے۔ اور سب کی ہدایت (کے سازگار) تو ہی ہے جس نے پھاڑا ظلمتوں کو اپنے نور کے ساتھ۔ تو ہی منور کرنے والا ہے آسمانوں کا

الَّتِیْ كَنَفْتَهَا بِنُوْرِكَ الْجَامِدِ بِتَخْلِيْطِ الْاَبْخِرَةِ الْجَلَالِيَّةِ وَالْجَمَالِيَّةِ

جنہیں تو نے اپنے نور سے ڈھانپا جو کہ انجماد پذیر ہیں بسبب اختلاط بخارات جلالیہ اور جمالیہ کے

وَاَشْرَقَتِ الشَّمْسُ بِتَخْلِيْقِكَ قُرْصَهَا مِنْ نُّوْرِ الْجَلَالِ الْغَالِبِ وَجَمَالِ

اور چمک اٹھا سورج بسبب پیدا کرنے تیرے اس کے قرص کو جلالِ غالب اور جمالِ مطالب کے نور سے

الْمَطَالِبِ حَتّٰى عَكَسَتْ عَلَى التَّنُّوْرِ وَصَارَتِ الْهَوَآءُ حَارَّةً بِتَحَرُّ

حتی کہ وہ تنور کے عکس و پرتو کا مظہر بنا۔ اور ہوا حرارت پذیر ہو گئی سبب

الشُّعَاعَاتِ طَبَّاخَةً وَّخَلَقْتَ الْقَمَرَ مُضِيْئًا بَارِدًا شُعَاعَاتِهٖ وَكَوَّنْتَ

شمسی شعاعوں کی حرارت کے اور اشیاء کی پکانے والی بن گئی اور تو نے پیدا کیا ماہتاب کو اس انداز میں کہ نور افشاں ہے اور ٹھنڈی ہیں شعاعیں اس کی اور تو نے

الْكَوَاكِبَ بَرَّاقَةً هَادِيَةً رَّاجِمَةً اِنْفَصَلَتْ شُعَاعَاتُهَا مِنْهَا ثُمَّ تَتَّصِلُ بِمَقَارِّهَا

پیدا فرمایا ستاروں کو اسی انداز میں کہ چمکتے ہیں اور باعث ہدایت و راہنمائی ہیں اور شیاطین کو ہلاک کرنے والے ہیں انہیں (اجرام مضیئہ) سے ان کی شعاعیں جدا ہوتی

وَمَرَاكِزِهَا حَتّٰى صَارَتِ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ مُزَيَّنَةً بِاَحْسَنِ زِيْنَةٍ ثُمَّ

ہیں پھر اپنے محل قرار اور مراکز تک واصل و متصل ہوتی ہیں حتی کہ ساتوں آسمان مزین ہو گئے انتہائی حسین آرائش کے ساتھ پھر

اَبْدَعْتَ اَشْخَاصَ الْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ غَيْرِ تَامُوْرٍ وَّتَامُوْرَةٍ مِّنْ اِهَابٍ وَّاَلْحُمٍ

تو نے از سر نو پیدا فرمایا ملائکہ کے وجودوں کو بغیر مخلوط کرنے مذکر و مؤنث کے مواد کے جو حاصل ہوں چمڑے اور گوشت

وَّعِظَامٍ مَّشْكُوْةٍ بَلْ اَوْجَدْتَهَا مِنْ صِرْفِ نُوْرٍ لَّطِيْفٍ قَابِلٍ

اور پردوں میں چھپی ہڈیوں کے مجسموں سے، بلکہ تو نے انھیں ایجاد فرمایا خالص لطیف نور سے جو قبول کرنے والا تھا پاکیزہ و لطیف شکل کو

Marfat.com

اللطیف والکثیف مع بقاء الہیئۃ الملکیۃ النورانیۃ فی ہیاٰتہا الجبلیۃ

اور کثیف کو بھی باوجود باقی رہنے حالت ملکی نورانی کے اپنی جبلی ہیئات پر

حتّٰی تیسّر لہم الہبوط والصعود فی ادنیٰ لمحۃ والجہات طویت لہم

حتیٰ کہ سہل ہو گیا ان کے لیے اترنا زمین کی طرف اور چڑھنا آسمانوں کی طرف آنکھ جھپکنے کی دیر میں اور شش جہات ان کیلئے سمیٹ دی گئیں

فی لطافۃ براقتہا فصارت جہۃ وحدانیۃ وعیناً سوانیۃ

لطیف چمک اور نورانیت میں تو وہ وحدانی جہت بن گئیں اور ان کی نگاہ سب کو دیکھنے میں برابر ہو گئی

یلاحظن بہا احوال الموجودات من غیر توقف علی کسب بل ہم

وہ اس نگاہ سے ملاحظہ کرتے ہیں مخلوقات کے احوال کا بغیر موقوف ہونے اس مشاہدہ کے اوپر کسی مشقت و تعب کے بلکہ وہ خود

ذوات بالفعل نفاذۃ مخلخلۃ مجلجلۃ یترشح منہا الانوار علی

موجودات ہیں جو افعال کو نافذ کرنے والے ہیں اور ہر شئی کے اندر نفوذ کرنے والے ہیں اور اسے جنبش اور حرکت دینے والے ہیں انہیں سے برستے ہیں انوار اوپر

قلوب العارفین یہتدون بہا الی اللہ وتنشرح صدورہم بالتی

قلوب عارفین کے جن کی بدولت اللہ تعالیٰ کی طرف رہنمائی پاتے ہیں اور کشادہ ہوتے ہیں ان کے سینے ان انکشافات کے ساتھ جو

سمّیت بالہامات الملٰئکۃ وخلقت من نورہ الانوار المقرّب

جو موسوم کئے جاتے ہیں ملائکہ کے الہامات کے ساتھ اور تو نے پیدا فرمایا ان کے نور مقرب اور سرچشمہ ہدایت سے سبھی انوار کو

الہدیٰ وفلقت البیضاء الطرقاء من السوداء القمصاء الہنا

اور تو نے پھیلایا زمین کے سفیدے کو جو چلنے کے قابل موزوں ڈھلوان والی ہے سیاہ فام لرزتے مادے سے اے ہمارے خدا تو

نوّرنا بنورک وخلصنا عن الظلمۃ حتّٰی لایبقٰی فینا شائبۃ العصیان

ہمیں منور فرما اپنے نور مخصوص کے ساتھ اور چھٹکارا دے ظلمتوں سے حتیٰ کہ نہ باقی رہے ہم میں شائبہ نافرمانی کا

فانّ العصیان منّا والعفو منک وانّک محض النور ونحن محض الظلمۃ

کیونکہ نافرمانی ہماری طرف سے ہے اور درگزر تیری طرف سے ہے اور بالیقین تو نور محض ہے اور ہم محض ظلمت اور تاریکی ہیں

فلا یعادلہ شیء من خلقہ اللّٰہمّ نوّرنا بنور وحدتک وکثرتک و

پس نہیں برابر اور مماثل اس ذات اقدس کے مخلوق میں سے کوئی شئی۔ اے اللہ ہمیں منور فرما اپنے نور وحدت اور نور کثرت کے ساتھ اور

Marfat.com

نُوْرُكَ فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ وَّنَارٍ وَّكُلٌّ مِّنْ فُرُوْعِ اَنْوَارِهٖ وَاَسْمَآئِكَ [illegible]

تیرا نور ہی تمام انوار پر اور نار پر غالب ہے اور سبھی تیرے اسماء کے انوار کی فروع اور نتائج ہیں۔ پس منور فرما

قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ وَعِرْفَانِكَ لِاَسْتَعِدَّ لِمُشَاهَدَةِ كُرَّاتِ الْاَنْوَارِ لَا

میرے دل کو اپنے نورِ معرفت و عرفان کے ساتھ تاکہ مستعد اور قابل ہو جائے انوار کے جہانوں کے مشاہدہ کے۔

مِنْ تَعَبٍ وَّلَا تَغَبٍ وَّاَعِدَّ نَفْسِیْ لِحُلُوْلِ الْاَفْيَاضِ وَاَنْوَارِ الْحَقَآئِقِ

بلا تھکان و کلفت کے اور بغیر ہلاکت کے۔ اور با صلاحیت بنا میرے نفس کو فیوض اور انوار حقائق کے حلول کے لیے

الَّتِیْ هِیَ عُلُوْمٌ بِالنِّسْبَةِ وَخَوَارِقُ بِالْمَقْدِرَةِ وَاجْعَلْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّتَحْتِیْ

جو کہ ایک لحاظ سے علوم ہیں تو دوسری جہت سے قدرت کے کرشمے اور کرامات ہیں۔ اور بنا میرے اوپر نور اور نیچے

نُوْرًا مُّحِيْطًا حَتّٰى لَا اَرٰی بِالْبَصَرِ وَالْبَصِيْرَةِ اِلَّا نُوْرَكَ الْهَادِیْ بِنُوْرِكَ

نور جو مجھے اپنے گھیرے میں لینے والا ہو حتیٰ کہ میں نہ دیکھوں سر اور دل کی آنکھوں سے مگر تیرے ہی نور کو جو خود ہی اپنی طرف ہمارا ہادی ہے بطفیل اپنے نور کے

الْقَاضِیْ وَجَمِّلْ رُوْحِیْ بِحَيْثُ تَتَهَافَتُ الْاَنْوَارُ عَلَيْهِ وَتَسْرِیْ مِنْهُ اِلَی

جو سب پر اثر انداز ہے۔ اور جمیل بنا میرے روح کو اس انداز میں کہ زور سے برسیں انوار اس پر پھر انہیں پہنچائے تو

الْمُسْتَرْشِدِيْنَ وَالْمُتَوَجِّهِيْنَ اِلٰی هٰذَا الدَّاعِیْ وَاِلٰی مَنْ اَرَادَ بِهٖ نَفْعًا

ان طالبانِ رشد و ہدایت تک اور توجہ و رغبت رکھنے والوں تک طرف اس دعا گو کے اور جو بھی اس سے نفع اندوزی کا ارادہ کرے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ نُوْرًا بِنُوْرِ الْوَسَاطَةِ وَبِظُهُوْرِ الْوَسَامَةِ وَاَعْطِنِیْ مَعِيَّةَ

اے اللہ مجھے نورانی بنا دے ساتھ نورِ شرافت اور ظہور جمال کے اور عطا فرما مجھے معیت

الْوَصَامَةِ الْوَحْدَةِ بِوَدَادَةِ الْوَصَافَةِ وَارْحَمْنِیْ مِنَ الْوِرَاثَةِ الْحَقِيْقِيَّةِ

شدت تنہائی کی بمع حسن طاعت و خدمت کے اور مجھ پر احسان فرما (ساتھ بخشنے) وراثت حقیقیہ

الْمُحَمَّدِيَّةِ وَاهْدِنِیْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَّاَقِمْنِیْ عَلَيْهِ مَعَ

محمدیہ کے اور مجھے صراط مستقیم کی ہدایت دے۔ اور اس پر ثابت قدم رکھ ساتھ

الْمُتَّقِيْنَ بِفَضْلِكَ وَهُوَ قُوَّةُ هِدَايَتِكَ اٰمِيْنَ مَعَ كُلِّ [illegible]

اپنے نیکوکار لوگوں کے اپنے فضل سے۔ اور اس فضل کا مظہر تیری قوی اور بر پا ہدایت ہے اور یہ دعا بھی قبول فرما اے مجیب الدعوات بمع ہر اس دعا کے

Marfat.com

الدِّیْنِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ الْکَلِیْمُ الدَّآئِمُ فِی الْاَزَلِ وَالْقَدَرِ

جو امور دین سے متعلق ہو۔ اے اللہ تو ہی ازلی حکمت والا ہے اور سرمدی علم والا صاحب کلام ہمیشہ موجود رہنے والا ازل اور تقدیر میں

وَلَمْ یَکُنْ مَّعَکَ شَیْءٌ مِّنَ الْاُصُوْلِ وَالْفُرُوْعِ سِوَا ذَاتِکَ وَالْعَکْسَاتُ

جبکہ نہ تھی ساتھ تیرے کوئی شئی اصول و فروع سے سوا تیری ذات کے اور سوا عکس و پرتو ہائے

النُّوْرِیَّۃُ الْحَادِثَۃُ مِنْ اَنْوَارِ ذَاتِکَ الْقَدِیْمِ مِنْ نِّھَایَۃِ کُلِّ مَادَّۃٍ وَّ

نورانی کے جو پیدا ہونے والے ہیں تیری ذات قدیم کے انوار کی نہایت سے اور ان انوار حادثہ ہیں سے ہر ایک مادہ اور

اَصْلٍ لِّمِثْلِ ھٰذَا الْعَالَمِ مِنْ غَیْرِ فَنَآءٍ وَّلَا زَوَالٍ فَاَنَا مَکْعَانٌ وَّاَنْتَ

اصل ہے واسطے ایک عالم کے بغیر فناء و زوال کے پس۔ میں خوشی سے محروم ہوں اور تو

مُعَوَانٌ اُرِیْدُ مِنْکَ بَھْجَۃً فِیْ تَوَجُّھِیْ اِلَیْکَ وَلِسَانِیْ فِیْ ذِکْرِکَ وَ

مددگار ہے۔ میں تجھ سے ارادہ کرتا ہوں بہجت و سرور کا تیری طرف متوجہ ہونے کے دوران اور میری زبان کے تیرے ذکر میں اور

قَلْبِیْ فِیْ فِکْرِکَ وَجِسْمِیْ لَمْعَانٌ بِعَکْسِ نُوْرِ جَمَالِکَ وَجَلَالِکَ دَآئِمًا

دل کے تیرے فکر میں (مستغرق ہونے کے دوران) درآنحالیکہ میرا جسم چمکتا ہو ہمیشہ تیرے نور جمال و جلال کے عکس و پرتو کے ساتھ

وَّبِعَیْنِ نُوْرِ کَمَالِکَ وَکَمَالِ کَمَالِکَ مَوَالِدَ النَّبِیِّیْنَ وَجَعَلَ اللّٰہُ مَوْضِعَ

اور تیرے نور کمال کے عین اور کمال کے کمال کے ساتھ (چمکتا ہو) انبیاء علیہم السلام کے مقامات ولادت میں اور بنائے اللہ میرے جسم کی اقامت گاہ

اِسْتِیْطَانِہٖ مَحَلَّ اَمْنِہٖ وَاِیْمَانِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کو اپنے امن اور ایمان کی جگہ۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمَعْنِیِّ بِقَوْلِہٖ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ اِظْھَارًا لِّقَدْرِہٖ وَ

اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو مقصود ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے جو ان کی قدر کو ظاہر کرنے کے لیے ہے

بَیَانًا لِّمَرْتَبَتِہٖ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ

اور ان کے مرتبہ کو بیان کرنے کے لیے کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور جو ان کے ساتھ ہیں بہت سخت ہیں کفار پر (اور)

رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ تَرٰھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا ط

آپس میں رحیم اور مہربان ہیں۔ دیکھو گے انہیں رکوع کرتے سجدے کرتے جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضامندی کے طلبگار ہیں۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ لَا نُوْرَ اِلَّا

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو آقا ایسے نور کامل ہیں کہ نور نہیں مگر وہی

وَلَا ظُهُوْرَ اِلَّا هُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور نہیں ظہور مگر انہیں کا۔ درود بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل پر اور سلام بھیجے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْخَلْقَ

ہمارے سردار محمد اور ہمارے سردار محمد کی آل پر وہ آقا کہ پیدا فرمایا ہے اللہ نے

وَالْمَخْلُوْقَ مِنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى كُلَّ خَيْرٍ مِّنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ

مخلوق کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالےٰ نے ہر خیر کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ

تَعَالَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ مِنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْعَرْشَ

تعالیٰ نے آسمانوں اور زمینوں کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالےٰ نے عرش کو

وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ مِنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْكُرْسِىَّ وَخَزَانَةَ

اور عرش کو اٹھانے والے فرشتوں کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالےٰ نے کرسی کو اور کرسی

الْكُرْسِىِّ مِنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْقَلَمَ وَاللَّوْحَ مِنْ نُّوْرِهٖ وَ

کے خزانہ کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالےٰ نے قلم اور لوح کو ان کے نور سے اور

خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْجَنَّةَ وَالْمَلٰٓئِكَةَ مِنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الشَّمْسَ

پیدا فرمایا اللہ تعالےٰ نے جنت اور ملائکہ کو ان کے نور سے۔ اور پیدا فرمایا اللہ تعالےٰ نے سورج

وَالْقَمَرَ وَالْكَوَاكِبَ مِنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْعَقْلَ الْاَكْمَلَ وَالْعِلْمَ

چاند اور ستاروں کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ نے کامل ترین عقل اور علم

الْكَامِلَ مِنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْحِلْمَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ

کامل کو انہیں کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے تحمل و بردباری اور عصمت و عفت کو آپ کے نور سے اور پیدا کیا

اللّٰهُ تَعَالَى التَّوْفِيْقَ بِخَيْرِ رَفِيْقٍ مِّنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى اَرْوَاحَ الْاَنْبِيَاءِ

اللہ تعالیٰ نے توفیق کو جو بہترین رفیق ہے آپ کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے ارواح انبیاء

Marfat.com

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْأَوْلِيَآءِ وَالشُّهَدَآءِ وَالسُّعَدَآءِ وَالْمُطِيْعِيْنَ مِنَ

و مرسلین۔ اور (ارواح) اولیاء و شہداء کو اور سعادت مند اور فرمانبردار مؤمنین

الْمُؤْمِنِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ مِنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى كُلَّ مَاسِوَى

جو قیامت تک پیدا ہونے والے ہیں (ان کی روحوں کو) آپ کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے تمام ماسویٰ کو

اللّٰهِ مِنْ نُّوْرِهٖ يَا نُوْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنْوِرْ ظَاهِرِيْ وَبَاطِنِيْ بِنُوْرِ

آپ کے نور سے۔ اے اللہ کی ساری مخلوق کے نور (محمد عربی) اے اللہ منور فرما میرے ظاہر اور باطن کو ساتھ نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّحَقِّقْ بَاطِنِيْ وَظَاهِرِيْ بِحَقَائِقِ حَقِيْقَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

کے اور میرے باطن و ظاہر کو برپا اور قائم فرما حقیقت محمدیہ کے حقائق کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم

وَاسْتَغْرِقْ فِيْكَ كُلِّيْ بِاِحَاطَةِ مُخَالَطَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاحْفَظْنِيْ

اور میرے پورے وجود کو مستغرق کر دے اپنی ذات میں بمع محمدی انوار کی محیط مخالطت اور کامل اختلاط کے اور میری حفاظت فرما

بِحَفَاظَتِكَ بِحِفْظِ حَفِيْظِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بِكَ فِيْ مَرَاتِبِ وُجُوْدِكَ

اپنے حفظ خاص کے ساتھ صدقے میں اس حفاظت کے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محافظ ہے۔ اے اللہ میں تیرے ساتھ استعانت کرتا ہوں تیرے مراتب وجود

وَشُهُوْدِكَ حَتّٰى لَآ اَشْهَدَ غَيْرَ اَفْعَالِكَ وَصِفَاتِكَ بِوَجْهِ الْحَقِّ الَّذِيْ

اور شہود میں حتیٰ کہ میں نہ دیکھوں (کوئی فعل اور صفت) سوائے تیرے افعال اور صفات کے بطفیل اس جہت حق کے

خَلَقَ نُوْرَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا عِلْمَ التَّوْحِيْدِ وَالْعِرْفَانِ

جس نے نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا۔ اے اللہ ہمارے لیے توحید و عرفان کے علم کو آسان فرما

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا كُنُوْزَ الْخَفِيِّ الْحَفِيِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَفِضْ عَلَيَّ مَوَاهِبَ

اے اللہ ہمارے لیے کھول دے خفی اور اہم کلمہ لا الٰہ الا اللہ کے خزانے۔ اے اللہ فیضان فرما مجھ پر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِيْ

لا الٰہ الا اللہ کے مواہب و عطیات کا۔ اے اللہ مجھے غنی فرما دے لا الٰہ الا اللہ کی فضیلت کی بدولت۔ اے اللہ مجھے معزز فرما

بِعِزِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّيْ بِزِيْنَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ جَمِّلْنِيْ

لا الٰہ الا اللہ کی عزت کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے آراستہ فرما لا الٰہ الا اللہ کی زینت کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے صاحب جمال بنا

Marfat.com

بِجَمَالِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ كَمِّلْنِیْ بِكَمَالِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ قَوِّنِیْ

لا الٰہ الا اللہ کے جمال کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے صاحب کمال بنا لا الٰہ الا اللہ کے کمال کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے طاقتور بنا

بِقُوَّةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَيِّدْنِیْ بِرُوْحِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ

لا الٰہ الا اللہ کی قوت کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے تقویت بخش لا الٰہ الا اللہ کی روحانیت کے ساتھ۔ اے اللہ مسخر فرما میرے لیے

رُوْحَانِيَّةَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ اَعْدَائِیْ الْجَلِیَّ وَالْخَفِیَّ بِسَيْفِ

روحانیت لا الٰہ الا اللہ کی۔ اے اللہ ہلاک فرما میرے علانیہ اور خفیہ دشمن کو ساتھ سیف و تیغ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَجْلِسْنِیْ عَلٰى بِسَاطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ نَزِّهْ رُوْحِیْ

لا الٰہ الا اللہ کے۔ اے اللہ مجھے بٹھا لا الٰہ الا اللہ کے بساط اور بچھونے پر۔ اے اللہ سیر کرا میری روح کو

فِیْ رِيَاضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْنِیْ مِنْ مَوَائِدِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

لا الٰہ الا اللہ کے باغات میں۔ اے اللہ مجھے کھلا لا الٰہ الا اللہ کے دستر خوانوں سے۔

اَللّٰهُمَّ اسْقِنِیْ مِنْ شَرَابِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِیْ عَلٰى لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اے اللہ مجھے پلا لا الٰہ الا اللہ کے شراب سے۔ اے اللہ مجھے ثابت و برقرار رکھ لا الٰہ الا اللہ

اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ عَلٰى كَلِمَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَمِتْنِیْ عَلٰى لَآ اِلٰهَ اِلَّا

پر۔ اے اللہ مجھے زندہ رکھ لا الٰہ الا اللہ (کے ساتھ ایمان) پر۔ اے اللہ مجھے موت دے لا الٰہ الا اللہ کے

اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْنِیْ عَلٰى لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ اَقْدَامِیْ عَلَى الصِّرَاطِ

(اقرار پر) اے اللہ مجھے قبر سے اُٹھانا لا الٰہ الا اللہ (کی تصدیق) پر۔ اے اللہ برپا اور قائم رکھنا میرے قدموں کو راہ

الْمُسْتَقِيْمِ بِقُوَّةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ بِحِرْزِ

راست پر لا الٰہ الا اللہ کی قوت کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے پناہ دینا نار جہنم سے ساتھ حرز اور امان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِی الْفِرْدَوْسَ الْاَعْلٰى بِعِزَّةِ لَآ اِلٰهَ

لا الٰہ الا اللہ کے۔ اے اللہ مجھے فردوس اعلیٰ میں داخل فرما بطفیل عزت لا الٰہ

اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ تَوِّجْنِیْ بِاَنْوَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ

الا اللہ کے۔ اے اللہ مجھے تاج پہنا لا الٰہ الا اللہ کے انوار کا۔ اے اللہ میرے دل کو منور فرما ساتھ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ زِدْنِیْ بِمُشَاهَدَةِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ بِنُوْرِ اَنْوَارِ لَآ

لا الٰہ الا اللہ کے انوار کے ۔ اے اللہ مجھے بیش از بیش عطا کر مشاہدہ اپنی ذات کریمہ کا لا الٰہ الا اللہ کے انوار

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ هُوْ هُوْ هُوْ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سے نور خاص کی بدولت اللہ اللہ اللہ ہو ہو ہو۔ اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ صلی اللہ

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَلَیْهَا نَحْیٰی وَعَلَیْهَا نَمُوْتُ وَعَلَیْهَا نُبْعَثُ اِنْشَآءَ اللّٰهُ

علیہ و آلہ وسلم اسی (عقیدہ توحید ورسالت) پر ہم زندہ رہیں گے اور اسی پر فوت ہونگے اور اس پر اُٹھائے جائیں گے انشاء اللہ

مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ الْمُطْمَئِنِّیْنَ الْمُسْتَبْشِرِیْنَ بِنِعَمِهٖ وَكَرَمِهٖ وَفَضْلِهٖ

ان ایمان داروں کی معیت میں جو مطمئن اور مسرور ہیں اللہ تعالےٰ کے انعامات اور اس کے فضل و کرم کے ساتھ

اِرْحَمْ عَلَیَّ بِالْاَنْوَاعِ حَتّٰی تَسْتَغْرِقَ نُوْرٌ فَوْقِیْ وَنُوْرٌ تَحْتِیْ وَنُوْرٌ

مجھ پر ہر طرح کی رحمت نازل فرما یہاں تک گھیرے میں لے نور میرے اُوپر سے اور نور ہی نیچے سے اور نور

شِمَالِیْ وَنُوْرٌ یَّمِیْنِیْ وَقَلْبِیْ مَمْلُوٌّ بِنُوْرٍ وَّصَیِّرْ عَدُوِّیْ مُسَخَّرًا وَّمُنْقَادًا

بائیں سے۔ اور نور دائیں سے در آنحالیکہ میرا دل بھرپور ہو نور کے ساتھ۔ اور مسخر فرما میرے لیے میرے دشمن (نفس) کو اور اسے میرا

لِیْ بِرَحْمَتِكَ فَلَا یَضُرُّنِیْ بَلْ حَوِّلْهُ اِلٰی نُوْرٍ لَّطِیْفٍ كَآئِنٍ مَّظْهَرِ

تابعدار ساتھ اپنی رحمت خاص کے پس وہ مجھے ضرر نہ دے۔ بلکہ اس کو پھیر دے طرف لطیف نور کے جو تیرا مظہر

جَمَالِیْ رَّحِیْمِیِّ وَّاَوْقِفْنِیْ عَلٰی اَنْوَاعِ الرَّحْمَةِ اللَّآئِقَةِ بِخَلَآئِقِكَ اِمَّا

جمال اور عکس شان رحیمی ہو اور مجھے واقف فرما رحمت کے ان اقسام پر جو لائق ہیں تیری مخلوقات کے ساتھ یا تو

بِدَعْوَةِ الْاِسْمِ النُّوْرِ اَوْ بِالدَّوَامِ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ اَوْ بِكِتَابَةِ صَحِیْفَةٍ

اسم نور کی دعوت و وظیفہ کے ساتھ یا ہمیشہ کے لیے اے نور سب انوار کے۔ یا ساتھ لکھنے صحیفہ کے

مَّجْعُوْلَةٍ فِیْ عُنُقِهٖ اَوْ مَشْغُوْلَةٍ فِیْ شَرَابِهٖ مُؤَثِّرَةٍ بِتَاْثِیْرٍ تَآمٍّ مِّنْ

جو ڈالا گیا ہے نفس کی گردن میں۔ یا وہ مشغول ہے اس کے پینے میں جو مکمل مؤثر ہے تاثیر کامل کے ساتھ

عِنْدِكَ یَا عَلَّامُ اِرْفَعْ اَنْوَاعَ الْاٰلَامِ وَاَنْتَ نُوْرٌ فِیْ كُلِّ السَّاعَاتِ

تیرے پاس سے ۔ اے بہت زیادہ علم والے اور فرما تمام قسم کے درد والم کو۔ اور تُو ہی نور ہے تمام ساعتوں میں۔

Marfat.com

وَالْاَيَّامِ وَالْاٰنِ وَالْاٰنَاتِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تُعْطِيْ مَا يَسْـ[illegible]

اور ایام میں۔ آن واحد میں۔ اور تمام آنوں میں۔ اے اللہ تو ہی عطا کرتا ہے جس کا سوال کرتا ہے عبد تیرا۔

فَطَهِّرْنِيْ عَنِ الْخَطَرَاتِ كُلِّهَا صَغِيْرِهَا وَكَبِيْرِهَا حَتّٰى يَسْتَعِدَّ [illegible]

لہٰذا تو پاک فرما مجھے تمامتر خیالات نفسانیہ سے چھوٹے ہوں یا بڑے تا آنکہ صلاحیت حاصل کرلے میرا دل

لِمُشَاهَدَتِكَ عَلٰى وَجْهِ الْاِسْتِغْرَاقِ فَاِذَا رَجَعْنَا مِنْ ذٰلِكَ فَجَآءَ [illegible]

تیرے مشاہدہ کی استغراق وانہماک کے طریقہ پر جب ہم اس استغراق اور سکر سے حالت صحو کی طرف لوٹیں تو ہمارا دل بھی ہمارے ساتھ آئے

مَعَ الصُّوَرِ الْحَسَنَةِ مُشَافِهًا مَّعَهَا مُتَلَذِّذًا بِاِجْتِمَاعٍ رُّوْحِيٍّ مُّنَزَّهٍ عَنْ

بمع ایسی حسین صورتوں کے جن کو آمنے سامنے دیکھے۔ جن کے ساتھ روحانی اجتماع کے ساتھ لطف اندوز ہو اور نفسانی آمیزش سے منزہ ہو

نَفْسِيٍّ وَّاَخَافُ فِيْ نَفْسِيْ غِنَآءَ مَنْ لَّا يَحْتَاجُ اِلَيْكَ مِنْ حَيْثُ ذَاتِ

اور میں خوف رکھتا ہوں اپنے نفس میں ایسے شخص جیسی بے پرواہی کے پیدا ہونے سے جو اپنے آپ کو تیری طرف محتاج نہ سمجھے ذات واحد ہونے کی

الْوَاحِدِ وَحْدَةِ الْوَاحِدِيَّةِ سَآئِرًا فِيْ لَمْحٍ دُوْنَ لَمْحٍ فِيْ نُوْرٍ دُوْنَ نُوْرٍ

حیثیت جس میں یکتائی و انفرادیت کی وحدت کاملہ موجود ہے۔ جو چلنے والا ہو ایک لمحہ بغیر دوسرے لمحہ کے اور ایک نور میں بغیر دوسرے نور کے

رَآئِيًا لِّكُلِّ مَوْجُوْدٍ فِيْ عَيْنٍ مَّشْهُوْدَةٍ فِيْ ذٰلِكَ النُّوْرِ يَا وَاجِبَ

دیکھنے والا ہے ہر موجود کو اس تشخص خاص میں جس کو دیکھا گیا ہے اسی نور میں یا وہ ذات جس کا وجود

الْوُجُوْدِ وَيَا فَآئِضَ الْجُوْدِ يَا صَانِعَ الدُّهُوْرِ وَيَا خَالِقَ النُّوْرِ [illegible]

اپنے آپ ضروری ہے اور اے وہ ذات جس پر جود و نوال جاری ہے۔ اے بنانے والے ازمنہ و دھور کے۔ اور اے نور روحانی کے

اَفِضْ عَلَيْنَا الْاَنْوَارَ الَّتِيْ هِيَ مَظَاهِرُ الْوَهَّابِ الرَّزَّاقِ [illegible]

خالق ہم پر برسا اور جاری فرما وہ انوار جو تیری شان وہابی اور رزاقی کے مظاہر ہیں۔ سرایت کرنے والے ہیں

حَوَاسِّنَا لِتُكْتَسَبَ الْجُزْئِيَّاتُ مِنْ تَعْطِيْلٍ وَّصَيِّرْنِيْ نُوْرًا [illegible]

ہمارے حواس میں تاکہ جزئیات کی آرائش کی جاسکے ان کی بے رونقی کے بعد۔ اور کردے مجھے ایسا لطیف نور

عَآئِقًا لِّكَشْفٍ حِسِّيٍّ اَوْ قُبْحٍ مَّعْنَوِيٍّ مُّمْحِقٍ مُّغْلِقٍ اَللّٰهُمَّ [illegible]

جو روکنے والا ہو محسوس نقص کو یا معنوی غیر محسوس قباحت کو جو بے نور اور بندش والی ہے۔ اے اللہ بنا تو اپنے اس بندے کو

Marfat.com

الدَّاعِيْ إِلَيْكَ مِنْ نُّوْرٍ مُّعَدِّيٍّ فَامْتَلَأَ أَمْعَائِيْ وَكَبِدِيْ وَعُرُوْقِيْ
جو تیری طرف بلانے والا ہے عظیم وجلیل نور سے پس بھر دے میری انتڑیوں، جگر اور تمام رگوں کو

بِالْأَنْوَارِ امْتِلَاءَ الْعَرْشِ بِهَا فَأُقَابِلَهُ رَأْسًا بِرَأْسٍ مِّنْ غَيْرِ حِسَابٍ
ساتھ انوار کے مانند بھرنے عرش کے ساتھ ان انوار کے پس ان کو قبول کرنے کی صلاحیت دیا جاؤں تمام کے تمام کی بغیر حساب وحد بندی کے

وَّاسْقِنِيْ كَأْسًا كَادِحًا مِّنْ قَدَّاحِهٖ وَنَوِّرْ قَلْبِيْ بِنُوْرٍ نُوْرِهٖ فِي
اور پلا مجھے پیالا کر سخت مشقت اٹھانے والا ہے اپنے بنانے والے سے۔ اور منور فرما میرے دل کو عظیم نور کے ساتھ انوار میں سے

الْأَنْوَارِ وَانْظُرْ بِنَظَرٍ نَاظِرَةٍ فِي النَّوَاظِرِ الْأَنْظَارِ عَنْ جَوْهَرَةِ الْأَنْوَارِ
اور مشرف فرما مجھے آنکھوں کی نظروں میں سے ایسی نظر کے ساتھ جو (نور حاصل کرنے والی ہے) انوار لاہوتیہ

اللَّاهُوْتِيَّةِ الْأَزَلِيَّةِ الصَّمَدِيَّةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ النُّوْرَ يَا نُوْرَ
ازلیہ صمدیہ کے جوھر سے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں نور کا اے نور کو نورانیت بخشنے

النُّوْرِ وَيَا مُدَبِّرَ الْأُمُوْرِ وَيَا عَالِمَ الْأَسْرَارِ وَالسُّرُوْرِ وَيَا نُوْرَ
والے اور اے امور کی تدبیر فرمانے والے۔ اور اے جاننے والے اسرار کے مسرتوں کے۔ اور اے نور کو

النُّوْرِ أَنْوِرْ لَنَا لِحَالِ خَيَالِ أَفْعَالِ أَعْمَالِ أَقْوَالِ كُلٌّ إِلَيْنَا مِنْ نُّوْرِ
منور کرنے والے ہمارے لیے نورانیت پیدا فرما واسطے ہماری طرف راجع احوال، خیال، افعال، اعمال و اقوال کے اپنے نور خاص

نُوْرِكَ وَنُوْرِ الْكُلِّ أَعْنِيْ نُوْرَ حَبِيْبِكَ وَمَحْبُوْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
سے اور ساری مخلوق کے نور یعنی اپنے حبیب ومحبوب محمد کے نور سے صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَطَائِكَ وَنَوِّرْنَا بِنُوْرِ طَاعَتِكَ وَاطَاعَتِكَ وَاطَاعَةِ
علیہ وسلم بطفیل اپنی عطا کے۔ اور ہمیں منور فرما اپنی فرمانبرداری۔ اپنی اطاعت کے نور سے اور اپنے

رَسُوْلِكَ بِحُرْمَةِ نُوْرِهٖ وَأَنْوَارِهٖ وَعِزِّهٖ وَعِزَّتِهٖ وَسِرِّهٖ وَأَسْرَارِهٖ
رسول کی اطاعت کے نور سے بوسیلہ عزت واحترام ان کے نور وانوار کے اور ان کے غلبہ اور عزت کے اور ان کے لطیفہ سر اور اسرار ورموز کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ان کی آل پر

Marfat.com

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ قُلُوْبِنَا وَسِرِّ سَرَائِرِنَا وَفَهْمِ عُقُوْلِنَا وَبَاصِرَةِ

جو ہمارے قلوب کے نور ہیں۔ اور ہمارے بواطن واندرون کے سرِ مخفی ہیں۔ اور ہمارے عقول کا فہم اور ان کی دانش ہیں۔ اور ہماری بصیرت اور نگاہ قلب کی

بَصِيْرَتِنَا وَبَصَرِ بَصَرِنَا مِنْ نُّوْرِ دَقَائِقِ الْجَلَالِ الْاَكْرَمِ وَسِرِّ حَقَائِقِ

بینائی ہیں اور چشم سر کی بصارت ہیں یعنی جلال اکرم کے دقائق کے نور

الْجَمَالِ الْاَعْظَمِ وَمَظْهَرِ الْاَنْوَارِ الصِّفَاتِيِّ الْاَتَمِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جمال اعظم کے حقائق کے راز پنہانی اور اللہ تعالے کے انوار صفاتیہ کے مظہر اتم پر اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ حَقَائِقِ الْجَمَالِ الْاَعْظَمِ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو کہ جمال اعظم کی حقیقتوں کے راز مخفی ہیں

وَنُوْرِ دَقَائِقِ الْجَلَالِ الْاَكْرَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور (تیرے) جلال اکرم کی لطافتوں اور باریکیوں کے نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قِبْلَةِ التَّجَلِّيِّ الذَّاتِيِّ وَمَظْهَرِ النُّوْرِ الصِّفَاتِيِّ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ تیری تجلی ذاتی کا قبلہ اور مرکز ہیں اور تیرے نور صفاتی کی جلوہ گاہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّفِيْضِ النُّوْرِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو کہ نور کا چشمۂ فیضان ہیں

السِّرَاجِ الثَّجَّاجِ وَمُتَلَاطِمِ الْاَمْوَاجِ بِنُوْرِ الْبَصَائِرِ وَمَدَدِ الدَّوَائِرِ

جو ایسے چراغ ہیں کہ اس سے روشنی پھوٹ رہی ہے اور ایسے سمندر ہیں جس کی موجیں تلاطم خیز ہیں بصیرتوں کے نور کے ساتھ اور مصائب وآفات میں امداد واعانت

اِلٰهِيْ اَظْهِرْ نُوْرَ حَيَاتِكَ فِيْ حَيَاتِيْ اَنْتَ اِلٰهُ الْاَنْوَارِ الْمُشْرِقَةِ فِيْ

کے ساتھ۔ اے میرے معبود برحق ظاہر فرما اپنی حیات ابدی کے نور کو میری حیاتی میں تو ہی مالک ہے ان انوار کا جو چمکنے والے ہیں

اَطْبَاقِ السَّمٰوٰتِ الْمُتَجَلِّيَةِ وَالْاَنْوَارِ الْجَلِيَّةِ الْبَرَّاقَةِ الْمُسْتَجِنَّةِ مِنْهُ

روشن آسمانوں کے طبقات میں اور بے پردہ چمکتے انوار ہیں جن کی بدولت چھپ جانے والے ہیں

الْاَنْوَارُ الظُّلْمَانِيَّةُ الْكَدِرَةُ الْجَهَنَّمِيَّةُ الْمُخْلِقَةُ الْمُضْمَحِلَّةُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

وہ انوار جو ظلمانی اور مکدر ہیں اور جہنم سے تعلق رکھتے ہیں اور بوسیدہ کرنے والے اور بے رونق ہیں۔ اے اللہ میں بالیقین

Marfat.com

اَسْئَلُكَ خَيَالَ اَنْوَارِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَنْوَارِ الْمُطْلَقِ وَبِاَكْبَارِ الَّذِيْنَ خُلُقًا

سوال کرتا ہوں تجھ سے اس ہستی مقدس کا خیال نورانی جو تیری ذات مطلق کے انوار سے قائم و ثابت ہیں اور دین کا از روئے اخلاق بڑائی اور عظمت دینے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِیْ نَوَّرَ

ساتھ موصوف ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر اور اوپر آل سیدنا محمد کے (وہ سید خلائق) کہ منور فرمایا

اللّٰهُ الْاَنْوَارَ بِنُوْرِ نُوْرِ مُحَيَّاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اللہ تعالیٰ نے انوار کو ان کے چہرۂ انور کے نور سے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِیْ تَلَاْلَأَتِ الْاَنْوَارُ الرَّبَّانِيَّةُ حَوَالَيْهِ

آل محمد پر کہ چمکے انوار ربانی اس (آقا) کے اردا گرد

لَمَّا اَتْحَفَهُ اللّٰهُ بِالْقُرْبِ مِنْهُ وَاِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مشرف فرمایا اپنے قرب ذات سے اور اپنی طرف بلانے کے ساتھ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِیْ اَحْبَبْتَ وَتَوَجَّهْتَ اِلٰى نُوْرِ اللّٰهِ

آل محمد پر جسے تو نے محبوب بنایا اور راغب و طالب بنایا اپنے نور کا اپنے فضل

بِفَضْلِ اللّٰهِ وَكَرَمِ اللّٰهِ مِنْ عَيْنِ نُوْرِ اللّٰهِ وَنَوَّرَهُ وَنَوَّرَ ظُهُوْرَهُ صَلَّى

اور کرم سے جو شروع ہونے والا ہے عین نور ذات سے اور ان کی ذات کو نورانی بنا اور ان کے ظہور کو بھی نورانی بنا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ رحمتیں نازل فرما ہمارے مولیٰ محمد اور آل محمد پر جو (مولیٰ) کہ شب بیدار رہیں

مُحَمَّدِ ۣ الْهَجُوْدِ الْهَادِی الَّذِیْ خَلَقْتَ اَوَّلَ كُلِّ شَیْءٍ نُوْرَهُ وَنُوْرُهُ

اور رہنمائے خلق ہیں کہ پیدا کیا تو نے ہر شئی سے پہلے ان کے نور کو جبکہ ان کا نور

قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ وَّنُوْرُهُ مِنْ نُّوْرِ اللّٰهِ وَظُهُوْرُهُ مِنْ ظُهُوْرِ اللّٰهِ وَسُرُوْرِ

ہر نور سے پہلے ہے۔ ان کا نور اللہ کے نور سے ہے اور ان کا ظہور اللہ تعالیٰ کے ظہور کا مظہر ہے اور اس کے سرور سے ہے

اللّٰهِ وَسُرُوْرُهُ مِنْ سُرُوْرِ اللّٰهِ وَسُرُوْرُ اللّٰهِ مِنْ ظُهُوْرِهِ وَسُرُوْرِهِ

اور ان کا سرور اللہ تعالیٰ کے سرور سے ہے اور اللہ تعالیٰ کا سرور ان کے ظہور اور سرور سے ہے

Marfat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِوَجْهِكَ النُّوْرِ وَبِعَرْشِكَ

صلی اللہ علیہ وسلم اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ذات نورانی کے توسل سے۔ اور عرش نورانی کے صدقے میں

النُّوْرِ وَبِقَلَمِكَ النُّوْرِ وَبِرُوْحِكَ النُّوْرِ وَبِصُوْرِكَ النُّوْرِ وَبِكُرْسِيِّكَ

اور تیرے قلم قدرت کے وسیلے سے جو سراسر نور ہے۔ اور تیرے مخصوص روح کے طفیل جو کہ سراسر نور ہے۔ اور نورانی صور اسرافیل کے صدقے۔ اور تیری کرسی

النُّوْرِ وَاَسْئَلُكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ وَيَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّيَا مُنَوِّرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّ

کے توسل سے جو نور محض ہے۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے نور کی نورانیت اور سب انوار کے نور اور انوار کو منور کرنے والے اور

اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ عِظَامِيْ

میں طلب کرتا ہوں تجھ سے کہ تو پیدا کرے میرے دل میں نور کو۔ اور میری آنکھ میں نور۔ اور میری ہڈیوں میں

نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ

نور کو اور میرے گوشت میں نور۔ اور میرے چمڑے میں نور پیدا فرمادے۔ اور میرے بالوں میں نور کو تخلیق کرے۔ اور میری دائیں جانب

نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِيْ

نور۔ بائیں طرف نور۔ اور میرے آگے نور۔ اور میرے پیچھے نور۔ اور میرے اوپر

نُوْرًا وَّاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحَقُّقٍ وَّاَنْ تَغْشَانِيْ فِي النُّوْرِ اِنَّكَ

نور پیدا فرمادے۔ اور میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری ذات کی اس سے کہ میں غارت کیا جاؤں دولت یقین سے اور مطالبہ کرتا ہوں کہ مجھے چھپالے نور میں

اَنْتَ نُوْرُ الْاَنْوَارِ مُنَوِّرُ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْاَبْرَارِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ

بیشک تو ہی سب انوار کا نور ہے۔ اور نور بخشنے والا ہے مقربین اور محسنین کو۔ بہت ہی پاکیزہ و مقدس ہے۔ رب ہے

الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ تَعَالٰى رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ حَضْرَةِ الْقُدُسِ

تمام ملائکہ کا بالعموم اور روح امین کا بالخصوص۔ بلند مرتبت ہے رب ان ملائکہ کا جو کہ اس کی بارگاہ مقدس میں

حَاضِرُوْنَ تَعَالٰى رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ هُمْ فَاعِلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ

حاضر ہیں۔ بلند شان ہے رب ان ملائکہ کا جو کہ وہی کرتے جس کا حکم دئے جاتے ہیں

تَعَالٰى رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ هُمْ فِي الْاَرْضِ سَاعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

عالی مرتبت ہے رب ان ملائکہ کا جو زمین میں سعی اور جدوجہد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ بے شک میں ہوں

Marfat.com

أَسْئَلُكَ بِالْأَرْوَاحِ الْمُفَضَّلَةِ وَبِلَيَالٍ عَشْرٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سائل تیری بارگاہ کا بوسیلہ ان ارواح کے جو فضیلت اور برتری دے گئے ہیں اور بطفیل دس مقدس راتوں کے۔ اے اللہ صلاۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ شَجَرَةً لَّهَا أَرْبَعَةُ أَغْصَانٍ

ہمارے سرور محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے ابتدا میں پیدا فرمایا ایک درخت کو جس کی چار ٹہنیاں

وَسَمّٰهَا شَجَرَةَ الْيَقِيْنِ بِالْإِبْتِدَآءِ ثُمَّ خَلَقَ نُوْرَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہیں اور اس کو شجرۃ الیقین کے نام سے موسوم فرمایا۔ پھر پیدا فرمایا آپ کے نور کو صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ كَمِثْلِ طَاؤُسٍ فِيْ حِجَابٍ مِّنَ الدُّرَّةِ الْبَيْضَآءِ ثُمَّ وَضَعَهٗ

مانند طاؤس کے سفید و براق موتی کے حجاب میں پھر اسے رکھا

عَلٰى تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَسَبَّحَ عَلَيْهَا سَبْعِيْنَ أَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ خَلَقَ مِرْاٰةَ

اس درخت پر۔ اور اس پر صلوات نازل فرمائیں ستر ہزار سال تک پھر پیدا فرمایا حیا کا آئینہ

الْحَيَآءِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَنْظُرُوْنَ إِلٰى نُوْرِهٖ فِيْ وَجْهِهِ الْكَرِيْمِ هُوَ

اور آپ کی آل اور اصحاب پر (صلوٰۃ وسلام بھیج) جو آپ کے انوار کو دیکھا کرتے تھے آپکے چہرۂ مکرم میں درآنحالیکہ آپ

أَشَدُّ حَيَآءً مِّنَ الْعَذْرَآءِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَآ أَشْرَقَتْ بِالنُّوْرِ الَّذِيْ

بہت زیادہ شرمیلے تھے کنواری عورتوں سے (جو پردہ میں ہوں) اور آپ کی ذات پر برکت اور سلامتی نازل فرما ان اشیاء کی گنتی وشمار کے مطابق جو

خَلَقْتَ مِنْ نُّوْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَشْيَآءِ اَللّٰهُمَّ

تو نے روشن فرمایئں ساتھ اس نور کے جو تو نے پیدا کیا محمدؐ عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ اور تیرے رسول محتشم اور حبیب مکرم ہیں جو ایسے

الَّذِيْٓ أَخْبَرَ فَوَضَعَ اللّٰهُ مِنْكَ الدُّرَّةَ بِاسْتِقْبَالِهٖ فَلَمَّا نَظَرَ

نبی امیؐ ہیں کہ انہوں نے (کان وما یکون کی) خبر دی ہے تب اللہ تعالیٰ نے رکھا تمہارے (نور پر محیط) موتی کو اپنے روبرو۔ جب نظر کی

الطَّاؤُسُ فِيْهَا رَاٰى صُوْرَةً أَحْسَنَ فَاسْتَحْيٰى مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَسَجَدَ

تمہارے طاؤس نور نے اس سفید موتی پر تو بہت ہی حسین صورت کو دیکھا۔ پس اللہ تعالیٰ سے حیا دامنگیر ہو گئی تب سجدہ کیا

Marfat.com

خمس مرات فصارت عليه وعلى أمته فرضا بخمس صلوات

پانچ مرتبہ تو فرض ہوگئے آپ پر اور آپ کی اُمت پر وہ سجدے پانچ نمازوں کی صورت میں

بأمر الله تعالى ونظر الله عز وجل إلى ذلك النور نظر المحبة

اللہ تعالیٰ کے امر سے۔ اور نظر فرمائی اللہ عزوجل نے طرف اس نور کے نظر محبت والی

فتعرق حياء من الله تعالى وآله وصحبه الذين أمر الله محبوبه

تو وہ پسینہ پسینہ ہوگیا اللہ تعالیٰ سے شرم وحیاء کی وجہ سے۔ اور صلوات نازل فرما آپ کے اہل بیت اور صحابہ کرام پر جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے اپنے

بتعليم محبتهم إياه قل إن كنتم تحبون الله فاتبعوني يحببكم الله تعالى

محبوب کو حکم دیا انھیں اپنی محبت کی تعلیم دینے (اور اس کے وجوب ولزوم کو ان کے سامنے بیان کرنے کا) فرما دیجئے اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع

وبارك وسلم بعدد ما لا نهاية لأفراده ولا يقدر على إحصائه أحد

کرو اللہ تمہیں اپنا محبوب بنالیگا۔ اور برکات وتعلیمات نازل فرما اپنے محبوب اور انکے اہل بیت واصحاب پر اتنی کثیر مقدار میں کہ جس کے افراد کی انتہا نہ ہو۔ اور نہ

غير الله تعالى اللهم صل على سيدنا محمد عبدك ورسولك و

قادر ہوسکے اس کے احاطہ اور شمار پر کوئی بھی۔ سوائے اللہ تعالیٰ کے۔ اے اللہ درود وصلواۃ نازل فرما سیدنا محمد پر جو تیرے عبد خاص، رسول محتشم ہیں اور

حبيبك النبي الأمي الذي خلق من نوره فمن عرق رأسه خلق الملائكة

تیرے حبیب نبی اُمّی جو (سرتاپا) نور سے پیدا کئے گئے۔ پس ان کے سر اقدس کے پسینہ سے پیدا کیا گیا ملائکہ کو

ومن عرق وجهه خلق العرش والكرسي واللوح والقلم والشمس والقمر

اور ان کے چہرہ اقدس کے پسینہ سے پیدا کئے گئے عرش وکرسی اور لوح وقلم اور شمس وقمر

وما كان في السماء من الحجاب والكوكب المضيئ ومن عرق صدره

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے یعنی حجابات نور اور روشن ستارے۔ اور ان کے سینہ مبارک کے پسینہ سے

خلق الأنبياء والمرسلون والشهداء والصالحون وكل ولي وعلى آله و

پیدا کئے گئے انبیاء ومرسلین اور شہداء وصالحین اور تمام اولیاء اور

صحبه الذين أفضلهم الصديق ثم عمر ثم عثمان ثم علي

(درود وصلواۃ نازل فرما) آپکے اہل بیت اور صحابہ کرام پر جن میں سے سب سے افضل ابوبکر ہیں۔ ان کے بعد عمر، پھر عثمان اور ان کے بعد علی مرتضیٰ جن کے متعلق

Marfat.com

جبرائیلُ لَا فَتٰی اِلَّا عَلِیٌّ ٥ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جبرئیل علیہ السلام نے کہا نہیں کوئی صاحب فتوت اور جوانمرد مگر علی۔ اور برکتیں اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ صلوات نازل فرما ہمارے آقا محمد

عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَحَبِیْبِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ خُلِقَ مِنْ عَرَقِ

پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول و حبیب نبی امی ہیں کہ پیدا کیا گیا

حَاجِبَیْہِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ ٥

ان کے ہر دو ابروں کے پسینہ سے مومنین و مومنات اور مسلمین و مسلمات کو۔

وَمِنْ عَرَقِ اُذُنَیْہِ اَرْوَاحُ الْیَھُوْدِ وَالنَّصَارٰی وَالْمَجُوْسِ وَمَا اَشْبَہَ

اور آپ کے دونوں کانوں کے پسینہ سے یہودیوں۔ نصرانیوں۔ مجوسیوں اور ان جیسے دیگر

ذٰلِکَ مِنْ اَھْلِ الضَّلَالَاتِ ٥ وَمِنْ عَرَقِ رِجْلَیْہِ خُلِقَ الْاَرْضُ مِنَ الْمَغْرِبِ

گمراہوں کی روحوں کو (پیدا کیا) اور آپ کے دونوں پاؤں کے پسینہ سے پیدا کی گئی ساری زمین مغرب سے

وَالْمَشْرِقِ وَمَا فِیْھَا مِنْ اَنْوَاعِ الْمَخْلُوْقَاتِ ٥ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الَّذِیْنَ کَانُوْا

مشرق تک اور وہ تمام انواع واقسام کی مخلوقات جو اس زمین میں ہے۔ اور (درود وسلام بھیج) آپ کے آل واصحاب پر جو کہ تھے

عَاشِقِیْنَ بِنُوْرِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمُقَدَّمِیْنَ بِرُؤْیَۃِ جَمَالِہٖ

عاشق ان کے نور جمال پر صلی اللہ علیہ وسلم اور سب امت پر شرف پانے والے تھے آپ کے دیدار جمال کی بدولت

فَبِذٰلِکَ النُّوْرِ صَارُوْا کَالنُّجُوْمِ فِی السَّمٰوٰتِ ٥ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ

پس ہو گئے اس نور مقدس (کے عکس اور پرتو) کی بدولت آسمان کے ستاروں کی مانند اور برکت وسلامتی عطا فرما مطابق تعداد

کُلِّ مَا تَعَلَّقَ بِہٖ اِیْجَادُکَ مِنَ الْجَوَاھِرِ وَالْاَعْرَاضِ فِی الْاَرْضِ وَ

ان تمام اشیاء کے جن کے ساتھ تیری ایجاد وتخلیق کا تعلق ہوا خواہ وہ جواہر ہیں یا اعراض۔ زمین میں ہیں یا

السَّمَآءِ وَالْجَنَّۃِ وَالنَّارِ الْمَادِیَّاتِ مِنْھَا وَالْمُجَرَّدَاتِ ٥ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

آسمان میں۔ جنت میں ہیں یا دوزخ میں۔ مادیات ہیں یا مجردات۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَحَبِیْبِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

نازل فرما ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی امی ہیں

Marfat.com

الَّذِیْ اَمَرَ اللّٰهُ نُوْرَهٗ اَنْ اُنْظُرْ فَرَاٰی عَنْ اَمَامِهٖ نُوْرًا وَّعَنْ وَّرَآئِهٖ نُوْرًا

جن کے نور مقدس کو اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ نظر اٹھایئے تو اس نور انور نے اپنے آگے ایک نور دیکھا اور اپنے پیچھے بھی نور دیکھا

وَّعَنْ یَّمِیْنِهٖ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِهٖ نُوْرًا وَّهُوَ نُوْرُ اَبِیْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ

اور اپنی دائیں جانب ایک نور اور بائیں جانب بھی نور دیکھا اور وہ چاروں نور ابوبکر و عمر اور عثمان

وَحَیْدَرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ثُمَّ سَبَّحَ

وحیدر (کے) تھے۔ اللہ تعالےٰ ان سے راضی ہو اور انھیں جنت کی پاکیزہ شراب پلائے۔ پھر تسبیح کہی

سَبْعِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ خَلَقَ نُوْرَ الْاَنْبِیَآءِ مِنْ نُّوْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ

ستر ہزار سال۔ پھر پیدا کیا گیا انبیاء کے نور کو نور محمدی سے صلی اللہ علیہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرْوْرًا وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِیْنَ كَانَ كُلٌّ مِّنْهُمْ عِنْدَ

وسلم سلسلہ وار۔ اور صلوٰۃ وسلام نازل ہو آپ کے آل و اصحاب پر جن میں سے ہر ایک مومنین

الْمُؤْمِنِیْنَ لَیِّنًا وَّعَلَی الصِّغَارِ رَحِیْمًا وَّعَلَی الْفُقَرَآءِ مُحْسِنًا وَّعَلَی

کے لیے نرم اور گداز تھا اور برخورداروں پر رحم فرمانے والا۔ فقراء پر احسان فرمانے والا (اللہ ورسول کے)

الْاَعْدَآءِ قَهُوْرًا وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَا فِیْ دَرَجَاتِ الْجِنَانِ وَالْحُوْرِ

دشمنوں پر قہر اور غضب الٰہی کا نمونہ۔ اور برکات وسلامتی نازل فرما مطابق تعداد ان تمام اشیاء کے جو جنتوں کے مختلف درجات میں ہیں اور

وَالْقُصُوْرِ وَالْفَوَاكِهِ وَالْاَطْعِمَةِ طَیِّبًا لِاَهْلِهَا وَرَاحَةً وَّسُرُوْرًا اَللّٰهُمَّ

شمار حوروں کے اور محلات کے اور جنتی میوہ جات اور طعاموں کے جو اہل جنت کے لیے طیب و پاکیزہ ہیں اور موجب راحت و سرور۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِیْبِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ

صلوات نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی امی ہیں جن کے

نَظَرَ اللّٰهُ اِلٰی نُوْرِهٖ فَخَلَقَ مِنْهَا اَرْوَاحَ الْاَنْبِیَآءِ فَقَالُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نور مقدس کی طرف اللہ تعالیٰ نے نظر خاص فرمائی پس اس سے انبیاء علیہم السلام کی روحوں کو پیدا فرمایا تو وہ سب کہنے لگے لا الٰہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ خَلَقَ قِنْدِیْلًا مِّنَ الْعَقِیْقِ الْاَحْمَرِ

محمد رسول اللہ پھر اللہ تعالےٰ نے پیدا فرمائی ایک قندیل سرخ عقیق سے کہ دیکھا جا سکتا تھا (اس کی شفافیت کی وجہ سے)

Marfat.com

ظَاهِرُهٗ مِنْ بَاطِنِهٖ ثُمَّ خَلَقَ صُوْرَةَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ؁ كَصُوْرَتِهٖ فِی

اس کا بیرونی حصہ اندرونی حصہ سے۔ پھر پیدا فرمایا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نورانی صورت کو مانند آپ کی دنیوی جسمانی

الدُّنْيَا ثُمَّ وَضَعَهَا فِیْ ذٰلِكَ الْقِنْدِيْلِ قِيَامُهٗ فِيْهِ كَقِيَامِهٖ فِی الصَّلٰوةِ

صورت کے بعد ازاں اس کو ودیعت فرمایا اس قندیل میں اس انداز سے کہ آپ کے وجود نورانی کا قیام اس میں مثل آپ کے قیام صلوٰۃ

اِلٰی وَجْهِ اللّٰهِ ؁ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَنْظُرُوْنَ اِلٰی نُوْرِ اللّٰهِ كَاَنَّ عَلٰی

کے تھا ذات باری تعالیٰ کی طرف انابت و رجوع کی حالت میں۔ اور (صلوٰۃ وسلام نازل فرما) آپ کی آل اور اصحاب پر جو کہ دیکھا کرتے تھے نور خداوند

رُءُوْسِهِمُ الطُّيُوْرَ وَيَقُوْمُوْنَ فِی الصَّلٰوةِ خَاشِعِيْنَ مُتَضَرِّعِيْنَ

کی طرف (ادب و نیاز اور تعظیم و تکریم سے) گویا کہ ان کے سروں پر پرندے ہیں (جو ذرا سی جنبش پر اڑ جائیں گے) اور نماز میں قیام کرتے تھے خضوع و خشوع کی حالت میں

لِخَشْيَةِ اللّٰهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَوْجُوْدٍ مِّنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی

بسبب اللہ تعالیٰ کے خوف کے۔ اور برکات و تسلیمات نازل فرما مطابق تعداد جمیع موجودات کے بالائے عرش سے لے کر

اَسْفَلِ الْفَرْشِ مِمَّا لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ اَنْ يَّحْصُرَهٗ وَيُحِيْطَ بِهٖ وَمَا لَا يَعْلَمُ

نشیب فرش تک کہ کسی کو قدرت نہیں کہ سب کے پاس حاضر ہو اور ان کا احاطہ کرے اور ایسی مخلوق کہ نہیں جانتا

جُنُوْدَهٗ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ

اس کے انواع و اصناف کو مگر اللہ تعالیٰ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول مکرم اور

حَبِيْبِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ طَافَ الْاَرْوَاحُ نُوْرَهٗ بِالتَّسْبِيْحِ وَالتَّهْلِيْلِ مِائَةً

حبیب معظم نبی امی ہیں جن کے نور انور کا طواف کیا تمام روحوں نے تسبیح و تہلیل کہتے ہوئے

وَّسَبْعِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ؁ ثُمَّ اُمِرُوْا لِيَنْظُرُوْا اِلَيْهَا فَمِنْهُمْ مَّنْ رَّاٰی

ایک لاکھ ستر ہزار سال تک۔ پھر انہیں حکم دیا گیا کہ اس صورت نورانی کی طرف دیکھیں تو ان میں سے بعض نے دیکھا

رَاْسَهٗ صَارَ لِلْخَلْقِ سُلْطَانًا وَّخَلِيْفَةً ؁ وَمَنْ رَّاٰی جَبْهَتَهٗ صَارَ اَمِيْرًا

اس کے سر ناز کو تو وہ مخلوق کا بادشاہ اور حکمران ہوا۔ اور جس نے اس کی پیشانی کو دیکھا تو وہ فرماں روائے

عَادِلًا وَّمَنْ رَّاٰی عَيْنَيْهِ صَارَ حَافِظًا لِّكَلَامِ اللّٰهِ وَاٰيَاتِهِ الْبَيِّنَةِ ؁

عادل ہوا اور جس نے اس نورانی صورت کی آنکھوں کو دیکھا تو وہ کلام اللہ اور اس کی آیات بیّنہ کا حافظ ہوا

Marfat.com

وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَطُوْفُوْنَ رُوْحَهٗ فِيْ جِسْمِهِ الْمُطَهَّرِ صَلَّى

اور (درود وسلام نازل فرما) آپ کی آل اور اصحاب پر کہ جو آپ کے روح مقدس کا طواف کرتے رہتے تھے جسم مطہر میں ہوتے کی حالت

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَيِّفًا وَّعِشْرِيْنَ سَنَةً ۝ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَا

میں بیس سال سے زائد عرصہ تک (صلی اللہ علیہ وسلم) اور برکت و سلامتی عطا فرما مطابق تعداد اور شمار ان تمام امور کے جو عزت

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ اَللّٰهُمَّ

والے بلند مرتبت اور پاکیزہ صحائف میں (مرقوم ہیں) ان کاتبوں کے ہاتھوں سے جو بزرگ اور محسن ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ

رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص، رسول مکرم اور حبیب معظم نبی اُمی ہیں کہ جس

مَنْ رَّاٰى حَاجِبَيْهِ صَارَ نَقَّاشًا وَّمَنْ رَّاٰى اُذُنَيْهِ صَارَ مُسْتَمِعًا وَّمُقْبِلًا

نے دیکھا ان کے دونوں ابروؤں کو تو وہ نقاش ہوا اور جس نے آپ کے ہر دو گوش مبارک کو دیکھا تو وہ کان لگا کر سننے والا اور غور کرنے والا ہوا۔

وَمَنْ رَّاٰى اَنْفَهٗ صَارَ حَكِيْمًا وَّعَطَّارًا وَّمَنْ رَّاٰى شَفَتَيْهِ صَارَ وَزِيْرًا وَّ

اور جس نے آپ کی بینی مبارک کو دیکھا تو وہ صاحب حکمت اور عطار ہو گیا۔ اور جس نے آپ کے ہونٹوں کی زیارت کی تو وہ وزیر اور

جَمِيْلًا ۝ وَمَنْ رَّاٰى اَسْنَانَهٗ صَارَ حَسَنَ الْوَجْهِ وَمَنْ رَّاٰى لِسَانَهٗ صَارَ

صاحب جمال ہو گیا۔ اور جس نے آپ کے دندان مبارک کی زیارت کی تو وہ خوبرو ہو گیا اور جس نے آپ کی زبان مبارک دیکھی تو

بَيْنَ السَّلَاطِيْنِ رَسُوْلًا ۝ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَقْتَبِسُوْنَ

وہ سلاطین وامراء کے درمیان سفیر بن گیا۔ اور (درود بھیج) آپ کی آل اور اصحاب پر جو کہ حاصل کرتے رہتے تھے فیضان

مِنْ نُّوْرِهٖ بِرُؤْيَةِ وَجْهِهٖ لَيْلًا وَّنَهَارًا وَّبُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

آپ کے نور اقدس کا آپ کے چہرہ انور کے دیدار سے شب و روز اور صبح و شام۔ اور برکت و سلامتی نازل فرما

بِعَدَدِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَوْهَرًا كَانَ اَوْ عَرَضًا مَّادِيًّا كَانَ اَوْ

آسمانوں اور زمینوں میں موجود تمام اشیاء کی تعداد کے مطابق خواہ وہ جوہر ہیں یا عرض مادی و کثیف ہیں یا

مُجَرَّدًا كَثِيْرًا كَانَ اَوْ قَلِيْلًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

مجرد اور لطیف کثیر ہیں یا قلیل۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص

Marfat.com

وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ مَنْ رَّاٰى حَلْقَهٗ صَارَ وَاعِظًا

اور رسول معظم اور حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں کہ جس نے بھی اِن کے حلقوم مبارک پر نگاہ ڈالی تو وہ واعظ بن گیا

وَّمُؤَذِّنًا وَّنَاصِحًا وَمَنْ رَّاٰى لِحْيَتَهٗ صَارَ مُجَاهِدًا وَمَنْ رَّاٰى عَضُدَيْهِ

اور مؤذن اور مخلص و ہمدرد بن گیا۔ اور جس نے آپ کی ریش مبارک کی زیارت کی تو وہ مجاہد بن گیا اور جس نے آپ کے دونوں بازوؤں

صَارَ شُجَاعًا وَمَنْ رَّاٰى عَضُدَهُ الْاَيْمَنَ صَارَ حَجَّامًا وَّفَصَّادًا ۝

کی زیارت کی تو وہ مجسّمہ شجاعت بن گیا۔ اور جس نے آپ کے صرف دایئں بازو کو دیکھا تو وہ جراح اور رگزن بن گیا۔

وَمَنْ رَّاٰى عُنُقَهٗ صَارَ تَاجِرًا وَّمَنْ رَّاٰى عَضُدَهُ الْاَيْسَرَ صَارَ

اور جس نے آپ کی گردن مبارک کا دیدار کیا تو وہ تاجر ہو گیا۔ اور جس نے آپ کا صرف بایاں بازو دیکھا تو وہ

غَلِيْظَ الْقَلْبِ جَلَّادًا ۝ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانَ كُلٌّ مِّنْهُمْ قَاهِرًا

سخت دل جلاد بن گیا۔ اور (درود بھیج) آپ کی آل اور اصحاب پر کہ جن میں سے ہر ایک قاہر اور غالب تھا

عَلَى الْاِمَارَةِ وَصَارِفًا عِنَانَ الْهِمَّةِ عَنِ الدَّنَاءَةِ وَصَابِرًا وَّحَامِدًا ۝

امارت و حکومت پر۔ اور اپنے عزم و ہمت کی باگ کو پھیرنے والا تھا خساست اور کمینگی سے اور مجسمہ صبر تھا اور اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے والا

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ فَرْدٍ مِّنَ الْمَوْجُوْدِ عِلْوِيًّا كَانَ اَوْ سِفْلِيًّا قَآئِمًا

اور برکت و سلامتی عطا فرما (اے اللہ) تمام افراد موجودات کی تعداد کے مطابق عالم بالا سے تعلق رکھنے والے ہوں یا اسفل سے خود بخود

بِنَفْسِهٖ اَوْ غَيْرِهٖ حَيًّا اَوْ مَيِّتًا نَامِيًا اَوْ جَامِدًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

قائم اور موجود ہوں یا دوسروں کے سہارے قائم ہوں، زندہ ہوں یا فوت شدہ، نباتات کے قبیل سے ہوں یا جمادات سے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ مَنْ رَّاٰى

ہمارے مخدوم محمد پر جو تیرے عبد خاص، رسول معظم اور حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں کہ جس نے زیارت کی

كَفَّهُ الْاَيْمَنَ صَارَ صَرَّافًا ۝ وَمَنْ رَّاٰى كَفَّهُ الْاَيْسَرَ صَارَ كَيَّالًا ۝

ان کے دایئں کف دست کی تو وہ صراف بن گیا اور جس نے ان کے بایئں کف دست کی زیارت کی تو وہ ناپنے میں ماہر بن گیا

وَمَنْ رَّاٰى يَدَيْهِ صَارَ سَخِيًّا وَّكَيِّسًا ۝ وَمَنْ رَّاٰى ظَهْرَ كَفِّهِ الْاَيْسَرِ

اور جس نے آپ کے ہر دو دست مبارک کی زیارت کی تو وہ سخی بن گیا اور صاحب عقل و خرد۔ اور جس نے آپ کی بایئں ہتھیلی کی پشت دیکھی

Marfat.com

صَارَ صَبَّاغًا وَّمَنْ رَّاٰى اَنَامِلَهٗ صَارَ كَاتِبًا وَّمُسَبِّحًا وَّالِهٖ وَ

وہ رنگریز ہوگیا۔ اور جس نے آپ کی انگلیوں کے پورے دیکھے تو وہ فن کتابت میں ماہر ہوا اور تسبیح خوان بنا اور رحمت نازل

الَّذِيْنَ كَانُوْا مَعْدِنَ الْعِلْمِ وَالْكَرَمِ وَمَنْبَعَ النُّوْرِ الْمُعَظَّمِ

فرما۔ آپ کی آل اور اصحاب پر جو کہ علم و سخا کی کان تھے اور نور معظم کا سرچشمہ

فَصَارَ كُلُّ وَّاحِدٍ نَّجْمًا ۝ مَنِ اقْتَدٰى بِهٖ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝

پس ان میں سے ہر ایک نجم ہدایت بن گیا۔ جس نے ان کی اقتداء کی تو بس وہی راہ راست کی کامل ہدایت پانے والا ہے۔

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَنْ هَدَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ فَصَارَ عَزِيْزًا اَوْ مَنْ

اور برکت و سلامتی عطا فرما ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنہیں تو نے ہدایت عطا کی اپنے فضل سے پس وہ عزت والے ہوگئے یا جنہیں

ضَلَّ فِيْ تِيْهِ الْغَوٰى فَصَارَ مُهَانًا وَّذَلِيْلًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

(تو نے ہدایت نہ بخشی) وہ گمگشتگان بادیۂ ضلالت ہوئے پس حقیر اور ذلیل ہوگئے۔ اے اللہ صلوات نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ مَنْ رَّاٰى

محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی امّی ہیں کہ جس نے ان کے بائیں ہاتھ کی انگلیوں کی بیرونی جانب دیکھی

ظَهْرَ اَصَابِعِهِ الْيُسْرٰى صَارَ خَيَّاطًا وَّمَنْ رَّاٰى ظَهْرَ اَصَابِعِهِ الْيُمْنٰى

تو وہ درزی بن گیا اور جس نے بائیں ہاتھ کی انگلیوں کا بیرونی حصہ دیکھا تو وہ

صَارَ حَدَّادًا اَوْ صَائِغًا وَّمَنْ رَّاٰى صَدْرَهٗ صَارَ عَالِمًا وَّمُجْتَهِدًا ۝ وَمَنْ

آہنگر بن گیا اور سنار و زرگر بنا۔ اور جس نے آپ کے سینہ مبارک کی زیارت کی وہ عالم اور مجتہد بن گیا۔ اور جس نے

رَّاٰى ظَهْرَهٗ صَارَ مُطِيْعًا لِّاَمْرِ الشَّرْعِ مُتَوَاضِعًا وَّمَنْ رَّاٰى جَنْبَهٗ صَارَ

آپ کی پشت مبارک پر نگاہ ڈالی وہ امور شرعیہ کا اطاعت گزار اور سراپا تواضع بن گیا۔ اور جس نے آپ کے پہلو مبارک کو دیکھ لیا

غَازِيًا وَّمَنْ رَّاٰى بَطْنَهٗ صَارَ زَاهِدًا اَوْ قَانِعًا وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانَ

وہ غازی بن گیا۔ اور جس نے آپ کے بطن اقدس کی زیارت کی وہ سراپا زہد و قناعت بن گیا۔ اور (صلوٰۃ نازل فرما) آپ کی آل اور اصحاب پر

كُلٌّ مِّنْهُمْ رَاغِبًا عَنِ الدُّنْيَا وَطَالِبًا لِّلْمَوْلٰى وَعَنِ السَّيِّئَاتِ مُعْرِضًا

کہ جن میں سے ہر ایک دنیا سے منہ موڑنے والا تھا اور اپنے مولیٰ کا طلب گار۔ برائیوں سے اعراض کرنے والا

Marfat.com

وَفِی الْحَسَنَاتِ طَآئِعًا ۰ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَنْ شَبِعَ فِیْ وَقْتٍ اَوْ

اور نیکیوں میں سراپا اطاعت۔ اور برکت و سلامتی عطا فرما ان تمام لوگوں کی گنتی کے مطابق جو کسی وقت سیر ہوئے یا

شَرِبَ فِیْ زَمَانٍ وَّمَنْ عَطِشَ فِیْ حِیْنٍ اَوْ صَارَ فِیْ اٰنٍ جَآئِعًا اَللّٰهُمَّ

کسی زمانہ میں پیا۔ اور جو کسی لمحے پیاس سے دوچار ہوئے یا کسی آن میں بھوکے رہے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِیْبِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ

صلوٰۃ نازل فرما محمد کریم پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی اُمی ہیں کہ جس نے

مَنْ رَّاٰی رُكْبَتَیْهِ صَارَ سَاجِدًا اَوْ رَاكِعًا وَمَنْ رَّاٰی رِجْلَیْهِ صَارَ صَیَّادًا

آپ کے دونوں زانوں مبارک کی زیارت کی تو وہ سجود ورکوع کرنے والا بن گیا اور جس نے آپ کے دونوں قدموں کی زیارت کی تو صیاد بن گیا

وَمَنْ رَّاٰی تَحْتَ قَدَمَیْهِ صَارَ مَاشِیًا وَمَنْ رَّاٰی ظُفْرَهٗ صَارَ صَاحِبَ

اور جس نے آپ کے دونوں تلووں کو دیکھا تو وہ پیدل چلنے والا ہوا۔ اور جس نے آپ کے ناخن مبارک کو دیکھا تو وہ

الطَّنْبُوْرِ وَمُغَنِّیًا وَّمَنْ لَّمْ یَنْظُرْ اِلَیْهِ صَارَ كَافِرًا وَّمُدَّعِیًا لِّلرُّبُوْبِیَّةِ

طنبور نواز اور گویا بن گیا۔ اور جس نے آپ کی زیارت ہی نہ کی تو وہ کافر ٹھہرا اور ربوبیت کا دعوے دار

كَالْفَرَاعِنَةِ اَوْ نَصْرَانِیًّا وَّیَهُوْدِیًّا ۰ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِیْنَ كَانَ كُلٌّ مِّنْهُمْ

مانند فرعونوں کے یا نصرانی اور یہودی ہو گیا۔ اور (درود بھیج) آپ کی آل واصحاب پر کہ جن میں سے ہر ایک

رَحِیْمًا عَلَی الضُّعَفَآءِ وَمُوَقِّرًا لِّلْكُبَرَآءِ وَمُحْسِنًا عَلَی الْفُقَرَآءِ وَعَلٰی اَعْدَآءِ

کمزوروں پر مہربان تھا اور بڑوں کی توقیر و تعظیم کرنے والا۔ اور فقراء پر احسان فرمانے والا تھا۔ اور دشمنان خدا و رسول کے لیے

غَلِیْظًا وَّجَرِیْئًا ۰ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ حَیَوَانٍ كَانَ اَوْ یَكُوْنُ فِی

سخت طبع اور دلیر تھا اور برکت و سلامتی عطا فرما ان تمام جانداروں کی تعداد کے مطابق جو پیدا ہو چکے ہیں یا ہوں گے

الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَوْ هُوَ الْاٰنَ بَحْرِیًّا كَانَ اَوْ بَرِّیًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

زمین میں خواہ آسمان میں یا اب موجود ہیں بحر میں ہوں یا بر میں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِیْبِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ سَبَقَ

سردار محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم۔ حبیب مکرم اور نبی امی ہیں کہ سبقت لے گیا

Marfat.com

نُوْرُهٗ عَلٰی خَلْقِ الْخَلْقِ طُرًّا جَمِیْعًا وَّخَلَقَ مِنْهُ مَا خَلَقَ خَالِقُ الْاَرْضِ

ان کا نور (ایجاد وتخلیق میں) تمام خلائق کی ایجاد وتخلیق پر اور اسی نور سے پیدا فرمایا جو بھی پیدا کیا خالق ارض و

السَّمَآءِ بَدِیْعًا فَوَیْلٌ لِّمَنْ لَّمْ یَنْظُرْ اِلَیْهِ وَطُوْبٰی لِمَنْ صَارَ بِیُمْنِ ذٰلِكَ

سماء نے انوکھے انداز میں پس ہلاکت ہے اس شخص کے لیے جس نے ان کی طرف نہ دیکھا اور مبارکبادی ہے اس شخص کیلئے جو ہو گیا ان کے

النَّظَرِ لِاَمْرِهٖ مُطِیْعًا ۝ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِیْنَ کَانَ کُلٌّ مِّنْهُمْ فِیْ اَمْرِ

دیکھ لینے کی برکت سے ان کا مطیع فرمان۔ اور (درود بھیج) آل واصحاب پر کہ جن میں سے ہر ایک امور دنیویہ (کی طرف رغبت) میں

الدُّنْیَا بَطِیْئًا وَّفِیْ اُمُوْرِ الدِّیْنِ جَلْدًا وَّسَرِیْعًا ۝ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ

سست گام تھا۔ اور امور دین میں مضبوط اور سریع السیر (تیز رفتار) تھا اور برکت وسلامتی نازل فرما ان مقدس ہستیوں پر مطابق تعداد

مَا نَطَقَ بِهٖ کُلُّ نَاطِقٍ بِکُلِّ لُغَةٍ وَّکُنْتَ لَهٗ سَمِیْعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ان تمام حروف وکلمات کے کہ نطق کیا ساتھ ان کے کسی بھی ناطق نے کسی بھی لغت میں اور تو ہی اس کے نطق کو سننے والا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِیْبِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ خَلَقَ نُوْرَهٗ قَبْلَ

آقا محمد پر جو کہ تیرے عبد خاص۔ رسول معظم۔ حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں کہ جن کا نور پیدا کیا گیا تمام

الْخَلْقِ بِاَلْفِ اَلْفٍ وَّسِتِّمِائَةٍ وَّسَبْعِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَسَبَّحَ اللّٰهَ

مخلوق سے سولہ لاکھ ستر ہزار سال قبل تو اس نور نے اللہ تعالےٰ کی تسبیح کی

مِنْ اِثْنَیْ عَشَرَ حِجَابًا بِتَسْبِیْحٍ خَاصٍ اِثْنَیْ عَشَرَ اَلْفَ سَنَةٍ وَّهِیَ حِجَابُ

بارہ حجابات سے تسبیح مخصوص کے ساتھ بارہ ہزار سال تک اور وہ حجابات یہ ہیں

الْقُدْرَةِ وَالْمِنَّةِ وَالرَّحْمَةِ وَالسَّعَادَةِ وَالْکَرَامَةِ وَالنُّبُوَّةِ ۝ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ

قدرت اور فضل واحسان۔ رحمت اور سعادت اور کرامت ونبوت۔ اور صلوٰۃ نازل ہو آپ کے آل واصحاب پر

الَّذِیْنَ اَخْبَرَهُمْ بِهَا وَبِالْهِدَایَةِ وَالْمَنْزِلَةِ الرَّفِیْعَةِ وَالْهَیْبَةِ وَ

کہ جنہیں آپ نے ان (چھ حجابات) کی خبر دی اور (ان کے علاوہ) ہدایت ومنزلت رفعت۔ ہیبت۔ اور

الشَّفَاعَةِ وَالْعَظْمَةِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ تَسْبِیْحَاتٍ وَّاَذْکَارٍ صَدَرَتْ

شفاعت وعظمت (روایے چھ حجابات) کی خبر دی۔ اور برکت وسلامتی عطا فرما مطابق اعداد ان تسبیحات واذکار کے جو

Marfat.com

نُورِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فِی ھٰذِہِ الْحُجُبِ وَالْاَزْمِنَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

سرزد ہوئے آپ کے نور الانور سے ان حجابات (صفات) میں اور ان ازمنہ میں۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِیْبِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْٓ اَخْرَجْتَ

آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی امی ہیں کہ باہر نکالا تو نے

نُوْرَہٗ مِنَ الْحُجُبِ ثُمَّ اَغْمَسْتَہٗ فِی الْبِحَارِ الْعَشْرَۃِ وَھِیَ بَحْرُ الشَّفَاعَۃِ وَ

ان کے نور اقدس کو ان حجابات سے پھر تو نے اسے غوطہ دیا دس سمندروں میں جو یہ ہیں۔ بحر شفاعت۔

النَّصِیْحَۃِ وَالشُّکْرِ وَالصَّبْرِ وَالسَّخَاوَۃِ وَالْاِنَابَۃِ وَالْیَقِیْنِ وَالْحِلْمِ وَ

بحر اخلاص ونصیحت۔ بحر شکر۔ بحر صبر۔ بحر سخاوت۔ بحر انابت ورجوع الی اللہ۔ بحر یقین۔ بحر حلم وحوصلہ مندی اور

الْقَنَاعَۃِ یَغُوْصُ فِیْھَا وَالْمَحَبَّۃِ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الَّذِیْنَ اَخْبَرَھُمْ اَنَّہٗ سَبَّحَ

بحر قناعت کہ وہ نور ان (نو سمندروں) میں غوطہ زن تھا اور بحر محبت میں اور آپ کے اہل واصحاب پر درود ہو جنہیں آپ نے خبر دی کہ

وَغَاصَ فِیْ بَحْرِ الشَّفَاعَۃِ بِمِقْدَارِ اَلْفِ سَنَۃٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ

آپ نے تسبیح کہی ہے اور غوطے لگائے ہیں بحر شفاعت میں ہزار سال کا عرصہ اور برکت وسلامتی عطا فرما ان سمندروں کے

قَطَرَاتِ تِلْكَ الْاَبْحُرِ کُلُّ قَطْرَۃٍ مِّنْھَا بِمِثْلِ ذَرَّۃٍ فِی الْعَقْلِ وَالْمُدْرِکَۃِ

قطروں کی تعداد کے مطابق کہ جن قطروں میں سے ہر قطرہ نگاہ عقل و خرد میں ایک ذرہ کی مانند ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِیْبِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو کہ تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی امی ہیں کہ

الَّذِیْ سَبَّحَ وَغَاصَ فِی الثَّانِیْ بِاَلْفَیْنِ وَالثَّالِثِ بِثَلَاثٍ وَھٰکَذَا اَھَلُمَّ

جنہوں نے تسبیح وتقدیس کی اور غوطے لگائے دوسرے سمندر میں دو ہزار سال تک اور تیسرے سمندر میں تین ہزار سال تک اور اس ترتیب

فِیْ تِلْكَ الْاَبْحُرِ الْعَشْرَۃِ وَتَسْبِیْحُہٗ فِی الْاَخِیْرِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ

کے ساتھ ان دس سمندروں میں۔ اور آپ کی تسبیح آخری سمندر میں یہ تھی۔ سبوح قدوس

یَا اَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ ثُمَّ اَخْرَجَ مِنْہُ بَعْدَ تِلْكَ الْاَزْمِنَۃِ وَاُجْلِسَ عَلٰی بِسَاطِ

یا اللہ یا کریم۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ (کے نور اقدس) کو ان سمندروں سے نکالا بعد ہزاروں سال کے طویل تر زمانوں کے اور بٹھایا گیا آپ کے نور کو ایسی

Marfat.com

كَانَ اَوْسَعَ مِنَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ بِسَبْعِيْنَ مَرَّةً وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

مسند پر کہ جو آسمانوں اور زمین سے ستر گنا زیادہ وسیع و عریض تھی اور آپ کے آل و اصحاب پر (درود بھیج)

اَلَّذِيْنَ اَخْبَرَهُمْ اَنَّهٗ كَانَ فِيْهِ دَرَجَاتٌ كَثِيْرَةٌ وَّمَقَامَاتٌ عَلِيَّةٌ وَّ

جنہیں آپ نے تبلایا کہ اس مسند عالی میں بہت سے درجات اور بلند مقامات تھے اور برکت و سلامتی عطا فرما

بَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ الْاَمَاكِنِ وَالْاَزْمَانِ الَّتِيْ كَانَتْ فِيْ تِلْكَ الْحُجُبِ

ان مکانوں اور زمانوں کی تعداد کے مطابق جو ان حجابات اور سمندروں

وَالْبِحَارِ وَالْمَقَامَاتِ الْمُعَظَّمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اور عظمت والے مقامات میں تھے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص، رسول معظم

وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ اُمِرَ نُوْرُهٗ بِالْقِيَامِ وَالسُّجُوْدِ

اور حبیب مکرم نبی امی ہیں کہ جن کے نور اقدس کو حکم دیا گیا قیام و سجود کا

وَالْجُلُوْسِ وَالتَّشَهُّدِ فِيْ تِلْكَ الْمَقَامَاتِ قَعِيْدًا فِيْهَا اُلُوْفًا ثُمَّ كُرِّمَ

اور جلسہ اور تشہد کا ان مقامات میں جبکہ وہ مقیم تھے ان مقامات میں ہزاروں سال تک۔ پھر آپ کے نور اقدس کو عزت و کرامت

بِالْخَلْوَةِ الْخَاصَّةِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُ اَسْرَارَهَا اَحَدٌ مِّنَ الْمَخْلُوْقَاتِ ثُمَّ

دی گئی خلوت خاصہ کے ساتھ کہ جس کے اسرار کو مخلوقات میں سے کوئی بھی نہیں جانتا۔ پھر اس نور اقدس کو اس صورت میں ڈھالا جو جسمانی طور پر دنیا میں ہوئی تھی اور اسے

صُوِّرَ وَوُضِعَ الْقِنْدِيْلُ عَلَى الشَّجَرَةِ كَمَا مَرَّ تَفْصِيْلُهٗ هٰذَا مَا هُوَ

قندیل میں ودیعت کرکے قندیل کو درخت پر رکھا گیا جیسے کہ اس کی تفصیل گزر چکی ہے اور یہی اس حقیقت کے بیان میں صحیح ترین

اَصَحُّ الرِّوَايَاتِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ اَخْبَرَهُمْ ثُمَّ بَعْدَ الْخِلْقَةِ

روایت ہے۔ اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود بھیج کہ جنہیں آپ نے اس حقیقت سے خبر دی۔ پھر مخلوق کے کیفیات تخلیق کی تکمیل کے

عُلِّقَ الْقِنْدِيْلُ بِسَاقِ الْعَرْشِ فَوْقَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

بعد اس قندیل کو پایۂ عرش کے ساتھ معلق کر دیا گیا سات آسمانوں سے اوپر اور برکت و سلامتی نازل فرما

بِعَدَدِ مَا لَا يُدْرِكُهُ الْعَقْلُ وَمَا هُوَ خَارِجٌ عَنْ اِحَاطَةِ التَّصَوُّرَاتِ

آپ پر ان تمام اشیاء کی مقدار جن کے احاطہ سے عقل قاصر ہے اور جو کہ باہر ہیں تصورات کے احاطہ سے۔ اور

Marfat.com

زَائِدٌ عَنِ التَّصْدِيْقَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

تصدیقات کی رسائی اور پہنچ سے بالاتر ہیں۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو کہ تیرے عبد خاص ۔

وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِىْ حَفِظْتَ نُوْرَهٗ عَلٰى سَاقِ

رسول معظم اور حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں جن کے نور کو تو نے محفوظ رکھا پایۂ

الْعَرْشِ حَتّٰى خَلَقْتَ اٰدَمَ فَوَضَعْتَهٗ فِىْ جَبِيْنِهٖ كَكَوْكَبٍ دُرِّيٍّ وَّمُكِّنَ

عرش پر تا آنکہ آدم علیہ السلام کو پیدا کیا پس اسے ان کی جبین انور میں رکھا مانند چمکتے ستارے کے

اَنْ يَّكُوْنَ سُجُوْدُ الْمَلٰٓئِكَةِ اِلَيْهِ وَاِنْ كَانَ فِى الظَّاهِرِ لِقَرِيْنِهٖ ثُمَّ انْتُقِلَ

(تاکہ) ہوسکے ملائکہ کا سجدہ طرف اس نور کے اگرچہ بظاہر وہ سجدہ اس نور کے قرین یعنی آدم کی طرف تھا پھر منتقل ہوا

اِلٰى اٰبَآئِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صُلْبٍ اِلٰى رَحِمٍ وَّمِنَ الرَّحِمِ

وہ نور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے آباء و اجداد کی طرف یکے بعد دیگرے ایک پشت سے دوسرے رحم کی طرف اور رحم

اِلٰى جَبِيْنِهٖ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ لِاِعْلَاءِ

سے اس کے جبین کی طرف ۔ اور (درود نازل فرما) آپ کے آل واصحاب پر جنہوں نے صرف کر دیا اپنی جانوں اور مالوں کو تیرے

كَلِمَتِكَ وَتَرْجِيْحِ مِلَّتِهٖ وَدِيْنِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِى الْجِبَالِ

کلمۂ توحید کو بلند کرنے کے لیے اور آنحضرت کی ملت و شریعت کو غالب کرنے کے لیے۔ اور برکت وسلامتی عطا فرما آپ کو ان تمام اشیا

وَالْبِحَارِ وَالْبِلَادِ وَالْاَمْصَارِ مِنَ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ وَالْحَيِّ وَالْمَيِّتِ وَمَنْ

کی تعداد کے مطابق جو پہاڑوں، سمندروں اور بلاد و امصار میں ہیں یعنی حجر و شجر اور زندہ و فوت شدہ اور جو

جَعَلْتَهٗ مِنْ طِيْنَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

پیدا کئے تو نے آپ کی طینت سے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص ۔ رسول معظم

وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِىْ خَلَقْتَ نُوْرَهٗ اَىْ اَظْهَرْتَهٗ مِنْ نُّوْرِكَ

اور حبیب مکرم نبی امی ہیں کہ پیدا فرمایا تو نے ان کے نور کو یعنی ظاہر کیا اسے اپنے نور (کے عکس و پرتو) سے

فَاللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ اَىْ هُوَ ظَاهِرٌ وَّمُظْهِرٌ

پس اللہ تعالیٰ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔ اس کے نور کی شان ایسی ہے کہ جیسے چراغ کے ساتھ سجا ہوا طاق ہو یعنی وہ خود بھی ظاہر ہے اور

Marfat.com

فِیْ حُجُبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُنْتُ کَنْزًا مَّخْفِیًّا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ

ظاہر کرنے والا بھی ہے (اشیاء کو) سماوی اور ارضی حجابات میں (جیسے کہ فرماتا ہے) میں مخفی خزانہ تھا تو مجھے اپنا پہچانا جانا پسند آیا

فَخَلَقْتُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الَّذِیْنَ کَانُوْا یَطُوْفُوْنَ

لہٰذا میں نے پیدا کر دیا جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔ اور درود بھیج آپ کے آل و اصحاب پر کہ جو طواف کیا کرتے تھے

نُوْرَہٗ فِیْ زُجَاجَةِ بَدَنِہٖ بَعْدَ مَا وَصَلَ مَا وَصَلَ اِلَیْہِ مِنْ سَیْرِ السَّمٰوٰتِ

آپ کے نور اقدس کا بدن کے شیشہ میں ہوتے ہوئے بعد اس کے کہ پہنچا وہ نور جہاں تک کہ پہنچا یعنی آسمانوں کی اور زمین

وَالْاَرْضِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا خَلَقْتَ مِنْ ذٰلِكَ النُّوْرِ مَا فِیْ اَطْبَاقِ

کی سیر و سیاحت سے (بعد ولادت کے) اور برکت و سلامتی عطا فرما آپ کو مطابق ان تمام اشیاء کے جو پیدا فرمائیں اس نور سے جو کہ ہیں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِیْهَا وَمَا تَحْتَهَا وَمَا فِی الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

طبقات سماویہ میں۔ اور ان کے اندر اور نیچے اور جو کہ زمین میں ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِیْبِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ

آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں کہ

اَوْصَلْتَ نُوْرَہٗ مِنْ اَصْلَابِ اٰبَائِہٖ اِلٰی اَبِیْہِ عَبْدِ اللّٰہِ الْمُفْدٰی

پہنچایا تو نے ان کے نور اقدس کو آباء و اجداد کی اصلاب سے آپ کے والد عبداللہ تک جن کا فدیہ دیا گیا عظیم قربانی (سو اونٹ) کے ساتھ

بِالْقُرْبَانِ اِبْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَیِّ

جو بیٹے ہیں عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی

اِبْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ وَكَانَ ابْنُ كَعْبِ بْنِ لُؤَیِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ

بن کلاب بن مرہ کے اور مرہ بیٹے تھے کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن

مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ فِی الزَّمَانِ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الَّذِیْنَ قَالُوْا اِنَّهٗ

مالک بن نضر بن کنانہ کے (اور وہ معروف تھے) زمانہ میں۔ اور آپ کے آل و اصحاب پر صلوٰۃ بھیج کہ جنہوں نے کہا کہ وہ

ابْنُ خُزَیْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ ابْنِ اِلْیَاسَ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعَدِّ بْنِ

کنانہ فرزند ہے خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن

Marfat.com

عَدْنَانَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ اَبٍ وَّابْنٍ وَّكُلِّ نَسَبٍ وَّذِىْ نَسَبٍ

عدنان کا اور برکت وسلامتی نازل فرما آنحضرت پر موافق تعداد ہر باپ اور بیٹے کے اور ہر نسب اور نسب والے کے

وَقَدْ قِيْلَ كَذَبَ النَّسَّابُوْنَ فَوْقَ الْعَدْنَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور تحقیق کہا گیا ہے کہ غلط بیانی سے کام لیا ہے نسب بیان کرنے والوں نے عدنان سے اوپر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِىْ كَتَبَ اللّٰهُ اسْمَهٗ فَوْقَ الْعَرْشِ

ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جس آقا کا نام اللہ تعالےٰ نے لکھا عرش اعظم پر

قَبْلَ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ ۖ وَنَبَّاهُ اللّٰهُ وَاٰدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَ

آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق سے پہلے۔ اور ان کو منصب نبوت عطا فرمایا جبکہ آدم علیہ السلام ابھی آب و

الطِّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

گل میں تھے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

ۣالَّذِىْ لَمَّا اهْتَزَّ الْعَرْشُ وَاضْطَرَبَ كُتِبَ عَلَيْهِ اسْمُهٗ فَسَكَنَ وَطَرِبَ

جس آقا کی شان یہ ہے کہ جب عرش اعظم لرزا اور مضطرب ہوا تو اس پر آپ کا نام نامی لکھا گیا پس اسے سکون اور طرب حاصل ہوگیا

وَاَوَّلُ مَا كَتَبَ الْقَلَمُ اسْمُهُ الْكَرِيْمُ وَاَعْلَنَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالتَّسْلِيْمُ

اور قلم نے سب سے پہلے انہیں کے اسم کرامت نشان کو تحریر کیا۔ اور اسی کو ظاہر فرمایا علیہ الصلوٰۃ والتسلیم

وَكَتَبَ اللّٰهُ اسْمَهُ الْمَنْعُوْتَ ۖ عَلٰى فُصُوْصِ اللُّؤْلُؤِ وَالْيَاقُوْتِ ۖ

اور اللہ تعالےٰ نے لکھا آپ کے اسم موصوف کو لولؤ اور یاقوت کے نگینوں پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِىْ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس

كَتَبَ اللّٰهُ اسْمَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ وَالْكُتُبِ ۖ وَعَلٰى اَطْرَافِ الْحُجُبِ ۖ وَعَلٰى

(آقا) کا نام اللہ تعالےٰ نے لکھا نوری تختیوں اور صحیفوں میں اور حجابات کے اطراف پر

نُحُوْرِ الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَبَيْنَ اَعْيُنِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْحَافِّيْنَ وَعَلٰى اَوْرَاقِ شَجَرِ

اور حور عین کے سینوں پر اور (عرش کے گرد) احاطہ کرنے والے ملائکہ کی آنکھوں میں۔ اور جنتوں کے درختوں کے پتوں پر

Marfat.com

الْجِنَانِ وَعَلٰى وَرَقِ الْوَرْدِ وَالرَّيْحَانِ وَعَلٰى لِسَانِ الْقَلَمِ الْمَنْصُوْبِ

اور گل گلاب وریحان کی پتیوں پر۔ اور قلم کی زبان پر لکھا جو قلم کہ قائم ودائم ہے

وَعَلٰى قُنَّةِ اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ مَكْتُوْبٌ وَّعَلٰى وَرَقِ شَجَرَةِ طُوْبٰى وَسِدْرَةِ

اور لوح محفوظ کی (سطر) اعلیٰ واول میں لکھا ہوا ہے۔ اور شجر طوبیٰ کے پتوں پر اور سدرۃ

الْمُنْتَهٰى وَعَلٰى مَفَارِقِ تِيْجَانِ النُّوْرِ وَالْبَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

المنتہیٰ کے پتوں پر۔ اور نورانی بارونق تاجوں کے درمیانی حصہ پر (لکھا ہوا ہے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِىْ كُتِبَ اسْمُهٗ عَلٰى عَرْشِكَ قَبْلَ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (محبوب) کا نام لکھا گیا تیرے عرش پر قبل

خَلْقِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ فِىْ دِيْوَانِ الْمُؤَيِّدِيْنَ

پیدا کئے جانے اولین وآخرین کے۔ اور آپ کا اسم گرامی لکھا ہوا ہے قدرت ونصرت والے (ملائکہ) کے دیوان میں

وَعَلٰى اَطْرَافِ خِيَامِ اَهْلِ عِلِّيِّيْنَ وَعَلَى الْغُرُفَاتِ وَالْقُصُوْرِ وَعَلٰى

اور علیین والوں کے خیموں کے کناروں پر۔ جنت کے بالا خانوں اور محلات پر اور

قُبَابِ الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَعَلٰى قُنَنِ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَعَلٰى

بیت المعمور کے قبہ جات پر اور جنتی درختوں کی ٹہنیوں کے آغاز پر اور ان درختوں کے تنوں پر اور

طِرَازِ الْاَحْجَارِ وَالْاَنْهَارِ وَعَلٰى خَاتَمِ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلٰى اَكْنَافِ

(جنتی) پتھروں اور نہروں کے نقش ونگار میں۔ اور سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر۔ اور جنت کے اطراف وجوانب

الْجِنَانِ وَعَلٰى خَاتَمِ نُوْحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَعَلٰى خَاتَمِ دَاؤدَ وَاِسْمٰعِيْلَ

پر۔ اور حضرت نوح اور ابراہیم خلیل علیہما السلام کی انگوٹھیوں پر، اور داؤد واسماعیل علیہما السلام کی انگوٹھیوں پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِىْ

اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا)

اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ عَلٰى جَانِبِ السَّفِيْنَةِ وَفِىْ لَوْحٍ مِّنْ ذَهَبٍ تَحْتَ جِدَارٍ

کا اسم گرامی لکھا ہوا تھا (نوح علیہ السلام کی) کشتی کے کنارے پر اور سنہری تختی پر لکھا تھا جو تھی

Marfat.com

الغلامين يتيمين في المدينة ومكتوب بالنور الاحمر على شاطئ

دو یتیم بچوں والی دیوار کے نیچے شہر کے اندر۔ اور لکھا ہوا ہے (وہ اسم گرامی) سُرخ نور کے ساتھ فرات

الفرات والكوثر وبالنور في التوراة والانجيل والزبور وعلى جباه

اور کوثر کے کنارے پر۔ اور نور کے ساتھ (لکھا ہے) تورات۔ انجیل اور زبور میں۔ اور اُوپر

الحوت وعلى جبين ملك الموت ومكتوب بالقلم المنير على

مچھلیوں کی جبینوں کے اور ملک الموت کی پیشانی پر۔ اور (وہ نام نامی) لکھا ہوا ہے نورانی قلم کے ساتھ

لسان منكر ونكير وعلى جيوب حلل السندس وعلى ابواب حظائر

منکر نکیر کی زبانوں پر۔ اور سبز ریشمی جوڑوں کے گریبانوں پر۔ اور محفوظ و مقدس محلات

القدس واسمه مكتوب عليه افضل الصلوة وازكى السلام من

کے دروازوں پر۔ اور آپ کا نام نامی لکھا ہوا ہے (آپ پر افضل ترین درود ہو اور پاکیزہ تر سلام)

قبل ان يخلق جبرائيل بالفي عام ومكتوب على كل علم في الجنة

جبرئیل علیہ السلام کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے۔ اور لکھا ہوا ہے جنت کے ہر علم اور جھنڈے پر

وكان الاسراء في رجب قبل الهجرة بسنة ط اللهم صل وسلم على

اور تھا آپ کا اسراء (اور معراج) رجب المرجب میں ہجرت سے ایک سال قبل۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے

سيدنا محمد وعلى ال سيدنا محمد الذي اصطفاه الله من ولد

آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو اللہ تعالےٰ نے چن لیا اولادِ

اسمعيل واسمه مكتوب على جبهة جبرائيل وعلمه الله الاسماء

اسماعیل علیہ السلام سے۔ اور ان کا نام مقدس لکھا ہوا ہے جبرئیل علیہ السلام کی پیشانی پر اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے اسماء کا علم عطا فرمایا

واسمه مكتوب على باب كل سماء وجعل الله ذكره قوتا ودواء

اور آپ کا اسم گرامی لکھا ہوا ہے ہر آسمان کے دروازہ پر۔ اور اللہ تعالےٰ نے آپ کے ذکر کو (ارواحوں کی) روزی اور دوا وعلاج بنا دیا ہے

واسمه مكتوب على باب جنة الماوى اللهم صل وسلم على سيدنا

اور آپ کا اسم گرامی جنت الماویٰ کے دروازے پر مرقوم ہے۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَعْنِيِّ بِقَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ مُحْكَمِ التَّنْزِيْلِ

محمد اور آپ کی آل پر جس محبوب کا ہی قصد اور ارادہ کیا گیا اللہ تعالیٰ کے اس قول سے جو اس کے ناقابل نسخ و تنسیخ کلام منزل میں موجود ہے

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ

جو لوگ اتباع کرتے ہیں اس رسول نبی امی کی جس (کے اوصاف اور کمالات کو) لکھا ہوا پاتے ہیں۔

فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اپنے ہاں تورات و انجیل میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ لَمَّا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّخْلُقَهٗ مِنْ اَرْضٰى

آپ کی آل پر جس محبوب کے متعلق اللہ تعالیٰ نے جب ارادہ فرمایا کہ پیدا کرے اس (کے لباس بشری) کو

الْاَرْضِ اَرْضٰى اَهْلِ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَمَرَ جِبْرَآئِيْلَ اَنْ يَّاْتِيَ

زمین کے انتہائی پسندیدہ حصہ سے اس شان کے ساتھ کہ وہ سب اہل ارض اور اہل سماء سے پسندیدہ تر ہوں تو حکم دیا جبرئیل کو کہ لے آئے

بِالْقِطْعَةِ الْبَيْضَآءِ وَالطِّيْنَةِ الْبَيْضَآءِ وَخَلَقَ اللّٰهُ جَبِيْنَهٗ مِنَ الطِّيْنَةِ

زمین سے اسفید ٹکڑا اور چمکیلی مٹی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی جبین اقدس کو اس ارضی خمیر سے پیدا فرمایا

الَّتِيْ هِيَ قَلْبُ الْاَرْضِ وَبَهَآؤُهَا وَنُوْرُهَا وَمَنَآؤُهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جو کہ زمین کا دل ہے اور اس کی بہار اور اس کا نور اور زینت ہے۔ اے اللہ درود بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ رَفَعَ جِبْرَآئِيْلُ

اور سلامتی نازل فرما ہمارے مخدوم محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (مخدوم کائنات) کے خمیر کو اٹھایا جبرئیل علیہ السلام

طِيْنَتَهٗ مِنْ اَكْرَمِ بُقْعَةٍ بِاَشْرَفِ رُتْبَةٍ وَّرِفْعَةٍ ثُمَّ وَضَعَ جِبْرَآئِيْلُ

نے انتہائی عزت و کرامت والے قطعہ سے بلند ترین رتبہ اور رفعت سے ہمکنار کرکے اور ودیعت کیا جبرئیل علیہ السلام نے

طِيْنَتَهٗ بِمَوْضِعِ الْقَبْرِ الشَّرِيْفِ وَالْمِنْبَرِ الْعَالِي الْمُنِيْفِ وَوَضَعَهٗ جِبْرَآئِيْلُ

اس مقدس خمیر کو قبر شریف والی جگہ میں اور بلند مرتبت منبر کے مقام پر اور رکھا جبرئیل علیہ السلام نے

طِيْنَتَهٗ بِاَشْرَفِ بِقَاعِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ بَعْدَ اَنْ طَافَ بِهَا عَلٰى

آپ کی طینت خمیر کو آسمانوں اور زمین کے قطعات میں سے افضل ترین قطعہ میں بعد اس کے کہ اسے طواف کرایا تمام

Marfat.com

اَلْمَخْلُوْقَاتِ وَقَبَضَ جِبْرَآءِيْلُ تِلْكَ الطِّيْنَةَ الشَّهِيْرَةَ وَهِيَ بَيْضَاءُ مُنِيْرَةٌ

مخلوقات پر اور جبرئیل علیہ السلام نے اپنی مٹھی میں لیا اس معروف و مشہور طینت کو جبکہ وہ سفید نورانی تھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِيْ طَافَتِ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمدؐ اور آپ کی آل پر کہ جن کے خمیر

الْمَلٰٓئِكَةُ بِطِيْنَتِهٖ حَوْلَ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْكُرْسِيِّ الْكَرِيْمِ وَطَافَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

کو سیر کرائی ملائکہ نے عرش اعظم اور کرسی اکرم کے گرد۔ اور سیر کرائی ملائکہ نے

بِطِيْنَتِهٖ فِيْ كُلِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَفِيْ مَعَاقِدِ الْعِزِّ وَالتَّمْكِيْنِ وَعُجِنَتْ

آپ کے (لباس بشری کے) جوہر کو تمام آسمانوں اور زمینوں میں اور عزت و تمکنت کے مقامات قرار اور خزائن میں اور گوندھی گئی

طِيْنَتُهٗ بِمَآءِ التَّسْنِيْمِ وَغُمِسَتْ فِيْ مَعِيْنِ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

آپ کی طینت بشری تسنیم کے پانیوں کے ساتھ۔ اور اسے غوطے دیئے گئے جنات نعیم کے صاف ستھرے پانیوں میں۔ اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِيْ بَدَءَ اللّٰهُ بِخَلْقِ

و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا) کے نور کی تخلیق سے اللہ تعالٰی نے آغاز و افتتاح فرمایا

نُوْرِهٖ وَخَتَمَ قَبْلَ خُرُوْجِ الْخَلْقِ مِنَ الْعَدَمِ ط وَلَمَّآ اَرَادَ اللّٰهُ خَلْقَ الْاَنَامِ

مخلوق کے عدم سے نکلنے سے قبل اور آپ کے ساتھ ہی ختم فرمایا (سلسلۂ نبوت کو) اور جب اللہ تعالٰی نے مخلوق کے پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا

بَدَءَ بِخَلْقِ نُوْرِهٖ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَلَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرَهٗ وَسَوَّاهُ اَعْلَنَ

تو ابتداء کی آپ کے نور کی تخلیق سے (علیہ الصلوٰۃ والسلام) اور جب اللہ تعالٰی نے آپ کے نور کو پیدا کیا اور اس کی تکمیل صورت فرمائی

بِالسُّجُوْدِ لِمَوْلَاهُ وَاَكْثَرَ تَسْبِيْحَهٗ وَدَعَاهُ وَلَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ الْمَبْرُوْرَ

تو آپ نے علانیہ سجدہ کیا اپنے مولٰی کے لیے اور اس کی بہت زیادہ تسبیح کہی اور اس سے دعا کی اور جب اللہ تعالٰی نے مقبول بندے

اَلْبَسَهُ اللّٰهُ ذٰلِكَ النُّوْرَ وَمِنْ اَجْلِ اَنْوَارِهِ الْمُتَدَارِكَةِ سَجَدَ لِاٰدَمَ

آدم کو پیدا کیا تو اللہ تعالٰی نے ڈالا ان پر اس نور کے (عکس کو) بطور لباس و خلعت کے اور آپ ہی کے محیط انوار کی وجہ سے سجدہ کیا

الْمَلٰٓئِكَةُ وَكَانَ نُوْرُهٗ يَتَلَاْلَاُ فِيْ ظَهْرِ اٰدَمَ وَعَرَّفَ اللّٰهُ الْمَلٰٓئِكَةَ

ملائکہ نے آدم علیہ السلام کو۔ اور آپ کا نور ان کی پشت انور سے جھلکتا (چمکتا) تھا اور جتلایا اللہ تعالٰی نے ملائکہ کو

Marfat.com

فَضْلَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّعْرَفَ اٰدَمُ وَنَسْلُهٗ وَكَانَ اٰدَمُ يَتَعَجَّبُ مِنْ [illegible]

آپ کا فضل و شرف قبل اس کے کہ پہچانے جاتے آدم علیہ السلام اور ان کی نسل اور آدم علیہ السلام تعجب کرتے تھے بکثرت

نَظْرِ الْمَلٰٓئِكَةِ اِلَيْهِ بِالْعُيُوْنِ مُنْذُ اَوْدَعَهُ اللّٰهُ نُوْرَهُ الْمَكْنُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ملائکہ کے ان کی طرف آنکھیں اٹھا کر دیکھنے سے جب سے کہ اللہ تعالیٰ نے ودیعت کیا آپ کے نور مکنون و مستور کو ان میں۔ اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الصُّوْرَةِ الْمُقَدَّسَةِ

وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر جو آقا مالک ہیں ایسی صورت مقدسہ کے

الْمُنَزَّلَةِ مِنْ سَمَآءِ قُدُسِ غَيْبِ الْهُوِيَّةِ الْبَاطِنَةِ الْفَاتِحَةِ بِمِفْتَاحِهَا

جو نازل کی گئی ہے ہویت باطنہ کے مخفی آسمان مقدس سے کہ وہ صورت کھولنے والی ہے خدا داد مفتاح نورانی کے

الْاِلٰهِيِّ لِاَبْوَابِ الْوُجُوْدِ الْقَآئِمِ بِهَا مِنْ مَّطْلَعِ ظُهُوْرِهَا الْقَدِيْمِ اِلَى اسْتِوَآءِ

ساتھ اس وجود کے ابواب کو جو اس صورت کی بدولت قائم و برقرار ہے اس کے ظہور قدیم کے آغاز سے لے کر اس کے بکثرت

اِظْهَارِهَا لِلْكَلِمٰتِ التَّآمَّاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

کلمات تامہ کو ظاہر کرنے تک ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ سَاَلَ اٰدَمُ رَبَّهٗ عَنْ ذٰلِكَ النُّوْرِ وَالضِّيَآءِ

آپ کی آل اطہار پر کہ جس آقا کا شان یہ ہے کہ آدم علیہ السلام نے رب تعالیٰ سے آپ کے اس نور وضیاء کے متعلق دریافت کیا تو اس

فَنَادَاهُ رَبُّهٗ ذٰلِكَ نُوْرُ خَاتَمِ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِيَآءِ وَكَوَّنَهُ اللّٰهُ مِنْ نُّوْرِهِ الْمُبِيْنِ

نے فرمایا کہ وہ خاتم الرسل اور آخری الزمان نبی کا نور ہے اور اللہ تعالےٰ نے آپ کو اپنے نور مبین کے عکس و پرتو سے پیدا فرمایا

وَاٰدَمُ بَيْنَ الْمَآءِ وَالطِّيْنِ ط وَانْتَقَلَ نُوْرُهٗ اِلٰى وَجْهِ اٰدَمَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّخْلُقَ

جبکہ آدم علیہ السلام ابھی آب و گل میں تھے۔ اور آپ کا نور آدم علیہ السلام کی پیشانی کی طرف منتقل ہوا قبل اس کے کہ پیدا کرے

اللّٰهُ الْعَوَالِمَ وَانْتَقَلَ نُوْرُهُ الْبَاهِرُ مِنْ كُلِّ صُلْبٍ طَيِّبٍ اِلٰى كُلِّ رَحِمٍ

اللہ تعالیٰ جہانوں کو۔ اور منتقل ہوا آپ کا روشن نور ہر پاکیزہ پشت سے طرف ہر پاک رحم کے۔

طَاهِرٍ وَّانْتَقَلَ نُوْرُهٗ وَاسْتَوٰى مِنْ وَجْهِ اٰدَمَ اِلٰى وَجْهِ اُمِّنَا [illegible]

اور منتقل ہوا آپ کا نور اقدس اور سیدھا چلا آدم کی پیشانی سے ہماری ماں حوا کی پیشانی کی طرف اور

Marfat.com

اِنْتَقَلَ نُوْرُہٗ اِلَی الْقَنَوَاتِ الطَّاهِرَةِ وَالْاَرْحَامِ الزَّكِيَّةِ الْفَاخِرَةِ وَلَمْ يَزَلْ

منتقل ہوا آپ کا نور انور پاکیزہ اصلاب اور پاکیزہ قابل فخر ارحام کی طرف اور ہمیشہ ظاہر

نُوْرُہٗ يَظْهَرُ فِيْ وُجُوْهِ اٰبَآئِهِ الْاَمَاجِدِ وَيَنْتَقِلُ مِنْ وَّاحِدٍ مِّنْهُمْ اِلٰى

اور نمایاں رہا آپ کا نور انور بزرگ آباء کے چہروں میں اور ان میں یکے بعد دیگرے منتقل ہوتا رہا

وَاحِدٍ وَّلَمْ يَزَلْ نُوْرُہٗ يَنْتَقِلُ بِاَمْرِ اللّٰهِ اِلٰى اَنِ اسْتَقَرَّ بِوَجْهِ اَبِيْهِ

اور ہمیشہ آپ کا نور منتقل ہوتا رہا اللہ تعالیٰ کے امر سے یہاں تک کہ اس نے قرار پکڑا آپ کے والدگرامی عبداللہ کے چہرہ میں

عَبْدِ اللّٰهِ وَلَمَّا اسْتَقَرَّ نُوْرُہٗ فِيْ وَجْهِ اَبِيْهِ قَابَلَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ بِالتَّوْحِيْدِ

اور جب آپ کا نور آپ کے والدگرامی کی پیشانی میں قرار پذیر ہوا تو ملائکہ اس کے سامنے نمودار ہوئے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور

وَالتَّنْزِيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اس کی نزاہت بیان کرتے ہوئے۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

الَّذِيْ اَبْرَزَ اللّٰهُ مِنْ ظَهْرِ اَبِيْهِ لِلْوُجُوْدِ سَيِّدَ اَهْلِ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَاَبْرَزَ

کہ ظاہر فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ کے باپ کی پشت سے عالم وجود کی طرف اہل جود و کرم کے سردار کو۔ اور ظاہر فرمایا

اللّٰهُ مِنْ ظَهْرِ اَبِيْهِ لِلْوَرٰى خَيْرَ الْعِبَادِ طُرًّا وَّسَادَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ وَسَمَا

اللہ تعالیٰ آپ کے والدگرامی کی پشت سے سب مخلوق کے لیے تمام بندوں سے بہترین عبد کو۔ اور ان کا باپ ہونے کی بدولت سیادت پائی عبداللہ نے

وَافْتَخَرَ الْاَرْضُ بِظُهُوْرِهٖ عَلَى السَّمَآءِ وَتَنَاهٰى لِاَبِيْهِ الشَّرَفُ الْاَصِيْلُ

اور بلند مرتبت ہوئے، اور فخر کیا زمین نے آپ کے ظہور کی وجہ سے آسمان پر۔ اور انتہا کو پہنچ گیا ان کے والدگرامی کے لیے شرف اصیل اور دائمی

وَالْمَجْدُ الْاَثِيْلُ وَاَصْبَحَتْ قُرَيْشٌ فِيْ نَادِيْ اُمِّهٖ اٰمِنَةً لَّمَّا وَضَعَتْهُ وَهِيَ

مجد اور بزرگی۔ اور ہوگئے قریش امن پانے والے آپ کی والدہ ماجدہ کی مجلس اور سایہ عاطفت میں اور وہ اسم بامسمّٰی آمنہ ہے

اٰمِنَةٌ وَّاسْتَنَارَ بِهٖ بَدْرُ النُّبُوَّةِ وَاكْتَمَلَ وَبَلَغَتْ بِهٖ اُمُّهٗ غَايَةَ الْقَصْدِ وَالْاَمَلِ

اور چمک و دمک پاگیا آپ کے طفیل ماہتاب نبوت اور کامل ہوگیا۔ اور رسائی پالی آپ کی بدولت آپ کی والدہ نے منتہائے مقصود اور غایت امل و آرزو تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ عَلَا

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا) کی سرداری کا

Marfat.com

نَجْمُ سِيَادَتِهٖ وَسَمَا فِیْ آفَاقِ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ [illegible]

ستارا بلندیوں پر پہنچا۔ اور آسمان و زمین کے اطراف و آفاق میں بلند ہوا اور کامل و مکمل ہو گیا بسبب آپکے آپکے والدین کے لیے

فَخْرٌ وَّمَجَادَةٌ بِطُلُوْعِ نَجْمِ السَّعَادَةِ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِهٖ النَّيِّرَاتُ [illegible]

ہر فخر اور بزرگی بسبب طلوع ہونے اس نجم سعادت کے۔ اور روشن ہو گئے آپ کے نور انور سے اجرام نورانیہ اور ہر وہ ہستی جس کو

اَقْطَارُ السَّمٰوٰتِ وَتَزَيَّنَتْ بِظُهُوْرِهٖ الدُّنْيَا وَحَلَّ مِنَ الشَّرَفِ اَعْلٰى مَرَاتِبِهٖ

آسمانوں کے اطراف و جوانب گھیرے ہیں لیے ہوئے ہیں۔ اور مزین و آراستہ ہو گئی آپکے ظہور سے ساری دنیا اور آپ متمکن ہوئے (گھیرے میں لیے ہوئے ہیں) افضل و شرف کے بلند ترین

عُلْيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

مقام پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل اطہار پر جو (آقا)

هُوَ زَعِيْمُ الْاَرْكَانِ وَوُلِدَ مِنَ الشَّهْرِ التَّاسِعِ مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ

قائد ہیں ارکان (ولایت خداوند تعالےٰ) کے۔ اور آپ کی ولادت باسعادت ہوئی نا نویں مہینہ میں طوفان

وَسِتِّمِائَةٍ وَّثَلٰثَةِ اٰلَافٍ لِّلطُّوْفَانِ وَوُلِدَ قَبْلَ انْصِدَاعِ الْفَجْرِ فِیْ شَهْرِ

نوح علیہ السلام (کے بعد) تین ہزار چھ سو پچھترویں سال میں اور آپ پیدا ہوئے صبح صادق کے پھوٹنے سے قبل

بُرْجِ الْحَمَلِ بِطَالِعِ الْقَمَرِ وَوُلِدَ فِیْ عِشْرِيْنَ مِنْ اَبْرِيْلَ مِنْ عَامِ اثْنَيْنِ

برج حمل والے مہینہ میں طالع قمر کے دوران۔ اور آپ پیدا ہوئے بیس ماہ اپریل کو تاریخ اسکندر سے

وَثَمَانِيْنَ وَثَمَانِ مِائَةٍ مِّنْ تَارِيْخِ الْاِسْكَنْدَرِ وَوُلِدَ وَالشَّمْسُ بِاَوَّلِ

آٹھ سو بیاسی سال پر۔ اور آپ جس وقت پیدا ہوئے سورج برج ثور کے ابتدائی حصہ میں تھا

الثَّوْرِ وَالزُّهْرَةُ فِیْ وَسْطِهٖ بِالْحَمَلِ وَالْقَمَرُ فِی الْاَسَدِ وَوُلِدَ قَبْلَ

اور زہرہ برج ثور کے اندر تھا مگر برج حمل کے قریب تر تھا اور قمر برج اسد میں تھا۔ اور پیدا ہوئے

الْهِجْرَةِ بِثَلَاثٍ وَّخَمْسِيْنَ سَنَةً هِلَالِيَّةَ الْعَدَدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ [illegible]

آنحضرت ہجرت سے ترپن سال قبل قمری اعداد و شمار کے اعتبار سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ وُلِدَ فِیْ [illegible]

ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر وہ آقا جو پیدا ہوئے سوموار کی رات دسویں

Marfat.com

الْعَاشِرَةِ مِنْ لَيْلَةِ الْاِثْنَيْنِ وَاعْتَدَلَ لِاثْنَيْ عَشَرَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ

(اور اعتدال پذیر ہوئے) جب کہ گزر چکی تھیں بارہ راتیں

شَهْرِ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ وَوُلِدَ لِثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَّاَرْبَعَةِ

ماہ ربیع الاوّل سے اور آپ کی ولادت باسعادت ہوئی چار سو تریسٹھ اور چار

اٰلَافِ سَنَةٍ مِّنْ مَّهْبَطِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ الْجَنَّةِ وَوُلِدَ بِاَوَّلِ

ہزار سال سال گزرنے پر آدم علیہ السلام کے جنت سے اترنے کے بعد۔ اور آپ کی ولادت باسعادت ہوئی

الْحُوْتِ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ مِنْ لَيْلَةِ الْاِثْنَيْنِ وَوُلِدَ بِتِلْكَ الطَّوَالِعِ

اول حوت میں سوموار کی رات کی دسویں ساعت میں۔ اور آپ ان سیارگان کے ان مواقع پر موجود ہونے کے دوران پیدا ہوئے

وَهِيَ طَوَالِعُ النَّبِيِّيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اور یہی طوالع اور ستارے ہیں انبیاء کے صلوات اللہ وسلام علیہ و علیہم

اَجْمَعِيْنَ ط وَوُلِدَ فِيْ عَامِ الْفِيْلِ وَالشَّمْسُ عَلٰى اَطْرَافِ النَّخِيْلِ

اجمعین۔ اور پیدا ہوئے آپ عام فیل میں (جس سال ابرہہ نے ہاتھیوں کے ساتھ مکہ مکرمہ پر چڑھائی کی تھی) جبکہ سورج (اہل کفر کا) کھجوروں کے سروں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

پر تھا (غروب ہونے کو تھا)۔ اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا

لَمَّا اسْتَقَرَّ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ وَاسْتَوٰى اَمَرَ اللّٰهُ الرِّضْوَانَ اَنْ يُّزَيِّنَ جَنَّةَ

قرار پذیر ہوئے والدہ ماجدہ کے بطن اقدس میں اور آپ کی جسمانی ساخت مکمل ہو گئی تو اللہ تعالیٰ نے رضوان جنت کو جنت الماویٰ سجانے

الْمَاْوٰى وَقِيْلَ لِاُمِّهٖ فِي الْمَنَامِ حَمَلْتِ بِخَيْرِ الْاَنَامِ وَنُوْدِيَتْ اُمُّهٗ

کا حکم دیا اور آپ کی والدہ ماجدہ کو خواب میں کہا گیا کہ تم خیر الانام کے ساتھ حاملہ ہو چکی ہو اور آپ کی والدہ کو نداء دی گئی

بِصَوْتٍ تَسْمَعُهٗ طُوْبٰى لِثَدْيٍ يُّرْضِعُهٗ وَقَالَ الْاَنْبِيَآءُ فِي الْمَنَامِ لِاُمِّهٖ

ایسی آواز کے ساتھ جسے وہ سن رہی تھیں۔ مبارک باد دی ہے اس پستان کیلئے جو اس محبوب کو دودھ پلائے گا۔ اور انبیاء علیہم السلام نے کہا خواب میں

حَمَلْتِ بِشَمْسِ الْفَلَاحِ وَنَجْمِهٖ وَلَمَّا وَضَعَتْهُ اُمُّهٗ عَزِيْزًا مُّكَرَّمًا اَوْ مَا

آپ کی والدہ ماجدہ کو تم حاملہ ہو گئی ہو فلاح و کامیابی کے آفتاب اور نجم کے ساتھ اور جب جنم دیا انہیں ان کی امی جان نے درآنحالیکہ وہ معزز اور

Marfat.com

بِاِصْبَعِهٖ اِلَى السَّمَآءِ وَلَمَّا اَشْرَقَ نُوْرُهٗ فِي الْوُجُوْدِ اَعْلَنَ لِلّٰهِ بِالسُّجُوْدِ

مکرم تھے تو اشارہ فرمایا آپ نے اپنی انگلی کے ساتھ آسمان کی طرف اور جب ضو فگن ہوا آپ کا نور عالم وجود میں اللہ کیلئے اعلان کیا ساتھ سجدہ کے اور معمور کر

الْحَرَمُ عِنْدَ مَوْلِدِهٖ نُوْرًا وَّرَقَصَ الْبَيْتُ الْحَرَامُ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ فَرَحًا

دیا گیا حرم کعبہ آپ کے وقت ولادت میں نور کے ساتھ۔ اور وجد و رقص کیا بیت حرام نے آپ کی پیدائش کے وقت فرحت و سرور

وَّسُرُوْرًا وَجَعَلَ اللّٰهُ دِيْنَهٗ مُسْتَعْلِيًا لَا مُسْتَعْلًى وَقَالَتْ لَهُ الْكَائِنَاتُ

کی وجہ سے۔ اور اللہ تعالےٰ نے آپکے دین کو بلند اور غالب فرمایا اور پست و مغلوب نہ بنایا۔ اور سب کائنات نے آپ کو وقت

عِنْدَ وِلَادَتِهٖ اَهْلًا بِالْحَبِيْبِ وَسَهْلًا وَوُلِدَ سَاجِدًا اِلَى الْاَرْضِ رَافِعًا

ولادت عرض کیا۔ حبیب مکرم کے لیے مرحبا اور خوش آمدید ہو۔ اور آپ پیدا ہو کر زمین پر سجدہ ریز ہوئے (پھر)

رَاْسَهٗ اِلَى السَّمَآءِ وَوُلِدَ فِيْ خَوَارِقِ عَادَاتِهٖ وَاٰيَاتٍ بَيِّنَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ

آسمان کی طرف سر ناز کو بلند کرنے والے تھے۔ اور پیدا ہوئے طرح طرح کے خرق عادات معجزات اور آیات بینہ کے ساتھ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ سَمَّاهُ

صلوٰۃ اور سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کو اللہ تعالےٰ نے موسوم فرمایا

اللّٰهُ ذِكْرًا رَّسُوْلًا وَوُلِدَ مَخْتُوْنًا مَّكْحُوْلًا وَوُلِدَ نَظِيْفًا مَّقْطُوْعَ السُّرَّةِ

ذکر اور رسول کے ساتھ۔ اور آپ پیدا ہوئے ختنہ شدہ اور سرمہ لگائے ہوئے تھے۔ صاف ستھرے تھے اور ناف بریدہ تھے

وَنَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرَآئِيْلُ اَرْبَعَةً وَّعِشْرِيْنَ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّتَطَاوَلَتْ

اور آپ پر جبرئیل علیہ السلام چوبیس ہزار مرتبہ نازل ہوئے اور گردنیں اٹھائیں (دیدار کے لیے)

لِمَوْلِدِهِ الْجِبَالُ وَالْاَكْنَانُ وَمَالَ عِنْدَ مَوْلِدِهِ الْبَيْتُ بِالْاَرْكَانِ

آپ کی ولادت کے وقت پہاڑوں نے اور بستیوں میں رہنے والوں نے۔ اور جھک گئے وقت ولادت میں بیت اللہ شریف اور اسکے ارکان

وَبِيُمْنِ طَلْعَتِهِ الْمُبَارَكَةِ وَسَعَادَتِهٖ وَضَعَ الْفَلَكُ اِلَى الْاَرْضِ وَارْتَجَّ

اور آپکے رخ زیبا کی طلعت مبارک کی برکت و سعادت کے طفیل آسمان زمین کی طرف جھک گیا وقت ولادت میں اور لرز گیا

لِمَوْلِدِهٖ اَيْوَانُ كِسْرٰى وَعَايَنَتْ اُمُّهٗ عِنْدَ وَضْعِهٖ

آپکے وقت ولادت میں ایوان کسریٰ اور مشاہدہ کیا آپکے وقت ولادت میں آپ کی والدہ ماجدہ نے بصریٰ کے محلات اور بلند مقامات کا اور

Marfat.com

مَسَّ بَطْنَ اُمِّهٖ بِجَنَاحِ طَائِرٍ اَبْيَضَ فَزَالَ عَنْهَا الرَّوْعُ وَ نَهَضَ

مس کیا گیا آپ کی امی جان کا بطن اقدس سفید پرندے کے پر کے ساتھ پس ان سے زائل اور کافور ہو گیا خوف اور اندیشہ

وَرُدَّ لِاُمِّهٖ مِنْ طَبَقَاتِ السَّمٰوٰتِ بَعْدَ اَنْ اَبْدَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ لِجَمِيْعِ

اور آپ لوٹائے گئے والدہ ماجدہ کی طرف افلاک کے طبقات پر سے بعد اس کے کہ ظاہر کیا آپ کو ملائکہ نے تمام

الْمَخْلُوْقَاتِ وَرَاَتْ اُمُّهٗ عِنْدَ وَضْعِهٖ ثَلَاثَةَ اَعْلَامٍ عَلَمًا بِالْمَشْرِقِ

مخلوقات پر اور دیکھے آپ کی امی جان نے آپ کے وقت ولادت میں تین جھنڈے جن میں ایک علم مشرق میں نصب تھا

وَعَلَمًا بِالْمَغْرِبِ وَعَلَمًا بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

دوسرا مغرب میں اور تیسرا بیت حرام پر نصب تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ رَاَتْ اُمُّهٗ حِيْنَ وَضَعَتْهُ وَظَهَرَ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی امی جان نے آپ کو جنم دیتے وقت دیکھا کہ نمودار ہوا ہے

قِطْعَةٌ مِّنَ الطَّيْرِ تُظِلُّهٗ مَنَاقِيْرُهَا مِنَ الزُّمُرُّدِ وَاَجْنِحَتُهَا مِنَ الْيَاقُوْتِ

پرندوں کا ایک جھنڈ ان پر سایہ فگن ہوتے ہوئے جن کی چونچیں زمرد سے تھیں اور ان کے پر یاقوت سرخ

الْاَحْمَرِ وَلَمَّا وَضَعَتْهُ اُمُّهٗ وَبَدَا اَقْبَضَ عَلٰى مِفْتَاحِ النُّبُوَّةِ وَالنَّصْرِ

سے تھے اور جب جنا آپ کو آپ کی والدہ ماجدہ نے اور آپ (عالم اجسام میں) ظاہر ہوئے تو آپ نے قبضے میں لے لیا نبوت و نصرت

وَالْهُدٰى وَوَضَعَتْهُ اُمُّهٗ كَالْغُصْنِ الرَّطْبِ اَضَآءَ لَهَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ

اور ہدایت کی چابیوں کو اور جنم دیا آپ کو والدہ ماجدہ نے مانند شاخ تر کے جبکہ روشن کر دیا آپ نے ان کے لیے

وَالْمَغْرِبِ وَغُسِّلَ بِطَشْتٍ مِّنَ الْفِرْدَوْسِ وَاَصْبَحَتْ اَصْنَامُ

مشرق سے مغرب تک کو اور آپ کو غسل دیا گیا جنت الفردوس کے طشت میں ہو گئے۔

الدُّنْيَا عِنْدَ وِلَادَتِهٖ مُنَكَّسَةَ الرُّءُوْسِ وَرَفَعَتْهُ عِنْدَ وَضْعِهٖ

دنیا بھر کے بت آپ کی ولادت باسعادت کے وقت سرنگوں۔ اور اٹھا لیا ولادت کے بعد آپ کو

السَّحَابَةُ وَاَخْفَتْهُ عَنِ الْاَهْلِ وَالْقَرَابَةِ وَلَمَّا ظَهَرَتْ نَسَمَتُهٗ

بادل نے اور آپ کو غائب کر دیا آپ کے اہل اور قرابتداروں سے۔ اور جب نمودار ہوا آپ کا شخص مکرم

Marfat.com

الْكَرِيمَةُ اُلْقِيَتْ عَلَيْهِ تَمِيمَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ...

تو ڈالے گئے آپ کو تعویذات ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل ہو ہمارے آقا محمد پر

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ لَمَّا وَضَعَتْهُ اُمُّهٗ عَلَى ...

اور آپ کی آل پر کہ جنہیں امی جان نے جب جنم دیا زمین پر لپیٹ لیا انہیں

جِبْرَآئِيْلُ فِىْ حَرِيْرَةٍ خَضْرَآءَ وَطِيْفَ بِطِيْنَتِهٖ جَنَّاتِ ...

جبرئیل علیہ السلام نے سبز ریشم کے لباس میں۔ اور پھرایا گیا آپ کے خمیر بدنی کو جنات النعیم میں

وَغُمِسَتْ طِيْنَتُهٗ فِىْ اَنْهَارِ التَّسْنِيْمِ ط وَطِيْفَ بِطِيْنَتِهٖ ...

اور نہلایا گیا آپ کے خمیر مقدس کو تسنیم کی نہروں میں۔ اور آپ کی طینت کو طواف کرایا گیا اس حال میں کہ

يَسِيْلُ فَخُلِقَ مِنْهَا كُلُّ نَبِيٍّ جَلِيْلٍ ط وَحَفَّتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ الْاَبْرَا...

اس سے پسینہ ٹپک رہا تھا تو اس (کے ہر قطرے) سے عظیم وجلیل نبی کو پیدا کیا گیا اور ڈھانپ لیا انہیں ملائکہ ابرار نے

يَحْجُبُوْنَهٗ عَنِ الْاَغْيَارِ وَرَنَّ اِبْلِيْسُ اللَّعِيْنُ عِنْدَ مَوْلِدِهٖ ...

جو انھیں حجاب میں رکھے ہوئے تھے اغیار (کی نگاہوں) سے۔ اور رویا ابلیس لعین آپ کی ولادت کے وقت ایسی آواز کے ساتھ

مِنْهُ الْخَلَآئِقُ كُلُّهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ وَالْجِنَّةِ وَبَشَّرَتْ لِاُمِّهِ ...

جسے سنا تمام مخلوقات یعنی انسانوں اور جنات نے۔ اور بشارتیں دیں آپ کی والدہ کو حوروں نے ساتھ ظاہر ہونے

غُرَّةِ الْيُمْنِ وَالنُّوْرِ وَوُلِدَ مَدْهُوْنًا مُّعَطَّرًا طَاهِرًا مُّطَ...

یمن وبرکت اور نور وضیاء کی واضح علامت کے۔ اور پیدا کیے گئے اس شان کے ساتھ کہ تیل اور عطر لگا ہوا تھا اور طاہر ومطہر تھے اور آپ اس انداز

نُوْرُ وَجْهِهٖ يَتَوَقَّدُ وَمَا وُلِدَ قَطُّ مِثْلُهٗ فِى الْوُجُوْدِ وَلَا ...

میں پیدا ہوئے کہ چہرہ انور کا نور چمک رہا تھا۔ اور نہ کوئی پیدا ہوا کبھی ان کی مانند عالم وجود میں اور نہ ہی پیدا ہوگا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا ...

صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے ساتھ حاملہ ہوئیں

بِهٖ اُمُّهٗ بِلَا نَصَبٍ وَّلَا تَعَبٍ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ...

آپ کی والدہ ماجدہ بغیر کسی مشقت اور کلفت کے ماہ رجب کی شب جمعہ میں۔ اور لہرائے

Marfat.com

فِی الْاَکْوَانِ اَعْلَامُ عُلُوْمِهٖ مُبَشِّرَاتٍ بِظُهُوْرِهٖ وَقُدُوْمِهٖ وَنَادَی الْبَشِیْرُ

تمام جہانوں میں آپ کے علوم کے اعلام درآنحالیکہ وہ بشارت دے رہے تھے آپ کے ظہور اور تشریف آوری کی اور ندا دی آپ کی آمد کا مژدہ

بِهٖ فِی الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِیْنَ ط وَمَآ اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ہ وَنَادٰی

سنانے والے نے سب مخلوقات میں۔ اور نہیں مبعوث فرمایا ہم نے آپ کو مگر سراسر رحمت واسطے عالمین کے۔ اور ندا دی آپ کی والدہ

اُمَّهٗ كُلُّ نَبِیٍّ اِهْتَدٰی اِذَا وَضَعْتِ شَمْسَ الْفَلَاحِ وَالْهُدٰی فَسَمِّیْهِ

کو ہر نبی صاحب ہدایت نے" جب اس آفتاب فلاح و ہدی کو جنم دینا تو اس کا نام

مُحَمَّدًا ط وَجَآءَ لِاُمِّهٖ اٰدَمُ فِی الْمَنَامِ وَهَنَّاَهَا وَسَلَّمَ عَلٰی اُمِّهِ الْكَلِیْمُ

محمد رکھنا۔ اور آئے آپ کی والدہ کے پاس آدم علیہ السلام خواب میں اور انھیں مبارکباد دی اور سلام کیا کلیم اللہ نے آپ کی

فِی الْمَنَامِ وَحَیَّاهَا وَقِیْلَ لِاُمِّهٖ حِیْنَ كَمَّلَ اللّٰهُ حَمْلَهَا وَاَتَمَّهٗ

امی جان کو خواب میں اور ہدیۂ تبریک پیش کیا۔ اور کہا گیا آپ کی والدہ سے جب امر خداوند تعالیٰ سے ان کا حمل کامل اور مکمل ہوگیا تو حاملہ

حَمَلْتِ بِنَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَسَیِّدِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ وَهُوَ الْهَادِیْ بِطُرُقِ

ہوئی ہے نبی رحمت کے ساتھ اور اس اُمت کے آقا و مولیٰ کے ساتھ اور وہی رہنمائی فرمانے والے ہیں

الْبَیَانِ ط وَحَضَرَتْ لِمَوْلِدِهٖ اٰسِیَةُ بُنْتُ مُزَاحِمٍ وَّمَرْیَمُ اِبْنَتُ

بیان و اظہار کے طریقوں کی طرف۔ اور حاضر ہوئیں آپ کے وقت ولادت میں آسیہ بنت مزاحم۔ اور مریم بنت

عِمْرَانَ وَطَافَتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ جَمِیْعَ الْاَقْطَارِ وَعَرَّفَتْ بِهِ الْمَلَآئِكَةُ اَهْلَ

عمران۔ اور طواف کرایا انھیں ملائکہ نے تمام اطراف میں۔ اور پہچان کرائی ان کی ملائکہ نے تمام ساکنین سموات

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْبِحَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

و ارض اور ساکنین بحر کو۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ طَافَتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ عَلَی الْكَوْنَیْنِ وَرَدَّتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

کی آل امجاد پر جس مخدوم کو طواف کرایا ملائکہ نے کونین پر اور لوٹایا انھیں ان کی مادر محترمہ کی طرف

لِاُمِّهٖ فِیْ اَسْرَعَ مِنْ طَرْفَةِ الْعَیْنِ ط وَسَادَ فِی الْمَهْدِ عَلَی الْغِلْمَانِ وَحَضَرَتْ

پلک جھپکنے سے بھی پہلے اور جلدی۔ اور عالم طفولیت میں سیادت حاصل کرلی تمام اطفال و غلمان پر اور حاضر ہوئی آپ کی

Marfat.com

لِأُمِّهٖ عِنْدَ وَضْعِهٖ جَمَاعَةٌ مِّنَ الْحُوْرِ الْحِسَانِ

والدہ کے پاس وقت ولادت میں حسین ترین حوروں کی ایک جماعت اور کمال پذیر ہوئی بسبب آپ کے نیک بختی اور ارباب شرافت و فضیلت بن

بِهِ الْآبَاءُ وَالْجُدُوْدُ وَنَادَتْهُ الْكَائِنَاتُ شَرْقًا وَّغَرْبًا أَهْلًا

گئے آپ کی بدولت آپ کے آباء و اجداد۔ اور کائنات کے ہر فرد نے آپ کو شرق و غرب سے پکار کر اور باآواز بلند کہا "حبیب کا تشریف لانا مبارک ہو"

كَانَ طَيِّبَ الْأَرْدَانِ وَيَشِبُّ شَبَابًا لَّا يُشْبِهُ بِهِ الْغِلْمَانُ وَكَانَ

اور آپ پاکیزہ آستینوں والے تھے اور آپ ایسے انداز سے نشوونما پا رہے تھے کہ جو عام بچوں کے مماثل نہیں تھی۔ اور آپ نمو

شَبَابَ الصَّبِيِّ فِي الشَّهْرِ وَيَشِبُّ فِي الشَّهْرِ شَبَابَ الصَّبِيِّ فِي السَّنَةِ

پاتے تھے ایک دن میں جتنی نمو پاتے تھے دوسرے بچے ایک ماہ میں اور مہینہ میں اس قدر بڑھتے تھے جس قدر دوسرے بچے سال میں

الشَّانُ الْجَسِيْمُ وَالنَّبَأُ الْعَظِيْمُ وَخُلِعَتْ عَلَيْهِ مَلَابِسُ الْإِجْلَالِ وَالتَّعْظِيْمِ

بڑھتے تھے اور آپ کی شان بلند و بالا تھی اور آپ کا عرفان عظیم تھا۔ اور آپ کو نوازا گیا تھا اجلال و تعظیم کی خلعتوں کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ كَانَتْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ پر اور ان کی آل پر جس محبوب کریم کو کواکب سماویہ

الْكَوَاكِبُ تُؤْنِسُهٗ فِي الظَّلَامِ وَكَانَ عَيْنُ اللّٰهِ تَحْرُسُهٗ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ

انس مہیا کرتے تھے تاریکیوں میں۔ اور اللہ تعالیٰ کی نظر عنایت ان کی حفاظت فرماتی تھی ان کی بیداری اور نیند کی حالت میں اور

الْمَلٰئِكَةُ تَقِفُ صُفُوْفًا تَنْظُرُ فِيْ نُوْرِهٖ وَهُوَ فِيْ ظَهْرِ اٰدَمَ مِنْ قَبْلِ

ملائکہ صف بستہ کھڑے ہوتے تھے ان کے نور کا نظارہ کرتے ہوئے جبکہ وہ آدم علیہ السلام کی پشت میں تھے قبل اس کے کہ پیدا کئے

الْعَوَالِمُ وَأَنْشَأَهُ اللّٰهُ فِيْ أَشْرَفِ بِلَادِهٖ مِنْ أَكْرَمِ عِبَادِهٖ وَلَمَّا

جائیں سبھی عالم اور اللہ تعالیٰ نے ان کو پیدا فرمایا شرف و فضل میں سب سے اعلیٰ بلد اور شہر میں اور سب سے کرامت و عزت والے بندوں سے اور جب

عَلَيْهِ السَّلَامُ نَطَقَتْ كُلُّ دَابَّةٍ لِقُرَيْشٍ بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ

آنحضرت کی والدہ ماجدہ آپ کے ساتھ حاملہ ہوئیں تو گویا اور ناطق ہوا قریش کا ہر جانور بیت حرام (اور مکہ شریف) میں۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے شجر وجود کو اگایا

مِنْ أَطْيَبِ الْمَنَاصِبِ وَانْتَخَبَهُ اللّٰهُ مِنْ ظُهُوْرِ

پاکیزہ تر مقام اور جنت سے۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کا انتخاب فرمایا عمدہ لوگوں کی اصلاب سے اور عمدہ بیبیوں کے ارحام سے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ هُوَ طَلْعَةُ

اے اللہ رحمت اور سلامتی نازل فرما سیدنا محمد اور ان کی آل پر۔ جو کہ جھلک ہیں

قَمَرِ الْوُجُوْدِ دَآئِرَةُ فَلَكِ السُّعُوْدِ وَاَشْرَقَتْ بِظُهُوْرِهِ الْغَيَاهِبُ وَالْحَنَادِسُ وَ

قمر وجود کی اور دائرہ ہیں سعادت مندوں کے فلک کا کر جگمگا اٹھے ان کے ظہور سے ظلمات اور تاریکیاں اور سرنگوں

تَسَاقَطَتْ بِبِعْثَتِهِ الْاَصْنَامُ مِنْ اَعْلَى الْمَجَالِسِ وَاَشْرَقَتْ بِظُهُوْرِهِ الْاَرْضُ وَ

ہو گئے آپ کی بعثت کی وجہ سے اصنام واوثان اپنے بلند مقامات سے۔ اور چمک اٹھی زمین اور اس کی گہرائی آپ کے ظہور سے

ثَرَاهَا وَتَهَدَّمَتْ بِبِعْثَتِهِ صَوَامِعُ الْكُهَّانِ وَزَالَ بِنَآئُهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور منہدم ہو گئیں آپ کی بعثت کی وجہ سے کاہنوں کی عبادت گاہیں اور نابود ہو گئیں ان کی بنائیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَخَذَ اللّٰهُ عَلٰى اٰدَمَ الْمَوَاثِيْقَ وَالْعُهُوْدَ اَنْ

سیدنا محمدؐ اور آپ کی آل پر جن کے لیے اللہ تعالےٰ نے عہد ومیثاق لیے آدم علیہ السلام سے کہ نہ

لَّا يَدَعَ نُوْرَهُ اِلَّا فِىْ اَهْلِ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَلَمْ يَزَلْ نُوْرُهُ يَنْتَقِلُ مِنْ ظُهُوْرِ

سپرد کریں ان کا نور مگر اہل کرم اور اہل سخا میں اور ہمیشہ ان کا نور منتقل ہوتا رہا بزرگ مردوں کی پشتوں سے

الْاَخْيَارِ اِلٰى بُطُوْنِ الْخَيِّرَاتِ وَالْاَحْرَارِ وَاَوْصَلَ نُوْرَهُ يَدُ الشَّرَفِ وَالْمَكَارِمِ

بزرگ اور عظمت والی عورتوں کے ارحام کی طرف اور پہنچایا آپ کے نور کو اللہ تعالیٰ کے اشرف اور کرامت والے دست قدرت نے

اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ وَلَبِسَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ ثَوْبَ الْبَهَآءِ وَ

طرف عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم کے۔ اور پہنا بسبب اس نور کے عبد اللہ نے حسن وملاحت کا لباس

الْمَلَاحَةِ فَنَطَقَ بِالْبَيَانِ وَالْفَصَاحَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

پس وہ ناطق ہوئے واضح بیان اور فصیح کلام کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ نُوْدِىَ عَبْدُ اللّٰهِ فِيْهِ اَدِّ مَا حَمَلْتَ مِنَ الْوَدِيْعَةِ اِلٰى اَحْشَآءِ

جن کے متعلق حضرت عبداللہ کو پکار کر کہا گیا کہ ادا کر وہ امانت جو تو نے اٹھا رکھی ہے اور پہنچا اس (نور) کو بلند

اٰمِنَةَ الْمَنِيْعَةِ مِنْ اٰدَمَ وَحَوَّآءَ اِلْهَامًا لِلّٰهِ بِالْوُدُوْدِ وِدَادِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَللّٰهُمَّ

مرتبت آمنہ کے بطن اور رحم کی طرف (جو پہنچی تجھے آدم وحوا کی طرف سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کے طور پر اللہ ودود کی مودت ومحبت کے ساتھ۔ اے اللہ

Marfat.com

عَلِّمْنِیْ عِلْمًا کَامِلًا نَّافِعًا بِعُلُوْمِ اللَّدُنِّیَّۃِ بِوِرَاثَۃِ الْاَحْدَانِ مِنَ الْاَصْلَابِ الشَّرِیْفَۃِ

مجھے عطا فرما علم کامل اور نافع علوم لدنیہ میں سے بطور وراثت اس ذات کے جو بے مثل ہے اس تمام نسل سے جو پاکیزہ اصلاب

وَالْاَرْحَامِ الطَّاهِرَاتِ لِجُوْدِ الْبُجُوْدِ فِیْ مَنَصَّۃِ الْعُلٰی بِالْمَنَصَّۃِ الْاَعْلٰی بِسِتْرِ بُرُوْدِ

اور پاکیزہ ارحام سے پیدا ہونے والی ہے۔ بسبب مرحمت فرمانے قیام کے مراتب عالیہ والے بلند مقامات میں پردہ پوشی کرتے ہوئے ساتھ

الْمِلْحَفَۃِ الْبِجَادِ الْیَمَانِیَّۃِ الْاِیْمَانِیَّۃِ لِظُهُوْرِ الْاَنْوَارِ النُّوْرِ وَمَسْتُوْرِ السُّرُوْرِ

ایسی وسیع چادر کے جو منقش یمانی اور ایمانی ہے۔ بسبب ظاہر ہونے انوار نورانیہ کے۔ اور پوشیدہ مسرتوں کے

الْمَوْفُوْرِ کُلَّ مَا سِوَی اللّٰہِ بِحُکْمِ اللّٰہِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ غَرْقًا فِیْ بَحْرِ عِرْفَانِ

جو محیط ہے تمام ماسوا اللہ کو اللہ تعالٰی کے حکم سے۔ اے اللہ مجھے عطا فرما توفیق مستغرق ہونے کی عرفان حق کے سمندر میں

الْحَقِّ وَحَقِیْقَۃِ الْمُحَمَّدِیِّ بِنُوْرِ ظُهُوْرِہٖ یَوْمَ وِلَادَتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور بحر حقیقت محمدیہ میں بطفیل ظاہر ہونے والے نور کے ان کے یوم ولادت میں اور رحمتیں نازل فرما سیدنا محمد پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اسْتَنَارَ بِہِ الْکَوْنَیْنِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بَادَرَتْ اُمُّہٗ

جن کی بدولت دونوں جہان روشن ہوگئے۔ اور صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ سبقت لے گئیں ان کی والدہ ماجدہ

عِنْدَ وِلَادَتِہٖ بِوَادِ السَّعَادَۃِ فِی الدَّارَیْنِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

ان کی ولادت کے وقت دارین کی سعادتوں کی وادیوں کی طرف۔ اور رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر کہ جن کی

حَفَّتْ اُمَّہٗ عِنْدَ وَضْعِہٖ کُلُّ زُمَرِ الْمَلٰئِکَۃِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

والدہ کو ڈھانپ لیا انھیں جنم دیتے وقت ملائکہ کی تمام جماعتوں نے اور صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ جب

لَمَّا اشْتَدَّ بِاُمِّہٖ عِنْدَ وَضْعِہِ الظَّمَأُ سَقَاهَا اللّٰہُ شَرْبَۃً وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

آپ کی والدہ کو سخت پیاس لگی وقت ولادت کے تو اللہ تعالٰی نے ان کو (عالم غیب سے) شربت پلایا۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

الَّذِیْ اٰنَسَ اللّٰہُ اُمَّہٗ عِنْدَ وَضْعِہٖ بِنِسَآءٍ اَشْرَافٍ یُشْبِهْنَ نِسَاءَ بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ

کہ انس اور سکون مہیا کیا اللہ تعالٰی نے آپ کی والدہ ماجدہ کو انھیں جنم دیتے وقت ایسی بلند مرتبت عورتوں کے ساتھ جو بنی عبد مناف کی

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مُدَّ لِاُمِّہٖ دِیْبَاجٌ وَّاَنَارَتْ بِہِ الْاٰفَاقُ

عورتوں کی مانند تھیں۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جن کی والدہ ماجدہ کے لیے ریشمی چادر تانی گئی اور اس کے ذریعے آفاق روشن ہوگئے مثل

Marfat.com

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَانَتِ الْمَلٰئِكَةُ عِنْدَ وَضْعِهٖ وُقُوْفًا يَنْظُرُوْنَ اِلٰى

چھٹ جانے بادلوں کے (رخ آفتاب سے)۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ ملائکہ ان کی ولادت کے وقت پرے جمائے کھڑے تھے دیکھتے تھے طرف

اُمِّهٖ صُفُوْفًا صُفُوْفًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ ظَهَرَ لِاُمِّهٖ عِنْدَ وَضْعِهٖ

ان کی والدہ ماجدہ کے صف بستہ۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ جن کی والدہ طاہرہ کے لیے ظاہر ہوئے آپ کی ولادت کے وقت

اُمُوْرٌ كَانَتْ قَبْلَ ذٰلِكَ كَامِنَةً فَتَرَوَّعَتْ مِنْهَا وَهِىَ مِنْهُ اٰمِنَةٌ وَصَلِّ عَلٰى

ایسے امور جو قبل ازیں ان سے مخفی تھے پس وہ خوفزدہ ہو گئیں۔ جبکہ وہ آپ کی برکت سے امن پانے والی تھیں۔ اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ فَتَحَ السَّعْدُ لِاُمِّهٖ مُدْهِشَ بَابِهٖ وَجَلَاهَا الْعِزُّ بِنُوْرِ

ہمارے سردار محمد علیہ السلام پر کہ جن کی والدہ کی سعادت مندی نے ان کے دروازے سے دہشتوں کو دور کر دیا۔ اور انھیں عز و شرف نے جلا بخشی آپ کے

شِهَابِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ اَصْبَحَ قَدْرُ اُمِّهٖ بِوِلَادَتِهٖ مُعَظَّمًا وَدُرُّ

شہاب نور کے صدقے میں۔ اور صلواۃ بھیج ہمارے مولی محمد پر کہ جن کی ولادت باسعادت کے باعث ان کی امی جان کی قدر و منزلت عظیم ہو گئی

الشَّرَفِ بِحُلِيِّهَا مُنَظَّمًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ اَدْخَلَهٗ رِضْوَانُ تَحْتَ

اور شرف و فضیلت کا موتی ان کے زیورات کی سلک میں پرویا گیا۔ اور رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جنہیں رضوان جنت نے داخل کیا اپنے

جَنَاحِهٖ فَاَلْهَمَهٗ بِاَمْرِ اللّٰهِ اِلٰى رُشْدِهٖ وَصَلَاحِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ

پروں کے نیچے اور اللہ تعالیٰ کے امر سے آپ کی رہنمائی کی رشد اور بھلائی کی طرف اور درود بھیج ہمارے سردار محمد پر جو کہ

عَادَ اِلٰى اُمِّهٖ وَالْاَنْوَارُ تَحُفُّهٗ وَالْمَلٰئِكَةُ تَلْحَظُهٗ وَتُكَنِّفُهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

لوٹے اپنی والدہ ماجدہ کی طرف اس شان سے کہ انوار انھیں محیط تھے۔ ملائکہ ان کی طرف نظریں لگائے ہوئے تھے اور ان کے گرد حلقہ بنائے ہوئے تھے! اور درود بھیج ہمارے

الَّذِىْ عَادَ لِاُمِّهٖ وَالْمِسْكُ يَعْبَقُ وَالْكَرَمُ حَشْوُ اِهَابِهٖ وَرُدَّ اِلٰى اُمِّهٖ وَقَدْ تَعَطَّرَتْ

محمد پر جو کہ لوٹے والدہ کی طرف درآنحالیکہ ان سے بوئے مشک مہک رہی تھی اور آپ سراپا جود و کرم بنے ہوئے تھے۔ اور آپ والدہ ماجدہ کی طرف لوٹائے گئے

اَرْدَانُهٗ وَقَدْ شُدَّتْ اَرْكَانُهٗ وَمُهِّدَ مَهْدُهٗ وَمَكَانُهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

درآنحالیکہ آپ کی آستینیں عطر بیز تھیں۔ آپ کے اعضائے مبارکہ ریشمی کپڑے سے باندھے تھے۔ اور آپ کا پنگھوڑا اور مسند استراحت تیار کی جا چکی تھی۔ اور درود بھیج ہمارے آقا

الَّذِىْ رُدَّ اِلٰى اُمِّهٖ وَقَدْ لُفَّ فِىْ حَرِيْرَةٍ خَضْرَآءَ يَنْبَعُ مِنْهَا الْمَآءُ الْعَذْبُ وَرُدَّ

محمد پر جو کہ والدہ ماجدہ کی طرف لوٹائے گئے اس حال میں کہ انہیں سبز ریشم میں لپیٹا گیا تھا جس سے آب شیریں ٹپک رہا تھا اور جو کہ امی جان کی طرف

Marfat.com

إِلَى أُمِّهِ وَقَدْ قَبَضَ عَلَى ثَلٰثِ مَفَاتِيْحَ مِنَ اللُّؤْلُؤِ الرَّطْبِ [illegible]

اس شان سے لوٹائے گئے کہ آپ لولوئے آبدار کی تین چابیوں کو ہاتھوں میں لیے ہوئے تھے اور درود بھیج سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ وَقَفَ جِبْرَائِيْلُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَعْلَنَ رِضْوَانُ بِالسَّلَامِ [illegible]

محمد پر کہ کھڑے ہوئے جبریل امین ان کے سامنے (تعظیم کے لیے) اور رضوان جنت نے ان کو علانیہ سلام پیش کیا اور

قَبَّلَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَبَادَرَ مِيْكَائِيْلُ إِلَى خِدْمَتِهِ وَتَشَرَّفَ إِسْرَافِيْلُ بِزِيَارَتِهِ [illegible]

آپ کی پیشانی کو بوسہ دیا اور جلدی سے پہنچے میکائیل ان کی بارگاہ میں، اور شرفیاب ہوئے اسرافیل آپ کی زیارت سے

وَقَدْ أَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِأَنْوَارِهٖ وَتَزَيَّنَ الْكَوْنُ بِطَالِعِ أَقْمَارِهٖ وَرُدَّ إِلَى أُمِّهٖ مَحْفُوْفًا

اور چمکا اٹھی زمین آپ کے انوار سے اور کائنات ان کے ماہتاب رخ کی طلعت سے مزین ہوئی۔ اور آپکو حضرت آمنہ کی طرف لوٹایا گیا جبکہ

بِالْيُمْنِ وَالْإِقْبَالِ وَتَحْرُسُهٗ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَعَرَجَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ بِأَعْلَامٍ

آپ یمن و برکت اور سعادت مندی سے ڈھکے ہوئے تھے۔ اور (ملائکہ) آپ کی حفاظت و نگہبانی کرتے تھے ہر صبح اور شام اور بلندیوں کی طرف گئے

مُبَشِّرَاتٍ بِقُدُوْمِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ سُمِّيَ عَامُ وِلَادَتِهٖ [illegible]

ملائکہ ان کی اطلاعات کے ساتھ درآنحالیکہ بشارت دینے والے تھے ان کی تشریف آوری کے ساتھ۔ اور درود بھیج ہمارے سردار محمد پر کہ جنکی ولادت باسعادت کے سال کو

الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَالزَّيْنِ وَتَزَخْرَفَتْ بِنُوْرِ ظُهُوْرِهٖ وَتَزَيَّنَتْ بِسَاطِعِ [illegible]

خیر و برکت اور رونق و بہار کا سال کہا گیا۔ اور مزین ہوئے ان کے نور ظہور سے اور منور ہوئے ان کے غالب و کامل نور سے اور

أَضَاءَتْ لِمَوْلِدِهٖ بِقَاعُ تِهَامَةَ وَنَشَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَضْلَهٗ وَأَدَامَهٗ [illegible]

چمک اٹھے ان کی ولادت سے تہامہ کے تمام علاقہ جات۔ اور اللہ تعالٰی نے پھیلایا آپ پر اپنے فضل و کرم کے سایہ کو اور اسے ہمیشہ برقرار اور قائم رکھا۔

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ تَجَلّٰى عَلَيْهِ الْمَنَاقِبُ الرَّفِيْعَةُ وَالْمَكَارِمُ وَكَمَّلَ [illegible]

اور درود بھیج ہمارے سردار محمد پر کہ جن پر مناقب عالیہ روشن ہوئے اور بزرگیاں منکشف ہوئیں۔ اور آپ کی بدولت اللہ تعالٰی نے

الشَّرَفَ الدَّائِمَ لِعَبْدِ اللّٰهِ وَعَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهَاشِمٍ وَصَلِّ عَلٰى [illegible]

ابدی شرف و فضیلت کو کامل و مکمل فرمایا حضرت عبد اللہ اور عبد المطلب و ہاشم کے لیے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ يَنْتَقِلُ نُوْرُهٗ مِنَ الْأَرْحَامِ الزَّكِيَّةِ الْفَاخِرَةِ [illegible]

کہ جن کا نور مقدس ہمیشہ منتقل ہوتا رہا پاکیزہ اور قابل فخر ارحام سے اور اصول شریفہ سے جن کی شرافت ظاہر تھی اور پاکیزہ

Marfat.com

الشَّرِيفَةِ الطَّاهِرَةِ وَالْعَنَاصِرِ الطَّاهِرَةِ حَتّٰى اسْتَخْرَجَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً وَّاِظْهَارًا

عناصر سے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو (ان اصلاب وارحام سے) نکالا اس شان سے کہ وہ سراپا رحمت تھے اور آپ کی

لِقَدْرِ نَبِيِّهٖ وَبَيَانِ مَجْدِهٖ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَصَلِّ عَلٰى

قدر ومنزلت ظاہر کرنے اور مجد اور مرتبت اجاگر کرنے کیلئے (فرمایا) اور نہیں ہے زیبا اللہ تعالیٰ کے لیے کہ عذاب دے انھیں جبکہ آپ ان میں موجود ہوں اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ لَمْ تَرَ اُمُّهٗ فِىْ حَالِ وَضْعِهٖ مَا رَاَتْهُ النُّفَسَاءُ وَلَمْ تَجِدْ اُمُّهٗ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ جن کی والدہ ماجدہ نے آپ کو جنم دیتے وقت نہ دیکھی وہ آلائش جو بچوں کو جنم دینے والی عورتوں نے دیکھی۔ اور نہ محسوس کیا آپکی والدہ

مِنْ ثِقَلِ الْحَمْلِ مَا وَجَدَتْهُ النِّسَاءُ وَلَمَّا وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ وَضَعَتْهُ فِى الْاَرْضِ قَبَضَ

ماجدہ نے حمل کا ثقل اور گرانی جو عام عورتیں محسوس کرتی ہیں۔ اور جب ان کو جنم دیا ان کی والدہ ماجدہ نے تو آپ کو زمین پر رکھا تو آپ نے قبضہ فرمایا

عَلٰى ثَلٰثِ مَفَاتِيْحَ مِنَ اللُّؤْلُؤِ الْاَبْيَضِ وَاَعْلَمَهُ اللّٰهُ بِعُلُوِّ دَرَجَتِهٖ وَرَغِبَتِ

سفید موتی سے بنی تین چابیوں پر اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اطلاع دی آپ کی بلندیٔ درجات کی اور ملائکہ نے آپ کی تربیت میں

الْمَلٰٓئِكَةُ فِىْ تَرْبِيَتِهٖ وَخَمِدَتْ نِيْرَانُ فَارِسَ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ وَغَاصَ مَآءُ

رغبت ظاہر کی اور آتش کدہائے ایران کی آگ آپ کی ولادت کے وقت بجھ گئی اور ساوہ کا پانی آپ کی

سَاوَةَ عِنْدَ ظُهُوْرِ عَلَامَتِهٖ وَغَاصَ نَهْرُ الْاُرْدُنِّ لِمَوْرِدِهٖ وَاَضَاءَتْ لِمَوْلِدِهِ

علامات ظاہر ہونے پر خشک ہو گیا اور دریائے اُردن جاری ہو گیا آپکے ورودِ مسعود کی وجہ سے اور آپ کی ولادت کی وجہ سے

الْاٰفَاقُ وَاتَّصَلَتْ بِهٖ بُشْرَى الْهَوَاتِفِ فِى الْعَشِىِّ وَالْاِشْرَاقِ وَصَلِّ عَلٰى

آفاق روشن ہوگئے اور سروشِ غیبی کی بشارتیں آپ (کی تشریف آوری) کے متعلق صبح وشام ملنے لگیں۔ اور درود بھیج اے اللہ ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ رَغِبَ الطَّيْرُ وَالسَّحَابُ وَالرِّيْحُ فِىْ اِرْضَاعِهٖ وَاَنْ يَّكُوْنُوْا

آقا محمد پر کہ رغبت ظاہر کی پرندوں، بادلوں اور ہواؤں نے ان کے راضی کرنے میں اور ان کے گروہ اور تابعین میں شامل

مِنْ اَشْيَاعِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَلَمَّا اَرْضَعَتْهُ حَلِيْمَةُ دَرَّ لَبَنُهَا وَانْهَمَرَ فَكَانَتْ

ہونے میں اور جب انھیں حلیمہ سعدیہ نے دودھ پلانے کا قصد کیا تو وہ پوری قوت سے اور کثرت سے جاری ہوا چنانچہ

تُرْضِعُ مَعَهٗ عَشَرَةً اَوْ اَكْثَرَ وَعَلِمَ اَنَّ لَهٗ شَرِيْكًا فِى الرَّضَاعِ مَعَهٗ فَتَرَكَ لَهٗ

وہ آپکے ساتھ دس بچوں یا ان سے بھی زیادہ کو دودھ پلاتی تھی اور آپ کو معلوم ہوگیا کہ میرے ساتھ دودھ پینے میں حصہ دار ہے تو آپ نے اس کے لیے دوسرا

Marfat.com

الثدي الآخر ولم يرضعه وقيل فيه لحليمة في النوم الهاتف أبشري

پستان چھوڑ دیا اور اس سے دودھ نہ پیا۔ اور آپ کے متعلق حلیمہ کو گہری نیند میں کہا گیا تجھے بشارت ہو دودھ

يا رضاعك للضياء وهي الشفيقة ولم يزد على القوت دقيقة وكان ثدياها

پلانے کی۔ واسطے ضیاء (امت و کائنات) اے جبکہ وہ آپ کے لیے شفیق تھی اور آپ نے مقدار کفایت سے ذرہ بھی زیادہ نہ پیا حالانکہ ان کے پستان

له يفوران وبطون النساء سواها لاصقة بالظهور وتركته أمه وهو ابن

آپ کے لیے اُبلتے چشمہ کی مانند تھے اور اس کے علاوہ دوسری عورتوں کے شکم (بوجہ بھوک) ان کی پشتوں کے ساتھ چمٹے ہوئے تھے اور آپ کی والدہ ماجدہ نے آپ کو

أربعة أعوام وخرج إلى الشام وهو ابن اثنى عشر عام وشهرين وعشرة

داغ مفارقت دیا جبکہ آپ چار سال کے تھے۔ اور آپ شام کی طرف (تجارت کے لیے) تشریف لے گئے جبکہ آپ کی عمر شریف بارہ سال دو ماہ اور دس دن تھی

أيام وتركه جده عبد المطلب هو ابن ثمانية أعوام وشهرين وعشرة

اور آپ کو آپ کے دادا عبد المطلب نے داغ مفارقت دیا جب کہ آپ آٹھ سال دو ماہ اور دس دن کے تھے

أيام وكان نوره يظهر على وجه أبيه وجده قبل حمل أمه ومولده اللهم

اور آپ کا نور انور ظاہر ہوتا تھا آپ کے والد ماجد اور دادا جان کے چہرہ پر آپ کی والدہ ماجدہ کے حاملہ ہونے اور جنم دینے سے پہلے اے

صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي ألقي في طينته

اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ ملایا گیا ان کی طینت اور خمیر میں وہ نور

النور الذي سبق فخره وتقادم اللهم صل وسلم على سيدنا محمد و

کہ سبقت لے گیا فخر اس کا اور (سب سے) مقدم ہو گیا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

على آل سيدنا محمد الذي أودعت طينته في ظهر أبيه آدم اللهم

آپ کی آل پر کہ اس آقا کی طینت نور بہ ودیعت کی گئی ان کے باپ آدم کی پشت میں۔ اے اللہ

صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي زارته

صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ان کی آل پر کہ زیارت کی ملائکہ

الملائكة عند الولادة اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل

نے ان کی وقت ولادت ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر

Marfat.com

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ جَاءَتِ الْوُحُوْشُ وَالطُّيُوْرُ لِبَابِهٖ مُنْقَادَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کہ جنگلی جانور اور پرندے حاضر ہوئے ان کے در پر تابعدار بن کر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنَزَّلَتِ النُّجُوْمُ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ

ہمارے آقا محمّد اور ان کی آل پر کہ اترے ستارے ان کی ولادت کے وقت

عَلَى السُّقُوْفِ وَرَفَعَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ تَدُوْرُ بِهٖ عَلَى الْخَلَآئِقِ وَتَطُوْفُ

مکانوں کی چھتوں پر اور اٹھا لیا ان کو ملائکہ نے جبکہ وہ ان کو لے کر خلائق پر گردش اور طواف کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ مَهْدُهٗ يَتَحَرَّكُ

اے اللہ درود وسلام نازل فرما سیدنا محمّد اور آل سیدنا محمد پر کہ جن کا پنگھوڑا (ملائکہ کے ہلانے سے) ہلتا تھا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر کہ جس آقا سے ملائکہ

بِهٖ تَتَبَرَّكُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ

برکات حاصل کرتے تھے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمّد اور آل محمد پر جو کہ

اَوْفَى النَّاسِ وَصَامَ رَمَضَانَ وَهُوَ فِی الْمَهْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سب سے زیادہ وفادار تھے اور جنہوں نے ماہِ رمضان کے روزے عالم مہد میں رکھے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما سیدنا محمد

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ الْقَمَرُ يُحَدِّثُهٗ فِیْ حَالَةِ الصِّغَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور آپ کی آل پر کہ جن کے ساتھ چاند کلام کرتا تھا عالم صغر میں۔ اے اللہ رحمتیں

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ الْقَمَرُ تُلْهِيْهِ عَنِ الْاَشْقَآءِ

اور سلامتی نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جنہیں چاند بہلاتا تھا بیماری سے

وَالسَّهَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ يَسْمَعُ

اور بیداری سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جو سنا کرتے تھے

وَجْبَةَ الْقَمَرِ مِنَ الْفَرْشِ حِيْنَ يَسْجُدُ تَحْتَ الْعَرْشِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

چاند کی ٹھوکر (کی آواز) کو فرش زمین پر جبکہ وہ سجدہ ریز ہوتا تھا عرش خداوند تعالیٰ کے نیچے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما سیدنا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ قَرَأَ رِضْوَانُ فِیْ اُذُنَیْهِ وَقَبَّلَ بَیْنَ عَیْنَیْهِ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کے کانوں میں رضوان جنت نے قراءت کی اور ان کی پیشانی پر بوسہ دیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمَعْنِیِّ بِقَوْلِ الْعَلِیْمِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر جو مراد و مقصود ہیں اللہ علیم و حکیم کے اس قول سے

الْحَكِیْمِ اَنّٰی لَهُمُ الذِّكْرٰی وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِیْمٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

دوسری کس جگہ سے ہے ان کیلئے نصیحت حاصل کرنے کی گنجائش حالانکہ آچکے ہیں اُن کے پاس رسول کریم ۔ اے اللہ درود وسلام ہو سیدنا محمد اور آپکی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اَشْرَقَ نُوْرُهٗ فِیْ وَجْهِ اٰدَمَ وَجَبْهَتِهٖ وَزَیَّنَ

آل پر کہ جن کا نور چمکا آدم علیہ السلام کے چہرہ اور ان کی جبین میں اور مزین فرمایا

اللّٰهُ اَسَارِیْرَ وَجْهِ اٰدَمَ بِاَشِعَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اللہ تعالیٰ نے آدم کی جبین کی سلوٹوں کو آپ کے نور کی شعاعوں سے ۔ اے اللہ درود وسلام ہو ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ تَلَأْلَأَ نُوْرُهٗ فِیْ وَجْهِ اٰدَمَ وَلَاحَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

کہ جگمگایا نور ان کا آدم علیہ السلام کے چہرہ میں اور نمودار ہوا ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ تَعَطَّرَ عَبِیْرُ الْعَنْبَرِ مِنْ شَمَائِلِهٖ وَفَاحَ اَللّٰهُمَّ

محمد اور آپ کی آل پر کہ معطر ہوئیں عنبری خوشبوئیں ان کے شمائل سے اور مہک اُٹھیں ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ كَانَ نُوْرُهٗ فِیْ جَبْهَةِ

درود وسلام نازل فرما محمد کریم اور آپ کی آل پر کہ جن کا نور آدم علیہ السلام کے چہرہ سے

اٰدَمَ مُشْرِقًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

ضوفشاں تھا ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر کہ جن کی

كَانَ طَائِرُ سَعْدِهٖ حَوْلَ كَمَالِهٖ مُحَدِّقًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

سعادت مندی کا نقش ازل ان کے کمالات کے گرد احاطہ کئے ہوئے تھا ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ افْتَخَرَ بِهٖ اٰدَمُ وَحَوَّآءُ فِی السَّمٰوٰتِ بِظُهُوْرِ

آل پر کہ جن سے فخر حاصل ہوا آدم و حواء کو آسمانوں میں بسبب ظاہر ہونے آپ کے نور کے ان دونوں میں واضح طور پر۔

Marfat.com

اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَشْرَقَ نُوْرُہٗ فِیْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ روشن ہوا ان کا نور

وَجْہِ حَوَّآءَ الطَّاھِرَۃِ وَسَمَا قَدْرُھَا بِہٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

پاک حواء کے چہرہ میں اور بلند ہوئی اس کی قدر ومنزلت بسبب اس نور کے دنیا وآخرت میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ نُوْرُہٗ فِیْ غُرَّۃِ اٰدَمَ الطَّاھِرَۃِ وَاُمِّنَا

نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کا نور آدم کی روشن پیشانی میں تھا اور ہماری قابل فخر ماں

حَوَّآءَ الْفَاخِرَۃِ اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

حوا کی جبیں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ

لَمْ یَزَلْ فِیْ وَجْہِ اٰدَمَ سَاطِعًا وَّفِیْ جَبِیْنِھَا لَامِعًا اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہمیشہ رہا (ان کا نور) آدم علیہ السلام کے چہرہ میں روشن اور ان کی جبین سے جھلکنے والا۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَمَلَ بِہٖ لِاٰدَمَ وَحَوَّآءَ بُلُوْغُ الْمُنَا وَتَمَّ لَھُمَا بِہٖ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی بدولت کامل ہوئی آدم وحواء کے لیے رسائی مطالب کی اور مکمل ہوئی ان دونوں کیلئے بسبب

الْقَبُوْلُ وَالْھَنَا اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپکے قبولیت اور شادی وخوشی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل ہو سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر کہ

الَّذِی افْتَخَرَ بِہٖ اٰدَمُ لِحَوَّآءَ لِخُرُوْجِہٖ مِنْ صُلْبِہٖ وَتَوَسَّلَ بِہٖ اِلٰی رَبِّہٖ

جن کے ساتھ فخر ظاہر کیا آدم نے حواء پر بسبب ظاہر ہونے آپکے ان کی پشت سے اور توسل کیا انہوں نے ساتھ آپ کے بارگاہ خداوند تعالیٰ میں

اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی اشْتَاقَ اٰدَمُ لِرُؤْیَتِہٖ

اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر کہ مشتاق ہوئے آدم علیہ السلام آپ کے دیدار کے

وَتَمَنّٰی اٰدَمُ وَحَوَّآءُ مُشَاھَدَۃَ طَلْعَتِہٖ وَغُرَّتِہٖ اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور دل وجان سے) آرزو کی آدم وحواء نے آپ کی طلعت زیبا اور جبین اقدس کے مشاہدہ کی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل ہو ہمارے آقا

وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَمَّا اشْتَاقَ اٰدَمُ اِلٰی جَلَالَتِہٖ جَعَلَ اللّٰہُ نُوْرَہٗ فِیْ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جب مشتاق ہوئے آدم آپ کی شان جلالت کے تو ظاہر کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کا نور ان کی شہادت

Marfat.com

سَبَّابَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ [illegible]

کی انگلی میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل ہو محمد کریم اور آپ کی آل پر کہ جن کے

اللہُ نُوْرَ اَصْحَابِهِ الْكِرَامِ فِیْ بَقِيَّةِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اصحاب کے نور کو اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کے بقیہ جسم (جبین اور چہرہ کے علاوہ حصہ) میں پیدا فرمایا ۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ تَلَاْلَاَتْ اَصَابِعُ اٰدَمَ بِنُوْرِهٖ نُوْرًا وَّازْدَادَ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ آپ کے نور کی بدولت چمک اٹھیں آدم علیہ السلام کی انگلیاں اور ان کی رونق بڑھ گئی

بِهٖ بَهْجَةً وَّسُرُوْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

اور ان کے سرور میں اضافہ ہوا ۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما محمد کریم اور آپ کی آل پر کہ

لَمْ تَزَلْ اَنْوَارُ اَصْحَابِهٖ فِیْ اَصَابِعِ اٰدَمَ تَتَلَاْلَاُ وَتَزْدَادُ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ حُسْنًا وَّجَمَالًا

ہمیشہ آپ کے اصحاب کے انوار آدم علیہ السلام کی انگلیوں سے جھلکتے رہتے اور ہر لحظہ ان کے حسن وجمال میں اضافہ ہوتا رہا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ كَانَ بِهٖ نُوْرُ اَبِیْ بَكْرٍ

اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ آپ کی بدولت ابوبکر صدیق کا نور

فِی الْوُسْطٰى مِنْ اَصَابِعِ اٰدَمَ يَظْهَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

آدم علیہ السلام کی درمیانی انگلی میں ظہور پذیر تھا ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ كَانَ بِهٖ نُوْرُ عُمَرَ فِی الْبِنْصَرِ مِنْ اَصَابِعِ اٰدَمَ يَزْهَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد پر کہ آپ کے طفیل عمر فاروق کا نور آدم علیہ السلام کی انگشت شہادت کے ساتھ والی چھوٹی انگلی میں ظاہر ہوتا تھا ۔ اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ كَانَ بِهٖ نُوْرُ عُثْمَانَ فِی الْخِنْصَرِ

وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آل محمد پر کہ آپ کی بدولت عثمان ذی النورین کا نور آدم علیہ السلام کی چھنگلی

مِنْ اَصَابِعِ اٰدَمَ يَلُوْحُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

میں سے چمکتا تھا ۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما محمد کریم اور ان کی آل پر

الَّذِیْ كَانَ بِهٖ نُوْرُ عَلِیٍّ فِی الْاِبْهَامِ مِنْ اَصَابِعِ اٰدَمَ اَوْضَحَ الْوُضُوْحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ جن کی بدولت علی مرتضیٰ کا نور آدم علیہ السلام کے انگوٹھے میں کامل نورانیت کے ساتھ نمایاں تھا ۔ اے اللہ درود

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ وَضَعَ اللّٰہُ فِیْ ظَہْرِ اٰدَمَ

وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے رکھے آدم علیہ السلام کی پشت مبارک میں

اَنْوَارَہُ الْمُبَارَکَۃَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

آپ کے انوار مبارک۔ اے اللہ درود وسلام بھیج سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ

اِلَّذِیْ بِسَبَبِ نُوْرِہٖ سَجَدَتْ لِاٰدَمَ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

بطفیل آپ کے نور کے سجدہ کیا آدم علیہ السلام کو ملائکہ نے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام ہو محمد کریم

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ ظَہَرَتْ بِہٖ شَرَفُ اٰدَمَ فِی السَّمَآءِ وَبِبَرَکَتِہٖ عَلَّمَہُ

اور آپ کی آل پر کہ بطفیل آپ کے ظاہر ہوا آدم علیہ السلام کا شرف وفضل آسمان میں اور آپ کی برکت سے ہی

اللّٰہُ الْاَسْمَآءَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اللہ تعالیٰ نے انھیں اسماء کی تعلیم دی۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر

اِلَّذِیْ اَقْبَلَ عَلَیْہِ اٰدَمُ وَضَمَّہٗ اِلَیْہِ وَقَبَّلَہٗ ثَلٰثًا بَیْنَ عَیْنَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کہ پوری طرح متوجہ ہوتے آدم آپ پر اور آپ کو سینہ سے لگایا اور تین مرتبہ آپ کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ اے اللہ درود وسلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ ظَہَرَتْ بِمَوْلِدِہِ الْعَجَآئِبُ

نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ آپ کی ولادت کی وجہ سے عجائبات ظاہر ہوئے

وَبَدَتْ بِظُہُوْرِہِ الْغَرَآئِبُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اور آپ کے ظہور کی وجہ سے انوکھے امور دیکھنے میں آئے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ تَفَاخَرَتِ الْاَرْضُ بِمَوْلِدِہٖ عَلَی السَّمَآءِ وَتَبَاشَرَتْ بِہِ

کہ فخر کا اظہار کیا زمین نے آسمان پر آپ کی ولادت کی وجہ سے اور باہم خوشخبریاں دیں

الْمَلٰٓئِکَۃُ الْعُظْمٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

عظیم ملائکہ نے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر

اِلَّذِیْ تَبَاشَرَتِ الْاَکْوَانُ یَوْمَ وِلَادَتِہٖ بِطَلْعَۃِ السَّعْدِ فِیْ عِبَادِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کہ کائنات کو مسرتیں حاصل ہوئیں آپ کی ولادت کے دن بسبب طلوع فرماتے نجم سعادت کے بندگان خداوند تعالیٰ میں اے اللہ صلوٰۃ وسلام

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ بَدَا

نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی نبوت کا ماہ تمام چمک دمک کے ساتھ نمودار ہوا اور ان کا سرو ناز حسین

نَبَاتِهٖ مُوْرِقًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

برگ وبار لایا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر جن کے

غَیَّبَ اللّٰهُ نُوْرَهٗ فِیْ عِلْمِهٖ حَتّٰی اَظْهَرَ فِیْ وَجْهِ اَبِیْهِ وَاُمِّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

نور حقیقت کو اللہ تعالیٰ نے اپنے علم کے پردہ میں غائب کیے رکھا حتیٰ کہ اسے ظاہر فرمایا آپ کے والدین کے چہروں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَمَّا انْقَضَی الشَّهْرُ التَّاسِعُ

ہمارے آقا محمد پر اور ان کی آل پر کہ جن کے شکم مادر میں آنے کے بعد جب گزرا نواں مہینہ

ظَهَرَ لِاُمِّهٖ كَمَالُ فَضْلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

تو آپ کی والدہ ماجدہ پر آپ کا کمال فضل ظاہر ہوا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ اَشْرَقَتِ الدُّنْیَا بِبَهْجَتِهٖ وَاَضَاءَتِ الْاَرْضُ بِاَنْوَارِ طَلْعَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ روشن ہو گئی ساری دنیا آپ کے (نور) اور بہار ولادت سے۔ اور جگمگ ہوئی تمام زمین آپ کے (رخ زیبا کے) انوار طلعت سے

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ كَانَتْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ تھا ان کے لیے ہر روز

یَوْمٍ مُّعْجِزَةٌ خَارِقَةٌ وَّاٰیَةٌ ظَاهِرَةٌ صَادِقَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

معجزہ اور کمال امتیازی۔ اور علامت صدق اور حقانیت ظاہر وباہر۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ تَظَاهَرَتِ الْاٰیَاتُ عِنْدَ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی ولادت باسعادت کے وقت آیات قدرت یکے بعد دیگرے نمودار ہوئیں اور

تَبَیَّنَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

نمایاں ہوئیں اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ زمین نے

اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا عِنْدَ وِلَادَتِهٖ وَتَزَیَّنَتْ

آرائش وزیبائش حاصل کی آپ کی ولادت کے وقت اور مزین اور آراستہ ہو گئی۔ اے اللہ درود وسلام بھیج

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نَظَرَتْ لِاُمِّهٖ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ عُیُوْنُ

ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر کہ متوجہ ہوئیں ان کی والدہ کی طرف سعادت مندی کی

السَّعَادَةِ وَقُلِّدَتْ بِهٖ اَحْسَنَ قِلَادَةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

نگاہیں آپ کی ولادت کے وقت اور ان کے گلے کا حسین قلادہ اور ہار بن گئیں۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ فَازَتْ اُمُّهٗ بِشَرَفِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَّا وَضَعَتْ

آپ کی آل پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کامیاب اور فائز ہوئیں دنیا و آخرت کے شرف وفضل کے ساتھ جب اُس نے

هٰذِهِ النَّسَمَةَ الْمُبَارَكَةَ الطَّاهِرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اس مبارک اور پاکیزہ شخصیت کو جنم دیا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَصْبَحَتْ اَغْصَانُ السَّعْدِ فِیْ حُجْرَةِ اُمِّهٖ مَائِلَةً وَّ

آل پر کہ جن کی بدولت ہو گئیں سعادت مندی کی شاخیں جھکنے والیں اُن کی والدہ کے حجرہ کی طرف اور

وَقَعَتْ فِیْ رِیَاضِ عِزِّهَا وَاَمْنِهَا قَابِلَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہو گئیں ان کی عزت وامن کے باغات میں قبولیت پانے والیں۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَبَادَرَتْ لِاُمِّهٖ یَوْمَ وِلَادَتِهٖ الْبَشَائِرُ وَرُفِعَتْ

اور ان کی آل پر کہ آپ کی وجہ سے سبقت لے جانے لگیں آپ کی ولادت کے وقت آپ کی والدہ ماجدہ کی طرف بشارتیں اور بلند کئے

عَنْ حُجْرَتِهَا اَعْلَامُ الْاَشَائِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

گئے ان کے حجرہ مبارکہ سے اشارات کے علم۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ سَمِعَتْ اُمُّهٗ عِنْدَ وَضْعِهٖ نِدَآءً مِّنَ الْاَرْضِ وَنِدَآءً

پر کہ جن کی والدہ ماجدہ نے ان کو جنم دیتے وقت زمین سے ندا سنی اور

مِّنَ السَّمَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

آسمان سے بھی۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ لَمْ تَجِدْ اُمُّهٗ بِحَمْلِهٖ حَمًّا وَّلَا وَحْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

کہ جن کی والدہ ماجدہ نے نہ محسوس کیا آپ کے حمل کے دوران تپ اور نہ مشقت وشدت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِی اخْضَرَّتِ الدُّنْیَا یَوْمَ وِلَادَتِہٖ وَ

آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ سرسبز اور شاداب ہو گئی دنیا ان کی ولادت کے دن اور

اسْتَنَارَ بِہِ الْکَوْنُ مِنْ جَمِیْعِ جِھَاتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

منور و روشن ہو گیا جہان تمام اطراف سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِی بَادَرَتْ اُمُّہٗ عِنْدَ وِلَادَتِہٖ بَوَادِرَ السَّعَادَۃِ

اور ان کی آل پر کہ جن کی بدولت سبقت لے گئی۔ ان کی والدہ سعادت اور نیک بختی کی وادیوں میں ان کے ولادت کے وقت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِی قِیْلَ

اے اللہ درود وسلام ہو ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر جن کی امی جان کو

لِاُمِّہٖ عِنْدَ وَضْعِہٖ تَلِدُ مَوْلُوْدًا یَسُوْدُ اَھْلَ السِّیَادَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

وضع کے وقت کہا گیا کہ وہ ایسے بچے کو جنم دیں گی کہ وہ اہل سیادت کے بھی سردار اور قائد ہوں گے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِی حَفَّتْ اُمَّہٗ عِنْدَ وَضْعِہٖ زُمَرُ

فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کے گرد گھیرا ڈال رکھا تھا آپ کی ولادت کے وقت

الْمَلٰٓئِکَۃِ الْکِرَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

بزرگ ملائکہ کی جماعتوں نے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما محمد کریم اور آپ کی آل پر کہ

الَّذِی تَوَاضَعَ لِمَوْلِدِہٖ رُءُوْسُ الْمُقَرَّبِیْنَ الْعِظَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

جن کی ولادت باسعادت کے وقت جھک گئے (ادب و نیاز سے) مقربین عظام کے سر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِی لَمَّا اشْتَدَّ بِاُمِّہٖ عِنْدَ وَضْعِہٖ

نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی شان یہ ہے کہ جب آپ کی والدہ طاہرہ کو آپ کی ولادت کے وقت سخت پیاس لگی

الظَّمَا سَقَاھَا اللّٰہُ شَرْبَۃً اَنْزَلَھَا مِنَ السَّمَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

تو اللہ تعالیٰ نے ان کو وہ شربت پلایا جسے آسمان سے نازل فرمایا تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِی اٰنَسَ اللّٰہُ اُمَّہٗ

سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کا مقام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی والدہ کو اطمینان وسکون عطا کیا آپ کو جنم دیتے وقت

Marfat.com

بِنِسَآءٍ اَشْرَافٍ يُشْبِهْنَ نِسَاءَ بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

ان شرافت مآب عورتوں کے ساتھ جو بنی عبد مناف کی عورتوں کے مشابہ تھیں۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُنْزَلِ عَلَيْهِ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ تَنْبِيْهًا

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن پر نازل کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں یہ حکم آپ کی اُمت کو خبردار کرنے

لِّاُمَّتِهٖ وَتَعْلِيْمًا اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَا اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا

اور انھیں تعلیم دینے کے لیے کہ اگر پہنچیں تیرے پاس (ماں باپ میں سے) بڑھاپے کو ایک یا دونوں تو نہ کہہ انہیں

اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُف اور نہ جھڑک انہیں اور کہہ انہیں عزت و تکریم والی بات۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد

وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مُدَّ لِاُمِّهٖ دِيْبَاجٌ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَ

اور آپ کی آل پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کے لیے ریشمی چادر آسمان و زمین کے درمیان پھیلائی گئی اور

اَنَارَتْ بِهِ الْاٰفَاقُ فِی الطُّوْلِ وَالْعَرْضِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

روشن ہو گئے بسبب اس کے تمام آفاق طول و عرض میں۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَحَاطَتْ اُمَّهٗ اَجْنِحَةُ السَّعْدِ وَالْفَلَاحِ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کا احاطہ کیا نیک بختی اور فلاح کے بازوؤں نے

وَخَفَضَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ الْجَنَاحَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اور جھکا دئے (ان کی تعظیم کے لیے) ملائکہ نے اپنے نورانی پر۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ عِنْدَ وَضْعِهٖ وُقُوْفًا يَّنْظُرُوْنَ اِلٰی

اور آپ کی آل پر کہ جن کی ولادت باسعادت کے وقت ملائکہ پرے جمائے کھڑے تھے اور ان کی والدہ ماجدہ کی طرف

اُمِّهٖ صُفُوْفًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

دیکھ رہے تھے صفیں باندھ کر۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ ظَهَرَ لِاُمِّهٖ عِنْدَ وَضْعِهٖ اُمُوْرٌ كَانَتْ قَبْلَ ذٰلِكَ كَامِنَةً فَتَرَوَّعَتْ

کہ جن کی ولادت سراپا سعادت کے وقت آپ کی والدہ ماجدہ پر وہ امور ظاہر ہوئے جو اس سے قبل ان پر مخفی تھے تو وہ ان سے خوف زدہ

Marfat.com

منها وهي منه آمنة اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا

ہوگئیں اور وہ آپ کی بدولت امن والی ہوگئیں۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

محمد الذي فتح السعد به لامه مدهش بابه وجلاها العز بنور شهابه

کہ جن کی بدولت دور کردیا نیک بختی نے ان کی والدہ ماجدہ کے در سے ان کی دہشتوں کو اور ان کو عزو شرف نے جلا بخشی آپ کے نور شہاب کے

اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي اصبح

ساتھ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی ولادت با سعادت کی

قدر امه بولادته معظما ودر الشرف بحليها منظما اللهم صل وسلم

وجہ سے ان کی والدہ ماجدہ کی قدر و منزلت عظیم ہوگئی۔ اور دُرِّ شرف ان کے زیور میں پرو دیا گیا۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما

على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي الحف الفخر امه برداءه

ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی امی جان کو فخر وناز نے اپنی چادر پہنائی

وتوجها العز بهائه اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا

اور عزو فخر نے اپنی بہار اور رونق کا تاج پہنایا۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی

محمد الذي اكتمل في وجه امه نور النبوة ولاح وانتقل الى

آل پر کہ کمال پذیر ہوا ان کی والدہ ماجدہ کے چہرہ میں نور نبوت اور چمکا اور منتقل ہوا ان کے چہرہ کی طرف

كوكب الفلاح والنجاح اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل

کامیابی اور کامرانی کا ستارہ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل ہو ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل

سيدنا محمد الذي ادخله رضوان تحت جناحه والهمه بامر الله

پر کہ جس آقا کو رضوان جنت نے اپنے پروں کے نیچے داخل کیا اور اللہ کے امر سے آپ کو

رشده وصلاحه اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل

رشد اور بھلائی کا الہام کیا۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر

محمد الذي قبض على مفاتيح الدنيا كلها واذعن

جس (سید کائنات) نے قبضہ میں لے لیا ساری دنیا (کے خزائن) کی چابیوں کو اور جن کی اطاعت کو تسلیم کیا تمام

Marfat.com

اَہلِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اہل دنیا مے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ كَسَاهُ اللّٰهُ حُلَّةَ الزَّيْنِ وَشَرَّفَهٗ وَفَضَّلَهٗ عَلٰى مَنْ سَلَفَ اَللّٰهُمَّ

جنہیں اللہ تعالےٰ نے زیب وزینت کی خلعت پہنائی۔ اور تمام سابقین پر شرف وفضل عطا فرمایا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ عَادَ اِلٰى اُمِّهٖ

درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جو لوٹے اپنی والدہ ماجدہ کی طرف (ملائکہ کے طواف کرانے کے بعد)

وَالْاَنْوَارُ تَحُفُّهٗ وَالْمَلٰٓئِكَةُ تَلْحَظُهٗ وَتَزِفُّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس شان سے کہ انوار انھیں ہر طرف سے ڈھانپے ہوتے تھے اور ملائکہ ان پر نظریں جمائے ہوئے تھے اور انہیں دولہا بنائے ہوئے تھے۔ اے اللہ درود وسلام

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ عَادَ لِاُمِّهٖ وَالْمِسْكُ يَعْبَقُ مِنْ

نازل فرما ہمارے آقا ومولیٰ محمد اور آپ کی آل پر جو کہ (سیر ملکوت کے بعد) اپنی والدہ کی طرف لوٹے اور بوئے مشک ان کے کپڑوں سے

اَثْوَابِهٖ وَالْكَرَمُ حَشْوُ اِهَابِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پھوٹ رہی تھی۔ اور ان کے لباس بشری میں سراسر کرم وجود ہی بھرا تھا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار محمد

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ رُدَّ اِلٰى اُمِّهٖ وَقَدْ تَعَطَّرَتْ اَرْدَانُهٗ

اور آپ کی آل پر جو اپنی امی جان کی طرف اس شان سے لوٹائے گئے تھے کہ ان کی آستینیں معطر ہو چکیں تھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ رُدَّ لِاُمِّهٖ وَقَدْ شُدَّتْ اَرْكَانُهٗ وَمُهِّدَ مَهْدُهٗ وَمَكَانُهٗ اَللّٰهُمَّ

جو امی جان کی طرف اس حال میں لوٹائے گئے کہ ان کے اعضاء ریشمی کپڑے کیساتھ بندھے تھے اور ان کی خوابگاہ اور جائے استراحت تیار کی جاچکی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ رُدَّ اِلٰى

تھی۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جو اپنی والدہ ماجدہ کی طرف لوٹائے گئے

اُمِّهٖ وَقَدْ لُفَّ فِیْ حَرِیْرَةٍ خَضْرَآءَ يَنْبَعُ مِنْهَا الْمَآءُ الْعَذْبُ اَللّٰهُمَّ

اس شان سے کہ آپ کے گرد لپیٹا گیا تھا سبز ریشمی لباس کہ جس سے آب شیریں ٹپک رہا تھا۔ اے اللہ

Marfat.com

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ ...
درود اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جو اس شان سے والدہ ماجدہ کے

اُمِّہٖ وَقَدْ قَبَضَ عَلٰی ثَلٰثِ مَفَاتِیْحَ مِنَ اللُّؤْلُؤِ الرَّطْبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
حوالے کئے گئے کہ اپنی مٹھی میں لیے ہوئے تھے لولوئے آبدار سے بنی ہوئی تین چابیاں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ خَتَمَ رِضْوَانُ
وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کے دونوں کندھوں کے درمیان رضوان

بَیْنَ کَتِفَیْہِ بِخَاتَمِ النُّبُوَّۃِ وَاَلْحَفَہٗ بِرِدَآءِ الْفُتُوَّۃِ وَالْمُرُوَّۃِ اَللّٰھُمَّ
جنت نے خاتم نبوت کے ساتھ مہر لگائی اور انہیں اوڑھائی فتوت اور مروت کی چادر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ وَقَفَ
صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی تعظیم کے لیے کھڑے ہوئے

جِبْرَآئِیْلُ بَیْنَ یَدَیْہِ وَضَمَّہٗ اِلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
جبرئیل علیہ السلام ان کے سامنے اور انہیں اپنے سینے کے ساتھ لگایا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اَعْلَنَ الرِّضْوَانُ بِالسَّلَامِ عَلَیْہِ
محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کو رضوان جنت نے علانیہ سلام پیش کیا

وَقَبَّلَہٗ بَیْنَ عَیْنَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
اور آپ کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ بَادَرَ مِیْکَآئِیْلُ اِلٰی خِدْمَتِہٖ وَتَشَرَّفَ اِسْرَافِیْلُ
آل پر کہ جلدی کی میکائیل علیہ السلام نے ان کی خدمت کے لیے اور مشرف ہوئے اسرافیل علیہ السلام

بِزِیَارَتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
ان کی زیارت کے ساتھ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر

الَّذِیْ رُدَّ لِاُمِّہٖ وَقَدْ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِاَنْوَارِہٖ وَتَزَیَّنَ الْکَوْنُ
جن کو اپنی والدہ ماجدہ کی طرف اس شان سے لوٹایا گیا کہ زمین روشن ہو چکی تھی ان کے انوار کیساتھ اور سارا جہان ان کے

Marfat.com

بِطَالِعِ اَقْمَارِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

رخ زیبا کے ماہتاب کی طلعت سے (منورو) مزین ہو چکا تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ رُدَّ لِاُمِّهٖ مَحْفُوْفًا بِالْيُمْنِ وَالْاِقْبَالِ وَعَيْنُ الْعِنَايَةِ

پر جو اپنی والدہ ماجدہ کی طرف لوٹائے گئے اس شان سے کہ یمن و برکت اور بخت و اقبال سے ڈھکے ہوئے تھے اور عنایت

الرَّبَّانِيَّةِ تَحْرُسُهٗ فِى الْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ربانیہ کی آنکھ آپ کی نگرانی کر رہی تھی صبح اور شام۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ عَرَجَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ بِاَعْلَامِهٖ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جن کے علم اٹھائے ہوئے ملائکہ

مُبَشِّرَاتٍ لِّاَهْلِ السَّبْعِ السَّمٰوٰتِ بِاقْدَامِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

بلندیوں کی طرف متوجہ ہوئے جبکہ وہ بشارات دے رہے تھے ساتوں آسمانوں کے مکینوں کو ان کی تشریف آوری کی۔ اے اللہ درود اور

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اَصْلَحَ

سلام نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ اور ان کی آل پر کہ جن کی بدولت اللہ تعالےٰ نے اصلاح فرمائی

اللّٰهُ بِهِ الدُّنْيَا وَالدِّيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

دُنیا اور دین کی۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ سُمِّىَ عَامُ وِلَادَتِهٖ

محمد اور آل محمد پر کہ جس (آقا) کی ولادت باسعادت کے سال کو موسوم کیا گیا

عَامَ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَالزَّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

خیر و برکت اور زیب وزینت کے سال کے ساتھ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ تَزَخْرَفَتِ الدُّنْيَا

محمد اور آپ کی آل پر کہ آراستہ ہو گئی ساری دُنیا

بِنُوْرِ ظُهُوْرِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

ان کے ظہور کے نور کے ساتھ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمدؐ اور آپ کی آل پر

Marfat.com

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ تَزَیَّنَتِ الدُّنْیَا بِسَاطِعِ نُوْرِهِ الْعَالِیْ

کہ مزین اور آراستہ ہوگئی دنیا ان کے بلند مرتبت اور غالب نور کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ اور

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اَضَاءَتْ بِمَوْلِدِهٖ

سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ روشن ہو گئے ان کی ولادت سے

بِقَاعُ تِهَامَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

تہامہ کے قطعات اور علاقے۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی

مُحَمَّدِ الَّذِیْ نَشَرَ اللّٰهُ عَلَیْهِ فَضْلَهُ الْعَظِیْمَ وَاَدَامَهٗ

آل پر جن پر اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل عظیم کو پھیلا اور اسے برقرار رکھا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمّدؐ اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ تَجَلّٰی بِحِلْیَتِهِ الْمَنَاقِبُ الرَّفِیْعَةُ وَالْمَکَارِمُ الْعَلِیَّةُ اَللّٰهُمَّ

کہ جن کی زینت اور زیور سے مناقب رفیعہ اور مکارم عالیہ نے جلا پائی۔ اے اللہ درود

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَمَّلَ

وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر کہ جن کی بدولت کامل فرمایا

اللّٰهُ بِهِ الشَّرَفَ الدَّائِمَ لِعَبْدِ اللّٰهِ وَعَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهَاشِمٍ

اللہ تعالےٰ نے دائمی شرف حضرت عبداللہ، عبد المطلب اور ہاشم کے لیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ یَنْتَقِلُ نُوْرُهٗ مِنَ الْاَرْحَامِ الزَّکِیَّةِ

کہ جن کا نور ہمیشہ منتقل ہوتا رہا پاکیزہ اور قابلِ فخر

الْفَاخِرَةِ وَالْاُرُوْمَاتِ الشَّرِیْفَةِ الطَّاهِرَةِ وَالْعَنَاصِرِ

ارحام میں اور شرافت پناہ اصول و آباء میں اور ایسے عناصر میں

Marfat.com

الطَّیِّبَةِ الطَّاهِرَةِ اِسْتَخْرَجَهُ اللهُ رَحْمَةً لِاَهْلِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

جو طیب و طاہر ہیں۔ اللہ تعالے نے آپ کو ظاہر فرمایا۔ دُنیا و آخرت والوں پر رحمت فرمانے کے لیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر (جو آقا)

نِ الْمَعْنِيِّ بِقَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ اِظْهَارَ الْقَدْرِ نَبِيِّهٖ بَيْنَ

کہ مقصود و مراد ہیں اللہ تعالے کے اس قول سے جو کہ (نازل کیا گیا) نبی اللہ علیہ السلام کی قدر و منزلت بیان کرنے کے لیے

اُمَّتِهٖ وَبَيَانِ مَجْدِهٖ وَمَا كَانَ اللهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ

اور ان کی بزرگی کو اُمت میں ظاہر کرنے کے لیے" یعنی نہیں زیبا اللہ تعالیٰ کے لیے کہ انھیں عذاب دے در آنحالیکہ تم

فِيْهِمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ان میں موجود ہو۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ لَمْ تَرَ اُمُّهٗ فِيْ حَالِ وَضْعِهٖ مَا رَاَتْهُ النُّفَسَآءُ

جو (ظہور فرما ہوتے اس شان سے) کہ نہ دیکھی آپ کی والدہ طاہرہ نے وہ آلائش جو دیکھتی ہیں نفاس والی عورتیں

وَلَمْ تَجِدْ مِنْ ثِقَلِ الْحَمْلِ مَا وَجَدَتْهُ النِّسَآءُ اَللّٰهُمَّ

اور نہ محسوس کیا انھوں نے حمل کی گرانی کو جس طرح کہ محسوس کرتی ہیں حاملہ عورتیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل امجاد پر کہ

لَمَّا وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ وَضَعَتْهُ اِلَى الْاَرْضِ قَبَضَ عَلٰى ثَلَاثِ مَفَاتِيْحَ

جب جنم دیا انہیں والدہ ماجدہ نے تو رکھا انہیں زمین پر اس شان سے کہ قبضہ کر رکھا تھا آپ نے سفید موتی

مِنَ اللُّؤْلُؤِ الْاَبْيَضِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سے بنی تین چابیوں پر۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا اور مولیٰ محمد اور آپ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْٓ اَعْلَمَهُ اللهُ بِعُلُوِّ دَرَجَاتِهٖ

کی آل اطہار پر جس ہمارے آقا کو اللہ تعالے نے علم بخشا ہے اپنے درجات کی بلندی و رفعت کا۔

Marfat.com

وَرَغِبَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ فِیْ تَرْبِیَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور ملائکہ نے ان کی تربیت اور پرورش میں دلی رغبت ظاہر کی۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ خَمِدَتْ نِیْرَانُ فَارِسَ

محمدؐ اور آپ کی آل پر کہ آتشکدہائے فارس بجھ گئے۔

عِنْدَ وِلَادَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

ان کی ولادت کے وقت۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ غَاصَ مَآءُ سَاوَةَ عِنْدَ ظُهُوْرِ

کی آل پر کہ زمین کی گہرائی میں چلا گیا پانی ساوہ ان کے علامات ظاہر

عَلَامَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

ہونے پر۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ اور ان کی آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ بَطَلَتِ الْكَهَانَةُ لِمَوْلِدِهٖ وَغَاضَ

کہ باطل ہوگئی کہانت کاہنوں کی ان کی ولادت پر اور خشک ہوا

نَهْرُ الْاُرْدُنِّ لِمَوْرِدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

دریائے اردن ان کے چشمۂ فیض سے۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ اَضَآءَتْ لِمَوْلِدِهٖ

محمدؐ اور آپ کی آل پر کہ جن کی ولادت کے وقت روشن ہوگئے

الْاٰفَاقُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

سب آفاق اور اطراف جہاں۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمدؐ اور آپ کی آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ اتَّصَلَتْ بِهٖ بُشْرَی الْهَوَاتِفِ فِی الْعَشِیِّ

کہ ملے ان کے متعلق سروش غیب کے بشارات شام

وَالْاِشْرَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور صبح۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا اور مولی محمدؐ اور

Marfat.com

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ رَغِبَ الطَّيْرُ وَالسَّحَابُ وَالرِّيْحُ

آپ کی آل پر کہ رغبت کی طیور اور بادلوں اور ہواؤں نے

فِىْ اِرْضَاعِهٖ وَاَنْ يَّكُوْنُوْا مِنْ اَشْيَاعِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ

ان کے راضی کرنے میں اور ان کی جماعت اور متبعین میں سے ہونے کی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر۔

نِ الَّذِىْ لَمَّا اَرْضَعَتْهُ حَلِيْمَةُ دَرَّ لَبَنُهَا وَانْهَمَرَ فَكَانَتْ تُرْضِعُ

کہ جب انھیں حلیمہ سعدیہ نے دودھ پلایا تو (خشک ہوچکنے کے باوجود) ان کا دودھ اُتر آیا اور بہت زیادہ ہوگیا تو وہ پلاتی تھی

مَعَهٗ عَشَرَةً اَوْ اَكْثَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

آپ کے ساتھ دس بچوں کو بلکہ ان سے بھی زیادہ کو۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ عَلِمَ اَنَّ لَهٗ شَرِيْكًا فِى الرِّضَاعِ فَتَرَكَ

آپ کی آل پر جس آقائے کریم نے جان لیا کہ ان کے ساتھ دوسرا بچہ بھی دودھ میں حصہ دار ہے تو آپ نے اس کیلئے چھوڑ دیا

لَهُ الثَّدْىَ الْاٰخَرَ وَلَمْ يَرْضَعْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

دوسرے پستان کو اور اس سے بالکل دودھ نہ پیا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قِيْلَ فِيْهِ لِحَلِيْمَةَ فِى النَّوْمِ الْهَاجِعِ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے متعلق کہا گیا حلیمہ سعدیہ کو گہری نیند میں

اَبْشِرِىْ بِاِرْضَاعِكِ لِلضِّيَاءِ اللَّامِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشارت قبول کر اپنے دودھ پلانے کی اس مولود مسعود کو جو مجسم ضیاء اور روشنی ہے۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ حِيْنَ تُرْضِعُهٗ حَلِيْمَةُ

سردار محمد اور آپ کی آل پر کہ اس حبیب کو حلیمہ مشفقہ دودھ پلاتی تھی

الشَّفِيْقَةُ لَمْ يَزِدْ عَلَى الْقُوْتِ دَقِيْقَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

تو وہ مقدارِ کفایت سے ایک ذرہ بھی زائد نہیں پیتے تھے۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ ثَدْیُ حَلِیْمَۃَ لَہٗ

کی آل پر کہ ان کے لیے حلیمہ سعدیہ کے پستان دودھ کے ساتھ ابلتے تھے

یَفُوْرُ وَبُطُوْنُ النِّسَآءِ سِوَاھَا لَاصِقَۃٌ بِالظُّھُوْرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

جبکہ ان کے علاوہ دوسری عورتوں کے شکم بھی (بھوک کی وجہ سے) پشتوں کے ساتھ چپکے ہوئے تھے۔ اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ رَفَعَتْہُ

وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس حبیب کو حلیمہ نے اٹھایا تو

حَلِیْمَۃُ وَھِیَ فِیْ اَضْیَقِ وَقْتٍ وَّحَالٍ فَثَرٰی لَھَا الْمَتَاعُ وَالْمَالُ

وہ انتہائی تنگدستی کی حالت میں تھی پس بڑھ گیا آپ کی برکت سے اس کا سازوسامان اور مال و منال۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس

الَّذِیْ تَرَکَتْہُ اُمُّہٗ وَھُوَ ابْنُ اَرْبَعَۃِ اَعْوَامٍ اَوْ سِتَّۃِ اَعْوَامٍ اَللّٰھُمَّ

کو داغ جدائی دیا ان کی مادر مشفقہ نے جبکہ چار سال یا چھ سال کے تھے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ خَرَجَ

درود اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جو کہ نکلے طرف

اِلَی الشَّامِ وَھُوَ ابْنُ اثْنَیْ عَشَرَ عَامًا وَّشَھْرَیْنِ وَعَشَرَۃِ اَیَّامٍ اَللّٰھُمَّ

شام کے جبکہ وہ بارہ سال۔ دو ماہ اور دس دن کے تھے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جنہیں

تَرَکَہٗ جَدُّہٗ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَھُوَ ابْنُ ثَمَانِیَۃِ اَعْوَامٍ وَّشَھْرَیْنِ

داغ مفارقت دیا ان کے جدامجد جناب عبدالمطلب نے جبکہ وہ آٹھ سال۔ دو ماہ اور

عَشَرَۃِ اَیَّامٍ بِلَا کَذِبٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

دس دن کے تھے جس میں ذرہ بھر خلاف حقیقت و واقع نہیں ہے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد

Marfat.com

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَانَ نُوْرُهٗ يَظْهَرُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْهِ

پر اور آپ کی آل پر کہ جس حبیب کا نور نمایاں ہوتا تھا اپنے والد اور دادا

وَجَدِّهٖ قَبْلَ حَمْلِ اُمِّهٖ بِهٖ وَمَوْلِدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کے چہرے سے ان کی والدہ ماجدہ کے ان کے ساتھ حاملہ ہونے اور انھیں جنم دینے سے پہلے۔ اے اللہ درود و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ تَشَرَّفَ بِهٖ شَهْرُ

ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ مشرف ہوا ساتھ اس (محبوب کی ولادت) کے

رَبِيْعِ الْاَوَّلِ وَبِسِرِّ الْمَصُوْنِ الْاَكْمَلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ماہِ ربیع الاول اور ساتھ اس سرِّ وحدت کے جو محفوظ بھی تھا اور کامل ترین بھی۔ اے اللہ درود و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ نَشَاَ فِى الْحُرُمَاتِ

ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر کہ جس آقا نے نشوونما پائی عظیم عزتوں میں

الْعِظَامِ بَيْنَ زَمْزَمَ وَالْمَقَامِ وَعَرَّفَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ فَضْلَهُ الْعَالَمَ

زمزم اور مقام ابراہیم کے درمیان اور پہچان کرادی ملائکہ نے ان کے فضل و کمال کی تمام جہان کو

مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّخْلَقَ اٰدَمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قبل اس کے کہ آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ حَضَّ عَلَى النِّكَاحِ وَلَمْ يَكُنْ فِىْ

اور آپ کی آل پر کہ انہوں نے نکاح کی (اُمّت کو) ترغیب دی۔ اور نہیں تھا

اٰبَآئِهٖ مِنْ لَّدُنْ اٰدَمَ سِفَاحٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

آپ کے آباء و اجداد میں آدم علیہ السلام کے دور سے زنا اور بدکاری۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ طَيَّبَ اللّٰهُ مَعَادِنَهٗ

محمد اور آپ کی آل پر کہ پاک اور منزہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے آپ کے معاون اور

الشَّرِيْفَةَ وَعَنَاصِرَهُ الْكَرِيْمَةَ وَانْتَقَلَ مِنَ الْاَصْلَابِ الْكَرِيْمَةِ

اصول شریفہ کو اور آپ کے عناصر کریمہ کو اور آپ منتقل ہوئے پاکیزہ پشتوں سے

Marfat.com

إِلَى الْأَرْحَامِ الطَّاهِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

طاہر ارحام کی طرف ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ

طَافَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلَى الْخَلَائِقِ بِطِينَتِهِ لِيَعْرِفُوا

طواف کرایا ملائکہ نے تمام مخلوق پر ان کی طینت طیبہ کو تاکہ انھیں آپ کا عرفان اور آپ کی شریعت کی طرف

شَرِيعَتِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ

رہنمائی حاصل ہو جائے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو کہ پاکیزہ اور مبارک

الْمُبَارَكَةِ وَعُرِضَ عَلٰى كُلِّ رُوحَانِيٍّ مِنَ الْإِنْسِ وَالْمَلَكِ

درخت ہیں اور آپ کو پیش کیا گیا تمام روحانی مخلوق پر یعنی انسانوں ، ملائکہ

وَالْجِنِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي أَحْيَا بِهِ اللّٰهُ

اور جنوں پر۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے مخدوم محمد پر کہ جن کے طفیل اللہ تعالیٰ نے آپ کے والدین

أَبَوَيْهِ فَآمَنَا بِهِ وَسَلَّمَا عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

کو زندہ فرمایا پس وہ دونوں آپ کے ساتھ ایمان لائے اور آپ پر سلام بھیجا۔ اے اللہ میں بار بار تیری بارگاہ میں حاضری دیتا ہوں تیرا کوئی

لَبَّيْكَ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِي

شریک نہیں ہے میں بار بار حاضر خدمت ہوں وہی اللہ واحد احد یکتا اور بے نیاز ہے جس نے نہ بیوی

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝

اختیار کی اور نہ کوئی لڑکا۔ کہہ دیجئے وہ اللہ یکتا ہے

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ

يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ

وہ جنا گیا اور نہ تھا اس کے لیے

كُفُوًا أَحَدٌ ۝

کوئی مثیل

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

الحمد للہ المنعم

کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل

ایزد منان تحفہ عجائب و ہدیہ غرائب الی اللہ

مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللہ

مُسمّٰی بہ

مجموعۂ صلوات الرسول

الجزء الثانی

فی صلوتہ وسلامہ صلی اللہ علیہ وسلم

از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلانی

حضرت خواجۂ خواجگان خواجہ محمد عبد الرحمٰن صاحب

ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور

صوبۂ سرحد پاکستان

Marfat.com

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو بہت رحم کرنیوالا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِمَهْبَطِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اے اللہ تعالیٰ بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے نزول کے تصدق میں۔

وَبِرَهْبَطِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ وَبِمَرْبَطِ بِسْمِ اللّٰهِ

اور بطفیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے خوف و جلال کے۔ اور بسم اللہ الرحمٰن

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ

الرحیم کے مقام ربط و تعلق کے۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ (دنیا میں مومن وکافر پر) فضل و احسان

الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

کرنیوالا ہے۔ (آخرت میں صرف مومنین پر) فضل و احسان فرمانے والا ہے۔ روز قیامت کا مالک ہے۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی

نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ

توفیق اور قدرت طلب کرتے۔ ہمیں چلا سیدھی راہ پر۔ راہ ان

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا

لوگوں کی جن پر تو نے انعام فرمایا نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ

الضَّآلِّيْنَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ حَمْدًا يَّفُوْقُ

راہ راست سے بھٹکے ہوؤں کی۔ سب تعریف اللہ رب العالمین کے لیے ہے ایسی تعریف جو فوقیت پانے والی ہو

حَمْدَ الْحَامِدِيْنَ رَبِّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ حَمْدًا يَّكُوْنُ

سب حمد کرنے والوں کی حمد پر (حمد اس ذات کی جو) اولین و آخرین کا رب ہے۔ ایسی حمد کہ جو ہو

لِيْ رِضًا وَّحِفْظًا عِنْدَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

میرے لیے سراسر رضاء خداوندی اور سراسر حفظ و امان نزدیک رب کائنات کے جو رحمٰن رحیم

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَلَّذِيْ لَيْسَ لَهٗ فِي الْمُلْكِ مُنَازِعٌ

مالک یوم الدین ہے۔ جس کے لیے ملک (کونین) میں کوئی بھی نزاع و اختلاف کرنے والا نہیں ہے

Marfat.com

وَلَا قَرِيْنٌ وَّلَا وَزِيْرٌ وَّلَا مُشِيْرٌ ؕ بَلْ كَانَ قَبْلَ وُجُوْدِ الدَّارِ

اور نہ ساتھی اور نہ ہی وزیر اور مشیر بلکہ وہ پہلے موجود تھا جہان کے وجود سے

وَالْعَوَالِمِ اَجْمَعِيْنَ اَنْتَ اِحَاطَتِيْ وَعُدَّتِيْ مِنْ جَمِيْعِ

اور تمام اہل جہان کے وجود سے۔ (اے اللہ) تو ہی (ہر طرف سے میری حفاظت کے لیے) مجھے احاطے کئے ہوئے ہے اور میرا سرو سامان (دفاع) ہے

الشَّيَاطِيْنِ وَعَوْنِيْ عَلَى الْاَبْعَدِيْنَ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَتَوَجُّهِيْ

تمام شیاطین سے اور میرا معاون ہے بعید تر اور قریب تر لوگوں پر۔ اور میرا مرکز توجہ ہے

عَلَى الْاَجْنَاسِ الْمُخْتَلِفِيْنَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ بِالْاِقْرَارِ نَخْجَلُ

مختلف اجناس و اقسام (کے لوگوں) پر۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں جبکہ زبانی اقرار کرنے والے بھی ہیں شرمندہ ہوتے ہیں

مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوْبِ

اپنے گناہوں اور خطاؤں سے اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں گناہوں سے۔

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں معبود برحق مگر اللہ جو کہ یکتا ہے اس کا شریک نہیں ہے اور نہ کوئی مدِ مقابل

وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

اور نہ اس کے مشابہ کوئی ہے۔ جلالت اور عزت و اکرام کا مالک ہے۔ اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار اور

نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِيَّاكَ

ہمارے نبی محمد اس کے عبد خاص اور رسول ہیں۔ صلی اللہ علیہ وسلم اور تجھی سے

نَسْتَعِيْنُ عَلٰى كُلِّ حَاجَةٍ وَّاَمْرٍ مِّنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

توفیق اور قدرت طلب کرتے ہیں ہر حاجت اور ہر معاملہ میں خواہ امور دنیا سے ہو یا امور آخرت سے

يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

اے گمراہوں کو ہدایت بخشنے والے۔ ہمیں چلا راہ راست پر جو راستہ ہے

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ کہ جن پر غضب کیا گیا ہے یعنی کفار

Marfat.com

وَالْمُنَافِقِيْنَ وَالْفَاسِقِيْنَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَا

منافقین اور فاسق لوگوں کا۔ اور راہ راست سے بھٹک جانے والوں کا اے اللہ اے ہمارے پروردگار نہ بنا

تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَغْضُوْبِيْنَ وَالْمَقْهُوْرِيْنَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ط

ہمیں ان لوگوں سے جن پر (تیرا) غضب اور قہر ہے اور نہ گمراہوں میں سے

اٰمِيْنَ ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

آمین۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان رجیم سے۔ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام ملائکہ

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

درود بھیجتے ہیں نبی مکرم پر۔ اے ایمان والو تم بھی ان پر صلواۃ و سلام بھیجو

تَسْلِيْمًا ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا الذُّنُوْبَ ذُنُوْبَ الْكَبَآئِرِ وَالصَّغَآئِرِ

جیسے کہ حق ہے سلام بھیجنے کا۔ اے اللہ بخش دے ہمارے لیے تمام گناہ کبائر ہوں یا صغائر

بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ الزَّاهِرِ وَالْاَوْلِيَآءِ الْبَاهِرِ اَلصَّلٰوةُ وَ

بطفیل عزت و کرامت انبیاء کرام کے نورانی آقا اور اولیاء عظام کے نورانی سردار کے۔ درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ

سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسول۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اللہ تعالیٰ کے نبی۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے حبیب۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ

آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے خلیل۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے انتخاب

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ کی ساری مخلوق سے افضل و برتر۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَارَ اللّٰهِ ط

آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے نائب (مطلق) صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ اور چنے ہوئے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا فَاتِحَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَوَّلَ

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مخلوق اول اور نبی اول۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے پاک

اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا طَیِّبَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

کیے ہوئے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے ہاں پاکیزہ۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے

طَاهِرَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُطَهِّرَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

اللہ تعالیٰ کے ہاں پاک اور منزہ۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طہارت بیان کرنے والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر

یَا مُبَیِّنَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُطِیْعَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اے اللہ تعالیٰ کی ذات معظم کو بیان کرنے والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے اطاعت گزار۔ صلوٰۃ و سلام ہو

عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَامِدَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَ

آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی دلیل و برہان۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے حمد کرنے والے۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا كَلِیْمَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ

سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہونے والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے امین اور محرم اسرار۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَیَانَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسول اور سراپا بیاں۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے نور

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا جَوَّادَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مظہر جود و عطاء۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے

شَكُوْرَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُنِیْرَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اللہ تعالیٰ کے بہت ہی شکر گزار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے اپنائے ہوئے روشن چراغ۔ صلوٰۃ و سلام ہو

عَلَیْكَ یَا قَرِیْبَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا یَتِیْمَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَ

آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مقرب ترین۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے رکھے ہوئے گوہر یکتا۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَشِیْرَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَذِیْرَ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارتیں دینے والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ڈرانے والے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ عَبْدِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے عبد اللہ کے لختِ جگر صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے

رَحِیْمَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَلِیْمَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

اللہ تعالیٰ کے مظہرِ رحمت۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مظہرِ حلم۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر

یَا مُنِیْبَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَزِیْزَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اے اللہ تعالیٰ کی طرف (دل وجان سے) رجوع کرنے والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر۔ اے اللہ تعالیٰ کے ہاں معزز و مکرم۔ صلوٰۃ و سلام ہو

عَلَیْکَ یَا فَصِیْحَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَ

آپ پر اے اللہ تعالیٰ سے صاف گوئی کے مالک۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی رحمت مجسم۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَرِیْمَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُکَرَّمَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ

سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عزت وکرامت کے مالک۔ صلوٰۃ و سلام ہو۔ آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے ہاں کرامت وعزت والے صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا غَنِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صِدِّیْقَ اللّٰہِ

وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی صفت غنا کے مظہر۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مخلص دوست

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُتَصَدِّقَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے سراسر حق وصدق کے ترجمان۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے

کَرَامَۃَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَءُوْفَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اللہ تعالیٰ کی عزت وکرامت کے مظہرِ اتم۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مظہرِ رافت۔ صلوٰۃ و سلام ہو

عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قُرَشِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ

آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے شفیع خلائق۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے قریش میں ظاہر کیے جانیوالے صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَکِّیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰہِ

وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مکہ میں بھیجے ہوئے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر۔ اے اللہ تعالیٰ کے مدینہ منورہ میں بھیجے ہوئے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات والا جنہیں اللہ تعالےٰ نے چن لیا۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر

Marfat.com

يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَضْرَتَ ...

اے وہ ذات مکرم جن کی اللہ تعالیٰ نے عظمت بیان فرمائی۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ جن کی بارگاہ بارگاہ خدا تعالیٰ ہے۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَامِرَ بَيْتِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے چنے ہوئے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے کعبۃ اللہ کو آباد کرنے والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے نور۔ صلوٰۃ وسلام نازل ہو آپ پر اے محمد

رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ التَّاجِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

رسول اللہ۔ صلوٰۃ وسلام نازل ہو آپ پر اے تاجدارِ خلائق۔ صلوٰۃ وسلام نازل ہو

عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمِعْرَاجِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَاكِبَ الْبُرَاقِ

آپ پر اے معراج والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے براق کے سوار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُخْتَرِقَ السَّبْعِ الطِّبَاقِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ساتوں آسمانوں کو عبور کرنے والے۔ صلوٰۃ اور سلام ہو آپ پر

يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْكَوْثَرِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمِحْرَابِ

اے حوض کوثر اور نہر کوثر کے مالک۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے محراب اور منبر

وَالْمِنْبَرِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النِّعْمَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کے مالک۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ہر نعمت کے مالک۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَيْكَ يَا دَافِعَ النَّكَارَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النُّبُوَّةِ وَ

آپ پر اے برائیوں کے دور کرنے والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے (لوح) نبوّت ورسالت کے

الرِّسَالَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْقُرْاٰنِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

نقش آخرین صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے صاحب قرآن۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَيْكَ يَا فَصِيْحَ اللِّسَانِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيُّ

آپ پر اے فصیح اللسان (صاف گو) صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے مکی نبی۔ صلوٰۃ

Marfat.com

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْمَدَنِيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْعَرَبِيُّ

وسلام ہو آپ پر اے مدنی نبی صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے عربی نبی

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْحَرَمِيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ

صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے نبیؐ حرم صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے حجازی

الْحِجَازِيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْاَبْطَحِيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

نبی۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے ابطحی نبی۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ التِّهَامِيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْهَاشِمِيُّ اَلصَّلٰوةُ

آپ پر اے نبی تہامی۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے ہاشمی نبی۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْقُرَشِيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الزَّكِيُّ

وسلام ہو آپ پر اے قریشی نبی۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے پاکیزہ نبی

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْاُمِّيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے امی نبی۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ

شفاعت کے مالک (باذن اللہ)۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے گنہگاروں کو شفاعت سے نوازنے والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے سب رسولوں کے سردار۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ النَّبِيِّيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

اے سب انبیاء کے سردار۔ صلواۃ اور سلام ہو آپ پر اے سب مومنین کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسْلِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَّقِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے سب اہل اسلام کے آقا۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے سب متقیوں کے آقا۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الصَّادِقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے راست گو لوگوں کے سردار اور پیشوا صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے

Marfat.com

سَيِّدَ الْمُصَدِّقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الصَّابِرِيْنَ الصَّلٰوةُ
تصدیق کرنے والوں کے مقتداء صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے صبر کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشَّاهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ ...
سلام ہو آپ پر اے (حق کی) گواہی دینے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے (حق گوئی کی) شہادت دیئے جانے والوں کے سردار
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُفْلِحِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے فلاح پانے والوں کے سردار صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے زاہدوں
الزَّاهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ التَّآئِبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
کے آقا۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے توبہ کرنے والوں کے پیشوا۔ صلوٰۃ و سلام ہو
عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْخَآئِفِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُحِبِّيْنَ
آپ پر اے خوف خدا رکھنے والوں کے آقا۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے (اللہ سے) محبت رکھنے والوں کے سردار
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَحْبُوْبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے (اللہ کے) محبوبین کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر
يَا سَيِّدَ الْقَآئِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الرَّاكِعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ
اے (نماز میں) قیام کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے رکوع کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ السَّاجِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
سلام ہو آپ پر اے ساجدین کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے (قرآن کی) قراءت کرنے
الْقَارِئِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُصَلِّيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
والوں کے سردار۔ صلوٰۃ اور سلام ہو آپ پر اے نمازیوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو
عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشَّاكِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ ...
آپ پر اے شکر گزاروں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے قعود (اور تشہد) والوں کے سردار
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الزَّاهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے سراپا زہد حضرات کے آقا۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر

Marfat.com

يَا سَيِّدَ الْقَانِعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْحَافِظِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

اے قناعت کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے (قرآن مجید کے) حفاظ کے سردار ۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْحَامِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

وسلام ہو آپ پر اے حمد کرنے والوں کے سردار ۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے حمد کئے جانے والے

الْمَحْمُوْدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُوَحِّدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

لوگوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کو واحد ماننے والوں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُبَارَكِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے بابرکت لوگوں کے سردار۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے سب محافظوں

النَّاظِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ النَّاصِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کے سردار۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے مددگاران خلق کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَنْصُوْرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الظَّاهِرِيْنَ

آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت پانے والوں کے سردار۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے غلبہ پانے والوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَارِثِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے وراثت پانے والوں کے سردار۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الرَّاشِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْشِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

راست رو لوگوں کے سردار۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے راہ راست دکھانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الرَّاغِبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُشْفِقِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے (اللہ کی طرف) راغب لوگوں کے سردار۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے مشفقین خلائق کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الظَّافِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے ارباب ظفر کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر ۔ اے

سَيِّدَ الْمُظَفَّرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الرَّاحِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

فتح و ظفر دیئے ہوئے لوگوں کے سردار۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے رحم کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ

Marfat.com

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَرْحُوْمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے رحمت دیئے ہوؤں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مغفرت دیئے

الْمَغْفُوْرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ التَّوَّابِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

ہوؤں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے بہت زیادہ توبہ کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَسَاكِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُوَافِقِيْنَ

آپ پر اے مساکین کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے موافقت کرنے والوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْفَائِزِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے کامیاب لوگوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

يَا سَيِّدَ النَّاجِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُنَاجِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

نجات پانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے (اللہ سے) سرگوشی کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الطَّاهِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے پاکیزہ لوگوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے پاک کرنے والوں

الْمُطَهِّرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے کامل طہارت والوں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُطِيْعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے اطاعت گزاروں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے (حق کی) اتباع

التَّابِعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الطَّالِبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے طالبانِ حق کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَطْلُوْبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

آپ پر اے مطلوبان خداوند تعالیٰ کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مشتاقان خداوند تعالیٰ

الْمُشْتَاقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے عاشقوں کے سردار۔ صلواۃ

Marfat.com

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَعْشُوقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے معشوقوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے نصیحت

الْوَاعِظِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الذَّاكِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

گروں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے ذکر کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَذْكُوْرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُنْعِمِيْنَ

آپ پر اے ذکر کئے جانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے انعام یافتہ لوگوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُعَظَّمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے تعظیم کئے جانے والوں کے سردار۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمُفَسِّرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُبَلِّغِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

مفسرین کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے پیغام حق پہنچانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَاصِلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے واصلانِ حق کے سردار۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے باہم وصل و پیوند

الْمُتَوَاصِلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُقَدَّسِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

نبھانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مقدس لوگوں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُحَاضِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے خیر کی طرف اسبقت لے جانے والوں کے سردار۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمُرَابِطِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُجْتَهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

باہم ربط رکھنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مجتہدین کے سردار۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُجَاهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے راہ خدا میں جہاد کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے رسولوں

الْمُرْسَلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مومنین کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو

Marfat.com

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسْلِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْفَاتِحِيْنَ

آپ پر اے اہل اسلام کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے فتح مندوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُقْبِلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے نیک بختوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْحَافِظِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْعٰلَمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

حافظوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے سب اہل جہان کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْقَائِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الصَّائِمِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے قیام کرنے والوں (نمازیوں) کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے روزہ داروں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُشَاهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے دیدار خدا کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ الْمُتَشَاهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُحَجَّلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

اے باہم دیدار حق کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے نورانی اعضاء والوں کے سردار۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَّبِعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُهَلِّلِيْنَ

و سلام ہو آپ پر اے اتباع حق کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے لا الٰہ الا اللہ کہنے والوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسَبِّحِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے سبحان اللہ کہنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمُحَقِّقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَحَقِّقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

حق کو مدلل انداز میں جاننے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے حقائق کی تہ تک پہنچنے والوں کے سردار۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُظْهِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے حق کا اظہار کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے احرام باندھنے

الْمُحْرِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُحَلِّقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے (دوران حج) حلق کرانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و

Marfat.com

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُقَصِّرِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
سلام ہو آپ پر اے (دوران حج وعمرہ) قصر کرانے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے معلمین

الْمُعَلِّمِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَهَجِّدِيْنَ الصَّلٰوةُ وَ
کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے تہجد گزاروں کے سردار۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُمَجِّدِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
سلام ہو آپ پر اے (اللہ تعالیٰ کی) بزرگی بیان کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے استغفار

الْمُسْتَغْفِرِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَشَهِّدِيْنَ الصَّلٰوةُ
کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے شہادت توحید دینے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسْتَشْهِدِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
و سلام ہو آپ پر اے گواہ قائم کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمُتَّقِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُصَلِّيْنَ الصَّلٰوةُ وَ
متقین کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے نماز گزاروں کے سردار۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُنْفِقِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
سلام ہو آپ پر اے راہ خدا میں خرچ کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے باہم الفت

الْمُؤَلِّفِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُبَلِّغِيْنَ الصَّلٰوةُ وَ
پیدا کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے مبلغین (حق) کے سردار۔ صلوٰۃ اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُخْلِصِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
سلام ہو آپ پر اے ارباب اخلاص کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے مقدس

الْمُقَدَّسِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُعَظَّمِيْنَ الصَّلٰوةُ
لوگوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اصحاب عظمت کے سردار۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُعَرِّفِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
و سلام ہو آپ پر اے حق کی پہچان کرانے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے مبارک

Marfat.com

الْمُبَارَكِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمُرَاقِبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

لوگوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ پر نظر رکھنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمُعَافِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے عفو ودر گزر کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ

الْمُنَاجِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمُنَجِّيْنَ اَلصَّلٰوةُ

سے مناجات کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے نجات دلانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمُفَرِّحِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے فرحت کا سازو سامان کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمُنْعِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمُمَكِّنِيْنَ

انعام بخشنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے قدرت وقوت دینے والوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمُتَمَكِّنِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے قدرت پانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام آپ پر

يَاسَيِّدَ الْمُؤَثَّلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمُبَيِّنِيْنَ

اے دائمی عزت وعظمت والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے حق کو واضح کرنے والوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمُتَبَيِّنِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے بذات خود واضح (نبوت والوں) کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

يَاسَيِّدَ الْمُمَلِّحِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ

اے عمدہ اور ملیح کلام والے۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے متوکلین کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمُعْتَكِفِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اعتکاف بیٹھنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

يَاسَيِّدَ الْمُقَرَّبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمُشَفَّعِيْنَ

اے مقربین کے سردار صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے ارباب شفاعت کے سردار۔ صلواۃ

Marfat.com

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُكَرَّمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے ارباب کرامت کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے ارباب

الْمُتَوَاضِعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَحْفُوْظِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

تواضع کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے (اللہ تعالیٰ) کی حفاظت پانیوالوں کے سردار صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَرْحُوْمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

و سلام ہو آپ پر اے رحمت پانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمَغْفُوْرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَطْلُوْبِيْنَ

مغفرت پانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مطلوبان حق کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَحْبُوْبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے محبوبان حق کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَعْشُوْقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

آپ پر اے معشوقانِ حق کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے چادر

الْمُزَّمِّلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُدَّثِّرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

اوڑھنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے کمبل پوشوں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُشْتَاقِيْنَ اِلٰى لِقَآءِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

سلام ہو آپ پر اے سردارِ شوق رکھنے والوں کے۔ طرف رب العالمین کی ملاقات کے۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاٰخِذُ بِالْحُجُرَاتِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

و سلام ہو آپ پر اے حجرات مبارکہ بنانے والے صلواۃ و سلام ہو آپ پر

يَا اٰخِذَ الْهَدَايَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاٰخِرُ اَلصَّلٰوةُ وَ

اے (صرف) ہدایا کے قبول کرنے والے۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے آخرالزمان پیغمبر۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْرَايَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاٰمِرُ

سلام ہو آپ پر اے جائے پناہ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے صاحبِ امر

Marfat.com

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاٰمِنُ اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلوٰة و سلام ہو آپ پر اے صاحب امن وسلامتی۔ صلوٰة وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی آیت (قدرت) صلوٰة

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاَبَرُّ بِاللّٰهِ اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا

وسلام ہو آپ پر اے بہت زیادہ احسان کرنے والے اللہ کی توفیق سے صلوٰة وسلام ہو آپ پر اے ابراہیم رضی اللہ عنہ کے باپ صلوٰة

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الطَّاهِرِ اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الطَّيِّبِ

وسلام ہو آپ پر اے ابوالطاہر رضی اللہ عنہ۔ صلوٰة وسلام ہو آپ پر اے ابوالطیب (رضی اللہ عنہ) صلوٰة و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْاَرَامِلِ

سلام ہو آپ پر اے ابوالقاسم (رضی اللہ عنہ) صلوٰة وسلام ہو آپ پر اے بیوگان کے سرپرست۔ صلوٰة و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاَبْطَحِيُّ اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاَبْلَجُ

سلام ہو آپ پر اے ابطحی (وادی بطحا کے مکین) صلوٰة وسلام ہو آپ پر اے ماہ جبین۔ صلوٰة

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاَبْيَضُ اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاَجَلُّ

اور سلام ہو آپ پر اے چمکیلی سفید رنگت والے۔ صلوٰة وسلام ہو آپ پر اے صاحب جلالت عظمیٰ۔ صلوٰة

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاَجْوَدُ اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَجِيْرُ

وسلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ جود وعطا والے۔ صلوٰة وسلام ہو آپ پر اے اجر عظیم والے۔ صلوٰة وسلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَحَادُ اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاَحْسَنُ

آپ پر اے یکتائے خلائق۔ صلوٰة وسلام ہو آپ پر اے احسن خلائق۔ صلوٰة وسلام ہو آپ پر

يَا اَيُّهَا الْاَحْشَمُ اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاَخْشٰى لِلّٰهِ

اے بے پایاں حشمت والے۔ صلوٰة وسلام ہو آپ پر اے اللہ سے بہت زیادہ ڈرنے والے۔ صلوٰة وسلام ہو

عَلَيْكَ يَا اُخُوْنَاخُ اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاَدْ

آپ پر اے اخوناخ۔ صلوٰة وسلام ہو آپ پر اے عظیم آنکھوں والے۔ صلوٰة وسلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَدُوْمُ اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اے دائمی (نبوت والے) صلوٰة وسلام ہو آپ پر سب سے وزنی شخصیت اور اکمل ترین عقل والے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّھَا الْاَرْحَمُ وَاَرْحَمُ النَّاسِ بِالْعِبَادِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے سراپا رحم و کرم اور سب سے زیادہ بندگان خدا پر رحم کرنیوالے ۔صلواۃ و سلام ہو

عَلَیْكَ یَا اَیُّھَا الْاَزَجُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّھَا الْاَزْکٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

آپ پر اے دراز اور باریک ابرؤں والے ۔صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ پاکیزہ ۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَیْكَ یَا اَیُّھَا الْاَسْلَمُ وَاَسْلَمُ النَّاسِ وَاَشْجَعُ النَّاسِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

آپ پر اے سراپا سلامتی اور سب لوگوں سے زیادہ صاحب سلامت اور صاحب شجاعت ۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَیْكَ یَا اَیُّھَا الْاَشَدُّ حَیَاءً مِّنَ الْعَذْرَاءِ فِیْ خِدْرِھَا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

آپ پر اے وہ ذات اقدس کہ جو زیادہ شرمیلے ہیں کنواری عورتوں سے جو اپنے پردوں میں ہوں صلواۃ و سلام ہو

عَلَیْكَ یَا اَیُّھَا الْاَصْدَقُ فِی اللّٰہِ وَاَصْدَقُ النَّاسِ قَوْلًا وَّلَھْجَۃً اَلصَّلٰوۃُ وَ

آپ پر اے سب سے زیادہ سچے اللہ تعالیٰ کے حق میں اور سب سے زیادہ راست گو ازروئے قول اور لہجہ کے ۔صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّھَا الْاَطْیَبُ وَاَطْیَبُ النَّاسِ رِیْحًا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے سراپا طیب و طہارت اور سب سے پاکیزہ تر ازروئے خوشبو کے ۔صلواۃ و سلام ہو

عَلَیْكَ یَا اَیُّھَا الْاَعَزُّ وَاَعْظَمُ وَاَعْلٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّھَا الْاَعْلَمُ

آپ پر اے عزیز ترین ۔عظیم ترین اور بزرگ ترین ہستی ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ علم رکھنے

بِاللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّھَا الْاَعَزُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَفْصَحَ

والے ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے عزیز تر ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے فصیح ترین

الْعَرَبِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّھَا الْاَکْرَمُ وَیَا اَکْرَمَ النَّاسِ اَلصَّلٰوۃُ

عرب ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مجسمۂ کرامت اور سب سے زیادہ کرامت والے ۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّھَا الْاِکْلِیْلُ وَیَا اَکْرَمَ وُلْدِ اٰدَمَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

و سلام ہو آپ پر اے سرتاج اور اے تمام اولاد آدم سے زیادہ باکرامت ۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَیْكَ یَا اَیُّھَا الْاَلْمَعِیُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّھَا الْاِمَامُ وَیَا

آپ پر اے حقائق شناس ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے امام مطلق اور اے

Marfat.com

إِمَامَ الْخَيْرِ وَيَا إِمَامَ الْمُرْسَلِيْنَ وَيَا إِمَامَ النَّبِيِّيْنَ

امام خیر۔ اے امام مرسلین اور اے امام انبیاء۔ اور اے امام متقین

وَيَا إِمَامَ الْعٰلَمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاَمَانُ

اور سب اہل جہان کے امام۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے سراپا امان اور بالخصوص اپنے صحابہ کرام

اَصْحَابِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاَمْجَدُ وَيَا اَيُّهَا الْاُمِّيُّ

کے لیے سرمایۂ حفظ وامان۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے بزرگ تر اور نبی امی ۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَوَّلَ شَافِعٍ وَّيَا اَوَّلَ مُشَفَّعٍ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اور سلام ہو آپ پر اے اولین شافع اور اولین مقبول شفاعت والے۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

اَوَّلَ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِيَاءِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

سب انبیاء و رسل سے مقدم رسول۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے سب ایمان و اسلام لانے والوں سے پہلے

الْمُسْلِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَوَّلَ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ

ایمان لانے والے۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اوّلین ان تمام لوگوں کے جن سے زمین قبر الگ ہوگی

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْبَارُّ وَيَا اَيُّهَا الْبَارْقَلِيْطُ اَلصَّلٰوةُ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے سراپا برو احسان اور اے سب سے زیادہ حمد کرنے والے (حامد)۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْبَالِغُ وَيَا اَيُّهَا الْبَالِغُ الْبَيَانِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

آپ پر اے (مقاصد تک) پہنچنے والے اور اے بیان مراد پر کامل قدرت والے۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

يَا اَيُّهَا الْبَاهِيْ وَيَا اَيُّهَا الْبَرْقِيْطِسُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے صاحب فخر۔ اور اے سب سے زیادہ عظمت والے۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے بشارتوں والے اور اے

بُشْرٰى عِيْسٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْبُرْهَانُ

بشارت عیسیٰ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے برہان (خداوند تعالیٰ) اور اے انوکھے شاہکار قدرت

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْبَهَاءُ وَيَا اَيُّهَا الْبَهِيُّ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے سراپا بہار اور رونق اور اے رونق و بہار والے۔ صلواۃ و سلام ہو

Marfat.com

عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا التَّالِي وَيَا أَيُّهَا التَّذْكِرَةُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا التَّقْلِيطُ

آپ پر اے تلاوت (قرآن) فرمانے والے اور اے سراپا تذکرہ ونصیحت۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے تقلیط

وَيَا حَاطُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْجَدُّ وَيَا أَيُّهَا الْجَوَادُ اَلصَّلٰوةُ

اے حاط۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے مجسمۂ بخت واقبال اور اے صاحب جود ونوال۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْحَامِدُ وَيَا حَامِلَ لِوَاءِ الْحَمْدِ اَلصَّلٰوةُ وَ

وسلام ہو آپ پر اے حمد بجانے والے۔ اور اے لواء حمد کے اٹھانے والے۔ صلواۃ اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْحَامِي وَيَا أَيُّهَا الْحَرَمِيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے بہت حمایت کرنے والے اور اے صاحب حرم (کعبہ)۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر

يَا أَيُّهَا الْحَاكِمُ بِمَا أَرَادَ اللهُ وَيَا حَبِيبَ اللهِ وَيَا حِزْبَ اللهِ اَلصَّلٰوةُ وَ

اے اللہ تعالیٰ کے ارادہ کے مطابق حکم دینے والے اور اللہ تعالیٰ کے حبیب اور اللہ تعالیٰ کی جماعت۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْحَرِيصُ عَلَى الْإِيمَانِ وَيَا حَرِيصُ عَلَيْكُمْ وَيَا

سلام ہو آپ پر اے (بذات خود) ایمان پر حرص فرمانے والے اور امت (کے ایمان) پر حرص فرمانے والے اور اے

حَرِيصُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْحُجَّةُ لِلّٰهِ عَلَى الْخَلَائِقِ وَيَا أَيُّهَا

(ہر خیر اور بھلائی پر) حرص فرمانے والے۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر اس کی حجت وبرہان۔ اور اے سراپا حق

الْحَقُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْحَلِيمُ وَيَا أَيُّهَا الْحَكَمُ وَيَا أَيُّهَا

وصداقت۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے صاحب حلم اور اے حَکَم۔ اور اے صاحب حکمت

الْحَكِيمُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْخَازِنُ لِمَالِ اللهِ وَيَا خَطِيبَ

بالغہ۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مال کے خازن۔ اور اے بارگاہ

الْوَافِدِينَ عَلَى اللهِ وَيَا خَلِيفَةَ اللهِ وَيَا خَلِيلَ اللهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

خداوندی میں حاضری دینے والوں کی طرف سے اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے والے۔ اے خلیفہ خدا اور اے خلیل خداوند تعالیٰ۔ صلواۃ

عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْحَنِيفُ وَيَا ذَا السَّيْفِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا

وسلام ہو آپ پر اے دین حق پر کاربند۔ اور صاحب سیف۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے پیکر

Marfat.com

الخاشع ويا ايها الخاضع الصلوة والسلام عليك يا ايها

خشوع اور اے مجسمۂ خضوع۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے پیکر خلوص۔ اور اے

ايها الخافض الصلوة والسلام عليك يا ايها الخير ويا خيار ويا

اے باطل کو پست کرنے والے۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے سراسر خیر اور بھلائی۔ اور اے (خیر کے)

الاولين ويا خير الاخرين الصلوة والسلام عليك يا خير الخلق ويا خير خلق

اختیار کرنے والے۔ اور تمام اولین وآخرین سے بہتر وبرتر۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے سید خلق۔ اور اے خلق خدا کے

الله ويا خيرة الله الصلوة والسلام عليك يا خير البرية ويا خير هذه الامة

بہتر۔ اور اے انتخاب خداوند تعالیٰ۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے خلائق سے بہتر وبرتر۔ اور اے اس امت کے سردار

ويا خير العلمين طرا الصلوة والسلام عليك يا ايها الرافع ويا ايها الواضع

اور سب جہانوں کے سردار۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے بلندی بخشنے والے۔ اور اے (آئین شرع کے)

الصلوة والسلام عليك يا ايها الراغب ويا رفيع الرتب ويا ايها الرهاب

وضع کرنے والے۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے (اللہ تعالیٰ کی) رغبت رکھنے والے۔ اور بلند مراتب والے۔ اور اے اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے

يا طاب يا طاب الصلوة والسلام عليك يا ايها الروح ويا روح القسط ويا

اے طاب (طیب)۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے روح (مجسم) اے روح عدل۔ اور اے

روح القدس ويا روح الحق الصلوة والسلام عليك يا ايها الزاجر ويا

روح عدل۔ اور اے روح مقدس اور اے روح حق۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے آہستہ بولنے والے اور اے

ايها الظاهر الصلوة والسلام عليك يا ايها الشكار ويا ايها الشكور ويا ايها

ظاہر۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے بہت شکر گزار۔ اے شکور اور اے مشہور جہان

الصلوة والسلام عليك يا ايها الشذقم ويا ايها الشهم ويا ايها

صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے دلیر وبہادر۔ اور اے نافذ حکم والے اور اے رعب دار جسم والے

ويا ايها الغطمطم ويا سيف الاسلام ويا ايها السيف

اور اے بحر زخار اور اے اسلام کی تلوار۔ اور اے مزین تلوار۔ صلواۃ و

Marfat.com

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الشَّارِعُ وَيَا اَيُّهَا الشَّافِعُ وَيَا اَيُّهَا الشَّفِيعُ اَلصَّلٰوةُ وَ

سلام ہو آپ پر اے شریعت کو جاری کرنے والے ۔ اے شفاعت فرمانے والے ۔ اے مقبول الشفاعت صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الضَّحُوكُ وَيَا اَيُّهَا الضَّحَّاكُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے ہنس مکھ ۔ اور اے بہت زیادہ تبسم فرمانے والے ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

يَا اَيُّهَا الْقُثُومُ وَيَا قُثَمُ وَيَا اَيُّهَا الضَّارِبُ بِالْحُسَامِ الْمَلْثُومِ وَيَا اَيُّهَا الضَّيْغَمُ

اے بہت عطا کرنے والے اور اے سخی ۔ اور مارنے والے ساتھ لپٹی اور ڈھکی ہوئی تلوار کے اور اے بہادر و شجاع

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الضَّمِينُ وَيَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَيَا اَيُّهَا

صلواۃ و سلام ہو آپ پر ۔ اے صاحب ضمانت ۔ اے نورانی صورت اور نورانی اعضاء والوں کے سردار ۔ اور اے

الْفَطِنُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَيَا صَاحِبَ

صاحب فطنت ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے ظاہر علامات والے ۔ اور اے بلندی

الْعُلُوِّ وَالدَّرَجَاتِ وَيَا صَاحِبَ الْمَدْرَعَةِ وَيَا صَاحِبَ الْمَدِينَةِ وَيَا اَيُّهَا

اور درجات والے ۔ اور اے جبہ والے اور اے مدینہ والے ۔ اور اے

الْعُدَّةُ وَيَا اَيُّهَا الْعُمْدَةُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا السَّرِيعُ وَيَا صَاحِبَ

سروسامان ۔ اور اے عمدہ ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے نیکیوں کی طرف (جلدی کرنے

الشَّرْعِ وَيَا اَيُّهَا الضَّارِعُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْمُسْتَعِيذُ وَيَا

والے ۔ اے صاحب شریعت ۔ اے بارگاہ خداوندی میں زاری کرنے والے ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے پناہ کے طلب گار اور اے

مَاذُ وَيَا مَاذُ وَيَا مُوذُ وَيَا مُوذُ وَيَا مِيذُ وَيَا اَيُّهَا النَّابِذُ وَيَا اَيُّهَا

ماذ ۔ اور اے ماذ ، اے موذ ، اے موذ اور اے میذ ۔ اے میذ اور اے پھینکنے والے ۔ اور کنز

الْكَنْزُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْمَاءُ الْمَعِينُ وَيَا اَيُّهَا الْمَامُونُ وَ

(خداوند تعالیٰ) صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے صاف و شفاف پانی اور اے امن دیئے ہوئے ۔ اور ناامیدوں

مُبَشِّرَ الْيَائِسِينَ وَيَا اَيُّهَا اللَّسِنُ وَيَا اَيُّهَا اللِّسَانُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

کو بشارت دینے والے ۔ اور اے واضح کلام والے ۔ اور اے ترجمان (حق) صلواۃ و سلام ہو آپ پر

Marfat.com

يَا اَيُّهَا الْمُبْتَهِلُ وَيَا اَيُّهَا الْمُؤَمِّلُ وَيَا اَيُّهَا الْمُتَبَتِّلُ وَيَا اَيُّهَا [illegible]

اے (بارگاہ خداوندی میں) زاری کرنے والے۔ اے امید دلانے والے۔ اے غیروں سے رشتہ توڑنے والے اور اے (پاکیزہ اشیاء کو حلال ٹھہرانے

الْمُرْسَلُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْمَتْلُوُّ وَيَا اَيُّهَا [illegible]

والے اور اے مرسل۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے (کتب سماویہ میں) تلاوت کئے جانے والے۔ اور اے وہ ذات کہ جن پر تلاوت (وحی) کی جاتی

وَيَا اَيُّهَا الْعَفُوُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْغَوْثُ وَيَا اَيُّهَا [illegible]

ہے۔ اے وہ ذات جو نگاہ التفات کے لیے پکارے ہوئے ہیں اور اے عفو و درگزر والے صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے فریادرس اے باران رحمت اور

الْغِيَاثُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الصَّادِعُ بِمَا اَمَرَ اللّٰهُ وَيَا صِرَاطَ

اے مجسم فریادرسی۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے پھٹ پڑنے والے امر خداوندی کے ساتھ۔ اور اے اللہ تعالی کی راہ

اللّٰهِ وَيَا صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَيَا صِرَاطَ الْمُسْتَقِيْمِ اَلصَّلٰوةُ

اے راہ ان لوگوں کی جن پر اللہ تعالے کا انعام ہے۔ اے صراط مستقیم۔ صلواۃ و

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَيَا اِمَامَ الْعٰلَمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے اولین و آخرین سے بہتر و بزرگتر اور اے سب جہانوں کے امام۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مُحِبَّنَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَحْبُوْبَنَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے ہمارے محب۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے ہمارے محبوب۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

يَا مَقْصُوْدَنَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَطْلُوْبَنَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے ہمارے مقصود۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے ہمارے مطلوب۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

يَا قَلْبِيْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رُوْحِيْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا [illegible]

اے میرے قلب (وجگر) صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے میری روح صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے میرے سر نہاں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَنَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا [illegible]

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے ہمارے رسول۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے ہمارے نبی۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَافِيْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا [illegible]

اور سلام ہو آپ پر اے شفا دینے والے (باذن اللہ) صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے (باذن اللہ) کفایت کرنے والے صلواۃ و سلام ہو

Marfat.com

...لیکَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَنْعَمَ الْمُنْعِمِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ

آپ پر اے سب عزت والوں سے عزیزتر۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے سب انعام کرنے والوں سے زیادہ انعام فرمانے والے

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَزْیَنَ الْمُزَیِّنِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَشْرَفَ

صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے سب زینت دینے والوں سے زیادہ زینت دینے والے۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے تمام ارباب شرف سے زیادہ

الْمُشَرَّفِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَخْلَصَ الْمُخْلِصِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَ

صاحب شرف۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے تمام مخلصین سے زیادہ مخلص صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَفْضَلَ الْفَاضِلِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَخْشَعَ

سلام ہو آپ پر اے تمام ارباب فضیلت سے افضل۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے تمام ارباب خشوع سے زیادہ خشوع اور

الْخَاشِعِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَخْضَعَ الْخَاضِعِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَ

عاجزی ظاہر کرنے والے۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے تمام ارباب خضوع سے برتر۔ صلواۃ و

لسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَحْمَدَ الْحَامِدِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَجْوَدَ الْجَوَّادِیْنَ

سلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ حمد بجالانے والے۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ جود ونوال والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَصْبَرَ الصَّابِرِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَقْرَبَ

صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے تمام صابرین سے صبر میں برتر۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ

الْمُقَرَّبِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَةَ اللّٰهِ الْوَاسِعَةَ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ

مقرب خداوند تعالی۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی رحمت مجسم جو تمام جہانوں کو محیط ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰهِ الْمُنْبَسِطَ فِی الْخَلَائِقِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالی کے نور جو تمام مخلوق میں پھیلایا ہوا ہے۔ صلواۃ وسلام ہو

عَلَیْکَ یَا فَخْرَ اٰدَمَ وَمَنْ بَعْدَهٗ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَرَفَ اِبْرَاهِیْمَ وَ

آپ پر اے حضرت آدم کے فخر اور ان کے بعد والوں کے۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے شرف اور بزرگی حضرت ابراہیم کی اور

مَنْ دُوْنَهٗ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَحْرَ الْوِلَایَةِ الَّذِیْ عِیْسٰی مِنْ جَدَاوِلِهٖ

ان کے علاوہ سب کی۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے ولایت کے سمندر جس کی ندیوں میں سے حضرت عیسیٰ بھی ایک ندی اور نالی ہے۔

Marfat.com

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طُوْرَ النُّبُوَّةِ الَّذِىْ مُوْسٰى مِنْ جَوَانِبِهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے نبوت کے کوہ طور کہ حضرت کلیم بھی اس کا ایک کنارہ ہیں۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مَنْ خُلَفَآءُهٗ اَرْكَانُ الدِّيْنِ الْحَنِفِيِّ الْكَمَالِىِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

آپ پر اے ذات والا کہ جن کے خلفاء ارکان ہیں دین حق اور شرع کامل کے۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مَنْ اَصْحَابُهٗ نُجُوْمُ فَلَكِ الْهِدَايَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے ذات مقدس کہ جن کے صحابہ آسمانِ ہدایت کے ستارے ہیں۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

يَا مَنْ اُمَّتُهٗ خَيْرُ الْاُمَمِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرِيْعَتُهٗ نَاسِخُ

اے ذات مقدس کہ جن کی اُمّت خیر امم ہے۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے ذات معلیٰ کہ جن کی شریعت ناسخ ہے

الشَّرَآئِعِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ طَرِيْقَتُهٗ بَيْنَ الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ

پہلی تمام شریعتوں کی۔ صلواۃ و سلام ہو نازل ہو آپ پر اے ذات معلیٰ کی جن کا طور و طریقہ جمال و جلال کے درمیان ہے نہ

لَا يَغْلِبُ جَمَالُهٗ عَلٰى جَلَالِهٖ وَلَا جَلَالُهٗ عَلٰى جَمَالِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

تو ان کا جمال جلال پر غالب آتا ہے اور نہ جلال جمال پر۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

يَا مَنْ ظَهَرَ فِيْهِ الْاَسْمَآءُ وَالصِّفَاتُ الْاِلٰهِيَّةُ كُلُّهَا عَلٰى وَجْهِ الْاِعْتِدَالِ

اے اللہ تعالیٰ کے مظہر اسماء وصفات کہ جن میں وہ سب (اسماء وصفات) ظہور پذیر ہیں کامل اعتدال کے ساتھ

التَّآمِّ بِلَا غَالِبِيَّةٍ وَّمَغْلُوْبِيَّةٍ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ جَوَابُ سَلَامِهٖ

بغیر غلبہ اور مغلوبیت کے۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات اقدس کہ جن کا جواب

شِفَآءُ الْمَرْضٰى وَسَلَامَةُ اَصْحَابِ الْاٰفَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام مریضوں کے لیے سراسر شفا ہے اور آفت زدگان کے لیے سراسر سلامتی۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

يَا مَنْ اَتَوَقَّعُ وَاَرْجُوْا اِعْتِمَادًا عَلٰى كَرَمِهِ الْعَامِّ الذَّاتِىِّ وَالصِّفَاتِىِّ

اے رسول معظم کہ میں توقع اور آرزو رکھتا ہوں اعتماد کرتے ہوئے ان کے کرم عمیم ذاتی اور صفاتی پر اسلام کا جواب ملنے

سَلَامٍ حَتّٰى اَسْلَمَ عَنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَاَتَوَسَّلُ بِكَرَمِهٖ

کے لیے (اپنے اسلام پیش کرنے پر تاکہ میں تمام آفات سے سلامت رہوں۔ اور میں وسیلہ پکڑتا ہوں انہیں کے کرم سے طرف ان

Marfat.com

الْعَالِي اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَرْكَعَ الرَّاكِعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اس بلند مرتبت مقصد میں۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ رکوع کرنے والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر

يَا اَسْجَدَ السَّاجِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَعْرَفَ الْمُعَرِّفِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

اے سب سے زیادہ سجدے کرنے والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ جاننے پہچاننے۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ زَيَّنَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ

وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات والا کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے مزین فرمایا۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات والا جنہیں اللہ تعالیٰ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَرَّمَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ غَفَرَ

نے شرف عالی بخشا۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات والا کہ جنہیں اللہ نے مکرم بنایا۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات اقدس

لَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَرَّبَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

کہ مغفرت کا اعلان فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر کہ جنہیں اللہ نے مقرب ٹھہرایا۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر کہ

يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

جنہیں اللہ تعالیٰ نے چن لیا۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ جنہیں اللہ نے محبوب بنایا۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَيْكَ يَا مَنْ طَلَبَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَشَّرَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ

آپ پر اے وہ ذات کہ اللہ تعالیٰ نے جنہیں طلب فرمایا۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے بشارتیں دیں۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ ذَكَرَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ دَنَاهُ اللّٰهُ

وسلام ہو آپ پر اے ذات مقدس کہ جن کو اللہ تعالیٰ نے یاد فرمایا۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ذات مقدس کہ اللہ ان کے قریب ہوا

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ مَنَّ عَلَيْهِ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ذات مقدس کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر خصوصی احسان فرمایا۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ذات معلیٰ کہ

اَلْطَفَهُ اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَحَبِيْبِنَا وَشَفِيْعِنَا الْمُشَفَّعِ فِيْنَا مُحَمَّدٍ

اللہ تعالیٰ نے ان پر لطف وکرم فرمایا۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے سردار اور نبی اور حبیب وشفیع اور ہمارے حق میں مقبول الشفاعت محمد

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ

خاتم انبیاء اور سید مرسلین پر۔ امام المتقین اور رسول رب العالمین پر جو امت کے احوال کا مشاہدہ کرنے والے ہیں۔

Marfat.com

الْبَشِيْرِ الدَّاعِیْ اِلَیْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَعَلَیْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

بشارت دینے والے تیری طرف بلانے والے ہیں تیرے امر سے جو روشن چراغ ہیں اور انہیں پر سلام ہو۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ

محمد کریم پر اور آپ کی آل۔ اصحاب اولاد اور ازواج و ذریات پر اور اہل بیت اور آپ کے دامادوں پر

وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ وَمُحِبِّیْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِیْنَ وَعَلٰی اُمَمِ جَمِیْعِ

اور آپ کی نصرت و امداد کرنے والوں اور آپ کی جماعتوں اور جملہ محبوں پر اور تمام امت پر اور ہم پر بھی ان سبھی کے ساتھ اور تمام

الْاَنْبِیَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ

انبیاء کی امتوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر تمام اولین میں۔ اور صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر تمام آخرین میں

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اور صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر تمام انبیاء میں۔ اور صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر تمام مرسلین میں۔ اور صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر

فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّكَ

ملاء اعلیٰ اور ارباب شرف میں قیامت تک کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام اور برکت عطا فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے

وَرَسُوْلِكَ وَاِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِكَ وَصَفِیِّكَ وَمُوْسٰی كَلِیْمِكَ وَنَجِیِّكَ وَعِیْسٰی

نبی و رسول ہیں۔ اور ابراہیم پر جو تیرے خلیل ہیں اور موسیٰ پر جو تیرے کلیم ہیں اور سرگوشی کرنے والے اور عیسیٰ پر جو

رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَعَلٰی جَمِیْعِ مَلَآئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْبِیَآئِكَ وَخِیَرَتِكَ مِنْ

تیرے پسندیدہ و روح ہیں اور کلمہ کن سے پیدا ہونے والے ہیں۔ اور اپنے تمام ملائکہ اور رسل پر اور تمام انبیاء پر اور اپنے منتخب

خَلْقِكَ وَاَصْفِیَآئِكَ وَخَاصَّتِكَ وَاَوْلِیَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ وَ

لوگوں پر ساری مخلوق سے۔ اور اپنے مخصوص افراد اور خواص پر۔ اور اپنے تمام دوستوں پر خواہ اہل ارض سے ہوں یا اہل سما سے۔ اور

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ الَّذِیْ نُوْرُهٗ مِنْ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَاَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّهٖ

صلوٰۃ و سلام بھیج محمد کریم اور آل محمد پر جن کا نور خالص ترین انوار سے ہے اور ان کی شعاع باطن سے جگمگا اٹھے ہیں تمام اسرار

الْاَسْرَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَیْتِهِ الْاَ[illegible]

مخفی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج محمد کریم اور آپ کی آل اور تمام اہل بیت پر جو نکو کار ہیں۔ اے اللہ

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ

صلواۃ نازل فرما محمد کریم اور آپ کی آل پر جو (محبوب) کہ تیرے انوار کے سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان اور تیری حجت کے ترجمان

مَمْلَكَتِكَ وَخَلِيْفَةِ مُلْكِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ

اور تیری مملکت کے دولہا۔ اور تیرے ملک میں نائب مطلق۔ تیری بارگاہ میں امام (خلائق) اور تیرے انبیاء کے خاتم ہیں ایسی صلواۃ

بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا

جو دائم ہو تیرے دوام کے ساتھ اور باقی رہے تیری بقاء کے طفیل ایسی صلواۃ جو تجھے راضی رکھے اور انھیں راضی رکھے اور تو راضی ہو

بَدِيْعُ الرَّاضِىْ الرَّضِىُّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ فِى السَّمَآءِ مَحْمُوْدٌ وَّفِى الْاَرْضِ

اس کے صدقے میں ہم سے اے انوکھی تخلیق والے۔ اے رضامند اور راضی کئے ہوئے۔ اے اللہ صلواۃ بھیج اس ذات اقدس پر جو آسمان میں حمد کئے ہوئے ہیں

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَاحِى الضَّيْرِ وَمُظْهِرِ سِرِّ الضَّمِيْرِ وَ

اور زمین میں ہمارے آقا ہیں اور بار بار حمد کئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام اور برکت عطا فرما ضرر کو مٹانے والی ذات پر۔ اور دلوں کے مخفی اسرار کے ظاہر کرنے

قَآئِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِىِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

والے پر خیر اور بھلائی میں قائد۔ نیکی کے آغاز کرنے والے۔ نبی رحمت اور امت کے سردار پر۔ اے اللہ صلواۃ نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَ

محمد پر جو انوار میں سے عظیم نور اور اسرار قدرت میں سے عظیم سر ہیں۔ محسنین کے سردار بزرگ و برتر۔ رسولوں کی زینت اور ان تمام لوگوں سے

اَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ عَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى

عزت والے ہیں جن پر رات سایہ فگن ہوئی اور دن ضو فگن ہوا مطابق گنتی اُن کے جو نازل ہوئے ابتداء کائنات سے آخر تک

اٰخِرِهَا مِنْ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ

بارشوں کے قطرات سے۔ اور مطابق تعداد ان کے جو پیدا ہوئے ابتداء دنیا سے اس کی انتہاء تک نباتات اور پودوں

وَالْاَشْجَارِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ

سے۔ ایسی صلواۃ جو دائم ہو ساتھ دوام ملک باری تعالیٰ کے جو واحد قہار ہے۔ اے اللہ صلواۃ نازل فرما اپنے رسول

اَبِى الْقَاسِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ

ابوالقاسم پر۔ اے اللہ صلواۃ بھیج اس ذات پر جو تیری طرف سے نصرت اور قوت دیئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ بھیج اس ذات اقدس پر جو کہ مخلوق سے چنے ہوئے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي

اور برتری دئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد کریم پر۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جن کے

مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا

دل کو تو نے بھر دیا ہے اپنے جلال کے ساتھ اور ان کی آنکھ کو اپنے جمال کے ساتھ پس وہ ہو گئے شاداں تائید اور نصرت یافتہ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ حَمْدًا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ

اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر اور سلامتی بخش جیسے کہ حق ہے سلامتی کا۔ اور اللہ تعالیٰ کے لیے حمد ہے اس پر حمد بے حد اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَ

صلوٰۃ وسلام اور برکت نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو (آقا) تیری تمام مخلوق سے اکرم ہیں اور

سِرَاجِ اُفُقِكَ وَاَفْضَلِ قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ صَلٰوةً

تیرے افق (جہان) کے لیے چراغ ہیں۔ اور تیرے حقوق کو قائم کرنے والوں سے افضل ہیں جو بھیجے گئے تیری طرف سے سہولت اور رفق کے ساتھ ایسی صلوٰۃ

يَتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَتَلُوْحُ عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

کہ مسلسل ہو تکرار اس کا۔ اور ظاہر ہوں کائنات پر انوار اس کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام اور برکت عطا فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ

سیدنا محمد اور آپ کی آل پر جو (آقا) تمام ممدوحین سے برتر ممدوح ہیں ساتھ تیرے قول کے اور بزرگتر داعی ہیں واسطے تمسک

لِلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِي الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ

کرنے کے ساتھ تیری رسی کے اور جو تیرے انبیاء و رسل سے آخری نبی و رسول ہیں۔ ایسی صلوٰۃ جو پہنچائے ہمیں دونوں جہان میں تیرے فضل عمیم

فَضْلِكَ وَكَرَامَةِ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

تک اور تیری رضامندی اور وصل کے اعزاز تک۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام اور برکت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْكُرَمَآءِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ

آپ کی آل پر جو (آقا) تیرے باکرامت بندوں میں سب سے اکرم ہیں اور بزرگتر ہیں ان تمام سے جو ندا دینے والے ہیں تیری بھلائی والے راہوں

رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا

کی طرف اور جو چراغ ہیں تیرے (جہان کے) اطراف اور تمام بلاد کے۔ ایسی صلوٰۃ جو فنا پذیر اور زوال آشنا نہ ہو پہنچائے تو ہمیں اس کی

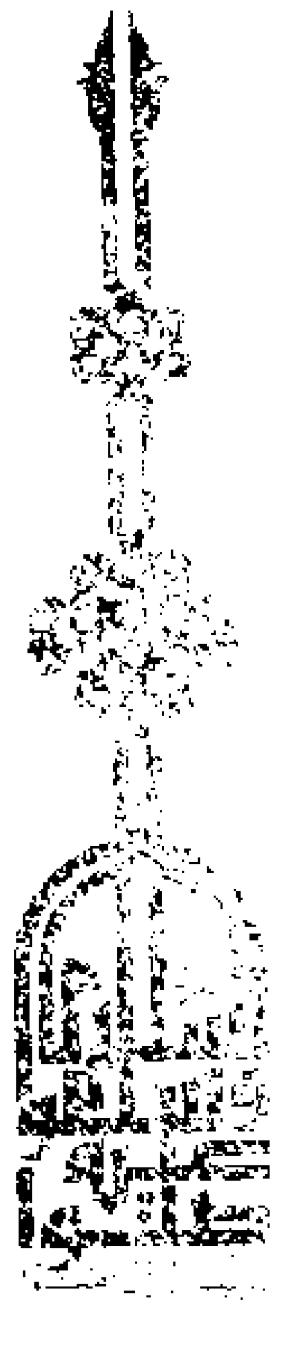

Marfat.com

كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

بدولت مزید کرامت تک۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام اور برکات نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّفِيْعِ مَقَامُهٗ الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهٗ وَاحْتِرَامُهٗ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ

جن کا مقام بلند ہے۔ جن کی تعظیم وتکریم واجب ہے ایسی صلوٰۃ جو کبھی منقطع نہ ہو اور کسی

اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰى سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

دور میں فنا پذیر نہ ہو اور اس کا ازروئے عدد حصر نہ ہوسکے۔ اے اللہ صلوٰۃ ہمارے آقا محمد پر

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ

جو نبی امی ہیں اور طاہر ومطہر ہیں اور آپ کی آل پر۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج اور ہر اس ذات اقدس کے جس کے ساتھ ختم فرمایا تو نے

وَاَيَّدْتَّهٗ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

رسالت کو۔ اور تائید فرمائی ان کی ساتھ اپنی نصرت کے اور کوثر وشفاعت کے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولے

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْحَكَمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ

محمد پر جو نبی حاکم ہیں اور سراپا حکمت اور چمکتا چراغ ہیں۔ جو خاص کئے گئے ہیں خلق

الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ الرُّسُلِ ذِى الْمِعْرَاجِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِ السَّالِكِيْنَ

عظیم کے ساتھ اور ختم رسل ہونے اور صاحب معراج ہونے کے ساتھ اور آپ کے اہل واصحاب اور اتباع پر جو آپ

عَلٰى مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ فَاَعْظِمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِهٖ مِنْهَاجُ نُجُوْمِ

شاہراہ شریعت قیمہ پر چلنے والے ہیں پس ان کو عظمت بخش۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج اس ذات اقدس پر جن کی بدولت ہے کشادہ راستہ نجوم

الْاِسْلَامِ وَمَصَابِيْحُ الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ فِيْ ظُلْمَةِ لَيْلِ الشَّكِّ الدَّاجِ صَلٰوةً

اسلام کا۔ اور ظلمتوں کے چراغوں کا جن کے ذریعے ہدایت حاصل کی جاتی ہے شک وتردد کی سیاہ رات کی تاریکی میں ایسی صلوٰۃ

دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً مَّا تَلَاطَمَتْ فِى الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ

جو دائم اور ہمیشہ برقرار ہو جب تک تھپیڑے کھاتی رہیں سمندروں میں موجیں۔ اور طواف کرتے رہیں بیت عتیق الکعبہ کے

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ الْحُجَّاجُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهٖ

گرد ہر گہرے راستے سے آنے والے حجاج کرام۔ اور افضل ترین صلوٰۃ وسلام ہو محمد پر جو کہ اس کے رسول

Marfat.com

الكريم وصفوته من العباد وشفيع الخلائق في

کریم ہیں اور اس کے بندگان خاص سے چنے ہوئے ہیں اور شفیع ہیں ساری مخلوقات کے قیامت کے دن۔ مالک ہیں مقام محمود

المحمود والحوض المورود الناهض باعباء الرسالة و

کے اور حوض کے جس پر پیاسے وارد ہونے والے ہیں جو قیام فرمانے والے ہیں رسالت کی اور تبلیغ عام کی عباؤں کے ساتھ اور

المخصوص بشرف السعاية في الصلاح الاعظم صلى الله عليه

مخصوص کئے گئے ہیں عظیم تر صلاح اور بہتری کے لیے سعی و کوشش کے شرف کے ساتھ۔ صلوٰۃ بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل پر

صلوٰة دائمة مستمرة الدوام على مر الليالي والايام فهو سيد الاولين و

ایسی صلوٰۃ جو دائم اور مستمر ہو تمام گزرتی راتوں اور دنوں میں پس وہ سردار ہیں سب اولین و آخرین کے

الآخرين وافضل الاولين والآخرين عليه افضل صلوٰة المصلين و ازكى

اور افضل ہیں اولین و آخرین سے۔ انہیں پر ہو افضل ترین صلوٰۃ سب صلوٰۃ بھیجنے والوں سے اور

سلام المسلمين واطيب ذكر الذاكرين وافضل صلوات الله واحسن صلوات

پاکیزہ تر سلام۔ سب سلام بھیجنے والوں سے اور پاکیزہ تر ذکر تمام ذکر کرنے والوں سے۔ اور اللہ تعالیٰ کی صلوات سے افضل ترین صلوٰۃ اور احسن ترین

الله واجل صلوات الله واجمل صلوات الله واكمل صلوات الله واسبغ

صلوٰۃ اور صلوات الٰہیہ میں سے بزرگ تر صلوٰۃ اور صلوات الٰہیہ میں سے انتہائی جمیل صلوٰۃ اور صلوات الٰہیہ میں سے کامل ترین صلوٰۃ اور صلوات الٰہیہ

الله واتم صلوات الله واظهر صلوات الله واعظم صلوات الله و

میں سے وسیع تر صلوٰۃ۔ اور صلوات الٰہیہ میں سے اکمل ترین۔ اور صلوات الٰہیہ میں سے روشن تر۔ اور صلوات الٰہیہ میں سے عظیم تر صلوٰۃ اور صلوات الٰہیہ میں

صلوات الله واطيب صلوات الله وابرك صلوات الله وازكى صلوات الله

سے پاکیزہ ترین صلوٰۃ۔ اور تمام صلوات الٰہیہ میں سے زیادہ طیب صلوٰۃ۔ اور تمام صلوات الٰہیہ سے زیادہ بابرکت صلوٰۃ۔ اور تمام صلوات الٰہیہ سے پاکیزہ

وانمى صلوات الله واوفى صلوات الله واسنى صلوات

ترین صلوٰۃ۔ اور سب صلوات الٰہیہ سے زائد صلوٰۃ۔ اور سب صلوٰۃ الٰہیہ سے اکمل صلوٰۃ۔ اور تمام صلوٰۃ صلوات الٰہیہ سے بلند مرتبہ صلوٰۃ۔ اور تمام صلوات

صلوات الله واكثر صلوات الله واجمع صلوات الله

الٰہیہ سے عالی مرتبت صلوٰۃ۔ اور تمام صلوات الٰہیہ سے کثیر صلوٰۃ۔ اور تمام صلوات الٰہیہ سے جامع تر صلوٰۃ۔ اور تمام صلوات الٰہیہ سے عام تر

Marfat.com

اللّٰهِ وَاَدْوَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَبْقٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعَزُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَرْفَعُ

اور تمام صلوات الٰہیہ سے دوام میں زائد صلوٰۃ ۔ اور تمام صلوات الٰہیہ سے بقا میں زائد صلوٰۃ ۔ اور تمام صلوات الٰہیہ سے عزیز تر صلوٰۃ ۔ اور سب

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ عَلٰى اَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ

صلوات الٰہیہ سے بلند تر صلوٰۃ اور تمام صلوات الٰہیہ سے عظیم ترین صلوٰۃ ہو اس ذات اقدس پر جو سب مخلوق خدا سے افضل ترین اور احسن ترین ہیں ۔

وَاَجَلِّ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَكْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَتَمِّ

اور سب مخلوق خدا سے جلیل ترین ۔ اور سب مخلوق سے اکرم اور خلق خدا سے اجمل ۔ اور خلق خداوند تعالیٰ سے اکمل اور تمام مخلوق سے کامل ترین

خَلْقِ اللّٰهِ وَاَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ وَعَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِ اللّٰهِ وَنَبِيِّ اللّٰهِ وَحَبِيْبِ اللّٰهِ وَ

اور تمام مخلوق سے عظیم ترین ہیں ۔ اور اللہ تعالیٰ کے عبد خاص اور اس کے رسول اور نبی اور حبیب اور

صَفِيِّ اللّٰهِ وَنَجِيِّ اللّٰهِ وَخَلِيْلِ اللّٰهِ وَوَلِيِّ اللّٰهِ وَاَمِيْنِ اللّٰهِ وَخِيَرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِ

صفی ہیں اس کے ہمکلام ۔ اور خلیل ۔ اللہ تعالیٰ کے دوست اور اللہ کے امین اور اس کے چنے ہوئے ہیں ساری مخلوق سے

اللّٰهِ وَنُخْبَةِ اللّٰهِ مِنْ بَرِيَّةِ اللّٰهِ وَصَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَعُرْوَةِ اللّٰهِ وَعِصْمَةِ

اللہ کے منتخب کئے ہوئے ہیں مخلوق خداوند تعالیٰ سے ۔ اور اللہ تعالیٰ کے خالص کئے ہوئے ہیں تمام انبیاء اللہ سے اور اللہ تک رسائی کا مضبوط وسیلہ ہیں

اللّٰهِ وَنِعْمَةِ اللّٰهِ وَمِفْتَاحِ رَحْمَةِ اللّٰهِ الْمُخْتَارِ مِنْ رُّسُلِ اللّٰهِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ

اور اللہ تعالیٰ کی عصمت ہیں اور اس کی نعمت ۔ اور رحمت خداوندی کی چابی جو کہ تمام رسولوں میں سے چنے ہوئے ہیں اور انتخاب کئے ہوئے

خَلْقِ اللّٰهِ الْفَآئِزِ بِالْمَطْلَبِ فِي الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ الْمُخْلَصِ فِيْ مَا وُهِبَ اَكْرَمِ

ہیں خلق خداوند تعالیٰ سے ۔ جو کامران ہیں اپنے مطلب کے ساتھ ہر مقام میں خوف کا ہو یا رغبت کا اور ممتاز ٹھہرائے ہوئے ہیں جملہ عطیات

مَبْعُوْثٍ اَصْدَقِ قَآئِلٍ اَنْجَحِ شَافِعٍ وَّاَفْضَلِ مُشَفَّعٍ الْاَمِيْنِ فِيْمَا اسْتُوْدِعَ

میں انتہائی صاحب کرامت رسول ہیں اور سب سے زیادہ سچے قول والے ہیں ۔ کامیاب ترین شفیع ہیں ۔ اور حق شفاعت دئے جانے والوں میں سے افضل ہیں امانتدار

الصَّادِقِ فِيْمَا بَلَّغَ الصَّادِعِ بِاَمْرِ رَبِّهٖ الْمُضْطَلِعِ بِمَا حُمِّلَ اَقْرَبِ رُسُلِ اللّٰهِ اِلَى

ہیں تمام امانتوں میں جو ان کے سپرد کی گئیں ۔ سچے ہیں امور تبلیغیہ میں ۔ پوری قوت صرف کرنے والے ہیں اپنے رب کے امر میں مضبوطی و ثابت قدمی سے کام لینے والے ہیں اس

اللّٰهِ وَسِيْلَةً وَّاَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً وَّفَضِيْلَةً وَّاَكْرَمِ الْاَنْبِيَآءِ الْكِرَامِ

بوجھ میں جو ان پر ڈالا گیا تمام رسل سے قریب تر ہیں طرف اللہ تعالیٰ کے از روئے وسیلہ کے ۔ اور ان تمام سے عظیم تر ہیں روز قیامت میں اللہ تعالیٰ کے ہاں از روئے منزلت اور فضیلت کے

Marfat.com

الصَّفْوَةِ عَلَى اللهِ وَاَحَبِّهِمْ اِلَى اللهِ وَاَقْرَبِهِمْ زُلْفٰى لَدَى اللهِ

اور چنے ہوئے انبیاء کرام میں سے انتہائی بزرگ ہیں اللہ کے ہاں اور سب سے محبوب تر ہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک۔ اور ان سے قریب تر ہیں باعتبار قرب کے اللہ تعالیٰ کے ہاں۔

اَحْظَاهُمْ وَاَرْضَاهُمْ لَدَى اللهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے اکرم ہیں اس کے نزدیک اور عظیم تر حصے والے ان تمام سے۔ اور ان سب سے پسندیدہ اللہ کے نزدیک۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے

اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ

انوار کا سمندر اور تیرے اسرار کی معدن و کان ہیں تیری حجت کے ترجمان۔ تیری مملکت کے دولہا تیری بارگاہ کے امام۔ تیرے ملک کا نقش و نگار۔

خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ

تیری رحمت کے خزانے ہیں اور تیری شریعت کا راستہ۔ ذوق حاصل کرنے والے ہیں تیری توحید کے ساتھ۔ چشم وجود کا نور ہیں

وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِيَائِكَ صَلٰوةً

اور تمام موجودات کا سبب ایجاد تیری مخلوق کے ارکان و اصول کی اصل اور بنیاد ہیں۔ سب مخلوق سے مقدم ہیں تیرے نور ضیاء سے۔ ایسی صلوٰۃ

تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ

جو دائم ہو تیرے دوام کے سبب اور باقی رہے تیری بقا کی بدولت جس کی انتہا نہ ہو سوا تیرے علم کے۔ ایسی صلوٰۃ جو تجھے راضی کرے

وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُشَمِّرِ

اور انہیں راضی کرے اور تو بسبب اس کے راضی ہو جائے ہم سے۔ اے رب العالمین۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما جد و جہد کے دست و بازو سے آستینیں

الْجِدِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُسْتَعْمِلِ فِيْ مَرْضَاتِكَ غَايَةَ الْجُهْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

چڑھانے والے پر۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج اس ذات اقدس پر جو کام میں لاتے والے ہیں تیری رضامندی میں اپنی پوری قوت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

النَّبِيِّ الْخَاتَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْخَاتَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

نبی آخر الزمان پر۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج رسول آخر الزمان پر۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج مصطفیٰ پر جو تیرے حقوق کے ساتھ قائم ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمِ الْمُلْكِ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر جو رحمت کی حا ہیں۔ اور ملک کا میم۔ دوام کی دال ہیں۔ سردار ہیں

الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ كَائِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ

صاحب کمال ہیں۔ اول نبی ہیں۔ اور آخری نبی بھی مطابق اعداد ان اشیاء کے جو تیرے علم میں ہیں موجود ہونے والی ہیں یا ہو چکی ہیں جب بھی ذکر کرا

Marfat.com

الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ

تیرا اور ان کا ذکر کرنے والے اور جب کبھی غافل ہوں تیرے ذکر سے اور ان کے ذکر سے غفلت والے ایسی صلواۃ جو دائم ہو تیرے دوام تک

بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ

اور باقی ہو تیری بقا تک جس کی انتہا نہ ہو بغیر تیرے علم کے بیشک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ هُوَ اَبْهٰى شُمُوْسِ

صلواۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی امی ہیں اور آپ کی آل پر جو (آقا) سب آفتابہائے ہدایت سے زیادہ

الْهُدٰى نُوْرًا وَّاَبْهَرُهَا وَاَسْيَرُ الْاَنْبِيَاءِ فَخْرًا وَّاَشْهَرُهَا وَنُوْرُهٗ اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِيَاءِ

ہی روشن ہے باعتبار نورانیت کے اور سب سے زیادہ نمایاں ہے۔ اور سب انبیاء سے اعلیٰ سیرت والے ہیں از روئے فخر کے اور سب سے مشہور ترین اور آپ کا نور سب

وَاَشْرَفُهَا وَاَوْضَحُهَا وَاَزْكَى الْخَلِيْقَةِ اَخْلَاقًا وَّاَطْهَرُهَا وَاَكْرَمُهَا وَ

انبیاء کے انوار سے زیادہ ظاہر ہے اور شرف میں زائد۔ اور واضح ترین۔ اور ساری مخلوق سے پاکیزہ تر ہیں از روئے اخلاق کے اور زیادہ طاہر اور کرامت والے اور

اَعْدَلُهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ هُوَ اَبْهٰى مِنَ الْقَمَرِ التَّامِّ

سب سے عادل ترین ہیں اے اللہ صلواۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر جو کہ چودھویں کے چاند سے بھی زیادہ روشن ہیں

وَاَكْرَمُ مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ الْخِضَمِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اور بارش کے ساتھ بھیجے ہوئے بادلوں سے اور ٹھاٹھیں مارتے سمندروں سے بھی زیادہ صاحب جود و کرم ہیں۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهٖ وَمُحَيَّاهُ

جو کہ نبی امی ہیں اور آپ کی آل پر جس (آقا) کی ذات کے ساتھ برکت کو متصل کر دیا گیا ہے اور ان کے چہرۂ اقدس کے ساتھ

وَتَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ بِطِيْبِ ذِكْرِهٖ وَرَيَّاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى

اور معطر ہو گئے ہیں تمام جہان ان کے ذکر کی خوشبو سے اور ان کے حسین منظر سے۔ اے اللہ صلواۃ بھیج اپنے نبی مصطفیٰ

وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ السَّمَاءِ

اور رسول مرتضیٰ پر اور اپنے ولی مجتبیٰ پر اور آسمانی وحی میں اپنے امین پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ اَكْرَمِ الْاَسْلَافِ الْقَائِمِ بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ

اے اللہ صلواۃ بھیج محمد پر جو تمام اسلاف سے عزت والے ہیں اور عدل و انصاف کے قائم کرنے والے ہیں

Marfat.com

اَلْمَنْعُوْتِ فِیْ سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ

جن کی نعت وثنا سورۂ اعراف میں کی گئی ہے۔ جو منتخب اور خلاصہ ہیں بزرگ اصلاب اور عمدہ ارحام سے (ظاہر ہونے والوں کا)

الطِّرَافِ الْمُصَفّٰی مِنْ مُصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ

صاف اور منزہ ہیں عبد المطلب بن عبد مناف کی نسل سے جن کی بدولت

هَدَیْتَ بِهٖ مِنَ الْخِلَافِ وَبَیَّنْتَ بِهٖ سَبِیْلَ الْعَفَافِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

تو نے ہدایت اور رہنمائی فرمائی اخلاقی امور میں۔ اور ان کے ذریعے واضح کیا پاکدامنی کا راستہ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰی وَالْقَائِدِ اِلَی الْخَیْرِ وَالدَّاعِیْ اِلَی الرُّشْدِ نَبِیِّ

محمد کریم پر جو نور ہدایت ہیں۔ اور خیر کی طرف قیادت کرنے والے اور بھلائی کی دعوت دینے والے ہیں۔ نبی

الرَّحْمَةِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدَهٗ کَمَا بَلَّغَ

رحمت ہیں۔ متقیوں کے امام اور رب العالمین کے رسول ہیں جن کے بعد نبی نہیں بنایا جائے گا (ایسی صلوٰۃ بھیج) جیسے کہ

رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا اٰیَاتِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفٰی بِعَهْدِكَ

انہوں نے تیرے احکام پہنچائے۔ اور غمخواری فرمائی تیرے بندوں کے لیے، تیری آیات کی تلاوت کی۔ تیرے حدود کو قائم کیا تیرے عہد کو پورا کیا

حُکْمَكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَوَالٰی وَلِیَّكَ الَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِیَهٗ

اور نافذ کیا تیرے حکم کو، اور تیری اطاعت کا حکم دیا۔ اور دوست رکھا تیرے ان دوستوں کو جن سے دوستی تجھے پسند تھی۔ اور عداوت رکھی

عَدُوَّكَ الَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ تُعَادِیَهٗ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تیرے ان اعدا سے جن کے ساتھ عداوت تجھے پسند تھی۔ اور صلوٰۃ بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

عَلَی النَّبِیِّ الْهَاشِمِیِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

بنی ہاشمی محمد پر اور آپ کی آل و اصحاب پر اور سلام بھیج جیسے کہ سلام کا حق ہے۔ اے اللہ درود بھیج

مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْبَرِیَّةِ صَلٰوةً تُرْضِیْكَ وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی

محمد کریم پر جو ساری مخلوق کے سردار ہیں۔ ایسا درود جو تجھے پسند ہو اور اس محبوب کا پسندیدہ ہو اور راضی ہو جائے تو بسبب اس کے ہم سے

الرّٰحِمِیْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ

اے ارحم الراحمین۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد پر اور ان کے آل واصحاب پر اور سلام بھیج کثیر تعداد میں جو طیب اور

Marfat.com

مُبَارَكًا فِيهِ جَزِيلًا جَمِيلًا دَائِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ شَابًّا زَكِيًّا

بابرکت ہو عظیم وجمیل ہو اور دائمی ہو ساتھ دوام ملک باری تعالیٰ کے اور صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جبکہ وہ جوان و پاکیزہ ہیں

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَهْلًا مَّرْضِيًّا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مُنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا وَّ

اور صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جبکہ وہ پختہ عمر اور پسندیدہ (اخلاق) ہیں اور درود بھیج محمد کریم پر جب سے کہ وہ بچے تھے پنگھوڑے میں اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر حتی کہ نہ باقی رہے صلوات سے کوئی شئی۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد پر

الْمَبْعُوْثِ مِنْ تِهَامَةَ وَالْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ وَالشَّفِيْعِ لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ

جو بھیجے گئے ہیں تہامہ سے اور نیکی اور راست روی کا حکم دینے والے ہیں۔ اور شفیع ہیں گنا ہگاروں کے لیے

فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ

اوقات قیامت میں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد پر جو تیرے تمام انبیاء سے افضل اور اصفیاء سے اکرم ہیں

وَاِمَامِ اَوْلِيَآئِكَ وَخَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اور تیرے تمام اولیاء کے امام اور تیرے سب انبیاء کے خاتم ہیں اور حبیب ہیں رب العالمین کے اور گواہ ہیں تمام رسولوں کے

وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَسَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ اَجْمَعِيْنَ الْمَرْفُوْعِ الذِّكْرِ فِي الْمَلٰٓئِكَةِ

اور شفیع عاصیاں ہیں اور سردار ہیں تمام اولاد آدم کے جن کا ذکر ملائکہ مقربین میں

الْمُقَرَّبِيْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الرَّءُوْفِ

بلند کیا ہوا ہے جو (اہل طاعت) کو بشارت دینے والے اور (اہل عصیان) کو ڈرانے والے ہیں۔ روشن چراغ ہیں۔ صادق وامین ہیں

الرَّحِيْمِ الْهَادِيْ اِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ الَّذِيْ اٰتَيْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ

واضح حق ہیں اور بہت مہربان رحم فرمانے والے ہیں۔ رہنمائی فرمانے والے ہیں صراط مستقیم کی جن کو عطا کیں تو نے سات آیات تکرار کی جانیوالیں (فاتحہ)

الْعَظِيْمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِي الْاُمَّةِ اَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ وَيَدْخُلُ

اور قرآن عظیم جو رحمت والے نبی ہیں اور امت کے ہادی۔ پہلے فرد جن سے حجاب قبر پھٹ کر الگ ہوگا اور (پہلے شخص جو) داخل ہوں گے

الْجَنَّةَ وَالْمُؤَيَّدِ بِجِبْرِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ الْمُبَشَّرِ بِهٖ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ الْمُصْطَفٰى

جنت میں۔ جن کو تائید و تقویت دی گئی ہے جبرئیل اور میکائیل کے ساتھ۔ جن کی بشارت دی گئی ہے تورات و انجیل میں جو مصطفےٰ

Marfat.com

الْمُجْتَبٰى الْمُنْتَخَبِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ

مجتبےٰ اور منتخب ہیں ابو القاسم محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ فِي الْكِتَابِ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد پر جو (تیری طرف) بہت رغبت رکھنے والے نبی اور حق کے ساتھ کلام کرنیوالے ہیں جو ثنا کئے گئے ہیں (اللہ کی

النَّبِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ النَّبِيِّ كَنْزِ اللّٰهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللّٰهِ النَّبِيِّ مَنْ اَطَاعَهٗ فَقَدْ

کتابوں میں۔ ایسے نبی جو اللہ کے عبد خاص ہیں۔ ایسے نبی جو اللہ کا خزانہ ہیں۔ ایسے نبی جو اللہ کی برہان ہیں۔ ایسے نبی کہ جو ان کی اطاعت کرے

اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الزَّمْزَمِيِّ

اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔ ایسے نبی جو عربی، قریشی ہیں اور زمزمی،

الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ قَاهِرِ الْمُضَادِّيْنَ مُبِيْدِ الْكٰفِرِيْنَ

مکی اور تہامی والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد پر جو مخالفین پر قہر فرمانے والے ہیں، کفار کو ہلاک کرنے والے ہیں

وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰى جَنّٰتِ النَّعِيْمِ وَجِوَارِ الْكَرِيْمِ

مشرکین کو قتل کرنے والے اور نورانی چہروں اور روشن اعضاء والوں کے قائد ہیں جنات نعیم کی طرف اور اللہ کریم کے قرب کی طرف

صَاحِبِ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

جو جبرئیل کے ساتھی ہیں۔ رب العالمین کے رسول۔ شفیع عاصیاں ہیں اور

غَايَةِ الْغَمَامِ وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ وَقَمَرِ التَّمَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

بادلوں کی غایت ہیں اور تاریکیوں میں روشن چراغ ہیں اور ماہ تمام ہیں۔ درود بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل پر

الْمُصْطَفَيْنَ مِنْ اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ الَّذِيْ اَرْسَلْتَهٗ

جو چنے ہوئے ہیں پاکیزہ ترین جبلت اور خمیر سے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد پر جنہیں ارسال فرمایا اللہ تعالیٰ نے

اَرْجَحَ الْعَرَبِ مِيْزَانًا وَّاَوْضَحَهَا بَيَانًا وَّاَفْصَحَهَا لِسَانًا

اس شان سے کہ وہ سب عرب پر وزنی ہیں از روئے میزان کے اور سب سے واضح تر ہیں باعتبار کلام کے اور فصیح تر ہیں باعتبار زبان کے اور بلند تر ہیں

اَعْلَاهَا مَقَامًا وَّاَحْلَاهَا كَلَامًا وَّاَوْفَاهَا ذِمَامًا وَّ

از روئے ایمان کے۔ بلند تر ہیں از روئے مقام کے اور شیریں تر ہیں باعتبار کلام کے اور سب سے زیادہ نبھانے والے ذمہ داریوں کے اور بہت صافی ہیں از روئے جوہر و طینت

Marfat.com

النَّاسِ قَدْرًا وَّاَعْظَمِهِمْ مَّحَلًّا وَّ اَكْمَلِهِمْ مَحَاسِنًا وَّفَضْلًا وَّاَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ

کے اور بلند ترین ہیں تمام لوگوں سے ازروئے قدر کے اور عظیم تر ہیں ازروئے مقام کے اور کامل تر ہیں ازروئے محاسن اور فضائل کے اور افضل ہیں تمام

دَرَجَةً وَّاَكْمَلِهِمْ شَرِيْعَةً وَّاَشْرَفِ الْاَنْبِيَآءِ نِصَابًا وَّاَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّخِطَابًا

انبیاء سے ازروئے درجات کے اور کامل تر ہیں باعتبار شریعت کے اور بزرگتر ہیں تمام انبیاء سے ازروئے اصل کے اور ان سے واضح تر ہیں

وَّاَفْضَلِهِمْ مَّوْلِدًا وَّمُهَاجَرًا وَّعِتْرَةً وَّاَصْحَابًا وَّاَكْرَمِ النَّاسِ اَرُوْمَةً وَّ

ازروئے بیان اور خطاب کے۔ اور ان سے افضل ہیں باعتبار دار ولادت اور دار ہجرت کے اور ازروئے اولاد و اصحاب کے۔ اور تمام لوگوں سے اکرم ہیں باعتبار میز

اَشْرَفِهِمْ جُرْثُوْمَةً وَّخَيْرِهِمْ نَفْسًا وَّ اَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّاَصْدَقِهِمْ قَوْلًا

اور بزرگتر ہیں باعتبار اصل کے اور بہتر ہیں ازروئے نفس کے اور پاکیزہ تر ہیں ازروئے قلب کے اور سب سے زیادہ سچے ہیں اقوال میں۔

وَّاَزْكَاهُمْ فِعْلًا وَّ اَثْبَتِهِمْ اَصْلًا وَّ اَوْفٰهُمْ عَهْدًا وَّ اَمْكَنِهِمْ مَّجْدًا وَّ

اور سب سے پاکیزہ تر ہیں افعال میں اور مضبوط ترین ہیں ازروئے اصل کے اور بہت پورا کرنے والے ہیں عہد کے اور راسخ تر ہیں ازروئے مجد کے اور

اَكْرَمِهِمْ طَبْعًا وَّاَحْسَنِهِمْ صُنْعًا وَّ اَطْيَبِهِمْ فَرْعًا وَّاَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَّ

ان سے مکرم ہیں ازروئے طبع کے۔ اور خوب تر ہیں ازروئے صنعت کے اور پاکیزہ تر ہیں ازروئے فرع کے اور اکثر ہیں باعتبار طاعت کے اور

سَمْعًا وَّاَعْلَاهُمْ مَّقَامًا وَّ اَحْلَاهُمْ كَلَامًا وَّ اَزْكٰهُمْ سَلَامًا وَّاَجَلِّهِمْ

سمع کے اور بلند تر ہیں باعتبار مقام کے اور شیریں تر ہیں ازروئے کلام کے اور پاکیزہ تر ہیں ازروئے سلام کے اور بزرگتر ہیں

قَدْرًا وَّ اَعْظَمِهِمْ نَسَبًا وَّ اَسْنَاهُمْ فَخْرًا وَّ اَرْفَعِهِمْ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

ان تمام سے ازروئے منزلت کے۔ اور بلند تر ہیں ازروئے نسب کے اور روشن تر ازروئے فخر کے اور ان سے بلند تر ہیں ملاء اعلیٰ میں

ذِكْرًا وَّاَوْفٰهُمْ عَهْدًا وَّ اَصْدَقِهِمْ وَعْدًا وَّ اَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَّ اَعْلَاهُمْ

باعتبار ذکر کے اور زیادہ وفا کرنے والے ہیں ان تمام سے عہد کی اور سب سے زیادہ سچے ہیں وعدہ میں اور سب سے زیادہ شکرگزار ہیں اور بلند تر ہیں

اَمْرًا وَّ اَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّ اَحْسَنِهِمْ خَيْرًا وَّ اَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّ اَبْعَدِهِمْ

ازروئے امر کے اور جمیل ترین ہیں ازروئے صبر کے۔ اور حسین تر ہیں ازروئے خیر کے۔ اور قریب تر ہیں ازروئے یسر کے اور بلند ترین ہیں

مَّكَانًا وَّ اَعْظَمِهِمْ شَانًا وَّ اَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّ اَرْجَحِهِمْ مِّيْزَانًا وَّ اَوَّلِهِمْ

باعتبار منزلت کے۔ اور عظیم ترین شان والے ہیں اور مضبوط تر برہان والے۔ اور انتہائی وزنی میزان والے۔ اور سب سے اول ہیں۔

Marfat.com

اِيْمَانًا وَّاَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّاَفْصَحِهِمْ لِسَانًا وَّاَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا

ازروئے ایمان کے۔ اور واضح تر ہیں ازروئے بیان کے۔ اور فصیح تر ہیں ازروئے زبان کے اور (غالب تر ہیں ازروئے حکومت کے)

الطَّرِيْقَةَ وَنَصَحَ الْخَلِيْقَةَ وَشَهَّرَ الْاِسْلَامَ وَكَسَّرَ الْاَصْنَامَ وَ

پس آپ نے واضح کر دیا طریقت کو اور نصیحت فرمائی مخلوق کو اور ظاہر کیا اسلام کو اور ٹکڑے ٹکڑے کیا اصنام کو اور

اَظْهَرَ الْاَحْكَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ وَعَمَّ بِالْاِنْعَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى اَفْضَلِ

ظاہر کیا احکام اسلام کو۔ اور ممنوع ٹھہرایا حرام کو اور سب کا احاطہ کیا ساتھ انعام کے۔ صلوٰۃ بھیجے اللہ تعالیٰ افضل ترین ذات

مَنْ طَابَ مِنْهُ النِّجَارُ وَسَمَا بِهِ الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ جَبِيْنِهِ

پر جن کی بدولت پاکیزہ ہوئے حسب اور نسب۔ اور بلند ہوئے سامان فخر اور روشن ہوئے ان کے نور جبین سے

الْاَقْمَارُ وَتَضَآءَلَتْ عِنْدَ جُوْدِ يَمِيْنِهِ الْغَمَآئِمُ وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَ

ماہتاب۔ اور حقیر معلوم ہونے لگے۔ ان کے دستِ جود و نوال کے آگے بادل اور سمندر ہمارے آقا اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ بِبَاهِرِ اٰيَاتِهٖ اَضَآءَتِ الْاَنْجَادُ وَالْاَغْوَارُ وَ

نبی محمد جن کی روشن آیات کے ساتھ نورانی ہو گئے فراز اور نشیب۔ اور

بِمُعْجِزَاتِ اٰيَاتِهٖ نَطَقَ الْكِتٰبُ وَتَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ان کے معجزات آیات کے ساتھ نطق کیا کتب الٰہیہ نے اور متواتر ہوئیں ان کی خبریں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد پر

الَّذِيْ هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ وَالْهَادِيْ عَنِ

جو قطب جلالت ہیں اور شمس نبوت و رسالت ہیں۔ اور ہدایت دینے والے ہیں۔

الضَّلَالَةِ وَالْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

گمراہی سے۔ اور بچانے والے ہیں جہالت سے۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاَسِيْلِ السَّيِّدِ النَّبِيْلِ الَّذِيْ جَآءَ بِالْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ

محمد پر جو نرم خو نبی ہیں اور بلند مرتبت سردار ہیں جو وحی اور کلام منزل لائے

وَاَوْضَحَ بَيَانَ التَّاْوِيْلِ وَجَآءَهُ الْاَمِيْنُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور واضح کیا حقیقی مراد کے بجم روشن کو۔ اور لائے آپ کے پاس امین (وحی) جبرئیل علیہ السلام

Marfat.com

بِالْكَرَامَةِ وَالتَّفْضِيْلِ وَاَسْرٰى بِهِ الْمَلِكُ الْجَلِيْلُ فِى اللَّيْلِ الْبَهِيْمِ
کرامت و فضیلت کے ساتھ اور سیر کرائی انہیں ملک جلیل نے اس رات میں جو تاریک

الطَّوِيْلِ فَكَشَفَ لَهٗ عَنْ اَعْلَى الْمَلَكُوْتِ وَاَرَاهُ سَنَا الْجَبَرُوْتِ وَنَظَرَ
اور طویل تھی اور ان کے لیے پردے ہٹا دئے ملکوت بالا سے اور انہیں دکھلائی جبروت کی ضیا و چمک اور مشاہدہ کیا انہوں

اِلٰى قُدْرَةِ الْحَيِّ الدَّآئِمِ الْبَاقِى الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
نے اس ذات اقدس کی قدرت کا جو ہمیشہ کے لیے زندہ، دائم، باقی ہے اور کبھی فوت نہیں ہوگی۔ اے اللہ درود بھیج محمد پر

نَبِيِّكَ وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ مِنْ
جو تیرے نبی ہیں۔ اور ابراہیم پر جو تیرے خلیل ہیں۔ اور اپنے تمام انبیاء پر اور منتخب مخلصین پر خواہ

اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ
اہل ارض سے ہوں یا اہل سماء سے مطابق تعداد اپنی مخلوق کے اور اپنی ذات کی رضامندی کے اور مطابق

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى عِلْمِكَ وَزِنَةَ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ
اپنے عرش کے وزن کے اور مطابق اپنے کلمات کی سیاہی کی (مقدار کے) اور اپنے معلومات کی انتہا کے مطابق۔ اور تمام مخلوقات

صَلٰوةً مُكَرَّرَةً اَبَدًا اَعْدَادَ مَا اَحْصٰى عِلْمُكَ وَمِلْاَ مَا اَحْصٰى
کی مقدار کے مطابق ایسی صلوٰۃ جس میں کثرت تکرار ہو ہمیشہ کے لیے مطابق تعداد ان اشیاء کے جن کا احاطہ کیا تیرے علم نے اور مطابق حجم ان اشیاء

عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ مَا اَحْصٰى عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِيْدُ وَتَفُوْقُ وَ
کے جن کو محیط ہوا علم تیرا اور چند در چند اس سے جس کا احاطہ کیا تیرے علم نے ایسی صلوٰۃ جو زائد اور فائق ہو اور

تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ
برتر ہو ان تمام لوگوں کی صلوات سے جن پر تمام مخلوق کی طرف سے صلوات بھیجی گئی ہوں مانند تیری فضیلت اور

عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلَيْهِ وَ
برتری کے اوپر اپنی تمام مخلوق کے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر اور سلام بھیج ان پر اور

اَجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ حَبِيْبُكَ (ثلثا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
جزاء دے انہیں ہماری طرف سے جس کے وہ تیرے حبیب اہل ہیں۔ اس درود کو تین مرتبہ پڑھا جائے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا

Marfat.com

اِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ خَلِيْلِكَ [illegible]

ابراہیم پر اور سلام بھیج اور جزا دے انہیں ہماری طرف سے جس کے وہ تیرے خلیل اہل ہیں اس درود کو بھی تین مرتبہ پڑھا جائے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰدَمَ وَنُوْحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آدم و نوح و ابراہیم

وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور موسیٰ و عیسیٰ اور ان کے درمیان کے تمام انبیاء و مرسلین پر

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ

اللہ تعالیٰ کی صلوات ہوں اور تسلیمات ہوں ان تمام پر اے اللہ اس درود کو تین مرتبہ پڑھا جائے

صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّآءَ صَلٰوةَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَعْطِهِمَا

اے اللہ صلوات بھیج ہمارے باپ آدم۔ ہماری اماں حوا، پر مانند صلوات تیرے تمام ملائکہ کے اور عطا فرما ان کو

مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا وَاجْزِهِمَا اَللّٰهُمَّ اَفْضَلَ مَا

اپنی رضا مندی سے حتی کہ تو انہیں راضی فرمائے اور انہیں جزاء عطا کرے اللہ افضل ترین جزاء ہو

جَازَيْتَ بِهٖ اَبًا وَّاُمًّا عَنْ وَّلَدَيْهِمَا (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ان تمام جزاؤں سے جو تونے دیں کسی بھی باپ اور ماں کو ان کی اولاد کی طرف سے۔ اے اللہ صلوٰۃ

عَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآئِيْلَ

بھیج ہمارے آقا جبرئیل و میکائیل اور اسرافیل و عزرائیل پر

وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

اور حاملین عرش پر۔ اور تمام مقرب ملائکہ پر۔ اور تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ (ثَلٰثًا)

و مرسلین پر۔ اللہ تعالیٰ کی صلوات و تسلیمات ہوں ان تمام پر اسے تین مرتبہ پڑھا جائے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ

صلوٰۃ بھیجے اللہ تعالیٰ محمد پر جو نبی رحمت ہیں اور سید اُمّت اور ہمارے باپ

Marfat.com

اٰدَمَ وَ اُمِّنَا حَوَّآءَ وَمَنْ وَّلَدَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَ
آدم اور ماں حواء پر اور جن کو جنم دیا ان دونوں نے انبیاء و صدیقین اور

الشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ
شہداء و صالحین میں سے ۔ اور صلوٰۃ بھیج اپنے تمام ملائکہ پر

اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝
آسمان والے ہوں یا زمین والے ۔ اور ہم پر بھی ساتھ ان کے اے ارحم الراحمین ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى اَنْبِيَآئِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ
اے اللہ صلوٰۃ بھیج اپنے ملائکہ مقربین پر اور انبیاء مطہرین پر

وَعَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ وَعَلٰى جِبْرِيْلَ وَ
اور اپنے تمام بھیجے ہوئے رسولوں پر اور اپنے حاملین پر (بالخصوص) جبرئیل پر اور

مِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ
میکائیل و اسرافیل اور ملک الموت پر اور جنت کے نگران رضوان پر

وَمَالِكٍ وَصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَصَلِّ عَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ
اور (دوزخ کے نگران) مالک پر ۔ اور صلوٰۃ بھیج کراماً کاتبین پر ۔ اور صلوٰۃ بھیج اپنے تمام طاعت گزاروں

اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ
پر آسمان والوں سے ہوں یا زمین والوں سے ۔ پس صلوٰۃ بھیج ان پر

صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا وَّتَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ
ایسی صلوٰۃ جو دائم ہو بڑھائے تو ان کے لیے بسبب اس کے بزرگی اور کرے تو ہمیں ان کی دعائے مغفرت کا

بِهَآ اَهْلًا اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ الَّذِيْنَ
بسبب اس صلوٰۃ کے حقدار ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج اپنے تمام انبیاء اور رسل پر

شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ وَاَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ
جن کے سینے تو نے کشادہ فرمائے اور ان میں امانت رکھا اپنی حکمت کو اور طاقت بخشی انہیں

Marfat.com

نبوتك وانزلت عليهم كتبك وهديت بهم خلقك ودعوا الى

اپنی نبوّت کی اور نازل فرمایا ان پر اپنی کتابوں کو اور ہدایت دی تو نے ان کے ذریعے اپنی مخلوق کو اور دعوت دی انہوں نے

توحيدك وشوقوا الى وعدك وخوفوا من وعيدك واشاروا الى

تیری توحید کی طرف اور شوق دلایا تیرے وعدہ (جنت) کی طرف اور خوف زدہ کیا تیری وعید (نار) سے اور رہنمائی کی

الى سبيلك وقاموا بحجتك ودليلك وسلم اللهم عليهم تسليما

تیرے راستہ کی اور قائم کیا تیری حجت و دلیل کو اور سلام بھیج اے اللہ ان پر جیسے سلام کا حق ہے

وهب لنا بالصلوة عليهم اجرا عظيما اللهم صل عليهم صلوة

اور عطا فرما ہمیں ان پر درود بھیجنے کے بدلے اجر عظیم۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ان پر ایسی صلوٰۃ جو

تفوق وتفضل صلوة المصلين عليهم من الخلق اجمعين

فوقیت و فضیلت والی ہو ان تمام لوگوں کی صلوات سے جن پر صلوات بھیجی گئیں تمام مخلوق کی طرف سے

كفضلك على جميع خلقك اللهم صل عليهم صلاة دائمة مستمرة

مانند تیری فضیلت و فوقیت کے اوپر تمام مخلوق کے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ان پر ایسی صلوٰۃ جو دائم ہو اور ہمیشہ برقرار رہنے

الدوام على مر الليالى والايام متصلة الدوام لا انقضاء لها ولا انصرام

والی ہو شب و روز کی گردش میں۔ جس کے دوام میں اتصال و تسلسل ہو اور اختتام و انقطاع کبھی نہ ہو

على مر الليالى والايام عدد كل وابل وطل اللهم صل على ملئكتك

تمام گردش لیل و نہار میں مطابق تعداد موسلا دھار بارش اور پھوار کے قطرات کے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج اپنے ملائکہ

المقربين الذين يسبحون الليل والنهار لا يفترون ولا يعصون

مقربین پر جو کہ تسبیح کہتے ہیں شب و روز بالکل نہیں تھکتے اور نہ نافرمانبرداری کرتے ہیں

الله ما امرهم ويفعلون ما يؤمرون اللهم وكما اصطفيتهم سفراء

اللہ تعالیٰ کی اس میں جو انہیں حکم دے۔ اور وہی کرتے ہیں جس کا حکم دیے جاتے ہیں۔ اے اللہ اور جیسے چن لیا ہے تو نے ان کو بطور

الى رسلك وامناء على وحيك وشهداء على خلقك

سفیر کے طرف اپنے رسولوں کے اور امانتداروں کے اپنی وحی پر اور بطور گواہوں کے اپنی مخلوق پر اور پھاڑ دیئے تو نے ان کے لیے

Marfat.com

كَنَفَ حُجُبِكَ وَاَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ

اپنے حجابات کے پہلو اور مطلع کیا انہیں اپنے چھپے غیوب پر اور اختیار کیا تو نے ان میں سے

خَزَنَةً لِّجَنَّتِكَ وَحَمَلَةً لِّعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ مِّنْ اَكْثَرِ جُنُوْدِكَ وَ

جنت کے لیے نگرانوں کو۔ اور اپنے عرش کے لیے حاملین کو اور بنایا تو نے انہیں اپنے تمام جنود و عساکر سے زائد اور

فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرٰى وَاَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَنَزَّهْتَهُمْ عَنِ

فضیلت دی انہیں ساری مخلوق پر اور ٹھہرایا انہیں بلند آسمانوں میں اور پاک پیدا کیا انھیں

الْمَعَاصِىْ وَالدَّنَاءَاتِ وَقَدَّسْتَهُمْ عَنِ النَّقَائِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ

معاصی اور رذائل سے اور منزہ کیا انہیں نقائص اور آفات سے پس صلواۃ بھیج

عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا وَّتَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ

ان پر ایسی جو دائم ہو بڑھائے تو انہیں بسبب اس کے ازروئے فضیلت و برتری کے اور کرے تو ہمیں ان کی دعائے مغفرت

بِهَا اَهْلًا وَّصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَتَدُوْمُ

کا بسبب اس صلواۃ کے حقدار اور صلوات بھیج اے اللہ ان پر ایسی صلواۃ جو دائم ہو اور مسلسل ہو پے در پے ہو اور ہمیشہ برقرار رہنے والی ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اے اللہ صلواۃ بھیج اپنے ملائکہ مقربین پر۔ اور اپنے تمام انبیاء و مرسلین پر

وَعَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ

اور تمام اہل طاعت پر اور بنا ہمیں ان پر صلوات بھیجنے کی برکت سے رحمت کئے ہوئے لوگوں میں سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرِثَ الْاَرْضَ وَمَنْ

اے اللہ صلوات بھیجتا رہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر حتیٰ کہ صرف تو وارث ہو جانے زمین کا اور جو کچھ

عَلَيْهَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ اَللّٰهُمَّ كَمَا قَامَ بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَ

اس پر ہے (بقائے عالم تک) اور تو ہی بہتر و برتر ہے تمام وارثوں سے۔ اے اللہ جیسے کہ قائم ہوئے نبی ساتھ رسالت کی مشقت کے اور

اسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ اَهْلَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَدَعَا

بچایا انہوں نے مخلوق کو جہالت سے۔ اور جہاد کیا کفار اور گمراہوں کے ساتھ اور دعوت دی

Marfat.com

الیٰ توحیدك وقاسی الشدائد فی إرشاد عبیدك فاعطهم [illegible]

تیری توحید کی طرف اور تکالیف برداشت کیں تیرے بندوں کی ہدایت میں پس عطا فرما انہیں اے اللہ ان کا مطلوب

وبلغه مأموله اللهم صل علی الحقیقة المقدسة المحیطة بالحقائق

اور پہنچا انہیں ان کی آرزؤں تک۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج اور پر حقیقت مقدسہ کے جو محیط ہے سب حقائق

والأعیان والنقطة البسیطة المتممة لمنازل الإیمان والإسلام

اور موجودات کو اور اس نقطہ (و مرکز) بسیط پر جو کہ تکمیل کرنے والا ہے ایمان و اسلام اور احسان کے منازل و مراتب کی

الإحسان اللهم یا فارج الهم وکاشف الغم ومجیب دعوة

(یعنی حقیقت محمدیہ پر) اے اللہ اے مشکلات کو دور کرنے والے، غم و آلام مٹانے والے۔ مجبوروں کی دعائیں

المضطرین رحمن الدنیا والآخرة ورحیمهما أنت ترحمنی فارحمنی

قبول کرنے والے۔ رحمت کرنے والے۔ دنیا اور آخرت میں اور ان میں رحیم (مومنین کیلئے) تو ہی مجھ پر رحم کرتا ہے پس مجھے ایسی رحمت

برحمة تغنینی بها عن رحمة من سواك الٰهی قد عجزت قدرتی

سے نواز کہ بے نیاز کر دے بسبب اس کے دوسروں کی رحمت سے۔ اے میرے خدا میری قدرت عاجز آ چکی ہے۔

وقلت حیلتی وضعفت قوتی وتاهت فکری واشکلت قضیتی

اور میری چارہ سازی کم ہو چکی ہے۔ اور میری قوت ضعیف ہو چکی ہے۔ اور میری فکر پراگندہ ہو چکی ہے اور مشکل ہو گیا ہے قضیہ و معاملہ میرا

وساءت حالتی وبعدت أمنیتی وعظمت حسرتی وتصاعدت

اور برا ہو گیا ہے حال میرا۔ اور دور ہو گئی ہے آرزو میری (بر آنے سے) اور عظیم ہو گئی ہے حسرت میری اور بلند ہو گئی ہیں

زفرتی واتضح مکنون سریرتی وسالت عبرتی وأنت ملجائی

آہیں میری۔ اور کھل چکا ہے باطنی حال میرا۔ اور رواں ہو چکے ہیں آنسو میرے۔ آنسو میرے اور تو ہی میری جائے پناہ ہے

ووسیلتی والیك أرفع بثی وحزنی وشکایتی وأرجو [illegible]

اور وسیلہ ہے اور تیری بارگاہ میں ہی پیش کرتا ہوں اپنا غم و اندوہ اور اپنی شکایت اور تجھی سے امیدوار ہوں اپنی مصیبت کے

ملمتی یا من یعلم سری وعلانیتی الٰهی بابك [illegible]

دور کرنے میں اے کہ جانتا ہے میرے خفیہ اور علانیہ کو۔ اے بار الٰہ تیرا در اقدس کھلا ہے ہر سائل کے لیے

Marfat.com

وَفَضْلُكَ مَبْذُوْلٌ لِلسَّآئِلِ وَاِلَيْكَ مُنْتَهَى الشَّكْوٰى وَغَايَةُ الْمَسَآئِلِ

اور تیرا فضل واحسان صرف ہونے والا ہے ہر بھکاری کے لیے اور تیری طرف ہی انتہا ہے ہر شکایت کی اور نہایت ہے تمام حاجات کی

اِلٰهِىْ اِرْحَمْ دَمْعِىَ السَّآئِلَ وَجِسْمِىَ النَّآئِلَ وَحَالِىَ الْحَآئِلَ وَشَبَابِىَ

اے بار الٰہ رحم فرما میرے بہتے آنسوؤں پر اور میرے نحیف جسم پر اور میری تاریک حالت پر ۔ اور میری ڈھلتی

الْمَآئِلَ يَامَنْ اِلَيْهِ رَفْعُ شَكْوٰى يَاعَالِمَ السِّرِّ وَالنَّجْوٰى يَامَنْ يَّسْمَعُ

جوانی پر اے کہ اسی کی طرف ہے میری شکایت کی پہنچ اور اے جاننے والے خفی و آشکار کے۔ اے کہ سنتا ہے

وَيَرٰى يَامَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى يَارَبَّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ يَامَنْ لَهُ

اور دیکھتا ہے۔ اے کہ منظر اعلیٰ پر قائم ہے ۔ اے ارض و سماء کے مالک۔ اے کہ اسی کیلئے ہیں

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يَاصَاحِبَ الدَّوَامِ وَالْبَقَآءِ يَارَبِّ عَبْدُكَ قَدْ ضَاقَتْ

حسین ترین نام اور اے دوام وبقاء کے مالک۔ اے میرے رب تیرے بندے کیلئے تحقیق تنگ ہو چکے ہیں

بِهِ الْاَسْبَابُ وَغُلِّقَتْ دُوْنَهُ الْاَبْوَابُ وَتَعَذَّرَ اِلَيْهِ سُلُوْكُ اَهْلِ

اسباب ووسائل۔ اور بند ہو چکے ہیں اس کے آگے دروازے اور مشکل ہو گیا ہے اس پر سلوک اور کردار اہل

الطَّرِيْقِ وَاَهْلِ الصَّوَابِ وَزَادَ بِهِ الْهَمُّ وَالْغَمُّ وَالْاِكْتِئَابُ وَانْقَضٰى

طریق اور اہل صواب کا ۔ اور بڑھ گیا ہے اس کا اندوہ اور غم اور رنجیدگی اور ختم ہونے کو ہے

عُمْرُهُ وَلَمْ يُفْتَحْ لَهُ اِلٰى فَسِيْحِ تِلْكَ الْحَضَرَاتِ وَمَنَاهِلِ الصَّفْوِ وَ

عمر اس کی۔ اور نہیں کھلا اس کے لیے ان کشادہ بارگاہوں اور آب صافی کے گھاٹ اور

الدَّرَجَاتِ بَابٌ وَانْصَرَمَتْ اَيَّامُهُ وَالنَّفْسُ رَاتِعَةٌ فِىْ مَيَادِيْنِ

درجات عالیہ کی طرف کوئی دروازہ۔ اور کٹ گئے ہیں دن اس کے اس حال میں کہ اس کا نفس غفلت کے میدانوں میں

الْغَفْلَةِ وَدَنِىِّ الْاِكْتِسَابِ وَاَنْتَ الْمَرْجُوُّ لِكَشْفِ هٰذَا الْمُصَابِ

اور رذیل کسب وعمل میں منہمک رہا ہے۔ اور تو ہی مرکز امید و آرزو ہے اس مصیبت کے دور کرنے میں

يَامَنْ اِذَا دُعِىَ اَجَابَ يَاسَرِيْعَ الْحِسَابِ يَارَبَّ الْاَرْبَابِ يَاعَظِيْمُ

اے کہ جب دعا کیا جائے تو قبول فرماتا ہے۔ اے جلد حساب لینے والے۔ اے رب الارباب اے عظیم

Marfat.com

الجناب یا کریم یا وھاب رب لا تحجب دعوتی ولا ترد مسئلتی

بارگاہ والے۔ اے کریم اے عطا کرنے والے۔ اے میرے پروردگار نہ حجاب اور دوری میں رکھ میری دعا کو اور نہ رد فرما میرے سوال کو

ولا تدعنی بحسرتی ولا تکلنی الی حولی وقوتی وارحم عجزی

اور نہ چھوڑ مجھے میری حسرتوں میں اور نہ سونپ مجھے میری طاقت و قوت کی طرف اور رحم فرما میری عاجزی

وفاقتی فقد ضاق صدری وتاہ فکری وتحیرت فی امری و

اور محتاجی پر کیونکہ میں تنگ دل ہوچکا ہوں۔ اور میری فکر پراگندہ ہوچکی ہے۔ اور میں سرگرداں ہوچکا ہوں اپنے امور میں۔ اور

انت عالم بسری وجھری المالک لنفعی وضری القادر علی

تو جاننے والا ہے میرے باطن اور ظاہر کو۔ مالک ہے میرے نفع اور نقصان کا۔ صاحب قدرت ہے میری

تفریج کربی وتیسیر عسری اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد

مشکلات دور کرنے پر اور تنگی کو آسانی میں بدلنے پر۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج اور سلام ہمارے آقا محمد

وعلی ال سیدنا محمد اول من تنشق الارض عن جمجمتہ و

اور آپ کی آل پر جو (آقا) اول ہیں ان تمام سے جن کے سروں پر سے پھٹ کر الگ ہوگا حجاب قبر۔ اور

من یظفر بعلو منزلتہ ومرتبتہ اللھم صل وسلم علی سیدنا

جو کامیاب ہوں گے بلند منزلت اور عالی مرتبت کے ساتھ۔ اے اللہ۔ صلوٰۃ و سلام بھیج

محمد وعلی ال سیدنا محمد اول من یؤذن لہ برفع راسہ

ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر جو مقدم ہیں ان تمام حضرات سے جنہیں اذن دیا جائے گا سر اٹھانے کے ساتھ

ومن یلحق بکمال قربہ وانسہ اللھم صل وسلم علی سیدنا

اور جو لاحق ہوں گے اللہ تعالیٰ کے کمال قرب اور انس سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج۔ ہمارے آقا

محمد وعلی ال سیدنا محمد اول الناس قیاما للمحشر واکثر

محمد پر اور ان کی آل پر جو کہ سب لوگوں سے پہلے اٹھنے والے ہیں محشر کیلیے۔ اور تمام انبیاء سے

الانبیاء اتباعا واوقرھم اللھم صل وسلم علی سیدنا

زیادہ متبعین والے ہیں اور سب سے زیادہ وقار و عزت والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

Marfat.com

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَآئِدِ الْاُمَمِ اِذَا احْتُسِبُوْا وَخَطِيْبِ الْخَلْقِ

اور آپ کی آل پر جو (آقا) قائد ہوں گے تمام امتوں کے جب ان سے حساب لیا جائیگا اور سب مخلوق کی طرف سے (اللہ تعالیٰ سے)

اِذَا حُبِسُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کلام کرنے والے ہونگے جب انھیں محشر میں روک دیا جائے گا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا

شَفِيْعِ الْعِبَادِ اِذَا اَيِسُوْا وَاَفْضَلِ نِعَمِ اللّٰهِ وَاٰلَآئِهٖ وَجَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

شفیع ہیں تمام بندوں کے جب وہ نا امید ہونے لگیں گے اور اللہ کی ظاہری اور باطنی نعمتوں میں سے افضل ترین نعمت ہیں اور تمام

يَوْمَ الْمَعَادِ تَحْتَ لِوَآئِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

انبیاء قیامت کے دن انہیں کے لواء الحمد کے نیچے ہوں گے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ لَمْ يَكُنْ فِى الْمَوْقِفِ مَنِ اسْتَقَلَّ قَدَمَاهُ

آل پر کہ نہیں ہوگا میدان قیامت میں کوئی بھی کہ جس کے قدم ثابت اور مضبوط رہیں گے سوائے

غَيْرُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ تُطِيْعُهُ النَّارُ

ان کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جس (آقا) کی اطاعت گزار ہوگی نار جہنم

وَتَمْتَثِلُ اَمْرَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور تعمیل کرے گی ان کے حکم کی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ يَرُدُّ النَّارَ بِحُطَامِهَا عَنْ اُمَّتِهٖ وَيَزْجُرُهَا عَنْ اَهْلِ

جو دور کریں گے آگ کو اسی کی سوکھی لکڑیوں کے ساتھ اپنی اُمت سے اور اسے ہانک دیں گے اپنے اہل

مِلَّتِهٖ وَمَحَبَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ

ملت اور اہل محبت سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کو

يُنَادِيْهِ خَازِنُ النَّارِ مَا تَرَكْتُ فِىْ اُمَّتِكَ مِنْ نِّقْمَةٍ لِّغَضَبِ الْجَبَّارِ

پکار کرے گا۔ جہنم کا نگران کہ میں نے نہیں چھوڑا آپ کی اُمت میں بسبب انتقام کا واسطے غضب جبار کے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کو

Marfat.com

يكسوه الله يوم القيمة حلة خضراء يعرف بها

پہنائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پوشاک کہ جس کے ذریعے انہیں تمام بندے پہچان لیں گے

اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى ال سيدنا محمد

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

الذي لا احد يوم القيمة راكب سواه وجميع الخلائق

کہ جس (آقا) کے بغیر کوئی بھی قیامت کے دن (سواری پر) سوار نہیں ہوگا۔ اور تمام مخلوق پناہ حاصل کرے گی ان کے

بحماه ينادونه يا محمداه اللهم صل وسلم على سيدنا محمد

سایۂ عاطفت میں پکاریں گے انہیں یا محمداہ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

وعلى ال سيدنا محمد الذي تلتقط النار بلسانها من

اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا) کی شان یہ ہے کہ اچک لے گی نارِ جہنم اپنی زبان سے میدان

المحشر من جحد بنبوته من البشر اللهم صل وسلم على

محشر سے ان کی نبوت کے منکرین کو بشروں میں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے

سيدنا محمد وعلى ال سيدنا محمد الذي اذا رات النار

آقا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جب نارِ جہنم دیکھے گی

وجهه الحسن خمد لهيبها وسكن اللهم صل وسلم على

آپ کے حسین چہرہ کو تو اس کے شعلے بجھ جائیں گے اور ٹھہر جائیں گے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سيدنا محمد وعلى ال سيدنا محمد الذي يجلس على

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو (آقا) کہ عرش خداوند تعالیٰ پر

العرش بلا ارتياب ويهبه الله ملكه ويقعده

بیٹھیں گے بلا ریب اور اللہ تعالیٰ ان کو اپنا ملک عطا فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ آپ کو بٹھائے گا انتہائی

الاشرف يوم الحساب اللهم صل وسلم على

بزرگ مکان پر حساب کے دن۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

Marfat.com

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ اَحَلَّهُ اللّٰهُ مَحَلًّا اَثِيْرًا وَّجَعَلَ اللّٰهُ
اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جس (آقا) کو اللہ تعالیٰ اتارے گا امتیازی محل و مکان میں اور بنائی ہیں اللہ تعالیٰ نے
لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
ان کے لیے آخرت میں نعمتیں اور بہت بڑا ملک اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ يَلُوْحُ نُوْرُهٗ فِىْ عَرَصَاتِ
محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کا نور چمکے گا قیامت کے میدانوں
الْقِيٰمَةِ عَلَى الْخَلْقِ كَمَا يَلُوْحُ الْبَرْقُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
میں تمام مخلوق پر جیسے بجلی چمکتی ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَانَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ تمام مومنین کے لیے
وَلِيًّا وَّنَصِيْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
ہمیشہ کارساز اور مددگار تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّرْتَدٰى بِرِدَآءِ الْكَرَامَةِ وَمَنْ
کی آل پر وہ آقا کہ سب سے پہلے اوڑھیں گے کرامت کی چادر کو اور جن کی
يُّقْضٰى لِاُمَّتِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اُمت کے لیے سب سے پہلے فیصلہ کیا جائے گا قیامت کے دن۔ اے اللہ صلوٰۃ اور سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّفِيْقُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ
اور آپ کی آل پر جو کہ سب سے پہلے (جلال خداوندی کے ظہور پر طاری ہونے والی مدہوشی سے) افاقہ حاصل کریں گے بنسبت تمام
الْخَلَآئِقِ يَوْمَ قَطْعِ الْعَلَآئِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
خلائق کے تمام رشتے اور پیوند منقطع ہونے کے دن۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّنَادٰى بِاَبِىْ وَاُمِّىْ
محمد پر اور آپ کی آل پر جنہیں سب سے پہلے پکارا جائے گا "فدا ہوں ان پر میرے باپ اور ماں"

Marfat.com

اَيْنَ النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

کہ کہاں ہیں نبی امی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّبْدُوْ فِي الْمَعَادِ نُوْرُهٗ وَجَمَالُهٗ وَمَنْ

آل پر کہ سب سے پہلے قیامت کے دن میں ظہور فرما ہو گا نوران کا اور جمال ان کا ۔ اور جن کے لیے

يَتَجَلّٰى لَهُ الرَّبُّ جَلَّ جَلَالُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تجلی فرمائے گا (خصوصی طور پر) رب جل جلالہٗ ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما اوپر ہمارے آقا محمد کے

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً وَّسَلَامًا يَّتَقَدَّسُ فِيْهِمَا عَنْ

اور آپ کی آل اطہار کے ایسی صلوٰۃ اور سلام کہ آپ پاکیزہ تر ہو جائیں ان کی وجہ سے

عَوَارِضِ الْاِمْكَانِ لِوُجُوْدِ اتِّصَافِهٖ بِالْكَمَالَاتِ وَعُمُوْمِ عِصْمَتِهٖ

امکان (وحدوث) کے عوارض سے بسبب متحقق ہونے آپ کے اتصاف کے ساتھ کمالات کے اور عام ہونے ان کی عصمت کے

عَنْ جَمِيْعِ الْخَطَرَاتِ مَا تَنَزَّهَ شَامِخُ عِزِّهٖ عَنِ النَّقْصِ وَالْعُيُوْبِ

تمام خطرات ووساوس سے جب تک منزہ رہے ان کے (ہمالہ) عزت کی بلند چوٹی نقص اور عیوب سے

وَثَبَتَ رَاسِخُ مَجْدِهٖ بِالذَّاتِ الْوُجُوْبِ لِاَصْحَابِ اَئِمَّةِ الْهُدٰى لِمَنِ

اور ثابت کرے ان کی پائیدار بزرگی کے لیے ان کی ذات میں وجوب ولزوم واسطے اصحاب کے جو ائمہ ہدیٰ ہیں واسطے ان کے

اهْتَدٰى وَنُجُوْمِ الْاِقْتِدَاءِ لِمَنِ اقْتَدٰى مَا تَعَاقَبَ اَدْوَارُ النُّوْرِ وَ

جو ہدایت پانا چاہیں اور روز روشن ستارے جو قابل اقتداء کے ہیں ان کے لیے جو اقتداء کرنا چاہیں جب تک پے بعد دیگرے نور کے دور آتے

اَشْرَقَتْ اَنْوَارُ الْاَسْرَارِ بِالْاَسْرَارِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ صَلِّ

رہیں اور روشن ہوتے رہیں اسرار کے انوار بسبب اسرار کے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا ۔ صلوٰۃ بھیج

اَللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر ایسی صلوٰۃ کہ واصل ہو جائے بسبب اس کے میری فرع

اِلٰى اَصْلِيْ وَبَعْضِيْ اِلٰى كُلِّيْ لِتَتَّحِدَ ذَاتِيْ بِذَاتِهٖ وَصِفَاتِيْ

میرے اصل کے ساتھ اور میرا بعض میرے کل کے ساتھ تاکہ متحد ہو جائے میری ذات اس کی ذات کے ساتھ اور میری صفات اس کی صفات سے

Marfat.com

وَتَقَرَّ الْعَيْنُ بِالْعَيْنِ وَيَفِرَّ الْبَيْنُ مِنَ الْبَيْنِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور قرار پکڑے آنکھ ساتھ آنکھ کے اور کافور ہو جائے دوری درمیان سے ۔ اور سلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامًا اَسْلَمُ بِهٖ فِىْ مُتَابَعَتِهٖ مِنَ

محمد پر اور آپ کی آل پر ایسا سلام کہ سلامت رہوں بسبب اس سلام کے آپ کی اتباع میں

التَّخَلُّفِ وَاَسْلَمُ فِىْ طَرِيْقِ شَرِيْعَتِهٖ مِنَ التَّعَسُّفِ لِاَفْتَحَ بَابَ

پیچھے رہ جانے سے اور محفوظ رہوں ان کے راہ شریعت میں تکلف سے تاکہ کھولوں تیری اس محبت کا دروازہ

مَحَبَّتِكَ اِيَّاىَ بِمِفْتَاحِ مُتَابَعَتِهٖ وَاَشْهَدَكَ فِىْ حَوَاسِّىْ وَاَعْضَآئِىْ

جو مجھ سے ہے اپ کی متابعت کی چابی کے ذریعے ۔ اور میں تجھے موجود پاؤں اپنے حواس میں اور اعضاء میں

مِنْ مِشْكٰوةِ شَرْعِهٖ وَطَاعَتِهٖ وَاَدْخُلَ وَرَآءَهٗ اِلٰى حِصْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

(بسبب اس نور کے جو) ان کی شریعت اور طاعت کے چراغ دان سے حاصل ہو اور داخل ہو جاؤں اس کے پیچھے لا الہ الا اللہ کے قلعے میں

اللّٰهُ وَفِىْ اٰثَرِهٖ اِلٰى خَلْوَةِ لِىْ مَعَ اللّٰهِ وَقْتٌ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ لَيْسَ

اور آپ کی اتباع میں پہنچ جاؤں طرف خلوت لی مع اللہ وقت کے (یعنی اس خلوت خاص میں جو سید عالم علیہ السلام کو بارگاہ خداوندی میں حاصل ہے کہ دوسروں کے لیے اس

حِجَابُهٗ اِلَّا النُّوْرُ وَلَا خِفَآءُهٗ اِلَّا شِدَّةُ الظُّهُوْرِ اَسْئَلُكَ بِكَ فِىْ

وقت مخصوص میں وہاں رسائی نہیں ہے۔ اے اللہ اے میرے پروردگار جس کا حجاب نہیں ہے مگر نور اور نہیں اس کے خفاء (کا سبب) مگر اعلیٰ درجہ کا ظہور میں سوال کرتا

مَرْتَبَةِ اِطْلَاقِكَ عَنْ كُلِّ تَقْيِيْدٍ اَلَّتِىْ تَفْعَلُ فِيْهَا مَا تَشَآءُ وَتُرِيْدُ

ہوں تجھ سے تیری ذات کے وسیلہ سے تیرے ہر تقیید سے اطلاق کے مرتبہ میں کہ جس میں تو کرتا ہے جو چاہتا ہے اور ارادہ کرتا ہے

بِكَشْفِكَ عَنْ ذَاتِكَ بِالْعِلْمِ النُّوْرِىِّ وَتَحَوُّلِكَ فِىْ صُوَرِ اَسْمَآئِكَ

اپنی ذات سے پردے ہٹانے کا بسبب علم نوری کے ۔ اور ظہور فرما ہونے کے اپنے اسماء

وَصِفَاتِكَ بِالْوُجُوْدِ الصُّوْرِىِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور صفات کی صورتوں میں ساتھ وجود صورتوں میں ساتھ وجود صوری کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّشْفَعُ لِفَصْلِ الْقَضَآءِ بَيْنَ الْعِبَادِ

اور آپ کی آل پر جو آقا سب سے پہلے شفاعت فرمائیں گے بندوں کے درمیان قضاء کے جاری کرنے کی

Marfat.com

يَوْمَ التَّنَادِ وَمَنْ يَّقُوْلُ فَيُسْمَعُ وَمَنْ يَّشْفَعُ

قیامت کے دن اور وہ جو کہیں گے پس سنا جائے گا اور جس کی شفاعت فرمائیں گے اس کے حق میں آپ کو شفیع بنایا جائیگا۔ اے اللہ صلوٰۃ اور

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ سب سے پہلے گزریں گے

عَلَى الصِّرَاطِ بِاُمَّتِهٖ وَاَوَّلِ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ اُمَّتَهٗ

پل صراط پر سے بمع اپنی اُمت کے ۔ اور سب سے پہلے اپنی اُمت کو داخل کریں گے جنت میں شفاعت کے ذریعے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

اَوَّلِ مَنْ يَّسْجُدُ تَحْتَ الْعَرْشِ يَوْمَ اللِّقَاءِ وَمَنْ يَّاْخُذُ

جو آقا سب سے پہلے سجدہ ریز ہوں گے عرش کے نیچے قیامت کے دن اور جو سب سے پہلے پکڑیں گے

بِحَلْقَةِ دَارِ الْبَقَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

دار بقا (جنت) کی زنجیر کو ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّقْرَعُ بَابَ الْجِنَانِ

اور آپ کی آل پر جو سب سے پہلے جنت کے دروازے کھٹکھٹائیں گے ۔ اور

اَوَّلِ الْخَلْقِ قُدُوْمًا عَلٰى رِضْوَانَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سب سے پہلے رضوان جنت کے پاس تشریف لائیں گے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو کہ سب سے پہلے مزین کیے جائیں گے

بِحِلْيَةِ الْاِيْمَانِ وَمَنْ يَّتَلَقَّاهُ حُوْرُ الْجِنَانِ

ایمان کے زیور کے ساتھ اور جن کا استقبال کریں گی جنتوں کی حوریں اور ولدان ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

Marfat.com

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّجْلِسُ عَلٰى سَرِيْرِ الرِّضٰى وَمَنْ يَّرْتَعُ فِىْ رِيَاضِ

جو آقا کر سب سے پہلے بیٹھیں گے رضا کے تخت پر اور جو کھائیں گے آزادی کے ساتھ

الدُّرَّةِ الْبَيْضَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

سفید موتی کے باغات میں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّلْقٰى تَحِيَّةً وَّسَلَامًا وَّمَنْ يَّتَمَثَّلُ

محمد کی آل پر جو سب سے پہلے پائیں گے (اللہ تعالیٰ اور ملائکہ کے) تحفہ اور سلام کو اور جن کے روبرو

لَهُ الْخَلْقُ فِى الْجَنَّةِ قِيَامًا تَعْظِيْمًا لِّقَدْرِهٖ وَاِكْرَامًا اَللّٰهُمَّ

مورتیوں کی مانند تمام مخلوق جنت میں قیام کرے گی ان کی (خداداد) قدر و منزلت کی تعظیم اور اکرام کے لیے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّطَأُ

صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کر سب سے پہلے پاؤں رکھیں گے

الْفُرُشَ الْمُمَهَّدَةَ وَمَنْ تُفْتَحُ لَهُ الْقُصُوْرُ الْمُشَيَّدَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ان بچھونوں پر جو ان کے لیے بچھے ہوئے ہوں گے اور سب سے پہلے جن کیلئے مضبوط محلات کے دروازے کھولے جائیں گے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ

اور سلام ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو پہلے شخص ہوں گے

يَّرْتَقِىْ فِى الْغُرُفَاتِ وَالدَّرَجَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

جو چڑھیں گے (جنت کے) بالاخانوں پر اور اس کے درجات پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّتْحَفُ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو پہلے شخص ہوں گے جنہیں تحفے دیئے جائیں گے

بِالنِّعَمِ وَالْكَرَامَاتِ وَمَنْ يَّتَّكِئُ عَلَى الْاَرَآئِكِ فِى الْجَنَّةِ

نعمتوں اور عزتوں کے۔ اور جو تکیہ اور اوٹ لگا کر بیٹھیں گے آرام دہ کرسیوں پر جنت میں ہوں گی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل امجاد پر

Marfat.com

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّسْمَعُ غِنَآءَ الْحُوْرِ وَمَنْ يَّجْلِسُ عَلٰى تِلَالِ

جو پہلے شخص ہوں گے جو کہ سُنیں گے حوروں کے ترانے اور جو تشریف فرما ہوں گے کستوری اور

الْمِسْكِ وَالْكَافُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کافور کے ٹیلوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّلْبَسُ تَاجَ الْبَهَاءِ وَالْجَمَالِ

کی آل پر جو پہلے شخص ہوں گے جو پہنیں گے تاج رونق اور خوبیوں کا

وَمَنْ يَّشْرَبُ مِنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور جو پئیں گے اس پانی سے جو متغیر نہیں ہوگا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّشْرَبُ

ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ پہلے شخص ہوں گے جو نوش فرمادیں گے

مِنَ الرَّحِيْقِ الْمَخْتُوْمِ وَمَنْ يَّقُوْمُ بَيْنَ يَدَيِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

مہر لگے شراب (جنت) سے۔ اور جو قیام کریں گے حی قیوم کے حضور (شفاعت کے لیے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّشْرَبُ بِكَاْسِ الصَّفَا وَمِنْ اَنْهَارٍ مِّنْ

جو کہ سب سے پہلے نوش فرمائیں گے صاف و شفاف پیالوں سے اور ان نہروں سے

عَسَلٍ مُّصَفًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

جو صاف ستھرے شہد سے (جاری) ہوں گی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّسْاَلُ فَيُعْطٰى وَمَنْ تُفْتَحُ لَهٗ اَبْوَابُ الْجُوْدِ

جو سب سے پہلے اللہ تعالیٰ سے سوال کریں گے۔ پس آپ کو (منہ مانگا) دیا جائے گا اور جن کے لیے وا کئے جائیں گے دروازے

وَالْعَطَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ

جود اور عطا کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر جو کہ پہلے شخص ہیں جن کے کلام و خطاب کرنے پر مکمل خاموشی چھا جائے گی

Marfat.com

وَخِطَابِهٖ وَمَنْ يُّحَطُّ بِسَاحَةِ جَاهِهٖ وَجَنَابِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
اور جن کی جاہ و مرتبت کے صحن اور آنگن اور بارگاہ رحمت میں طلبگاران شفاعت کی طرف سے ڈیرے ڈالے جائیں گے۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّنَالُ الْاَجْرَ وَالثَّوَابَ
سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے پائیں گے اجر اور ثواب

وَمَنْ يُّوَفّٰى اَجْرَهٗ بِغَيْرِ حِسَابٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اور جنہیں پورا پورا اجر دیا جائے گا بغیر حساب کے اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّجْنِىْ ثَمَرَةَ التَّوْحِيْدِ وَالْاِسْتِقَامَةِ
اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے چنیں گے توحید اور استقامت کے پھل

وَمَنْ يَّرْوٰى مِنْ مَّنْهَلِ الْاَمْنِ وَالسَّلَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اور جو سیراب ہوں گے امن و سلامتی کے گھاٹوں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّتَزَيَّا بِبَهْجَةِ الْاَمْنِ وَ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے مزین ہوں گے امن و سرور کی رونق و

السُّرُوْرِ وَمَنْ يَّتَشَمَّلُ بِرِدَآءِ الْبَرَكَةِ وَالْحُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
بہار کے ساتھ اور جو اوڑھیں گے برکت اور سرور کی چادر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّتَحَلّٰى بِحِلْيَةِ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے آراستہ ہوں گے صدر نشینی

التَّصْدِيْرِ وَالتَّقْدِيْرِ وَمَنْ تَجْرِىْ فِىْ وَجْهِهٖ نَضْرَةُ النَّعِيْمِ اَللّٰهُمَّ
اور قدرت کے زیور کے ساتھ اور جن کے چہرۂ اقدس میں جاری ہوگی نعمتوں کی تروتازگی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جن کے لیے سب سے پہلے

تُحْتَفَلُ بِهِ الْمَحَافِلُ وَمَنْ تَتَزَيَّنُ لَهُ الْقُبَابُ وَالْمَنَازِلُ اَللّٰهُمَّ
محفلیں سجیں گی اور پیراستہ ہوں گے ان کے لیے قبہ جات اور منازل۔ اے اللہ

Marfat.com

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے

يَتَجَلّٰى عَلٰى قُبَّةِ الْفِرْدَوْسِ وَقُبَابِهٖ وَمَنْ يَّسْعٰى بَيْنَ اَنْصَارِهٖ وَ

جلوہ فگن ہوں گے فردوس کے قبہ پر اور دوسرے قبہ جات پر اور جو رواں دواں ہوں گے اپنے انصار اور

اَصْحَابِهٖ فِىْ حُلَلِهٖ وَاَثْوَابِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اصحاب کے درمیان اپنے حلّوں اور پوشاکوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تُوْضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ اَوَانِى الْفِضَّةِ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ سب سے پہلے جن کے آگے رکھے جائیں گے برتن چاندی اور

وَالذَّهَبِ وَمَنْ يَّدْخُلُ بُيُوْتَ الْقَصَبِ الَّتِىْ لَا صَخَبَ فِيْهَا وَلَا

سونے کے۔ اور جو (سب سے پہلے) داخل ہوں گے موتیوں کے محلات میں جہاں پر نہ شور ہوگا اور نہ

نَصَبَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تُقَدُّ عَلَيْهِ

کوفت۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جن پر سب سے پہلے

خِلْعَةُ الرِّسَالَةِ وَمَنْ تُوْضَعُ عَلَيْهِ هَيْبَةُ الْجَلَالَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

خلعت رسالت چست کی جائے گی اور جن پر ڈالی جائے گی جلالت (الٰہیہ) کی ہیبت۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تَنَزَّلَ الْمَنْزِلَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے نزول فرمائیں گے

الْمُقَرَّبَ الرَّاقِىَ وَمَنْ يَّطُوْفُ عَلَيْهِ النَّدِيْمُ وَالسَّاقِىْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قرب والی بلند منزل میں۔ اور جن پر طواف کرتے ہوں گے ہم پیالہ ساقی اور پلانے والے ساقی۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ پہلے شخص ہوں گے جو نظر عنایت کے ساتھ

بِعَيْنِ الْعِنَايَةِ وَمَنْ يُّحْمَلُ عَلٰى كَاهِلِ الْمَبَرَّةِ وَالرِّعَايَةِ

دیکھے جائیں گے اور جو اٹھائے جائیں گے برّ و نیکی اور نگہداشت کے کاندھوں پر۔ اے اللہ

Marfat.com

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جنہیں سب سے پہلے

يُسْلَكُ بِهٖ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَمَنْ يُّحَلّٰى بِحُلَلِ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ

(عرش اعظم کی) دائیں جانب لے جایا جائے گا۔ اور جن کو خلعت پہنائی جائے گی ان لوگوں کی خلعتوں کے ساتھ جن پر اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء علیہم السلام۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تُقَادُ لَهٗ اَزِمَّةُ الْمَفَاخِرِ وَمَنْ يُّسَاقُ

سیدنا محمد کی آل پر جنہیں سب سے پہلے مفاخر کی لگامیں سونپی جائیں گی اور ان کی طرف

لَهٗ جَمِيْعُ النِّعَمِ وَالذَّخَائِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

پھیرے جائیں گے سب انعامات اور ذخائر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّقُوْمُ مَقَامَ الشَّرَفِ الْعَالِىْ وَمَنْ

آپ کی آل پر جو سب سے پہلے قائم ہوں گے شرف اعلیٰ کے مقام میں۔ اور جنہیں

يُطَرَّزُ بِطِرَازِ الْكَمَالِ وَالْمَعَالِىْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مزین کیا جائے گا کمال اور اعلیٰ صفات کی زینت کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّتَقَلَّدُ قَلَائِدَ التَّكْرِيْمِ وَفَرَائِدَ

اور آپ کی آل پر جو سب سے پہلے تکریم کے ہار گلے میں پہنیں گے اور تعظیم کے

التَّعْظِيْمِ وَمَنْ يُّزَفُّ اِلَى النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ وَالْعِزِّ الْمُسْتَدِيْمِ اَللّٰهُمَّ

در ہائے یکتا کے اور جنہیں دولہا بنا کر دائمی نعمتوں اور ابدی عزت کی طرف لے جایا جائے گا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو سب سے پہلے

يَقْتَعِدُ غَارِبَ السِّيَادَةِ وَمَنْ يَّمْتَطِىْ مِعْرَاجَ الْخَيْرَاتِ وَالزِّيَادَةِ

جگہ حاصل کریں گے اور سواری فرمائیں گے سیادت کے کاندھوں پر جو بلند ہوں گے خیرات اور ترقی کی سیڑھی پر

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلْ

اے اللہ صلواۃ اور سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو پہلے

مَنْ يَّجْلِسُ عَلٰى بِسَاطِ الْحَقِّ جَلَّ وَعَلٰى وَمَنْ يَّطَّلِعُ عَلٰى عَجَائِبِ

شخص ہیں کہ بیٹھیں گے بساط حق جل و علی پر - اور جو مطلع ہوں گے ملکوت اعلے

الْمَلَكُوْتِ الْاَعْلٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

کے عجائبات پر - اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تَقْفُوْهُ الرُّسُلُ وَالْاَنْبِيَاءُ وَمَنْ يَّطَأُ مَرَاتِبَ

آل پر جو کہ پہلے شخص ہیں کہ ان کے پیچھے چلیں گے تمام رسل اور انبیاء اور جو قدم رکھیں گے بلند مراتب کے

اَمَاكِنِ الْعُلْيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

مکانات کے درجات پر - اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّعْطٰى نُفُوْذُ الْفِعْلِ وَالْقَوْلِ وَمَنْ يَّحْضُرُ

جو آقا پہلے شخص ہیں کہ جنہیں عطا کی گئی ہے (قوت) فعل اور قول کے نافذ کرنے کی اور جو حاضر ہونگے

مَحَاضِرَ الْفَخْرِ وَالطَّوْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فخر اور قوت کے محافل میں - اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّدْعٰى بِاسْمِهِ الْكَرِيْمِ فِيْ جَنَّاتِ

اور آپ کی آل پر جو سب سے پہلے پکارے جائیں گے اپنے اسم کریم کے ساتھ جنات

النَّعِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

نعیم میں - اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ الَّذِيْ جَعَلَ اللّٰهُ صُوْرَةَ حُرُوْفِ اِسْمِهٖ رَحْمَةً ظَاهِرَةً

کہ بنایا ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کے نام کے حروف کی صورت کو نمایاں رحمت

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَا يَبْقٰى عَلٰى صُوْرَتِهٖ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ

دنیا اور آخرت میں اور نہ باقی رہیں گے ان کی صورت پر آخرت میں مخلوق سے مگر

Marfat.com

اَهْلُ دَارِ السَّلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

دار سلام (جنت) والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّكْشِفُ شَدَائِدَ الْاَزَمَاتِ وَمَنْ يَّرْفَعُ عَظَائِمَ

جو سب سے پہلے دور فرمائیں گے تنگیوں کے شدائد کو اور جو اٹھا دیں گے عظیم

الْغَمَرَاتِ عَنْ اَهْلِ الْغَفَلَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مدہوشیوں کو غفلت شعار لوگوں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ اِلَيْهِ فِى الْمَعَادِ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے انہیں کی طرف قیامت کے دن

يُلْتَجَا وَمَنْ تُمَدُّ اِلَيْهِ اَكُفُّ الْاٰمَالِ وَالرَّجَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پناہ لی جائے گی اور انہیں کی طرف بڑھائی جائیں گی ہتھیلیاں آرزوں اور امیدوں کی۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ

اور سلام سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے انہیں کی طرف

يُتَطَاوَلُ اِلَيْهِ بِالْاَعْنَاقِ وَمَنْ تَشْخَصُ اِلَيْهِ الْاَحْدَاقُ يَوْمَ

دراز کیا جائے گا گردنوں کو اور انہیں کی طرف اُٹھیں گی نگاہیں جس دن اللہ تعالیٰ

يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کی شان جلال ظاہر کی جائے گی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّرْكَبُ نَجَائِبَ السُّرُوْرِ

اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے وہی سوار ہوں گے سرور اور نور کی

وَالنُّوْرِ عِنْدَ الْبَعْثِ مِنَ الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

عمدہ سواریوں پر قبور سے اٹھائے جانے پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تَعْنُوْهُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جنہیں سب سے پہلے عجز و نیاز سے پیش

Marfat.com

الْوُجُوْهُ لِدَفْعِ الْكُرَبِ وَالْمَكْرُوْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

آئیں گے (پریشان) چہرے واسطے دور کرنے پریشانیوں کے اور شدائد کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَتَعَلَّقُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے جس (آقا) کے دامان رحمت سے چنگل مارے گی

الْخَلَائِقُ بِاَذْيَالِهٖ خَوْفًا مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ وَنَكَالِهٖ اَللّٰهُمَّ

تمام مخلوقات بسبب خوف کے اللہ تعالیٰ کے عذاب اور سزا سے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

صلوٰۃ اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّحِيْطُ بِهِ الْعُصَاةُ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ

کہ پہلے پہل انہیں کے گرد گھیرا ڈالیں گے گنہگار جس دن کہ زمین کو بدل دیا جائے گا

غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

دوسری حالت میں اور آسمانوں کو بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَتَصَدَّرُ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو سب سے پہلے صدر نشین ہونگے

فِيْ مَحَافِلِ التَّصْدِيْرِ وَالتَّمْكِيْنِ لِتَفْرِيْجِ هُمُوْمِ الْمُذْنِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ

صدارت اور قدرت و تصرف کی محافل میں واسطے دور کرنے گنہگاروں کی پریشانیوں کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَلُوْذُ

صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے انہیں کی پناہ لیں گے

بِهِ الْقَرِيْبُ وَالْقَاصِيْ مِنْ اَهْلِ الذُّنُوْبِ وَالْمَعَاصِيْ اَللّٰهُمَّ

قریب اور بعید گنہگار اور عصیاں کار۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے انہیں کو جلو میں لیے اور ان کے گرد حلقہ باندھے ہوئے ہونگے

Marfat.com

بِهٖ اَهْلُ الْجَلَالَةِ يَتَّبِعُوْنَ رَاْيَهٗ وَاَقْوَالَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ارباب جلالت اور بزرگ جو اتباع کریں گے آپ کی رائے اور ارشادات کی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّطَافُ بِمَنْزِلِهٖ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے ہیں انہیں کے منزل و کاشانہ کا طواف کرایا جائے گا

وَخِيَامِهٖ تَمَسُّكًا بِعُلُوِّ جَاهِهٖ وَمَقَامِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

واسطے چنگل مارنے کے ان کی بلندی مرتبت اور رفعت مقام کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّهَيَّا لَهُ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ سب سے پہلے اس آقا کے لیے تیار کیا جائے گا۔

التَّاجُ وَالْمِنْبَرُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِلْمَحْشَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

تاج رفعت اور منبر عظمت قیامت کے دن میدان حشر میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّخَاطِبُهُ الرَّبُّ

ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ سب سے اسی (محبوب) کے ساتھ کلام فرمائے گا رب

الْغَفُوْرُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِىْ وَاحْفَظْ اَوْلَادِىْ

غفور جس دن کہ صور پھونکا جائے گا۔ اے اللہ مجھے حفظ و امان میں رکھ اور میری اولاد کو محفوظ رکھ

مِمَّا لَا تَرْضَاهُ وَمِنْ غَلَبَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنَ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ

ان تمام امور سے جو تجھے ناپسند ہوں۔ اور دشمنوں کے غلبہ سے اور نفس و شیطان سے

وَالشَّهْوَةِ وَالْحِرْصِ وَالْهَوَآءِ وَالتَّذَلُّلِ فِى الدَّارَيْنِ اَللّٰهُمَّ

اور شہوت و حرص۔ خواہش نفس اور ذلت و بے آبروئی سے دونوں جہان میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ جنہیں سب سے پہلے

تَطِيْرُ بِهٖ مَلٰٓئِكَةُ الْجِنَانِ بِاَجْنِحَةٍ مُّرَصَّعَةٍ مِّنَ الدُّرِّ وَالْمَرْجَانِ

سیر کرائیں گے جنت کے فرشتے ان پروں پر (بٹھا کر) جو مرصع ہوں گے موتیوں اور مرجان کے ساتھ۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّشْكَرُ عَلٰى جَمِيْعِ اَفْعَالِهٖ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَمْثَالِهٖ

کہ سب سے پہلے شکر ادا کیا جائے گا ان کا ان کے تمام افعال پر اللہ تعالیٰ کے بندوں کی طرف سے اور اپنے مماثل (حضرات انبیاء) کی طرف سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّحْمَدُ عَلٰى مَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَلْقِ

کہ سب سے پہلے انہیں کی حمد و ثناء کی جائے گی ان کے اعلیٰ اخلاق پر سب مخلوق کی طرف سے

عَلَى الْاِطْلَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ

بغیر کسی استثناء کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّثَابُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى تَبْلِيْغِ

کی آل اطہار پر کہ سب سے پہلے اس (آقا) کو ثواب دیا جائے گا تمام رسولوں میں سے اور پہنچانے

الرِّسَالَةِ لِلْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

احکام رسالت کے واسطے عالمین کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّجَازِيْهِ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ عَلٰى اَدَاءِ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جو اول اور سابق ہیں ان تمام سے جنہیں اللہ سبحانہ جزاء عطا کرے گا اور ادا

الْاَمَانَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا

کرنے امانت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّقَابَلُ بِالرِّضٰى وَالرِّضْوَانِ وَمَنْ يُّعَامَلُ

کہ سب سے پہلے جن کے روبرو لائی جائے گی رضا اور خوشنودی۔ اور جن کے ساتھ معاملہ کیا جائیگا

بِالْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

جود و احسان کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

Marfat.com

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تُرْفَعُ لَهُ الْمَرَاكِبُ الْمَحْثُوثَةُ

آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے ان کے لیے اٹھائی جائیں گی تیز گام سواریاں

وَمَنْ تُبْسَطُ لَهُ الزَّرَابِيُّ الْمَبْثُوثَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور انہیں کے لیے بچھائے جائیں گے۔ گدے وسیع وعریض۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یُّحَثُّ اِلٰی زِیَارَةِ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے اسی محبوب کو آمادہ کیا جائے گا واسطے زیارت کرنے

الْمَلِكِ الْمَوْلٰی وَمَنْ تُرْفَعُ لَهُ الدَّرَجَاتُ الْعُلٰی اَللّٰهُمَّ

بادشاہ حقیقی کے۔ اور جن کے لیے بلند کئے جائیں گے درجات عالیہ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ

صلواۃ و سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے انہیں کی

مَنْ یُّرْفَعُ عَنْ اُمَّتِهٖ مَخَاوِفُ الْوَعِیْدِ وَمَنْ یُّسْرَعُ بِهٖ اِلٰی عَرَصَاتِ

اُمت سے دور کئے جائیں گے خوف و خطرات وعید (نار) کے اور جنہیں جلدی سے لے جایا جائے گا

دَارِ الْمَزِیْدِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

دار مزید (جنت) کے میدانوں کی طرف۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یَّنَالُ جَزِیْلَ الْخَیْرَاتِ

آپ کی آل پر کہ جنہیں سب سے پہلے دی جائیں گی عظیم بھلائیاں

وَمَنْ یَّبْتَكِرُ شَوَامِلَ الْبَرَكَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور جو سب سے پہلے وصول کریں گے ایسی برکات جو محیط (خلائق) ہوں گی۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو سب سے پہلے

یَّقُوْمُ بِحَمْلِ الشَّهَادَةِ وَمَنْ یُّوَفِّیْهِ اللّٰهُ قَصْدَهٗ وَ

کھڑے ہوں گے شہادت کے بوجھ کے ساتھ اور جنہیں اللہ تعالیٰ پورا پورا عطا کرے گا ان کا مقصود اور

Marfat.com

مُرَادَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

ان کی مراد۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّوَفّٰى لَهٗ بِجَمِيْلِ وَعْدِهٖ وَمَنْ يُّقَامُ لَهٗ بِكَمَالِ

کہ سب سے پہلے جس کے لیے پورا کیا جائے گا حسین وعدہ اور جس کے لیے قائم کیا جائے گا (میزان جواد) ان

فَضْلِهٖ وَمَجْدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

کامل فضل اور مجد کے ساتھ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّنَاجِيْهِ الْمَلِكُ الْمَعْبُوْدُ وَمَنْ يُّثْنِيْ عَلَيْهِ

کہ سب سے پہلے جس (محبوب) کے ساتھ اللہ تعالیٰ ملکِ معبود ہمکلام ہوگا۔ اور جن کی اللہ تعالیٰ ثنا فرمائے گا

اللّٰهُ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ مِنَ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

ساتھ ان اوصاف کمال کے جن کے وہ اہل اور لائق ہیں یعنی ساتھ کرم اور جود کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تُصَفُّ لَهٗ

ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ جو پہلے شخص ہوں گے کہ ان کے لیے قطاروں میں لگائے جائیں گے

الصِّحَافُ وَالْاَوَانِيْ وَمَنْ تُقَرُّ عَيْنَاهُ بِالْمَقَاصِدِ وَالْاَمَانِيْ

(رکابی) پیالے اور دوسرے برتن اور جن کی آنکھوں کو ٹھنڈا کیا جائے گا مقاصد اور آرزوؤں (کو پورا کرنے) کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر

اَوَّلِ مَنْ تَدْخُلُ عَلَيْهِ الْحُوْرُ مِنْ اَهْلِ الْقُصُوْرِ وَالْغُرَفِ

(جو پہلے شخص ہوں گے کہ حاضر ہوں گی ان کی بارگاہ میں حوریں بنسبت تمام محلات اور بالا خانوں کے باسیوں کے

بِالْهَدَايَا وَالتُّحَفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ساتھ ہدایا اور تحائف کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تَهْتَزُّ اِلَيْهِ شَغَفًا

اور آپ کی آل پر کہ جو پہلے شخص ہوں گے کہ وجد میں آجائیں گے متوجہ ہوتے ہوئے طرف ان کے اکابرین

Marfat.com

الّا کابر شوقًا لنوره الباهر اللّٰهم صلّ وسلّم علی سیّدنا

کے قلوب ان کے روشن نور کے شوق (دیدار) میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا

محمّد و علٰی اٰل سیّدنا محمّد اوّل من یعانق الحور

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو سب سے پہلے معانقہ فرمائیں گے خوبصورت ترین

الحسان فی روضات الجنان ط اللّٰهم نسئلک باسمک

حوروں کے ساتھ جنّات کے باغات میں۔ اے اللہ ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے بطفیل تیرے اسم

العظیم الاعظم الکبیر الاکبر الّذی من اسعدته

کے جو عظیم و اعظم اور کبیر و اکبر ہے کہ جسے تو نے سعادت مند بنایا اور سزاوار

ورحمته الهمته ان یدعوک به وبمعاقد العزّ

رحمت بنایا اس کو الہام کیا کہ تجھ سے دعا کرے اس کے وسیلہ سے (الغرض سوال کرتے ہیں) اور بطفیل عزت

من عرشک وبمنتهی الرّحمة من کتابک ان تقسم

والے منازل کے تیرے عرش سے۔ اور بطفیل منتہائے رحمت کے تیری کتاب سے کہ حصہ بخشے

لنا من الرّحمة والمغفرة ما تصلح به شاننا کلّه وان

ہمیں رحمت اور مغفرت کا اس قدر کہ درست فرما دے ساتھ اس کے ہمارے تمام معاملات اور یہ کہ

تحیینا حیوة طیّبة فی ارغد عیش واهنی یا جامع یا من

ہمیں زندہ رکھے پاکیزہ زندگی کے ساتھ فراخ اور خوشگوار گزران میں اے جمع کرنے والے (اخلاق کے) اے وہ

لا یمنعه عن العطآء مانع یا معطی النّوال قبل السّؤال

ذات کہ جس کے لیے عطا سے روکنے والا کوئی امر مانع نہیں ہے اے جود و نوال فرمانے والے قبل سوال کے۔

فتولّنا یا مولٰینا فانت بنا اولٰی یا مولای یا قادر یا مولای

پس ہماری کارسازی فرمائیے ہمارے مولیٰ کیونکہ تو ہمارے بہت قریب ہے اے میرے آقا۔ اے قدرتوں والے اے میرے مولیٰ

یا غافر یا لطیف یا خبیر الهنا فاجعلنا من المخلصین

اے بخشنے والے۔ اے صاحب لطف و کرم۔ اے (ظاہر و باطن کی) خبر رکھنے والے۔ اے میرے معبود پس کر ہمیں ارباب اخلاص میں سے

Marfat.com

مِمَّنْ سَلَكَ الطَّرِيْقَ مِنْ اَهْلِ الْيَقِيْنِ وَارْعَنَا [illegible]

جو کہ سالک ہیں راہ حقیقت کے اہل یقین میں سے ۔ اور ہماری رعایت فرما اپنی رعایت مخصوصہ کے ساتھ اور

احْفَظْنَا بِرَاْفَتِكَ لِنَكُوْنَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ وَاَرْشِدْنَا اِلٰى سَبِيْلِكَ

ہمیں محفوظ فرما اپنی مہربانی کے ساتھ تاکہ ہم ہو جائیں اطمینان والوں سے ۔ اور ہماری رہنمائی فرما اپنی راہ کی طرف

لِنَكُوْنَ مِنَ الْعٰمِلِيْنَ ۔ اِنَّ وَلِيِّ ےَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ

تاکہ ہو جائیں ہم باعمل لوگوں سے ۔ بیشک میرا متولی امور اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے کتاب کریم کو نازل فرمایا

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ اِلٰهَنَا فَاغْمِسْنَا فِيْ بَحْرٍ مِّنْ نُّوْرِ هَيْبَتِكَ

اور وہی نیک لوگوں کا کارساز ہے ۔ اے ہمارے خدا ہمیں غوطہ دے اپنے نور ہیبت کے سمندر میں ۔

حَتّٰى نَخْرُجَ وَفِيْ اَرْوَاحِنَا شُعَاعَاتُ رَحْمَتِكَ وَقَابِلْنَا بِنُوْرِ اسْمِكَ

حتیٰ کہ جب ہم اس سے باہر نکلیں تو ہماری روحوں میں تیری رحمت کی شعاعیں جلوہ گر ہوں ۔ اور ہماری طرف توجہ فرما اپنے اسم مبین کے

الْمُبِيْنِ وَامْلَاْ وُجُوْدَنَا بِوُجُوْدِ سِرِّكَ الْمَخْزُوْنِ حَتّٰى نَرَى الْكَمَالَ

نور کے ساتھ اور بھرپور فرما ہمارے وجود اپنے راز مخفی کے وجود سے حتیٰ کہ ہم مشاہدہ کریں کمال

الْمُطْلَقَ فِي الْمَكْنُوْنِ الْمُطْلَقِ الْمَصُوْنِ وَاَشْهِدْنَا مَنَاظِرَ

مطلق کا اس (حقیقت) مطلقہ میں جو مخفی بھی ہے (اور عوام کی رسائی سے) محفوظ ہے ۔ اور دکھلا ہمیں اپنے مقدس نظارے

قُدْسِكَ مِنْ غَيْرِ تَقَلُّبٍ وَّلَا فُنُوْنٍ وَاجْعَلْنَا مَدَدًا [illegible]

بغیر کسی تغیر کے اور تنوع کے اور ہمیں عطا فرما روحانی امداد اور ترقی

تَغْسِلُنَا مِنَ الْحَمَاِ الْمَسْنُوْنِ ۔ وَاَدْرِكْنَا بِاللُّطْفِ الْخَفِيِّ

کہ دھو دے ہمیں بسبب اس کے (خمیر والی) سیاہی مائل بدبودار مٹی کے اثرات سے ۔ اور احاطہ فرما ہمارا مخفی لطف وکرم کیساتھ

الَّذِيْ هُوَ اَسْرَعُ مِنْ طَبَقِ الْجُفُوْنِ وَاَوْقِفْنَا [illegible]

جو کہ جلد ہم تک پہنچنے والا ہو پلک جھپکنے سے ۔ اور ہمیں ٹھہرا عزت والے مقامات میں

وَاحْجُبْنَا عَنِ الْعُيُوْنِ وَاَشْهِدْنَا الْحَقَّ الْيَقِيْنَ [illegible]

اور ہمیں بچا (بری) نظروں سے اور ہمیں مشاہدہ کرا حق الیقین کا ۔ اے قوتوں والے ۔ اے دائم وقائم

Marfat.com

یا نور یا مبین یا رحمٰن یا رحیم الٰہنا فاطلع علی وجودنا

اے نور۔ اے روشن کرنے والے۔ اے رحمٰن۔ اے رحیم۔ اے ہمارے معبود طلوع فرما ہمارے وجود پر

شمس شهودنا فی الاکوان ونور وجودنا بنور وجودك

ہمارے آفتاب شہود کو کائنات میں۔ اور ہمارے وجود کو منور فرما اپنے نور وجود کے ساتھ

فی کل الاحسان وادخلنا فی ریاض العافیة والعیان یا

احسان کے ہر مرتبہ میں۔ اور ہمیں داخل فرما عافیت اور مشاہدہ کے باغات میں۔ اے

حنان یا منان یا رحمٰن یا رحیم یا ذا العزة والبرهان

مہربان۔ اے احسان فرمانے والے۔ اے رحیم۔ اے رحمٰن۔ اے عزت اور برہان وحجت کے مالک

یا ذا الرحمة والغفران یا ذا الفضل والاحسان یا ذا

اے رحمت اور مغفرت کے مالک۔ اے فضل و احسان کے مالک۔ اے صاحب

الجلال والاکرام یا مولای یا قادر یا مولای یا غافر یا لطیف

جلال و اکرام۔ اے میرے مولا۔ اے قدرتوں والے۔ اے میرے مولا۔ اے بخشنے والے۔ اے صاحب لطف وکرم

یا خبیر الٰهنا البسنا ملابس لطفك واقبل علینا بجنابك

اے ظاہر و باطن کی خبر رکھنے والے۔ اے ہمارے معبود ہمیں پہنا اپنے لطف وکرم کی پوشاکیں اور توجہ فرما ہم پر اپنی ذات

وعطفك واخرجنا من التدبیر معك وعلیك واهدنا بنورك

اور عنایت کے ساتھ اور نکال ہمیں اپنی تدبیر سے جو تیری (تقدیر) کے ساتھ ہو اور تیری (قضا) پر ہو اور ہمیں پہنچا اپنے نور کے ذریعے

الیك واقمنا بصدق العبودیة بین یدیك واخرج ظلمات

اپنی ذات تک۔ اور ہمیں قائم فرما سچی عبودیت کے ساتھ اپنی بارگاہ میں۔ اور نکال باہر کر ہماری تدابیر کی تاریکیوں

التدبیر من قلوبنا وانشر نور التفویض فی اسرارنا واشهدنا

کو ہمارے دلوں سے۔ اور پھیلا دے تفویض و توکل کا نور ہمارے بواطن اور قلوب میں اور ہمیں شاہدہ کرا دے

حسن اختیارك لنا حتی یکون ما تقضیه فینا وما تختاره لنا

اپنے حسین اختیار و انتخاب کا جو ہمارے لیے ہے حتی کہ ہو جائے وہ امر جس کی قضاء فرمائے ہم میں اور جو تو اختیار فرمائے ہمارے لیے

Marfat.com

اَحَبَّ اِلَيْنَا مِنْ اِخْتِيَارِنَا لِاَنْفُسِنَا وَاهْدِنَا لِلْحَقِّ الْيَقِيْنِ [illegible]

زیادہ محبوب طرف ہمارے بنسبت ہمارے اپنے اختیار و انتخاب کے واسطے اپنی ذاتوں کے۔ اور ہمیں پہنچا واضح اور روشن حق تک اور ہمیں علم عطا کر

مِنْ عِلْمِ الْيَقِيْنِ ط يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا غَنِيُّ يَا كَرِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا

علم یقین سے۔ اے عالی شان والے اے عظیم۔ اے بے نیاز۔ اے کریم اے بخشنے والے۔ اے

حَلِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ

حلم والے۔ اے رحمٰن۔ اے رحیم۔ اے میرے مولا۔ اے قدرتوں والے۔ اے میرے مولا اے قدرتوں کے مالک

يَا غَافِرُ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ خِلْعَةَ اِجْلَالِ

اے بخشنے والے۔ اے صاحب لطف وکرم۔ اے ظاہر و باطن کی خبر رکھنے والے۔ اے اللہ مجھے عطا فرما خلعت اجلال

اِقْبَالِ قُرْبِكَ وَاَشْرِفْنِيْ بِشَرَافَةِ الْحَالِ وَالْخَيَالِ طَلْعَةَ عَيْنِ

اپنے قرب کی سعادت مندی سے۔ اور مجھے دکھلا حال وخیال کی شرافت کی بدولت طلعت اور جھلک اپنے عین وصل کی

وَصْلِكَ وَاَلْحِقْنِيْ بِشُهُوْدِ مَشْهُوْدِ وُجُوْدِ جُوْدِ اَصْلِكَ وَبِرَاْفَةِ رَحْمَةِ

اور لاحق فرما مجھے ساتھ مشاہدہ وجود کے جو مشہود ہے (ہر ذرہ کائنات میں) تیرے فیضان حقیقت سے اور (لاحق فرما مجھے) ساتھ رافت و

مَحَبَّةِ مَوَدَّةِ تَوَدُّدِ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

رحمت اور محبت و مودت کے جس میں وہ محبت (ظہور فرما) ہو جس کا شان یہ ہے "محبت رکھتے ہیں کفار اپنے معبودات باطلہ سے مثل اللہ تعالیٰ کی محبت کے اور جو ایمان لائے ہیں وہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ طُوَيْبِسُ الطَّاؤُسِ اَحْبَبْتُ اِلَى الطَّاؤُسِ الْمُقَدَّسِ الْاَحْرَسِ

بہت زیادہ محبت رکھنے والے ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ۔ اے اللہ میں معمولی سا عکس و پرتو ہوں حسن حقیقت کے طاؤس کا مجھے محبت ہو گئی ہے اُس طاؤس مقدس کی جو بہادر

الْاَحْمَسِ بِتَشْوِيْشِ الْمَحَبَّةِ وَتَشَوُّسِ الْمَحْبُوْبِ بِتَبَشْبُشِ الْمَرْغُوْبِ

وشجاع ہے بسبب محبت کے پریشان کرنے کے اور محبوب کے نازو انداز کے ساتھ بشاشت مرغوب کے

وَطَبَايُشِ الْمَطْلُوْبِ مِنْ عَرْشِ قُدْسِكَ اِلٰى قُدْسِكَ الْاَقْدَسِ اَللّٰهُمَّ

اور تحریک مطلوب کے تیرے عرش مقدس سے تیری ذات مقدسہ کی طرف۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ شَدَّ عَلٰى

صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا) نے باندھے اپنے

Marfat.com

بَطْنِهِ الْحِجَارَةَ مِنَ الْجُوْعِ وَكَانَتْ لَهُ الْكَائِنَاتُ فِيْ غَايَةِ الْاِمْتِثَالِ

پیٹ مبارک پر پتھر بسبب بھوک کے حالانکہ تھی آپ کے لیے پوری کائنات انتہائی فرماں بردار

وَالطَّوْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اور اطاعت گزار۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

اِلَّذِیْ قَامَ عَلٰى تَمْرِ جَابِرٍ فَتَزَاكَا وَمَا شَبِعَ مِنْ طَعَامٍ قَطُّ

جو (آقا) کھڑے ہوئے حضرت جابر کی کھجوروں پر (برکت دینے کیلئے) پس وہ بہت بڑھ گئیں اور (خود) نہ سیر ہوئے

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ دِرَاكًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

طعام سے کبھی بھی تین دن لگاتار۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اَثَّرَ فِیْ جَنْبِهِ الْحَصِيْرُ وَ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے پہلو پر نشان لگاتے چٹائی (ننگے بدن اس پر سونے کی وجہ سے) اور

خَرَجَ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا شَبِعَ اِلَّا مِنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ اَللّٰهُمَّ

آپ تشریف لے گئے دنیا سے جبکہ نہیں پیٹ بھر کر کھائی تھی مگر صرف جو کی روٹی ہی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

اِلَّذِیْ كَانَ مُتَوَاصِلَ الْاَحْزَانِ وَمَا اَكَلَ قَطُّ عَلٰى

جو (آقا) ہمیشہ حزن و ملال کی حالت میں رہتے تھے اور آپ نے کبھی نہیں کھایا کھانا

خِوَانٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

کھانے کی میز پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ كَانَ طَعَامُهُ الْاَسْوَدَيْنِ وَ

آل پر کہ جس آقا کا طعام نہیں تھا مگر کھجوریں اور پانی

كَانَ لَا تُوْقَدُ فِیْ اَبْيَاتِهٖ نَارٌ اَلشَّهْرَ وَالشَّهْرَيْنِ اَللّٰهُمَّ

اور نہیں جلائی جاتی تھی آپ کے گھروں میں (کھانا پکانے کے لیے) آگ مہینہ اور دو مہینے تک۔ اے اللہ

Marfat.com

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ لَمْ یَکُنْ فِیْ بَیْتِہٖ سُفَّۃٌ مِّنْ دَقِیْقٍ وَّلَا

کہ جن کے گھر میں نہیں تھا ٹوکری یا زنبیل کی مقدار آٹا۔ اور نہیں

یُوْجَدُ فِیْ بَیْتِہٖ کَفٌّ مِّنْ سَوِیْقٍ مِّنْ رَّفِیْقِ اللّٰہِ

موجود ہوتی تھی آپ کے گھر میں ایک کف دست ستو سے باوجودیکہ اللہ تعالیٰ کے رفیق ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الَّذِیْ کَانَتْ طُعْمَتُہٗ عِفَافًا وَّکَانَ قُوْتُہٗ کَفَافًا

کہ جس آقا کا کھانا سراسر عفاف و قناعت تھا اور آپ کی روزی بقدر کفایت تھی بسبب اللہ تعالیٰ کی محبت

حُبِّ اللّٰہِ اَللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

کے (اور دنیا سے بے رغبتی کے) اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ مَا اَکَلَ قَطُّ فِیْ یَوْمٍ مَّرَّتَیْنِ

پر کہ جس آقا نے کبھی بھی ایک دن میں دو مرتبہ نہیں کھایا۔ اور تھے آپ ترجیح

یُؤْثِرُ عَلٰی نَفْسِہِ الْفُقَرَآءَ وَالْمَسَاکِیْنَ لِلّٰہِ فِی اللّٰہِ

دیتے اپنی ذات پر فقراء اور مساکین کو اللہ تعالیٰ کے لیے اور اس کی خوشنودی میں۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اور سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جن کے

کَانَ مِنْ حُسْنِ شَمَآئِلِہٖ وَجَمِیْلِ اٰثَرِہٖ مَا

حسین عادات میں سے اور جمیل امتیازات میں سے یہ (عادت و امتیاز بھی) تھا کہ نہیں شکایت فرمائی کبھی بھوک کی

حَالِ صِغَرِہٖ وَلَا فِیْ حَالِ کِبَرِہٖ اَللّٰہُمَّ صَلِّ

بچپن کی حالت میں اور نہ ہی بڑے ہو کر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

Marfat.com

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَیْہِ مَا دُوْوِمَ عَلَیْہِ

اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے نزدیک محبوب ترین عمل وہ تھا جس پر مداومت کی جائے

وَاِنْ قَلَّ وَمَا مَلَاَ قَطُّ بَطْنَہٗ مِنَ الدَّقَلِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اگرچہ قلیل ہوتا۔ اور کبھی نہیں بھرا آپ نے پیٹ مبارک معمولی کھجوروں سے بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ یُجِیْبُ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا قبول فرماتے تھے

دَعْوَۃَ الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَمَا ادَّخَرَ قَطُّ قُوْتَ یَوْمٍ لِّغَدٍ

دعوت آزاد مرد اور غلام کی۔ اور جنہوں نے ذخیرہ نہیں کیا ایک دن کی روزی کو کل کیلئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر

الَّذِیْ کَانَ یَبِیْتُ طَاوِیًا جَائِعًا وَّکَانَ یُصْبِحُ طَاعِمًا قَانِعًا

کہ جو آقا رات گزارتے خالی پیٹ حالت جوع میں اور صبح کرتے تھے اس شان سے کہ سیر ہونے اور قناعت کرنیوالے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ مَا شَبِعَ قَطُّ مِنْ عَشَاءٍ وَّلَا غَدَاءٍ وَّلَوْ شَاءَ لَکَانَ عَیْشُہٗ

کہ جس آقا نے کبھی سیر ہو کر نہ کھایا رات کے کھانے سے اور نہ دن کے کھانے سے حالانکہ اگر آپ چاہتے تو آپ کی معیشت

وَاسِعًا رَّغَدًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

بڑی امیرانہ اور فراخ ہوتی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ طَلْعَتُہٗ مُبَارَکَۃً مَّیْمُوْنَۃً وَّمَاتَ

پر کہ جس آقا کی طلعت اور دیدار اقدس مبارک و میمون تھا اور آپ کا وصال ہوا

وَدِرْعُہٗ عِنْدَ یَھُوْدِیٍّ مَّرْھُوْنَۃٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

تو آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس رہن پڑی تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

Marfat.com

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ بَطْحَآءِ مَكَّةَ وَّمَا

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو بطحاء مکہ میں پیدا ہونے والے ہیں اور نہیں آپ نے

عَابَ طَعَامًا قَطُّ اِنِ اشْتَهَاهُ اَكَلَهٗ وَاِلَّا تَرَكَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عیب لگایا کسی کھانے کو کبھی اس کی خواہش ہوتی تو تناول فرماتے ورنہ چھوڑ دیتے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اُخِيْفَ فِى

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کو خوف زدہ کیا گیا

اللّٰهِ وَاُوْذِىَ فِيْهِ وَمَا رَاٰى قَطُّ شَاةً مَّشْوِيَّةً بِعَيْنَيْهِ اَللّٰهُمَّ

اللہ تعالیٰ کی خاطر اور اس کی خاطر ایذائیں دی گئیں اور نہ دیکھی آپ نے کبھی بھونی ہوئی بکری (بظاہر) اپنی آنکھوں سے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل امجاد پر کہ جو

كَانَ يَشْرَبُ قَآئِمًا وَّقَاعِدًا وَكَانَ اَحَبُّ الشَّرَابِ اِلَيْهِ

محبوب (مشروبات کو) پی لیتے تھے حالت قیام میں بھی اور بیٹھ کر بھی۔ اور تھا محبوب ترین مشروب آپ کا

اَلْحُلْوُ الْبَارِدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

میٹھا اور ٹھنڈا مشروب۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ يَتَنَفَّسُ عِنْدَ الشُّرْبِ مَرَّتَيْنِ

آپ کی آل پر کہ جو آقا سانس لیتے تھے پیتے وقت دو مرتبہ

وَكَانَ يَمْسَحُ عَلٰى جَسَدِهٖ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَّالْمُعَوِّذَتَيْنِ اَللّٰهُمَّ

اور آپ اپنا ہاتھ پھیرتے تھے جسم مبارک پر (اس پر دم کرکے) ساتھ قل ہو اللہ احد کے اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ صَفِيٍّ وَّ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا سید اصفیاء ہیں اور

مَوْصُوْفٍ وَّلَبِسَ الصُّوْفَ وَكَانَ اِحْتَذَا الْمَخْصُوْفَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ارباب اوصاف کے سردار اور آپ نے اونی لباس زیب تن فرمایا اور پیوند والا جوتا پہنا۔ اے اللہ صلوٰۃ

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ لَبِسَ

و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا نے زیب تن فرمائے

اَحْسَنَ الثِّيَابِ وَكَانَ يَضْطَجِعُ عَلَى الْاِهَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

بہت اچھے کپڑے (بعض اوقات) اور آپ آرام فرماتے تھے بغیر رنگے چمڑے کے بچھونے پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ لَبِسَ الْخِفَافَ

سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا نے خفین پہنیں اور

وَرَكِبَ الْحِمَارَ وَعَلَيْهِ اِكَافٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

دراز گوش کو سواری کا شرف بخشا جبکہ اس پر صرف لکڑی کی زین ہوتی تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ حَجَّ عَلٰى قَطِيْفَةٍ فَدَكِيَّةٍ وَّلَبِسَ الْجُبَّةَ

آل سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے حج فرمایا اس حال میں کہ آپ کی اونٹنی کے پالان پر صرف فدک کی بنی چادر تھی اور آپ نے شامی جبہ پہنا

الشَّامِيَّةَ وَالنِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور رنگے ہوئے چمڑے کے جوتے پہنے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ لَبِسَ الْاِزَارَ وَاتَّزَرَ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا نے تہبند باندھی اور (کبھی) بطور تہبند استعمال فرمایا

الْمِرْطَ مِنْ شَعْرٍ وَّالرِّدَآءَ الْمُحَبَّرَ وَالْكِسَآءَ الْمُلَبَّدَ وَاَفْضَلُ

بالوں سے بنے ہوئے کمبل کو اور اوڑھا حاشیہ والی یمنی چادر کو اور منجمد اون کے کمبل کو جبکہ وہ افضل ترین ہیں

مَنْ تَعَبَّدَ وَتَهَجَّدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

ان تمام لوگوں سے جنہوں نے کسی طرح کی عبادت کی اور بالخصوص تہجد ادا کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ لَبِسَ الْخَاتَمَ مِنْ وَّرِقٍ وَّكَانَ يَلْقَى النَّاسَ

محمد کی آل پر کہ جس آقا نے پہنی چاندی کی انگوٹھی اور آپ ملاقات فرماتے تھے لوگوں سے

بِوَجْهٍ طَلْقٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

خندہ پیشانی کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ یَخْضِبُ شَعْرَہٗ وَکَانَ

کی آل پر کہ جو آقا اپنے بالوں کو خضاب لگاتے تھے۔ اور تھے آپ کے نزدیک پسندیدہ ترین

الثِّیَابِ اِلَیْهِ الْقَمِیْصُ وَالْحِبَرَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

کپڑے قمیص اور یمنی چادر اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَرْدَفَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جنہوں نے (ازراہ تواضع) اپنے پیچھے سواری پر دوسرے آدمی کو سوار کیا

وَکَانَ وِسَادَتُهٗ مِنْ اُدُمٍ وَّحَشْوُہٗ مِنْ لِیْفٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور تھا آپ کا تکیہ سرخ رنگ کے چمڑے سے جس کے اندر کھجور کی چھالی بھری ہوتی تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ هَدَاهُ اللّٰهُ اِلَی الْفِطْرَةِ

فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی (دین) فطرت کی طرف (روز اول سے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی

کَانَ حَدِیْثُهٗ فَصْلًا لَّا فُضُوْلًا وَّکَانَ یُقَاتِلُ عَلٰی بَغْلَتِهِ الْبَیْضَاءِ

گفتگو واضح تھی (اور مطلب کے مطابق) نہ زائد اور غیر ضروری۔ اور آپ اپنے سفید خچر پر سوار ہو کر جہاد فرماتے تھے

وَاسْمُهَا دُلْدُلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جس کا نام دلدل تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ اَزْکَی الْخَلَائِقِ اَخْلَاقًا وَّمَا

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا سب مخلوقات سے پاکیزہ تر تھے ازروئے اخلاق کے اور آپ نے کسی کی مذمت نہیں فرمائی کبھی بھی

مَذَاقًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

ازروئے مذاق بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ لَا یَضْرِبُ عَبْدَهٗ وَلَا یَمْنَعُ

کہ جو کبھی نہیں مارتے تھے اپنے غلام کو بھی اور نہیں دور رکھتے تھے سائلوں سے اپنی عطا کو

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ غَزَا تِسْعَ عَشْرَۃَ غَزْوَۃً وَّکَانَ یَحْلِبُ شَاتَہٗ

کہ جس آقا نے سفر فرمایا انیس غزوات کے لیے اور آپ خود دودھ نکالتے تھے اپنی بکری کا۔

وَیَرْفَعُ دَلْوَہٗ وَکَانَ خَاتَمُہٗ اَطْیَبَ مِنَ الْمِسْکِ

اور اُٹھاتے تھے ڈول (پانی کھینچنے کے لیے) اور آپ کی مہر نبوت کستوری سے زیادہ پاکیزہ خوشبو

رَائِحَۃً وَّکَانَ یَعْقِلُ بَعِیْرَہٗ وَیَعْلِفُ نَاضِحَہٗ اَللّٰھُمَّ

والی تھی۔ اور آپ خود اپنے اونٹ کا گھٹنا باندھتے تھے اور چارا ڈالتے تھے پانی کھینچنے والے اونٹ کو۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

نِ الَّذِیْ مَا اَکَلَ قَطُّ طَعَامًا مُّرَقَّعًا قَبْلَ الْمَوْتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

کہ جنہوں نے نہیں کھائی کبھی میدہ کی روٹی وصال شریف تک۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جنہیں

طَلَبَتْہُ جِبَالُ تِھَامَۃَ اَنْ تَکُوْنَ لَہٗ دُرًّا وَّیَاقُوْتًا اَللّٰھُمَّ

اپنا مطالبہ اور آرزو پیش کی تہامہ کے پہاڑوں نے کہ ہو جائیں آپ کی خاطر موتی اور یاقوت۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جنہیں راغب کرنے کی کوشش کی

رَاوَدَتْہُ الْجِبَالُ وَالرُّبَا اَنْ تَکُوْنَ لَہٗ فِضَّۃً وَّذَھَبًا فَاَبٰی اَللّٰھُمَّ

پہاڑوں اور ٹیلوں نے کہ ہو جائیں آپ کے لیے چاندی اور سونا مگر آپ نے انکار فرمایا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَدْخَلَ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ داخل کیا ہے

Marfat.com

اللّٰهُ الْعَوَالِمَ تَحْتَ مُلْكِهٖ وَسِيَادَتِهٖ وَاَجْرَى اللّٰهُ الْكَائِنَاتِ

اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کو ان کی ملکیت اور حکومت میں اور جاری فرمایا اللہ تعالیٰ نے نظام کائنات کو

عَلٰى وَفْقِ اِرَادَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

آپ کے ارادہ کے موافق۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ مَا مَالَتْ قَطُّ نَفْسُهُ الْكَرِيْمَةُ اِلٰى شَىْءٍ مِّنْ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کا نہیں مائل ہوا دل مبارک کبھی بھی طرف کسی چیز کے

مُّرَادِهٖ وَشُئُوْنِهٖ اِلَّا اَدْخَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ الشَّىْءَ تَحْتَ مُلْكِهٖ وَطَاعَتِهٖ

اپنے مطالب اور احوال میں سے مگر اللہ تعالیٰ نے داخل فرمایا اس شیٔ کو آپ کی ملکیت اور اطاعت میں

مِنْ حِيْنِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اسی وقت۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدِ الَّذِىْ خُيِّرَ بَيْنَ اَنْ يَّكُوْنَ نَبِيًّا مَّلِكًا اَوْ نَبِيًّا عَبْدًا فَاخْتَارَ الْعُبُوْدِيَّةَ

کہ جنہیں اختیار دیا گیا (درمیان اس کے) کہ ہوں بادشاہ نبی یا صاحب فقر نبی مگر آپ نے عبودیت و فقر کو اختیار فرمایا

لِلّٰهِ وَاهْتَدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اللہ کے حضور تواضع کے لیے اور صحیح راہ کا انتخاب فرمایا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدِ الَّذِىْ اَعْرَضَ عَنِ الدُّنْيَا وَحُطَامِهَا وَاخْتَارَ مُلْكَ الْاٰخِرَةِ وَ

کہ جنہوں نے منہ موڑ لیا دنیا اور اس کے ساز و سامان سے اور اختیار فرمایا ملک آخرت کو اور

نَعِيْمِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اس کی نعمتوں کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدِ الَّذِىْ سَمَّتْهُ الْيَهُوْدِيَّةُ فِىْ شَاتِهَا فَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِهَا

کہ جنہیں یہودی عورت نے زہر کھلایا اپنی (بھنی ہوئی) بکری میں مگر آپ نے درگزر فرمایا اس کی برائیوں سے

اِلٰهِىْ مَنِ الَّذِىْ دَعَاكَ فَلَمْ تُجِبْهُ وَمَنِ الَّذِىْ سَاَلَكَ

اے میرے خدا کون ہے جس نے تجھ سے دعا کی پس تو نے قبول نہ کی۔ اور کون ہے جس نے تجھ سے سوال کیا مگر تو نے

Marfat.com

تُعْطِهٖ وَمَنِ الَّذِیْ اِسْتَجَارَكَ فَلَمْ تُجِرْهُ وَمَنِ الَّذِیْ اِسْتَعَانَ

اسے عطا نہ کیا۔ اور کون ہے جس نے تجھ سے پناہ ڈھونڈی مگر تو نے اسے پناہ نہ دی ہو۔ اور کون ہے جس نے مدد طلب

بِكَ فَلَمْ تُغِثْهُ وَاغَوْثَاهُ وَاغَوْثَاهُ وَاغَوْثَاهُ اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ

کی تجھ سے مگر تو نے اس کی امداد نہ کی ہو۔ اے فریاد رس۔ اے فریاد رس۔ اے فریاد رس میری امداد فرما اے امداد کرنے والے

الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا اِلٰهَ الْعٰلَمِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا خَیْرَ

فریادیوں کی۔ میری امداد فرما اے سب جہانوں کے کارساز میری امداد فرما اے تمام مدد کرنے والوں

النَّاصِرِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اَغِثْنِیْ یَا وَهَّابُ یَا رَزَّاقُ

سے بہتر و برتر۔ میری امداد فرما اے مہربان اے صاحب احسان۔ میری امداد فرما اے عطا کرنے والے اے رزق دینے والے

یَا فَتَّاحُ اَغِثْنِیْ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیْ یَا مُعْطِیْ اَغِثْنِیْ یَا بَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ

اے مشکلات حل کرنے والے۔ میری امداد فرما اے بے نیاز اے بے نیاز کرنے والے اے عطا کرنے والے۔ میری امداد فرما اے انوکھے

بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی

عجائبات ظاہر کرنے والے خیر اور بھلائی کے اے انوکھی شان والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَمَّا كُسِرَتْ رُبَاعِیَّتُهٗ وَشُجَّ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جب ان کے (سامنے والے چار دانتوں میں سے) ایک کا کنارہ توڑا گیا اور زخمی کیا گیا

وَجْهُهُ الْمَیْمُوْنُ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِیْ فَاِنَّهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ

ان کا چہرہ مبارک تو (پھر بھی) یہ دعا کی۔ اے اللہ میری قوم کو بخش دے کیونکہ انہیں (میری حقیقت کا) علم نہیں ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

نِ الَّذِیْ لَمَّا اَخَذَ زَیْدٌ بِمَجَامِعِ ثِیَابِهٖ لَمْ یَاْمُرْ بِعِقَابِهٖ

کہ جب پکڑا زید نے آپ کے گریبان کو (پھر بھی) آپ نے انہیں سزا دینے کا حکم نہ دیا

وَلَمَّا جَذَبَهُ الْاَعْرَابِیُّ بِرِدَآئِهٖ لَمْ یَاْمُرْ بِخِزَآئِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

اور جب (پیچھے سے) کھینچا آپ کی چادر پکڑ کر اعرابی نے تو آپ نے اس کی تذلیل کا حکم نہ دیا۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

Marfat.com

الثبات فی الامر والعزیمة علی الرشد والشکر علی نعمك وثبت

ثابت قدمی کا تمام امور۔ میں اور پختہ ارادہ کا رشد و خیر پر۔ اور شکر کا تیرے انعامات پر اور ثابت رکھ

اللّٰهم یا قائم یا دائم قدمی کما ثبت القائل وکیف اخاف ما

اے اللہ اے قائم۔ اے دائم میرے قدموں کو جیسے تو نے ثابت قدم رکھا اس قول والے کو "اور کیسے خوفزدہ ہو سکتا ہوں میں ان سے جنہیں

اشرکتم باللّٰه وانصرنی یا نعم المولٰی ونعم النصیر علی اعدائی

تم نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرا لیا ہے اور میری نصرت فرما اے بہترین کارساز اور بہترین مددگار اگر پر میرے اعداء کے

کنصر الذی قیل له اتتخذنا هزوا قال اعوذ باللّٰه وایدنی یا

مانند مدد فرمانے اس نبی کے جنہیں کہا گیا تھا "کیا تو نے ہمیں مذاق کی جگہ بنا لیا ہے تو انہوں نے کہا میں پناہ طلب کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی" اور میری

طالب یا غالب بتائید نبیك محمد صلی اللّٰه علیه وسلم المؤید

امداد فرما اے طالب اے غالب اپنے نبی محمدؐ کی امداد کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم جن کی تائید و تقویت فرمائی گئی ہے

بتعزیز توقیر انا ارسلنك شاهدا ومبشرا ونذیرا لتؤمنوا باللّٰه

(اس) تعظیم و توقیر کے ساتھ کہ بے شک ہم نے تمہیں مبعوث فرمایا اس شان سے کہ تم احوال امت پر مطلع ہو اور بشارت دینے والے ہو اطاعت گزاروں کو اور

اللّٰهم اغفر لی ما لا یسعه الا مغفرتك ولا یمحقه الا عفوك

ڈرانے والے ہو نافرمانبرداروں کو) تاکہ تم ایمان لاؤ اے لوگو اللہ تعالیٰ کے ساتھ)۔ اے اللہ بخش دے میرے لیے (وہ تمام گناہ) کہ ان کا احاطہ نہیں کر سکتی مگر تیری ہی مغفرت

لا یکفره الا تجاوزك وفضلك وهب لی فی یومی هذا وفی لیلتی

اور انہیں نہیں مٹا سکتی مگر تیری ہی عفو اور دور نہیں کر سکتا مگر تیرا ہی درگزر اور فضل اور عطا فرما مجھے میرے اس دن اور اس رات

هذه وفی شهری هذا وفی سنتی هذه یقینا صادقا یهون علی

میں اور اس مہینے اور اس سال میں خالص یقین جو آسان کر دے مجھ پر

مصائب الدنیا والاخرة واحزانهما ویشوقنی ویرغبنی فیما

دنیا و آخرت کے مصائب اور غم و اندوہ اور مجھے شائق اور راغب بنا دے ان انعامات میں جو تیرے پاس ہیں

واکتب لی عندك المغفرة وبلغنی الکرامة من عندك

اور (اپنے ذمۂ کرم پر) لازم فرما میرے لیے اپنے ہاں مغفرت اور مجھے پہنچا اپنی مخصوص کرامت تک۔ اور مجھے توفیق دے ان نعمتوں کے

Marfat.com

شُكْرَ مَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الرَّبُّ الْوَاحِدُ

شکر کی جن کا تو نے مجھ پر انعام فرمایا پس تو ہی اللہ ہے کہ نہیں معبود برحق مگر تو ہی جو پروردگار ہے۔ یکتا و یگانہ ہے

الْمُبْدِئُ الرَّفِيْعُ الْبَدِيْعُ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ لِاَمْرِكَ مُدْفِعٌ وَّلَا عَنْ

آغاز فرمانے والا ہے۔ بلند مرتبت ہے۔ انوکھی صنعت والا ہے۔ ہمیشہ سننے جاننے والا ہے تیرے امر وحکم کو کوئی روکنے والا نہیں اور نہ

قَضَآئِكَ مُمْتَنِعٌ وَّاَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبِّيْ وَرَبُّ

تیری قضاء سے کوئی باز رہنے والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے کہ تیرے بغیر کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ تو میرا رب ہے اور ہر شئی

كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَلِيُّ

کا رب ہے۔ آسمانوں اور زمینوں کا خالق ہے۔ غیب وظاہر کا جاننے والا ہے۔ بلند شان والا

الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ ۝ وَامْنُنْ عَلَيَّ يَا وَهَّابُ يَا رَزَّاقُ بِحُصُوْلِ فُصُوْلِ

اور عظیم المرتبت ہے بلند و بالا ہے۔ اور احسان فرما مجھ پر اے وہاب اے رزاق ساتھ حاصل ہونے انواع واقسام کے ارزاق اور انعامات کے

وُصُوْلِ قُبُوْلِ تَدْبِيْرِ تَيْسِيْرِ تَسْمِيْرِ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ

اور بارگاہ قبولیت تک رسائی کے اور سہولیات کی تدبیر کے اس اعلان میں" کھاؤ اور پیو اللہ تعالیٰ کے

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رزق سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مَنْ لَّهٗ لِلصَّلَوٰتِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَّبَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَّمَعَ كُلِّ اَحَدٍ

جن کو حاصل ہے صلوات کے لیے ہر ایک سے پہلے اور ہر ایک کے بعد اور ہر ایک کے ساتھ

اَهْلِيَّةٌ كَامِلَةٌ تَامَّةٌ بِجِسْمِهٖ وَبِرُوْحِهٖ وَبِقَلْبِهٖ وَجَمِيْعِ

کامل واکمل اہلیت واستعداد ساتھ جسم و روح اور قلب وجگر کے اور تمام

لَطَآئِفِهٖ وَحَقَآئِقِهٖ اِلٰهِيْ اَنْتَ الْمُتَوَحِّدُ فِيْ ذَاتِكَ

لطائف وحقائق کے اے اللہ تو ہی یکتا ہے مرتبہ ذات میں

بِاُلُوْهِيَّتِكَ وَفِيْ صِفَاتِ اِلٰهِيَّتِكَ بِالتَّوْحِيْدِ كَمَآ اَلْزَمْتَ

اپنی الوہیت کے ساتھ۔ اور صفات الوہیت میں وحدانیت کے ساتھ جیسے تو نے لازم فرمایا

Marfat.com

حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَیْثُ قُلْتَ وَ قَوْلُکَ

اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جبکہ تو نے فرمایا اور تیرا قول

الْحَقُّ فَاعْلَمْ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَتَوَلَّنِیْ یَا وَلِیُّ یَا عَلِیُّ

برحق ہے (پس یقین رکھئے اس امر کا کہ نہیں معبود برحق مگر اللہ تعالیٰ) اور میری امداد فرما اے مددگار اے بلند شان

بِالْوِلَایَۃِ وَالرِّعَایَۃِ وَالسَّلَامَۃِ بِمَزِیْدِ اِیْرَادِ اِسْعَادِ اِمْدَادِکَ

ساتھ کارسازی کے اور نگہداشت اور سلامتی بخشنے کے اپنی مزید امداد کی سعادت مندی سے بہرہ ور کرکے

ذٰلِکَ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ وَاَکْرِمْنِیْ یَا کَرِیْمُ یَا غَنِیُّ بِالسَّعَادَۃِ

وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی ہے۔ اور مجھے عزت عطا فرما اے کریم اے غنی ساتھ سعادت

وَالسِّیَادَۃِ وَالْکَرَامَۃِ وَالْمَغْفِرَۃِ کَمَآ اَکْرَمْتَ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ

و سیادت کے اور کرامت و مغفرت کے جیسے تو نے عزت بخشی ان (حضرات صحابہ) کو جو پست کرتے تھے

اَصْوَاتَھُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَاخْتِمْ لِیْ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

اپنی آوازوں کو بارگاہ رسالت مآب میں۔ اور میرا خاتمہ فرما اے رحمٰن اے رحیم

بِخَیْرِ خَاتِمِ النَّاجِیْنَ وَالرَّاجِیْنَ الَّذِیْنَ قِیْلَ لَھُمْ یَا عِبَادِیَ

سب سے بہترین نجات پانے والوں اور تجھ سے امید رکھنے والوں کے خاتمہ کی مانند جنہیں کہا گیا ہے "اے میرے بندو

الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ اِنَّ

جنہوں نے ظلم کیا ہے اپنی جانوں پر تم اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ یقیناً

اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا وَاَسْکِنِّیْ فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ اُعِدَّتْ

اللہ تعالیٰ بخش دے گا تمام گناہ" اور مجھے جگہ عطا فرما جنت عدن میں جو تیار کی گئی ہیں

لِلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ دَعْوٰھُمْ فِیْھَا سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَتَحِیَّتُھُمْ

متقیوں کے لئے جن کی پکار وہاں پر یہ ہوگی۔ پاک ہے تو اے اللہ اور ان کے باہمی تحفے

فِیْھَا سَلٰمٌ وَّاٰخِرُ دَعْوٰھُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

ان جنات میں سلام والے ہوں گے اور آخری اعلان ان کا یہ ہوگا کہ سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو مالک ہے تمام جہانوں کا

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ سُرُوْرِ وَجْهِكَ الْعَظِيْمِ الْمَبَرَّةِ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل تیری ذات عظیم کے نور و سرور کے

الْجَامِعَةِ لِلْكَمَالَاتِ مِنْ نُّوْرِ حُضُوْرِ كَمَالِكَ سَيِّدِنَا

ایسی نیکی کا جو تمام کمالات کی جامع ہو کر جو صادر ہوں تیرے مظہر کمال کے نور و حضور سے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ

یعنی سیدنا محمد سے صلی اللہ علیہ وسلم۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل عزت و حرمت ان

وَالْاٰيَاتِ وَالْكَلِمَاتِ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا

اسماء۔ آیات اور کلمات کے کر تو بنائے میرے لیے اپنے پاس سے

نَّصِيْرًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا كَثِيْرًا وَّقَلْبًا قَرِيْرًا وَّعِلْمًا غَزِيْرًا وَّ

صاحب سطوت مددگار اور رزق وسیع و کثیر۔ اور دل شاداں اور علم بہت زیادہ

عَمَلًا بَرِيْرًا وَّقَبْرًا مُّنِيْرًا وَّحِسَابًا يَّسِيْرًا وَّمُلْكًا فِي الْفِرْدَوْسِ

عمل صالح اور قبر نورانی اور حساب آسان اور جنت فردوس میں ملک

كَبِيْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ

بہت وسیع اور ایسی تجارت جو کبھی بربادی اور خسارہ نہ پائے۔ اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں اور وسیلہ پکڑتا ہوں۔ تیری طرف

بِمَجْمُوْعِ اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ

تیرے تمام اسماءِ حسنیٰ کے ساتھ جو مجھے معلوم ہوئے ان میں سے اور جو معلوم نہیں ہو سکے۔ اے اللہ

دُلَّنِيْ بِكَ اِلَيْكَ وَارْزُقْنِي الثُّبَاتَ عِنْدَ وُجُوْدِكَ مَا اَكُوْنُ

میری راہنمائی فرما بطفیل اپنی ذات کے طرف اپنی ذات کے اور مجھے ثابت قدمی عطا فرما اپنی بارگاہ میں جب تک رہوں میں

مُتَاَدِّبًا بَيْنَ يَدَيْكَ اِلٰهِيْ بِعَظْمَتِكَ وَجَلَالِكَ ارْزُقْنِيْ

باادب تیری بارگاہ میں۔ اے میرے خدا بطفیل اپنی عظمت و جلال کے عطا فرما مجھے

حُبَّكَ بِرِزْقِ مَحَبَّتِكَ اِلٰهِيْ اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ

اپنے ہاں محبوبیت بسبب عطا کرنے اپنی محبت کے۔ اے اللہ بنا اپنے اس عبد ناتواں کے دل کو

Marfat.com

مظهرًا لذاتك ومنبعًا لآياتك الٰهي بحرمة حبيبك

مظہر اپنی ذات (کی تجلیات) کا۔ اور سرچشمہ اپنی آیات کا۔ اے بار الٰہ بطفیل حرمت وعزت اپنے حبیب

ونبيك ورسولك ومطلوبك ومرغوبك ومحبك و

اور نبی و رسول اور مطلوب و مرغوب کے اور محب و

محبوبك الذي لا يشركه في مقامه الخاص احد

محبوب کے کہ جن کا کوئی بھی شریک نہیں ہے ان کے مقام خاص میں

من الازل الى الابد والزمني واجعلني موحدًا بنور

ازل سے ابد تک اور میرے اوپر لازم فرما اور بنا مجھے موحد بسبب اپنے نور

وحدانيتك مؤيدًا بشهود افراد فردانيتك

وحدانیت کے، طاقت و توفیق بخشا ہوا ساتھ مشاہدہ کرنے کے تیری یکتائی وبے ہمتائی کا

يا صمد يا فرد يا وتر بوحدانية وحدة

اے بے نیاز۔ اے یکتا۔ اے تنہا ساتھ وحدانیت وحدۃ

وحدتك يا واحد الواحد يا احد

الوحدۃ کے۔ اے واحد کامل۔ اے یکتائے

الاحد قل هو الله احد

مطلق۔ (اے محبوب) فرما دیجئے وہ اللہ یکتا ہے

الله الصمد لم يلد ولم

اللہ بے نیاز ہے۔ اس نے کسی کو جنم نہیں دیا اور

يولد ولم يكن له

وہ کسی سے نہیں جنا گیا اور نہیں ہے

كفوًا احد

اس کے لیے رشتہ دار کوئی بھی

Marfat.com

[illegible] سیدنا محمد وعلیٰ آلِ سیدنا محمد وبارک وسلم [illegible]

الحمد للہ القیوم

کہ ویں زمان سعادت اقتران بفضل

ایزد منان تحفۂ عجائب وھدیۂ غرائب الی اللہ

مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللہ ﷺ

مسمّٰی بہ

مجموعۂ صلوات الرسول

الجزء الثالث

فی بدنہ واعضائہ صلی اللہ علیہ وسلم

از [illegible] الملک السبحان خلیفۂ حضرت شاہ جیلانیؒ

حضرت خواجۂ خواجگان خواجہ محمد عبد الرحمٰن صاحب

ساکن چھوھر شریف ضلع ھری پور
صوبۂ سرحد پاکستان

Marfat.com

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو بہت رحم کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِهِجَاجِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِعَجَاجِ بِسْمِ
اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمن الرحیم کی سرعت تاثیر کے طفیل۔ اور بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِفُجَاجِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ
کے اثرات و ثمرات کے طفیل اور بسم اللہ الرحمن الرحیم کی وسعت و فراخی کے طفیل۔ تمام تعریفیں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○
اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا۔ بہت مہربان رحم فرمانے والا ہے مالک ہے روز قیامت کا۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ
(اے ان صفات کمال والے) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں۔ چلا ہمیں راہ راست پر۔ راہ

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○
ان لوگوں کی جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ گمراہوں کی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ مُنَوِّرِ بَصَائِرِ الْعَارِفِيْنَ ○ بِاَنْوَارِ
تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا روشن کرنے والا ہے عارفین کی چشمان بصیرت کو، ساتھ معرفت

الْمَعْرِفَةِ وَالْيَقِيْنِ ○ وَجَاذِبِ سَائِرِ الْمُحَقِّقِيْنَ ○ بِجَذَبَاتِ
اور یقین کے انوار کے اور کشش کرنے والا ہے تمام اہل تحقیق کو قرب اور

الْقُرْبِ وَالتَّمْكِيْنِ ○ وَفَاتِحِ اَقْفَالِ قُلُوْبِ الْمُوَحِّدِيْنَ بِمَفَاتِيْحِ
تمکین کی کششوں کے ساتھ اور کھولنے والا ہے قفل اہل توحید کے دلوں سے توحید کی چابیوں

التَّوْحِيْدِ وَجَاذِبِهَا بِجَذَبَاتِ الْقُرْبِ وَالْفَتْحِ الْمُبِيْنِ ○ اَلَّذِیْ
کے ساتھ۔ اور ان قلوب کو کھینچنے والا ہے قرب اور فتح مبین کے جذبات کے ساتھ۔ جس نے

اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ○ ثُمَّ
موزون و متناسب بنایا ہر شئ کی تخلیق کو اور آغاز کیا انسان کی تخلیق کا گیلی مٹی سے۔ پھر

Marfat.com

جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ

بنایا اس کی نسل کو ایسے جوہر و خلاصہ سے جو حقیر پانی سے ہے (وہ اللہ) بہت مہربان رحم فرمانیوالا ہے، صاحب حکمت،

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الْاَزَلِیِّ الْقَدِیْمِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ

عالی شان، صاحب عظمت، ازلی، قدیم ہے، ہمیشہ سننے جاننے والا ہے جس نے رقم فرمایا ہے توحید کی آیات

التَّوْحِیْدِ بِاَقْلَامِ الْقُدْرَةِ فِیْ صُدُوْرِ اَهْلِ التَّعْلِیْمِ

و علامات کو اپنی قدرت کاملہ کی قلموں کے ساتھ اہل علم کے صدور و قلوب میں۔ اور بلند کیا

اَهْلِ الْهِدَایَةِ فِیْ طُرُقِ سِرِّ اَهْلِ الْمَعْرِفَةِ لِاَهْلِ الْوِلَایَةِ کَافِیْكَ بِاَهْلِ

اہل ہدایت کی قطاروں کو اہل معرفت کے اسرار کی راہوں میں واسطے اہلِ ولایت کے۔ کافی ہیں تیرے لیے (بطور نمونہ) اہل

الْکَهْفِ وَالرَّقِیْمِ خَاطَبَ بِمُوْسَی الْکَلِیْمِ بِکَلَامِ التَّکْرِیْمِ وَشَرَّفَ

کہف اور اہل رقیم۔ اللہ تعالیٰ نے خطاب فرمایا موسیٰ کلیم علیہ السلام کے ساتھ اعزاز و اکرام والے کلام کے ساتھ اور مشرف فرمایا اپنے نبی

الْکَرِیْمَ بِقَوْلِهٖ وَلَقَدْ اٰتَیْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ

کریم کو اپنے اس قول کے ساتھ "اور البتہ تحقیق ہم نے عطا کی ہیں آپ کو سات آیات تکرار کی جانے والی (سورۃ فاتحہ کی) اور قرآن عظیم

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ قَاصِمِ الْجَبَابِرَةِ وَالْمُتَمَرِّدِیْنَ وَمُبِیْدِ

(اللہ) مالک ہے روزِ جزاء کا۔ توڑنے والا ہے جابروں اور سرکشوں کا۔ اور تباہ کرنے والا ہے باغیوں

وَالْمُعْتَدِیْنَ وَقَامِعِ رُءُوْسِ الْفَرَاعِنَةِ وَاَهْلِ الْبِدَعِ

اور حد سے تجاوز کرنے والوں کو اور اتارنے والا ہے سر فرعونوں کے۔ اہل بدعت اور ملحدین کے۔

ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبُّکُمْ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ یَا مَنْ زَیَّنَ

وہ (عظیم الشان) اللہ ہی تمہارا رب ہے۔ پس بہت بابرکت ہے سب جہانوں کا پالنے والا۔ اے وہ ذات پاک جس نے کائنات کو

مَلَابِسِ التَّکْوِیْنِ وَاَرْسَلَ نَجَائِبَ الْمَلَکُوْتِیَّاتِ

مزین کیا تکوین اور ہستی کی پوشاکوں کے ساتھ۔ اور بھیجا ملکوتی اور سراپا شرافت سواریوں کو جو قیادت کرتی ہیں پائیدار

الْکَرَمِ الْمَتِیْنِ یَا مَنْ نَشَرَ سَحَائِبَ عَفْوِهٖ

جود و کرم کے راہواروں کی۔ اے ذات پاک جس نے پھیلایا ہے اپنے عفو و کرم کے عہد و پیمان والے بادلوں کو

Marfat.com

الخلق اجمعين يا من لا شريك له في ملكه ولا معين اياك نعبد
تمام کی تمام مخلوق پر۔ اے وہ ذات بے ہمتا کہ جس کا کوئی شریک نہیں اس کے ملک میں اور نہ ہی کوئی مددگار ہے تیری ہی عبادت کرتے ہیں
معترفين عن القيام بحق عبادتك بالعجز واياك نستعين
درآنحالیکہ معترف ہیں تیرے حق عبادت کی ادائیگی سے عاجزی و بے بسی کے۔ اور تجھ سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں
على ما امرت من القيام بحقوقك في كل وقت وحين يا ذا
ان امور میں جن کا تو نے حکم دیا یعنی تیرے حقوق کے قائم کرنے میں ہر وقت اور ہر زمان میں ۔ اے
الفوز العظيم يا ذا الفضل العميم يا من يحي العظام وهي رميم
فوز عظیم کے مالک اے فضل عمیم و محیط کے مالک ۔ اے وہ ذات پاک کہ زندہ فرمانیوالی ہے ہڈیوں کو جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں
اهدنا الصراط المستقيم صراط اهل الدين القويم صراط اهل الاستقامة و
ہمیں چلا راہ راست پر جو راہ ہے مضبوط اور راسخ دین والوں کی۔ راہ اہل استقامت اور راستی والوں کی۔ راہ
التقويم صراط الذين نظرت بعين عنايتك اليهم صراط الذين هم اهل
ان لوگوں کی کہ تو نے ان پر نظر فرمائی ہے اپنی نظر عنایت کے ساتھ۔ راہ ان لوگوں کی جو پختہ ارادوں والے
العزم والقلب السليم صراط اهل الاخلاص والتسليم صراط الذين
اور قلب سلیم والے ہیں راہ ان لوگوں کی جو اخلاص اور تسلیم کے پیکر ہیں راہ ان کی جنہوں نے
تمسكوا بالهدى وفرحوا بها صراط الذين انعمت عليهم من
تھام رکھا ہے (دامن) ہدایت کو اور اس پر خوش و خرم ہیں۔ راہ ان کی جن پر تو نے انعام فرمایا
النبيين والصديقين والشهداء والصالحين وامددنا بملئكة
یعنی انبیاء و صدیقین اور شہداء و صالحین اور امداد فرما ہماری ظفر و تمکین کے
الظفر والتمكين وصرفنا في الكائنات والمكونات والتكوين
ملائکہ کے ساتھ اور ہمیں صاحب تصرف بنا کائنات اور مخلوقات اور ایجاد میں۔
غير المغضوب عليهم ولا الضالين ط لا تجعلنا ضالين ولا مضلين
نہ ان کی راہ جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ گمراہوں کی نہ بنا ہمیں گمراہ اور نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والے

Marfat.com

وَلَا عَنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَةِ الْمُتَّقِيْنَ اَللّٰهُمَّ [illegible]

اور نہ اپنے در اقدس سے دھتکارے اور راندے ہوئے اور ہمارا حشر فرمانا متقیوں کی جماعت میں۔ اے اللہ بھر دے اور معمور کر دے

جَمِيْعَ اَعْضَآئِيْ وَبَدَنِيْ وَعُرُوْقِيْ وَحَوَاسِّيْ وَقُوَايَ بِكَمَالِ حُبِّكَ وَ

میرے تمام اعضاء کو میرے بدن اور رگوں کو۔ حواس اور تمام قویٰ کو اپنی محبت کاملہ کے ساتھ اور

حُبِّ حَبِيْبِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِيْ اِلٰى آخِرِيْ اَللّٰهُمَّ

اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے ساتھ میرے اول سے لے کر آخر تک۔ اے اللہ

كَيْفَ اَصْدُرُ عَنْ بَابِكَ خَآئِبًا وَّقَدْ وَرَدْتُّهٗ عَلٰى ثِقَةٍ بِكَ اَجِبْ

میں کیسے لوٹ سکتا ہوں تیرے در اقدس سے ناکام اور بے نیل مرام حالانکہ میں وارد ہوا ہوں اس در پر تیری ذات پر اعتماد و وثوق کیساتھ۔ میری دعا قبول فرما

دُعَآئِيْ بِحُرْمَةِ مَنْ لَّا يُرَدُّ مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ فَاِنِّيْ مُتَوَسِّلٌ بِهٖ اِلَيْكَ

بطفیل حرمت اس محبوب مکرم کے کہ رد نہیں کیا جاتا جو ان کو وسیلہ بنائے۔ کیونکہ میں بھی انہیں کے ساتھ وسیلہ پکڑنے والا ہوں تیری بارگاہ میں

فَبِعِزَّتِهٖ وَشَرَفِهٖ دُلَّنِيْ عَلَى الطَّرِيْقَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَعَلٰى طَرِيْقَتِكَ

پس اپنی عزت اور ان کے شرف و فضل کے صدقے میں میری رہنمائی فرما محمدی طریقت اور راستہ کی طرف۔ اور اپنے اس راستہ کی

الْمُوْصِلَةِ اِلَى الْمَقَامِ الْاَحَدِيِّ التَّوْحِيْدِيِّ فَارْحَمْنِيْ وَهَبْ لِيْ سُؤَالِيْ

جو پہنچانے والا ہے مقام احدیت اور توحید خالص کے مقام تک۔ پس مجھ پر رحم فرما اور مجھے عطا فرما میرا مطلوب

وَاغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُنْتَسِبِيْنَ اِلَيَّ وَاقْضِ حَاجَتِيْ وَحَاجَةَ كُلِّ مَنِ الْتَجٰى

اور میرے لیے مغفرت فرما اور میرے ارباب نسبت کے لیے بھی اور میری حاجت پوری فرما اور ہر اس شخص کی بھی جو میری طرف التجاء کرے

اِلَيَّ بِحُرْمَتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بطفیل حرمت حبیب مکرم کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى قَلْبِهٖ فِي الْقُلُوْبِ وَرُوْحِهٖ فِي الْاَرْوَاحِ وَ

کی آل پر اور آپ کے قلب پر قلوب میں۔ اور آپ کی روح پر ارواح میں اور

خَيْلِهٖ فِي الْخَيَالِ وَقَدِّهٖ فِي الْقُدَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ کی جماعت پر جماعات میں اور آپ کی قامت زیبا پر قامتوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

Marfat.com

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى رَبْعَةِ قَامَتِهٖ فِى الْمَرْبُوْعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے درمیانے موزوں قد پر درمیانہ قد لوگوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى بَدَنِهٖ فِى
و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے بدن اقدس پر

الْاَبْدَانِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى جِسْمِهٖ فِى الْاَجْسَامِ
ابدان میں اور جسد اطہر پر اجساد میں اور جسم مطہر پر اجسام میں

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ
اے اللہ اے مالک فانی ارواح کے اور بوسیدہ اجسام کے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل اطاعت

الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى اَجْسَادِهَا الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَبِطَاعَةِ
ان ارواح کے جو لوٹنے والے ہیں اپنے اجساد کی طرف متعلق ہونے والے ہیں ان کی رگوں اور اعصاب کے ساتھ اور بطفیل اطاعت

الْقُبُوْرِ الْمُشَقَّقَةِ عَنْ اَهْلِهَا وَدَعْوَتِكَ الصَّادِقَةِ فِيْهِمْ وَاَخْذِكَ
ان قبور کے جو پھٹنے والی ہیں اپنے مقبورین پر سے۔ اور بوسیلہ تیری دعوتِ صادقہ کے ان میں اور وصول کرنے تیرے

الْحَقَّ مِنْهُمْ وَقِيَامِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ مِّنْ مَّخَافَتِكَ وَشِدَّةِ سُلْطَانِكَ
اپنے حق کو ان سے۔ اور اٹھ کھڑے ہونے تمام مخلوق کے بسبب تیرے خوف کے اور مضبوط و قوی غلبہ کے

مُنْتَظِرُوْنَ اِلٰى فَصْلِ قَضَائِكَ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَكَ اَسْئَلُكَ اَنْ
درآنحالیکہ وہ منتظر ہوں گے تیری قضاء حتمی کے اور خوف زدہ ہوں گے تیرے عذاب سے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ

تَجْعَلَ النُّوْرَ فِىْ بَصَرِىْ وَالْاِخْلَاصَ فِىْ عَمَلِىْ وَالشُّكْرَ فِىْ قَلْبِىْ وَ
پیدا فرمائے نور کو میری آنکھوں میں۔ اور اخلاص کو میرے اعمال میں۔ اور شکر کو میرے دل میں اور

ذِكْرَكَ فِىْ لِسَانِىْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَا اَبْقَيْتَنِىْ اَللّٰهُمَّ خَفِّفْ
ذکر کو میری زبان پر ہر شب و روز جب تک تو مجھے باقی رکھے۔ اے اللہ ہلکا فرما

عَنَّا ثِقْلَ الْاَوْزَارِ وَارْزُقْنَا مَعِيْشَةَ الْاَبْرَارِ وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّ
ہم سے گناہوں کا بوجھ اور ہمیں نصیب فرما نیک لوگوں والی گزران اور دور کر دے ہم سے شر

Marfat.com

وَسْوَاسِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَآئِنَا وَاُمَّهَاتِنَا

وسوسہ ڈالنے والے (شیطان) کا لیل ونہار ہیں۔ اور آزاد فرما ہماری گردنوں کو اور ہمارے آباء وامہات کی گردنوں کو اور

اَخَوَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَحْبَابِنَا وَاَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ وَاَعْطِنِىْ بَدَنًا

بہنوں۔ بھائیوں اور ہمارے احباب کی گردنوں کو اور ہمیں پناہ دے آگ سے اے پناہ دینے والے اور عطا کر مجھے بدن

لِلّٰهِ فَالِحًا وَّالْبَدَنَ فِى اللّٰهِ صَالِحًا وَّلَا بَادِنَ لِغَيْرِ اللّٰهِ طَالِحًا اَللّٰهُمَّ

فلاح پانے والا اللہ کے لیے اور بدن اللہ کی ذات میں صلاح وتقویٰ والا۔ نہ فربہ بدن جو غیر اللہ کی طرف راغب ہو اور بدعمل ہو۔ اے اللہ

اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَشْفِيَنِىْ بِحُرْمَتِهٖ وَبِعِزَّتِهٖ وَبِشَرَفِهٖ وَبِقَبُوْلِهٖ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے شفا عطا کرے بوسیلہ اس (محبوب) کی حرمت وعزت اور شرف وقبول کے

عِنْدَكَ شِفَآءً تَآمًّا كَامِلًا عَاجِلًا بَدَنِيًّا قَلْبِيًّا رُوْحِيًّا ظَاهِرًا بَاطِنًا

اپنی بارگاہ میں ایسی شفا جو تام کامل اور فوری حاصل ہونے والی ہو اور بدن وقلب اور روح کے لحاظ سے بھی ہو ظاہر وباطن اور

عِلْمِيًّا عَمَلِيًّا حَالِيًّا وَّاَنْ تُخْرِجَ مِنْ جَسَدِىْ وَلَحْمِىْ وَعَظْمِىْ وَدَمِىْ

علم وعمل اور حال تمام کے لحاظ سے ہو۔ اور یہ کہ نکال باہر کرے میرے جسم اور گوشت سے۔ ہڈیوں اور خون سے

وَعَصَبِىْ وَحَوَاسِّىْ وَقُوَائِىْ وَجَمِيْعِ اَعْضَآءِ بَدَنِىْ وَاَجْزَآءِ جِسْمِىْ كُلَّ

اعصاب اور حواس سے۔ میرے تمام قویٰ اور اعضاء بدن سے اور میرے جسم کے تمام اجزاء سے ہر

مَرَضٍ قَدِيْمٍ اَوْ حَدِيْثٍ دَمَوِىٍّ اَوْ بَلْغَمِىٍّ اَوْ سَوْدَاوِىٍّ اَوْ غَيْرِهَا

مرض کو خواہ پرانی ہو یا نئی۔ دموی ہو یا بلغمی اور سوداوی ہو یا اس کے علاوہ (صفراوی)

تُصَحِّحَنِىْ وَتُقَوِّيَنِىْ وَتَجْعَلَنِىْ طَوِيْلَ الْعُمْرِ وَتُثَبِّتَنِىْ عَلَى الطَّرِيْقَةِ

اور مجھے صحت مند بنادے۔ اور قوی وتوانا بنادے۔ اور مجھے عمر دراز والا بنا دے اور ثابت قدم رکھے مجھے محمدی طریقہ پر

الْمُحَمَّدِيَّةِ الْاَكْمَلِيَّةِ فِى الشَّرِيْعَةِ وَالطَّرِيْقَةِ وَالْحَقِيْقَةِ وَالْمَعْرِفَةِ

جو انتہائی کامل ہے شریعت و طریقت میں اور حقیقت و معرفت میں

وَتُوْصِلَنِىْ اِلٰى مَا يَطْلُبُهٗ قَلْبِىْ حَتّٰى يَغْلِبَ عَلَيْهِ حَالُ

اور اسے واصل فرمائے ان احوال تک جنہیں طلب کرتا ہے میرا دل حتیٰ کہ غالب آجائے اس پر حالت ایمان کی اور

Marfat.com

تقوّيني فيه وصف الاحسان والايقان اللّٰهمّ انّي اسئلك ان

قوی و توانا فرمادے میرے لیے اس میں احسان و ایقان کا وصف۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

تشفيني بصدقة سيّدنا محمّد وّ اولاده وتصحّحني ظاهرًا وّباطنًا

تو مجھے شفاء عطا فرمائے صدقے میں سیدنا محمد اور آپ کی اولاد امجاد کے اور مجھے صحت مند بنادے ظاہر اور باطن کے لحاظ

وّتقوّيني خيالًا وّحالًا وّتجعلني طويل العمر للاعمال الصّالحات

سے اور مجھے قوی و توانا بنادے خیال اور حال کے لحاظ سے۔ اور مجھے طویل عمر عطا کرے اعمال صالحہ کے لیے

في متابعته اللّٰهمّ صلّ وسلّم على سيّدنا محمّد وّعلى ال سيّدنا

اتباع محبوب صلی اللہ علیہ وسلم میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل

محمّد الّذي هو زعيم الاركان وصلّ على سيّدنا محمّد الّذي وُلد

پر جو آقا کہ سردار ہیں ارکان (سلطنت خداوندی) کے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو پیدا کیے گئے

من الشّهر التّاسع من سنة خمس وّسبعين وستّمائة وّثلاثة الاف

نویں مہینہ میں چھ سو پچھترویں سال کے بعد تین ہزار سال کے

للطّوفان وصلّ على سيّدنا محمّد الّذي وُلد قبل انصداع الفجر

طوفان نوح علیہ السلام سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ پیدا ہوئے فجر صادق کے پھوٹنے سے قبل

في شهر برج الحمل بطالع القمر وصلّ على سيّدنا محمّد الّذي

برج حمل کے مہینہ میں، طالع قمر کے وقت۔ اور درود بھیج سیدنا محمد پر جو کہ

وُلد في عشرين من ابريل من عام اثنين وّثمانين وثمان مائة

پیدا کئے گئے بیس اپریل کو سن آٹھ سو بیاسی میں

من تاريخ الاسكندر وصلّ على سيّدنا محمّد الّذي وُلد والشّمس

تاریخ اسکندر سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ پیدا کئے گئے جبکہ آفتاب

باوّل الثّور والزّهرة في وسطه بالحمل والقمر في الاسد وصلّ

برج ثور کے ابتداء میں تھا۔ اور زہرہ اس کے وسط میں حمل کے ساتھ (متصل تھا) اور قمر برج اسد میں تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ وُلِدَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ بِثَلَاثٍ وَّخَمْسِیْنَ [illegible]

سیدنا محمد پر جو کہ پیدا کئے گئے ہجرت سے قبل ترپن سال قمری مہ و سال کی

الْعَدَدِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ وُلِدَ فِی السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ مِنْ

گنتی وشمار کے لحاظ سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ پیدا کئے گئے دسویں ساعت میں

لَیْلَةِ الْاِثْنَیْنِ وَاعْتَدَلَ لِاثْنَتَیْ عَشَرَ لَیْلَةً خَلَتْ مِنْ شَهْرِ رَبِیْعِ الْاَوَّلِ

سوموار کی رات سے۔ اور اعتدال پذیر ہوئے بارہ راتیں گزرنے پر ماہ ربیع الاول سے۔

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ وُلِدَ سَنَةَ ثَلٰثٍ وَّسِتِّیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو پیدا ہوئے سن چار ہزار۔ چار سو ترسیٹھ میں

وَّاَرْبَعَةِ آلَافِ سَنَةٍ مِّنْ مَّهْبَطِ اٰدَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ مِنَ الْجَنَّةِ وَصَلِّ

(۴۴۶۳ھ) آدم علیہ السلام کے جنت سے اترنے کے بعد اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ وُلِدَ بِاَوَّلِ الْحُوْتِ فِی السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ

سیدنا محمد پر کہ جو پیدا ہوئے اوّل حوت میں دسویں ساعت میں

مِنْ لَیْلَةِ الْاِثْنَیْنِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ وُلِدَ بِتِلْكَ

سوموار کی رات سے اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو ان ستاروں کے دوران پیدا ہوئے

الطَّوَالِعِ وَهِیَ طَوَالِعُ النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اور یہی ستارے ہیں تمام انبیاء علیہم السلام کے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو

وُلِدَ عَامَ الْفِیْلِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ وُلِدَ وَالشَّمْسُ

عام الفیل میں پیدا ہوئے اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو پیدا کئے گئے جبکہ سورج

عَلٰی اَطْرَافِ النَّخِیْلِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ [illegible]

کھجوروں کے سروں پر تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو اپنی والدہ ماجدہ کے بطن میں

لے اقول مؤلف رحمہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کا محمل یہ ہو سکتا ہے کہ جتنا وقت غروب آفتاب میں باقی تھا اتنا قدر [illegible]
دن کا گزر چکا تھا اتنا قدر زمانہ آپ کی ولادت باسعادت سے قبل گزر چکا تھا گویا آپ کی ولادت [illegible]
مخالفت لازم آتی ہے اور تمام کتب سیر کی جن میں آپ کی ولادت باسعادت کا وقت صبح صادق بیان کیا گیا ہے حذا۔ محمد اشرف

Marfat.com

فِىْ بَطْنِ اُمِّهٖ وَاسْتَوٰى اَمَرَ اللّٰهُ الرِّضْوَانَ اَنْ يُّزَيِّنَ جَنَّةَ الْمَاْوٰى وَ
قرار پذیر ہوئے اور مکمل ہو گئے تو اللہ تعالےٰ نے حکم دیا رضوان جنت کو کہ وہ مزین اور آراستہ کرے جنت الماوٰی کو۔ اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قِيْلَ لِاُمِّهٖ فِى الْمَنَامِ حَمَلْتِ بِخَيْرِ الْاَنَامِ
صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جن کی والدہ ماجدہ سے کہا گیا نیند کی حالت میں کہ تم حاملہ ہو چکی ہو خیر انام کے ساتھ

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ نُوْدِيَتْ اُمُّهٗ بِصَوْتٍ تَسْمَعُهٗ طُوْبٰى
اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ ندا دی گئی جن کی والدہ ماجدہ کو ایسی آواز کے ساتھ جسے وہ سنتی تھیں "مبارکبادی ہے

لِلَّذِىْ يُرْضِعُهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَ الْاَنْبِيَآءُ فِى
اس پستان کے لیے جو انہیں دودھ پلائے گا" اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ کہا انبیاء علیہم السلام نے ان

الْمَنَامِ لِاُمِّهٖ حَمَلْتِ بِشَمْسِ الْفَلَاحِ وَنَجْمِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
کی امی جان کو خواب میں تو حاملہ ہو گئی ہے آفتاب فلاح اور اس کے نجم کے ساتھ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر

نِ الَّذِىْ لَمَّا وَضَعَتْهُ اُمُّهٗ عَزِيْزًا مُّكَرَّمًا اَوْمٰى بِاِصْبَعِهٖ اِلَى السَّمَآءِ
کہ جب انھیں جنم دیا ان کی والدہ ماجدہ نے جبکہ وہ معزز و مکرم تھے تو اشارہ کیا اپنی انگلی مبارک کے ساتھ آسمان کی طرف

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ لَمَّآ اَشْرَقَ نُوْرُهٗ فِى الْوُجُوْدِ اَعْلَنَ
اور صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر کہ جب چمکا ان کا نور عالم وجود میں تو علانیہ کیا

لِلّٰهِ بِالسُّجُوْدِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ مَلَاَ الْحَرَمَ عِنْدَ
اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ معمور کر دیا گیا حرم کعبہ کو ان کی

مَوْلِدِهٖ نُوْرًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ رَقَصَ الْبَيْتُ الْحَرَامُ
ولادت کے وقت نور سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ رقص کیا بیت حرام نے

عِنْدَ وَضْعِهٖ فَرَحًا بِهٖ وَسُرُوْرًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ جَعَلَ
آپ کی ولادت کے وقت آپ کے طفیل حاصل شدہ فرحت و سرور کی وجہ سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جن کے

اللّٰهُ دِيْنَهٗ مُسْتَعْلِيًا لَّا مُسْتَعْلًى وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَتْ
دین کو اللہ تعالیٰ نے سربلند اور غالب کیا نہ کہ پست اور مغلوب۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جنہیں عرض کیا

Marfat.com

لہ الکائنات عند ولادتہ اھلاً بالحبیب وسھلاً وصلّ علیٰ سیدنا

سب مخلوقات نے ان کے وقت ولادت میں " حبیب خدا کے لیے خوش آمدید اور مرحبا ہے " اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

محمدٍ الذی کان القمر یحدثہ فی حالۃ الصغر وصلّ علیٰ سیدنا

محمد پر کہ چاند جن کے ساتھ گفتگو کیا کرتا تھا ان کی حالت صغر اور بچپن میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

محمدٍ الذی کان القمر تلھیہ عن البکاء والسھر وصلّ علیٰ سیدنا

محمد پر کہ جنہیں چاند مشغول رکھتا تھا رونے سے اور بیداری سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

محمدٍ الذی یسمع وجبۃ القمر من الفرش حین یسجد تحت

محمد پر کہ جو سنتے تھے چاند کے گرنے کی آواز کو فرش زمین پر ہوتے ہوئے جبکہ وہ سجدہ کرتا تھا

العرش وصلّ علیٰ سیدنا محمدٍ الذی قرء رضوان فی اذنیہ

عرش اعظم کے نیچے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ رضوان جنت نے جن کے کانوں میں تلاوت کی

وقبلہ بین عینیہ وصلّ علیٰ سیدنا محمدٍ الذی اشرق نورہ

اور بوسہ دیا ان کی پیشانی پر۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کا نور چمکا

فی وجہ آدم وجبھتہ وصلّ علیٰ سیدنا محمدٍ الذی زین اللہ

آدم علیہ السلام کے چہرے اور ان کی پیشانی میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ مزین فرمایا اللہ تعالیٰ نے

اساریر وجہ آدم باشعتہ وصلّ علیٰ سیدنا محمدٍ الذی کان

آدم علیہ السلام کے چہرہ کی سلوٹوں کو ان کے نور کی شعاؤں سے اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی

طائر سعدہ حول کمالہ محدقاً وصلّ علیٰ سیدنا محمدٍ الذی

سعادتمندی کا نیک شگون اور ستارہ ان کے کمالات کے گرد گھیرا ڈالے ہوئے تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے ساتھ

افتخر بہ آدم وحواء فی السماء بظھور نورہ فیھما [illegible]

فخر کیا حضرت آدم و حوا نے آسمان میں بسبب ظاہر ہونے آپ کے نور کے ان میں نمایاں طور پر۔ اور صلوٰۃ بھیج

علیٰ سیدنا محمدٍ الذی کان نورہ فی غرۃ آدم [illegible]

سیدنا محمد پر کہ تھا نور آپ کا آدم علیہ السلام کی روشن پیشانی اور حواء کی فخر و عزت والی

Marfat.com

الفاخرۃ وصل علی سیدنا محمد الذی لم یزل نورہ فی وجہ ادم
پیشانی میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کا نور انور ہمیشہ آدم علیہ السلام کے چہرہ سے بلند ہوتا رہا
ساطعًا وفی جبینہ لامعًا وصل علی سیدنا محمد الذی کمل بہ
اور ان کی پیشانی سے جھلکتا رہا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت مکمل ہو گیا
لادم وحواء بلوغ المنا وتم لھما بہ القبول والھنا وصل علی
حضرت آدم و حوا کے لیے پہنچنا آرزوں تک۔ اور مکمل ہو گئی ان کیلئے بسبب آپ کے قبولیت اور خوشگواری۔ اور صلواۃ بھیج
سیدنا محمد الذی افتخر بہ ادم لحواء لخروجہ من صلبہ و
سیدنا محمدؐ پر کہ جن کی بدولت فخر و ناز ظاہر کیا آدم نے حواء پر بسبب ظاہر ہونے آپ کے ان کی پشت سے اور
توسل بہ الی ربہ وصل علی سیدنا محمد الذی اشتاق ادم
وسیلہ بنایا آپ کو رب تعالیٰ کی بارگاہ میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ مشتاق ہوئے حضرت آدم علیہ السلام
لرؤیتہ وصل علی سیدنا محمد الذی تمنی ادم وحوا مشاھدۃ
ان کے دیدار کے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ آرزو کی حضرت آدم و حوا نے ان کے رخ زیبا اور
طلعتہ وغرتہ وصل علی سیدنا محمد الذی لما اشتاق ادم الی
پیشانی مبارک کے مشاہدہ کی۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جب آدم علیہ السلام مشتاق ہوئے ان کی
جلالتہ جعل اللہ نورہ فی سبابتہ وصل علی سیدنا محمد الذی
جلالت شان (کے نظارہ) کی طرف تو اللہ تعالیٰ نے آپ کا نور ان کی انگشت شہادت میں پیدا فرمایا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے
جعل اللہ نور اصحابہ فی بقیۃ اصابع ادم وصل علی سیدنا
صحابہ کرام کا نور اللہ تعالیٰ نے ان کی دوسری انگلیوں میں پیدا فرمایا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا
محمد الذی تلالات اصابع ادم بنورہ نورًا وازدادبہ بھجۃ و
محمد پر کہ چمک اٹھیں اُن کے نور سے آدم علیہ السلام کی انگلیاں ازروئے نور کے۔ اور زیادہ ہوگئی آپ کی بدولت ان کی مسرت
سرورًا وصل علی سیدنا محمد الذی لم تزل انوار اصحابہ فی اصابع
اور رونق۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے صحابہ کرام کے انوار ہمیشہ آدم علیہ السلام کی انگلیوں میں

Marfat.com

ادم تلالات وتزداد في كل وقت حسنا وجمالا وصل على سيدنا محمد

چمکتے رہے۔ اور وہ ہر لحظہ ترقی کرتی رہیں ازروئے حسن و جمال کے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر

الذی کان به نور ابی بکر فی الوسطی من اصابع ادم یظهر وصل علی

کہ جن کی بدولت حضرت ابوبکر کا نور آدم علیہ السلام کی درمیانی انگلی میں ظاہر ہوتا تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج

سیدنا محمد الذی کان به نور عمر فی البنصر من اصابع ادم یزهر

سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت حضرت عمر کا نور آدم علیہ السلام کی بنصر (چھنگلی کے ساتھ والی انگلی) میں چمکتا تھا

وصل علی سیدنا محمد الذی کان به نور عثمان فی الخنصر من

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جن کی بدولت حضرت عثمان کا نور آدم علیہ السلام کی چھنگلی میں

اصابع ادم یلوح وصل علی سیدنا محمد الذی کان به نور علی

نمایاں ہوتا تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت حضرت علی کا نور

فی الابهام من اصابع ادم اوضح الوضوح وصل علی سیدنا محمد

حضرت آدم علیہ السلام کے انگوٹھے میں پوری چمک ودمک پر تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر

الذی وضع الله فی ظهر ادم انواره المبارکة وصل علی سیدنا

کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی پشت میں ودیعت فرمایا آپ کے انوار مبارکہ کو۔ اور صلوات بھیج سیدنا محمد

محمد الذی بسبب نوره سجدت لادم الملئکة وصل علی

پر کہ جن کے نور کے طفیل سجدہ کیا ملائکہ نے آدم علیہ السلام کو۔ اور صلوٰۃ بھیج

سیدنا محمد الذی ظهر به شرف ادم وعلمه الله الاسماء وصل

سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت ظاہر ہوا شرف حضرت آدم علیہ السلام کا۔ اور اللہ تعالیٰ نے انہیں اسماء کی تعلیم دی۔ اور صلوٰۃ بھیج

علی سیدنا محمد الذی اقبل الیه ادم وضمه الیه وقبله بین

سیدنا محمدؐ پر کہ جن کی طرف حضرت آدم متوجہ ہوئے اور انھیں سینہ سے لگایا اور ان کی پیشانی پر

عینیه وصل علی سیدنا محمد الذی ظهرت بظهوره العجائب

بوسہ دیا اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ ظاہر ہوئے جن کے ظہور سے عجائب

Marfat.com

وَالْغَرَائِبُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ غَیَّبَ اللّٰہُ نُوْرَہٗ حَتّٰی

و غرائب اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ اللہ تعالیٰ نے غائب فرمایا ان کے جوہر نورانی کو آدم علیہ السلام کی پشت میں حتیٰ کہ

اَظْهَرَ فِیْ وَجْهِ اَبِیْهِ وَاُمِّهٖ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَمَّا انْقَضَی

ظاہر کیا اسے آپ کے والدین کے چہروں میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جب آپ کے حمل پر

الشَّهْرُ التَّاسِعُ مِنْ حَمْلِهٖ ظَهَرَ لِاُمِّهٖ کَمَالُ فَضْلِهٖ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

نواں مہینہ گزرا تو ظاہر ہوا آپ کی والدہ ماجدہ پر آپ کا فضل کامل۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ حَدَثَتْ کُلَّ یَوْمٍ اٰیَاتٌ ظَاهِرَۃٌ صَادِقَةٌ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ

محمد پر کہ پیدا ہوئیں ہر دن آیات ظاہرہ اور سچی نشانیاں آپ کی ولادت کے قریب

وَتَبَیَّنَتْ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْٓ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا

اور پوری طرح نمایاں ہوئیں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ حاصل کی زمین نے اپنی زیبائش

عِنْدَ وِلَادَتِهٖ وَتَزَیَّنَتْ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْٓ نَظَرَتْ لِاُمِّهٖ

آپ کی ولادت باسعادت کے قریب اور پوری طرح آراستہ ہوگئی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت نظر کی آپ کی والدہ ماجدہ کی

عِنْدَ وِلَادَتِهٖ عُیُوْنُ السَّعَادَۃِ وَقُلِّدَتْ بِهٖ اَحْسَنَ الْقِلَادَۃِ وَصَلِّ

طرف آپ کے وقت ولادت میں سعادتمندی کی آنکھوں نے اور آپ کی بدولت انہیں خوبصورت زیور پہنائے گئے۔ اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ فَازَتْ اُمُّهٗ لَمَّا وَضَعَتْ هٰذِهِ النَّسَمَةَ

سیدنا محمد پر کہ کامیاب و سرفراز ہوگئیں آپ کی والدہ جب جنم دیا انہوں نے اس مبارک ہستی کو

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْٓ اَصْبَحَتْ اَغْصَانُ السَّعْدِ فِیْ حُجْرَۃِ

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت سعادت مندی کی شاخیں آپ کی والدہ ماجدہ کے حجرہ کی طرف

اُمِّهٖ مَآئِلَةً وَّوَقَعَتْ فِیْ رِیَاضِ عِزِّهَا وَاَمْنِهَا قَائِلَةً وَصَلِّ عَلٰی

مائل ہوئیں۔ اور ہوگئیں وہ ان کے عزت و امن والے باغات میں قیلولہ کرنے والی اور صلوٰۃ بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَبَادَرَتْ لِاُمِّهٖ یَوْمَ وِلَادَتِهِ الْبَشَآئِرُ وَرُفِعَتْ

سیدنا محمد پر کہ سبقت لے گئیں ان کی والدہ ماجدہ کی طرف ان کی ولادت کے دن بشارتیں اور اٹھا لئے گئے

Marfat.com

عَنْ حُجْرَتِهَا اَعْلَامُ الْاَشَائِرِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَمَنَّتْ

ان کے حجرہ سے نشانات تکالیف و شدائد کے ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ سنی

اُمُّہٗ عِنْدَ وَضْعِہٖ نِدَآءً مِّنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

ان کی والدہ ماجدہ نے آپ کی ولادت باسعادت کے وقت ندا زمین سے اور آسمان سے ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِیْ لَمْ تَجِدْ اُمُّہٗ بِحَمْلِہٖ حُمّٰی وَّلَا وَحَمًا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

کہ نہ پائی ان کی والدہ ماجدہ نے آپ کے ساتھ حاملہ ہونے کی وجہ سے حدت اور تپش اور نہ ہی خوراک سے بے رغبتی ۔ اور صلواۃ بھیج

الَّذِیْ خَمَدَتْ نِیْرَانُ فَارِسَ عِنْدَ وِلَادَتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

سیدنا محمد پر کہ جن کی ولادت پر بجھ گئیں فارس کی آتشیں ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِیْ وُلِدَ سَاجِدًا اِلَی الْاَرْضِ رَافِعًا رَّاْسَہٗ اِلَی السَّمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی

کہ جو پیدا ہوتے ہی سجدہ ریز ہوئے زمین پر (جبکہ بعد ازاں) اٹھائے ہوئے تھے اپنے سر ناز کو آسمان کی طرف ۔ اور صلواۃ بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قَالَ اللّٰہُ فِیْہِ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ

سیدنا محمد پر کہ جن کے حق میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "اور نہیں مارا آپ نے جبکہ تم نے مارا لیکن اللہ نے

رَمٰی وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ سَمَّاہُ اللّٰہُ ذِکْرًا رَّسُوْلًا وَصَلِّ عَلٰی

مارا" اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے موسوم فرمایا ذکر و رسول کے (اسماء صفات کے) ساتھ اور صلواۃ بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ وُلِدَ مَخْتُوْنًا مَّکْحُوْلًا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

سیدنا محمد کہ جو پیدا ہوئے ختنہ شدہ اور سرمہ لگے ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِیْ وُلِدَ نَظِیْفًا مَّقْطُوْعَ السُّرَّۃِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

کہ جو پیدا ہوئے صاف ستھرے ناف بریدہ ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن پر

نَزَلَ عَلَیْہِ جِبْرَائِیْلُ اَرْبَعًا وَّعِشْرِیْنَ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

نازل ہوئے جبرئیل علیہ السلام چوبیس ہزار مرتبہ ۔ اور صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ مَالَ عِنْدَ مَوْلِدِہِ الْبَیْتُ وَالْاَرْکَانُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

محمد پر کہ جھک گئے ان کی ولادت شریف کے وقت (ان کی طرف سجدہ میں) بیت اللہ شریف اور اس کے ارکان اور صلواۃ بھیج سیدنا

Marfat.com

مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ بِیُمْنِ طَلْعَتِہِ الْمُبَارَکَۃِ وَسَعَادَتِہٖ وَضَعَ الْفَلَکُ
محمد پر کہ جن کے (رخ زیبا) کے دیدار پاک کی برکت و سعادت کی وجہ سے جھک گیا آسمان
لِوِلَادَتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اھْتَزَّ لِمَوْلِدِہٖ اِیْوَانُ کِسْرٰی
آپ کی ولادت کے وقت اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ لرز اٹھا جن کے وقت ولادت میں ایوان کسریٰ
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ عَایَنَتْ اُمُّہٗ عِنْدَ وَضْعِہٖ اَعْلَامَ بُصْرٰی
اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ مشاہدہ فرمایا آپ کی والدہ ماجدہ نے آپ کے وقت ولادت میں بصرہ کے پہاڑوں کا
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ مُسِحَ بَطْنُ اُمِّہٖ بِجَنَاحِ طَآئِرٍ اَبْیَضَ
اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کے بطن اقدس کو مَلا گیا سفید پرندے کے پر کے ساتھ
فَزَالَ عَنْہَا الرَّوْعُ وَنَھَضَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ رُدَّ اِلٰی اُمِّہٖ
پس اُن سے زائل ہو گیا خوف اور اُٹھ گیا اضطراب اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو لوٹائے گئے اپنی والدہ ماجدہ کی طرف
مِنْ طَبَقَاتِ السَّمٰوٰتِ بَعْدَ اَنْ اَبْدَتْہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ لِجَمِیْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ
آسمان کے طبقات سے بعد اس کے کہ ظاہر کیا تھا آپ کو ملائکہ نے (دیدار کے لیے) تمام مخلوقات پر اور
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ رَاَتْ اُمُّہٗ عِنْدَ وَضْعِہٖ ثَلٰثَۃَ اَعْلَامٍ
صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی والدہ ماجدہ نے دیکھے آپ کے وقت ولادت میں تین پرچم
عَلَمًا بِالْمَشْرِقِ وَعَلَمًا بِالْمَغْرِبِ وَعَلَمًا بِالْبَیْتِ الْحَرَامِ وَصَلِّ عَلٰی
ایک پرچم مشرق میں دوسرا مغرب میں اور تیسرا بیت حرام میں۔ اور صلوٰۃ بھیج
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ رَاَتْ اُمُّہٗ حِیْنَ وَضَعَتْہُ وَظَھَرَ قِطْعَۃٌ مِّنَ الطَّیْرِ
سیدنا محمد پر کہ جن کی والدہ ماجدہ نے دیکھا آپ کے وقت ولادت میں کہ ظاہر ہوتی ہے پرندوں کی ایک جماعت
تُظِلُّہٗ مَنَاقِیْرُھَا مِنَ الزُّمُرُّدِ وَاَجْنِحَتُھَا مِنَ الْیَاقُوْتِ الْاَحْمَرِ وَصَلِّ
ان پر سایہ کناں کہ جن کی چونچیں زمرد سے ہیں اور ان کے پر سرخ یاقوت سے ہیں۔ اور صلوٰۃ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَمَّا وَضَعَتْہُ اُمُّہٗ کَالْغُصْنِ الرَّطْبِ وَصَلِّ عَلٰی
بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں جس وقت ان کی والدہ ماجدہ نے جنم دیا تھا تو وہ تھے تر و تازہ (نو دمیدہ) شاخ کی مانند۔ اور صلوٰۃ بھیج

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ غُسِّلَ بِطَشْتٍ مِّنَ الْفِرْدَوْسِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

سیدنا محمد پر کہ جنہیں غسل دیا گیا جنت الفردوس کے طشت میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ الَّذِیْ اَصْبَحَتْ اَصْنَامُ الدُّنْیَا عِنْدَ وِلَادَتِهٖ مُنَكَّسَةَ الرُّءُوْسِ

محمد پر کہ ہوگئے اصنام و اوثان ساری دُنیا کے آپ کی ولادت کے وقت سرنگوں

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ رَفَعَتْهُ عِنْدَ وَضْعِهٖ السَّحَابَةُ وَاَخْفَتْهُ

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں اُٹھا لیا ان کی ولادت کے بعد ایک بدلی نے اور انھیں پوشیدہ کر لیا

عَنِ الْاَهْلِ وَالْقَرَابَةِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَمَّا ظَهَرَتْ

گھروالوں سے اور قرابت داروں سے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جب ظاہر ہوا

نَسَمَتُهُ الْكَرِیْمَةُ اُلْقِیَتْ عَلَیْهِ تَمِیْمَةٌ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

ان کا جسم مبارک تو پہنائے گئے انہیں تعویذ ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن پر

اَشْرَفَتْ عَلَیْهِ عِنْدَ وَضْعِهٖ الْحُوْرُ یُظْهِرْنَ الْفَرَحَ بِهٖ وَالسُّرُوْرَ وَصَلِّ

جھانکا وقت ولادت میں حوران جنت نے درآنحالیکہ ظاہر کرتی تھیں فرحت اور سرور بسبب ان کے۔ اور صلواۃ بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ مَسَكَ الشَّجَرَةَ الْیَابِسَةَ وَهُوَ یُرْضَعُ فَاخْضَرَّ

سیدنا محمد پر کہ جو چھوگئے خشک درخت کے ساتھ شیر خوارگی کے دوران تو سبز ہوگئے

وَرَقُهَا فِیْ یَدِهٖ وَاَیْنَعَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَمَّا وَضَعَتْهُ

پتے اس کے آپ کے ہاتھ میں اور وہ پھلدار ہوگیا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں جنم دیا

اُمُّهٗ عَلَی الثَّرٰی لَفَّهٗ جِبْرَآئِیْلُ فِیْ حَرِیْرَةٍ خَضْرَآءَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

والدہ ماجدہ نے گیلی زمین پر تو لپیٹا انہیں جبرئیل علیہ السلام نے سبز ریشم میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ الَّذِیْ طِیْفَ بِطِیْنَتِهٖ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

محمد پر کہ جن کی طینت مبارکہ کو طواف کرایا گیا جنات نعیم میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِیْ غُمِسَتْ طِیْنَتُهٗ بِاَنْهَارِ التَّسْنِیْمِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

کہ جن کی مقدس طینت اور خمیر کو غوطے دیے گئے تسنیم کی نہروں میں اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ

Marfat.com

طِيفَ بِطِينَتِهٖ وَلَهَا عَرَقٌ يَسِيلُ فَخُلِقَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ جَلِيلٍ وَصَلِّ

طواف کرایا گیا آپ کی طینت مبارکہ کو در آنحالیکہ اس سے پسینہ بہتا تھا پس پیدا کیا گیا اسی پسینہ سے ہر جلالت وعظمت والی شئی کو۔ اور صلوٰۃ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِي حَفَّتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ الْاَبْرَارُ يَحْجُبُوْنَهٗ عَنِ الْاَغْيَارِ

بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے گرد پرے جمالئے ملائکہ ابرار نے جو ڈھانپتے تھے آپ کو (نگاہ) اغیار سے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِي رَنَّ اِبْلِيْسُ عِنْدَ مَوْلِدِهٖ رَنَّةً سَمِعَهَا

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ اس زور سے رویا ابلیس آپ کی ولادت باسعادت کے وقت کہ سنا

مِنْهُ الْخَلَائِقُ كُلُّهُمْ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِي بَشَّرَتْ اُمَّهُ الْحُوْرُ

اس کی آواز کو تمام مخلوق نے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کو بشارتیں دیں حوران بہشتی نے

بِظُهُوْرِ غُرَّةِ الْيُمْنِ وَالنُّوْرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِي وُلِدَ

برکت اور نور والی پیشانی کے ظاہر ہونے کی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو پیدا ہوئے اس حال میں

مَدْهُوْنًا مُعَطَّرًا طَاهِرًا مُطَهَّرًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِي وُلِدَ

کہ انہیں تیل اور عطر لگا ہوا تھا اور طاہر ومطہر تھے اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو پیدا ہوئے اس شان سے

وَنُوْرُ وَجْهِهٖ يَتَوَقَّدُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِي مَا وُلِدَ قَطُّ

کہ ان کے چہرۂ انور کا نور پوری قوت سے چمک رہا تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ نہیں پیدا کیا گیا کبھی کوئی

مِثْلُهٗ فِي الْوُجُوْدِ وَلَا يُوْلَدُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِي حَمَلَتْ

(ان سے قبل) عالم وجود میں مانند ان کی اور نہ (بعد میں) پیدا کیا جائے گا اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ حاملہ ہوئیں

بِهٖ اُمُّهٗ بِلَا نَصَبٍ وَّلَا تَعَبٍ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ مِنْ شَهْرِ رَجَبٍ وَصَلِّ

ساتھ ان کے ان کی والدہ ماجدہ بغیر کوفت اور مشقت کے جمعہ کی رات میں ماہ رجب عــہ سے۔ اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِي خَفَقَتْ فِي الْاَكْوَانِ اَعْلَامُ عُلُوْمِهٖ مُبَشِّرَاتٍ

سیدنا محمد پر کہ لہرائے موجودات میں ان کے علوم کے پرچم جو کہ بشارت دینے والے تھے

عــہ۔ شیخ محقق نے شب علوق ماہ ذوالحج کی ایام تشریق والی شب جمعہ کو قرار دیا ہے اور حضرت مؤلف نے ماہ رجب کو تو وجہ تطبیق یہ ہوگی کہ قریش مکہ کی تقدیم وتاخیر اور مہینوں میں تصرف کی وجہ سے اس کو ذوالحج کا مہینہ کہا جا رہا تھا حالانکہ فی الواقع ترتیب خداوندی کے لحاظ سے وہ ماہ رجب تھا تبھی نو ماہ پورے آپ کا والدہ ماجدہ کے بطن اقدس میں رہنا متصور ہو سکتا ہے جس پر تمام اہل سیر کا اتفاق ہے۔ ہذا واللہ ورسولہ اعلم۔ محمد اشرف سیالوی غفرلہ۔

Marfat.com

بِظُهُورِهٖ وَقُدُومِهٖ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ نَادٰی الْبَشِیْرُ بِہٖ

آپ کے ظہور اور تشریف آوری کی۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ یہ منادی کی آپ کی بشارت دینے والے نے

فِی الْخَلَائِقِ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

تمام مخلوقات میں (اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو مگر سراپا رحمت واسطے سب جہانوں کے) اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِیْ نَادٰی اُمَّهٗ كُلُّ نَبِیٍّ اِهْتَدٰی اِذَا وَضَعَتْ شَمْسَ الْفَلَاحِ وَالْهُدٰی

کہ ندا دی ان کی امی جان کو ہر نبی ہدیٰ نے کہ "جب تو جنم دے کامیابی وسرفرازی اور رشد و ہدایت کے آفتاب کو

تُسَمِّیْهِ مُحَمَّدًا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ جَآءَ لِاُمِّهٖ اٰدَمُ فِی الْمَنَامِ

تو اس کا نام محمد رکھنا" اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ آئے جن کی والدہ ماجدہ کے پاس حضرت آدم خواب میں

وَهَنَّاهَا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ سَلَّمَ عَلٰی اُمِّهِ الْكَلِیْمُ فِی الْمَنَامِ

اور انہیں مبارک باد دی۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ سلام دیا جن کی والدہ ماجدہ کو حضرت کلیم نے خواب میں

وَحَیَّاهَا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ قَبِلَ اللّٰهُ خُشُوْعَهٗ وَخُضُوْعَهٗ

اور مژدہ دیا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ قبول کیا اللہ تعالیٰ نے جن کے خشوع اور خضوع کو

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ عَطَآءً كَامِلًا مُّكَمَّلًا عَاجِلًا مُّعَجَّلًا لِّطَاعَتِكَ وَاِطَاعَةِ

اے اللہ مجھے عطیہ دے عطیہ کامل و مکمل اور فوری طور پر جو مجھے جلد از جلد آمادہ کرنے والا ہو تیری اطاعت پر

حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اشْفِنِیْ شِفَآءً كَافِیًا وَّافِیًا

اور تیرے حبیب محمد کی اطاعت پر صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ مجھے شفاء عطا فرما ایسی شفاء جو کافی ووافی ہو

لِدَفْعِ اَمْرَاضِ الدَّارَیْنِ وَالْكَوْنَیْنِ بِحُرْمَةِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

واسطے دور کرنے دارین اور کونین کی امراض کے بطفیل حرمت محمد کریم کی ذات کے۔ صلی اللہ علیہ وسلم

وَبِحُرْمَةِ صِفَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ رَاْسِ مُحَمَّدٍ صَلَّی

اور بطفیل حرمت محمد کریم کی صفات کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے سر ناز کے صلی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ وَجْهِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ

اللہ علیہ وسلم اور بطفیل حرمت محمد کریم کے چہرہ اقدس کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت

Marfat.com

جَبْهَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ حَاجِبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ
محمدؐ کریم کی پیشانی مبارک کے صلی اللہ علیہ وسلم اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے آبروئے میمون کے صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ عَيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ اُذُنِ
علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کی چشمان منور کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے گوشہائے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ اَنْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
مقدسہ کے صلی اللہ علیہ وسلم اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کی بینیٔ پر نور کے صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ شَفَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ لِسَانِ
وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے لبہائے مقدسہ کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کی زبان حق ترجمان

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ اَسْنَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے دندان مبارکہ کے صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ ذَقْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ جِيْدِ مُحَمَّدٍ
وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کی ٹھوڑی مبارک کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کی گردن مبارک کے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ صَدْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے سینۂ انور کے صلی اللہ علیہ وسلم اور

بِحُرْمَةِ بَطْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ ظَهْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے شکم مبارک کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کی پشت اقدس کے صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ اَيْدِيْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ
اللہ علیہ وسلم اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے مقدس ہاتھوں کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت

اَرْجُلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ اَصَابِعِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ
محمدؐ کریم کے مقدس قدموں کے صلی اللہ علیہ وسلم اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کی مبارک انگلیوں کے صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ اَقْدَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ
علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے مقدس پیروں کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت

Marfat.com

لباس محمد صلی اللہ علیہ وسلم وبحرمۃ ماکول محمد صلی اللہ
محمد کریم کے مبارک لباس کے صلی اللہ علیہ وسلم ۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے طعام مبارک کے صلی اللہ

علیہ وسلم وبحرمۃ مشروب محمد صلی اللہ علیہ وسلم وبحرمۃ
علیہ وسلم ۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے مشروب مبارک کے صلی اللہ علیہ وسلم ۔ اور بطفیل حرمت

مسکن محمد صلی اللہ علیہ وسلم وبحرمۃ عضو من اعضاء محمد
محمد کریم کے مسکن مبارک کے صلی اللہ علیہ وسلم ۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے ہر ہر عضو کے اعضاء مبارک سے

صلی اللہ علیہ وسلم وبحرمۃ تراب اقدام محمد صلی اللہ علیہ
صلی اللہ علیہ وسلم اور بطفیل حرمت محمد کریم کے قدم مبارک سے لگنے والی مٹی کے صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم اللھم صل علی محمد مادام الالف اللھم صل علی
وآلہ وسلم ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے الف ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

محمد مادام الباء اللھم صل علی محمد مادام التاء اللھم صل علی
محمد کریم پر جب تک باقی رہے باء ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے تاء اے اللہ صلوٰۃ بھیج

محمد مادام الثاء اللھم صل علی محمد مادام الجیم اللھم صل
محمد کریم پر جب تک باقی رہے ثاء ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے جیم ۔ اے اللہ صلوٰۃ

علی محمد مادام الحاء اللھم صل علی محمد مادام الخاء اللھم
بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے حاء ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے خاء ۔ اے اللہ

صل علی محمد مادام الدال اللھم صل علی محمد مادام الذال
صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے دال ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے ذال

اللھم صل علی محمد مادام الراء اللھم صل علی محمد مادام
اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے راء ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے

الزاء اللھم صل علی محمد مادام السین اللھم صل علی محمد
زاء ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے سین ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر

Marfat.com

مَا دَامَ الشِّيْنُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الصَّادُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
جب تک باقی رہے شین ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے صاد ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الضَّادُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الطَّآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
محمد کریم پر جب تک باقی رہے ضاد ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے طاء ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الظَّآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الْعَيْنُ اَللّٰهُمَّ
محمد کریم پر جب تک باقی رہے ظاء ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے عین ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الْغَيْنُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الْفَآءُ
صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے غین ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے فاء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الْقَافُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا
اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے قاف ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک

دَامَ الْكَافُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ اللَّامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
باقی رہے کاف ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمّد کریم پر جب تک باقی رہے لام ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الْمِيْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ النُّوْنُ اَللّٰهُمَّ
محمد کریم پر جب تک باقی رہے میم ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے نون ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الْوَاوُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الْهَآءُ
صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے واؤ ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے ہاء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ اللَّامُ وَالْاَلِفُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ
اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے لا ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمّد کریم پر جب تک باقی رہے

الْيَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الْحُرُوْفُ مِنْ اَوَّلِهٖ اِلٰى اٰخِرِهٖ
یاء ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہیں حروف ہجاء اوّل سے آخر تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْمُقَطَّعَاتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک کہ باقی رہیں حروف مقطعات ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر

Marfat.com

مَا دَامَتِ الْاٰیَاتُ الْمُتَشَابِهَاتُ فِیْ مَخْفِیِّ الْبِشَارَاتِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ

جب تک باقی رہیں آیات متشابہات مخفی بشارات (اور اسرار و رموز) کی حالت میں ۔ اے اللہ مجھے عطا فرما

مَعِیَّتَكَ وَمَعِیَّتَهٗ وَمَعِیَّةَ حَقِیْقَتِكَ وَحَقِّكَ وَحَقِیْقَتِهٖ بِحُرْمَةِ ذَاتِ

اپنی معیت اور اپنے محبوب کی معیت اور اپنی حقیقت اور حق کی معیت اور ان کی حقیقت کی معیت بطفیل ذات

مُحَمَّدٍ وَّصِفَاتِ مُحَمَّدٍ وَّبِحُرْمَةِ حُبِّ مُحَمَّدٍ وَّبِحُرْمَةِ حَالِ مُحَمَّدٍ

محمد کی اور صفات محمد کی حرمت کے اور بطفیل حب محمد کی حرمت کے اور بطفیل حال محمد کی حرمت کے

وَّخَیَالِ مُحَمَّدٍ وَّقَالِ مُحَمَّدٍ وَّبِحُرْمَةِ اِنْعَامِ مُحَمَّدٍ وَّاِکْرَامِ مُحَمَّدٍ

اور آپ کے خیال و قال کی حرمت کے ۔ اور بطفیل انعام محمد و اکرام محمد

وَاسْمِ مُحَمَّدٍ وَّجِسْمِ مُحَمَّدٍ وَّبِحُرْمَةِ رَاْسِ مُحَمَّدٍ وَّوَجْهِ مُحَمَّدٍ

اور اسم محمد و جسم محمد کی حرمت کے اور بطفیل حرمت محمد کریم کے سر ناز و چہرۂ انور کے

وَّشَعْرِ مُحَمَّدٍ وَّجَبْهَةِ مُحَمَّدٍ وَّحَاجِبِ مُحَمَّدٍ وَّعَیْنَیْ مُحَمَّدٍ وَّاُذُنَیْ

اور گیسوئے محمد اور جبین محمد اور ابروئے محمد کے اور چشمان محمد اور گوشہائے

مُحَمَّدٍ وَّاَنْفِ مُحَمَّدٍ وَّشَفَةِ مُحَمَّدٍ وَّبِحُرْمَةِ اَسْنَانِ مُحَمَّدٍ وَّ

محمد کے بینی محمد اور لبہائے محمد کے اور بطفیل حرمت دندان محمد کے اور

لِسَانِ مُحَمَّدٍ وَّذَقَنِ مُحَمَّدٍ وَّجِیْدِ مُحَمَّدٍ وَّصَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّبَطْنِ

زبان محمد کے اور زنخدان محمد اور گردن محمد کے ۔ سینۂ محمد اور شکم

مُحَمَّدٍ وَّظَهْرِ مُحَمَّدٍ وَّاَیْدِیْ مُحَمَّدٍ وَّاَرْجُلِ مُحَمَّدٍ وَّاَصَابِعِ مُحَمَّدٍ

محمد کے اور پشت محمد کے دستہائے محمد اور پاہائے محمد کے ۔ انگشتان محمد

وَّاَقْدَامِ مُحَمَّدٍ وَّلِبَاسِ مُحَمَّدٍ وَّمَاْکُوْلِ مُحَمَّدٍ وَّمَشْرُوْبِ مُحَمَّدٍ

اور کف پائے محمد کے ۔ اور لباس محمد اور ماکول محمد کے اور مشروب محمد کے

وَّمَسْکَنِ مُحَمَّدٍ وَّکُلِّ عُضْوٍ مِّنْ اَعْضَاۗءِ مُحَمَّدٍ وَّبِحُرْمَةِ تُرَابِ اَقْدَامِ

اور قیام گاہ محمد کے اور بطفیل ہر ہر عضو کے اعضاء محمد سے اور بطفیل حرمت غبار کف پائے

Marfat.com

مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اقْبَلْ عُذْرِیْ وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَتُبْ عَلَیَّ بِالْعِنَايَةِ

محمدؐ کے ۔ اے اللہ قبول فرما میری معذرت کو اور مقبول ٹھرا میری توبہ کو اور نظر رحمت فرما مجھ پر ساتھ عنایت

الْخَاصَّةِ بِحُرْمَةِ حَبِيْبِكَ الَّذِیْ لَا يُشَارِكُهٗ فِیْ مَقَامِهِ الْخَاصِّ اَحَدٌ

خاصہ کے صدقے میں حرمت اپنے حبیب کے کہ جن کے ساتھ کوئی بھی شریک نہیں ہے ان کے مقام خاص میں

مِّنَ الْاَزَلِ اِلَی الْاَبَدِ فِيْمَا تُحِبُّهٗ وَيُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ

ازل سے ابد تک اس (مقام) خاص میں کہ اسے تو پسند فرماتا ہے اور وہ بھی پسند فرماتے ہیں اور تو اس پر راضی ہے اور وہ بھی اس

بِرَحْمَتِكَ الْعَامَّةِ الْوَاسِعَةِ الرَّافِعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

پر راضی ہیں بسبب اپنی رحمت کے جو عام ہے اور وسیع و بلند مرتبت ہے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی هَيْكَلِهٖ فِی الْهَيَاكِلِ

محمدؐ پر اور آل سیدنا محمدؐ پر اور ان کے سراپائے اقدس پر جملہ مجسموں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور آل سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَارِحَتِهٖ فِی الْجَوَارِحِ وَجُثَّتِهٖ فِی الْجُثَّاتِ وَ

محمدؐ پر اور آپ کے اعضاء مبارکہ پر تمام اعضاء میں اور جثہ مبارک پر تمام جثوں میں ۔ اور

شَبْحِهٖ فِی الْاَشْبَاحِ وَاِرْبِهٖ فِی الْآرَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

آپ کے شخص پر اشخاص میں اور ہر عضو پر اعضاء میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی شَخْصِهٖ فِی الْاَشْخَاصِ

سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمد کی آل پر ۔ اور آپ کے شخص پر اشخاص میں

وَشُدْفِهٖ فِی الشُّدُوْفِ وَعُضْوِهٖ فِی الْاَعْضَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور ان کے ڈھلواں رخسارہ پر ڈھلواں رخساروں میں اور آپ کے ہر عضو پر اعضاء میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی حَوْبَائِهٖ فِی الْحَوْبَاوَاتِ

سیدنا محمد پر اور اقدال سیدنا محمد پر اور آپ کے نفس پر نفوس میں

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے

طَلَلِهٖ فِي الْاَطْلَالِ وَعَلٰى جَانِبِهِ الْوَحْشِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ٹیلے یا چبوترے پر ٹیلیوں یا چبوتروں میں اور آپ کی اس جانب اور پہلو پر جو (مخلوق کیلئے) معلوم اور مانوس نہیں ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى خَالِهٖ فِي الْخِيْلَانِ وَعَلٰى جَانِبِهِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے خال پر خالوں میں اور آپ کی اس جانب اور پہلو پر جو

الْاِنْسِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

معلوم اور مانوس ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰى بُتَيْلَتِهٖ فِي الْبَتَائِلِ وَشَعْرِهٖ فِي الشُّعُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور آپ کی باریک کمر پر باریک کمروں میں اور آپ کے (ہر ہر) بال پر بالوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى فَرْقِهٖ فِي الْفُرُوْقِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی مانگ پر مانگوں میں

وَسَدْلِهٖ فِي السَّادِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور آپ کے (بغیر مانگ) پیچھے ہٹائے ہوئے بالوں پر ایسے ہی بالوں میں اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى وَفْرَتِهٖ وَلِمَّتِهٖ وَجُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے کانوں تک پہنچے ہوئے بالوں پر اور کندھوں تک لٹکے بالوں پر اور ان دونوں مقام کے درمیان تک پہنچے بالوں پر اے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى ذَوَائِبِهٖ فِي الذَّوَائِبِ

اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی مینڈھی پر مینڈھیوں میں

وَغَدِيْرَتِهٖ فِي الْغَدَائِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور گوندھی چوٹی پر گوندھی چوٹیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى ضَفِيْرَتِهٖ فِي الضَّفَائِرِ وَقَصْرِهٖ فِي الْمُقَصِّرِيْنَ

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی زلف پر زلفوں میں۔ اور آپ کے کٹے ہوئے بالوں پر قصر کرانے والوں میں

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے
حَلْقِہٖ فِی الْمُحَلِّقِیْنَ وَفُوْدِہٖ فِی الْاَفْوَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
حلق کئے ہوئے بالوں پر حلق کرانے والوں میں۔ اور آپ کے گیسو پر گیسوؤں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی خِفَافِہٖ فِی الْاَخِفَّۃِ وَ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے گھنگریالے بالوں پر ایسے بالوں میں اور
شَیْبَتِہٖ فِی الشَّیْبَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
آپ کے بالوں کی سفیدی پر بالوں کی سفیدیوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی شَمَطِہٖ فِی الشَّمَطَاتِ وَشَعْرِہٖ فِی الْاَشْعَارِ
سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے سیاہ وسفید بالوں کے مجموعہ پر ایسے مجموعات میں اور آپ کے ہر بال پر بالوں میں
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے
حِبَاکِہٖ فِی الْحُبُکِ وَرَاْسِہٖ فِی الرُّءُوْسِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
کمر بند پر کمر بندوں میں۔ اور سرناز پر سروں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی ذُرْوَتِہٖ فِی الذُّرٰی وَ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی چوٹی پر چوٹیوں میں۔ اور
شُوَاتِہٖ فِی الشُّوٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
آپ کی کھوپری کے چمڑے پر ان چمڑوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی سِمْحَاقِہٖ وَجَلْجَلَتِہٖ فِی الْجُلَجِ وَعَلٰی جُمْجُمَتِہٖ
سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے سر کی ہڈی پر موجود باریک جھلی پر اور اس کی جنبش و لرزش پر جنبشوں میں
وَقَاعِدَۃِ دِمَاغِہٖ وَعَلٰی عَظْمِہِ الْوَتَدِیِّ فِی الْعِظَامِ وَجُدْرَانِ
اور آپ کی کھوپری پر اور آپ کے دماغ کے بنیاد واساس والے حصہ پر۔ اور آپ کی سیدھی ہڈی پر ہڈیوں میں اور آپ کے سر اقدس کے اطراف والی

Marfat.com

رَاْسِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہڈیوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰى عَظْمِ جَبْهَتِهٖ فِى الْجِبَاهِ وَعَظْمِ قَمَحْدُوَتِهٖ فِى الْعِظَامِ وَعَلٰى

اور آپ کی پیشانی والی ہڈی پر ہڈیوں میں۔ اور سراقدس کی پچھلی جانب والی ہڈی پر ہڈیوں میں اور آپ کے

عَظْمَيْهِ الْحَجَرِيَّيْنِ وَقِحْفِهٖ فِى الْاَقْحَافِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

(سراقدس) کے اردا گرد کی دو ہڈیوں پر۔ اور آپ کی کھوپری کے بالائی (پیالہ نما) حصّہ پر بالائی حصوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى دَرْزِهٖ فِى الدُّرُوْزِ الْاَكْلِيْلِي

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے (دماغ کے) جوڑ اور اتصال پر اتصالات میں۔

وَدَرْزِهِ الْاُفُقِيِّ وَدَرْزِهِ السَّهْمِيِّ وَدَرْزَيْهِ الْقِشْرِيَّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور تاج کی محیط پٹی جیسے پردے اور وسطی پردے اور جوڑ پر اور تیر جیسے سیدھے پردے پر اور چھال کی مانند محیط دو پردوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى شَاْنِهٖ فِى

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے حال عظیم پر

الشُّئُوْنِ وَيَافُوْخِهٖ فِى الْيَآفِيْخِ وَمَفْرَقِهٖ فِى الْمَفَارِيْقِ وَغِشَآءِ فَوْقِ

احوال میں۔ اور آپ کے تالو (اور وسط راس) پر تالوؤں میں اور آپ کی مانگ پر مانگوں میں اور کھوپری کے بالائی حصّہ کے

قِحْفِهٖ فِى الْاَغْشِيَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اُوپر والے پردہ پر پردوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اُمِّهِ الْغَلِيْظَةِ وَاُمِّ دِمَاغِهٖ وَمُخِّهٖ فِى

سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی موٹی جھلی پر۔ اور دماغ والی جھلی پر (جس میں وہ لپٹا ہوتا ہے) اور آپ کی ہڈیوں کے گودے اور

الْاَمْخَاخِ وَدِمَاغِهٖ فِى الْاَدْمِغَةِ وَغِشَائَيْنِ تَحْتَ دِمَاغِهٖ وَبَطْنِ

بھیجے پر گودوں میں اور آپ کے دماغ پر دماغوں میں اور ان دو پردوں پر جو آپ کے دماغ کے نیچے ہیں۔ اور آپ کے دماغ کے

دِمَاغِهِ الْمُقَدَّمِ وَالْاَوْسَطِ وَالْمُؤَخَّرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

بطن مقدم۔ اوسط اور مؤخر پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مَجْمَعِ بَطْنِيَّتِهٖ فِي الْمَجَامِعِ وَ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے (دماغ کے) دونوں مقامات اتصال پر مقامات اتصال میں اور

شَبَكَتِهٖ فِي الشَّبَكَاتِ وَدُوْدَتِهٖ فِي الدِّيْدَانِ وَحِجَابَيْ دِمَاغِهٖ فِي
دماغ کی جالی پر جالیوں میں ۔ اور آپ کے دماغ کے جرثومہ پر جراثیم میں ۔ اور آپکے دماغ کے دونوں پردوں

الْحُجُبِ وَمَعْصَرَتِهٖ فِي الْمَعَاصِرِ وَقِمَّتِهٖ فِي الْقِمَمِ وَحَاقِّ رَاْسِهٖ
پر جملہ پردوں میں ۔ اور رس کے نچوڑنے کی جگہ پر نچوڑنے کے مقامات میں اور آپکے سر اقدس کی انتہائی بلند جگہ پر بلند جگہوں میں ۔ اور آپکے سر اقدس

فِي الرُّءُوْسِ وَفَاسِ رَاْسِهٖ فِي الْاَفْوُسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
کے وسط میں تمام سروں میں اور آپکے سر کے مؤخر میں ابھری ہوئی ہڈی پر ان ہڈیوں میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مِنْقَارِ قِحْفِهٖ فِي
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی کھوپری کی اگلی نوک پر

الْاَحْقَافِ وَنُقْرَتِهٖ فِي النُّقَرِ وَمَسَامِهٖ فِي الْمَسَامَاتِ وَمَشِيْمَتِهٖ
کھوپریوں میں ۔ اور کھوپری کے گڑھے پر تمام گڑھوں میں ۔ اور آپ کے ہر مسام پر تمام مساموں میں اور آپکے (معدہ کے)

وَجِلْدِهٖ فِي الْجُلُوْدِ وَصُرْمِهٖ فِي الْاَصْرَامِ وَلَحْمِهٖ فِي اللُّحُوْمِ وَ
پردے پر اور جلد پر جلدوں میں اور آپ کی کھال پر کھالوں میں اور گوشت پر گوشتوں میں اور

مُضْغَتِهٖ فِي الْمُضَغِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
گوشت کے لوتھڑے پر لوتھڑوں میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى شَحْمِهٖ فِي الشُّحُوْمِ وَسَمِيْنِهٖ فِي السِّمَانِ وَ
سیدنا محمد کی آل پر ۔ اور آپ کی چربی پر چربیوں میں ۔ اور چربی والے گوشت پر گوشتوں میں اور

شَرْحَتِهٖ فِي الشَّرَحَاتِ وَغِشَائِهٖ فِي الْاَغْشِيَةِ وَعَصَبِهٖ فِي الْاَعْصَابِ
آپ کے گوشت کے ہر ہر ٹکڑے پر ٹکڑوں میں ۔ اور ہر ہر پردے پر پردوں میں اور ہر پٹھے پر پٹھوں میں

وَعُضْلَتِهٖ فِي الْعُضَلَاتِ وَوَتَرِهٖ فِي الْاَوْتَارِ وَرِبَاطِهٖ فِي الرِّبَاطَاتِ
اور ہر عضلہ (سخت پٹھے) پر عضلات میں ۔ اور ہر وتر (تار) پر اوتار میں اور ہر جوڑ پر (جو ذریعہ ربط ہے) جوڑوں میں

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر خشک رگ پر

فِى اللِّيْفَاتِ وَعِرْقِهٖ فِى الْعُرُوْقِ وَعُرُوْقِهِ الضَّوَارِبِ وَالسَّوَاكِنِ وَالشَّعْرِ

رگوں میں اور ہر خون والی رگ پر رگوں میں۔ اور آپ کی متحرک رگوں اور ساکن رگوں پر اور بالوں کو

وَوَرِيْدِهٖ فِى الْاَوْرِدَةِ وَشِرْيَانِهٖ فِى الشَّرَائِيْنِ وَشَظِيَّةِ عُرُوْقِهٖ فِى

ان کی غذا پہنچانے والی رگوں پر اور آپ کی گردن والی رگ پر ان رگوں میں۔ اور آپ کی سرخ خون کے دوران کے ساتھ پھڑکتی رگ پر

الشَّظَايَا وَقِيْفَالِهٖ وَاَكْحَلِهٖ وَبَاسَلِيْقِهٖ وَحَبْلِ ذِرَاعِهٖ وَاَسِيْلِمِهٖ وَ

ان رگوں میں اور رگوں کے مجموعہ پر جملہ مجموعات میں۔ اور آپ کی کہنی کے قریب والی قابل فصد رگ اور رگ اکحل اور باسلیق پر اور کلائیوں والے پٹھے پر اور جوڑوں

وَاِبْطِيَّهٖ وَمَابِضِهٖ وَعِرْقِ نِسَائِهٖ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَارَبَّ كُلِّ

والی ہڈیوں پر اور آپ کی دونوں بغلوں والے پٹھوں پر اور آپ کے زانوں کے اندرونی حصے پر۔ اور آپ کے ران والی رگ پر۔ پاک ہے تو نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی اے رب

شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ يَا اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اِنْقَادَتْ رِقَابُ

ہر شئی کے اور ان کے وارث و رازق اور ان پر رحم فرمانے والے۔ اے ہر چیز کے معبود تابعدار ہو گئی ہیں گردنیں

الْمَوْجُوْدَاتِ لَكَ وَاُهْوِجَتِ الْمَحْسُوْسَاتُ وَالْمُجَرَّدَاتُ بِعِطَافِ رِزْقِكَ

موجودات کی تیرے لیے۔ اور جلدی و عجلت میں ڈال دیئے گئے ہیں محسوسات اور مجردات بسبب میلان کے طرف تیرے رزق

وَمَنِّكَ وَاُهْوِجَتِ الْعُقُوْلُ فِىْ اِدْرَاكِ حُكْمِكَ فِىْ تَوْرِيْقِكَ وَالْاَوْهَامُ

اور احسان کے۔ اور جلد باز بنا دیئے گئے ہیں عقول تیرے حکم کے پانے میں تیرے بابرگ و بار کرنے میں (نباتات کو) اور اوہام

رَجِلَةٌ فِىْ طُرُقِ اَحَدِيَّتِكَ وَسُبْحَانِيَّتِكَ وَالْاَجْسَامُ زَيِّلَةٌ اِنْ لَّمْ يَقْهَرْكَ وَ

پا پیادہ چلنے والے ہیں تیری احدیت و یکتائی اور تقدس و نزاہت کے راستوں میں۔ اور اجسام باہم جدا اور پراگندہ ہو جائیں اگر قلیل سا ظاہر ہو قہر

اَنْوَرَتْ اِنْ تَلَاْلَاَتْ رُبُوْبِيَّةُ رَحْمَتِكَ وَالْمَلَكُوْتُ مُرْتَعِشَةٌ مِّنْ هَيْبَتِكَ

تیرا اور وہ چمک اٹھیں گے اگر چمکے تیری رحمت کی ربوبیت۔ اور عالم بالا و پست لرزہ براندام ہے تیری ہیبت

وَجَلَالِكَ وَالْاَوْلِيَآءُ اَزْرَقَتْ اِلٰى تَرَفُّعِ مُشَاهَدَتِكَ وَالْاَنْبِيَآءُ

اور جلال سے۔ اور اولیاء کی نگاہیں سفید ہو گئی ہیں تیرے مشاہدے کیلئے بلندی کی طرف اٹھنے کی وجہ سے۔ اور انبیاء علیہم السلام بلند ہوگئے

Marfat.com

إِلَى أُمُورِ رُبُوبِيَّتِكَ فَأَخَذُوا مِنْكَ وَرَسُولِكَ حَظًّا مِّنْ دَعْوَتِكَ وَطُعْمَةً

تیرے امور ربوبیت کی طرف پس انہوں نے حاصل کر لیا ہے تجھ سے اور تیرے رسول سے حصہ تیری (بارگاہ میں کی گئی) دعاؤں سے اور نصیبہ

وَّلَمْعَةً مِّنْ نُّورِكَ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا الْعُرُوجَ إِلَى سَمَاءِ قُدْسِكَ مَرْزُوقًا

اور چمک (حاصل کرلی ہے) تیرے نور سے۔ اے اللہ آسان فرما ہمارے لیے رسائی اپنے آسمان قدس تک اس حال میں کہ عطا کئے ہوں ہم (تیری

بِأَنْوَارٍ امْتَلَأَتْ حَوَاسِّيْ وَقَلْبِيْ بِغِذَاءٍ نُوْرٍ خَاصٍّ وَّأَزِلِ الْحُجُبَ

طرف سے) انوار کہ بھر جائیں میرے تمام حواس اور میرا دل خاص نورانی غذاء کے ساتھ۔ اور زائل فرما ظلمانی حجابات جو کہ

الظُّلْمَانِيَّةَ الَّتِيْ هِيَ مَوَانِعُ لِوُصُوْلِكَ وَسُدَّ لِأَعْدَائِكَ وَأَعْدَاءِ رُسُلِكَ وَ

مانع ہیں تیری طرف وصول سے۔ اور رکاوٹ ہیں تیرے اعداء اور تیرے رسل کرام کے اعداء کے لیے (وصول حق میں) اور

سَيِّرْنِيْ وَطَيِّرْنِيْ فِيْ صِفَاتِكَ الَّتِيْ هِيَ فُرُوْعُ ذَاتِكَ هٰذَا أَعْظَمُ تَرْبِيَةٍ

مجھے چلا بلکہ پرواز عطا فرما اپنی صفات میں جو کہ فرع (اور اثر و اقتضاء ہیں) تیری ذات کا۔ یہی عظیم تر تربیت ہے

مِّنْ عِنْدِكَ وَلَا تُلْقِنَا فِيْ شَدَائِدِ أَمْرِكَ وَحَوَادِثِ دَهْرِكَ فَأَكُوْنَ

تیری طرف سے اور نہ پھینک ہمیں شدائد امر میں اور حوادث دھر میں۔ ورنہ میں ہو جاؤں گا

مَمْنُوْعًا مِّنْ تَحْصِيْلِ خَيْرَاتِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَّعَبْدٍ

محروم تیری خیرات کے حاصل کرنے سے۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی۔ جو کہ رب ہے ہر شئی اور ہر عبد کا

وَّوَارِثُ كُلِّ نَفْسٍ وَّمُعِيْدُ كُلِّ شَخْصٍ مِّنْ تَحْتِ جَوَاهِرِ تُرَابٍ هِيَ

اور ہر نفس کا وارث ہے۔ اور دوبارہ مکمل کر کے لوٹانے والا ہے ہر شخص کا جواہر خاکی کے نیچے سے اور یہ (اعادہ)

مَقْدُوْرٌ لَكَ فَلَا يَلْتَصِقُ ذَرَّةٌ إِلَى غَيْرِ ذَرَّةٍ وَّتُعِيْدُ كُلًّا عَلَى هَيْئَةٍ

تیری ہی قدرت میں ہے پس نہیں متصل ہوگا کوئی ذرہ (اس شخص کا) کسی دوسرے کے ذرہ سے اور لوٹائے گا تو ہر ایک کو اس کی

نَشْأَةٍ أَوَّلِيَّةٍ مِّنْ غَيْرِ قُصُوْرٍ فِيْ مَادَّةٍ وَّلَا عَوَارِضِهَا فِيْ نَشْأَةٍ ثَانِيَةٍ

نشاۃ اولی اور تخلیق اول کی ہیئت پر بغیر کسی کمی کے مادہ میں اور عوارض میں دوسری نشاۃ میں بھی

بِحَقِّ السُّبُّوْحِيَّةِ الْقُدُّوْسِيَّةِ الْعَرْشِيَّةِ الْكُرْسِيَّةِ سَخِّرْ لَنَا الْأَرْوَاحَ

صدقے میں نزاہت اور تقدس عرش و کرسی کے مسخر فرما ہمارے لیے ارواح قدسیہ

Marfat.com

الْقُدْسِيَّةِ وَالْمَلَائِكَةِ لِأَتَسَلَّفَ إِلَى اللَّاهُوتِيِّ وَأَتَوَسَّلَ إِلَى الْجَبَرُوتِيِّ

اور ملائکہ کو تاکہ میں ان کو وسیلہ بناؤں مقام لاہوت کی طرف اور ان سے توسل کروں مقام جبروت کی طرف رسائی کے لیے

اَللّٰهُمَّ وَآتِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَ

اے اللہ اور عطا فرما اپنے محبوب کو مقام وسیلہ اور امتیازی فضیلت اور قائم فرما ان کو مقام محمود میں جس کا

عَدْتَّهُ وَآتِهِ نِهَايَةَ مَا يَنْبَغِي أَنْ يَسْأَلَهُ السَّائِلُونَ اَللّٰهُمَّ أَبْلِغْهُ مِنَّا

تو نے انہیں وعدہ دے رکھا ہے۔ اور عطا کر آپ کو انتہائی وسیع ذخائر نعمتوں کے جو لائق ہے کہ سوال کریں ان کا سوال کرنے والے۔ اے اللہ پہنچا

السَّلَامَ وَارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ وَأَتْبِعْهُ مِنْ أُمَّتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ مَا تَقَرُّ

انہیں ہماری طرف سے سلام اور لوٹا ہم پر ان کی طرف سے سلام اور تابع بنا ان کے اُمت اور اولاد میں سے اس قدر کہ ٹھنڈی ہو جائیں

بِهِ عَيْنُهُ يَا مُدَبِّرُ يَا فَاطِرُ اَللّٰهُمَّ أَنَا الْفَقِيرُ الْمُحْتَاجُ إِلَيْكَ وَلَوْلَا

اس مقدار کے ساتھ آنکھیں اُن کی۔ اے آغاز میں انجام پر نظر رکھنے والے۔ اے پیدا کرنے والے۔ اے اللہ میں تیری طرف فقیر و محتاج ہوں اور

هِدَايَتُكَ وَآلَاؤُكَ لَهَمَّنِي كُلُّ شَيْءٍ بِالسُّوءِ وَالضَّرَّاءِ فِي قَضَاءِ حُكْمِكَ

اگر نہ ہو تیری ہدایت اور تیرے انعامات تو البتہ ہر چیز غمزدہ کرے گی مجھے ساتھ برائی اور ضرر رسانی کے تیرے حکم کو پورا کرنے میں

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ أَنْتَ وَمَلَائِكَتُكَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ صلوٰۃ بھیجے تو اور تیرے تمام ملائکہ محمد کریم پر جو تیرے عبد اور رسول و

نَبِيِّكَ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ إِنَّكَ رَافِعُ الدَّرَجَاتِ

نبی ہیں ان تمام صلوات سے افضل ترین صلوات جو تو نے بھیجی ہوں کسی بھی فرد پر اپنی مخلوق میں سے۔ بیشک تو ہی درجات کو بلند کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ وَأَكْرِمْ مَقَامَهُ وَثَقِّلْ مِيزَانَهُ وَأَجْزِلْ ثَوَابَهُ وَأَفْلِجْ

اے اللہ بلند فرما آپ کے درجہ کو اور عزت والا بنا آپ کے مقام کو۔ بھاری کر آپ کے میزان کو اور عظیم و جزیل بنا آپ کے ثواب کو اور روشن فرما

حُجَّتَهُ وَأَظْهِرْ مِلَّتَهُ وَأَضِئْ نُورَهُ وَأَدِمْ كَرَامَتَهُ وَأَلْحِقْ بِهِ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ

آپ کی حجت کو اور غالب فرما آپ کی ملت کو اور چمکا دے آپ کے نور کو اور دائمی بنا آپ کی عزت و کرامت کو اور لاحق فرما ساتھ آپ کے آپ کی اولاد سے

وَأَهْلِ بَيْتِهِ مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّينَ الَّذِينَ خَلَوْا

اور اہل بیت سے اتنی عظیم مقدار کو کہ ٹھنڈی ہو جائیں بسبب ان کے آنکھیں آپ کی۔ اور عظمت بخش آپ کو ان تمام انبیاء میں جو آپ سے پہلے گزر گئے ہیں

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّاَكْثَرَهُمْ اَزْرَآءً وَّاَفْضَلَهُمْ

اے اللہ بنا تو محمد کریم کو تمام انبیاء سے اکثر متبعین والا۔ اور ان تمام سے زیادہ وزراء والا اور افضل ترین ان تمام سے

كَرَامَةً وَّنُوْرًا وَّاَعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَّاَفْسَحَهُمْ فِى الْجَنَّةِ مَنْزِلًا اَللّٰهُمَّ

ازروئے کرامت اور نور کے اور بلند ترین ان سے ازروئے درجات کے اور کشادہ ترین ان سب سے ازروئے جنتی منزل ومسکن کے۔ اے

اجْعَلْ فِى السَّابِقِيْنَ غَايَتَهٗ وَفِى الْمُنْتَخَبِيْنَ مَنْزِلَهٗ وَفِى الْمُقَرَّبِيْنَ

اللہ بنا تو سبقت لے جانے والوں میں اطرف اپنی ذات کے انتہا ان کے لیے۔ اور انتخاب کئے ہوئے برگزیدگان میں منزل ان کی اور مقربین

دَارَهٗ وَفِى الْمُصْطَفَيْنَ مَنْزِلَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ عِنْدَكَ

میں مکان ان کا اور چنے ہوئے لوگوں میں منزل ان کی۔ اے اللہ بنا انھیں سب عزت والوں سے زیادہ عزت والے نزدیک اپنے

مَنْزِلًا وَّاَفْضَلَهُمْ ثَوَابًا وَّاَقْرَبَهُمْ مَّجْلِسًا وَّاَثْبَتَهُمْ مَّقَامًا وَّاَصْوَبَهُمْ

ازروئے منزل کے۔ اور سب سے افضل ازروئے ثواب کے۔ اور سب سے قریب تر ازروئے نشست کے اور مضبوط تر ازروئے مقام کے اور صواب ترین

كَلَامًا وَّاَنْجَحَهُمْ مَّسْاَلَةً وَّاَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَّاَعْظَمَهُمْ فِيْمَا

ازروئے کلام کے اور کامیاب ترین ازروئے سوال کے اور افضل ترین نزدیک اپنے ازروئے نصیب کے اور عظیم تر ازروئے رغبت کے

عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّاَنْزِلْهُ فِىْ غُرُفَاتِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى

(ان نعمتوں) میں جو تیرے پاس ہیں۔ اور منزل عطا کر انھیں جنت الفردوس کے بالاخانوں میں بلند ترین درجات سے

الَّتِىْ لَا دَرَجَةَ فَوْقَهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَائِلٍ وَّاَنْجَحَ

کہ نہیں ہے کوئی درجہ ان سے بلند۔ اے اللہ بنا محمد کریم کو سب سے سچا کلام کرنے والا۔ اور سب سے کامیاب وسرفراز

سَائِلٍ وَّاَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْهُ فِىْ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ

سوال والتجا کرنے والا۔ سب سے پہلا شفاعت کرنے والا اور سب سے پہلا شفاعت قبول کیا جانے والا۔ اور انھیں اپنی اُمت میں شفیع بنا

يَّغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَاِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَصْلِ

ایسی شفاعت کے ذریعے کہ رشک کریں آپ کے ساتھ بسبب اس کے تمام پہلے اور پچھلے اور جب تو ممتاز ٹھہرائے اپنے بندوں کو

قَضَآئِكَ فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا فِى الْاَصْدَقِيْنَ قِيْلًا وَّالْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَّ

اپنی حتمی قضاء کے ساتھ تو کرنا محمد کریم کو ان لوگوں میں جو سب سے سچے ہیں ازروئے قول کے۔ اور خوب تر ہیں ازروئے اعمال کے۔ اور

Marfat.com

فِی الْمَهْدِیِّیْنَ سَبِیْلًا اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ عَنَّا السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ

ہدایت یافتہ ہیں راہ حق کے۔ اے اللہ پہنچا آپ کو ہماری طرف سے سلام جیسے کہ ذکر کیا گیا ہے سلام کا" اور سلام ہو

عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ

نبی مکرم پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں "۔ اے اللہ عطا فرما محمد کریم کو مقام وسیلہ

وَالْفَضْلَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ وَ

اور فضل اور فضیلت اور درجہ عالیہ ۔ اے اللہ عظیم بنا شان ان کی اور

بَیِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْ مَاْمُوْلَهٗ فِیْ اَهْلِ بَیْتِهٖ وَ

واضح کر برہان ان کی۔ اور روشن کر حجت ان کی۔ اور پہنچا (انہیں) ان کی آرزو تک ان کے اہل بیت میں اور

اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَتُقِرُّ بِهٖ

امت میں۔ اے اللہ پہنچا انہیں مقام محمود تک کر نزدیک کرے بسبب اس کے قربت ان کی اور ٹھنڈی کرے بسبب اس مقام کے

عَیْنَهٗ یَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اٰتِ اَهْلَ بَیْتِ

آنکھیں ان کی جبکہ رشک کریں ان کے ساتھ بسبب اس کے تمام اولین و آخرین ۔ اے اللہ عطا فرما اپنے نبی مکرم کے اہل

نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلَ مَا اٰتَیْتَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ

بیت کو صلی اللہ علیہ وسلم افضل ترین جزاء اس سے جو دی ہے تو نے کسی کو مرسلین کے

بُیُوْتِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاجْزِ اَصْحَابَ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اہل بیت میں سے ۔ اور بدلہ دے اپنے نبی مکرم کے اصحاب کو صلی اللہ علیہ وعلیہم وسلم

اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

افضل ترین بدلہ اس سے جو دیا ہے تو نے کسی کو بھی مرسلین کے اصحاب میں سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مَفْصَلِهِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے اعضاء کے جوڑوں پر جو مضبوط ہیں

الْمُوْثَقِ وَمَفْصَلِهِ السَّلِیْسِ وَمَفْصَلِهِ الْعَسِرِ وَمَفْصَلِهِ فِی الْمَفَاصِلِ

اور آپ کے اعضاء کے نرم جوڑوں پر اور آپ کے سخت جوڑ پر اور آپ کے ہر جوڑ پر جوڑوں میں

Marfat.com

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اور آپ کے

اِصَافِنِهٖ وَوَصِلِهٖ فِي الْاَوْصَالِ وَسُلَامِيِّهٖ فِي السُّلَامِيَّاتِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

گھٹنے کے پیچھے والی رگ پر اور پیوند پر تمام پیوندوں میں۔ اور آپ کے ٹھوس ہڈیوں والے حصوں پر ایسے حصوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى عَظْمِهٖ فِي الْعِظَامِ وَمُشَاشَتِهٖ

بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی (ہر) ہڈی پر ہڈیوں میں اور آپ کی ہر نرم ہڈی کے سرے پر

فِي الْمُشَاشِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نرم ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور

وَّعَلٰى غُضْرُوْفِهٖ فِي الْغَضَارِيْفِ وَنَقْيِهٖ فِي الْاَنْقَاءِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آپ کے کندھے کی ہڈی پر ان ہڈیوں میں اور آپ کی ہڈیوں کے گودے اور بھیجے پر گودوں اور بھیجوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَبْهَتِهٖ وَجَبِيْنِهٖ فِي

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی پیشانی پر پیشانیوں میں اور آپ کی جبین پر

الْاَجْبَانِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جبینوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰى نَاصِيَتِهٖ فِي النَّوَاصِيْ وَقُصَّتِهٖ فِي الْقُصَصِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

اور آپ کی پیشانی کے بالوں پر ان بالوں میں اور آپ کے بالوں کے مجموعہ پر ایسے مجموعات میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى سِرَارِهٖ فِي الْاَسَارِيْرِ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے (ہاتھوں اور ماتھے کی) لکیروں اور خطوط پر ان خطوط میں

وَلُطَاتِهٖ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور سر کی ہڈی اور چمڑے کے درمیانی پردے پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

حَاجِبِهٖ فِي الْحَوَاجِبِ وَصَدَمَتَيْهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

(ہر دو) ابرو پر ابروؤں میں۔ اور آپ کی پیشانی کی دونوں جانبوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

Marfat.com

وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی حَاجِبَیْہِ وَاُسْکُفَّیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے دونوں ابروؤں پر اور آنکھوں کے نچلے ہر پپوٹے پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَفْنِہٖ فِی الْاَجْفَانِ وَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی ہر پلک پر پلکوں میں اور

حِمْلَاقِ عَیْنِہٖ فِی الْحَمَالِیْقِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ کی ہر آنکھ کے پپوٹے کے اندرونی حصّے پر ان کے اندرونی حصوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی ھُدْبِہٖ فِی الْاَھْدَابِ وَمَنَابِتِ

اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی لمبی پلکوں پر ان لمبی پلکوں میں اور ان کے اگنے کے مقام پر

ھُدْبِہٖ فِی الْمَنَابِتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ایسے منابت و مقامات میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی شُفْرِہٖ فِی الْاَشْفَارِ وَبَصَرِہٖ فِی

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی مژگان پر جملہ مژگان میں اور بصر پر

الْاَبْصَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

تمام ابصار میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی عَیْنِہٖ فِی الْعُیُوْنِ وَطَبَقَاتِ عَیْنِہٖ فِی الْاَعْیُنِ

محمد کی آل پر اور آپ کی ہر آنکھ پر آنکھوں میں اور ہر آنکھ کے طبقات پر آنکھوں میں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی آنکھ کے

طَبَقَتِہِ الْمُلْتَحِمَۃِ فِی الطَّبَقَاتِ وَقَرْنِیَّتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

طبقۂ ملتحمہ پر اور طبقۂ قرنیہ پر طبقات چشم میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی طَبَقَتِہِ الْعِنَبِیَّۃِ وَطَبَقَتِہِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی آنکھ کے طبقۂ عنبیہ اور طبقۂ عنکبوتیہ پر

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ شِفَآءً بَدَنِیًّا وَّقَلْبِیًّا وَّقُوَّةً ظَاهِرِیَّةً وَّبَاطِنِیَّةً وَ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بدن اور قلب کی شفاء کا۔ اور ظاہری و باطنی قوت کا۔ اور (یہ کہ) کہ

ثَبِّتْنِیْ عَلَی الطَّرِیْقَةِ الْمُحَمَّدِیَّةِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِهٖ اَحْدِثْ لَنَا

مجھے ثابت قدم رکھے محمدی طریقہ پر ساتھ ایسی ثابت قدمی کے جس کی) پہلے مثال موجود نہ ہو دوسرے کسی شخص میں پیدا فرما ہمارے

الْعَجَائِبَ وَالْبَدَائِعَ الَّتِیْ لَمْ تَكُنْ فِیْنَا مُكَوَّنَةً وَّلَمْ تَكُنْ نَّفْسِیْ

ہمارے لیے عجائب اور انوکھے امور جو کہ پہلے ہم میں موجود نہیں کئے گئے تھے۔ اور میرا نفس ان کے ساتھ

مَوْصُوْفَةً بِهَا اِمَّا لِعَدَمِ الْقَابِلِیَّةِ اَوِ السَّبَبِ الْحَآئِلِ اَوِ الْعِلَّةِ الْمُقْتَضِیَةِ

موصوف نہیں تھا۔ خواہ اہلیت نہ ہونے کی وجہ سے یا کسی سبب مانع کی وجہ سے یا بسبب اس علت کے جو مقتضی ہے

الصَّبَائِیَّةِ غَیْرِ الْحَامِلَةِ لِاَسْرَارِ الْعَظَمَةِ الْبَارِیَةِ السَّارِیَةِ الْمُحِیْطَةِ اٰثَارُهَا

اس عدم اتصاف کی جو کہ بچپنے والی علت ہے جو نہیں برداشت کر سکنے والی عظمت الٰہیہ کے اسرار کو جو سرایت کئے ہوئے (ہر ہر موجود میں) اور احاطہ کئے ہوئے

بِالنُّفُوْسِ الْمَقْدُوْرَةِ الْمَقْهُوْرَةِ الْمُذَلَّلَةِ تَحْتَ الْاِطَاعَةِ وَسَخِّرْ لِیَ

ہیں آثار اس کے ان نفوس کا جو (اللہ تعالیٰ) کی قدرت اور قہر کے نیچے مغلوب و مقہور ہیں اور اطاعت کے لیے کمربستہ ہیں۔ اور مسخر فرما میرے لیے

النُّفُوْسَ السَّمَاوِیَّةَ وَالْاَرْضِیَّةَ مُبَلِّغَةً لِّنَفْسِنَا اِلٰی دَرَجَاتِهَا الدَّانِیَةِ

آسمانی اور ارضی نفوس (مدبرہ) کو جو پہنچانے والے ہوں ہمارے نفوس کو ان کے درجات تک جو قریب ہیں

بِالْعُقُوْلِ ثُمَّ اَقْدِرْنِیْ عَلٰی جَعْلِ نَفْسِیْ لَطِیْفَةً بِحَیْثُ تَرٰی رُوْحِیْ وَ

عقول کے درجات کے۔ پھر قدرت بخش مجھے نفس کو اس طرح لطیف بنانے پر کہ وہ مشاہدہ کرے میری روح کا۔ اور

تَتَبَلَّغُ نَفْسِیْ بِغِذَآءِ اَلْوَانِ النِّعَمِ النُّوْرِیَّةِ غَیْرِ الْمُفْضِیَةِ اِلٰی غَآئِطٍ وَّ

زادِ راہ اور اسباب وصول حاصل کرے میرا نفس نوری نعمتوں کے انواع و اقسام کی غذاء سے جو نہیں پہنچانے والی طرف بول و براز کے اور

نُطْفَةٍ بَلِ الْمُطَهَّرَةِ عَنِ الْاَدْنَاسِ وَالْفُضُوْلِ وَالْهَادِیَةِ لِلْعَجَآئِبِ

نطفہ و جنابت کے بلکہ مطہر اور صاف ستھری ہے ایسی آلائشوں اور فضلات سے اور واصل کرنے والی ہے نئے عجائبات تک

الْحَادِثَةِ وَالْمُتَقَرِّرَةِ فِیْ مَقَارِّهَا فَلَا تَسْتَغْنِنِیْ عَنْهُمَا بَلِ اجْعَلْنِیْ

اور ان کی طرف جو ثابت و برقرار ہیں ہمیشہ کے لیے اپنے اپنے مقامات قرار میں پس مجھے مستغنی نہ فرما ان دونوں سے بلکہ بنا مجھے

Marfat.com

جَائِعًا لِوُصُوْلِ الْعَجَائِبِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لِلنُّفُوْسِ وَ

بھوکا (اور مشتاق) ان جدید و قدیم عجائبات تک رسائی حاصل کرنے کا۔ اے اللہ تو پیدا کرنے والا اور صورتگری کرنے والا ہے نفوس کا اور

الْمُعَلِّمُ لِمَا فِيْهِمْ لِعَبْدٍ مُّتَوَجِّهٍ اِلَيْكَ بِحُسْنِ الصِّدْقِ وَالْاِطَاعَةِ

تعلیم دینے والا ہے ان کے لیے جس کی اہلیت ان میں ہے واسطے ان بندوں کے جو متوجہ ہیں طرف تیری حسن صدق اور حسن اطاعت کیساتھ

اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدَّاعِيْ مِنْ اَرَاذِلِ عِبَادِكَ لَا يَسْتَطِيْعُ تَحَمُّلَ اَسْرَارِكَ

اے اللہ تیرا یہ بندہ سائل تیرے رذیل ترین بندوں میں سے ہے نہیں طاقت رکھتا تیرے اسرار کے برداشت کرنے کی

وَلَا يَفْهَمُ مَا فِيْ حِكَمِكَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَنْزَلْتَ الْخِطَابَاتِ

اور نہ صلاحیت رکھتا ہے ان اسرار کے سمجھنے کی جو تیرے حکموں میں ہے مگر ساتھ تیری توفیق و اعانت کے۔ اے اللہ تو نے نازل فرمائے خطابات اور احکامات

عَلَيْنَا مُشَرِّفًا بِهَا حَبِيْبَكَ وَرَسُوْلَكَ مُحَمَّدًا عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

ہم پر در آنحالیکہ مشرف کئے ہوئے ہیں ان کی (وساطت و برزخیت) کے ساتھ تیرے حبیب و رسول محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام

وَاَمَرْتَهٗ بِالتَّبْلِيْغِ اِلَيْنَا وَلَيْسَ لَنَا ذَاتٌ مُّسْتَعِدَّةٌ فِيْ صُدُوْرِ الْاَفْعَالِ وَفَهْمِ

اور تو نے انہیں حکم دیا وہ احکام و خطابات ہم تک پہنچانے کا۔ اور نہیں ہماری ذات استعداد و صلاحیت رکھنے والی افعال کے صادر کرنے کی

مَفْهُوْمَاتِ الْخِطَابَاتِ اِلَّا لِخَلْقِكَ لَهَا فِيْنَا فَيَبْقٰى عِرْضِيْ وَجَاهِيْ عِنْدَ

اور خطابات کے مفہومات کو سمجھنے کی مگر بسبب پیدا کرنے تیرے اس استعداد کو ہم میں تب باقی رہ سکے گی عزت و مرتبت میری نزدیک

خَلَائِقِكَ وَاِلَّا تَنْتَشِرُ عِنْدَهُمُ الْعِصْيَانُ فَيَلْحَقُ بِيَ الْفَضْحُ وَالذُّلُّ

تیری مخلوق کے۔ ورنہ معروف و مشہور ہو جائے گا نزدیک ان کے ہمارا عصیان تب لاحق ہوگی مجھے رسوائی اور ذلت

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُكَرِّمُ الْمُشَرِّفُ وَقَدْ اَوْجَدْتَنَا مِنْ مَّاءٍ مَّهِيْنٍ ثُمَّ صَوَّرْتَنَا

اے اللہ تو ہی عزت و شرف بخشنے والا ہے اور تو نے ہمیں تخلیق فرمایا حقیر پانی سے۔ پھر تصویر کشی فرمائی

بِصُوْرَةٍ بَدِيْعَةٍ عَجِيْبَةٍ مَّوْضُوْعَةٍ كُلُّ عُضْوٍ فِيْ مَحَلِّهٖ وَمَرْكَزِهٖ عَلٰى

ساتھ انوکھی اور عجیب صورت و نقش کے جس کا ہر عضو اپنے موزوں مقام پر رکھا گیا ہے اور مرکز پر

مَا يَلِيْقُ بِحِكْمَتِكَ ثُمَّ بَلَّغْتَنِيْ اِلٰى مَبْلَغٍ وَّجَدْتُّ بِهِ الشُّهْرَةَ وَالْعُلُوَّ

جیسے کہ لائق ہے ساتھ تیری حکمت کے پھر پہنچایا تو نے مجھے اس مقام عالی تک کہ جس کی بدولت پا لیا ہے میں نے شہرت اور بلندئ ذکر کو

Marfat.com

وَالنِّعْمَةَ وَالْهُمُوْمَ وَالنِّعْمَةَ الْبَرَّاقَةَ الْبَصَّارَةَ وَالْبَصِيْرَةَ
اور نعمت کو اور بلند عزائم کو اور بصارت اور بصیرت والی روشن نعمت کو

لِمُعَايَنَةِ النُّفُوْسِ الْمُوْصِلَةِ اِلٰى رَبِّهَا بِمُشَاهَدَةِ الصُّنْعِ اَللّٰهُمَّ
واسطے مشاہدہ کرنے نفوس کے جو بصارت وبصیرت کہ پہنچانے والی ہے رب تعالیٰ کی طرف اس کی صنعت کے مشاہدہ کے ذریعے۔ اے اللہ

اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا
بیشک میں سوال کرتا ہوں اور متوجہ ہوتا ہوں طرف تیری ساتھ وسیلے تیرے حبیب مصطفےٰ کے۔ اے ہمارے حبیب

يَا سَيِّدَنَا يَا مُحَمَّدُ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى
اے ہمارے آقا و مولیٰ (ہر زمان ہر زبان اور ہر صفت کمال کے ساتھ ستائش کئے ہوئے) ہم توسل کرتے آپ کے ساتھ تمہارے رب کی طرف پس شفاعت کیجئے ہمارے

الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهٖ
لیے اپنے عظیم مولیٰ کے پاس۔ اے بہتر و مہتر رسول طاہر۔ اے اللہ انھیں شفیع بنا ہم میں بطفیل ان کے عزوجاہ کے جو

عِنْدَكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ
نزدیک تیرے ہے۔ اور بنا ہمیں بہترین صلوٰۃ وسلام بھیجنے والوں سے آپ پر۔ اور افضل ترین

خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ
مقربین میں سے نزدیک ان کے۔ اور ان کی بارگاہ میں حاضر ہونے والوں میں سے۔ اور آپ کے افضل ترین محبوں میں سے

وَالْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ وَفَرِّحْنَا بِهٖ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ وَ
اور بہترین محبوبوں سے نزدیک آپ کے۔ اور فرحت ومسرت عطا فرما ان کے طفیل قیامت کے عرصات اور میدانوں میں

اجْعَلْهُ لَنَا دَلِيْلًا اِلٰى جَنّٰتِ النَّعِيْمِ بِلَا مُؤْنَةٍ وَّلَا مَشَقَّةٍ
اور بنا آپ کو ہمارا رہبر و رہنما طرف جنات النعیم کے بغیر کسی محنت ومشقت کے

وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا وَلَا تَجْعَلْهُ
اور حساب میں تفتیش وتنقیح کے اور بنا تو آپ کو توجہ فرمانے والے ہم پر۔ اور نہ بنا آپ کو

غَاضِبًا عَلَيْنَا وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ
غضب اور ناراضگی فرماتے والے ہم پر۔ اور ہمیں بخش اور ہمارے والدین کو اور تمام اہل اسلام کو

Marfat.com

الأحياء والميتين وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

زندہ ہوں یا فوت شدہ۔ اور ہماری آخری ندا و پکار یہی ہے کہ بیشک سبھی تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پالنے والا ہے سب

أسئلك يا الله يا الله يا الله أن ترزقني ومن أحبك و

جہانوں کا۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ۔ اے اللہ۔ اے اللہ کہ عطا فرمائے مجھے اور آپ کے تمام محبین اور

اتبعه شفاعته ومرافقته يوم الحساب من غير مناقشة

متبعین کو آپ کی شفاعت اور آپ کی رفاقت حساب کے دن بغیر حساب میں مناقشہ کرنے کے

ولا عذاب ولا توبيخ ولا عتاب وأن تغفر لي ذنوبي و

اور عذاب کے اور بغیر زجر و عتاب کے۔ اور یہ کہ میرے لیے تمام گناہ بخش دے اور

تستر عيوبي يا وهاب يا غفار وأن تنعمني بالنظر إلى وجهك

میرے تمام عیبوں پر پردہ ڈالے اے ہبہ کرنے والے۔ اے بخشنے والے اور مجھے منعم ٹھہرائے اپنی ذات

الكريم في جملة الأحباب يوم المزيد والثواب وأن تتقبل

کریمہ کے دیدار کے ساتھ تمام احباب میں یوم مزید اور یوم ثواب میں۔ اور قبول کرے مجھ سے

مني عملي وأن تعفو عما أحاط علمك به من خطيئتي و

میرے عمل کو اور یہ کہ عفو و درگزر فرمائے ان امور سے جنہیں احاطہ کئے ہوئے ہے علم تیرا یعنی میری خطاؤں اور

نسياني وزللي وأن تبلغني من زيارة قبره والتسليم عليه

نسیان اور لغزشوں سے اور یہ کہ پہنچائے مجھے آپ کی قبر انور کی زیارت میں اور آپ کی بارگاہ میں سلام پیش کرنے میں

وعلى صاحبيه غاية أملي بمنك وفضلك وجودك وكرمك

اور آپ کے دونوں ساتھیوں کی خدمت میں سلام پیش کرنے میں میری غایت امل تک ساتھ اپنے احسان وفضل اور جود و کرم کے

يا رءوف يا رحيم يا ولي وأن تجازيه عني وعن كل من

اے رؤف اے رحیم۔ اے کارساز۔ اور یہ (سوال کرتا ہوں) کہ جزا دے آپ کو میری طرف سے اور آپ پر تمام ایمان لانے والے غلاموں

آمن به واتبعه من المسلمين والمسلمات الأحياء منهم

کی طرف سے اور تمام اتباع کرنے والے مسلمان مردوں اور عورتوں کی طرف سے جو زندہ ہوں ان میں سے

Marfat.com

وَالْاَمْوَاتِ اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَاَعَمَّ مَا جَازَيْتَ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ

یا وفات پا چکے ہوں بہت ہی افضل اور کامل اور عام و محیط جزا۔ ان تمام جزاؤں سے جو عطا کی ہے تو نے کسی کو بھی اپنی مخلوق سے

يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا وَلِيُّ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ

اے قوی۔ اے غالب۔ اے کارساز۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے افضل ترین سوال کے ساتھ

وَبِاَحَبِّ اَسْمَآئِكَ اِلَيْكَ وَاَكْرَمِهَا عَلَيْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ

اور بطفیل تیرے محبوب ترین اور انتہائی مکرم نام کے نزدیک تیرے۔ اور بطفیل اس انعام و احسان کے جو تو نے کیا ہے

عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَّبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا

ہم پر ساتھ نبی ہمارے محمد کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ پس بچا لیا تو نے ہمیں

بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا

بسبب ان کے گمراہی سے۔ اور تو نے ہمیں حکم دیا ہے ان پر صلوٰۃ بھیجنے کا۔ تو نے بنا دیا ہے ہمارے صلوٰۃ

عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّكَفَّارَةً وَّلُطْفًا وَّمَنًّا مِّنْ اِعْطَآئِكَ فَاَدْعُوْكَ

بھیجنے کو (موجب) ہمارے درجات (کی ترقی) کا اور (گناہوں کے) کفارہ کا۔ اور سبب لطف و کرم کا اپنی عطا کیلئے پس میں دعا کرتا ہوں تجھ

تَعْظِيْمًا لِّاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ وَمُنْتَجِزًا لِّمَوْعُوْدِكَ لِمَا

سے تیرے امر کی تعظیم کے لیے اور تیری وصیت کی اتباع کے لیے اور تیرے وعدے کو پورا کرتے ہوئے واسطے اس کے

يَجِبُ لِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَدَآءِ حَقِّهٖ

جو واجب ہے ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ان کے اس حق کے ادا کرنے میں جو

قِبَلَنَا اِذْ اٰمَنَّا بِهٖ وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِيْ

ہم پر ہے۔ جب کہ ہم ان پر ایمان لائے اور تصدیق کی۔ اور اتباع کی اس نور کی جو

اُنْزِلَ مَعَهٗ وَقُلْتَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

نازل کیا گیا ساتھ آپ کے۔ اور فرمایا تو نے "بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتے صلوٰۃ بھیجتے ہیں نبی مکرم پر۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ

اے ایمان لانے والو صلوٰۃ بھیجو ان پر اور سلام بھیجو جیسے کہ حق ہے سلام بھیجنے کا۔ اور تو نے حکم دیا ہے بندوں کو

Marfat.com

بِالصَّلٰوةِ عَلٰى نَبِيِّهِمْ فَرِيْضَةً اِفْتَرَضْتَهَا وَاَمَرْتَهُمْ بِهَا فَنَسْئَلُكَ

صلواۃ بھیجنے کا اپنے نبی پر بطور فریضہ کے جو تو نے عائد کیا ہے ان پر اور امر کیا انہیں ساتھ اس کے پس ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے

بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظَمَتِكَ وَبِمَا اَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

تیرے جلال ذات کے طفیل اور نور عظمت کے صدقے میں اور بوسیلہ اس حق کے جو لازم کیا ہے تو نے اپنی ذات پر

لِلْمُحْسِنِيْنَ اَنْ تُصَلِّىَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ

واسطے محسنین کے کہ صلواۃ بھیجے تو اور تیرے تمام ملائکہ محمد کریم پر افضل ترین صلواۃ ان تمام صلوات سے جو بھیجی تو نے

عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کسی بھی فرد پر اپنی مخلوق سے بے شک تو ہی ہمیشہ کے لیے سزاوار حمد اور مجد ہے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ شِدْقِهٖ فِى الْاَشْدَاقِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی باچھ پر باچھوں میں اور اس سے

وَصِمَاغَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

لگے ہوئے لعاب پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مَلْغَمِهٖ فِى الْمَلَاغِمِ وَسَامِغَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آل پر اور آپ کے منہ مبارک اور بینی پاک کے اردگرد پر اور آپ کے منہ کی دونوں نچلی جانبوں پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى لِحْيِهٖ فِى

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی نچلے جبڑے والی ہڈی پر (جہاں ڈاڑھی اگتی ہے) ایسی ہڈیوں

اللُّحٰى وَفَكِّهٖ فِى الْفُكُوْكِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

میں اور آپ کے جبڑے پر جبڑوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى فَكِّهِ الْاَعْلٰى وَفَكِّهِ الْاَسْفَلِ

اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے اوپر والے جبڑے پر اور نچلے جبڑے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی لِحْیَتِہٖ فِی اللُّحٰی وَذَقْنِہٖ فِی الْاَذْقَانِ اَللّٰھُمَّ
اور آپ کی ڈاڑھی مبارک پر ڈاڑھیوں میں اور ٹھوڑی مبارک پر ٹھوڑیوں میں۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
وَّعَلٰی عُثْنُوْنِہٖ فِی الْعَثَانِیْنِ وَشَجْرِہٖ فِی الْاَشْجَارِ اَللّٰھُمَّ
اور آپ کی ڈاڑھی پر ڈاڑھیوں میں اور جبڑوں کی درمیانی جگہ پر ان جگہوں اور مقامات میں۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
وَّعَلٰی اِرَادَتِہٖ وَصَبِیْبِہٖ وَغَبْغَبِہٖ وَنُوْنَتِہٖ اَللّٰھُمَّ
اور آپ کے ارادہ پر۔ آپ کے پسینہ پر۔ آپ کی ٹھوڑی کے نیچے لٹکے ہوئے گوشت پر اور ٹھوڑی پر۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی سِنِّہٖ فِی الْاَسْنَانِ وَثَنِیَّتِہٖ فِی الثَّنَایَا
آل پر۔ اور آپ کے ہر دانت پر دانتوں میں اور سامنے والے دو دانتوں پر ثنایا میں
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی نَابِہٖ فِی الْاَنْیَابِ وَرُبَاعِیَّتِہٖ فِی الرُّبَاعِیَّاتِ اَللّٰھُمَّ
اگلی ڈاڑھ پر ڈاڑھوں میں۔ اور سامنے کے چاروں دانتوں پر ان (رباعی) دانتوں میں۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی
ضِرْسِہٖ فِی الْاَضْرَاسِ وَطَاحِنِہٖ فِی الطَّوَاحِنِ وَنَاجِذِہٖ فِی النَّوَاجِذِ
ہر ڈاڑھ پر ڈاڑھوں میں۔ اور چبانے والی ڈاڑھوں پر ان ڈاڑھوں میں۔ اور آپ کی آخری ڈاڑھوں پر آخری ڈاڑھوں میں

Marfat.com

وَبَيَاضِ سِنَّتِهٖ فِى الْاَسِنَّةِ وَلَمَعَانِ اَسْنَانِهٖ فِى الْاَسْنَانِ

اور آپ کی ڈاڑھوں کی سفیدی پر تیز اور کاٹنے والی ڈاڑھوں میں اور آپ کے دانتوں کی چمک پر دانتوں میں اور آپ کے دانت اگنے کی جگہ

فِى الْاَسْنَاخِ وَدُرْدُرِهٖ فِى الدَّرَادِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

پر ان کی جگہوں میں۔ اور آپ کے بچپن میں دانت اگنے کی جگہ پر ان جگہوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى عُمُرِهٖ فِى الْعُمُوْرِ وَلِثَتِهٖ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے دانتوں کے درمیانی گوشت پر ان گوشتوں میں۔ اور آپ کے مسوڑے پر

فِى اللِّثَاتِ وَلِسَانِهٖ فِى الْاَلْسُنِ وَذَبْذَبِهٖ فِى الذَّبَاذِبِ وَ

مسوڑوں میں۔ اور آپ کی زبان پر زبانوں میں اور آپ کی زبان پر زبانوں میں۔ اور

مِسْرَدِهٖ فِى الْمَسَارِدِ وَعَذَبَتِهٖ فِى الْعَذَبَاتِ وَثَمَرِهٖ فِى

آپ کی زبان پر زبانوں میں اور آپ کی زبان کی نوک پر نوکوں میں اور آپ کی زبان کے سرے پر

الْاَثْمَارِ وَحَنَكِهٖ فِى الْاَحْنَاكِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ان کے سروں میں اور آپ کے تالو پر تالوؤں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى عُنْدُوْبِهٖ وَسَا

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے حلق کے اردگرد کے سخت گوشت پر اور آپ کے لعاب

لُعَابِهٖ وَعُمْرَتَيْهِ وَضَرْدَيْهِ وَنَغْنَغَتَيْهِ وَتُرْسِ

کو پلٹنے والی دونوں گلٹیوں پر۔ اور آپ کے دونوں مسوڑھوں پر اور زبان کی دونوں رگوں پر اور حلق کے اندر کی دو گلٹیوں پر۔ اور گلے کے اندر کی

عَكْبَيْهِ وَلَوْزَتَيْهِ وَغَلْصَمَتَيْهِ وَقُرْدُوْحَتِهٖ وَلِيْتَيْهِ وَعَظْ

سخت جگہ پر اور آپ کے جبڑے کو دو موٹے حصوں پر اور آپ کے گلے کی دونوں گلٹیوں پر۔ اور آپ کے سر اور گردن کی دونوں جانب کے گوشت پر اور حلق کی گانٹھ پر

الْاُمِّيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور گردن کے دونوں پہلوؤں پر اور دماغ والی ہڈی پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى نَطْعِهٖ فِى النُّطُوْعِ وَلَهَاتِهٖ فِى اللَّهَوَاتِ

آل پر اور آپ کے تالو کے اگلے حصے پر اگلے حصوں میں۔ اور حلق کے کوے پر حلق کے کوؤں میں۔ اور حلق کے گوشت پر ان

Marfat.com

فِی اللَّغَادِیْدِ وَحَنْجَرِہٖ فِی الْحَنَاجِرِ وَاَعْلِہٖ وَغَارِ اَسْفَلِہٖ

گوشتوں میں۔ اور آپ کے زنخرہ پر زنخروں میں اور زنخرہ کے بالائی حصّہ پر اور اس کے نچلے گہرے حصّے پر

وَحُلْقُوْمِہٖ فِی الْحَلَاقِیْمِ وَحَلْقِہٖ فِی الْحُلُوْقِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اور آپ کے حلقوم پر حلقوموں میں اور حلق پر گلوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی کَظْمِہٖ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے سانس کی نالی پر

فِی الْاَکْظَامِ وَنَغْنَغِہٖ فِی النَّغَانِغِ وَمَرِیِّہٖ فِی الْمَرِیَّاتِ وَبُلْعُوْمِہٖ

ان نالیوں میں۔ اور اس کے پھیلے ہوئے حصّے پر ایسے حصّوں میں اور آپ کی مری پر مریوں میں اور آپکے حلقوم پر

فِی الْبَلَاعِیْمِ وَعُنُقِہٖ فِی الْاَعْنَاقِ وَرَقَبَتِہٖ فِی الرِّقَبَاتِ وَجِیْدِہٖ

حلقوموں میں۔ اور آپ کی گردن پر گردنوں میں۔ اور رقبہ پر رقاب میں اور آپ کی گردن پر

فِی الْاَجْیَادِ وَقَفَآئِہٖ فِی الْاَقْفَآءِ وَقَافِیَتِہٖ فِی الْقَوَافِیْ وَحَقِّ

گردنوں میں۔ اور آپ کی گدّی پر گدیوں میں۔ سر کی پچھلی جانب پر ایسی جانبوں میں۔ اور آپ کی گدّی

قَفَآئِہٖ فِی الْحِقَاقِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

کی گہری جگہ پر ایسی گہری جگہوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی صَلِیْفِہٖ فِی الصُّلُفِ وَدَلِیَّتِہٖ فِی الدَّلِیَّاتِ

سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی گردن کے پہلو پر پہلوؤں میں۔ اور آپ کے نشان پر نشانوں میں

وَدَاجِہٖ فِی الْاَدْوَاجِ وَفَھْقَتِہٖ فِی الْفَھَاقِ وَوَرِیْدِہٖ فِی الْاَوْرِدَۃِ

اور آپ کی دونوں خون والی رگوں پر ان رگوں میں۔ اور آپ کی گردن کی جڑ والی ہڈی پر ان ہڈیوں میں اور شہ رگ پر

وَعِلْبَآئِہٖ فِی الْعَلَابِیْ وَعَاتِقِہٖ فِی الْعَوَاتِقِ اَللّٰھُمَّ

شہ رگوں میں۔ اور آپ کی گردن کے پہلو والے پٹھے پر ان پٹھوں میں۔ اور آپکے کندھے پر کندھوں میں اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

Marfat.com

وَّعَلٰی عُرُوْقِہٖ السُّبَاتِیَّۃِ وَتَرْقُوَتِہٖ فِی التَّرَاقِیْ وَقَذَالِ...
اور آپ کی دراز۔ یا نیند اور اونگھ لانے والی رگوں پر۔ اور آپ کی ہر ہنسلی پر ہنسلیوں میں۔ اور آپ کی گدی پر
الْقَذَالِ وَکُظْرِہٖ فِی الْاَکْظَارِ وَحَاقِنَتِہٖ فِی الْحَوَاقِنِ وَمُلْتَقٰی
گدیوں میں اور آپ کی ہنسلی کی ہڈی کی درمیانی جگہ پر ایسی جگہوں میں۔ اور آپ کی ہنسلی کی درمیانی جگہ پر ان جگہوں میں اور آپ کی
تَرْقُوَتَیْہِ وَنَضْیِہٖ فِی الْاَنْضِیَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
دو ہنسلیوں کے مقام اتصال پر۔ اور آپ کے کاندھے اور کان کے درمیانی حصّے پر ان حصّوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی فِقْرَتِہٖ فِی الْفِقَارِ وَ
محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر اور آپ (کی پیٹھ کے) ہر مہرہ پر ان مہروں میں اور
نُخَاعِہٖ فِی النُّخُعِ وَجَنَاحَیْہِ فِی الْاَجْنِحَۃِ وَشَوْکِہٖ وَشَاخِصِہٖ
ریڑھ کی ہڈی کے مغز پر ان مغزوں میں۔ اور آپ کے دونوں بازوؤں پر بازوؤں میں اور آپ کے بازو کی قوت اور اس سے
فِی الشَّوَاخِصِ وَمَنْکِبِہٖ فِی الْمَنَاکِبِ وَاَسْدَرَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
ابھار پر ابھاروں اور اٹھانوں میں۔ اور آپ کے کندھے پر کندھوں میں۔ اور آپ کے دونوں شانوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی عِطْفِہٖ
و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر اور آپ کے پہلو پر
فِی الْاَعْطَافِ وَکَتِفِہٖ فِی الْاَکْتَافِ وَحَقِّ کَتِفِہٖ فِی الْحِقَاقِ وَ
پہلوؤں میں۔ اور کندھے پر کندھوں میں۔ اور آپ کے بازو اور شانے کے درمیانی بلند حصّے پر ان بلند حصّوں میں اور
نُغْضِ کَتِفِہٖ وَقُلَّۃِ کَتِفِہٖ فِی الْقُلَّاتِ وَمِنْقَارِ غُرَابِہٖ وَ
شانے کی باریک ہڈی پر اور آپ کے شانے کی ہڈیوں اور کھال پر ان ہڈیوں اور کھالوں میں۔ اور آپ کے سر کے پچھلے حصّے کی نوکیلی ہڈی
کَاھِلِہٖ فِی الْکَوَاھِلِ وَکَاثِبَتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
پر آپ کی گردن کے قریبی بالائی پٹھے پر ان پٹھوں میں اور آپ کی پیٹھ کے بالائی حصہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی بَادِرَتِہٖ فِی الْبَوَادِرِ
محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے مونڈھے اور گردن کے درمیانی گوشت پر ان گوشتوں میں اور آپ کے رگوں پٹھوں کے باہمی

Marfat.com

اَلْمَنَاسِجِ وَاِبْطِهٖ فِی الْاٰبَاطِ وَبَادِلَتِهٖ فِی الْبَادِلِ وَسَحْرِهٖ فِی الْاَسْحَارِ

ربط وضبط والے مقام پر ایسے مقامات ہیں، اور آپ کی ہر بغل پر بغلوں میں اور آپ کی بغل اور پستان کے درمیانی گوشت پر ان گوشتوں میں اور آپ کے پھیپھڑے پر پھیپھڑوں

وَحِضْنِهٖ فِی الْاَحْضَانِ وَعَضُدِهٖ وَقَبِيْحِهٖ فِی الْقَبَائِحِ وَوَابِلَتِهٖ

میں۔ اور آپ کے پہلو پر پہلوؤں میں اور آپ کے بازو پر۔ اور بازوں کی ہڈی کے کنارے پر ان کناروں میں۔ اور بازو کے اوپر والے حصے پر

فِی الْاَوَابِلِ وَمِرْفَقِهٖ فِی الْمَرَافِقِ وَسَاعِدِهٖ فِی السَّوَاعِدِ وَزَنْدِ

ان حصوں میں اور آپ کی کہنی پر کہنیوں میں۔ اور آپ کی کلائی پر کلائیوں میں اور آپ کے ہاتھ

اَعْلِهٖ وَاَسْفَلِهٖ وَرُسْغِهٖ فِی الْاَرْسَاغِ وَيَدِهٖ فِی الْاَيَادِیْ يَااِلٰهَ

کے بالائی گٹے اور زیریں گٹے پر اور آپ کے پہنچے پر پہنچوں میں اور ہر ہاتھ پر ہاتھوں میں اے معبود

الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعُ جَلَالُهٗ اَنْتَ اِلٰهُ الْاَنْوَارِ الْمُشْرِقَةِ فِیْ اَطْبَاقِ

برحق معبودانِ مشرکین کے بھی کہ بلند ہے جلال اس کا۔ تو ہی اِلٰہ ہے ان انوار کا جو روشن ہیں آسمانوں کے

السَّمٰوٰتِ الْمُتَجَلِّيَةِ بِالْاَنْوَارِ الْجَلِيَّةِ الْبَرَّاقَةِ الْمُسْتَجَنَّةِ مِنْهُ

تمام طبقات میں جو منور ہیں ایسے واضح انوار کے ساتھ جو برق کی مانند چمکنے والے ہیں کہ پوشیدہ ہوجانیوالے ہیں ان کی تجلی سے

الْاَنْوَارُ الظُّلْمَانِيَّةُ الْكَدِرَةُ الْجَهَنَّمِيَّةُ الْمُخَلِّفَةُ الْمُمْحِلَةُ وَيَارَبَّ

ظلمانی اور گدلے انوار جہنم والے جو بوسیدہ اور ویران کرنے والے ہیں۔ اور اے رب

الْفَلَكِ الْكُلِّیِّ الْاَطْلَسِ وَمَا فِيْهِ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ الثَّمَانِيَةِ الَّتِیْ رَكَدَتْ

فلک کلی کے جو ستاروں سے خالی ہے اور رب ان کے جو اس میں ہیں یعنی وہ آٹھ ملائکہ کہ قرار پکڑے ہوئے ہیں

اَرْجُلُهُمْ اِلٰی تَحْتَ الثَّرٰی وَرُءُوْسُهُمْ تَحْتَ قَوَائِمِ الْعَرْشِ حَبِّبْنِیْ

پاؤں ان کے زمین کے گیلے حصے سے بھی نیچے اور ان کے سر عرش کے پایوں کے نیچے ہیں مجھے محبوب بنا

فِی الْمَلَكُوْتِ بِالرِّفْعَةِ وَاَشْغِلْنِیْ عَنِ النَّاسُوْتِ بِالْجَبَرُوْتِ مَعَ

عالم بالا میں ساتھ رفعتِ درجات کے۔ اور مشغول کر مجھے عالم اجسام سے ساتھ جبروت کے بمع

الْجَلَالَةِ وَسَلِّطْنِیْ عَلٰی مُشَافَهَةِ الْعُلْوِيَّاتِ فِیْ مُشَاهَدَةِ الْحَقَائِقِ

جلالت کے اور مسلط فرما مجھے علویات کے روبرو ہو کر حقائق کا مشاہدہ کرنے پر

Marfat.com

وَالْمُغَيَّبَاتِ الْجَلَالِيَّاتِ وَالْجَمَالِيَّاتِ وَلَا تُؤَاخِذْنِيْ بِالْحَتْفِ

اور غیبی امور کے مشاہدہ کرنے پر جلالی ہوں یا جمالی۔ اور نہ مؤاخذہ فرما مجھ سے ساتھ موت طاری کرکے

عَنْ تَحْصِيْلِ الْكَمَالَاتِ وَلَا أُخْلِفُ مِنْ وَّعْدِكَ وَلَا أُخْلَفُ مِنَ

کمالات کے حصول سے (محروم کرنے) اے پس نہیں خلاف کروں گا میں تیرے وعدے کا۔ اور نہ محروم رکھا جاؤں گا

الْأَسْرَارِ الْخَفِيَّةِ مِنْ فَوَائِدِ حُجُبِكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ أَصْحَابِ

اسرار خفیہ سے جو تیرے حجابات کے فوائد و ثمرات ہیں۔ اور بنا مجھے دائیں جانب والوں سے

الْيَمِيْنِ وَلَا تُزْهِقْ دَعَوَاتِيْ وَكَلَامَاتِيْ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ وَالْقَوْلِ

اور نہ دور کر میری دعاؤں کو اور کلاموں کو اے اس سچے وعدے اور قول والے کہ

مِنْ أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ أَزْلِفْنِيْ عِنْدَ الْبَرَرَةِ السَّجَّادَةِ

(قبول کرتا ہوں میں ہر دعا کرنے والے کی دعا جبکہ دعا کرے مجھ سے) قریب کر مجھے اپنے نکوکاروں کے جو سجدہ کرنے والے

وَالرَّكَّاعَةِ مَعَ الْمَلَإِ الْأَعْلَى الَّتِيْ حَوْلَ السِّدْرَةِ الْمَرْفُوْعَةِ الْمَنْزُوْعَةِ

اور رکوع کرنے والے ہیں ساتھ ملاء اعلیٰ کے جو بلند مقام سدرہ کے گرد ہیں۔ جن سے سلب کرلی گئی ہیں

عَنْهَا الشَّهَوَاتُ النَّفْسِيَّةُ وَاللَّذَّاتُ الرُّوْحِيَّةُ آخِذًا لِلْفَيْضِ الرَّبَّانِيِّ

خواہشات نفسانیہ اور لذات روحانیہ درآنحالیکہ میں حاصل کرنے والا ہوں فیض ربانی

النُّوْرِيِّ وَبِهِ الْحَيٰوةُ وَالْهِدَايَةُ كَائِنًا فِيْ عَالَمِ الْأَمْرِ سَائِرًا إِلَى

نورانی کا جبکہ ساتھ اسی کے حیوٰۃ اور ہدایت ہے درآنحالیکہ موجود ہونے والا ہوں عالم امر میں۔ سیر کرنیوالا ہوں پیچھے

وَرَاءِ الْفَلَكِ الْكُلِّيِّ الْأَطْلَسِ فِي الْخَلَاءِ الْأَبْعَدِ مُنْقَلِبَةً وَّهْمَاتِيْ

فلک کلی اطلس کے اس خلاء میں جس کا بعد بعید ہے درآنحالیکہ پھرنے والے ہوں میرے اوہام

إِلَى الْحَقِّ اللّٰهُمَّ لَا تُبْقِنِيْ فِي الْأَسْجَافِ الظُّلْمَانِيَّةِ أَنْتَ الْمُخْرِجُ

طرف حق کے۔ اے اللہ نہ باقی رکھ مجھے ظلمانی پردوں میں۔ تو ہی نکالنے والا ہے

الْجَرَّارُ مِنْهَا إِلَى النُّوْرِ اللَّامِعِ الْهَادِيْ الْكَشَّافِ اللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ

کھینچنے والا ہے ان سے طرف نور کے جو چمکنے والا اور رہنمائی کرنے والا ہے اور کھولنے والا ہے (حقائق کا) اللہ تعالیٰ مددگار ہے ان لوگوں کا

Marfat.com

اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّفِيْعُ الْغَنِيُّ

جو ایمان لائے نکالتا ہے انھیں ظلمتوں سے نور کی طرف۔ اے اللہ تو ہی بلند مرتبت، بے نیاز

الْوَهَّابُ وَاَنَا الْفَقِيْرُ الذَّلِيْلُ الْمُحْتَاجُ لَآ اِلٰهَ سِوَاكَ اِجْعَلْنِيْ فَارِغَ

اور ہبہ کرنے والا ہے جبکہ میں فقیر محتاج اور ذلیل ہوں۔ نہیں کوئی معبود برحق سوا تیرے بنا مجھے خالی دل والا

الْقَلْبِ مَجْمُوْعَ الْهَمِّ وَوَارِثًا فِي الْاَعْمَالِ وَالْخَيْرَاتِ الْعِلْمِيَّةِ اللَّوْحِيَّةِ

(اپنے غیر سے) اور مجتمع عزم وارادہ والا۔ اور وارث تمام اعمال اور خیرات علمیہ کا جو لوح (محفوظ) میں ہیں اور

الْمُنْتَقِشَةِ فِي الصُّوَرِ الْكُلِّيَّةِ مِنَ الْمَظَاهِرِ الرَّفِيْعَةِ فِيْ مَقَامِ الْجَمْعِ وَ

نقش ہونے والے ہیں مظاہر رفیعہ کے صور کلیہ میں مقام جمع اور

الْكُلِّ وَارْفَعْنِيْ مَرْتَبَةً بِاِعْطَاءِ طُعْمَةٍ وَّلُقْمَةٍ نُّوْرِيَّةٍ جَمَالِيَّةٍ لِرُوْحِيْ

کل میں۔ اور بلند فرما میرے مرتبہ کو بسبب عطا کرنے ایسے طعام اور لقمہ کے میرے روح کو جو کہ نوری اور جمالی ہے

اَخْذَةً مِّنْ نَّصِيْبِ نَفْسِيْ فَنَسْتَغْرِقُ فِي الْمُطَالَعَاتِ الْجَلَالِيَّةِ

شروع ہونے والا ہے میرے نفس کے نصیب اور حصہ سے پس ہم (روح اور نفس کے ساتھ) مستغرق ہو جائیں (تیرے) جلال کے مطالعات میں

وَالْمُلَاحَظَاتِ الْجَمَالِيَّةِ بِاِشْرَاقِ سِرَاجِ الْكَائِنَاتِ الْمُحِيْطَةِ

اور تیرے شان اجمال کے ملاحظات میں بسبب روشن ہو جانے کائنات کو منور کرنے والے چراغ کے کہ احاطہ کرنے والی ہیں

اَضْوَاءُهَا بِاَرْكَانِ الْعَالَمِ وَاَطْرَافِهٖ مِنْ غَيْرِ اِطْفَاءٍ يَّا مُدَبِّرَ

اس کی ضیائیں تمام عالم کے ارکان و اطراف کا بغیر کسی لمحہ بجھنے اور بے نور ہونے کے۔ اے تدبیر اور انتظام فرمانے والے

الدَّوَارِ الْاَعْظَمِ الْمُحِيْطِ بِكُلِّ الْاَدْوَارِ اِجْعَلْنِيْ قَعِيْدًا مَّعَ جُلَسَاءِ

عظیم ترین فلک دائرے کے جو احاطہ کئے ہوئے ہے تمام ادوار کا بنا مجھے ہمنشین حق اور

الْحَقِّ مَعَ الصِّدْقِ مِنَ الْاَوْلِيَاءِ الطَّيَّارِيْنَ اِلٰى مُشَاهَدَتِكَ مِنْ

صدق والے جلساء کا یعنی ان اولیاء کرام کا جو پرواز کرنے والے ہیں تیرے مشاہدۂ ذات کی طرف

غَيْرِ الْحِرْمَانِ يَا ذَا الْاِحْسَانِ اِرْفَعْ دَرَجَاتِيْ اِلَى اللَّاهُوْتِيِّ مِنْ

بغیر حرمان اور محرومی کے۔ اے مالک احسان کے۔ بلند فرما میرے درجات کو لاہوتی بلندیوں

Marfat.com

الرِّفْعَاتِ الْمَشْمُوْلَةِ الْاَنْوَاعِ تَحْتَ هٰذَا الْاِسْمِ الرَّفِيْعِ

تک جو تمام اقسام کی بلندیوں کا احاطہ کرنے والی ہیں نیچے اس اسم رفیع و

الْجَلِيْلِ حَتّٰى اَكُوْنَ مُسَامِرًا فِىْ سَطَوَاتٍ وَّمُتَصَرِّفًا بِعَوْنِ

جلیل کے حتی کہ ہو جاؤں میں اپنے ساتھ ہمکلام ساتھ سطوات اور غلبہ کے اور متصرف ہو جاؤں ملائکہ والے

الْمَلٰئِكَةِ فِىْ عَيْنِ نُعُوْتِ الْكَمَالِ ثُمَّ عَرِّجْنِىْ وَاَلْحِقْنِىْ بِالرُّوْحِ

عوارض وصفات (حاصل کرنے کے) ذریعے صفاتِ کمال میں ۔ پھر مجھے بلندی پر چڑھا اور لاحق فرما اس روح اقدس کیساتھ

الَّذِىْ هُوَ اَبُو الْاَرْوَاحِ الْمُحَمَّدِىِّ بِالطَّاعَةِ وَالْاِنْقِيَادِ وَحُصُوْلِ

جو کہ تمام ارواح کی اصل ہے یعنی روح محمدی کے ساتھ بسبب اطاعت گزاری اور تابعداری کے اور حاصل ہوتے

الصِّفَاتِ فِى الْمَرَاتِبِ الْاِضَافِيَّاتِ وَالْكَثَرَاتِ مُتَوَجِّهًا

صفات کے مراتب اضافیہ اور مراتب کثرت میں در آنحالیکہ توجہ کرنے والا ہو جاؤں

اِلٰى عَالَمِ الْقُدْسِ فِى اقْتِنَاءِ الْعَجَائِبِ وَاِسْعَافِ الْحَاجَاتِ

طرف عالم قدس کے عجائبات کے حاصل کرنے میں اور حاجات کے پورا کرتے ہیں۔

مَعَ اِشْرَافِ الْخَوَاصِّ الْاِلٰهِيَّاتِ بِضِمْنِ الْبَدَنِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ

بمع منعکس ہونے اور پرتو فگن ہونے خواص الٰہیہ کے میرے بدن اور روح کے اندر ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى ذِرَاعَيْهِ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر دو کلائیوں پر

فِى الْاَذْرُعِ وَنَاشِرَتِهٖ فِى النَّوَاشِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کلائیوں میں اور آپ کے ہاتھوں کے رگوں پٹھوں پر تمام ایسے پٹھوں اور رگوں میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى رَاحَتِهٖ فِى الرَّاحَاتِ وَكَفِّهٖ فِى

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر ۔ اور آپ کی ہتھیلی کے اندرونی حصہ پر ایسے تمام حصوں میں اور ہتھیلی پر ہتھیلیوں میں

الْكُفُوْفِ وَبَطْنِ كَفِّهٖ فِى الْبُطُوْنِ وَظَهْرِ كَفِّهٖ فِى الظُّهُوْرِ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کی ہتھیلی کے اندرون پر ہتھیلیوں کے اندرونی حصوں میں اور اس کی پشت پر ہتھیلیوں کی پشتوں میں ۔ اے اللہ

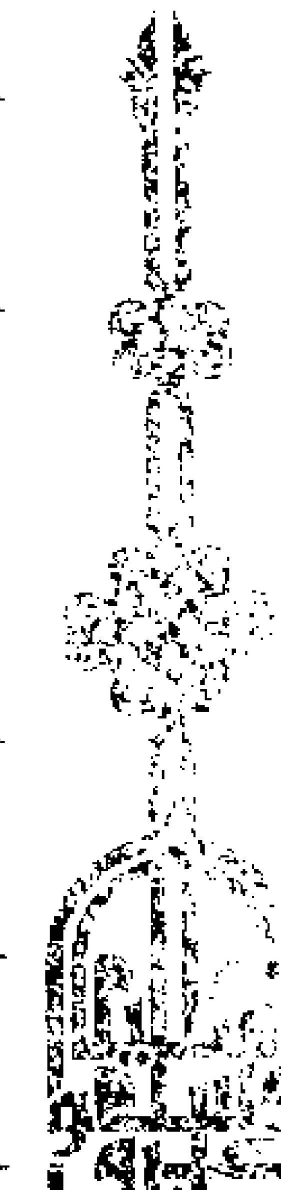

Marfat.com

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی عُفَمِهٖ
صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی پیٹھ کے مہروں پر
وَرَاسِلِیْهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
اور آپ کے کندھوں پر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اِصْبَعِهٖ فِی الْاَصَابِعِ وَرَاجِبَتِهٖ فِی الرَّوَاجِبِ اَللّٰهُمَّ
محمد کی آل پر اور آپ کی ہر اُنگلی پر انگلیوں میں۔ اور آپ کی ہر انگلی کے ہر جوڑ پر ان کے جوڑوں میں۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی شُنْتُرِهٖ
صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر دو انگلیوں کے
فِی الشَّنَاتِرِ وَخِنْصَرِهٖ فِی الْخَنَاصِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
درمیانی حصے پر۔ اور آپ کی ہر ہر چھنگلی پر چھنگلیوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی بِنْصَرِهٖ فِی الْبَنَاصِرِ وَوُسْطَیِهٖ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی چھنگلی کے ساتھ والی اُنگلی پر ان اُنگلیوں میں اور آپ کی ہر دو درمیانی اُنگلیوں پر
فِی الْوُسْطَیَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
درمیانی انگلیوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مُسَبِّحَتَیْهٖ فِی الْمُسَبِّحَاتِ وَاِبْهَامَیْهٖ فِی الْاَبَاهِیْمِ
محمد کی آل پر۔ اور آپ کی دونوں شہادت والی انگلیوں پر شہادت والی انگلیوں میں۔ اور آپ کے دونوں انگوٹھوں پر انگوٹھوں میں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور
عَلٰی کُوْعِهٖ وَبَنَانَتِهٖ فِی الْبَنَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
آپ کی کلائی کے جوڑ پر اور آپ کے ہر پورے پر انگلیوں کے پوروں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اِنْسَانِهٖ فِی الْاُنَاسِ وَکَعْسِهٖ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی آنکھ کی پتلی پر آنکھوں کی پتلیوں میں اور آپ کے جوڑوں کی ہڈی پر

Marfat.com

فِی الْكِعَاسِ وَبَصِمِهٖ وَعَتَبِهٖ وَعَسَنِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

ان ہڈیوں میں اور آپ کی چھنگلی اور اس کے ساتھ والی کے درمیانی فاصلے پر۔ اور ان دونوں کے درمیانی حصے پر اور آپ کی چربی پر یا رعنائی پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی رَتَبِهٖ وَفَتَرِهٖ وَفُوْتِهٖ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل اطہار پر۔ اور آپ کی خنصر و بنصر کے درمیانی فاصلے پر۔ اور آپ کی انگشتِ شہادت اور انگوٹھے کی کشادگی کی حالت میں درمیانی فاصلے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

پر۔ اور کوئی سی دو انگلیوں کے درمیانی فاصلہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور

عَلٰٓی اَرَبِهٖ فِی الْاٰرَابِ وَفُرْجَتِهٖ فِی الْفُرَجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

آپ کے ہر ہر عضو پر اعضاؤں میں۔ اور آپ کے (اعضاء کی) درمیانی کشادگی پر کشادگیوں میں اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَشْجُعِهٖ فِی الْاَشَاجِعِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر انگلی کی جڑ پر ان کی جڑوں میں

وَبُرْجُمَتِهٖ فِی الْبَرَاجِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور جوڑوں کے خطوط اور لکیروں پر ان لکیروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَنْمُلَتِهٖ فِی الْاَنَامِلِ وَشُبُرِهٖ فِی

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر انگلی کے سرے پر انگلیوں کے سروں میں اور آپ کی بالشت پر

الْاَشْبَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بالشتوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰی یُمْنِیِّهٖ فِی الْیُمْنِیَّاتِ وَیُسْرِیِّهٖ فِی الْیُسْرِیَّاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور آپ کے دائیں انگلیوں پر دائیں انگلیوں میں اور بائیں انگلیوں پر بائیں انگلیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی ظُفُرِهٖ فِی

و سلام بھیج سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے ہر ناخن پر

الْاَظْفَارِ وَفُوْفِهٖ فِی الْاَفْوَافِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ناخنوں میں۔ اور ہر ناخن کے ابتدائی سفید حصے پر ان سفید حصوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

Marfat.com

وَّعَلٰى قُلَامَتِهٖ فِى الْقُلَامَاتِ وَوَبْشِهٖ فِى الْاَوْبَاشِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور آپ کے ناخنوں کے ہر تراشہ پر تراشوں میں۔ اور آپ کے ناخنوں کے سفید نشانات پر سفید نشانوں میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اِكْلِيْلِهٖ فِى الْاَكَالِيْلِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے ناخنوں کے اردگرد کے گوشت پر ایسے گوشتوں میں

وَظَهْرِهٖ فِى الْاَظْهُرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور آپ کی پشت اقدس پر پشتوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مَطَآئِهٖ فِى الْاَمْطَآءِ وَحَاذِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد کی آل پر اور آپ کی پشت اقدس پر پشتوں میں اور آپ کی پیٹھ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعُضْلَتَىْ ظَهْرِهٖ وَكَتِدِهٖ فِى الْاَكْتَادِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی پشت اقدس کے دو مضبوط پٹھوں پر۔ اور آپ کے دونوں کندھوں کی درمیانی جگہ پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی

مَتْنِهٖ فِى الْمُتُوْنِ وَعَظْمِهِ الْعَرِيْضِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

پیٹھ مبارک پر پیٹھوں میں اور آپ کی چوڑی ہڈی مبارک پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى ضِلْعِهٖ فِى الْاَضْلَاعِ وَاَضْلَاعِ صَدْرِهٖ فِى الضُّلُوْعِ

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر پسلی پر پسلیوں میں۔ اور آپ کے سینے کی پسلیوں پر پسلیوں میں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور

عَلٰى ضِلْعِهِ الْقُصَيْرٰى وَنَافِجِهٖ فِى النَّوَافِجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

آپ کی چھوٹی پسلی پر اور آپ کی آخری پسلی پر آخری پسلیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى غِشَآءِ الْمُسْتَبْطِنِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے اس لمبی پردے پر

Marfat.com

لِاَضْلَاعِهٖ وَغِشَاۤءِ الْمُسْتَظْهِرِ لِاَضْلَاعِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

جو آپ کی پسلیوں کی اندرونی جانب ہے اور اس پردے پر جو آپ کی پسلیوں کی بیرونی جانب ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَنْبِهٖ فِی الْجُنُوْبِ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے پہلو پر پہلوؤں میں اور

شُرْسُوْفِهٖ فِی الشَّرَاسِفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

آپ کی پسلیوں کے پیٹ مبارک کی جانب والے حصے پر ان پسلیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی سِنْسِنِهٖ فِی السَّنَاسِنِ وَفَرْشِیْهِ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے سینہ کی ہڈیوں کے سرے پر سینوں کی ہڈیوں کے سروں میں اور آپ کی زبان مبارک کے نیچے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی طَفْطَفَتِهٖ فِی

کی دو رگوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی کمر پر

الطَّفَاطِفِ وَصَدْرِهٖ فِی الصُّدُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

کمروں میں اور آپ کے سینہ پر سینوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی عَظْمِهِ الزَّوْرَقِیِّ وَجَنْجَنِهٖ فِی

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی کشتی نما (سینہ کی) ہڈی پر اور آپ کے سینہ کی ہڈیوں پر

الْجَنَاجِنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا

ان ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی ثُغْرَتِهٖ فِی الثُّغَرِ وَبَرْقِهٖ فِی الْبُرُوْقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد کی آل پر۔ اور آپ کے سامنے والے مبارک دانتوں پر ان دانتوں میں اور ان کی چمک پر چمکوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جُؤْجُؤِهٖ فِی الْجَاٰجِیْ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی چھاتی کے درمیانی حصے پر چھاتیوں کے درمیانی حصوں

وَبُلْدَتِهٖ فِی الْبُلْدَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

میں۔ اور آپ کے سینے پر سینوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

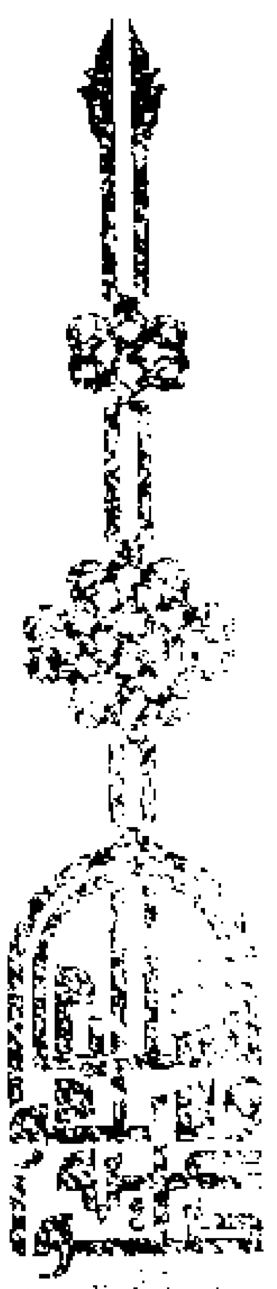

Marfat.com

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَانِحَتِهٖ فِی الْجَوَانِحِ وَ جَوْشَنِهٖ فِی الْجَوَاشِنِ

سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی جانب پر جوانب میں اور آپ کے سینہ پر سینوں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

حِجَابِ صَدْرِهٖ فِی الْحُجُبِ وَزَوْرَتِهٖ فِی الْاَزْوَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سینہ کے لمی پردہ پر۔ اور آپ کے سینہ کے بالائی حصّے کی خمیدگی پر سبھوں کی خمیدگیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی تَرِیْبَتِهٖ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی چنبروالی ہڈیوں پر ان

فِی التَّرَائِبِ وَقَصِّهٖ فِی الْقِصَاصِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہڈیوں میں اور آپ کے سینہ کی ہڈی پر سینہ کی ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ اور سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مَسْرُبَتِهٖ وَشَرْحِ صَدْرِهٖ اِلٰهِیْ کَفٰی عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے سینہ سے شروع ہونے والی بالوں کی باریک لکیر پر اور سینہ کی کشادگی پر۔ اے میرے خدا کافی

وَکَفٰی کَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ یَآ اِلٰهَ الْعٰلَمِیْنَ ٥ یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ ٥

ہے علم تیرا قول وکلام سے۔ اور کفایت کرنیوالا ہے جود وکرم تیرا سوال سے۔ اے معبود برحق تمام جہانوں کے۔ اے سب مددگاروں سے بہتر مددگار

بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ

تیری رحمت کے ساتھ استغاثہ کرتا ہوں میں اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔ اے اللہ بطفیل حق ان اسرار کے

الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ کَرَمِكَ الْخَفِیِّ الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِیَ

سر کے۔ اور بطفیل تیرے حق کرم کے جو خفی در خفی ہے اور بطفیل حق اسم اعظم کے سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تو پورا فرمائے

حَاجَتِیْ وَتُهْلِكَ عَدُوِّیْ وَتُوْصِلَنِیْ اِلٰی مُرَادِیْ وَتَدْفَعَ عَنِّیْ شَرَّ

میری حاجت کو اور ہلاک کرے میرے دشمن کو اور مجھے واصل کرے میری مراد تک۔ اور دور کرے مجھ سے شر و فساد

جَمِیْعِ عِبَادِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ

اپنے تمام بندوں کا۔ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ مہربان۔ اے اللہ مجھے بچا فتنوں کے شر سے

Marfat.com

وَعَافِنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْمِحَنِ وَاَصْلِحْ مِنِّیْ مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَنَقِّ قَلْبِیْ

اور مجھے عافیت بخش تمام مشقتوں سے اور اصلاح فرما میرے ظاہر کی اور میرے باطن کی اور پاک فرما میرے قلب کو

مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَیَّ تِبَاعَةً لِاَحَدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

کینہ اور حسد سے۔ اور نہ ڈال مجھ پر تاوان کسی کے لیے۔ اے اللہ بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

الْاَخْذَ بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِسَیِّئِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ

قبول کرنے اور لینے کا جو خوب تر ہے ان تمام (اعمال سے) جو تیرے علم میں ہیں اور ترک کرنے کا (میرے اعمال میں سے) بدتر کا جو تیرے علم میں

بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِی الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ بِالْبَیَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَ

ہیں۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کفیل بننے کا ساتھ رزق کے اور زہد کا گزران میں۔ اور خلاصی پانے کا بیان کے ذریعے ہر قسم کے شبہات سے اور

الْفَلَجَ بِالصَّوَابِ فِیْ كُلِّ حُجَّةٍ وَّالْعَدْلَ فِی الْغَضَبِ وَالرِّضٰی وَالتَّسْلِیْمَ

کشادگی کا ساتھ صواب کے ہر حجت و دلیل میں۔ اور عدالت کا ناراضگی اور رضا مندی میں

لِمَا یَجْرِیْ بِهِ الْقَضَآءُ وَالْاِقْتِصَادَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی وَالتَّوَاضُعَ فِی

اور دل و جان سے ماننے کا ہر اس چیز کو کہ جاری ہوتی ہے ساتھ اس کے تیری قضاء اور درمیانہ روی کا فقر اور غنا میں۔ اور تواضع کا

الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقَ فِی الْجِدِّ وَالْهَزْلِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِیْ ذُنُوْبًا

قول و عمل میں اور سچائی کا ارادی کلام اور سنجیدہ سخن میں اور استہزائی کلام اور غیر سنجیدہ سخن میں۔ اے اللہ میرے کچھ گناہ ایسے ہیں

فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ وَذُنُوْبًا فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ

جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور کچھ ایسے گناہ ہیں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں۔ اے اللہ جو ان میں سے

لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّیْ وَاَغْنِنِیْ

تیرے حق میں ہیں وہ معاف فرما اور ان میں سے جو تیری مخلوق کے حق میں ہیں تو انہیں بھی مجھ سے اٹھا لے اور مجھے غنی کر دے

بِفَضْلِكَ اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اپنے فضل کے ساتھ (اپنے ماسوا سے) بیشک تو وسیع مغفرت والا ہے اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی شَقِّ صَدْرِهٖ فِی الصُّدُوْرِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے شق صدر پر سینوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی ثُنْدُوَتِہٖ فِی
وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے پستان پر

الثَّنَادِیْ وَحَلَمَتِہٖ فِی الْحَلَمَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
پستانوں میں اور پستانوں کے سروں پران کے سروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی رِئَتِہٖ فِی الرِّئَاتِ وَفُؤَادِہٖ فِی الْاَفْئِدَۃِ
اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے پھیپھڑے پر پھیپھڑوں میں اور آپ کے دل پر دلوں میں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

سُوَیْدَآئِہٖ فِی السُّوَیْدَاتِ وَغِلَافِ قَلْبِہٖ فِی الْغُلُفِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
دل انور کے وسط پر دلوں کے اوساط میں اور آپ کے دل انور کے بیرونی غلاف اور پردہ پر دلوں کے غلافوں میں۔ اے اللہ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی بَطْنَیْ قَلْبِہٖ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے دل اقدس کے اندرونی دونوں حصوں پر

فِی الْبُطُوْنِ وَدِھْلِیْزِہٖ فِی الدَّھَالِیْزِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
ان اندرونی حصوں میں۔ اور دل منور کی لمبی نالی پر لمبی نالیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی قَاعِدَۃِ قَلْبِہٖ فِی الْقَوَاعِدِ وَحِجَابِ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے دل انور کے ابتدائی بنیادی حصے پر بنیادی حصوں میں۔ اور دل

قَلْبِہٖ فِی الْحُجُبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
انور کے حجاب پر حجابوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی شِغَافِہٖ وَاَبْھَرَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
محمد کی آل پر اور آپ کے دل مقدس کے وسطی حصہ پر۔ اور آپ کے دل مبارک کی دو بڑی رگوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ اور سلام

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اُذُنَیْ قَلْبِہٖ فِی الْاٰذَانِ
بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے دل انور کے دونوں کانوں پر کانوں میں

Marfat.com

وَنُجُفِهٖ فِی الْاَنْجَافِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
اور آپ کے دل اقدس کی وسطی موٹی اور ابھری ہوئی جگہ پر ان جگہوں میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی حَبَّةِ قَلْبِهٖ فِیْ حَبَّاتِ الْقُلُوْبِ وَوَتِیْنِهٖ فِی الْوَتِیْنِ
پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے دل اقدس کے اندرونی حبّہ اور نقطہ پر دلوں کے نقطوں میں اور آپ کے دل اقدس کی بڑی رگ پر ان بڑی رگوں میں (جو
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
سارے بدن کو خون پہنچاتی ہیں) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے
عَلٰی کَبِدِهٖ فِی الْاَکْبَادِ وَسَوَادِ بَطْنِهٖ فِی الْبَطْنَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
جگر پر جگروں میں ۔ اور آپ کے بطن اقدس کے اندرونی اجزاء پر ان اندرونی اجزاء میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مُحَدَّبِ کَبِدِهٖ
سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر اور آپ کے جگر کے بیرونی ڈھلوان حصّہ پر
وَمُقَعَّرِ کَبِدِهٖ وَزَوَائِدِ کَبِدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اور آپ کے جگر کی گہرائی پر ۔ اور اس کے بڑھے ہوئے حصّوں پر ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور
عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی بَابِهٖ فِی الْاَبْوَابِ وَاَجْوَفَیْهِ وَمَرَارَتِهٖ
سیدنا محمد کی آل پر ۔ اور آپ کے (دل یا جگر) کے باب اور آغاز پر ابواب میں ۔ اور آپ کے جگر کے اندرونی دو خالی اجزاء پر اور آپ کے پتّے پر
فِی الْمَرَارَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
پتّوں میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی طِحَالِهٖ فِی الطِّحَالِ وَفَمِ مِعْدَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
سیدنا محمد کی آل پر ۔ اور آپ کی تلی پر تلیوں میں ۔ اور آپ کے فم معدہ پر ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مِعْدَتِهٖ فِی الْمِعَدِ وَاُمِّ طَعَامِهٖ فِیْ
محمد پر ۔ اور سیدنا محمد کی آل پر ۔ اور آپ کے معدے پر معدوں میں ۔ اور آپ کے معدے میں طعام والی جھلی پر
اُمَّاتِ الطَّعَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
ان جھلیوں میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی بَطْنِهٖ فِی الْبُطُوْنِ وَعُکْنَتِهٖ فِی الْعُکَنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد کی آل پر۔ اور آپ کے بطن اقدس پر بطون میں اور پیٹ مبارک کی سلوٹوں پر پیٹوں کی سلوٹوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی لِیْطَتِهٖ وَمَاسَارِیْقَائِهٖ

سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی جلد پر۔ اور آپ کی ماساریقاؤں پر یعنی دل کی باریک رگوں پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی

حَشَائِهٖ فِی الْاَحْشَاءِ وَمَرَقِّهٖ فِی الْمَرَاقِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

انتڑیوں پر انتڑیوں میں اور آپ کے پیٹ کے ناف سے متصل حصے پر ان حصوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی ثُرْبِهٖ فِی الثُّرُوْبِ وَصِفَاقِهٖ اَللّٰهُمَّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی اوجھڑی اور انتڑیوں کی چربی پر ان چربیوں میں۔ اور جلد کے اندر والی باریک جھلی پر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی سُرِّهٖ فِی

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے بچپن کے دور کی ناف پر

الْاَسِرَّةِ وَسُرَّتِهٖ فِی السُّرَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور بعد والے ادوار میں آپ کی نال اور ناف پر نافوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی ثُنَّتِهٖ فِی الثُّنَنِ وَرُکْبِهٖ فِی الرِّکَابِ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے پاؤں کے بالوں پر ان بالوں میں۔ اور آپ کے زانو پر زانوؤں میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مَانَتِهٖ فِی

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی ناف اور اس کے

الْمَانَاتِ وَخُثْلَتِهٖ فِی الْخُثَلَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اردگرد کے حصہ پر نافوں میں۔ اور آپ کے پیڑو پر پیڑوؤں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی قَصَبِهٖ فِی الْاَقْصَابِ وَمَصِیْرِهٖ فِی

اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے حلق سے معدہ تک کی نالی پر ایسی نالیوں میں اور آپ کی آنت پر

Marfat.com

الْمَصَارِیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آنتوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰی مِعَائِہٖ فِی الْاَمْعَآءِ وَکَرِشِہٖ فِی الْکُرُوْشِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور آپ کی انتڑی پر انتڑیوں میں۔ اور آپ کے معدہ پر معدوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اِثْنٰی عَشَرِیَّتِہٖ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے بارہ طبقات جسم پر یا بارہ اجزاء اور اعضاء ظاہرہ پر یا بارہ اندرونی اجزاء

صَآئِمِہٖ وَدُقَاقِہٖ وَاَعْوَرِہٖ وَقُوْلُوْنِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

پر اور بڑی مضبوط ہڈیوں پر اور باریک ہڈیوں پر اور آپ کے مفرد اجزاء پر اور مرکب اجزاء پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مِعَائِہِ الْمُسْتَقِیْمِ وَکُلْیَتِہٖ فِی

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی سیدھی آنت پر۔ اور آپ کے گردے پر

الْکُلٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

گردوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰی مَثَانَتِہٖ فِی الْمَثَانَاتِ وَخَاصِرَتِہٖ فِی الْخَوَاصِرِ وَخَصْرِہٖ

اور آپ کے مثانے پر مثانوں میں۔ اور آپ کے پہلو پر پہلوؤں میں اور آپ کی کمر پر

فِی الْخُصُوْرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

کمروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی عَظْمِ حَرْقَفَتِہٖ وَکَشْحِہٖ فِی الْکُشُوْحِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

محمد کی آل پر اور سرین والی ہڈی پر۔ اور آپ کے پہلو پر پہلوؤں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی وَرِکِہٖ فِی

و سلام بھیج سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی سرین پر

الْاَوْرَاکِ وَحُقِّ وَرِکِہٖ فِی الْحِقَاقِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

سرینوں میں۔ اور سرین کے سرے پر سرینوں کے سروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى عُصْعُصِهٖ فِى الْعَصَاعِصِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور سرین کی ہڈی کے سرے پر ایسی ہڈیوں کے سروں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور

عَلٰى قُرْبِهٖ فِى الْاَقْرَابِ وَفَخِذِهٖ فِى الْاَفْخَاذِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آپ کی کوکھ پر کوکھوں میں۔ اور آپ کے ران پر رانوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى كَاذَتِهٖ فِى الْكَاذَاتِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی ران کے ابھرے ہوئے گوشت پر ان کے ابھرے ہوئے گوشتوں میں

وَمَغْبَنِهٖ فِى الْمَغَابِنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رَغْبَتِىْ اِلَيْكَ فَوْقَ رَغْبَةِ

اور آپ کی بغل پر بغلوں میں۔ اے اللہ بنا میری رغبت کو طرف اپنی ذات کے بلند تر تمام رغبت کرنے

الرَّاغِبِيْنَ وَحَمْدِىْ اِلَيْكَ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ وَلَا تَخْذُلْنِىْ

والوں کی رغبتوں سے۔ میری حمد و ستائش اپنی بارگاہ میں ربنا بلند تر سب حمد کرنے والوں کی حمد سے۔ اور مجھے محروم التفات نہ

عِنْدَ فَاقَتِىْ اِلَيْكَ وَلَا تُهْلِكْنِىْ بِمَآ اَسْدَيْتُهٗٓ اِلَيْكَ وَ

رکھنا وقت میری محتاجی کے طرف تیرے اور مجھے نہ ہلاک کرنا بسبب اس کے جو میں نے تیرے احکام کو ادھورا چھوڑا اور

وَلَا تَجْبَهْنِىْ بِمَا جَبَهْتَ بِهِ الْمُعَانِدِيْنَ لَكَ فَاِنِّىْ لَكَ مُسْلِمٌ

نہ سختی سے پیش آنا مجھے ساتھ اس شدت اور سختی کے جس کے ساتھ تو نے اپنے معاندین کے ساتھ سلوک کیا کیونکہ میں تو یقیناً تیرے لیے اسلام لانیوالا

اَعْلَمُ اَنَّ الْحُجَّةَ لَكَ وَاَنَّكَ اَوْلٰى بِالْفَضْلِ وَاَعْوَدُ بِالْاِحْسَانِ

ہوں، میں جانتا ہوں کہ بیشک حجت و برہان تیرے لیے ہے اور یہ بھی یقین رکھتا ہوں، کہ تو زیادہ لائق ہے ساتھ فضل کے

وَاَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَاَنَّكَ بِاَنْ تَعْفُوَ اَوْلٰى

اور بہت عادی ہے ساتھ احسان کے اور سزاوار ہے اس کا کہ ڈرا جائے تجھ سے اور لائق ہے بخشش کے ہم پر۔ اور یہ کہ تجھے عفو و درگزر زیادہ

مِنْكَ بِاَنْ تُعَاقِبَ وَاَنَّكَ بِاَنْ تَسْتُرَ اَقْرَبُ مِنْكَ اِلٰٓى اَنْ تُشَهِّرَ

لائق ہے بنسبت عقاب و عذاب دینے کے اور یہ کہ تیری پردہ داری زیادہ قریب ہے تجھ سے بنسبت ہمارے جرموں کی تشہیر کرنے کے

Marfat.com

فَاَحْيِنِيْ حَيٰوةً طَيِّبَةً تَنْتَظِمُ بِهَا مَآ اُرِيْدُ وَتَبْلُغُ بِهَا مَآ اُحِبُّ مِنْ

پس مجھے زندگی عطا کر انتہائی پاکیزہ زندگی کہ انتظام پذیر ہو بسبب اس کے میری مراد اور رسائی بخشے مجھے بسبب اس کے

وَّصْلِكَ وَلَآ اٰتِيْ مَا تَكْرَهُ وَلَآ اَرْتَكِبُ مَا نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ وَ اَمِتْنِيْ

جو میں محبوب رکھتا ہوں یعنی اپنے وصل تک اور نہ کروں میں جو تجھے ناپسند ہے۔ اور نہ ارتکاب کروں میں ایسے امور کا جن سے تو نے مجھے منع کیا ہے اور

مِيْتَةَ مَنْ يَّسْعٰى نُوْرُهٗ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَّمِيْنِهٖ وَ ذَلِّلْنِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ

مجھے وفات دے ان لوگوں جیسی کہ دوڑتا ہوگا نور ان کا ان کے آگے اور ان کی دائیں جانب اور مجھے متواضع و منکسر بنا اپنے آگے

وَاَعِزَّنِيْ عِنْدَ خَلْقِكَ وَضَعْنِيْ اِذَا خَلَوْتُ بِكَ وَارْفَعْنِيْ بَيْنَ

اور مجھے عزت اور سربلندی بخش نزدیک اپنی مخلوق کے۔ اور مجھے پست بنا جب میں تیرے ساتھ خلوت میں ہوں۔ اور رفعت بخش مجھے اپنے

عِبَادِكَ وَ اَغْنِنِيْ عَمَّنْ هُوَ غَنِيٌّ عَنِّيْ وَزِدْنِيْ اِلَيْكَ فَاقَةً وَّفَقْرًا

بندوں کے درمیان۔ اور غنی فرما مجھے ان سے جو مجھ سے بے پروا ہوں۔ زیادہ فرما اپنی طرف میرے فاقہ اور فقر کو

وَّ اَعِذْنِيْ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنْ حُلُوْلِ الْبَلَآءِ وَمِنَ الذُّلِّ وَ

اور مجھے پناہ دے دشمنوں کی مسرت و شادمانی سے۔ اور بلیات کے نزول سے اور بے سروسامانی اور

الْعَنَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مشقت سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰى حَالِبِهٖ وَرَبَلَتِهٖ فِي الرَّبَلَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور ان کے مثانہ تک پہنچنے والی ہر رگ پر اور ان کے سران کی جڑ پر رانوں کی جڑوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى زَآئِدَاتِهِ الْعُظْمٰى وَزَآئِدَاتِهِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے کچلیوں کے قریب والے بڑے دانت اور چھوٹے

الصُّغْرٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

دانت پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى رُكْبَتِهٖ فِي الرُّكْبَاتِ وَمَابِضِهٖ فِي الْمَآبِضِ

آل پر۔ اور آپ کے گھٹنے کے بیرونی حصے پر گھٹنوں میں اور گھٹنے کے اندرونی حصے پر اندرونی حصوں میں۔ اے اللہ

Marfat.com

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

کُرْدُوْسِهٖ فِی الْکَرَادِیْسِ وَرَضْفَتِهٖ فِی الرَّضَفَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کندھے کی ہڈی پر کندھوں کی ہڈیوں میں۔ اور آپ کے گھٹنے کی ہڈیوں پر گھٹنوں کی ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی خِنَّبِهٖ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے ناک مبارک کے ہر نتھنے پر

فِی الْاَخْنَابِ وَسَاقِهٖ فِی السُّوْقِ وَطَرْفِهٖ فِی الْاَطْرَافِ اَللّٰهُمَّ

ناکوں کے نتھنوں میں اور آپ کی پنڈلی پر پنڈلیوں میں۔ اور ہر طرف اور عضو کے کنارے پر اطراف میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل امجاد پر۔ اور

عَلٰی قَصَبَتِهِ الْکُبْرٰی وَقَصَبَتِهِ الصُّغْرٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آپ کے سانس کی بڑی نالی اور چھوٹی نالی پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی رِجْلِهٖ فِی الْاَرْجُلِ وَ

بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے ہر ایک پاؤں پر پاؤں میں اور

کَعْبِهٖ فِی الْکُعُوْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

آپ کے ہر ایک ٹخنے پر ٹخنوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی عَقِبِهٖ فِی الْاَعْقَابِ وَعُرْقُوْبِهٖ فِی الْعَرَاقِیْبِ اَللّٰهُمَّ

محمد کی آل پر اور آپ کی ہر ایک ایڑی پر ایڑیوں میں۔ اور آپ کے ایڑی سے اوپر والے پٹھے پر ان پٹھوں میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی زُوْرِتِیْهٖ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے وسط صدر پر

وَنُرْدِیَهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور سینہ کے سارے ڈھانچے پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

Marfat.com

مُحمّدٍ وَّعلیٰ اَخمصِہٖ فِی الاَخَامِصِ وَ قَدَ مِہٖ فِی الاَقدَامِ وَ ظَہ

محمد کی آل پر۔ اور آپ کے قدم کے تلوے کی خمیدگی پر ان کی خمیدگیوں میں۔ اور آپ کے ہر قدم پر اقدام میں اور ہر قدم کی پشت پر

قَدَ مِہٖ فِی الظُّہرَانِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

قدموں کی پشتوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مُشطِہٖ فِی الاَمْشَاطِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

محمد کی آل پر اور آپ کی پشت پا پر یا اس کی باریک ہڈی پر ان ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَصْبَعِ رِجْلَیْہِ فِی الاَصَابِعِ وَکَفِّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے دونوں پاؤں کی ہر انگلی پر انگلیوں میں۔ اور آپ کے پاؤں

رِجْلَیْہِ فِی الْکُفُوفِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

کے تلووں پر تلووں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَعْضَآئِہِ الاَصْلِیَّۃِ وَاَعْضَآئِہِ الْمُفْرَدَۃِ

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے اعضاء اصلیہ پر اور آپ کے مفرد اعضاء پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور

عَلٰی اَعْضَآئِہِ الْمُرَکَّبَۃِ وَالرَّئِیْسَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

آپ کے اعضاء مرکبہ پر اور اعضاء رئیسہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَعْضَآئِہِ الْخَادِمَۃِ لِلرَّئِیْسَۃِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے ان اعضاء پر جو اعضاء رئیسہ کے خادم ہیں

وَالْمَرْؤُسَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور مخدومہ اعضاء پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَعْضَآئِہِ الْغَیْرِ الْمَرْؤُسَۃِ وَلَا الرَّئِیْسَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

محمد کی آل پر اور آپ کے اعضاء غیر مخدومہ اور غیر رئیسہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَعْضَآئِہٖ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے اعضاء

الْخَادِمَةِ وَاَعْضَآئِہِ الْمُوَلِّدَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

خادمہ پر اور اعضاء تولید پر ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی رُطُوْبَتِہِ الْغَرِیْزِیَّةِ وَ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی رطوبت غریزیہ پر اور

حَرَارَتِہِ الْغَرِیْزِیَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حرارت غریزیہ پر ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اُمُوْرِہِ الطَّبْعِیَّةِ فِی الطَّبَآئِعِ وَ

اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے امور طبعیہ پر طبائع کے امور میں اور

رُکْنِہِ الشَّبْکِیَّةِ وَطَبَقَتِہِ الْمَشِیْمِیَّةِ وَالصُّلْبِیَّةِ وَرُطُوْبَتِہِ الْبَیْضِیَّةِ

آپ کی آنکھ کے طبقہ شبکیہ پر اور طبقۂ مشیمیہ پر اور طبقۂ صلبیہ پر اور رطوبتِ بیضیہ پر

وَالْجَلِیْدِیَّةِ وَالزُّجَاجِیَّةِ فِی الرُّطُوْبَاتِ وَعَصَبَتِہِ الْمُجَوَّفَةِ فِی الْاَعْصَابِ

اور رطوبت جلیدیہ پر اور رطوبت زجاجیہ پر رطوبات میں اور آپ (کی آنکھوں سے مجمع النور کی طرف جانیوالے) اندر سے خالی پٹھے پر پٹھوں میں

وَمَجْمَعِ نُوْرِہٖ فِی الْمَجَامِعِ وَمُقْلَتِہٖ فِی الْمُقَلَاتِ وَمَاقِ عَیْنِہٖ فِی الْاٰمَاقِ

اور آپ کے مجمع النور پر (جہاں دونوں آنکھوں کی صورتیں پہنچ کر ایک بن جاتی ہیں) اور آپ کی آنکھ کے ڈھیلے پر ڈھیلوں میں اور آپ کی آنکھ کے اندرونی

وَمُقَدَّمِ عَیْنِہٖ فِی الْمَقَادِیْمِ وَمُؤَخَّرِ عَیْنِہٖ فِی الْاٰخِرِ وَنُقْرَةِ عَیْنِہٖ فِی

کنارہ پران کناروں میں ۔ اور آپ کی آنکھ کے مقدم حصہ پر مقدم حصوں میں ۔ اور آپ کی آنکھ کے موخر حصے پر موخر حصوں میں اور آپ کی آنکھ کے گڑھے پر

النُّقَرِ وَشَحْمَةِ عَیْنِہٖ فِی الشُّحُوْمِ وَاِنْسَانِ عَیْنِہٖ فِی الْعُیُوْنِ وَمَرْمَعِہٖ

گڑھوں میں ۔ اور آپ کی آنکھ کے ڈھیلے پر ڈھیلوں میں ۔ اور آپ کی آنکھ کی پتلی پر آنکھوں میں اور آنکھ کے سفید کشادہ حصے پر

فِی الْمَرَامِعِ وَحَدَقَتِہٖ فِی الْاَحْدَاقِ وَجُنْدُرِہٖ فِی الْجَنَادِیْرِ وَکُلَیْلِہٖ فِی

کشادہ حصوں میں اور آپ کی آنکھ کے سیاہ تِلی پر سیاہ پتلیوں میں ۔ اور آنکھ کے نورانی حصے پر نورانی حصوں میں ۔ اور نورانیت سے خالی حصے

Marfat.com

الْاَكَالِيْلِ وَشَهْلَتِهٖ فِيْ اَشْهَلِ الْاَعْيَانِ وَ...

پر نورانیت سے خالی حصوں میں۔ اور آپ کی ہر آنکھ کے سیاہ سرخی مائل حصے پر ایسے حصوں میں۔ اور ہر آنکھ کے گرد کی ہڈیوں پر۔ اور آنکھوں کے پپوٹوں کی

فِي الْاَخَاصِ وَصُدْغِهٖ فِي الْاَصْدَاغِ وَعَظْمِ ...

پیدائشی موٹائی اور ابھار پر ان کی موٹائی اور ابھاروں ہیں۔ اور آپ کی کنپٹی پر کنپٹیوں میں اور دونوں کنپٹیوں کی ہڈی پر اور کنپٹیوں کی دونوں

وَاُذُنِهٖ فِي الْاٰذَانِ وَخِتَارِ اُذُنِهٖ فِي الْخُتُرِ وَشَحْمَةِ اُذُنِهٖ فِي ...

رگوں پر اور آپ کے ہر کان پر کانوں میں۔ اور کانوں کے نرم اور ڈھیلے حصے پر ڈھیلے حصوں میں۔ اور کانوں کے نرموں پر نرموں میں

وَغُضُنِ اُذُنِهٖ فِي الْغُضُوْنِ وَغُفَيْرَتِهٖ فِي الْغَفَائِرِ وَصِمَاخِهٖ فِي ...

اور آپ کے کان کی شاخ پر ان کی شاخوں میں اور اس کے بڑھے ہوئے حصے پر ان بڑھے ہوئے حصوں میں۔ اور اس کے ہر سوراخ پر

الْاَصْمِخَةِ وَجُوْبَتِهٖ وَوَشِيْجَتِهٖ فِي الْوَشَائِجِ وَذِفْرِيِّهٖ فِي الذَّفَارِي

سوراخوں میں اور ہر کان کے گڑھے اور گہرائی پر اور کانوں کی ہر رگ پر اور کانوں کے پیچھے والی ہڈیوں پر ان ہڈیوں میں

وَكِفَافِهٖ وَلِهْزِمَتِهٖ وَاللَّهَازِمِ وَمَحَارَتِهٖ فِي الْمَحَارَاتِ وَ...

اور ہر کان کے محیط اور گھیرے پر۔ دونوں جبڑوں پر جبڑوں میں اور کانوں کے گڑھے پر گڑھوں میں اور کان کے سامنے والے ابھرے ہوئے

فِي الْاَوْتَادِ وَوَجْهِهٖ فِي الْوُجُوْهِ وَخَدِّهٖ فِي الْخُدُوْدِ وَعَارِضِهٖ فِي الْعَوَارِضِ

حصے پر ان ابھرے حصوں میں۔ اور آپ کے چہرہ پر چہروں میں اور رخسار پر رخساروں میں گالوں پر گالوں میں۔

وَوَجْنَتِهٖ فِي الْوَجَنَاتِ وَعَظْمِ وَجْنَتِهٖ فِي الْعِظَامِ وَ...

اور ہر رخسار پر رخساروں میں۔ اور رخساروں کی ہڈیوں پر ان ہڈیوں میں۔ اور رخساروں کے نرم اور ملائم

دِيْبَاجَتَيْ خَدِّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ...

حصوں پر جو طعام چباتے وقت ابھر آئیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْاَدْعَجِ الْاَدْوَمِ الْاَنْمَجِ الْا...

سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کرسیاہ موتی اور اپنے مرکز میں گھومنے والی آنکھوں والے ہیں اور باریک لمبے ابروؤں پر جو ملنے

غَبْغَبِ ذَقَنِ الْاَبْلَجِ وَعُبَابِ ذَاقَنِ الْا...

والے اور سیاہ رنگ ہیں اور ٹھوڑی کے نیچے لٹکے روشن اور چمکیلے حصے پر۔ اور ٹھوڑی کے گنبد نما ابھار پر

Marfat.com

سَيِّدِ الْأَحْسَنِيْنَ وَعِذَارِهِ وَشَاكِلَتِهِ وَعَضَلَتَيْهِ الْعَرِيْضَتَيْنِ

بطفیل حرمت حسینوں کے سردارکے۔ اور آپ کے رخسار پر۔ اور آپ کی شکل اور انداز تخلیق پر۔ اور دونوں مضبوط چوڑے پٹھوں پر

وَأَنْفِهِ وَأَرْنَبَتِهِ وَمَارِنِهِ وَصَفْحَةِ وَجْهِهِ وَسَمَانِهِ وَعِرْنِيْنِهِ

اور آپ کی ناک پر۔ اور آپ کی ناک کے سرے پر اور اس کے نرم و ملائم حصے پر۔ چہرے کے کنارے اور عارض رخ پر اور اس کے ابھار پر اور

وَمَصَافَتِهِ وَمَنْخَرِهِ وَنَاظِرَيْهِ وَنُخْرَةِ أَنْفِهِ وَوَتَرِ أَنْفِهِ وَ

ناک کی نوک پر اور نوک مبارک کی ڈھلوان اور آپکے ناک مبارک کے ہر نتھنے پر اور آنکھوں کی دونوں رگوں پر جو سر تک پہنچتی ہیں۔ اور آپکے ناک کے اگلے حصے

أَسْهَرَيْهِ وَخُنَابَتَيْهِ وَخَيْشُوْمِهِ وَتَفْرَتِهِ وَأَنْفِهِ فِي الْأُنَافِ

پر۔ اور ناک کے بانسے اور مونچھوں کی درمیانی جگہ پر۔ اور ناک کی دونوں رگوں پر۔ اور اسکے دونوں نتھنوں پر۔ اور اس کے بانسے پر اور اُوپر والے ہونٹ کے گڑھے پر اور

وَحُلْمَتَيْ ثَدْيَيْهِ وَشَارِبِهِ وَسَبَلَتِهِ وَشَفَتِهِ وَشَفَتِهِ الْعُلْيَا وَ

آپکی ناک پر ناکوں میں۔ اور پستانوں کے سروں پر۔ اور مونچھوں پر۔ مونچھوں کے بڑھے ہوئے کناروں پر۔ اور آپکے ہر دو ہونٹ پر اور بالائی ہونٹ اور

السُّفْلٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُمْرَةِ شَفَتَيْهِ وَعَنْفَقَتِهِ وَ

زیریں ہونٹ پر۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور ہونٹوں کی گلابی رنگت پر۔ اور لب زیریں اور ٹھوڑی کے درمیانی بالوں پر۔ اور

مَغْفَلِهِ وَفُوْهِهِ وَإِطَارِ شَفَتِهِ اَللّٰهُمَّ أَصْعِدْ رُوْحِيْ إِلٰى

لب زیریں کے بالوں پر اور آپ کے منہ مبارک پر۔ اور ہونٹ کے کنارے پر۔ اے اللہ بلند فرما میری روح کو

سَمَاءِ الْقُدُسِ مِنْ غَيْرِ آفَةٍ فِي الصُّعُوْدِ وَبَصِّرْنِيْ حَقِيْقَةَ كُلِّ

آسمان قدس تک بغیر کسی آفت اور رکاوٹ کے بلند ہونے میں اور مجھے بصیرت عطا فرما ہر فرشتے کی حقیقت کی

مَلَكٍ ظُلْمَانِيٍّ أَوْ نُوْرَانِيٍّ نَفَّاعٍ أَوْ ضَرَّارٍ وَخَبِّرْنِيْ عَنْ إِشَارَاتِهِ

وہ فرشتہ ظلمانی ہو۔ خواہ نورانی۔ نفع دینے والا ہو۔ یا ضرر دینے والا ہو۔ اور مجھے باخبر بنا ان کے اشارات سے

وَلَحَظَاتِهِ ثُمَّ اجْعَلْنِيْ دَثِيْرًا عِنْدَهُمْ حَتّٰى أَسْكُنَ لَدَيْهِمْ وَأَعْلَمَ

اور آنکھیں پھیرنے سے۔ پھر بنا مجھے انہیں سے لپٹنے اور قریب رہنے والا حتّٰی کہ میں سکون حاصل کروں ان کے پاس اور معلوم کروں

بِأَنْوَاعِ تَسْبِيْحَاتِهِمْ وَكَيْفِيَّةِ الْقُوَّةِ وَالضُّعْفِ بَيْنَهُمْ وَاسْتِيْلَاءِ

ان کی تسبیحات کے انواع واقسام۔ اور ان میں قوت اور ضعف کی کیفیت کو اور بعض کے بعض پر غلبہ

Marfat.com

البعض على البعض وتشبكهم في جملتهم وتموجهم عند وعد الهم

پانے کو ۔ اور ان کے باہمی اختلاط کو اور ان کے لہروں کی مانند چلنے کو وعدہ کے وقت میں

فلا اخاف ولا ارهب عند السماع بل اكون قائما

پس میں نہ خوف کھاؤں اور نہ ڈروں (ان کی کیفیات افعال) سننے پر، بلکہ میں قائم رہوں تیری توفیق کے

بك عند حضرتك فكل هول ودهشة وهيبة عرضتني

ساتھ تیری بارگاہ میں۔ پس جو ہول و دہشت اور ہیبت مجھے پیش آئے

فادفعه عني من غير ان يسري في الوجل فاقهقر قهقري

پس اسے مجھ سے دور کر دینا بغیر اس کے کہ سرایت کرے مجھ میں ڈر اور خوف پس میں الٹے پاؤں پھروں

ولا الخجل فامنع عن خيرها وبرها اللهم لا تهدني الا

اور یا شرمندگی پس میں محروم کر دیا جاؤں اس بارگاہ میں کی خیر اور بھلائی سے۔ اے اللہ میری رہنمائی نہ فرما مگر

على مطالعات خدمتك ومساهرات حضرتك و

اپنی بارگاہ کے مطالعہ و مشاہدہ پر اور اپنی بارگاہ میں بیداریوں پر اور

النفس ان بغت عن اطاعتها واعرضت فلا تجعلها

میرا نفس اگر بغاوت کرے اطاعت سے اور اعراض کرے تو اسے نہ بنانا

باغية ظالمة بل اجعلها طائعة عادلة بحيث تصير روحية

باغی اور ظالم بلکہ (اپنی قدرت کاملہ سے) اس کو بنا دینا طاعت گزار اور عادل اس انداز میں کہ وہ روح کی مانند ہو جائے

فلا يفرق الفاصل بينهما بصفة من صفات فارقة بينهما فمرة

پس نہ جدائی پیدا کرے ان میں کوئی جدائی پیدا کرنے والا ساتھ ایسی صفت کے جو ان میں فرق اور تمیز پیدا کرنے والی ہو پس کبھی

تصير بصفات روحية ومرة بنفسانية ومرة تصير بهما

تو اس کو ڈھالے روحانی صفات میں۔ اور کبھی نفسانی میں اور کبھی دونوں میں۔ پس نہ

يمنعه ملك من الملكوت لها بقوله اذهبي ليس لك وصال

روکے عالم بالا کا کوئی فرشتہ اس کو یہ کہہ کر "چلے جاؤ تم مقام وصول کے لائق نہیں

Marfat.com

اَنْتِ نَفْسٌ بَاغِيَةٌ ظَالِمَةٌ اَبِيَّةٌ مِّنْ اَبْنَآءِ مَنْ ظَلَمَ اَوَّلًا رَبَّنَا اِنْ

تو تو باغی نفس ہے اور ظالم اور انکار کرنے والا (تعمیل احکام سے) اور اس شخص کی اولاد سے ہے جس نے پہلے پہل ظلم (خلاف اولیٰ) کیا۔ اے رب ہمارے

لَّمْ تَظْهَرْنَا وَتَهْدِنَا لَنَكُوْنَنَّ مِمَّنْ لَّمْ يُهْدَ اِلٰى رَبِّنَا فَنَنْقَلِبَ خَاسِرًا

اگر تو ہمیں (اپنے نفس پر) غالب نہ کرے اور ہدایت عطا نہ کرے تو البتہ ضرور ہو جائیں گے ہم ان سے جو نہیں ہدایت دئے گئے طرف پروردگار کے

غَيْرَ رَاشِدٍ فَاَرْشِدْنَا وَاَرِنَا مَا اَمَلْنَا مِنْ كُشُوْفِ مَا غَابَ عَنَّا

پس ہو جائیں گے رسوا اور بے راہ پس ہمیں راہ دکھلا اور ہمیں ہماری تمنائیں دکھلا یعنی انکشاف فرما ان امور کا جو ہم سے غائب ہیں اپنے

بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

خفی الخفی لطف و کرم کے ساتھ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مِزَاجِهٖ فِى الْاَمْزِجَةِ وَخِلْطِهٖ فِى

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے مزاج مقدس پر مزاجوں میں۔ اور آپ کی ہر خلط پر

الْاَخْلَاطِ وَرُوْحِهِ النَّفْسَانِيَّةِ فِى النُّفُوْسِ وَرُوْحِهِ الطَّبْعِيَّةِ فِى

اخلاط میں۔ اور آپ کے روح نفسانی پر نفوس میں۔ اور آپ کے روح طبعی پر

الطَّبَائِعِ وَرُوْحِهِ الْحَيْوَانِيَّةِ فِى الْحَيْوَانَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

طبائع میں۔ اور روح حیوانی پر جانداروں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى فِعْلِهٖ فِى الْاَفْعَالِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے ہر فعل پر افعال میں

وَقُوَّتِهٖ فِى الْقُوٰى وَقُوَّتِهِ الْغَاذِيَةِ وَالنَّامِيَةِ وَالْمُوَلِّدَةِ وَالْمُصَوِّرَةِ وَالْجَاذِبَةِ وَ

اور آپ کی قوت پر قوتوں میں اور آپ کی قوت غاذیہ پر اور قوۃ نامیہ پر۔ اور قوت مولدہ پر اور قوت مصورہ پر۔ اور خوراک کو جذب کرنیوالی قوت پر

الْمَاسِكَةِ وَالْهَاضِمَةِ وَالدَّافِعَةِ وَالْمُحَرِّقَةِ وَالشَّوْقِيَّةِ وَالشَّهْوَانِيَّةِ

اور اسے معدے وغیرہ میں روکے رکھنے والی قوت پر اور قوت ہاضمہ پر اور فضلات کے دور کرنے والی قوت پر۔ اور جلانیوالی اور شوق والی قوت پر شہوانی

وَالْغَضَبِيَّةِ وَقُوَّتِهِ الْمُدْرِكَةِ وَقُوَّةِ بَصَرِهٖ فِى الْمُبْصَرَاتِ وَقُوَّةِ

اور غضبی قوت پر۔ اور آپ کے علوم وادراک والی ہر قوت پر۔ اور قوت بصر پر مبصرات میں آپ کے

Marfat.com

سمعه فی المسموعات وشمه فی المشمومات وذوقه فی المذوقات

سننے کی قوت پر مسموعات میں۔ اور سونگھنے کی قوت پر سونگھی جانے والی چیزوں میں اور چکھنے کی قوت پر چکھی جانیوالی چیزوں میں

ولمسه فی الملموسات اللّٰھم صلّ وسلّم علٰی سیدنا محمد و

اور چھونے کی قوت پر چھوئی ہوئی چیزوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

علٰی اٰل سیدنا محمد وعلٰی حواسه الظاھرة فی الظواھر والباطنة

سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے حواس ظاہرہ پر ظاہری حواسوں میں۔ اور حواس باطنہ پر

فی البواطن وحسه المشترک فی الحواس ووھمه فی الاوھام و

باطنی حواسوں میں۔ اور آپ کی حس مشترک پر حواس مشترکہ میں اور حس وہم پر حاسہائے وہم میں۔ اور

حافظته فی الحافظات وخیاله فی الخیالات ومتصرفته

حاسۂ حفظ پر حواس حفظ میں اور حاسۂ خیال پر حواس خیال میں۔ اور آپ کی قوت متصرفہ پر

فی المتصرفات اللّٰھم صلّ وسلّم علٰی سیدنا محمد وعلٰی

قوائے متصرفہ میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

اٰل سیدنا محمد وعلٰی لونه فی الالوان وصورته فی الصور و

محمد کی آل پر۔ اور آپ کی رنگت پر الوان میں اور صورت مبارکہ پر صورتوں میں اور

حلیته فی الحلی وھیئته فی الھیئات وشکله فی الاشکال و

آپ کے حلیہ مبارک پر حلیوں میں۔ اور آپ کی ہیئت پر ہیئتوں میں اور شکل مبارک پر شکلوں میں اور

جماله فی الاجملین وحسنه فی الحسان ونوره فی الانوار و

آپ کے جمال پر ارباب جمال میں۔ اور آپ کے حسن پر ارباب حسن میں۔ اور آپ کے نور پر انوار میں اور

ناظره فی النواظر الانظار اللّٰھم صلّ وسلّم علٰی سیدنا محمد و

آپ کی نظر پر دیکھنے والی نظروں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

علٰی اٰل سیدنا محمد وعلٰی لحظته فی اللحظات وطرفه

سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے آنکھ کے کنارے سے دیکھنے پر اور آنکھ جھپکنے پر آنکھیں جھپکنے میں۔

Marfat.com

وَلَمْحَتِهٖ فِی اللَّمَحَاتِ وَبَصِيْرَتِهٖ فِی الْبَصَآئِرِ وَرَائِحَتِهٖ فِی الرَّوَآئِحِ
اور آپ کے نظر اٹھا کر دیکھنے پر اور آپ کی بصیرت پر بصیرتوں میں اور آپ کی خوشبو پر خوشبوؤں میں

وَعَطْسَتِهٖ فِی الْعَطَسَاتِ وَصَوْتِهٖ فِی الْاَصْوَاتِ وَلَحْنِهٖ فِی الْاَلْحَانِ
اور آپ کی چھینک پر چھینکوں میں۔ اور آواز پر آوازوں میں۔ اور آپ کی خوش آوازی پر خوش آوازیوں میں

وَلَفْظِهٖ فِی الْاَلْفَاظِ وَكَلِمَتِهٖ فِی الْكَلِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا
اور آپ کے تلفظ پر تلفظات میں۔ اور آپ کے ہر کلمہ پر کلمات میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی كَلَامِهٖ فِی الْمُتَكَلِّمِيْنَ
محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے کلام پر کلام کرنے والوں میں۔

وَقَوْلِهٖ فِی الْاَقْوَالِ وَنَفَسِهٖ فِی النُّفُوْسِ وَالْاَنْفَاسِ وَنَفْسِهِ
اور آپ کے قول پر اقوال میں۔ اور آپ کے نفس پر نفوس میں (اور سانس پر) سانسوں میں۔ اور آپ کے نفس

النَّاطِقَةِ فِی النَّاطِقِيْنَ وَسُكُوْتِهٖ فِی السَّاكِتِيْنَ وَصَمْتِهٖ فِی
ناطقہ پر نفوس ناطقہ میں۔ اور آپ کے سکوت پر خاموش رہنے والوں والوں میں۔ اور آپ کے چپ رہنے پر

الصَّامِتِيْنَ وَبُكَآئِهٖ فِی الْبَاكِيْنَ وَضِحْكِهٖ فِی الضَّاحِكِيْنَ وَتَبَسُّمِهٖ
چپ رہنے والوں میں۔ اور آپ کے رونے پر رونے والوں میں اور آپ کے ہنسنے پر ہنسنے والوں میں اور تبسم پر

فِی الْمُتَبَسِّمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ
تبسم کرنے والوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مَشْيِهٖ فِی الْمُشَاةِ وَخُطْوَتِهٖ فِی الْخُطُوَاتِ وَ
آل پر۔ اور آپ کے چلنے پر چلنے والوں میں۔ اور آپ کے قدموں (کے درمیانی فاصلے) پر قدموں میں اور

حَرَكَتِهٖ فِی الْحَرَكَاتِ وَسُكُوْنِهٖ فِی السَّكَنَاتِ وَسَخِهٖ فِی الْاَوْسَاخِ وَ
آپ کی ہر جنبش پر جنبشوں میں۔ اور ہر سکون پر سکنات میں اور آپ کی میل پر میلوں میں اور

عَرَقِهٖ فِی الْاَعْرَاقِ وَدَمِهٖ فِی الدِّمَآءِ وَمُهْجَتِهٖ فِی الْمُهَجِ وَبَلْغَمِهٖ فِی
پسینہ پر پسینوں میں۔ اور آپ کے خون پر خونوں میں۔ اور آپ کے دل کے خون پر ان خونوں میں اور بلغم پر

Marfat.com

اَلْبَلَاغِمِ وَصَفْرَآئِهٖ فِی الصَّفْرَاوِیِّیْنَ وَسَوْدَآئِهٖ فِی السَّوْدَاوِیِّیْنَ اَللّٰهُمَّ

بلغموں میں۔ اور آپ کی خلط صفراء پر ارباب صفراء میں اور خلط سوداء پر ارباب سوداء میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی رِیْحِهٖ فِی

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی خوشبو پر

الرِّیَاحِ وَدَمْعِهٖ فِی الدُّمُوْعِ وَعَبْرَتِهٖ فِی الْعَبَرَاتِ وَصِمْلُوْخِهٖ فِی

خوشبوؤں میں اور آنسو پر آنسوؤں میں۔ اور آپ کے بہتے آنسو پر بہتے آنسوؤں میں۔ اور آپکے کان کے اندرونی میل پر

الصَّمَالِیْخِ وَذَنِیْنِهٖ فِی الذَّنِیْنِ وَبُزَاقِهٖ وَرِیْقِهٖ فِی الْاَرْیَاقِ وَ

ان میلوں میں۔ اور آپ کے ناک کی ریزش پر ناکوں کی ریزشوں میں۔ اور آپ کے لعاب دہن اور تھوک پر تھوکوں میں اور

نُفَاثَتِهٖ فِی النُّفَاثَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

لعاب دہن سے آمیزاں پھونک پر ایسے پھونکوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّرِیْدِ کُلِّ مَزِیْدٍ وَّمُزِیْدِ کُلِّ مُرِیْدٍ وَّرُوْحِ الْعِبَادِ

سیدنا محمد کی آل پر جو ارادہ فرمانے والے ہیں ہر کمال میں ترقی کا اور زائد بخشنے والے ہیں ہر ارادت مند کو

وَرُوْحِ الْعُبَّادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور بندگان خدا کا سرو سامانِ راحت ہیں۔ اور عبادت گزاروں کی روح ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ عَظُمَ خُلُقُهٗ وَعُظِّمَ خُلُقُهٗ وَعَیْنِ کُلِّ عَنِیْدٍ وَّغَیْنِ کُلِّ

محمد کی آل پر جن کی خلقت عظیم ہوگئی اور جن کے خلق کو عظیم بنایا گیا جو آنکھ ہیں ہر تابعدار کی اور حجاب و پردہ ہیں ہر

عَنِیْدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

معاندکے لیے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر

مَظْهَرِ تَجَلِّیَاتِ الْعَبْدِیَّةِ وَالْجِنَانِ الْعِنْدِیَّةِ وَوَعِیْدِ کُلِّ شَقِیٍّ

جو آقا مظہر ہیں عبدیت کے انوار و تجلیات کے اور قربت والی جنات کے اور وعید نار ہیں ہر شقی کے لیے

وَّوَعْدِ کُلِّ نَقِیٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اور وعدۂ جنت ہیں ہر پاکیزہ کے لیے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

Marfat.com

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْمُخْلَصِيْنَ وَالْمُخْلِصِيْنَ وَدُرَّةِ الْمَجْدِ وَكَمَالِهٖ

سیدنا محمد کی آل پر جو خاتم ہیں خالص کئے ہوئے لوگوں کے اور ارباب اخلاص کے اور مجد و کمال کا دُرِ یکتا ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر جس آقا کے

جَعَلْتَ رَاْسَهٗ مِنَ الْهُدٰى وَسَمْعَهٗ مِنَ الطَّاعَةِ وَحَوَاجِبَهٗ مِنَ

سرِ ناز کو بنایا ہے تو نے ہدایت سے۔ اور سمع مبارک کو طاعت سے۔ اور بھنوؤں کو

التَّفَكُّرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

تفکر سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

نِ الَّذِىْ جَعَلْتَ عَيْنَهٗ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْفَهٗ مِنَ الزُّهْدِ وَفَمَهٗ مِنَ الْحِكْمَةِ

کہ جس آقا کی آنکھ کو تو نے نور سے بنایا ہے اور آپ کی ناک کو زہد سے۔ اور منہ مبارک کو حکمت سے

وَاَسْنَانَهٗ مِنَ اللُّؤْلُؤِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اور دانتوں کو موتیوں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ جَعَلْتَ لِسَانَهٗ مِنَ الصِّدْقِ وَلِحْيَتَهٗ مِنَ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کی زبان مبارک کو تو نے صدق سے بنایا ہے۔ اور ڈاڑھی مبارک کو

الرِّضَا وَعُنُقَهٗ مِنَ التَّوَاضُعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رضا سے اور گردن مبارک کو تواضع سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ جَعَلْتَ صَدْرَهٗ مِنَ الْحَيٰوةِ وَيَدَهٗ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے سینہ کو بنایا ہے تو نے حیواۃ سے۔ اور ہاتھوں کو

مِنَ السَّخَاوَةِ وَبَطْنَهٗ مِنَ الْقَنَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

سخاوت سے اور پیٹ مبارک کو قناعت سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ جَعَلْتَ قَلْبَهٗ مِنَ الْاِخْلَاصِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جن کے دل انور کو تو نے اخلاص سے بنایا

Marfat.com

وَبِرِّئَتَهٗ مِنَ السَّكِيْنَةِ وَكَبِدَهٗ مِنَ الْحَنَانَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور پھیپھڑے کو سکینت و وقار سے۔ اور جگر کو شفقت و رحمت سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ جَعَلْتَ بَشَرَتَهٗ مِنَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ جن کی جلد مبارک کو تو نے

الْعِصْمَةِ وَفَخِذَهٗ مِنَ الْوَرَعِ وَقَدَمَهٗ مِنَ الْاِسْتِقَامَةِ اَللّٰهُمَّ

عصمت سے بنایا۔ اور ہر ران کو تقویٰ سے اور ہر قدم کو استقامت و ثابت قدمی سے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ اَسْرَارِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو تیرے راز مخفی کے سرّ الاسرار ہیں

سِرِّكَ وَمَحَلِّ بِرِّكَ وَاِنْسَانِ كُلِّ اِنْسَانٍ وَّمَوْضِعِ الْاَمَانِ اَللّٰهُمَّ

اور تیرے بر و احسان کا محل ہیں اور ہر انسان (کی آنکھ کی) پتلی اور امان کی جگہ ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ پھوٹے

تَفَتَّقَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا نُوْرَ الْمُصْطَفٰى

انہیں کے سرچشمۂ نور سے سبھی انوار۔ اے اللہ ہمیں عطا فرما نورِ مصطفیٰ

وَسُرُوْرَ الْمُصْطَفٰى وَظُهُوْرَ الْمُصْطَفٰى وَشَفَاعَةَ الْمُصْطَفٰى وَلَطَافَةَ

اور سرور مصطفیٰ۔ ظہور مصطفیٰ اور شفاعت مصطفیٰ لطافت

الْمُصْطَفٰى وَعِنَايَةَ الْمُصْطَفٰى وَاِعَانَةَ الْمُصْطَفٰى وَاِيْمَانَ الْمُصْطَفٰى

مصطفیٰ عنایت مصطفیٰ اور اعانت مصطفیٰ۔ ایمان مصطفیٰ

وَاِسْلَامَ الْمُصْطَفٰى وَبَهَاءَ الْمُصْطَفٰى وَلِقَاءَ الْمُصْطَفٰى وَاِخْلَاصَ

اور اسلام مصطفیٰ بہاء مصطفیٰ اور لقاء مصطفیٰ۔ اخلاص

الْمُصْطَفٰى وَبُرْهَانَ الْمُصْطَفٰى وَحُجَّةَ الْمُصْطَفٰى وَفَقْرَ

مصطفیٰ اور دلیل و برہان مصطفیٰ۔ حجت و استدلال مصطفیٰ۔ درویشی و فقر

Marfat.com

الْمُصْطَفٰی وَبَرَكَةُ الْمُصْطَفٰی وَاَجْرُ الْمُصْطَفٰی وَقُوَّةُ الْمُصْطَفٰی

مصطفیٰ برکت مصطفیٰ اور جزاء و اجر مصطفیٰ۔ قوت و طاقت مصطفیٰ

وَنُصْرَةُ الْمُصْطَفٰی وَثَوَابُ الْمُصْطَفٰی وَتَوَكُّلُ الْمُصْطَفٰی وَشُكْرُ

اور نصرت و اعانت مصطفیٰ۔ ثواب مصطفیٰ اور توکل مصطفیٰ شکر

الْمُصْطَفٰی وَصَبْرُ الْمُصْطَفٰی وَجَمِيْلُ الْمُصْطَفٰی وَجَمَالُ الْمُصْطَفٰی

مصطفیٰ اور صبر مصطفیٰ۔ اجر جمیل مصطفیٰ اور حسن و جمال مصطفیٰ

وَجَنَّةُ الْمُصْطَفٰی وَصَلٰوةُ الْمُصْطَفٰی وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

جنت مصطفیٰ اور صلوٰۃ مصطفیٰ (بطور تبعیت و تطفل کے اور عکس و پرتو سے محبوب کے) اور صلوٰۃ بھیجے اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۵ ط

مہتر اور سردار محمد پر اور آپ کی آل پر اور تمام اصحاب کرام پر ساتھ اپنی رحمت کے اے سب رحم کرنے والوں سے بہت زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الَّذِىْ كَانَ لَا يَجْلِسُ اِلَّا عَلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِذَا انْتَهٰى اِلٰى قَوْمٍ جَلَسَ

کہ جو نہیں تشریف فرما ہوتے تھے کسی مجلس میں مگر اللہ تعالیٰ کے ذکر پر۔ اور جب پہنچتے کسی قوم کی مجلس تک تو بیٹھ جاتے

حَيْثُ يَنْتَهِىْ بِهِ الْمَجْلِسُ وَيَاْمُرُ بِذٰلِكَ وَيُعْطِىْ كُلَّ جُلَسَآئِهٖ

جہاں پر مجلس اور محفل کی انتہاء ہوتی (اور لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر آگے نہ بڑھتے تھے) اور اسی طریق پر عمل کا حکم دیتے تھے اور عطا فرماتے تھے اپنے

بِنَصِيْبِهٖ وَلَا يَحْسَبُ جَلِيْسُهٗ اَنَّ اَحَدًا اَكْرَمُ عَلَيْهِ مِنْهُ مِمَّنْ

تمام ہمنشینوں کو ان کا حصہ اور نہ گمان کرتا آپ کا ہمنشین کہ کوئی شخص اس سے آپ کے نزدیک زیادہ اکرام والا ہے

جَالَسَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اہل مجلس سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَانَ وَاسِعَ النَّاسِ بَسْطُهٗ وَخُلُقُهٗ فَصَارَ لَهُمْ اَبًا وَّ

محمد کی آل پر کہ احاطہ کیے ہوئے تھی سب لوگوں کو آپ کی خوش مزاجی اور آپ کا حسن خلق پس آپ ان کے لیے باپ کی مانند تھے

Marfat.com

صَارُوْا عِنْدَهٗ فِی الْحَقِّ سَوَآءً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور وہ سبھی آپ کے نزدیک استحقاق میں برابر تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ مَجْلِسُهٗ مَجْلِسَ عِلْمٍ وَّحَیَآءٍ

اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جن کی محفل مبارک سراسر علمی محفل تھی اور حیاء

وَّصَبْرٍ لَّا تُرْفَعُ فِیْهِ الْاَصْوَاتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و صبر والی جس میں آوازیں بلند نہیں کی جاتی تھیں (آپ کے ادب و احترام کی وجہ سے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ جُلَسَآئُهٗ مُتَعَادِلِیْنَ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی بارگاہ ناز میں بیٹھنے والے باہم عدل وانصاف سے کام لینے والے تھے

یَتَفَاضَلُوْنَ فِیْهِ بِالتَّقْوٰی مُتَوَاضِعِیْنَ یُوَقِّرُوْنَ فِیْهِ

اور مجلس شریف میں ان کی فضیلت تقویٰ کے ذریعے ہوا کرتی تھی باہم تواضع سے پیش آنے والے تھے تعظیم کرتے تھے

الْکَبِیْرَ وَیَرْحَمُوْنَ فِیْهِ الصَّغِیْرَ وَیُؤْثِرُوْنَ ذَا الْحَاجَةِ وَ

اس میں بڑے کی۔ اور رحمت کرتے تھے چھوٹے پر اور اپنے آپ پر ترجیح دیتے تھے محتاجوں کو اور

یَحْفَظُوْنَ الْغَرِیْبَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

مسافر کی حفاظت کرتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ اَوْقَاتُهٗ ثَلٰثَةَ اَجْزَاءٍ جُزْءٌ لِّلّٰهِ وَ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کے اوقات تین حصوں پر منقسم تھے۔ ایک حصہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے

جُزْءٌ لِّاَهْلِهٖ وَجُزْءٌ لِّنَفْسِهٖ ثُمَّ جَزَّءَهٗ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ

دوسرا حصہ اہل و عیال کی خبرگیری کے لیے۔ اور تیسرا حصہ اپنے لیے پھر آپ والا حصہ آپ کے اور عام لوگوں کے درمیان مشترک تھا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا نے

قَسَّمَ الْوَقْتَ عَلٰی قَدْرِ فَضْلِهِمْ فِی الدِّیْنِ وَحَوَآئِجِهِمْ

تقسیم فرمایا وقت کو (غلاموں میں) ان کے دینی فضائل اور ان کے ضروریات کے مطابق

Marfat.com

فَيَتَشَاغَلُ بِهِمْ وَيُشْغِلُهُمْ فِيمَا يُصْلِحُهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پس آپ ان کے ساتھ (تبلیغ وتعلیم میں) مشغول رہتے۔ اور انہیں مشغول رکھتے ان کے اصلاحی امور میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ يَشْغَلُ بِالْاُمَّةِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا مشغول رہتے تھے اُمت کے ساتھ

مِنْ مَّسْئَلَتِهِمْ عَنْهُ وَاِخْبَارِهِمْ بِالَّذِيْ يَنْبَغِيْ لَهُمْ وَيَقُوْلُ لِيُبَلِّغْ

ان کے مسائل دریافت کرنے کی وجہ سے اور انہیں ایسے امور کی خبریں دینے کی وجہ سے جو ان کے لیے موزوں تھے اور فرماتے "چاہیئے کہ

الشَّاهِدُ مِنْكُمُ الْغَآئِبَ وَاَبْلِغُوْنِيْ حَاجَةَ مَنْ لَّا يَسْتَطِيْعُ اِبْلَاغَهٗ

پہنچائے تم میں سے حاضر مجلس غائب کو اور پہنچاؤ مجھے حاجت اس شخص کی جو براہ راست پیش کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ

الَّذِيْ كَانَ مُتَوَاصِلَ الْاَحْزَانِ وَالْفِكْرَةِ لَيْسَتْ لَهٗ رَاحَةٌ اَللّٰهُمَّ

جو محبوب ہمیشہ قلبی طور پر حالت حزن وملال میں رہتے تھے اور تفکر کی حالت میں اور نہیں تھی (بوجہ غم امت کے) آپ کے لیے راحت

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر ۔ اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب (ظاہری طور پر مخلوق کے ساتھ)

كَانَ دَآئِمَ الْبِشْرِ وَعَظِيْمَ الْخُلُقِ اِنْ صَمَتَ فَعَلَيْهِ الْوَقَارُ وَاِنْ

ہمیشہ خندہ پیشانی سے ملتے اور آپ کے اخلاق عظیم تھے۔ اگر خاموشی اختیار فرماتے تو بھی پر وقار انداز ہوتا تھا اور اگر

تَكَلَّمَ سَمَا وَعَلَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

کلام فرماتے تو آپ سب سے بلند وبالا ہوتے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ مَنْ رَّاٰهُ بَدَاهَةً هَابَهٗ وَمَنْ خَالَطَهٗ مَعْرِفَةً

سیدنا محمد کی آل پر کہ جنہیں کسی نے اچانک دیکھا تو آپ کی خداداد ہیبت سے مرعوب ہو گیا اور جس نے صحیح پہچان اور عرفان کے ساتھ میل جول

اَحَبَّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

رکھا تو آپ کا محب بن گیا اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ الَّذِیْ کَانَ اَجْوَدَ النَّاسِ لَا یَدَّخِرُ شَیْئًا لِغَدٍ وَّاَشْجَعَهُمْ

محمدؐ کی آل پر کہ جو محبوب سب لوگوں سے زیادہ جواد اور سخی تھے نہیں ذخیرہ فرماتے تھے کوئی چیز اگلے دن کیلئے اور سب سے بہادر

صَدْرًا وَّاَحْسَنَهُمْ صَوْتًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

تھے دل کے لحاظ سے اور حسین تھے آواز کے لحاظ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ اَصْدَقَ النَّاسِ قَوْلًا وَّوَعْدًا وَّاَحْلَاهُمْ

سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو محبوب قول اور وعدہ میں سب سے سچے تھے۔ اور تمام سے شیریں تر تھے

وَاَصْوَبَهُمْ کَلَامًا وَّاَوْضَحَهُمْ بَیَانًا وَّاَفْصَحَهُمْ لَهْجَةً وَّلِسَانًا وَّاَوْفٰهُمْ

اور صائب تھے کلام میں۔ اور سب سے واضح بیان والے تھے۔ اور فصیح ترین زبان اور لہجے والے تھے۔ اور سب سے زیادہ وفا کرنے

عَهْدًا وَّاَجْمَلَهُمْ صَبْرًا وَّاَکْثَرَهُمْ شُکْرًا وَّطَاعَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

والے تھے عہد کی۔ اور سب سے زیادہ صبر جمیل والے تھے۔ اور سب سے زیادہ شکر گزار اور اطاعت گزار تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ اَلْیَنَهُمْ عَرِیْکَةً وَّ

سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو سب سے زیادہ نرم طبع تھے اور

کَانَ فِیْ صَوْتِهٖ سَهْلٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

آپ کی آواز میں نرمی اور دھیما پن تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ طَوِیْلَ السَّکْتِ لَا یَتَکَلَّمُ فِیْ غَیْرِ حَاجَةٍ یَفْتَتِحُ

سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو محبوب زیادہ تر حالت خاموشی میں رہتے تھے نہیں کلام فرماتے تھے بغیر ضرورت کے۔ کلام

الْکَلَامَ وَیَخْتِمُ بِاسْمِ اللّٰهِ وَیَتَکَلَّمُ بِجَوَامِعِ الْکَلِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کا آغاز فرماتے اور اس کا اختتام فرماتے اللہ تعالیٰ کے نام پر اور آپ کلمات جامعہ کے ساتھ کلام فرماتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَا یَنَامُ قَلْبُهٗ وَ

سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جس محبوب کا دل انور نہیں سوتا تھا

اِنْ نَّامَتْ عَیْنَاهُ وَکَانَ صَلّٰی حَتّٰی اِنْتَفَخَتْ قَدَمَاهُ

اگرچہ آنکھ سو جاتی تھی اور آپ نماز ادا کرتے ہوئے (اس قدر قیام فرماتے) کہ سوج جاتے قدم مبارک آپ کے۔ اے اللہ صلوٰۃ

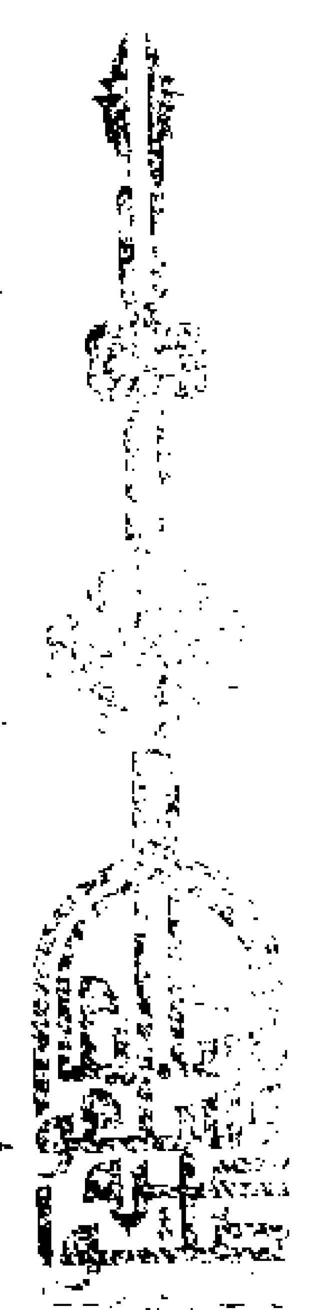

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَانَ يَعُوْدُ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو شہ کونین مریضوں کی

الْمَرِيْضَ وَيَشْهَدُ الْجَنَازَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

عیادت فرماتے تھے اور غلاموں کے جنازوں میں تشریف فرما ہوتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَانَ يُجِيْبُ دَعْوَةَ الْعَبْدِ لَيْسَ بِالْجَافِىْ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جو مالک دوسرا قبول فرماتے تھے غلاموں کی دعوت کو۔ آپ نہ جفا کار تھے

وَلَا الْمَهِيْنِ مَا ضَرَبَ بِيَدِهٖ شَيْئًا قَطُّ اِلَّآ اَنْ يُّجَاهِدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا

اور نہ ضعیف و ناتواں۔ نہیں مارا آپ نے اپنے ہاتھ سے کسی چیز کو کبھی بھی مگر یہ کہ آپ جہاد کریں اللہ تعالیٰ کی راہ میں۔ اور نہ

ضَرَبَ خَادِمًا وَّلَا امْرَاَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

آپ نے خادم کو اور نہ کسی عورت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ يَضْحَكُ مِمَّا يَضْحَكُ الصَّحَابَةُ مِنْهُ وَيَتَعَجَّبُ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جو ہنستے تھے اس امر سے جس سے صحابہ کرام ہنستے تھے۔ اور تعجب

مِمَّا يَتَعَجَّبُوْنَ مِنْهُ وَيَصْبِرُ لِلْغَرِيْبِ عَلَى الْجَفْوَةِ فِىْ مَنْطِقِهٖ وَمَسْئَلَتِهٖ

فرماتے اس امر پر جس سے وہ تعجب کرتے تھے اور درگزر فرماتے مسافر و اجنبی کے لیے اس کی جفا کاری پر خواہ کلام میں ہوتی یا سوال میں

وَيُكْثِرُ الصَّوْمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور آپ بکثرت روزے رکھتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَانَ لَا يَقْطَعُ عَلٰٓى اَحَدٍ حَدِيْثَهٗ حَتّٰى يَجُوْزَ فَيَقْطَعُهٗ

محمد کی آل پر کہ جو آقا نہیں قطع فرماتے تھے کسی پر اس کی بات کو حتیٰ کہ وہ تجاوز کرتا حد سے تو قطع فرماتے اس کی

بِنَهْىٍ اَوْ قِيَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

بات کو نہی کے ساتھ یا اٹھ کھڑے ہونے کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الَّذِىْ قَدْ تَرَكَ نَفْسَهٗ مِنَ الرِّيَآءِ وَالْاِكْبَارِ وَمَا لَا يَعْنِيْهِ وَمَا سُئِلَ شَيْئًا قَطُّ

کہ جس اکرم خلائق نے دور رکھا اپنے نفس کو ریا کاری سے اور بڑائی ظاہر کرنے سے اور ہر بے مقصد امر سے اور نہ سوال کیا گیا کسی چیز کا آپ سے کبھی بھی

Marfat.com

فَقَالَ لَا وَاِذَا غَضِبَ اَعْرَضَ وَلَا تُغْضِبُهُ الدُّنْيَا وَمَا كَانَ لَهَا

نہ جس کے جواب میں آپ نے نہیں کا لفظ فرمایا ہو۔ اور جب آپ غضبناک ہو جاتے کسی پر تو اس سے منہ موڑ لیتے اور نہیں غضب میں لاتی تھی آپ کو دنیا اور نہ ہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَانَ اِذَا تُعُدِّىَ

آپ دنیا کیلئے (رغبت رکھتے) تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو خلیفہ خدا اس شان والے تھے کہ جب تعدی کی

الْحَقُّ لَمْ يَقُمْ بِغَضَبِهٖ شَىْءٌ حَتّٰى يَنْتَصِرَ لَهٗ وَلَا يَغْضَبُ لِنَفْسِهٖ وَلَا يَنْتَصِرُ

جاتی حق سے تو آپ کے غیظ و غضب کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی کوئی شئی یہاں تک کہ اس کا بدلہ نہ لے لیتے اور نہیں ناراض ہوتے تھے اپنی ذات کے لیے اور نہ اپنے لیے

لَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ

بدلہ لیتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو مخدوم خلائق

كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيْبُ عَلَيْهَا وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قبول فرماتے تھے ہدیہ کو اور اس پر بدلہ دیتے تھے اور نعمت خداوندی کی تعظیم فرماتے تھے (اگرچہ قلیل ہی کیوں نہ ہوتی) اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَانَ لَمْ يَشْبَعْ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس زاہد ترین خلق نے نہیں سیر ہو کر کھایا

مِنْ خُبْزٍ وَّلَا لَحْمٍ وَّلَمْ يَجْتَمِعْ عِنْدَهٗ غَدَاءٌ وَّلَا عَشَاءٌ مِّنْهُمَا اِلَّا عَلٰى

روٹی کو اور نہ گوشت کو۔ اور نہ ہی جمع ہوا (بیک وقت) آپ کے پاس صبح کا کھانا اور شام کا ان دونوں سے مگر

ضُعْفٍ يَّا حَىُّ اَنْتَ الَّذِىْ تُمِيْتُ الْاَحْيَاءَ وَتُحْيِى الْاَمْوَاتَ يَا حَىُّ يَا

قلیل مرتبہ۔ اے بہ تقاضائے ذات زندہ رہنے والے تو ہی فوت کرتا ہے زندوں کو اور زندہ کرتا ہے مردوں کو اے زندہ۔ اے

مُنْعِمُ اَنْتَ الَّذِىْ تَعْجِزُ الْخَلَائِقُ مِنْ شُكْرِ نِعْمَتِهٖ يَا مُنْعِمُ يَا غَفَّارُ

انعام فرمانے والے تو ہی ہے کہ تمام مخلوقات عاجز و قاصر ہے جس کے شکر نعمت سے اے انعام کرنے والے۔ اے بخشنے والے

اَنْتَ الَّذِىْ تَغْفِرُ ذُنُوْبَ عِبَادِهٖ بِفَضْلِهٖ وَتَعْفُوْ عَنْهَا بِرَحْمَتِهٖ يَا غَفَّارُ

تو ہی بخشتا ہے گناہ اپنے بندوں کے اپنے فضل سے اور درگزر کرتا ہے ان سے اپنی رحمت کے ساتھ۔ اے بخشنے والے

يَا مَالِكُ اَنْتَ الَّذِىْ تُؤْتِى الْمُلْكَ لِمَنْ تَشَاءُ بِلُطْفِهٖ يَا مَالِكُ يَا قَادِرُ

اے مالک تو ہی عطا کرتا ہے اپنا ملک جس کو چاہتا ہے ساتھ اپنے لطف و کرم کے۔ اے مالک۔ اے قادر

Marfat.com

اَنْتَ الَّذِیْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ مَوْجُوْدًا بِالسُّرْعَۃِ یَا
تو ہی ایسا قادر ہے کہ جب ارادہ کرے کسی شئی کا پس کہے اسے ہو جا تو وہ موجود ہو جاتی ہے فوری طور پر اے
قَادِرُ یَا قَاہِرُ اَنْتَ الَّذِیْ تُفْنِیْ مَاشِئْتَ وَتُبْقِیْ مَاشِئْتَ بِمَشِیَّتِہٖ
قدرت والے اے قہار تو ہی ایسا قادر ہے کہ فنا کرتا ہے جسے چاہے اور باقی رکھتا ہے جسے چاہے اپنی مشیت کیساتھ
یَا قَاہِرُ یَا حَافِظُ اَنْتَ الَّذِیْ تَحْفَظُ لِمَنْ اَرَدْتَّ مِنْ اٰفَتِہٖ وَ
اے قاہر۔ اے حافظ تو ہی حفاظت فرماتا ہے جس کے لیے چاہے اپنی آفات اور بلیات سے
بَلِیَّتِہٖ بِرَحْمَتِہٖ یَا قُدُّوْسُ اَنْتَ الَّذِیْ تَقَدَّسَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ الْمُقَرَّبُوْنَ
ساتھ اپنی رحمت کے۔ اے قدوس تو ہی وہ پاک ذات ہے کہ مقدس ہو گئے ملائکہ مقربون
وَالْاَنْبِیَآءُ الْمُرْسَلُوْنَ بِقُدْسِہٖ یَا قُدُّوْسُ یَا وَکِیْلُ اَنْتَ الَّذِیْ تَرْفَعُ
اور انبیاء مرسلین اس کے تقدس وطہارت سے اے قدوس اے کارساز تو ہی اٹھاتا ہے (ذمہ داری)
اُمُوْرَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ عَلَیْکَ بِقُدْرَتِہٖ وَقُوَّتِہٖ یَا وَکِیْلُ یَا مُؤْمِنُ اَنْتَ
اپنی ذات پر توکل کرنے والوں کے امور کی اپنی قدرت اور قوت کے ساتھ اے کارساز۔ اے امن وایمان دینے والے تو ہی
الَّذِیْ تُعْطِی الْاِیْمَانَ وَالْاَمَانَ لِلْمُؤْمِنِ بِکَرَمِہٖ وَمَنِّہٖ یَا مُؤْمِنُ یَا حَکِیْمُ
عطا فرماتا ہے ایمان اور امان اہل ایمان کو اپنے کرم اور احسان سے۔ اے مومن۔ اے حکیم تو ہی وہ حکمت والا ہے کہ
اَنْتَ الَّذِیْ تَحَیَّرَتِ الْفُقَہَآءُ وَالْحُکَمَآءُ مِنْ حِکْمَتِہٖ یَا حَکِیْمُ یَا خَالِقُ
حیرت زدہ ہو چکے ہیں فقہاء اور حکماء جس کی حکمت سے اے حکیم۔ اے خالق
اَنْتَ الَّذِیْ تَخْلُقُ اَصْنَافَ الْخَلَآئِقِ بِقُدْرَتِہٖ یَا خَالِقُ یَا کَرِیْمُ اَنْتَ
تو ہی پیدا فرماتا ہے مخلوقات کے انواع و اقسام کو اپنی قدرت سے اے خالق۔ اے کریم تو ہی
الَّذِیْ تُکَرِّمُ الْاِنْسَانَ عَلٰی سَآئِرِ الْحَیْوَانَاتِ بِعِنَایَتِہٖ یَا کَرِیْمُ یَا وَہَّابُ
کرامت دیتا ہے انسان کو تمام حیوانات پر اپنی عنایت سے اے کریم۔ اے ہبہ کرنے والے
اَنْتَ الَّذِیْ تَہَبُ لِمَنْ تَشَآءُ الذُّکُوْرَ بِعَوْنِہٖ یَا وَہَّابُ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ
تو ہی ہبہ فرماتا ہے جس کو چاہے اولاد نرینہ اپنی اعانت سے اے ہبہ کرنے والے۔ اے مالک ملک

Marfat.com

أَنْتَ الَّذِي لَمْ يَزَلْ مُلْكُهُ وَلَا يَزَالُ عِزُّهُ وَعُلُوُّهُ يَا مَالِكُ يَا غَنِيُّ أَنْتَ

تو ہی وہ ذات ہے کہ ہمیشہ سے ہے ملک جس کا۔ اور ہمیشہ رہے گی عزت اور برتری جس کی اے مالک۔ اے غنی تو ہی

الَّذِي تُؤْتِي الْمُلْكَ لِمَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَلَمْ تَرَ الِاحْتِيَاجَ حُكْمَهُ

عطا کرتا ہے ملک جسے چاہے اپنے بندوں سے اور نہیں دیکھی تو نے محتاجی اور مجبوری اپنے حکم میں

يَا غَنِيُّ يَا صَمَدُ أَنْتَ الَّذِي تُثْبِتُ ضَمَائِرَ عِبَادِهِ عَلَى وَحْدَانِيَّتِهِ

اے غنی۔ اے صمد و بے نیاز تو ہی برقرار رکھتا ہے اپنے بندوں کے دلوں کو اپنی وحدانیت پر

بِلُطْفِهِ يَا صَمَدُ يَا رَءُوفُ أَنْتَ الَّذِي لَا تَرُدُّ الْمُحْتَاجِينَ مَحْرُومًا

ساتھ اپنے لطف کے اے صمد۔ اے رءوف تو ہی ہے جو نہیں لوٹاتا محتاجوں کو محرومی کی حالت میں

مِنْ بَابِهِ يَا رَءُوفُ يَا رَشِيدُ أَنْتَ الَّذِي تَرْزُقُ لِأَهْلِ مَعْرِفَتِهِ

اپنے در والا سے اے رءوف۔ اے رشد و ہدایت کے مالک تو ہی بخشتا ہے اپنے اہل معرفت کو اپنا

قُرْبَهُ وَوِصَالَهُ يَا رَشِيدُ يَا قَدِيمُ أَنْتَ الَّذِي لَمْ تَبْلُغِ الْأَوْهَامُ إِلَى

قرب اور وصل۔ اے مالک رشد۔ اے قدیم تو ہی وہ ذات والا ہے کہ نہیں پہنچے مخلوق کے وہم و گمان

أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ يَا قَدِيمُ يَا هَادِي أَنْتَ الَّذِي تَهْدِي إِلَى مَعْرِفَتِهِ لِمَنْ

جس کے اول و آخر کو اے قدیم۔ اے ہدایت دینے والے تو ہی رہنمائی فرماتا ہے اپنی معرفت کی طرف جس کو

تَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ يَا هَادِي يَا رَحِيمُ أَنْتَ الَّذِي تُجِيبُ الْمُضْطَرَّ وَتُعِينُ

چاہتا ہے اپنے بندوں سے اے ہادی۔ اے رحیم تو ہی ہے جو مجبوروں کی دعا قبول فرماتا ہے اور مظلوموں کی اعانت فرماتا ہے

وَتُحِبُّ الْعِبَادَ بِرَأْفَتِهِ لَا يَرْحَمُ أَحَدٌ وَلَدَهُ كَمَا رَحِمْتَ بِمَغْفِرَتِهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا رَحِيمُ

اور محبت رکھتا ہے اپنے بندوں سے اپنی رأفت سے نہیں رحم کرتا کوئی اپنی اولاد پر جیسے تو نے رحم کیا ہے اپنی مغفرت کیساتھ اپنی مخلوق پر اے رحیم

يَا غَفُورُ أَنْتَ الَّذِي تُظْهِرُ الْحَسَنَاتِ وَتَسْتُرُ السَّيِّئَاتِ وَتَعْفُو عَنْهَا بِمَغْفِرَتِهِ وَرَأْفَتِهِ

اے غفور تو ہی ہے جو ظاہر فرماتا ہے (ہماری) نیکیوں کو اور چھپاتا ہے (ہماری) برائیوں کو اور درگزر کرتا ہے ان سے اپنی مغفرت اور رأفت کے ساتھ

يَا غَفُورُ يَا كَبِيرُ أَنْتَ الَّذِي تَعَالَى وَتَكَبَّرَتْ عَظَمَتُهُ وَجَلَالُهُ يَا كَبِيرُ يَا عَالِي أَنْتَ

اے غفور۔ اے کبریائی والے تو ہی ہے جو بلند و برتر ہے اور بڑائی ہے عظمت اور جلالت کی اے کبریائی والے۔ اے بلند شان والے تو ہی ہے

Marfat.com

اَلَّذِیْ اَعْلٰی شَانُهٗ وَاَعْظَمَ سُلْطَانُهٗ یَا عَلِیُّ یَا مُصَوِّرُ اَنْتَ الَّذِیْ تُصَوِّرُ

کہ جس کی شان بلند ہے اور جس کی سلطنت عظیم ہے اے بلند شان والے۔ اے مصوّر تو ہی ہے جو بناتا ہے حسین ترین

اَحْسَنَ الصُّوَرِ بِکَمَالِ صُنْعَتِهٖ وَبَلَاغَتِهٖ یَا مُصَوِّرُ یَا جَلِیْلُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا

صورتیں اپنی صنعت کے انتہائی کمال و انجام کے ساتھ اے مصوّر اے جلیل تو ہی ہے جس کا

یَزَالُ جَلَالُهٗ وَمُلْکُهٗ وَبَقَآئُهٗ یَا جَلِیْلُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ الَّذِیْ تَرْزُقُ الْعِلْمَ

جلال۔ ملک اور بقاء دائمی ہے اے جلیل۔ اے علیم تو ہی ہے جو عطا کرتا ہے علم

لِمَنْ تَشَآءُ بِکَرَمِهٖ یَا عَلِیْمُ یَا قَرِیْبُ اَنْتَ الَّذِیْ اَقْرَبُ مِنْ کُلِّ قَرِیْبٍ

جسے چاہے اپنے کرم سے اے علیم۔ اے قریب تو ہی ہے جو قریب تر ہے ہر قریب سے

بِعِلْمِهٖ وَقُدْرَتِهٖ یَا قَرِیْبُ یَا وَاحِدُ اَنْتَ الَّذِیْ عَذَّبْتَ لِمَنْ اَشْرَكَ وَاَنْکَرَ

اپنے علم اور قدرت کے ساتھ اے قریب۔ اے واحد تو ہی ہے جس نے عذاب دیا مشرکین کو اور اپنی وحدانیت کے

وَحْدَانِیَّتَهٗ بِعَدْلِهٖ یَا وَاحِدُ یَا عَظِیْمُ اَنْتَ الَّذِیْ لَمْ تَبْلُغْ خَطَرَاتُ الْمُوَحِّدِیْنَ

منکرین کو اپنے عدل کے ساتھ اے واحد۔ اے عظیم تو ہی ہے کہ نہیں پہنچے خطرات و خیالات موحدین کے

بِکُنْهِهٖ وَعَظْمَتِهٖ یَا عَظِیْمُ یَا وَلِیُّ اَنْتَ الَّذِیْ تَرْزُقُ لِوَلِیِّهٖ مَقَامَ الْوِلَایَةِ

اس کی حقیقت اور عظمت تک اے عظیم۔ اے ولیّ و کارساز تو ہی ہے کہ بخشتا ہے اپنے ولیوں کیلئے مقام ولایت کا

بَیْنَ عِبَادِهٖ بِمَشِیَّتِهٖ یَا وَلِیُّ یَا نُوْرُ اَنْتَ الَّذِیْ تُنَوِّرُ اَهْلَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اپنے بندوں کے درمیان اپنی مشیت سے اے ولی۔ اے نور تو ہی ہے جو منوّر کرتا ہے آسمان و زمین والوں کو

بِنُوْرِهٖ یَا نُوْرُ یَا عَزِیْزُ اَنْتَ الَّذِیْ تُذِلُّ الْکٰفِرِیْنَ بِعَدْلِهٖ وَتُعِزُّ الْمُؤْمِنِیْنَ بِفَضْلِهٖ

اپنے نور سے اے نور۔ اے عزیز و غالب تو ہی جو ذلیل کرتا ہے کفار کو اپنے عدل سے اور عزت دیتا ہے مومنین کو اپنے فضل سے

یَا عَزِیْزُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّةِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَعَظْمَتِهَا وَشَرَفِهَا وَکَمَالِهَا وَ

اے عزیز۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ ان اسماء کی عزت و حرمت اور عظمت و شرافت اور کمال و

جَلَالِهَا وَسُلْطَانِهَا وَبُرْهَانِهَا وَذِکْرِهَا وَاُنْسِهَا وَنُوْرِهَا وَبِحَقِّ اَسْرَارِهَا وَ

جلال اور سطوت و سلطان اور ان کی حجت و برہان۔ اور ان کے ذکر اور انس و نور کے توسل سے۔ اور بطفیل ان کے حق اسرار و

Marfat.com

تَعْدَادِهَا وَكَبِيْرِهَا وَصَغِيْرِهَا وَدَرَجَاتِهَا وَدَعْوَاتِهَا وَخَوَاصِّهَا وَتَاثِيْرِهَا

تعداد کے اور ان کے کبیر و صغیر کے اور ان کے درجات و دعوات کے اور خواص و تاثیر کے

وَتَفْسِيْرِهَا وَمَعَانِيْهَا وَظَاهِرِهَا وَبَاطِنِهَا وَرُسُوْمِهَا وَكُسُوْرِهَا وَسُطُوْرِهَا

اور بوسیلہ ان کی تفسیر و معانی کے اور ظاہر و باطن کے اور ان کے رسوم اور نقشوں کے اور ان کے کسور اور عددی تقسیم کے صدقے میں اور

اَبْنَائِهَا وَخُدَّامِهَا وَاَقْلَامِهَا وَعَظَمَةِ جَمِيْعِ اَسْمَائِهَا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ان کی سطوت اور شدتوں اور ان کے خدام اور ان کے رکھنے والی قلموں کے طفیل اور تمام اسماء کی عظمت کے طفیل سوال کرتا ہوں کہ صلوٰۃ بھیجے سیدنا

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَرْزُقَنِيْ دِيْنًا ثَابِتًا وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّاِخْلَاصًا

محمد پر اور آل محمد پر اور عطا کرے مجھے پائیدار دین۔ کامل یقین اور کامل اخلاص اور

كَامِلًا وَّشَوْقًا وَّاشْتِيَاقًا غَالِبًا وَّارْزُقْنِيْ بِجَمِيْعِ اَوْلِيَائِكَ وَاَصْفِيَائِكَ

غالب آنے والا شوق و اشتیاق اور رزق عطا فرما مجھے بطفیل اپنے تمام اولیاء و اصفیاء کے

وَاحْفَظْنِيْ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَالنَّفْسِ الْاَمَّارَةِ وَمِنْ شَرِّ جَمِيْعِ الْعُقُوْبَاتِ

اور محفوظ رکھ مجھے شیطان اور نفس امارہ کے شر سے اور تمام

الدُّنْيَوِيَّةِ وَالْاُخْرَوِيَّةِ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَرَحْمِكَ وَعَفْوِكَ يَا عَفُوُّ

دنیوی اور اخروی سزاؤں کے شر سے ساتھ اپنے فضل و کرم کے اور رحم و عفو کے اے درگزر فرمانے والے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَرَمِكَ التَّوْحِيْدِ وَرَحْمِكَ التَّوْحِيْدِ

اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے کرم کے صدقے میں توحید کا اور رحم کے صدقے میں توحید کا

وَعَفْوِكَ التَّوْحِيْدِ وَبِكَمَالِكَ التَّوْحِيْدِ وَبِوِصَالِكَ

اور عفو کے صدقے میں توحید کا۔ اور تیرے کمال کے صدقے میں توحید کا اور تیرے وصال کے صدقے میں

التَّوْحِيْدِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ

توحید کے حصول کا۔ فرما دیجئے وہ اللہ یکتا ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس نے کسی کو جنم نہیں دیا

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

وہ کسی سے نہیں جنا گیا اور نہیں اس کے لیے رشتہ دار کوئی۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

اللّٰھم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد وبارک وسلم

الحمد للہ والمنۃ

کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل

ایزد منان تحفۂ عجائب وھدیۂ غرائب الی اللہ

مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللہ

مسمّٰی بہ

مجموعۂ صلوات الرسول

الجزء الرابع

فی لباسہ وملبسہ صلی اللہ علیہ وسلم

از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلان

حضرت خواجۂ خواجگان خواجہ محمد عبدالرحمن صاحب

ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور

صوبۂ سرحد پاکستان

Marfat.com

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو بہت رحم کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِصَدْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَبِحِرْزِ بِسْمِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بطفیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی صدارت اور شروع میں آنے کے اور بطفیل بسم

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَبِخُضْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَبِسَتْرِ

اللہ الرحمٰن الرحیم کے حرز و پناہ کے اور بطفیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی سرسبزی و شادابی کے۔ اور بطفیل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ستر و پردہ کے سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پالنے والا سب جہانوں کا ہے۔ بہت رحم کرنے والا

الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا

مہربان ہے۔ مالک ہے روزِ جزا کا۔ (اے ان صفاتِ کمال سے ممتاز و مختص) تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں۔ چلا ہمیں

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

راہ راست پر۔ راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ ان لوگوں کی جن پر (تیری طرف سے) غضب

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ ۝ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ

کیا گیا ہے اور نہ راہِ راست سے بھٹکے ہوئے کی۔ ایسے ہی ہو۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے اولاد آدم تحقیق

اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى

ہم نے نازل کیا ہے تم پر لباس جو چھپاتا ہے تمہاری شرمگاہوں کو اور تمہارے لیے سامان زینت و آرائش ہے اور تقویٰ کا لباس ہی

ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

سب سے بہتر ہے وہ اللہ تعالیٰ کی آیات سے ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ۔ اے اولادِ آدم

لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا

ہرگز فتنہ میں نہ ڈالے تمہیں شیطان جیسے کہ اس نے نکالا تمہارے ماں باپ کو جنت سے جبکہ کھینچتا تھا (باعتبار سبب لغزش ہونے کے) ان

لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ

دونوں سے ان کا لباس جنت تاکہ دکھلائے انہیں ان کی شرمگاہیں اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔ پس جب چکھا ان دونوں نے درخت ممنوعہ کو

Marfat.com

بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ

تو ظاہر ہو گئیں ان کے لیے ان کی شرمگاہیں اور لپیٹنے لگے اپنے اوپر جنتی درختوں کے پتوں سے

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ حَقِّ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَهُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ

اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے مردوں اور عورتوں کے حق میں " اور وہ عورتیں لباس ہیں تمہارے لیے اور تم

لِبَاسٌ لَّهُنَّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَسَاهُ اللّٰهُ خِلْعَةَ

لباس ہو ان کیلئے (ہر ایک کے گناہ سے بچاؤ کا سبب ہونے کی وجہ سے) اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہیں اللہ تعالیٰ نے پہنائی پوشاک اور خلعت

التَّفْضِيْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ مَنْ حَصَلَ لَهُ

فضیلت و برتری کی۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو بہتر ہیں ان تمام حضرات سے جنہیں حاصل ہوا

جَزِيْلُ الثَّوَابِ مِنْ رَّبِّ الْاَرْبَابِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ بِفَضْلِهٖ وَكَرَمِهٖ

عظیم ثواب رب الارباب کی طرف سے۔ اے اللہ عطا فرما مجھے اپنے محبوب کے فضل و کرم کے صدقے میں

تَغَطِّىْ لِبَاسِ التَّوْحِيْدِ وَالْمَعْرِفَةِ وَتَلَبُّسَ الْحُبِّ بِثُوْرِيَّةِ الْعَارِفِ

پردہ پوشی توحید اور معرفت کے لباس سے۔ اور پوشش حب کی بسبب پہنانے عارف کے

بِكَمَالِ الْمَحَبَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ

ساتھ کمال محبت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا " جو

لَبِسَ ثَوْبَ الشُّهْرَةِ فِى الدُّنْيَا اَلْبَسَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى ثَوْبَ

پہنے اور اوڑھے لباس شہرت والا دنیا میں پہنائے گا اللہ تعالیٰ اسے لباس ذلت و رسوائی کا

الْقِيٰمَةِ ثُمَّ اَلْهَبَ فِيْهِ نَارًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

قیامت کے دن پھر اس میں بھڑکائے گا (اس پر) جہنم کی آگ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں

اُدْرِجَ فِىْ بُرْدِ حِبَرَةٍ وَّثَوْبَيْنِ اَبْيَضَيْنِ اَللّٰهُمَّ

لپیٹا گیا (بوقت تکفین) یمنی چادر میں اور دو سفید کپڑوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كُفِّنَ فِىْ ثَلٰثَةِ اَثْوَابٍ بِيْضٍ

محمد پر جنہیں کفن دیا گیا تین سفید سوتی کپڑوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

Marfat.com

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَانَ اَحَبُّ الثِّيَابِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے نزدیک محبوب ترین کپڑا

اِلَيْهِ اَنْ يَّلْبَسَهَا الْحِبَرَةُ وَالنِّسَآءُ وَالْاَلْوَانُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

واسطے پہننے کے یمنی چادریں تھیں اور عورتیں اور کھالے کے مختلف اقسام اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِىْ لَبِسَ جُبَّةً رُّوْمِيَّةً ضَيِّقَةَ الْكُمَّيْنِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

کہ جنہوں نے زیب تن فرمایا رومی جبہ جو تنگ آستینوں والا تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِىْ كَانَ فِرَاشُهُ الَّذِىْ يَنَامُ عَلَيْهِ اَدَمًا وَحَشْوُهُ لِيْفٌ وَصَلِّ

کہ جن کا وہ بچھونا جس پر استراحت فرماتے تھے چمڑے سے تھا اور اس کی اندر کھجور کی چھالی بھری تھی۔ اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَانَ وِسَادُهُ الَّذِىْ يَتَّكِئُ عَلَيْهِ مِنْ اَدَمٍ

سیدنا محمد پر جن کا تکیہ کہ جس پر اوٹ لگاتے تھے چمڑے سے تھا

وَّحَشْوُهُ لِيْفٌ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ قَالَ قَآئِلٌ فِيْهِ

اور اس کی بھرائی کھجور کی چھالی سے تھی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے متعلق کہا کہنے والے نے

لِاَبِىْ بَكْرٍ هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا مُّتَقَنِّعًا

ابو بکر صدیق کو یہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں صلی اللہ علیہ وسلم جو ادھر تشریف لا رہے ہیں در آنحالیکہ منہ مبارک کو کپڑے سے ڈھانپے ہوئے ہیں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلٰى

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے فرمایا" نہیں نظر فرمائے گا اللہ تعالیٰ روز قیامت (نظر رحمت) طرف

مَنْ جَرَّ اِزَارَهٗ بَطَرًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ قَالَ بَيْنَمَا

اس شخص کے جو گھسیٹے اپنی چادر کو فخر و ناز سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے فرمایا" اس دوران کہ ایک آدمی

رَجُلٌ يَجُرُّ اِزَارَهٗ مِنَ الْخُيَلَآءِ خُسِفَ بِهٖ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِى الْاَرْضِ

گھسیٹ رہا تھا اپنی چادر کو تکبر سے تو اسے زیر زمین دھنسا دیا گیا پس وہ حرکت کرتا رہے گا نیچے کی طرف زمین میں

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ قَالَ مَنْ لَبِسَ

قیامت تک۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے فرمایا" جس شخص نے پہنا

Marfat.com

الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْاٰخِرَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

ریشمی کپڑا دنیا میں نہیں پہنے گا اسے آخرت میں ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِيْ قَالَ اِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَّا خَلَاقَ لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَ

کہ جنہوں نے فرمایا " نہیں اوڑھتا پہنتا ریشمی لباس دنیا میں مگر وہی کہ نہیں ہے حصہ اس کے لیے آخرت میں اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قَالَ الْاِسْبَالُ فِي الْاِزَارِ وَالْقَمِيْصِ وَ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے فرمایا۔ کہ اسبال اور تجاوز چادر۔ قمیص اور

الْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ مِنْهَا شَيْئًا خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ

عمامہ تینوں میں ہے۔ جس نے گھسیٹا یا حد معروف سے تجاوز کیا ان میں ازرہ تکبر نہیں نظر فرمائے گا اللہ تعالیٰ طرف اسکے قیامت کے دن

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَ كِمَامُ اَصْحَابِهٖ بُطْحًا وَّصَلِّ عَلٰى

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے اصحاب کرام کی آستینیں کشادہ ہوتی تھیں۔ اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَ كُمُّ قَمِيْصِهٖ اِلَى الرُّسْغِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سیدنا محمد پر کہ جن کے قمیص کی آستین کلائی اور کف کے جوڑ تک ہوتی تھی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَبِسَ قَمِيْصًا بَدَاَ

محمد۔ صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ جو جب بھی قمیص اوڑھتے تو اوڑھنے کا آغاز فرماتے

بِمَيَامِنِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ يَقُوْلُ اِزَارُ الْمُؤْمِنِ اِلٰى

دائیں جانب (دائیں آستین) سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو فرماتے ہیں" مومن کی چادر اس کی

اَنْصَافِ سَاقَيْهِ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيْمَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ وَمَا

آدھی پنڈلیوں تک ہونی چاہیے (اور) نہیں حرج اس پر وہاں سے ٹخنوں تک اور جو

اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَفِي النَّارِ قَالَ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَلَا يَنْظُرُ اللّٰهُ

اس سے نیچے ہے تو وہ آگ میں (جلائے جانے کے لائق) ہے۔ فرمایا اسے تین مرتبہ۔ اور نہیں نظر فرمائے گا اللہ تعالیٰ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلٰى مَنْ جَرَّ اِزَارَهٗ بَطَرًا وَّصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

قیامت کے دن طرف اس کے جو گھسیٹے اپنی چادر کو بطور فخر و ناز کے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں

Marfat.com

قَالَتْ اُمُّ سَلْمَةَ لَهٗ حِيْنَ ذَكَرَ الْاِزَارَ فَالْمَرْاَةُ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ

حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا جبکہ آپ نے چادر کا ذکر کیا تو عورت (کے متعلق کیا حکم ہے) یا رسول اللہ تو آپ نے

تُرْخِیْ شِبْرًا فَقَالَتْ اِذًا تَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ فَذِرَاعًا لَّا تَزِيْدُ

فرمایا وہ ایک بالشت تک لٹکائے۔ تو انہوں نے عرض کی تب تو اس سے ہٹ کر اسے برہنہ کر دیگی تو فرمایا ایک ہاتھ تک لٹکائے اس

عَلَيْهِ فَقَالَتْ اِذًا تَنْكَشِفُ اَقْدَامُهُنَّ قَالَ فَيُرْخِيْنَ ذِرَاعًا

پر زیادہ نہ کرے۔ تو انہوں نے عرض کیا تب بھی ان کے قدم ننگے ہو جائیں گے تو آپ نے فرمایا تو لٹکائیں ایک ہاتھ نہ زیادہ

لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اِنَّهٗ لَمُطْلَقُ الْاَزْرَارِ

کریں اس پر۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو قمیص کے بٹن کھولے ہوئے تھے

قَالَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ بْنُ قُرَّةَ فَاَدْخَلْتُ يَدِیْ فِیْ جَيْبِ قَمِيْصِهٖ فَمَسِسْتُ

کہا ابو معاویہ بن قرہ نے پس میں نے داخل کیا اپنا ہاتھ آپ کے قمیص کے گریبان میں پس چھوا میں نے

الْخَاتَمَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ

آپ کی خاتم نبوت کو۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ فرمایا عبدالرحمٰن بن عوف نے (رضی اللہ عنہ)

عَمَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَدَلَهَا بَيْنَ يَدَیَّ وَ

عمامہ باندھا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پس لٹکایا اس کا ایک شملہ میری اگلی کی جانب اور دوسرا

مِنْ خَلْفِیْ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِذَا اعْتَمَّ سَدَلَ عِمَامَتَهٗ بَيْنَ

پچھلی جانب۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو خود دستار باندھتے تھے تو لٹکاتے عمامہ کے (دونوں شملے) اپنے

كَتِفَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قَالَ فَرْقُ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ

دونوں کندھوں کے درمیان اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے فرمایا" فرق وہ جو ہمارے درمیان اور مشرکین کے درمیان ہے

الْمُشْرِكِيْنَ الْعَمَائِمُ عَلَى الْقَلَانِسِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

وہ ہے دستاروں کا ٹوپیوں پر (باندھنا اہل اسلام کے لیے اور بغیر ٹوپیوں کے مشرکین کے لیے) اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو

كَانَ اِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهٖ عِمَامَةً اَوْ قَمِيْصًا اَوْ رِدَاءً ثُمَّ يَقُوْلُ

جدید کپڑا بناتے تو اس کا نام لیتے (کہ یہ) عمامہ یا چادر ہے۔ پھر فرماتے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِيْهِ اَسْئَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُ

اے اللہ تیرے لیے حمد ہے جیسے کہ تو نے پہنایا مجھے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اس کی خیر و بھلائی کا اور جس کیلئے بنایا گیا ہے اسکی خیر کا۔ اور پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ حِيْنَ رَزَقَنِيَ اللّٰهُ اَوْ اَعْطَانِيْ اَوْ كَسَانِيْ هٰذِهِ

تجھ سے اس کے شر سے اور اس کے شر سے جس کے لیے بنایا گیا ہے جبکہ رزق دیا مجھے اللہ نے یا عطا کیا یا پہنایا مجھے یہ

الْعِمَامَةَ اَوِ الْقَمِيْصَ اَوِ الرِّدَآءَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قَالَتْ

عمامہ یا قمیص یا چادر اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے متعلق فرمایا

عَائِشَةُ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ اِنْ

ام المومنین عائشہ نے کہ فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اے عائشہ اگر

اَرَدْتِ اللُّحُوْقَ بِيْ فَلْيَكْفِيْكِ مِنَ الدُّنْيَا كَزَادِ الرَّاكِبِ وَاِيَّاكِ وَ

تو ارادہ رکھتی ہے لاحق ہونے کا ساتھ میرے (دار آخرت میں) پس چاہیئے کہ کفایت کرے تجھے دُنیا سے مثل سوار کے سفر خرچ کے۔ اور بچانا

مُجَالَسَةَ الْاَغْنِيَآءِ وَلَا تَسْتَخْلِقِيْ ثَوْبًا حَتّٰى تُرَقِّعِيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

اپنے آپ کو اغنیاء کی ہمنشینی سے اور نہ بوسیدہ سمجھنا کسی استعمال میں لائے ہوئے کپڑے کو جبتک اسے پیوند نہ لگائے اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قَالَ مَنْ اَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

سیّدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ جس نے کھانا کھایا پھر کہا "سب تعریفیں اللہ تعالےٰ کے لیے ہیں جس نے

اَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ

مجھے یہ کھانا کھلایا اور رزق دیا بغیر میری محنت اور قوت کے" بخشے جائیں گے اس کے لیے

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَنْ لَّبِسَ ثَوْبًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ

جو گزر چکے اس کے گناہوں سے۔ اور جس نے پہنا کپڑا پس کہا حمد ہے اللہ کے لیے جس نے مجھے پہنایا

هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

یہ اور نصیب کیا میرے بغیر میری محنت و قوت کے" بخشے جائیں گے جو گزر چکے اس کے گناہوں سے

ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قَالَ اِلْبَسُوا الثِّيَابَ

اور جو آئندہ سرزد ہوں گے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ سفید کپڑے

Marfat.com

الْبِيضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَصَلِّ عَلٰى

استعمال کرو کیونکہ وہ زیادہ پاکیزہ اور صاف ستھرے ہیں اور کفن دو انہیں میں اپنے فوت شدگان کو۔ اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي قَالَ أَلَا تَسْمَعُونَ أَلَا تَسْمَعُونَ إِنَّ الْبَذَاذَةَ

سیّدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا" کیا سنتے نہیں ہو کیا سنتے نہیں ہو بے شک شکستہ حالی

مِنَ الْإِيمَانِ إِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْإِيمَانِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

ایمان کا جزو ہے۔ بے شک شکستہ حالی ایمان کا جزو ہے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمد

الَّذِي قَالَ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ فِي الدُّنْيَا أَلْبَسَهُ اللّٰهُ ثَوْبَ

پر جنہوں نے فرمایا جس نے شہرت والا لباس پہنا دُنیا میں پہنائے گا اللہ تعالیٰ اس کو لباس

مَذَلَّةٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي قَالَ مَنْ

ذلت کا قیامت کے دن۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ جس شخص نے

تَرَكَ لُبْسَ ثَوْبِ جَمَالٍ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ تَوَاضُعًا

ترک کیا پہننا زیبائش و آرائش والے لباس کا حالانکہ وہ اس کے پہننے پر قادر ہو اور ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ بطور

كَسَاهُ اللّٰهُ حُلَّةَ الْكَرَامَةِ وَمَنْ تَزَوَّجَ لِلّٰهِ تَوَّجَهُ اللّٰهُ تَاجَ الْمُلْكِ

تواضع کے پہنائے گا اللہ تعالیٰ اسے عزت و کرامت کی پوشاک اور جو شادی کرے اللہ کے لیے اللہ تعالیٰ پہنائے گا اسے ملک و سلطنت کا تاج

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي قَالَ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ أَنْ يُرٰى أَثَرُ

اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ محبوب رکھتا ہے کہ دیکھا جائے اس کی نعمت کا اثر

نِعْمَتِهِ عَلٰى عَبْدِهِ وَقَالَ أَبُو الْأَحْوَصِ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

و نشان اس کے بندے پر۔ اور کہا ابو الاحوص رضی اللہ عنہ نے میں حاضر ہوا بارگاہِ رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ ثَوْبٌ دُونٌ فَقَالَ لِي أَلَكَ مَالٌ قُلْتُ

اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم میں اور مجھ پر گھٹیا لباس تھا۔ تو آپ نے مجھے فرمایا۔ کیا تیرے پاس مال ہے؟ میں

نَعَمْ قَالَ مِنْ أَيِّ الْمَالِ قُلْتُ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ أَعْطَانِيَ اللّٰهُ

نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا کس قسم کا مال ہے؟ میں نے عرض کیا تمام اقسام کا مال ہے۔ تحقیق اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا کر رکھے ہیں

Marfat.com

مِنَ الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ قَالَ فَاِذَا اٰتَاكَ اللّٰهُ

اونٹ اور گائیں۔ بھیڑیں بکریاں۔ گھوڑے اور غلام آپ نے فرمایا تو جب اللہ تعالےٰ تجھے عطا کرے

مَالًا فَلْيُرَ اَثَرُ نِعْمَتِهٖ عَلَيْكَ وَكَرَامَتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

مال تو چاہیے کہ اس کی نعمتوں کے اور کرامت وعنایت کے اثرات تجھ پر دیکھے جائیں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے متعلق

قَالَ جَابِرٌ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرًا فَرَاٰى رَجُلًا

حضرت جابر نے کہا۔ تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیارت کے لیے تو دیکھا ایک آدمی

شَعِثًا قَدْ تَفَرَّقَ شَعْرُهٗ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ هٰذَا مَا يُسَكِّنُ بِهٖ

پراگندہ بالوں والا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے تو فرمایا کیا نہیں پاتا یہ ایسی چیز جس کے ساتھ بٹھائے

رَاْسَهٗ وَرَاٰى رَجُلًا عَلَيْهِ ثِيَابٌ وَّسِخَةٌ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ هٰذَا

اپنے سر (کے بالوں) کو اور دیکھا دوسرے شخص کو جس پر میلے کچیلے کپڑے تھے تو فرمایا کیا نہیں پاتا یہ ایسی چیز

مَا يَغْسِلُ بِهٖ ثَوْبَهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قَالَ لَا اَرْكَبُ

جس سے دھوئے اپنے کپڑوں کو۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جنھوں نے فرمایا میں نہیں سوار ہوتا

الْاُرْجُوَانَ وَلَا اَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ وَلَا اَلْبَسُ الْقَمِيْصَ الْمُكَفَّفَ

سرخ ریشمی گدیوں (والی زین) پر اور نہیں پہنتے تھے آپ زرد رنگ سے رنگا ہوا کپڑا اور نہ استعمال فرماتے وہ قمیص جس کی

بِالْحَرِيْرِ وَقَالَ اَلَا وَطِيْبُ الرِّجَالِ رِيْحٌ لَا لَوْنَ لَهٗ وَطِيْبُ النِّسَاءِ

کفین ریشم کی ہوں اور فرمایا غور سے سنو مردوں کی خوشبو ایسی ہونی چاہیے جس میں رنگ نہ ہو۔ اور عورتوں کی خوشبو ایسی ہو

لَوْنٌ لَا رِيْحَ لَهٗ وَمَرَّ رَجُلٌ وَّعَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَحْمَرَانِ فَسَلَّمَ عَلَى

جو رنگ دے لیکن اس میں مہک نہیں ہونی چاہیے۔ اور گزرا ایک آدمی جو دو سرخ کپڑے پہنے ہوئے تھا پس اس نے سلام پیش کیا

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو۔ تو آپ نے اس کو جواب نہ دیا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ نَهٰى عَنْ عَشْرٍ عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ وَالنَّتْفِ

محمد پر کہ جنھوں نے دس چیزوں سے منع فرمایا دانت باریک کرانے اور جلد میں رنگ بھرانے سے۔ اور سفید بال اکھیڑنے سے

Marfat.com

مكامعة المرأة المرأة بغير شعار وأن يجعل الرجل في أسفل

اور عورت کے عورت کے ساتھ بغیر حجاب وحائل کے لیٹنے سے اور یہ کہ کرے آدمی اپنے کپڑوں کے نیچے

ثيابه حريرا مثل الأعاجم أو يجعل على منكبيه حريرا مثل

ریشم مثل عجمیوں کے یا (رکھے) کندھوں پر ریشم مثل

الأعاجم وعن النهبى وعن ركوب النمور ولبس الخاتم إلا لذي

عجمیوں کے اور لوٹ مار سے ۔ اور چیتوں (کی کھالوں) پر سوار ہونے سے ۔ اور انگوٹھی پہننے سے مگر ماسوائے

سلطان ونهى عن خاتم الذهب وعن لبس القسي والمياثر و

صاحب سلطنت کے ۔ اور منع فرمایا سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور قس کے بنے ہوئے ریشمی کپڑے اوڑھنے سے ۔ اور سرخ ریشمی

نهى عن الميثرة الحمراء وقال لا تركبوا الخز ولا النمار وصل

گدوں سے اور منع فرمایا سرخ ریشمی گدوں سے ۔ اور فرمایا کہ نہ سواری کرو ریشم پر اور نہ چیتوں کی کھالوں پر ۔ اور صلوٰۃ بھیج

على سيدنا محمد الذي نهانا أن نشرب من آنية الفضة و

سیدنا محمد پر جنہوں نے منع فرمایا ہمیں کہ پیئیں چاندی اور سونے کے برتنوں سے اور

الذهب وأن نأكل فيها وعن لبس الحرير والديباج وأن

ان میں کھانے سے ۔ اور عام ریشم پہننے سے اور باریک نفیس ریشم اوڑھنے سے ۔ اور اس پر

نجلس عليه ونهى أن يأكل الرجل بشماله أو يمشي في نعل

بیٹھنے سے اور منع فرمایا اس سے کہ کھائے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے یا چلے صرف ایک پاؤں کے جوتے میں

واحدة وأن يشتمل الصماء أو يحتبي في ثوب واحد كاشفا

یا اپنے گرد چادر لپیٹے اس انداز میں کہ تکبیر کے لیے ہاتھ کانوں تک نہ لیجا سکے اور نہ رکوع میں گھٹنوں پر رکھ سکے یا احتباء* کرے ایک ہی کپڑے میں دراں حالیکہ

عن فرجه وصل على سيدنا محمد الذي نهى الرجال والنساء

منکشف کرنیوالا ہو اپنی شرمگاہ کو ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے منع فرمایا مردوں اور عورتوں کو

عن دخول الحمامات ثم رخص للرجال أن يدخلوا بالميازر

حماموں میں داخل ہونے سے پھر رخصت دی مردوں کے لیے کہ چادریں باندھ کر ان میں داخل ہوں ۔

اور پنڈلیوں کے گرد کپڑا لپیٹ کر اپنے آپ کو سہارا دے جبکہ پنڈلیوں اور رانوں کو کھڑا کرے جس کو پنجابی میں گوٹھ مارنا کہتے ہیں ۔

Marfat.com

وَقَالَ سَتُفْتَحُ لَكُمْ اَرْضُ الْعَجَمِ وَسَتَجِدُوْنَ فِيْهَا بُيُوْتًا يُقَالُ
اور فرمایا عنقریب فتح کی جائے گی تم پر عجم کی زمین اور تم پاؤ گے اس میں ایسے مکان

لَهَا الْحَمَّامَاتُ فَلَا يَدْخُلَنَّهَا الرِّجَالُ اِلَّا بِالْاُزُرِ وَامْنَعُوْهَا النِّسَآءَ
جنہیں حمامات کہا جاتا ہے پس ہرگز نہ داخل ہوں اس میں مرد مگر چادریں باندھ کر اور دور رکھو ان سے عورتوں کو

اِلَّا مَرِيْضَةً اَوْ نُفَسَآءَ وَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
مگر بیمار اور نفاس والی کو۔ اور فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے

فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ بِغَيْرِ اِزَارٍ وَّمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
تو وہ نہ داخل ہو حمام میں بغیر تہبند کے۔ اور جو ایمان رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اور روز

الْاٰخِرِ فَلَا يُدْخِلْ حَلِيْلَتَهُ الْحَمَّامَ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ
قیامت پر پس نہ داخل کرے اپنی بیوی کو حمام میں۔ اور جو ایمان رکھتا ہے اللہ تعالےٰ اور

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَجْلِسْ عَلٰى مَآئِدَةٍ تُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ وَصَلِّ
روز قیامت پر پس نہ بیٹھے ایسے دسترخوان پر کہ جس پر گردش میں لائے جاتے ہوں جام شراب کے۔ اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سیدنا محمد پر کہ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے

فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ ثَائِرُ الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ فَاَشَارَ اِلَيْهِ
مسجد میں کہ داخل ہوا ایک شخص جس کے سر اور ڈاڑھی کے بال پراگندہ تھے تو آپ نے اشارہ فرمایا طرف اسکے

بِيَدِهٖ كَاَنَّهٗ يَاْمُرُهٗ بِاِصْلَاحِ شَعْرِهٖ وَلِحْيَتِهٖ فَفَعَلَ ثُمَّ رَجَعَ
اپنے ہاتھ سے گویا کہ آپ اسے حکم دیتے تھے سر اور ڈاڑھی کے بالوں کی اصلاح کا چنانچہ اس نے اس پر عمل کیا پھر لوٹ کر آیا

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَيْسَ هٰذَا خَيْرًا مِّنْ
تو آپ نے فرمایا کہ کیا یہ صورت اس سے بہتر نہیں ہے کہ

اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ ثَائِرُ الرَّاْسِ كَاَنَّهٗ شَيْطَانٌ وَصَلِّ عَلٰى
آئے ایک تم میں سے اس حال میں کہ وہ پراگندہ سر والا ہو گویا کہ وہ جنوں میں سے ہے۔ اور صلوٰۃ بھیج

Marfat.com

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِى قَالَ لَهُ اَبُو قَتَادَةَ اِنَّ لِى جُمَّةً فَاُرَجِّلُهَا

سیدنا محمد پر کہ جنہیں حضرت ابوقتادہ نے عرض کیا کہ میرے سر پر پٹے (اور کانوں تک پہنچے ہوئے بال) ہیں کیا میں انہیں کنگھی کروں

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَاَكْرِمْهَا قَالَ فَكَانَ

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اور ان کی عزت کر (راوی نے) کہا کہ

اَبُو قَتَادَةَ رُبَّمَا دَهَنَهَا فِى الْيَوْمِ مَرَّتَيْنِ مِنْ اَجْلِ قَوْلِهِ نَعَمْ

حضرت ابو قتادہ بسا اوقات انہیں تیل لگاتے تھے دن میں دو مرتبہ آنحضرت کے تعمیل ارشاد میں کہ ہاں

وَاَكْرِمْهَا ح قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمْهُ اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ يُحِبُّ

اور ان کی عزت کر الحدیث۔ فرمایا رسول معظم نے جس کے بال ہوں تو وہ ان کی مناسب دیکھ بھال کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے پسند فرماتا ہے

الطَّيِّبَ نَظِيفٌ يُحِبُّ النَّظَافَةَ كَرِيمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ جَوَادٌ يُحِبُّ الْجُودَ

پاکیزگی کو۔ نظیف ہے اور صفائی و نظافت کو پسند فرماتا ہے۔ کریم ہے کرم کو پسند فرماتا ہے اور صاحب جود ہے جود کو پسند فرماتا ہے

فَنَظِّفُوا اُرَاهُ قَالَ اَفْنِيَتَكُمْ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ

پس صاف ستھرا رکھو (راوی کہتا ہے میرا گمان غالب ہے کہ آپ نے اس کے بعد فرمایا) اپنے صحنوں کو اور یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ راوی نے کہا میں نے اس حدیث

لِمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ فَقَالَ حَدَّثَنِيهِ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِىِّ

کا تذکرہ مہاجر بن مسمار سے کیا تو اس نے کہا مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے عامر نے اپنے باپ سعد کے واسطہ سے نبی اکرم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ نَظِّفُوا اَفْنِيَتَكُمْ وَقَالَ الْوَلِيدُ

صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح مگر انہوں نے (بغیر کسی تردد کے) کہا "صاف ستھرا رکھو اپنے صحنوں کو" اور کہا ولید نے

لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ جَعَلَ اَهْلُ مَكَّةَ

جب فتح کر لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے مکہ مکرمہ کو تو اہل مکہ نے

يَاْتُونَهُ بِصِبْيَانِهِمْ فَيَدْعُو لَهُمْ بِالْبَرَكَةِ وَيَمْسَحُ رُءُوسَهُمْ فَجِيءَ

آپ کے پاس لانا شروع کیا اپنے چھوٹے بچوں کو تو آپ ان کے لیے برکت کی دعا فرماتے تھے اور ہاتھ پھیرتے تھے ان کے سروں پر تو مجھے

بِى اِلَيْهِ وَاَنَا مُخَلَّقٌ فَلَمْ يَمَسَّنِى مِنْ اَجْلِ الْخَلُوقِ ح وَقَالَ عُثْمَانُ

بھی آپ کی بارگاہ میں لایا گیا جبکہ میرے سر پر خلوق (مرکب خوشبو رنگدار) لگی تھی تو آپ نے اس لیے مجھے ہاتھ نہ لگایا الحدیث۔ اور کہا عثمان

Marfat.com

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ دَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَاَخْرَجَتْ اِلَيْنَا شَعَرًا

بن عبد اللہ بن موہب سے کہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے نکالا ہماری طرف بالوں کا گچھا

مِّنْ شَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوْبًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں سے جنہیں خضاب لگا ہوا تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قَالَ يَكُوْنُ قَوْمٌ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ يَخْضِبُوْنَ بِهٰذَا

محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ ہو گی ایک جماعت میرے بعد والے دور میں جو سیاہ خضاب لگائیں گے

السَّوَادِ كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا يَجِدُوْنَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى

مثل جنگلی کبوتروں کے سینے کی سیاہی کے نہیں پائیں گے جنت کی خوشبو سے (میدان قیامت میں جس سے مقربین مستفید ہونگے) اور صلوٰۃ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قَالَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غُيِّرَ بِهِ الشَّيْبُ الْحِنَّآءُ

بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا بیشک خوبترین چیز جس کے ساتھ سفیدی بالوں کی تبدیل کی جائے وہ مہندی

وَالْكَتَمُ ح وَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ النِّعَالَ

اور وسمہ ہے (جو سیاہ سرخی مائل رنگ دے) اور بے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہنتے تھے رنگے ہوئے

السِّبْتِيَّةَ وَيُصَفِّرُ لِحْيَتَهٗ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

چمڑے کے جوتے اور زرد خضاب لگاتے داڑھی مبارک کو ورس اور زعفران کے ساتھ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ قَالَ رَجُلٌ لِّفُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ مَالِيْ اَرَاكَ شَعِثًا قَالَ اِنَّ

محمد پر کہ جن کے متعلق یہ کہا گیا ہے۔ ایک آدمی نے حضرت فضالہ بن عبید سے کہا کیا وجہ ہے کہ میں تجھے پراگندہ بال دیکھ رہا ہوں تو انہوں

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَانَا عَنْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاِرْفَاهِ

کہا بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں منع فرماتے تھے زیادہ کنگھی کرنے اور بننے سنورنے سے

قَالَ مَالِيْ لَا اَرٰى عَلَيْكَ حِذَآءً قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اس آدمی نے کہا کیا ہے مجھے کہ میں نہیں دیکھتا تمہارے پاؤں میں جوتے۔ تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا اَنْ نَّحْتَفِيَ اَحْيَانًا ح نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم ننگے پاؤں بھی چلیں۔ کبھی کبھی الحدیث۔ منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

Marfat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ اِلَّا غِبًّا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
علیہ وسلم نے کنگھی کرنے سے مگر کبھی کبھی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے متعلق
قَالَتْ عَائِشَۃُ اِذَا فَرَّقْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاْسَہٗ
فرمایا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہ جب میں کنگھی کرتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کو
صَدَعْتُ فَرْقَہٗ عَنْ یَافُوْخِہٖ وَاَرْسَلْتُ نَاصِیَتَہٗ بَیْنَ عَیْنَیْہِ وَعَنْہَا
تو نکالتی آپ کی مانگ آپ کے تالو سے اور سر کے اگلے حصے کے بال چھوڑ دیتی تھی آپ کے سامنے اور آپ سے مروی ہے
قَالَتْ کُنْتُ اُرَجِّلُ رَاْسَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنَا
کہ میں کنگھی کرتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر اقدس کو باوجود یکہ میں
حَائِضٌ ح وَقَالَتْ اُمُّ ھَانِیٍٔ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
حالت حیض میں ہوتی تھی الحدیث۔ فرمایا حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا نے کہ تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ عَلَیْنَا بِمَکَّۃَ قَدْمَۃً وَّلَہٗ اَرْبَعُ غَدَائِرَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
وسلم ہمارے ہاں مکہ مکرمہ میں ایک مرتبہ اور آپ کی چار مینڈھیاں تھیں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا
مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ اَنَسٌ کَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
محمد پر کہ جن کے متعلق فرمایا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے
سُکَّۃٌ یَتَطَیَّبُ مِنْہَا ح وَقَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُکْثِرُ
مخصوص خوشبو جس کو آپ استعمال فرماتے تھے الحدیث۔ اور حضرت انس نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اوقات
دُھْنَ رَاْسِہٖ وَتَسْرِیْحَ لِحْیَتِہٖ وَیُکْثِرُ الْقِنَاعَ کَاَنَّ ثَوْبَہٗ ثَوْبُ زَیَّاتٍ
سر مبارک کو تیل لگاتے اور داڑھی مبارک کے بال کنگھی کرتے اور سر مبارک پر بسا اوقات ایک خاص کپڑا لپیٹتے گویا وہ تیلی کا کپڑا تھا
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ قَالَ الْعَیْنُ حَقٌّ وَنَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ عَنِ الْوَشْمِ
اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جنھوں نے فرمایا نظر لگنا برحق ہے۔ اور منع فرمایا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے یا گدوانے سے
ح وَنَھَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ اَعْنِیْ عَلٰی
الحدیث اور منع فرمایا نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ کوئی مرد زعفرانی رنگ لگائے یعنی

Marfat.com

بَدَنِهٖ وَثَوْبِهٖ ح وَقَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ اُطَيِّبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

اپنے بدن پر اور کپڑوں پر۔ الحدیث۔ اور فرمایا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہ میں خوشبو لگایا کرتی تھی نبی مکرم صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ بِاَطْيَبِ مَا نَجِدُ حَتّٰى اَجِدَ وَبِيْصَ الطِّيْبِ فِيْ رَأْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ

وسلم کو پاکیزہ ترین میسر آنے والی خوشبو سے حتی کہ میں پاتی تھی اس خوشبو کی سفیدی اور چمک کو آپ کے سر ناز اور ڈاڑھی میں (الحدیث)

كَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا اسْتَجْمَرَ بِالْاُلُوَّةِ غَيْرِ مُطَرَّاةٍ وَبِكَافُوْرٍ يَطْرَحُهٗ مَعَ

اور تھے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہ جب سلگاتے تھے خوشبودار لکڑی کو جو ٹکڑے ٹکڑے نہیں کی ہوتی تھی اس سے خوشبو حاصل کرنے

الْاُلُوَّةِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لیے اور کافور کو اس لکڑی کے ساتھ ڈال دیتے تھے پھر فرماتے۔ ایسے ہی تھے سلگایا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو کیلئے

ح عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى عَلَيْهِ

الحدیث۔ حضرت یعلی بن مرّہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ان پر

خَلُوْقًا فَقَالَ اَلَكَ امْرَاَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ

خلوق کو تو دریافت فرمایا کیا تیری بیوی ہے میں نے عرض کیا نہیں تو فرمایا اس کو دھو ڈال۔ پھر دھو ڈال اور پھر

اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ

دھو ڈال اور اس کے بعد ایسی خوشبو نہ لگانا اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے متعلق کہا حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے

قَدِمْتُ عَلٰى اَهْلِيْ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ تَشَقَّقَتْ يَدَايَ فَخَلَّقُوْنِيْ

میں اپنے گھر آیا ایک سفر سے جبکہ میرے دونوں ہاتھ پھٹ چکے تھے تو اہل خانہ نے مجھے زعفران ملی

بِزَعْفَرَانٍ فَغَدَوْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ

خلوق لگادی پس میں صبح کو بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا صلی اللہ علیہ وسلم پس میں نے سلام

عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَقَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْ هٰذَا عَنْكَ

عرض کیا مگر آپ نے جواب سلام مجھے نہ دیا اور فرمایا جائیے اور اس خوشبو کو دھو کر اپنے سے دور کیجئے۔ (الحدیث)

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيْبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مردوں کی خوشبو ایسی ہونی چاہیئے کہ جس کی خوشبو تو ظاہر ہو

Marfat.com

خَفِیَ لَوْنُہٗ وَطِیبُ النِّسَآءِ مَاظَہَرَ لَوْنُہٗ وَخَفِیَ رِیحُہٗ ح قَالَ
لیکن اس کا رنگ ظاہر نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو کا رنگ نمایاں ہو اور مہک نمایاں نہ ہو۔ (الحدیث)۔ فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ صَلٰوۃَ رَجُلٍ وَفِیْ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول فرماتا اللہ تعالیٰ نماز اس آدمی کی جس کے
جَسَدِہٖ شَیْءٌ مِّنْ خَلُوْقٍ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالَ الْفِطْرَۃُ
بدن پر خلوق میں سے کچھ خوشبو لگی ہو۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا فطرت (کی مقتضی خصلتیں)
خَمْسٌ اَلْخِتَانُ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِیْمُ الْاَظْفَارِ وَ
پانچ ہیں۔ ختنہ۔ زیر ناف بال صاف کرنا۔ مونچھیں کاٹنا۔ ناخن تراشنا اور
نَتْفُ الْاِبْطِ ح قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَالِفُوا الْمُشْرِکِیْنَ
بغلوں کے بال اکھیڑنا۔ الحدیث۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کی مخالفت کرو
اَوْفِرُوا اللُّحٰی وَاَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اَنْہِکُوا الشَّوَارِبَ وَاَعْفُوا
ڈاڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھوں کو پست کرو۔ اور ایک روایت میں ہے کہ مونچھوں کو ہلکا کرو اور ڈاڑھیوں کو
اللُّحٰی ح قَالَ اَنَسٌ وُقِّتَ لَنَا فِیْ قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِیْمِ الْاَظْفَارِ وَنَتْفِ
دراز کرو۔ الحدیث۔ فرمایا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہمارے لیے وقت معین کیا گیا مونچھیں کاٹنے، ناخن تراشنے اور بغل کے
الْاِبْطِ وَحَلْقِ الْعَانَۃِ اَنْ لَّا نَتْرُکَ اَکْثَرَ مِنْ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَۃً وَصَلِّ عَلٰی
بال اکھیڑنے اور زیر ناف بال مونڈنے کے لیے کہ ہم انھیں نہ چھوڑیں چالیس دن سے زیادہ تک۔ اور صلواۃ بھیج
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَّنْھٰی عَنِ الْقَزَعِ قِیْلَ مَا الْقَزَعُ قَالَ یُحْلَقُ بَعْضُ
سیدنا محمد پر جنہوں نے منع فرمایا قزع سے عرض کیا گیا۔ کیا ہے قزع ؟ تو فرمایا کہ مونڈ لیا جائے
رَاْسِ الصَّبِیِّ وَیُتْرَکُ بَعْضٌ ح رَاَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَبِیًّا
بچے کے سر کا کچھ حصہ اور چھوڑ دیا جائے کچھ حصہ الحدیث۔ دیکھا نبی محتشم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے کو
قَدْ حُلِقَ بَعْضُ رَاْسِہٖ وَتُرِکَ بَعْضُہٗ فَنَہَاھُمْ عَنْ ذٰلِکَ وَقَالَ اَحْلِقُوْا
جس کے سر کا کچھ حصہ مونڈا گیا تھا اور بعض اسی طرح چھوڑ دیا گیا تھا تو آپ نے انہیں اس سے منع فرمایا اور فرمایا سارا مونڈو

Marfat.com

كُلَّهُ اَوِ اتْرُكُوْا كُلَّهُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

یا سارا چھوڑ دو۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بارگاہ میں لایا گیا ایسا شخص

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُخَنَّثٍ قَدْ خَضَبَ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ بِالْحِنَّآءِ فَقَالَ

جو بتکلف ہیجڑا بنا ہوا تھا جس نے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کو مہندی لگا رکھی تھی تو رسول اللہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هٰذَا قَالُوْا يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَآءِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی کیا کیفیت ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا یہ بتکلف عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار

فَاَمَرَ بِهٖ فَنُفِيَ اِلَى النَّقِيْعِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نَقْتُلُهٗ فَقَالَ اِنِّيْ

کرتا ہے تو آپ نے اس کے متعلق حکم دیا تو اسے نقیع کی طرف نکال دیا گیا تو عرض کیا گیا یا رسول اللہ کیا ہم اسے قتل نہ کردیں تو آپ نے فرمایا

نُهِيْتُ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّيْنَ ح قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

میں منع کیا گیا ہوں نماز پڑھنے والوں کے قتل کرنے سے الحدیث۔ حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمایا کہ لعنت فرمائی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَقَالَ

علیہ وسلم نے عورتوں کے روپ میں ڈھلنے والے مردوں پر اور مردوں کی ہیئت اختیار کرنے والی عورتوں پر اور فرمایا

اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

انھیں اپنے گھروں سے نکال دو۔ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ہی مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی

سَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَشَبِّهِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَآءِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ

اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے مردوں میں سے عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والوں پر اور عورتوں میں سے

النِّسَآءِ بِالرِّجَالِ وَلَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ

مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والیوں پر۔ اور لعنت فرمائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مرد پر جو

يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْاَةِ وَالْمَرْاَةَ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ ح اَلنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

پہنے عورتوں کی طرح لباس۔ اور عورتوں پر جو مردوں جیسا لباس استعمال کریں (الحدیث) نبی مکرم صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَ[illegible]

علیہ وسلم نے فرمایا لعنت فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے واصلہ اور مستوصلہ پر (یعنی جو عورت بال بڑھانے کیلئے دوسرے بال ساتھ ملائے یا ملانے کو کہے اور

Marfat.com

الْمُسْتَوْشِمَةَ ح قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاشِمَاتِ
گودنے والی پر اور گدوانے والی پر (الحدیث)۔ فرمایا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے گودنے والی عورتوں پر
وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ وَالْمُغَيِّرَاتِ
اور گدوانے والیوں پر اور بال نوچنے والیوں پر اور دانت باریک کر کے ان میں حسن پیدا کرنے کیلئے کشادگی پیدا کرنے والیوں پر اور تبدیل
خَلْقَ اللّٰهِ فَجَاءَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ اِنَّهُ بَلَغَنِيْ اِنَّكَ لَعَنْتَ كَيْتَ وَ
کرانے والیوں پر اللہ تعالیٰ کی تخلیق کو" تو آئی ان کے پاس ایک عورت جس نے کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم نے ایسے ایسے لعنت کی
كَيْتَ فَقَالَ مَالِيْ لَا اَلْعَنُ مَنْ لَعَنَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ہے؟ تو آپ نے فرمایا مجھے کیا ہے کہ میں ان پر لعنت نہ کروں جن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
وَسَلَّمَ وَمَنْ هُوَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَتْ لَقَدْ قَرَاْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ
لعنت کی ہے اور جو لعنت اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہے۔ تو اس نے کہا میں نے تلاوت کی ہے سارے قرآن کی
فَمَا وَجَدْتُّ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ قَالَ لَئِنْ كُنْتِ قَرَاْتِيْهِ لَقَدْ وَجَدْتِّيْهِ
مگر میں نے تو اس میں نہیں پایا جو تم کہتے ہو۔ آپ نے فرمایا۔ اگر تو نے اسے پڑھا ہوتا تو ضرور پایا ہوتا میرے قول کو
اَمَا قَرَاْتِ مَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا قَالَتْ
کیا نہیں پڑھا تو نے کہ (جو دیں تمہیں رسول اللہ تو اسے پکڑو۔ اور جس سے منع کریں تو اس سے رک جاؤ) اس نے کہا
بَلٰى قَالَ فَاِنَّهُ قَدْ نَهٰى عَنْهُ ح قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى
ہاں کیوں نہیں۔ آپ نے فرمایا تو بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا الحدیث۔ فرمایا ابن عباس رضی اللہ عنہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُصُّ اَوْ يَاْخُذُ مِنْ شَارِبِهِ وَكَانَ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ
وسلم کاٹتے تھے یا لیتے تھے اپنی مونچھوں سے۔ اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام بھی
الرَّحْمٰنِ يَفْعَلُهُ ح قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ
اسی طرح کرتے تھے الحدیث۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے" جس نے نہ
يَاْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ
لیا (اور کاٹا) مونچھوں سے تو وہ نہیں ہے ہم سے یعنی کامل طریقہ پر نہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے

Marfat.com

قَالَ غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوْا بِالْيَهُوْدِ ح قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

فرمایا کہ (بڑھاپے کی) سفیدی کو تبدیل کرو۔ اور نہ مشابہت اختیار کرو ساتھ یہودیوں کے۔ الحدیث۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتِفُوا الشَّيْبَ فَاِنَّهٗ نُوْرُ الْمُسْلِمِ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي

وسلم نے کہ سفید بالوں کو نہ اکھیڑو کیونکہ وہ مسلمان کے لیے نور ہیں جو شخص سفید بالوں والا ہوا

الْاِسْلَامِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا حَسَنَةً وَّكَفَّرَ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً وَّرَفَعَهٗ بِهَا

اسلام میں لکھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے بسبب اس کے نیکی اور دور کرے گا اس کے بسبب اس کے گناہ اور بلند کرے گا اس کے لیے

دَرَجَةً ح مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْاِسْلَامِ كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ح

بسبب اس کے درجہ۔ الحدیث جو بوڑھا ہوا اسلام میں تو یہ بڑھاپا ہو گا اس کے لیے نور قیامت کے دن۔ ح

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ خُرَيْمٌ الْاَسَدِيُّ

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا مرد ہے خریم اسدی

لَوْلَا طُوْلُ جُمَّتِهٖ وَاِسْبَالُ اِزَارِهٖ فَبَلَغَ ذٰلِكَ خُرَيْمًا فَاَخَذَ شَفْرَةً

اگر نہ ہوتی اس کے سر کے بالوں کی حد سے تجاوز زیادتی۔ اور اس کا چادر کو گھسیٹنا تو کتنا اچھا ہوتا تو آپ کا یہ فرمان خریم کو پہنچ گیا تو اس نے ایک چھری لی

فَقَطَعَ بِهَا جُمَّتَهٗ اِلٰى اُذُنَيْهِ وَرَفَعَ اِزَارَهٗ اِلٰى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ اَللّٰهُمَّ

اور اس کے ساتھ بالوں کو کانوں تک کاٹ دیا اور بلند کیا اپنی چادر کو آدھی پنڈلیوں تک۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالَ اَنَسٌ كَانَتْ لِيْ ذُؤَابَةٌ فَقَالَتْ لِيْ اُمِّيْ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر فرمایا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے میری ایک مینڈھی تھی تو فرمایا مجھے میری ماں نے میں

اَجُزُّهَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُدُّهَا وَيَاْخُذُهَا اَللّٰهُمَّ

اسے نہیں کاٹوں گی کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے کھینچتے تھے اور پکڑتے تھے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا جب سفر فرمانے لگتے تو آپ کی

اٰخِرُ عَهْدِهٖ بِاِنْسَانٍ مِّنْ اَهْلِهٖ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى

آخری ملاقات اپنے اہل میں سے جس ہستی کے ساتھ ہوتی تھی وہ حضرت سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا تھیں۔ اے اللہ

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَلْبَسَہُ اللّٰہُ حُلَّۃَ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب مکرم کو اللہ تعالیٰ نے زیب تن کرایا ہے حلہ

التَّوْحِیْدِ وَالْاِصْطِفَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اُلْبِسَ

توحید کا اور خلعت اصطفاء کی۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں پہنائے گئے

ثِیَابَ الْعِزِّ وَسَوَابِغَ النِّعَمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

کھلے عزوجاہ کے اور زرہیں نعمتوں اور انعاموں کی۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے

اِلْتَحَفَ ثَوْبَ الْمَجْدِ وَاکْتِسَابِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اوڑھا مجد اور بزرگی کا لباس اور کسب خیر کی خلعت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں

اَلْبَسَہُ اللّٰہُ حُلَّۃَ الْجَمَالِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ زَیَّنَ

اللہ تعالیٰ نے حسن وجمال کی پوشاک پہنائی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر کہ مزین کیا ہے

اللّٰہُ مَفْرِقَہٗ وَجَبِیْنَہٗ بِتَاجِ النُّوْرِ وَالْاِکْلِیْلِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اللہ تعالیٰ نے ان کے سرناز کو اور جبین اقدس کو نور کے تاج اور اس کی آرائش سے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَبِسَ حُلَّۃَ الْخُلَّۃِ وَخِلْعَۃَ الْخَلْعَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

محمد پر کہ جنہوں نے زیب تن فرمایا خُلت کے لباس کو۔ اور مخلوق سے علیحدگی کی خلعت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ فَازَ بِہٖ مَنْ فَازَ وَتَدَرَّعَ عَلٰی حُلَّۃِ قُرَیْشٍ کَالطِّرَازِ اَللّٰھُمَّ

محمد پر کہ جن کے طفیل کامیاب ہوئے جو خوش قسمت کہ کامیاب ہوئے اور جم کر بیٹھ گئے قریش کے حلہ پر مانند نقش ونگار کے۔

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ رُفِعَ عَلٰی رَاْسِہٖ تَاجُ الْمَحَاسِنِ وَعَلَیْہِ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے سرناز پر بلند کیا گیا محاسن اور خوبیوں کا تاج اور وہ اسی سرناز پر ہی

اِنْتَصَبَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ خَلَقَ اللّٰہُ الْخَلْقَ مِنْ

قائم ہو گیا۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ اللہ تعالےٰ نے پیدا کیا مخلوق کو ان کے

لُبْسِ جَمَالِ نُوْرِہٖ وَمِنْ مَّلْبَسِ جَلَالِ ظُهُوْرِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

جمال نور والے لباس سے اور ان کے جلال ظہور کے پہناوے سے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی کَمَالِہٖ فِی الْکَمَالَاتِ وَصَدَقَتِہٖ فِی
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے کمال پر کمالات میں۔ اور صدقہ پر

الصَّدَقَاتِ وَسِرِّہٖ فِی الْاَسْرَارِ وَلُغَتِہٖ فِی اللُّغَاتِ وَعِبَارَتِہٖ فِی الْعِبَارَاتِ
صدقات میں اور آپ کے سِر اور رمز پر اسرار و رموز میں۔ اور آپ کی لغت اور لولی پر لغات میں، اور عبارت پر عبارات میں

وَفِکْرِہٖ فِی الْاَفْکَارِ وَدَرَجَتِہٖ فِی الدَّرَجَاتِ وَاُسْطُوْرَتِہٖ فِی الْاَسَاطِیْرِ وَ
اور آپ کے فکر پر افکار میں۔ اور آپ کے درجہ پر درجات میں اور آپ کے لکھے ہوئے شان اور قصوں پر قصص میں۔ اور

قِصَّتِہٖ فِی الْقَصَصِ وَخَاصَّتِہٖ فِی الْخَصَآئِصِ وَاِحْسَانِہٖ فِی الْمُحْسِنِیْنَ
آپ کے بیان کئے ہوئے قصے پر قصص میں۔ اور آپ کے خاصے پر خواص میں۔ اور آپ کے احسان پر محسنین میں

وَزُھْدِہٖ فِی الزَّاھِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
اور آپ کے زہد پر زاہدین میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی شَفَاعَتِہٖ فِی الشُّفَعَآءِ وَمَحَبَّتِہٖ فِی الْمُحِبِّیْنَ وَشَرَافَتِہٖ
محمد کی آل پر اور آپ کی شفاعت پر شفاعت کرنے والوں میں۔ اور آپ کی محبت پر محبوں میں اور شرافت پر

فِی الشُّرَفَآءِ وَنَجَابَتِہٖ فِی النُّجَبَآءِ وَھِدَایَتِہٖ فِی الْھُدَاۃِ وَھِجْرَتِہٖ فِی
شرفاء میں اور آپ کی حسبی و نسبی عمدگی پر نجابتوں میں۔ اور آپ کی ہدایت پر ہادیوں میں۔ اور آپ کی ہجرت پر

الْمُھَاجِرِیْنَ وَرِیَاضَتِہٖ فِی الْمُرْتَاضِیْنَ وَتَوْبَتِہٖ فِی التَّآئِبِیْنَ وَثَوْبِہٖ فِی
مہاجرین میں۔ اور آپ کی ریاضت و مشقت پر اہل ریاضت میں۔ اور آپ کی توبہ پر توبہ کرنے والوں میں اور کپڑوں پر

الْاَثْوَابِ وَرِزْمَۃِ ثِیَابِہٖ فِی الرِّزْمَاتِ وَصُوَانِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ
کپڑوں میں اور آپ کے کپڑوں کی گٹھڑی پر گٹھڑیوں میں اور کپڑے محفوظ رکھنے کے ظرف میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام اور

بَارِكْ وَعَظِّمْ وَکَرِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
برکت عطا فرما اور تعظیم و تکریم فرما سیدنا محمد کی اور سیدنا محمد کی

لِبَاسِہٖ فِی الْمَلَابِسِ وَخِیَاطَۃِ مَلْبُوْسِہٖ فِی الْمَلْبُوْسَاتِ وَحُلَّتِہٖ فِی الْحُلَلِ
آل کی۔ اور آپ کے لباس کی لباسوں میں اور آپ کے ملبوسات کی سلائی پر ملبوسات میں اور آپ کے حلہ و پوشاک پر پوشاکوں میں

Marfat.com

وَوِزْرِ اُمَّتِہٖ فِی الْاَوْزَارِ وَعِصْیَانِ اُمَّتِہٖ فِی الْعُصَاۃِ وَسَمَلِہٖ فِی الْاَسْمَالِ

اور آپ کی اُمت کے بوجھ پر ایسے بوجھوں میں۔ اور آپ کی اُمت کے عصیان پر عاصیوں میں اور آپکے بوسیدہ کپڑے پر بوسیدہ کپڑوں میں

وَسُمُوْلِہٖ فِی السَّمْوَالِ وَسَرَاوِیْلِہٖ فِی السَّرَاوِیْلَاتِ وَتُقَاتِہٖ فِی الْاَتْقِیَاءِ

اور آپکے پھٹے ہوئے کپڑوں پر پھٹے ہوئے کپڑوں میں اور آپ کی شلوار پر شلواروں میں اور آپکے تقویٰ پر اہل تقویٰ میں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

قَمِیْصِہٖ فِی الْقُمُصِ وَاِزَارِہٖ فِی الْاُزُرِ وَمُرَقَّعِہٖ فِی الْمُرَقَّعَاتِ وَبِطَانَتِہٖ

قمیص پر قمیصوں میں اور تہمد پر تہمدوں میں اور آپ کی پیوند لگی گودڑی پر پیوند لگی گودڑیوں میں اور آپکے کپڑے کے استر

فِی الْبَطَائِنِ وَظِہَارَتِہٖ فِی الظَّہَائِرِ وَکُفَّتِہٖ فِی الْکُفَّاتِ وَجُبَّتِہٖ فِی

پر استروں میں اور ابرہ پر ابروں میں اور کنارے اور حاشیے پر کناروں اور حاشیوں میں۔ اور آپ کے جبہ پر

الْجُبَّاتِ وَقَبَائِہٖ فِی الْاَقْبِیَۃِ وَعَبَائِہٖ فِی الْاَعْبِیَۃِ وَزِرِّہٖ فِی الْاَزْرَارِ

جبوں میں اور قباء پر قباؤں میں اور عباء پر عباؤں میں اور آپ کے ہر بٹن پر بٹنوں میں

وَکُمِّہٖ فِی الْاَکْمَامِ وَذَیْلِہٖ فِی الْاَذْیَالِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور آپ کی ہر آستین پر آستینوں میں اور آپکے دامن پر دامنوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی رُدْنِہٖ فِی الْاَرْدَانِ وَجِرَابِہٖ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی آستین پر آستینوں میں۔ اور آپ کے تھیلے پر

فِی الْجُرُبِ وَعُرْوَتِہٖ فِی الْعُرُوَاتِ وَجَیْبِہٖ فِی الْجُیُوْبِ وَدِخْرِیْصِہٖ

تھیلوں اور زنبیلوں میں۔ اور آپ کے کاج پر کاجوں میں۔ اور گریبان پر گریبانوں میں اور تریز پر

فِی الدَّخَارِیْصِ وَرِدَائِہٖ فِی الْاَرْدِیَۃِ وَبُرْدِہٖ فِی الْبُرُوْدِ وَطَیْلَسَانِہٖ

تریزوں میں اور آپ کی اوڑھنے والی چادر پر چادروں میں۔ اور آپ کی یمنی چادر پر یمنی چادروں میں اور طیلسان پر

فِی الطَّیَالِسِ وَنِطَاقِہٖ فِی النُّطُقِ وَمِرْطِہٖ فِی الْمُرُوْطِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

طیلسانوں میں اور کمر بند پر کمر بندوں میں اور کمبل پر کمبلوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى تَاجِهٖ فِى

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے تاج پر

التِّيْجَانِ وَعِمَامَتِهٖ فِى الْعَمَائِمِ وَمِنْدِيْلِهٖ فِى الْمَنَادِيْلِ وَعَذَبَةِ

تاجوں میں اور عمامہ پر عماموں میں۔ اور رومال پر رومالوں میں۔ اور عمامہ کے نچلے

عِمَامَتِهٖ فِى الْعَذَبَاتِ وَكُوْرِ عِمَامَتِهٖ وَحِلْسِهٖ فِى الْاَحْلَاسِ وَغِطَائِهٖ

شملہ پر شملوں میں۔ اور آپ کی دستار مبارک کے ہر پیچ پر۔ اور آپ کے زمینی بچھونے اور ٹاٹ پر ان بچھونے میں۔ اور پردے پر

فِى الْاَغْطِيَةِ وَعِصْمَتِهٖ فِى الْعِصَمِ وَلِحَافِهٖ فِى اللُّحُفِ وَقَطِيْفَتِهٖ فِى

پردوں میں اور آپ کے گلوبند پر گلوبندوں میں اور آپ کے لحاف پر لحافوں میں اور سوتری چادروں پر ان

الْقَطَائِفِ وَدِرْعِهٖ فِى الدُّرُوْعِ وَنَعْلِهٖ فِى النِّعَالِ وَخَصْفِهٖ فِى

چادروں میں اور آپ کی زرہ پر زرہوں میں۔ اور جوتے پر جوتوں میں اور آپ کے جوتوں کو پیوند لگانے پر

الْخَصَّافِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

پیوند لگانے والوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى قِبَالِهٖ وَشِرَاكِهٖ وَخُفِّهٖ فِى الْخِفَافِ وَسَرِيْرِهٖ فِى السُّرُرِ

محمد کی آل پر اور آپ کے جوتے کے اگلے تسمے پر اور پچھلے تسمے پر اور آپ کی خف پر خفوں میں اور چارپائی پر چارپائیوں

وَقَائِمَةِ سَرِيْرِهٖ فِى الْقَوَائِمِ وَرَسَنِ سَرِيْرِهٖ فِى الْاَرْسَانِ وَخَشَبِ

میں اور چارپائی کے ہر پائے پر اس کے پایوں میں۔ اور آپ کی چارپائی کے رسّے پر رسّوں میں۔ اور آپ کی چارپائی کی ہر لکڑی

سَرِيْرِهٖ فِى الْاَخْشَابِ وَمِسْمَارِ سَرِيْرِهٖ فِى الْمَسَامِيْرِ وَاَرِيْكَتِهٖ

پر لکڑیوں میں۔ اور اس چارپائی کے ہر کیل پر کیلوں میں۔ اور اونٹ والی کرسی پر

فِى الْاَرَائِكِ وَمِسْحِهٖ فِى الْاَمْسَاحِ وَحَصِيْرِهٖ فِى الْحُصُرِ وَفِرَاشِهٖ فِى

کرسیوں میں۔ اور آپ کے بوریا پر بوریوں میں اور چٹائی پر چٹائیوں میں اور بچھونے پر

الْفُرُشِ وَاَدِيْمِ فِرَاشِهٖ فِى الْفُرُشِ وَحَشْوِ فِرَاشِهٖ فِى

بچھونوں میں۔ اور بچھونے کے چمڑے پر ان بچھونوں میں۔ اور اس کی بھری پر بچھونوں کی بھریوں میں

Marfat.com

مَحْمَلِهٖ وَشُغْدُفِهٖ فِی الشَّغَادِفِ وَشُبْرِيَّتِهٖ فِی الشُّبْرِيَّاتِ وَ

اور آپ کے محمل پر اور گدے پر گدوں میں اور بچھونے پر بچھونوں میں اور تکیہ پر تکیوں میں اور

نُمْرُقَتِهٖ فِی النَّمَارِقِ وَزِرْبِيَّتِهٖ فِی الزَّرَابِيِّ وَوِسَادَتِهٖ فِی الْوَسَائِدِ وَ

مسند ناز پر مسندوں میں اور آرامگاہ پر آرامگاہوں میں اور

مَجْلِسِهٖ فِی الْمَجَالِسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّغْرِبِ اَسْرَارِ

آپ کے بیٹھنے کی جگہ پر ان جگہوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو محل غروب و خفا ہیں اسرار

الذَّاتِ وَمَشْرِقِ اَنْوَارِ الصِّفَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

ذات کے لیے اور محل طلوع و اشراق ہیں انوار صفات کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ التَّجَلِّيَاتِ بِاَنْوَارِ السُّبُحَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ مظہر تجلیات ہیں بسبب انوار نوافل کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُصَلِّیْ فِیْ جَمْعِ

بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب اچھی طرح تعریف کرنے والے ہیں جمع

الْجَمْعِ بِاَحْمَدَ وَالْقَارِیْ بِفُرْقَانِ الْفَرْقِ بِمُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

الجمع کے مقام میں احمد ہوکر اور قرأت کرنے والے ہیں فرقان حمید کی جو فرق کرنیوالا ہے مالک ومملوک اور عابد ومعبود میں محمد ہو کر۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْقَائِمِ فِی الْمُلْكِ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو قائم کرنے والے ہیں ملک خداوندی میں

بِشَرْعِهٖ وَجَلَالِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اپنی شریعت اور جلالت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّاحِمِ فِی الْمَلَكُوْتِ بِرَحْمَتِهٖ وَجَمَالِهٖ اَللّٰهُمَّ

کی آل پر جو رحم فرمانے والے ہیں عالم اعلیٰ و اسفل میں اپنی رحمت اور جمال کے ساتھ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُّوْحِ جُثْمَانِ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو روح ہیں اجسام اسرار

Marfat.com

الْاَسْرَارِ وَلَوْحِ صُوَرِ الْاَنْوَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کے لیے اور لوح ہیں انوار کی صورتوں کے ظہور کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ غَيْبِكَ الْكَامِلَةِ وَخَلِيْفَتِكَ عَلَى الْاِطْلَاقِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا تیرے غیب کے لیے کامل آنکھ ہیں اور تیرے خلیفہ مطلق ہیں

الشَّامِلَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

(جن کی خلافت سب کائنات کو) شامل ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ نُوْرِكَ وَسِرِّكَ الْاَبْهٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد کی آل پر جو محبوب مکرم تیرے نور ہیں اور تیرے خوبترین راز ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ الْاَعْلٰى وَصَفِيِّكَ الْاَزْكٰى

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ہمارے آقا تیرے حبیب اعلیٰ ہیں اور تیری پاکیزہ ترین منتخب ہستی ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا تیرے حسین اور

الْمَلِيْحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دلربا نبی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

رَحْمَتِكَ الْمُفَاضَلَةِ الْوَاصِلَةِ مِنْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

جو ہمارے آقا تیری سراسر قابل فخر رحمت ہیں جو ملنے والی ہے تیری طرف سے (ساری مخلوقات کو) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَافِعِ الْبَلِيَّاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَحْتَجِرُ

سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب مکرم بلیات و مصائب کے دور کرنے والے ہیں (باذن اللہ) اے اللہ میں تحفظ و پناہ حاصل کرتا ہوں

بِكَ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِكَ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ

تیرے ساتھ اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری ذات کریمہ اور تیری سلطنت عظیمہ کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے

شَيْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُمْ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ

جو تو نے پیدا کی اور میں نگہبانی طلب کرتا ہوں تیری ان کے شر سے۔ اور میں پناہ مانگتا ہوں اللہ عظیم کی

Marfat.com

الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالسَّرَقِ وَالْقَتْلِ وَالْهَدْمِ وَالْخَسْفِ وَالزَّلَازِلِ

غرق ہونے اور جلنے سے اور چوری و قتل سے اور دب کر مرنے اور زیر زمین دھنسائے جانے سے اور زلزلوں سے

وَالرِّمَالِ وَالصَّيْحَةِ وَالْفِتَنِ وَالصَّوَاعِقِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ

اور ریت کے (ٹیلوں کے نیچے) دب جانے سے اور زوردار آواز (کے عذاب) سے اور فتنوں سے اور بجلی کے کڑکوں سے اور جنون، کوڑھ

وَالْبَرَصِ وَاَكْلِ السَّبُعِ وَمِيْتَةِ السُّوْءِ وَجَمِيْعِ اَنْوَاعِ الْبَلَايَا فِي

سفید داغوں والی بیماری سے اور درندوں کا لقمہ بننے سے اور برے طریقہ پر مرنے سے اور تمام اقسام کی بلیات و مصائب سے

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ تَحَصَّنْتُ

دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اے ارحم الراحمین۔ اے زندۂ و پائندہ ہستی تیرے ساتھ ہی حفاظت اور بچاؤ حاصل کیا میں نے

فَارْحَمْنِيْ بِحِمَايَةِ كِفَايَةٍ وِقَايَةٍ حَقِيْقَةِ بُرْهَانٍ حِرْزِ بُرْهَانِ

لہٰذا رحم فرما مجھ پر ساتھ حمایت و کفایت فرمانے اور تحفظ و وقایت مہیا کرنے کے بسم اللہ کے برہان حقیقت اور

بِسْمِ اللّٰهِ وَاَدْخِلْنِيْ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ بِمَكْنُوْنِ غَيْبِ سِرِّ دَائِرَةِ

برہانِ حفظ و امان کا۔ اور داخل فرما مجھے اے اوّل اے آخر مکنونِ غیب اور سرِ مخفی میں اِس خزانہ امان کے

كَنْزِ مَا شَآءَ اللّٰهُ ط لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَاَسْبِلْ عَلَيَّ يَا

دائرہ سے کہ جو اللہ نے چاہا (وہی ہوا) نہیں قوت و طاقت مگر ساتھ توفیق بخشنے اللہ عالیشان عظیم کے اور لٹکا مجھ پر اے

حَلِيْمُ يَا سَتَّارُ كَنَفَ سِتْرِ حِجَابِ صِيَانَةِ نَجَاةٍ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ

حلیم اے ستار کنارا اور پہلو اس ستر و حجاب کا جو اللہ کے اس قول کی بدولت حاصل ہونے والی حفاظت اور نجات کا ہے یعنی

اللّٰهِ وَابْنِ يَا مُحِيْطُ يَا قَادِرُ عَلَيَّ سُوْرَ اَمَانِ اِحَاطَةِ مَجْدِكَ وَ

چنگل مارو سبھی مل کر اللہ تعالیٰ کی رسی سے اور تعمیر فرما مجھ پر اے محیط اے قادر فصیل اور شہر پناہ اپنی مجد و بزرگی کے امان و احاطہ والی اور

سُرَادِقَ عِزِّ عَظَمَتِكَ ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَعِذْنِيْ

خیمے اپنی عزت و عظمت کے۔ وہی سب سے بہتر (صورت امان کی ہے) اور وہ اللہ تعالیٰ کی آیات سے ہے اور پناہ دے مجھے

يَا رَقِيْبُ يَا مُجِيْبُ وَاحْرُسْنِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ

اے نگہبان اے دعائیں قبول کرنے والے اور میری حراست و نگرانی فرما میری جان۔ میرے دین۔ میرے اہل اور مال

Marfat.com

وَوَلَدِىْ وَدَارِىْ بِكَلَائَةِ اِعَاذَةِ اِغَاثَةِ وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ

و اولاد میں اور میرے مکان میں ساتھ ایسی نگہبانی اور پناہ اور فریادرسی کے جو تیرے اس قول میں ہے اور نہیں وہ ان کو ضرر دینے والا ذرہ بھر مگر ساتھ

اللّٰهِ وَقِنِىْ يَا مَانِعُ يَا نَافِعُ يَا دَافِعُ بِاَسْمَآئِكَ وَاٰيَاتِكَ وَكَلِمَاتِكَ

اللہ کے اذن کے اور مجھے بچائے دور رکھنے والے (ضرر کے) اے نفع دینے والے۔ اے دفع کرنے والے (مصائب کے) بطفیل اپنے اسماء و آیات اور تمام کلمات کے

مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَالسُّلْطَانِ فَاِنْ ظَالِمٌ اَوْ جَبَّارٌ بَغٰى عَلَىَّ اَخَذَتْهُ

شیطان اور حاکم وقت کے شر سے پس جو ظالم اور جابر و سرکش مجھ پر بغی و عدوان سے کام لے اس کو اپنی لپیٹ میں لے لے ایک عظیم

غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ وَنَجِّنِىْ يَا مُذِلُّ يَا مُنْتَقِمُ مِنْ عَبِيْدِكَ

ڈھانکنے والی (موج) اللہ کے عذاب کی۔ اور نجات عطا فرما مجھے اسے ذلت دینے والے۔ اے انتقام لینے والے اپنے ظلم پیشہ بندوں

الظَّلَمَةِ الظَّالِمِيْنَ الْبَاغِيْنَ عَلَىَّ وَاَعْوَانِهِمْ فَاِنْ هَمَّ بِىْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ

سے جو مجھ پر ظلم و تعدی کرنے والے ہیں اور ان کے معاونین سے بھی بچا اگر ارادہ کرے میرے ساتھ (ظلم کا) کوئی بھی ان میں سے

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ اُعِيْذُ حَامِلَ هٰذَا الْكِتَابِ وَصَاحِبَهٗ وَقَارِئَهٗ

اے اللہ اے میرے پروردگار میں پناہ میں دیتا ہوں اس کتاب کے اٹھانے والے اور اس کو ساتھ رکھنے والے اور اس کے پڑھنے والے کو

وَكَاتِبَهٗ بِالْاُمِّ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى سُرَادِقَاتِ الْعَرْشِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور کتابت کرنے والے کو اس اصل مکتوب کی پناہ میں جو لکھا ہوا ہے عرش اعظم کے خیموں پر یعنی بے شک شان یہ ہے کہ نہیں کوئی معبود برحق مگر

الْغَالِبُ الَّذِىْ لَا يَغْلِبُهٗ شَىْءٌ وَّلَا يَنْجُوْ مِنْهُ هَارِبٌ وَّاُعِيْذُهُمْ بِالْحَيِّ

اللہ جو کہ (سب پر) غالب ہے غالب نہیں آسکتی اس پر کوئی شئے اور نہ بھاگ کر بچاؤ حاصل کر سکتا ہے اس سے کوئی بھاگنے والا اور میں ان سب کو پناہ میں دیتا ہوں اس

الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ وَبِالْقَيُّوْمِ الَّذِىْ لَا يَنَامُ وَبِالْكُرْسِىِّ الَّذِىْ لَا

زندہ اور ابدی ذات کی جس پر کبھی موت نہیں آئے گی اور اس پائندہ اور سرمدی ذات کی پناہ میں جو نہیں سوتا۔ اور اس کرسی کی پناہ میں جو کبھی

يَزُوْلُ وَبِالْعَرْشِ الَّذِىْ لَا يَنَامُ وَاُعِيْذُهُمْ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَاتِ

زوال پذیر نہیں ہوگی۔ اور اس عرش کی پناہ میں کہ نہیں سوتا مالک اس کا اور میں ان سب کو پناہ میں دیتا ہوں ان اسماء کے جو لکھے ہوئے ہیں

فِى اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ وَاُعِيْذُهُمْ بِتِسْعِ الْاٰيَاتِ الَّتِىْ نَزَلَتْ عَلٰى مُوْسٰى

لوح محفوظ میں۔ اور میں انھیں پناہ میں دیتا ہوں ان نو آیات کے جو نازل ہوئیں موسیٰ کلیم علیہ السلام پر۔

Marfat.com

بِطُوْرِ سَيْنَاءَ وَاُعِيْذُهُمْ مِّنْ كُلِّ عَيْنٍ نَّاظِرَةٍ وَّاُذُنٍ سَامِعَةٍ وَّ

طورسینا پر۔ اور پناہ میں دیتا ہوں ان سب کو ہر دیکھنے والی آنکھ۔ سننے والے کان اور

اَلْسِنَةٍ نَّاطِقَةٍ وَّاَقْدَامٍ مَّاشِيَةٍ وَّقُلُوْبٍ وَّاعِيَةٍ وَّاَنْفُسٍ كَافِرَةٍ

بولنے والوں زبانوں سے۔ چلنے والے قدموں اور محفوظ رکھنے والے دلوں اور کافر نفوس سے

وَّيَمِيْنٍ لَّازِمَةٍ ظَاهِرَةٍ اَوْ بَاطِنَةٍ وَّاُعِيْذُهُمْ مِّمَّنْ يَّعْمَلُ الْخَطَايَا وَيَهُمُّ

اور لازم آنیوالی قسم سے ظاہر ہو یا مخفی ہو۔ اور پناہ میں دیتا ہوں ان سب کو ان لوگوں سے جو گنا ہوں کے مرتکب ہوتے ہیں یا ان کا

بِهَا مِنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَاُعِيْذُهُمْ مِّنْ شَرِّ كُلِّ عُقَدِهِمْ وَمَكْرِهِمْ وَسِلَاحِهِمْ

ارادہ کرتے ہیں خواہ مرد ہوں یا عورتیں۔ اور میں (اللہ تعالیٰ کی) پناہ میں دیتا ہوں ان سب کو (ان کے اعداء کے) منتروں سے اور مکر سے اور ان کے ہتھیاروں

وَبَرِيْقِ اَعْيُنِهِمْ وَحَرِّ اَجْسَادِهِمْ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ وَ

ان کی آنکھوں کی چمک سے اور ان کے اجسام کی حرارت سے اور جن و شیاطین کے شر سے اور

التَّوَابِعِ وَالسَّحَرَةِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ تَكُوْنُ فِى الْجِبَالِ وَالْحِيَاضِ وَالْخَرَابِ

(عاملوں کے) تابع جنوں سے اور جادوگروں کے شر سے اور ہر اس چیز کے شر سے جو ہو پہاڑوں میں۔ حوضوں اور تالابوں میں یا

وَالْعُمْرَانِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّكُوْنُ فِى الْبِحَارِ وَالْبَرَارِىْ وَالْمَفَاوِزِ وَالْبُلْدَانِ

ویرانے اور آبادیوں میں اور ہر اس چیز کے شر سے جو ہو سمندروں میں یا خشکیوں میں۔ جنگلات و بیابان اور شہروں میں۔

وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ النَّوَاوِيْسِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الطُّيُوْرِ وَسَاكِنِ الْقُبُوْرِ وَ

اور نصاریٰ کے قبرستانوں میں رہنے والوں سے اور پرندوں کے اندر رہنے والوں کے شر سے۔ اور قبروں میں رہنے والوں اور

سَاكِنِ الطُّرُقِ وَاُعِيْذُهُمْ مِّنْ شَرِّ كُلِّ غُوْلٍ وَّغُوْلَةٍ وَّسَاحِرٍ وَّسَاحِرَةٍ

راستوں پر رہنے والوں کے شر سے۔ میں انہیں پناہ میں دیتا ہوں (اللہ تعالیٰ کے) ہر غول اور چھلاوے سے مذکر ہو یا مونث اور جادوگر مردوں اور

وَّمِنْ شَرِّ الطَّيَّارَاتِ وَاُعِيْذُهُمْ بِاَهْيًا شَرَاهِيًّا لَّكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ

عورتوں سے اور اڑنے والے جنوں کے شر سے اور میں انہیں پناہ میں دیتا ہوں اہیا اشراہیا (حی وقیوم) کی تیرے لیے ہی حمد ہے اور طرف تیری ہی

الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

شکایت ہے (حوادث زمان سے) اور تو ہی مدد و توفیق طلب کیا جانے والا ہے (ہر ایک کا) اور تو ہی ہر چیز پر بہت ہی قدرت والا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسِطَةِ اَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَقِبْلَةِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو واسطہ ہیں (ذریعے وصل کیلئے) اہل محبّت کا اور قبلہ و مرکز توجہ ہیں مقام قرب

اَهْلِ الْقُرْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

والوں کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

لَوْحِ اَسْرَارِ الْقَيُّوْمِيَّةِ وَرُوْحِ الْمُشَاهَدَةِ الْمَلَكُوْتِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

جو اسرار قیومیت کے لیے لوح (نقش و نگار) اور ملکوت کے مشاہدہ کے لیے روح ہیں (اہل مشاہدہ کی) اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَرْجُمَانِ الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ہمارے آقا ترجمان ہیں ازل اور ابد کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لِّسَانِ الْغَيْبِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محرم اسرار خداوندی ترجمان اور سبب اظہار ہیں اس

الَّذِىْ لَا يُحِيْطُ بِهٖ اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

غیب کا جس کا احاطہ نہیں کر سکتا کوئی شخص۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صُوْرَةِ الْحَقِيْقَةِ الْفَرْدَانِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

جو محبوب مجسم صورت اور مظہر ہیں حقیقت احدیہ فردانیہ کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الصُّوْرَةِ الْمُزَيَّنَةِ بِاَنْوَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا ایسی صورت (کے مالک ہیں) جو مزین اور آراستہ ہے انوار رحمانیہ کیساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِنْسَانِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو اللہ تعالےٰ کے

اللهِ الْمُخْتَصِّ بِالْعِبَادَةِ عَنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ایسے انسان ہیں جو مختص کر دیے گئے ہیں عبادت خداوند تعالیٰ کے ساتھ اس کی طرف سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْقَابِلِيَّةِ الْاِلٰهِيَّةِ الْاِمْكَانِيَّةِ [illegible]

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سر اور راز مخفی ہیں اس خداداد قابلیت و استعداد کا (جو مخلوقات کے) حد امکان میں ہے اور حاصل ہونے والی ہے اللہ تعالیٰ کی

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَاطِنِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ باطن ہیں۔ (اپنی حقیقت کے اعتبار سے)

وَالظَّاهِرِ بِتَفْعِیْلِ التَّكْمِیْلِ الذَّاتِیِّ فِیْ مَرَاتِبِ قُرْبِهٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اور ظاہر ہیں (اپنی صورت جسمانیہ اور براہین رسالت کے اعتبار سے) بسبب اثر انگیزی اس تکمیل ذاتی کے (جو اللہ نے فرمائی ہے آپ کے مراتب قرب میں۔

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ غَایَةِ طَرَفِ الدَّوْرَةِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو رسول معظم کہ غایت اور مقصد آخریں ہیں

النُّبُوِّیَّةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

دور نبوت کا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو وسیلہ ایجاد

نِ الْمُتَّصِلِ بِالْاَوَّلِ نَظَرًا وَّاِمْدَادًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

متصل ہیں ساتھ اول حقیقی اور قدیم ذات کے از روئے نظر عنایت اور امداد و اعانت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِدَایَةِ نُقْطَةِ الْاِنْفِعَالِ الْوُجُوْدِیِّ اِرْشَادًا وَّاِسْعَادًا

اور سیدنا محمد کی آل پر جو مخلوق اول کہ نقطہ آغاز و ابتداء ہیں انفعال وجودی کا اور نتیجہ اول ہیں تاثیر خداوندی کی اثر پذیری کا از روئے رہنمائی اور نیکبختی مہیا کرنے کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ اَمِیْنِ اللّٰهِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا امین ہیں

عَلٰی سِرِّ الْاُلُوْهِیَّةِ الْمُطَلْسَمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الوہیت کے اس راز مخفی کے جس تک رسائی سے مخلوق کو دور رکھا گیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ حَفِیْظُهٗ عَلٰی غَیْبِ لَاهُوْتِیَّةِ الْمُكَتَّمِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محمود خلائق و خالق محافظ ہیں اللہ کے لاہوتی غیب واسرار کے جو اچھی طرح چھپا دئیے گئے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَا

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب اس قدر مخفی حقیقت والے ہیں کہ نہیں

تُدْرِكُ الْعُقُوْلُ الْكَامِلَةُ مِنْهُ اِلَّا مِقْدَارَ مَا تَقُوْمُ عَلَیْهِ الْحُجَّةُ الْبَاهِرَةُ

احاطہ کرتے کامل ترین عقول ان کی کسی شان کا مگر اتنے قدر کا کہ قائم اور موجود ہو اس پر روشن دلیل اور حجت

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد کی آل پر کہ جس راز مخفی کو

لَا تَعْرِفُ النُّفُوْسُ الْعَرْشِيَّةُ اِلَّا مَا يُتَعَرَّفُ لَهَا مِنْ لَوَامِعِ اَنْوَارِهِ

نہیں پہچانتے عرشی نفوس مگر اسی قدر کہ پہچان کرائی جاتی ہے انہیں آپ کے روشن انوار کے

الزَّاهِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

عکس اور چمک سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو قبلۂ موجودات

مُنْتَهٰى هِمَمِ الْقُدُسِيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

منتہٰی اور مقصد حقیقی ہیں قدسیوں کے قصد و ارادوں کا ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ بَدَأَ بِهٖ مِمَّا فَوْقَ عَالَمِ الطَّبَائِعِ مَرْمٰى اَبْصَارِ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس مخلوق اول سے آغاز ہوا عالم طبائع اور مادیات سے مافوق عالم کا جو منتہائے مقصود ہے موحدین کی

الْمُوَحِّدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

نظروں کا ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ نور مطلق ہیں

النُّوْرِ الْمُطْلَقِ اَللّٰهُمَّ اَحْرِقْ عَوَارِضَ خَيَالِيْ مِنْ نَارِ عِشْقِكَ وَشَوْقِيْ

(باعتبار وجود اول کے) اے اللہ جلا ڈال اپنے عشق کی آگ سے ان رکاوٹوں اور موانع کو جو پیش آنیوالے ہیں میرے خیال اور

اِلٰى جَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَقَطِّعْ حِجَابًا مِّنْ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِيْ بِ

شوق کو جو طرف تیرے جلال اور جمال ذات کے ہے ۔ اور ٹکڑے ٹکڑے کر دے اس حجاب کو جو میرے اور تیرے درمیان ہے ۔ اور منور فرما میرے دل کو

مَعْرِفَتِكَ وَارْزُقْنِيْ كَاْسًا مِّنْ شَرَابِ مَحَبَّتِكَ وَخِلْعَةَ وِصَالِكَ

اپنے نور معرفت سے اور عطا فرما مجھے جام اپنے شراب محبت سے اور مشرف فرما مجھے اپنے وصال کی خلعت اور اپنی لقاء کے

تَشْرِيْفِ لِقَائِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِيْ

اعزاز سے ۔ اے جلال و اکرام کے مالک ۔ اے اللہ کھول دے میرے دل کے کان اپنے ذکر سننے کیلئے

وَارْزُقْنِيْ طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

اور مجھے نصیب فرما اپنی اطاعت اور اپنے رسول کی اطاعت اور اپنی کتاب پر عمل ۔ اے اللہ اے اللہ

Marfat.com

يَا اَللّٰهُ وَصُبَّ عَلَيْنَا مِنْ اَنَانِيْبِ مَيَازِيْبِ التَّوْفِيْقِ فِيْ رَوْضَاتِ

اے اللہ۔ اور زور سے پلٹ ہم پر اپنی توفیق کے پرنالوں کی نالیوں سے (توفیق کا آب حیات) سعادت مندیوں کے

السَّعَادَاتِ اٰنَآءَ لَيْلِكَ وَاَطْرَافَ نَهَارِكَ وَاَغْمِسْنَا فِيْ اَحْوَاضِ

باغات میں رات کی ہر آن میں اور دن کے ہر حصے میں۔ اور ہمیں ڈبودے ان تالابوں اور حوضوں میں

سَوَاقِيْ مَسَاقِيْ بِرِّ بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَقَيِّدْنَا بِقُيُوْدِ السَّلَامَةِ عَنِ

جو تیرے خاص احسان اور رحمت کے دریا سے پھوٹنے والی نہروں سے بھرے ہوئے ہیں۔ اور مقید فرما ہمیں سلامتی کی بیڑیوں کے

الْوُقُوْعِ فِيْ مَعْصِيَتِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ

ساتھ اپنی نافرمانبرداری کے (گڑھوں میں) گرنے سے۔ اے اول۔ اے آخر۔ اے ظاہر۔ اے باطن۔ اے قدیم

يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا مَوْلَائِيْ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَائِيْ يَا غَافِرُ يَا لَطِيْفُ يَا

اے ہمیشہ قائم رہنے والے۔ اے قائم رکھنے والے (سموات وارض کے) اے میرے مولی۔ اے قادر۔ اے میرے مولی۔ اے بخشنے والے۔ اے

خَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

لطیف۔ اے خبر رکھنے والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الَّذِيْ لَا يَتَجَلّٰى اَشِعَّةُ اللّٰهِ لِقَلْبٍ اِلَّا مِنْ مِّرْاٰةِ سِرِّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

نہیں پرتو فگن اور نمایاں ہوتیں اللہ کے نور ذات کی تجلیات کسی دل پر مگر اسی محبوب کے آئینہ راز سے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ لَا تَرَنَّمُ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ نہیں نغمہ سرا ہوتے

الْمَزَامِيْرُ عَلٰى لِسَانِهٖ اِلَّا بِرَنَّاتِ ذِكْرِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مزامیر اور آلات غنا آپ کی زبان اقدس پر مگر ذکر باری تعالیٰ کے نغمات کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ هُوَ الْوِتْرُ الشَّفِيْعُ الْمُحَقَّقُ الْمَحْكُوْمُ بِالْجِهَادِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا (مرتبہ ذات میں) یکتا ہیں اور گناہگاروں کیلئے (از راہ رحمت) شفیع ہیں۔ مرتبہ تحقیق پر فائز ہیں

عَلٰى كُلِّ مَنِ ادَّعَى الْكُفْرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور حکم دئے گئے ہیں جہاد کا ہر اس شخص کے خلاف جو کفر کا دعویٰ رکھتا ہو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

Marfat.com

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْرِفَةِ اللّٰهِ مُجَرَّدَةٍ فِیْ نَفْسِ الْاُمُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمد کی آل پر جو مرشد کامل کہ سراسر اللہ تعالیٰ کا عرفان ہیں اور واقع میں (سب مخلوق اور ان کے علائق سے) الگ تھلگ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْفَرْعِ الْحَدَثَانِ الْمُتَرَعْرِعِ فِیْ غَایَتِهٖ بِمَا یُبَثُّهٗ

سلام بھیج سیدنا محمد پر جو کہ (باغ قدس) کی تازہ شاخ ہیں جو نشوونما پانے والی ہے اپنی غایت تک رسائی کیلئے بسبب اس کے جو حصہ دیتا ہے

كُلُّ اَصْلٍ اَبَدِیٍّ حِیْنَئِذٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اسے ہر اصل ابدی وقت نشوونما میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ثَمْرَةِ شَجَرَةِ الْقِدَمِ وَنُسْخَةِ الْوُجُوْدِ وَالْعَدَمِ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ پھل ہیں درخت قدم کا اور نسخہ کاملہ جامعہ ہیں جن سے ایجاد و اعدام کا آغاز ہوا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقائے خلق اللہ تعالیٰ کے عبد خاص ہیں اور

نِعْمَ الْعَبْدُ الَّذِیْ بِهٖ كَمَالُ الْكَمَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

بہت اچھے عبد ہیں انہیں کی بدولت کمال نے کمال پایا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَابِدِ اللّٰهِ بِاللّٰهِ بِلَا اتِّحَادٍ وَّلَا حُلُوْلٍ وَّلَا

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ اللہ کی عبادت کرنے والے ہیں ساتھ اللہ (کی توفیق مخصوص) کے بغیر اتحاد و حلول کے اور بغیر

اتِّصَالٍ وَّلَا انْفِصَالٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اتصال و انفصال کے (بلکہ ایسے ربط سے جو تصور سے بالاتر ہے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الدَّاعِیْ اِلَی اللّٰهِ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اَللّٰهُمَّ

محمد کی آل پر جو کہ بلانے والے ہیں (مخلوق کو) طرف اللہ تعالیٰ کے (اور خود بھی) راہ راست پر ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الْاَنْبِیَاءِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ انبیاء کے نبی ہیں

وَمُمِدِّ الرُّسُلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اور رسل کرام کے فیض رساں ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ مِنْ حَیْثُ كَمَا اَنْتَ وَهُوَ عَبْدُكَ مِنْ حَیْثُ

محمّد کی آل پر جو کہ تیرے عبد خاص اور طاعت گزار ہیں اس عبدیت وطاعت کے ساتھ جو تیری ذات والا کے لائق ہے اور وہ تیرے عبد کامل

كَآفَّةِ اَسْمَآئِكَ وَصِفَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہیں ازروئے تیرے تمام اسماء وصفات کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ التَّجَلِّیَاتِ الْاِخْتِصَاصِیَّةِ وَجَلَالِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سراسر جمال ہیں (تیری) مخصوص ومختص تجلیات کا۔ اور سراپا جلال ہیں

التَّنَزُّلَاتِ الْاِصْطِفَائِیَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

تنزلات اصطفائیہ کا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَاطِنِ بِكَ فِیْ غَیَابَاتِ الْعِزِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ پوشیدہ اور مخفی ہونے والے ہیں تیری اعانت سے تیرے عزو اکرام کے پردوں ہیں۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الظَّاهِرِ بِنُوْرِكَ فِیْ

اور سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ ظاہر ہونے والے ہیں تیرے نور کی بدولت

مَشَارِقِ الْمَجْدِ الْاَفْخَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

بلند مرتبت مجد اور بزرگی کے مطالع ظہور سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَزِیْزِ الْحَضْرَةِ الصَّمَدِیَّةِ وَسُلْطَانِ الْمَمْلَكَةِ الْاَحَدِیَّةِ

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ بارگاہِ صمدیت میں معزز و مکرم ہیں اور مملکت احدیت وخداوندی کے بادشاہ ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَآئِرَةِ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل اطہار پر جو آقا کہ دائرہ ہیں

الْاِحَاطَةِ الْعُظْمٰى وَمَرْكَزِ مُحِیْطِ الْفَلَكِ الْاَسْمٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

عظیم احاطہ والا (جس کے گھیرے میں سب کائنات ہے) اور مرکز ہیں بلند مرتبت فلکِ محیط اور فلک الافلاک کا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْ سَتَرْتَهٗ بِمَا لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کو تو نے چھپا دیا ہے ان پردوں میں جو نہیں شایاں واسطے کسی کے

Marfat.com

مِنْ خَلْقِكَ وَفِيْ بَاطِنِهٖ لَكَ اَسْرَارٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

تیری مخلوق سے سوا ان کے اور ان کے باطن میں تیرے اسرار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْ كَحَلْتَ بِنُوْرِ قُدْسِكَ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی آنکھ کو سرمگین کیا ہے تو نے اپنے نور قدس کے ساتھ

فَرَاٰى ذَاتَكَ الْعَلِيَّ جِهَارًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پس دیکھا انہوں نے تیری ذات کو علانیہ روبرو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْ بِهٖ نَطَقَتْ اَسْرَارُكَ وَكَمُلَ بِهٖ جَلَالُكَ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کی وساطت سے بولنے لگے تیرے اسرار اور کمال پذیر ہوا ساتھ ان کے تیرا جلال (عالم ظاہر ہیں)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ

اَلَّذِيْ مِنْهُ ظَهَرَتْ اَنْوَارُكَ وَبَرَزَتْ كَمَالَاتُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جس تیرے مظہر کے ذریعے ظاہر ہوئے تیرے انوار اور آشکار ہوئے تیرے کمالات۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّسْتَوٰى تَجَلِّيْ عَظَمَتِكَ

بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا موزوں تر مقام و محل ہیں تیری تجلی عظمت

وَرَحْمَتِكَ وَحُكْمِكَ فِيْ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور ظہور رحمت کے لیے اور تیرے حکم کی جلوہ گری کے لیے تیری تمام مخلوقات میں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْ فَلَقْتَ بِكَلِمَةِ الْخُصُوْصِيَّةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ پھاڑا تو نے خصوصیت محمدیہ والے کلمہ کے ساتھ

بِحَارَ الْجَمِيْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سب کے (راستہ میں حائل) سمندروں کو (انہیں پار لگانے کے لیے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مَّنْ مَنَنْتَ مِنْهُ مَعْرِفَتَكَ وَجَمَالَكَ وَخِطَابَكَ

کہ جس وسیلہ خلق کے طفیل احسان و انعام کیا تو نے اپنی معرفت اور جمال و ہمکلامی کا ہر قلب و نظر اور سب کانوں کے لیے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْاَحْمَدِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو بہت حمد وثناء کرنے والے

الْاَحَدِیِّ الْحَامِدِ الْمُحَمَّدِیِّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مُتَوَسِّلًا بِھٰذَا الْحَامِدِ

ہیں ذات بے ہمتا و یکتا کی اور خود صاحب حمد ہیں اور بہت ہی حمد کئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے توسل کرتے ہوئے ساتھ

الْحَمَّادِ الْمَحْمُوْدِ الْمُحَمَّدِ اَنْ تَشْفِیَنِیْ وَتُقَوِّیَنِیْ شِفَآءً بَدَنِیًّا قَلْبِیًّا وَّ

اس ذات کے جو تیری حمد کرنے والے ہیں اور بہت زیادہ حمد کرنیوالے ہیں نیز حمد وثنا کئے ہوئے ہیں اور بار بار حمد وثناء کئے ہوئے ہیں کہ تو مجھے شفاء

قُوَّۃً ظَاھِرِیَّۃً وَّبَاطِنِیَّۃً وَّشِفَآءً لِّلظَّاھِرِ وَالْبَاطِنِ عَامًّا لِّلصُّوَرِ

اور تقویت عطا کرے شفاء ایسی جو بدن اور قلب کی ہو۔ اور قوت ظاہر اور باطن کی اور شفاء واسطے ظاہر کے اور باطن کے جو شامل ہو صورتوں کو بھی

وَالْمَعَانِیْ وَتَجْعَلَنِیْ طَوِیْلَ الْعُمُرِ فِیْ عِبَادَتِكَ وَعُبُوْدِیَّتِكَ وَعُبُوْدَتِكَ

اور معانی کو۔ اور بنائے تو مجھے طویل عمر والا اپنی عبادت کیلئے۔ اور اپنی عبادت کو محض حصول شرف اور لطف اندوزی کیلئے سرانجام دینے کیلئے اور عبادت

وَتُثَبِّتَنِیْ عَلَی الطَّرِیْقَۃِ الْخَآصَّۃِ الْاِنْسَانِیَّۃِ الْمُحَمَّدِیَّۃِ وَالْمَعْرِفَۃِ

کو جزاء و عطاء سے بالاتر ہو کر صرف اپنے ذاتی استحقاق کی خاطر بجالانے کیلئے اور مجھے ثابت قدم رکھے اوپر طریقہ خاصہ انسانیہ محمدیہ کے اور اس معرفت کے جس

التَّوْحِیْدِیَّۃِ الْاَکْمَلِیَّۃِ الْاَجْمَعِیَّۃِ الْاَحَدِیَّۃِ الْاَحْمَدِیَّۃِ وَثَبِّتْنِیْ عَلٰی

کا تعلق کامل ترین توحید سے اور احدیت احمدیہ سے ہے اور مجھے ثابت قدم رکھ اوپر

طَلَبِ الطَّرِیْقَۃِ الْمُحَمَّدِیَّۃِ الَّتِیْ ھِیَ الْکَمَالُ وَفَوْقَ الْکَمَالِ وَاَوْصِلْنِیْ

طریقت محمدیہ کی طلب و آرزو کے جو کہ عین کمال ہے اور سب کمالات سے بلند و بالا مرتبہ ہے اور مجھے واصل فرما

اِلَیْھَا بِحُرْمَتِہٖ وَاجْعَلْنِیْ طَوِیْلَ الْعُمُرِ فِیْ اِتِّبَاعِ شَرْعِكَ وَسُنَّۃِ حَبِیْبِكَ

اس طریقہ تک بطفیل عزت و حرمت محبوب کے۔ اور بنا تو مجھے عمر دراز والا اپنی شریعت اور اپنے حبیب کی سنت کی اتباع کیلئے

وَاھْدِنِیْ صِرَاطَ الْمَعْرِفَۃِ الْکَامِلَۃِ الذَّوْقِیَّۃِ الْمُحَمَّدِیَّۃِ اَللّٰھُمَّ وَاشْفِنِیْ

اور مجھے ہدایت عطا فرما اس معرفت کاملہ کے راستہ کی جو سراسر ذوق و شوق محمدی ہے۔ اے اللہ اور مجھے شفا عطا کرنا

وَامْحُ عَنْ لَوْحِ وُجُوْدِیْ رَقْمَ الْمَرَضِ الْقَالَبِیِّ بِحُرْمَۃِ مِیْمِہِ الْمَاحِیْ

اور مٹا دے میرے لوح وجود سے نقش و نشان جسمانی امراض کا بطفیل حرمت میم کے جو محبوب کریم کے اسم ماحی سے ہے (مٹانے والے

Marfat.com

وَحَوِّلْ وَجْهَ الْبَلِيَّةِ عَنِّیْ بِحُرْمَةِ حَآئِهِ الْمُحَوِّلِ بِالْحَقِّ ثُمَّ اَمْحُ رَأْفَةً

اور پھیر دے رُخ بلیت و مُصیبت کا مجھ سے بطفیل حرمت حا کے جو محبوب کے اسم محوّل بالحق سے ہے الحق کے ساتھ دائرا پھر مٹا دے

الْمَرَضَ الْقَلْبِیَّ بِحُرْمَةِ مِيْمِهِ الثَّانِیْ وَدُلَّنِیْ عَلٰی مَا يَدْفَعُ عَنِّیْ

نام و نشان مرض قلبی کا بطفیل حرمت و کرامت اسم محمد کے میم ثانی کے۔ اور میری رہنمائی فرما ان امور کی طرف جو دور کردیں مجھ سے

مَرَضَ التَّوَجُّهِ اِلٰی غَيْرِكَ وَالْعَمَلِ بِمَا يُخَالِفُ الشَّرِيْعَةَ الْمُحَمَّدِيَّةَ بِحُرْمَةِ

تیرے ماسوا کی طرف متوجہ ہونے کا مرض اور (دور کریں مجھ سے) شریعت محمدیہ کے برخلاف عمل کرنے کا مرض بطفیل حرمت

دَالِهِ الدَّلِيْلِ لِلْعٰلَمِيْنَ اِلَی الْحَقِّ الصِّرْفِ اَللّٰهُمَّ اشْفِ هٰذَا الْعَبْدَ

اسم محمد کی دال کے جو رہبر ہیں تمام عالمین کے لیے طرف محض اور خالص حق کے۔ اے اللہ شفا بخش اس عبد کو

الْمُتَذَلِّلَ الْمُتَوَسِّلَ بِحَبِيْبِكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَجِبْ

جو سراپا عجز و نیاز ہے اور توسل کرنے والا ہے تیرے حبیب کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ یہ التجائیں قبول فرما

بِحُرْمَتِهِ اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا مِنَ الْفَآئِزِيْنَ وَعَلٰی

بطفیل حرمت حبیب کے۔ اے اللہ ان پر صلوات کی برکت سے بنا ہمیں کامیاب اور فائز المرام لوگوں سے اور آپ کے

حَوْضِهِ مِنَ الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ وَبِسُنَّتِهِ وَطَاعَتِهِ مِنَ الْعَامِلِيْنَ

حوض کوثر پر وارد ہونے اور پینے والوں سے۔ اور آپ کی سنت اور اتباع میں عمل کرنے والوں سے

وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلٰی

اور نہ حائل ہونا درمیان ہمارے اور درمیان ان کے قیامت کے دن۔ اور ہمیں عمل پیرا بنا ان کی سنت کے ساتھ اور وفات دینا

مِلَّتِهِ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ لِوَآئِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآئِهِ وَاَوْرِدْنَا

ان کی ملت پر۔ اور ہمیں قیامت کے دن جمع کرنا ان کی جماعت کے ساتھ اور ان کے لواء حمد کے نیچے اور ہمیں آپ کے رفقاء میں داخل فرما

حَوْضَهُ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهِ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهِ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ

اور ہمیں آپ کے حوض پر وارد فرمانا اور اُن کے دست کرم سے جام پلانا۔ اور ہمیں نفع اندوز بنا ان کی محبت سے اور ہمیں بنا ہدایت پانے والوں

بِمِنْهَاجِ شَرِيْعَتِهِ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهِ وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهِ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ

سے ان کی شریعت کے واضح اور کشادہ راستہ کی۔ اور ہمیں ان کی سیرت پر چلا اور ہمیں وفات دینا ان کی ملت پر اور اٹھانا ہمیں

Marfat.com

الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ فِىْ زُمْرَتِهٖ وَاٰمِتْنَا عَلٰى حُبِّهٖ وَحُبِّ اٰلِهٖ

بہت بڑی گھبراہٹ والے دن میں ان کے دامنِ رحمت میں امن پانے والی جماعت سے۔ اور ہمیں وفات دینا ان کی اور ان کی آل کی محبت

وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

پر۔ اور آپ کے اصحاب اور ذریات کی محبت و عقیدت پر آمین یارب العالمین۔ اے اللہ کر دے اپنی

حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَىَّ وَاجْعَلْ خَوْفَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِىْ وَاقْطَعْ

محبت کو سب اشیائے محبوب تر طرف میرے اور کر دے اپنے خوف کو سب اشیاء سے زیادہ خوف دلانے والا میرے نزدیک اور قطع

عَنِّىْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کر دے مجھ سے تمام دنیوی حاجات کو اپنے شوقِ لقاء کے ذریعے سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اَخَّرْتَ عَنْ مَّقَامِهٖ تَاْخِيْرًا ذَاتِيًّا

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس مقتدائے خلائق کے مقامِ تقدیم سے موخر کر دیا ہے تو نے بطور تاخیرِ ذاتی کے

لِّكُلِّ اَحَدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

ہر ایک کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

نِ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ بِحُكْمِ اَحَدِيَّتِكَ وِتْرَ الْعَدَدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کہ جس آقا کو بنا دیا تو نے اپنے حکمِ احدیت وازل میں طاق عدد والے (کہ والدین کے اکلوتے فرزند تھے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ لِّوَآءِ عِزَّتِكَ الْخَافِقِ وَلِسَانِ حِكْمَتِكَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو خلیفۂ مطلق تیری عزت و عظمت کے لہراتے علم ہیں اور تیری حکمت کی

النَّاطِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

بولتی زبان۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

سُلْطَانِ مَمَالِكِ الْعِزَّةِ اِلٰى كَآفَّةِ بِلَادِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

جو آقا کہ ممالکِ عزت کے سلطان ہیں تیری طرف سے تمام بلاد اور آبادیوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ تَلَاطَمَتْ بِرِيَاحِ التَّعَيُّنِ الصَّمَدَانِىِّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ایسے سمندر ہیں کہ تلاطم خیز ہیں صمدانی تعین کی ہواؤں سے

Marfat.com

أمواجه اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد

موجیں اس کی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ

الذي قائد جيش النبوة الذي تسارعت بك إليك أفواجه اللهم

جو آقا قائد ہیں جیش نبوت کے کہ سرعت کے ساتھ چلنے والی ہیں تیری توفیق کیساتھ تیری ہی طرف افواج ان کی۔ اے اللہ

صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي هو

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا تیرے

خليفتك على كافة خليقتك وأمينك على جميع بريتك

خلیفۂ مطلق ہیں تیری ساری مخلوق پر اور تیرے امین اور معتمد علیہ ہیں تیری مخلوقات پر۔

اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

من هو غاية مجد المجيد وفي الثناء عليه الاعتراف بالعجز عن

کہ جو عالی مرتبت محبوب غایت وانتہاء ہیں بزرگی وبرتری کی جو خود موصوف ہے رفعت وبلندی سے اور ان پر ثناء وتوصیف میں ہر مخلوق کو اعتراف ہے عجز و

اكتناه صفاته اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا

قصور کا ان کی صفات کی حقیقت معلوم کرنے سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

محمد نهاية البليغ المبالغ أن لا يصل إلى مبالغ الحمد على [illegible]

آل پر کہ فصیح وبلیغ بلکہ بلاغت کی انتہائی بلندی پر فائز خطیب کی غایت ونہایت یہ ہے کہ نہ پہنچنے پائے حمد وثناء کی آخری حدود تک انکے مکارم اخلاق

وهباته اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد

اور خداداد اوصاف کمال پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الذي استوجب من الحمد بك لك إصداره وإيراده [illegible]

کہ جو احمد الخلائق مستحق ہو گئے ہیں تیری توفیق سے تیری حمد کے بعد سیر ہو کر واپس ہونے کے اور سیرابی کیلئے اس چشمۂ حیات پر وارد ہونے

وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد [illegible]

کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ تیرے عبد اکبر ہیں اور تیری نورانی سند

Marfat.com

الْاَنْوَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اور دستاویز ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الْبَاطِنِ تَحْتَ سُرَادِقَاتِ عِزَّتِكَ وَعَظَمَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کہ جو محبوب مخفی و پوشیدہ ہیں تیری عزت، وعظمت کے خیموں کے نیچے (ازرہ غیرتِ محبت) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الظَّاهِرِ بِنَوَامِيْسِ اَمْرِكَ وَنَهْيِكَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو رسول معظم ظاہر ہیں تیرے امرونہی لانے والے ملائکہ کے ذریعے اور

وَرَحْمَتِكَ وَحِبَرَتِكَ الْمُبْتَغٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِی الدُّنْيَا طَاعَتَكَ وَ

تیری رحمت اور تیری تزیین وآرائش مطلوبہ کے ساتھ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں دنیا میں تیری طاعت کا، اور

الْفِرَارَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَفِی الْاٰخِرَةِ جَنَّتَكَ وَرُءْيَتَكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ

بھاگ نکلنے کا تیری معصیت سے۔ اور آخرت میں تیری جنت کا اور تیرے دیدار کا۔ اور تیری عقوبت وسزا سے

عُقُوْبَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَاعْمُرْ بَاطِنِیْ بِاَمْدَادَاتِكَ وَاعْمُرْ ظَاهِرِیْ بِالْجُلُوْسِ عَلٰى

محفوظ رہنے کا۔ اے اللہ آباد فرما میرے باطن کو اپنی امدادوں سے اور میرے ظاہر کو ساتھ بٹھانے کے

بِسَاطِ مُنَاجَاتِكَ وَاجْعَلْنِیْ اَهْلًا لِّلْجُلُوْسِ عَلٰى مَوَآئِدِ كَرَامَتِكَ وَانْفُخْ فِیَّ

اپنی مناجات اور ہمکلامی کی مسند پر۔ اور بنا مجھے اہل اور حقدار واسطے بیٹھنے کے اُوپر اپنی کرامت وعنایت کے دسترخوانوں کے اور پھونک

رُوْحًا مِّنْ عِنْدِكَ لِكَیْ اَقْهَرَ بِهٖ مَا اسْتَوْلٰى عَلَیَّ مِنْ قَبِيْحِ الصِّفَاتِ وَ

میرے اندر روح اپنے پاس سے تاکہ قاہر وغالب ہو جاؤں میں بسبب اس کے اپنے اُوپر غلبہ پا جانے والی قبیح خصلتوں پر اور

انْفُخْ فِیْ قَلْبِیْ مِنْ نَّفَخَاتِ الْقُدْسِيَّةِ مَا يُوْصِلُنِیْ اِلَى التَّحَقُّقِ بِحَقَائِقِ

پھونک میرے دل میں قدسی خوشبودار ہواؤں سے اتنا قدر کہ پہنچا دیں مجھے طرف متحقق اور متصف ہونے کے ساتھ حقائق

الذَّاتِ وَاَزِحْ عَنْ عَيْنِ بَصِيْرَتِیْ مُشَاهَدَةَ الْغَيْرِ وَحَقِّقْنِیْ فِی الْمَقَامَاتِ

ذات کے اور دور فرما دے میری چشم بصیرت سے غیروں کے مشاہدہ والا پردہ۔ اور مجھے ثابت و برقرار رکھ مقامات

الْفَرْدِيَّةِ وَحَسِّنْ مِنِّی السَّيْرَ لِكَیْ اَشْهَدَ اَهْلَ السَّمَآءِ فِی الْقُرْبِ كَاَهْلِ

فردانیت واحدیت (کے انکشاف کے وقت) اور میری سیر اور ترقی سلوک کو خوبتر بنا تاکہ میں مشاہدہ کرسکوں اہل سموات کا مقام قرب میں

Marfat.com

الْاَرْضِ وَتَنْدَحِي فِي نَظَرِي الْمَوْجُوْدَاتُ كُلُّهَا فِي الطُّوْلِ وَالْعَرْضِ

مثل اہل ارض کے۔ اور کشادہ ہو کر اور کھل کر آ جائیں میری نظر میں موجودات تمام کے تمام اپنے طول و عرض میں

وَاَرَى الْكُلَّ فِي مَشْهَدِي كَحَلْقَةِ الْخَاتَمِ الصَّغِيْرِ وَيَسْرِيْ حُكْمُ اَمْرِيْ

اور دیکھوں میں سب کو اپنے مقام شہود میں مانند چھوٹی انگوٹھی کے حلقہ کے۔ اور جاری و ساری ہو میرا حکم و امر جو کہ

الْمُوَافِقُ لِاَمْرِكَ فِي الصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ وَلِاَسْمَعَ بِكَ كُلَّ نَاطِقٍ فِي الْوُجُوْدِ وَ

موافق ہو تیرے امر کے ہر صغیر و کبیر میں۔ اور تاکہ سن لوں میں تیری توفیق سے ہر بولنے والے کا کلام جو بھی وجود میں آئے اور

مَاثَمَّ يَفْهَمُ هٰذَا اَهْلُ الشُّهُوْدِ وَفَهِّمْنِي الْمُشْكِلَاتِ الْاٰبِيَةَ عَنِ الْوُضُوْحِ

نہیں اس مقام پر سمجھتے اس کو اہل شہود۔ اور مجھے سمجھا دے وہ تمام مشکل امور جو بذات خود واضح و آشکار ہونے سے انکاری ہیں

وَعَلِّمْنِي مِنْ عُلُوْمِكَ اللَّدُنِّيَّةِ وَاجْعَلْنِي مِنْ اَهْلِ الرُّسُوْخِ وَالْفُتُوْحِ

اور جتلا مجھے اپنے علوم لدنیہ سے اور بنا مجھے ثابت قدم لوگوں اور ارباب کشف سے

يَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ عَلَيَّ بَابَ قَلْبِي وَاَطْلِقْ لِسَانِي بِالْاَسْرَارِ الْمُؤَبَّدَةِ بِالْقَبُوْلِ

اے کھولنے والے کھول مجھ پر میرے دل کا بند دروازہ۔ اور جاری فرما میری زبان کو ساتھ ان اسرار کے جو ہمیشہ قبولیت پانے والے ہیں

وَاَفْلِقْ صُبْحَ وُجُوْدِي بِنُوْرِ شُهُوْدِي لِيَفْهَمَ السَّامِعُ عَنِّي مَا اَقُوْلُ وَ

اور روشن فرما میری صبح وجود کو ساتھ میرے نور شہود کے تاکہ مجھ سے سننے والا سمجھ سکے اس کو جو میں کہوں۔ اور

اُمْحُنِي عَنِّي حَتّٰى لَا اَشْهَدَ اَنِّي وَاَبْقِنِي بِكَ لِاَنِّي وَاجْعَلْ فَنَائِي

مجھے محو کر دے مجھ سے حتیٰ کہ میں نہ مشاہدہ کر سکوں اپنی انانیت و وجود کا۔ اور باقی رکھ مجھے اپنی توفیق سے میرے اصل کیلئے اور بنا

بِكَ اِلَيْكَ ذَهَابِي وَاِيَابِي لِاَشْهَدَكَ بِكَ وَاُوَحِّدَكَ بِكَ

اپنی ذات میں۔ اپنی توفیق سے۔ طرف اپنے ہی میرا جانا اور لوٹنا تاکہ میں تیرا مشاہدہ کر سکوں تیرے (نور) کے ساتھ اور تجھے واحد مانوں

كَذٰلِكَ فَيَكُوْنَ تَوْحِيْدِي هُوَ عَيْنَ تَوْحِيْدِكَ لَكَ اِنَّكَ وَ

تیرے نور کی بدولت مشاہدہ کر کے پس ہو جائے میری توحید اور ایک ماننا عین تیرے واحد جاننے کا اپنی ذات کو اور

الْغَيْرُ هَالِكٌ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا وَمَنْ نُحِبُّ فِيكَ وَمَنْ فِيكَ

تیرے ماسوا سبھی مرتبہ ذات میں ہالک و فانی ہیں۔ اے اللہ بنا ہمیں اور جنہیں ہم تیری خاطر محبوب رکھتے ہیں اور جو تیری خاطر

Marfat.com

يُحِبُّنَا وَالْمُسْلِمِيْنَ مِنْ خَاصَّتِكَ الْاَبْرَارِ الْمُكْتَسِيْنَ جِلْبَابَ الْوَقَارِ

ہم سے محبت رکھتے ہیں۔ اور تمام اہل اسلام کو جو تیرے خواص ابرار و محسنین سے ہیں عزو وقار کی وسیع و عریض چادریں اوڑھائے ہوئے۔ اور

الْمُتَنَعِّمِيْنَ فِىْ شُهُوْدِكَ وَالْمُحَافِظِيْنَ عَلَى الْوَفَآءِ بِعُهُوْدِكَ الْقَآئِمِيْنَ

تیری نعمتوں سے سرفراز ہونے والے تیرے شہود ذات ہیں۔ اور محافظت کرنے والے تیرے عہد اور پیمانوں کی وفا پر۔ قیام کرنے والے

بِكَمَالِ الْاٰدَابِ اِلَيْكَ وَالْفَآئِزِيْنَ بِجَمِيْلِ الْاِنْتِسَابِ اِلَيْكَ رَبِّ اَىَّ بَابٍ

کمال آداب سے تیری بارگاہ کی طرف اور فائز و سرفراز ہونے والے تیری ذات کی طرف خوبترین نسبت و تعلق کے ساتھ۔ اے میرے رب کس دروازے

اَقْصِدُ غَيْرَ بَابِكَ وَاَىَّ جَنَابٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ غَيْرَ جَنَابِكَ اَنْتَ الْعَلِىُّ

کا قصد کروں سوائے تیرے دروازے کے اور کس بارگاہ کی طرف توجہ کروں سوا تیری بارگاہ کے تو ہی عالی شان

الْعَظِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ لَنَآ اِلَّا بِكَ رَبِّ اِلٰى مَنْ اَقْصِدُ وَاَنْتَ الرَّبُّ

و عظیم ہے۔ اور نہیں منہ موڑنے کی استطاعت گناہوں سے اور نہ طاقت نیک اعمال پر مگر اے اللہ تیری توفیق سے۔ اے میرے رب میں کس کا قصد کروں

الْمَقْصُوْدُ وَاِلٰى مَنْ اَتَوَجَّهُ وَاَنْتَ الْحَقُّ الْمَعْبُوْدُ وَمَنْ ذَا الَّذِىْ يُعْطِيْنِىْ

حالانکہ تو ہی میرا رب اور میرا مقصود ہے۔ اور طرف کس کے توجہ کروں حالانکہ تو ہی حق ہے اور معبود ہے اور کون ہے وہ جو مجھے عطا کرے

وَاَنْتَ صَاحِبُ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ رَبِّ حَقِيْقٌ عَلَىَّ اَنْ لَّآ اَشْتَكِىْ اِلَّآ اِلَيْكَ

حالانکہ تو ہی صاحب جود و کرم ہے۔ اے رب میرے یہ امر لائق و سزاوار ہے میرے کہ میں نہ شکایت کروں حوادث دہر کی مگر طرف تیرے

وَلَازِمٌ عَلَىَّ اَنْ لَّآ اَتَوَكَّلَ اِلَّا عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَجِبْ دَعْوَتِىْ وَاقْضِ حَاجَتِىْ

اور واجب و لازم ہے مجھ پر کہ نہ اعتماد اور بھروسہ کروں مگر اوپر تیرے۔ اے اللہ قبول فرما میری دعا کو اور پورا فرما میری ہر حاجت کو

وَاكْشِفْ عَنْ بَصِيْرَتِىْ وَاغْفِرْ لِىْ ذَنْبِىْ وَوَسِّعْ لِىْ فِىْ دَارِىْ وَبَارِكْ لِىْ

اور میری بصیرت سے پردے ہٹا دے۔ اور بخش دے میرے لیے گناہ میرے۔ اور فراخی کر میرے لیے میرے (اخروی) گھر میں اور برکت

فِىْ رِزْقِىْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ اِغْفِرْ لِىْ وَارْحَمْنِىْ وَ

عطا فرما میرے لیے میرے رزق میں۔ اے اللہ بیشک تو ہی محسن۔ جواد اور کریم ہے۔ میرے لیے مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے

عَافِنِىْ وَارْزُقْنِىْ وَاسْتُرْنِىْ وَاجْبُرْنِىْ وَارْفَعْنِىْ وَاهْدِنِىْ وَلَا تُضِلَّنِىْ وَ

عافیت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما اور مجھے (اپنے دامن رحمت) میں چھپا۔ اور میرے نقص کو دور فرما اور مجھے بلندی عطا کر اور ہدایت دے اور

Marfat.com

أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اِلَيْكَ رَبِّ

مجھے گمراہ نہ فرمانا ۔ اور داخل فرمانا مجھے جنت میں اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین ۔ طرف تیری ہی (متوجہ ہوں) اے میرے پروردگار لہذا مجھے اپنا محبوب بنا

نَفْسِي لَكَ رَبِّ فَذَلِّلْنِي وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِي وَمِنْ

اور مجھے میرے نفس اور دل میں اے میرے پروردگار پس عاجز و بے بس بنا ۔ اور لوگوں کی نظروں میں پس عظیم بنا مجھے ۔ اور برے

الْأَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اخلاق سے پس دور فرما مجھے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْأَزَلِ وَالْأَبَدِ تَقْدِيرًا ثُمَّ تَصْوِيرًا ثُمَّ تَحْقِيقًا ثُمَّ تَخَلُّقًا

کی آل پر جو تیرے شاہکار قدرت ازل بھی ہیں اور ابد بھی ازروے علمی وجود کے ۔ پھر صورت کے تعین کے پھر حقیقت ثابتہ ہونے کے پھر خارجی

ثُمَّ ظُهُورًا ذَاتِيًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

وجود کے ساتھ موجود ہونے کے پھر بے پردہ و بے حجاب ذات کے طور پر ظاہر ہونے کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ مُّسَخَّرِ الْحُكْمِ بِلَا أَمَدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد کی آل پر جس آقا کے لیے حکم مسخر کر دیا گیا اور ان کے اختیار میں دے دیا گیا ہے بغیر کسی تاخیر و مہلت کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَجَلِّيَاتِكَ الْقُدْسِيَّةِ الْأَكْرَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سراسر تیری تجلیات قدسیہ (کا مظہر) ہیں اور انتہائی عزت و کرامت والے ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّورَانِيِّ الْمَشَارِقِ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو تیرا محبوب نورانی مشارق والا ہے (جن کا چہرہ آفتاب نبوت کیلئے افق شرق ہے)

الْمَغَارِبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور نورانی مغارب والا ہے (آفتاب رخ کے پردہ میں ہونے پر) ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

صَمَدَانِيِّ الْوَجْهِ بِكَ اِلَيْكَ فِي الْمَاٰرِبِ وَالْمَطَالِبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جو محبوب کہ صمدانی اور بے نیاز چہرے والے ہیں بسبب تیری توفیق کے (صرف محتاج ہیں تو) طرف تیرے تمام حاجات اور مطالب میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لَوْحِ نُقُوشِ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو تیرے امین اسرار کہ تیرے نقوش اسرار کیلیے محیط اور جامع لوح ہیں

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُّوْحِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ تیرے وسیع امر لدنی کے

ھَیَاکِلِ اَمْرِكَ اللَّدُنِّیِّ الْوَاسِعِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ڈھانچے اور مجسمہ کی روح رواں ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ لِسَانِ نُقْطَةِ الْاَزَلِ الْمُفِیْضَةِ لِكُلِّ مَاشِئْتَ

پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب مکرم کہ نقطہ ازل کی لسان ترجمان ہیں جو فیض رساں ہیں ہر اس شئی کیلئے جس کیلئے تو فیض رسانی چاہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خِزَانَةِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ابدی مراتب کے ایسے خزانہ ہیں

رُتْبَةِ الْاَبَدِ الْمُمِدَّةِ لِكُلِّ مَآ اَرَدْتَّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کہ امداد و اعانت کرنے والے ہیں ہر اس شخص کی جس کی امداد کا تو ارادہ فرمائے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْاَوَّلِ الْقَابِلِ لِاَنْوَاعِ تَعَیُّنَاتِكَ الْعَلِیَّةِ وَ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تیرے شاہکار اول ہیں جو قبول کرنے والے ہیں تیرے تمام قسم کے تعینات عالیہ کو۔ اور

كُنُوْزِ اَمْدَادَاتِكَ الزَّكِیَّةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

تیری امداد و اعانت کے پاکیزہ خزانوں کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْعَبْدِ الْقَآئِمِ بِسِرِّ الْغَیْبِ وَالْاِحَاطَةِ بِغَایَةِ الْوَصْلِ وَ

آل پر جو کہ تیرے ایسے عبد ہیں جو قائم ہیں تیرے سر غیب کے ساتھ اور وصل کی انتہاء کے احاطہ کے ساتھ۔ اور

النَّاظِرِ بِعَیْنِ الذَّاتِ وَلَا كَیْفَ وَلَا مِثْلَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

دیکھنے والے ہیں تیری عین ذات کو جو کیفیت سے پاک ہے اور مثل و مثال سے منزہ ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَاتِحَةِ كُتُبِ الْاِلٰھِیَّاتِ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ آغاز و افتتاح ہیں کتب الٰہیہ اور

الصِّفَاتِ وَالْاٰیَاتِ الْبَیِّنَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

صفات الٰہیہ اور آیات بینات کا باعتبار سبب ظہور ہونے کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السِّرِّ الْبَاقِیَاتِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ راز ہیں باقیات صالحات (راز دائمی) جو کہ دائم و پائیدار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

جَامِعِ الْجَوَامِعِ الْمُحِيْطِ الْفَرْدَانِيِّ وَتُحْفَتِهٖ ذَخِيْرَةِ

جو آقا کہ سب جامع اور جامع و شامل اشیاء کے بھی جامع اور محیط فردانی ہیں اور انہیں کے گھیرے اور احاطے میں سے تعین عرفانی

الْعِرْفَانِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

کے خزانے کا ذخیرہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ مَّرْقُوْمٍ نُقُوْشُ اَسْرَارِ الْمَحَبَّةِ عَنْ قَوَابِلِ الْخَلَائِقِ

آل پر کہ جس محبوب میں رقم کیے گئے ہیں اسرار محبت کے نقوش (انہیں نسخہ جامعہ بنانے کیلئے) ساری مخلوقات کے آئینوں سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

لِسَانِ الْاِصْطِفَاءِ الْمُرَقَّعِ بِصُوَرِ الْحَقَائِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جو کہ زبان ہیں مرتبہ اصطفاء کی اور مزین و آراستہ ہیں رنگ برنگے صور حقائق کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّاطِقِ بِلِسَانِ كَانَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ کلام کرنے والے ہیں ساتھ اس زبان (وکلام) کے "موجود تھا

اللّٰهُ وَلَا شَیْءَ مَعَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اللہ تعالیٰ جبکہ نہیں موجود تھی کوئی شئے ساتھ اس کے"۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ بِكَ فِیْ مَیْدَانِ تَجَلِّیَاتِكَ

آل پر جو محبوب کہ سبقت لے جانے والے ہیں تیری توفیق سے تیری انوکھی اور عمدہ تجلیات کے میدان میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ روح رواں ہیں جمعیت و سکون

Marfat.com

الْأَرْوَاحِ الْجَمْعِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
والی روحوں کے اشباح اور ڈھانچوں کی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَجَلِّ اَصْفِيَآئِكَ وَتَاجِ اَوْلِيَآئِكَ وَاَشْرَفِ
آل پر جو آقا کہ تیرے سب اصفیاء سے جلیل تر ہیں اور تیرے تمام اولیاء کے سرتاج ہیں۔ اور تمام انبیاء سے

اَنْبِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
بزرگ تر ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدٍ دَعْوَةِ اَبِيْهِ اِبْرَاهِيْمَ وَبُشْرٰى اَخِيْهِ عِيْسٰى وَمَنْعُوْتٍ
جو محبوب ومطلوب کہ مجسم دعا ہیں اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی۔ اور سراپا بشارت ہیں اپنے بھائی حضرت عیسٰی کی اور جن کا

بِذِكْرِهٖ فِيْ تَوْرٰىةِ مُوْسٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
تذکرہ اوصاف موسیٰ علیہ السلام کی تورات میں کیا گیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِكَ السَّاطِعِ وَسَيْفِ حُجَّتِكَ اللَّامِعِ
سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ تیرا بلندیوں تک پہنچنے والا نور ہے اور تیری حجت و برہان کی چمکدار اور شکوک وشبہات کی جڑ

الْقَاطِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
کاٹنے والی تلوار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِ الَّذِيْ اَيَّدْتَهٗ بِرُوْحِ قُدْسِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
آل پر جس آقائے کائنات کی تو نے تائید وتقویت فرمائی ہے اپنے مقدس روح جبرئیل علیہ السلام کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ حَقَّقْتَهٗ بِحَقَآئِقِ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جنہیں تو نے ثابت و برقرار رکھا ہے اپنی معرفت اور

مَعْرِفَتِكَ وَاُنْسِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
انس کے حقائق کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الصَّادِعِ بِالْحَقِّ وَالنَّاطِقِ بِالصِّدْقِ وَالْمَنْصُوْرِ
محمد کی آل پر جو پوری قوت کے ساتھ حق کا اظہار کرنے والے ہیں اور صدق وسچائی کے ساتھ نطق وکلام فرماتے والے ہیں اور

Marfat.com

بالرعب اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل

خداداد رعب و دبدبہ کے ذریعے نصرت و امداد دیئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

المملوّ قلبه بالحكمة والفرقان والحب اللهم صل وسلم على

کہ جس معلم حکمت کا قلب انور بھرپور ہے حکمت کے ساتھ اور حق و باطل کے فرق و امتیاز کے ساتھ اور محبت مولیٰ کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي رفعت ذكره

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب معظم کے ذکر کو بلند فرمایا تونے اپنے

ذكرك اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا

ذکر کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل

محمد الذي أقمته في محراب العبودية والرسالة اللهم

پر کہ جس محبوب کو تونے قائم فرمایا ہے عبودیت و رسالت کی محراب میں۔ اے اللہ

اجعل حب محمد في قلبي ونفسي وجسدي وعيني وبصري

پیدا فرما محمد کریم کی محبت میرے قلب و نفس اور جسم میں۔ اور میری آنکھ اور میری بصارت میں۔

سمعي وفمي ولساني وشفتي وشامتي وفي وجهي وجبهتي

میرے کان اور میرے منہ اور زبان میں اور ہونٹوں پر اور میرے سونگھنے والے حاسہ میں اور میرے چہرے اور پیشانی پر۔ اور

في صدري وجلدي وفي لحمي ودمي وعظمي وعصبي

میرے سینے اور جلد و پوست میں اور میرے گوشت اور خون میں میری ہڈیوں اور اعصاب اور بالوں میں۔

وفي جميع أجزائي وأعضائي وفي كلي صلى الله عليه وسلم اللهم

اور میرے تمام اجزاء و اعضائے بدن میں اور میرے پورے وجود میں۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ

إذا أقررت عيون أهل الدنيا بدنياهم فأقرر

جب ٹھنڈا اور خوش کرے تو اہل دنیا کی آنکھوں کو ان کی دنیا کے ساتھ تو ٹھنڈا کرنا میری آنکھوں کو اپنی ذات (کے دیدار)

بعبادتك واقطع عني لذائذ الدنيا بأنسك

اور اپنی عبادت کے ساتھ۔ اور منقطع فرمادے مجھ سے دنیا کی لذتوں کو اپنا انس اور شوق لقاء عطا کرکے۔

Marfat.com

وَاجْعَلْ طَاعَتَكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ مِّنِّي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللّٰهُمَّ

اور پیدا فرما اپنی اطاعت کو میری ہر چیز میں۔ اے جلال و اکرام والے ۔ اے اللہ

ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ أَحَبَّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُنِي إِلَى حُبِّكَ

مجھے نصیب فرما اپنی محبت اور اپنے محبوں کی محبت اور ہر ایسے عمل کی محبت جو مجھے تیری محبت کے قریب کر دے

وَأَوْصِلْنَا إِلَى مَقَاصِدِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَحْيِنَا عَلَى الْإِسْلَامِ

اور پہنچا ہمیں ہمارے مقاصد و مطالب تک دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ۔ اور ہمیں زندہ رکھنا اسلام پر ۔

وَأَمِتْنَا مَعَ الْإِيمَانِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ الْأَشْيَاءِ إِلَيْنَا مِنَ

اور موت دینا ساتھ ایمان کے ۔ اے اللہ بنا دے اپنی محبت کو محبوب ترین تمام اشیاء سے طرف ہمارے (حتیٰ کہ)

الْمَاءِ الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللّٰهُمَّ اسْقِنَا

ٹھنڈے پانی سے واسطے (جان بلب) پیاسے کے۔ اے جلال و اکرام والے ۔ اے اللہ ہمیں پلانا

بِكَأْسِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَنِيئَةً مَّرِيئَةً

محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جام سے ایسا خوشگوار اور مفید و نافع شربت کہ

لَا نَظْمَأُ بَعْدَهَا أَبَدًا أَبَدًا اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نہ پیاسے ہوں اس کے پی لینے کے بعد کبھی بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ مُطِيعٌ لِّأَمْرِكَ وَمُعْتَرِفٌ بِعَظِيمِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ اطاعت گذار ہیں تیرے حکم کے اور دل و جان سے تسلیم کرنے والے ہیں تیرے

قَدْرِكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

عظیم قدر کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ الَّذِي أَقْسَمْتَ بِعُمْرِهِ فِي كِتَابِكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

آل پر کہ جس آقا کے لیے تو نے قسم اُٹھائی ان کی عمر شریف کی اپنی کتاب میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي فَضَّلْتَهُ بِمَا فَضَّلْتَهُ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جنہیں تو نے اپنے ہاں وہ فضیلت و برتری بخشی جو

Marfat.com

عِنْدَكَ مِنْ اَنْوَاعِ خِطَابِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صرف تو ہی جانتا ہے یعنی خطاب وندا کے انواع و اقسام اور انداز سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ خَلَقْتَ نُوْرَ ذَاتِهٖ مِنْ نُوْرِ ذَاتِكَ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس نورانی محبوب کے نور ذات کو تو نے پیدا فرمایا اپنی ذات کے

الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

عظیم نور سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

مُحَمَّدِ الَّذِىْ رَجَّحْتَ بِهٖ فِىْ غَيْبِ لَاهُوْتِ سِرِّكَ الْاَسْنٰى اَللّٰهُمَّ

کی آل پر کہ جس پر وقار محبوب کو تو نے راجح اور وزنی بنا دیا ہے اپنے بلند مرتبت راز کے غیب لاہوت میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کے لیے

ثَبَتَ لَهٗ فِى الْخِلَافَةِ عَنْكَ مِنْ حَيْثُ اَنْتَ قِدَمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ثابت ہو چکی ہے خلافت و نیابت تیری طرف سے جب سے کہ تو ہے شان قدیمی کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ نَشَرْتَ لَهٗ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے متعلق مشہور کر دیا تو نے

بِوِرَاثَةِ اِسْمِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اپنے ہر اسم کا وارث اور مظہر ہونا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ فِى الْكَوْنَيْنِ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

پر جو آقا کہ ظاہر و باطن ہیں دونوں جہان میں از روئے علم کے یعنی ظاہر کے علم کے لحاظ سے ظاہر اور حقیقت کے علم کے لحاظ سے باطن۔ اے اللہ

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ حَقَّقْتَهٗ بِكَ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کو تو نے ثابت و قائم فرمایا ہے اپنی توفیق سے

فِىْ مَظَاهِرَ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ان مظاہر میں کہ (اور نہیں مارا تو نے جبکہ مارا ہے تو نے لیکن (وہ تو) اللہ تعالیٰ نے مارا ہے)۔ اے اللہ صلوٰۃ

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَنْطَقْتَ لِسَانَهٗ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کی زبان کو تو نے ناطق اور گویا فرمایا ہے

بِحُجَّتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اپنی حجت اور دلیل قدرت کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

اُفُقِ اَنْوَارِكَ وَبَحْرِ اَسْرَارِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو آقا کہ تیرے انوار کا افق ومطلع ہیں اور تیرے اسرار کا سمندر ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ بَيْعَتُهٗ عَيْنُ بَيْعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس تیرے نائب مطلق کی بیعت بعینہ تیری بیعت ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَائِدِ جُيُوْشِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ہادئ برحق کہ قائد ورہبر ہیں تیری طرف ہدایت

الْهِدَايَةِ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

ورہنمائی کے لشکروں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ الْمُكَرَّمِ وَرَسُوْلِكَ الْمُعَظَّمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

آل پر جو آقائے خلق کہ تیرے حبیب مکرم اور رسول معظم ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَحْمُوْدِ فِىْ ذَاتِهٖ وَ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو اسم بامسمّٰی کہ حمد وستائش کیے ہوئے ہیں باعتبار اپنی ذات کے اور

اَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اپنے اسماء وصفات کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ عَمَرْتَ الْاَكْوَانَ بِبَرَكَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

آل پر کہ جس بہار جانفزا کی برکت سے تو نے تمام کائنات کو معمور اور آباد فرمایا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ جَمَعْتَ بِهٖ تَشَتُّتَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے ذریعے جمعیت بخشی تو نے نفوس کے افتراق و

Marfat.com

النُّفُوْسِ وَجَلَّيْتَ بِهٖ ظَلَامَ الْقُلُوْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

انتشار کو۔ اور جلا بخشی ان کی بدولت تاریکی میں ڈوبے ہوئے دلوں کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ عَلٰی جَمِیْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کو تو نے فضیلت دی اپنی ساری مخلوقات پر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب مکرم کو

كَرَّمْتَهٗ عَلٰی عُمُوْمِ مَوْجُوْدَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تو نے عزت و کرامت بخشی ہے اپنے عام موجودات پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ خَصَّصْتَهٗ بِالْمَقَامِ الْمَحْبُوْبِیَّةِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کو تو نے مخصوص ٹھہرایا ہے ساتھ مقام محبوبیت کے اور دوسروں کو اس مقام میں آپ کا طفیلی بنایا

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بَعَثْتَهٗ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس رسول محتشم کو تو نے مبعوث فرمایا

اِلٰی كَآفَّةِ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

تمام انسانوں اور جنوں کی طرف۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْقَسِیْمِ الْوَسِیْمِ النَّبِیِّ الْكَرِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا تیری نعمتوں کو تقسیم کرنے والے ہیں اور خوبصورت ہیں اور کریم نبی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَوْلَاهُ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو مخلوق اول موجود نہ ہوتے تو نہ ظاہر فرماتا ان کا مولیٰ

الْمَوْجُوْدَاتِ بِاَسْرَارِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

موجودات کو۔ معہ ان کے اسرار و حکم کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَبَاحَ الْاَسْرَارَ فِی الْاَسْرَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد کی آل پر کہ جس سرّ وحدت کو ظاہر کیا اسرار نے زمرہ اسرار میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ اَمَدَّہٗ مِنْہُ نَبِیْلُ طَائِلٍ مَّالَہٗ اَحَدٌ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بطور امداد بہنچی عظیم شرافت ومنفعت کہ نہیں شایاں

فِی الْاَنْبِیَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جس کے کوئی بھی انبیاء علیہم السلام میں سے ۔اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

شَمْسِ الْمَعَارِفِ وَقَمَرِ الْعَوَارِفِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

جو منبع عرفان کہ معارف کا آفتاب ہیں اور عطیات کا ماہتاب ۔اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَنْزِ اللَّطَآئِفِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ لطائف ونفائس کا کنز وخزانہ ہیں ۔اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْعُلُوْمِ وَمَطْلَبِ الْفُھُوْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ علوم کے (بحر ناپیدا کنار) ہیں اور فہم ودانشوں کا مقصد اہم ہیں ۔اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اٰرْءَسِ رُبُوْعِ الضَّلَالِ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس آقا نے سرنگوں کر دیا ضلالت وگمرہی کے محلات کو، اور

مَاحِیْ شَرِیْعَۃِ اَھْلِ الْمُحَالِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

جو مٹانے والے ہیں شریعت اور طریقہ اہل بطالت کا ۔اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالْبَدْرِ الطَّالِعِ وَالضِّیَآءِ اللَّامِعِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ (از روئے نورانیت کے) ماہ تاباں ہیں ،اور چمکتی ضیاء اور روشنی ۔اے اللہ صلوٰۃ و

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّزْھَۃِ النُّفُوْسِ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ نفوس کیلئے سامان تفریح ہیں

وَرَیْحَانِ الْقُلُوْبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اور دلوں کے لیے (اجنبی) پھول اور خوشبو۔اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ لِّسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

محمد کی آل پر جو آقا کہ تیری حجت ودلیل کی زبان وترجمان ہیں اور تیری مملکت کے دولہا ہیں ۔اے اللہ صلوٰۃ

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْعِزِّ

وسلام بھیج سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سراسر عزووقار اور عزت کی سخاوت کرنے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

اِلنُّوْرِ الْبَاهِرِ السَّاطِعِ اللَّامِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو آقا کہ غالب نور ہیں اور بلند ہونے والا اور چمکنے والا نور۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبُرْهَانِ الظَّاهِرِ الْقَاطِعِ وَالْبَحْرِ الزَّاخِرِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سراپا برہان ہیں جو کہ ظاہر ہے اور شکوک وشبہات کے لیے قاطع بھی اور ایسا سمندر ہیں ٹھاٹھیں

الْوَاسِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

مارنے والا ہے اور وسیع وعریض ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

جو محمود خلائق ایسی رحمت ہیں جو سب کو محیط ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْحَضْرَةِ الْجَامِعَةِ لِلْمَكَارِمِ الْفَائِقَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد کی آل پر جس آقا کی بارگاہ جامع اور محیط ہے بلندترین اخلاق کریمہ کو۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ اَنْوَرِ الْاَنْوَارِ الْمَخْلُوْقَةِ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ روشن ترین نور ہیں ان تمام انوار سے جو پیدا کیے گئے ہیں

الرَّائِقَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اور نظروں کو بھلے معلوم ہونے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مَعْدِنِ الْحِكَمِ وَالْاَسْرَارِ وَطِرَازِ حُلَّةِ الْفَخَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

جو آقا کہ معدن اور سرچشمہ ہیں حکمتوں اور اسرار کے اور باعث زینت نقش ہیں خلعت فخر کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ دُرَّةِ صَدَفِ الْوُجُوْدِ وَذَخِيْرَةِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ صدف وجود کے گوہر یکتا ہیں اور ملک و وجود کے ذخیرہ اور خزانہ اسرار ہیں

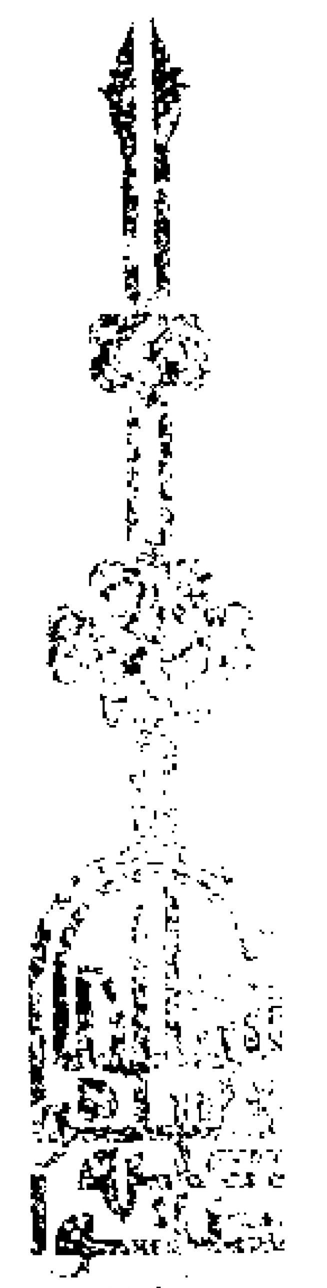

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْبَعِ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سر چشمہ ہیں

الْفَضَآئِلِ وَالْكَرَمِ وَالْعَطَآءِ وَالْجُوْدِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فضائل و کرم اور عطا و جود کا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَاجِ مَمْلَكَةِ التَّمْكِيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ تاج (وقار و عزت) ہیں مملکت تمکین و طمانیت کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النِّعْمَةِ الْوَفِيَّةِ عَلَى الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقائے خلق کہ سراسر نعمت تامہ کاملہ ہیں تمام مخلوقات پر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِنْسَانِ عَيْنِ اَعْيَانِ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ نور چشم اور آنکھ کی پتلی ہیں اللہ کی موجود

خَلْقِ اللّٰهِ فِى الْوُجُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مخلوق کے اعیان و اکابر کے لیے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ بِكَآفَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ الْجَامِعَةِ لِلْعٰلَمِيْنَ

محمد کی آل پر جو آقا کہ رؤف و رحیم ہیں (بالخصوص) تمام مومنین کے لیے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت مجسم ہیں جو محیط ہے تمام جہانوں کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقِيْقَةِ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کریم کہ سراسر حقیقت ہیں

الْاِسْتِقَامَةِ فِىْ حَضَآئِرِ قُدْسِكَ وَمَقَاصِيْرِ اُنْسِكَ عَلٰٓى اَرَآئِكَ اَللّٰهُمَّ

استقامت اور ثابت قدمی کی تیری بارگاہ مقدس کے قافلوں اور جماعتوں کے لیے اور تیرے انس و الفت کے محلات ہیں اور پر آرام کرسیوں کے (بیٹھنے والوں کیلئے)

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ مُشَاهَدَاتِكَ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر (جو مجسم نور) کہ تیرے مشاہدات کا نور مجسم ہیں۔

وَتَجَلِّيَاتِ مَنَازِلِكَ وَالْمُزَيَّنِ بِسَطَعَاتِ سُبُحَاتِ اَنْوَارِ ذَاتِكَ

اور تیری منازل رفعت کی تجلیات کا مظہر اور جو مزین و آراستہ ہیں تیرے بلند ہونے اور پھیلنے والے انوار ذات سے۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ریحان باغ قدس کہ معنبر و معطر ہیں۔ تیری

بِاَخْلَاقِ حَقَائِقِ دَقَائِقِ صِفَاتِكَ وَاٰثَارِ بَرَكَاتِ اَفْعَالِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

صفات ازلیہ کاملہ کے اخلاق۔ حقائق اور دقائق سے۔ اور تیرے افعال کے برکات کے آثار و ثمرات سے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَلِيْلِكَ الْجَمَالِ الزَّاهِرِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تیری مجسم دلیل و برہان ہیں اور سراپا جمال روشن

وَالْجَلَالِ الْقَاهِرِ وَالْكَمَالِ الْفَاخِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور جلال قاہر و غالب اور سراسر کمال فخر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسِطَةِ عِقْدِ النُّبُوَّةِ وَلُجَّةِ الْقُوَّةِ وَالْفُتُوَّةِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ واسطہ ہیں اور درمیانی عمدہ و نفیس جوہر ہیں نبوت کے ہار کا۔ اور قوت و جوانمردی کا گہرا سمندر ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَخَذْتُ سَمْعَ مَنْ يُّطَالِبُنِيْ بِسُوْٓءٍ بِسَمْعِ اللّٰهِ وَبَصَرِهٖ

اے اللہ میں نے پکڑ لی اور قابو کر لی ہے قوت سامعہ ہر اس شخص کی جو مجھ سے برائی کا طلبگار ہے بوساطت اللہ تعالیٰ کی صفت سمع و بصر کے

وَقُوَّتِهٖ وَقُدْرَتِهٖ وَحَبْلِهِ الْمَتِيْنِ وَسُلْطَانِهِ الْمُبِيْنِ فَلَيْسَ لَهُمْ

اور اس کی قوت و قدرت کے اور اس کی مضبوط رسی کے اور واضح سلطنت کے۔ پس نہیں ہے ان کے لیے

عَلَيْنَا سَبِيْلٌ وَّلَا سُلْطَانٌ اِنْشَآءَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سِتْرُ النُّبُوَّةِ

ہم پر کوئی تصرف و تسلط۔ اللہ نے چاہا تو ہمارے اور ان کے درمیان نبوت کا ستر اور حجاب ہے

الَّتِيْ سَتَرَ اللّٰهُ بِهَا الْاَنْبِيَآءَ مِنَ الْفَرَاعِنَةِ جِبْرَآئِيْلُ عَنْ اَيْمَانِنَا

کہ بچایا اور چھپایا بسبب اس کے اللہ تعالیٰ نے انبیا علیہم السلام کو وقت کے فرعونوں سے۔ جبرئیل علیہ السلام ہماری دائیں جانبوں ہیں

وَمِيْكَآئِيْلُ عَنْ شَمَآئِلِنَا وَاللّٰهُ مُظِلٌّ عَلَيْنَا وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ

اور میکائیل علیہ السلام بائیں جانبوں میں ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا سایہ ڈالنے والا ہے ہم پر۔ اور بنایا ہے ہم نے

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ

ان کے آگے حجاب اور ان کے پیچھے حجاب پس ہم نے ان کو ڈھانپ دیا ہے پس وہ نہیں دیکھتے۔

Marfat.com

حَسْبِیَ اللّٰہُ الَّذِیْ یَکْفِیْ وَلَا یَکْتَفِیْ مِنْہُ شَیْءٌ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ

کافی ہے مجھے اللہ تعالیٰ جو کفایت فرماتا ہے اور اس سے کوئی شئی کفایت نہیں کرتی۔ کافی ہے مجھے اللہ اور وہ اچھا

الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ○ حَسْبِیَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

کارساز ہے۔ اچھا مددگار اور اچھا نصرت مہیا کرنے والا ہے ہمیشہ کے لیے۔ کافی ہے مجھے اللہ تعالیٰ کہ نہیں معبود برحق مگر

ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

وہی اسی پر میں نے توکل کیا ہے اور وہی مالک ہے عرش عظیم کا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ ھُوَ قُدْوَۃُ السَّالِکِیْنَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ہادی برحق مقتدار ہیں سالکان راہ طریقت کے

وَقُرَّۃُ عَیْنِ الْعَارِفِیْنَ وَحِرْزُ الْاُمِّیِّیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور ٹھنڈک ہیں عارفوں کی آنکھوں کے اور جائے پناہ ہیں اُمتِ امیہ یعنی بے پڑھوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَھْلِ الْمِنَنِ وَالْاِمْتِنَانِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محسن کائنات لائق ہیں احسانات فرمانے کے اور حقدار ہیں احسان جتلانے کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

اَغْزَی الْغَازِیْنَ وَمُفَرِّجِ الْمَغْمُوْمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

کہ جو آقا سب غازیوں سے بڑے غازی ہیں اور غمزدگان کو فرحت بخشنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَامِعِ مَعْبَدِ الصَّنَمِ اَللّٰھُمَّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو بانیٔ اسلام و توحید ہیں اکھیڑنے والے ہیں اوثان و اصنام کی عبادتگاہیں اے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَذِیْرِ الْعَشِیْرَۃِ

اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو رسول خدا ڈرانے والے ہیں قریبی رشتہ داروں کے

وَخَافِضِ الْجَنَاحِ لِلْاُمَّۃِ وَمُرَبِّی الْعِتْرَۃِ وَالصَّحَابَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

(عذاب خداوندی سے) اور پست کرنے والے ہیں رحمت کے بازو امت کے لیے اور تربیت فرمانے والے ہیں اولاد اور اصحاب کی۔ اے اللہ صلوٰۃ

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْقَيُّوْمِ لِلْكَوْنَيْنِ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا سبب قیام و موجب بقاء ہیں واسطے دونوں جہان کے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ وسیلہ جلیلہ ہیں

الْبَرَكَاتِ وَالْخَيْرَاتِ وَقَضَاءِ الْحَاجَاتِ وَمَحْوِ السَّيِّئَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

تمامتر برکات اور خیرات کا اور باعث و موجب ہیں قضاء حاجات کا اور سیئات کے مٹنے اور نیست و نابود ہونے کا اے اللہ

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّظْهِرِ الْمُخْفِيَّاتِ وَدَافِعِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا مخفی اور غیبی امور کو ظاہر کرنے والے ہیں۔

الْبَلِيَّاتِ وَمُنْجِى الْمُهْلِكَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

بلیات و مصائب کے دور کرنے والے ہیں اور موجبات ہلاکت سے نجات دلانے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الْمِلَّةِ وَنُوْرِ الطَّرِيْقَةِ وَمُحَقِّقِ الْحَقِيْقَةِ وَ

سیدنا محمد کی آل پر جو ملت کے روشن چراغ ہیں اور طریقت کے نور۔ حقیقت کو تحقیقی انداز میں بیان کرنے والے ہیں اور

بُرْهَانِ الْمَعْرِفَةِ وَسُلْطَانِ الشَّرِيْعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

معرفت کی برہان اور شریعت کے بادشاہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حُجَّةِ اللّٰهِ عَلَى الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ اللہ تعالیٰ کی مجسم حجت و دلیل ہیں زمین پر۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ هِمَّتُهٗ مَا زَاغَ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی ہمت و قوت کی شان یہ ہے کہ نہ ٹیڑھی ہوئی

الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى وَمِعْرَاجُهٗ مَقَامُ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

ان کی نگاہ اور نہ حد سے متجاوز ہوئی۔ اور جن کا معراج ہے مقام قرب قاب قوسین او ادنیٰ کا یعنی قریب ہوئے کمان کے دوسروں کی مقدار بلکہ اس

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّلْجَا

سے بھی قریب تر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا عارفوں کا سہارا ہیں اور

Marfat.com

مَأْوَى الْعَاشِقِيْنَ وَحَاجِي الْحَرَمَيْنِ وَجَدِّ السِّبْطَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

عاشقوں کی جائے پناہ۔ حرمین شریفین میں ٹھہرنے اور قیام فرمانے والے اور دو شہزادوں حسن وحسین کے نانے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُرَّةِ الْعَيْنَيْنِ وَالْمَطْلُوْبِ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو (ہر صاحب ایمان وعرفان کی) دونوں آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ اور کونین سے وہی مطلوب

مِنَ الْكَوْنَيْنِ وَالْمَقْصُوْدِ مِنَ الدَّارَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

خداوند تعالیٰ اور دارین سے وہی مقصود باری تعالیٰ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّقَبِّلِ الْحَجَرَةِ وَقَاتِلِ الْفَجَرَةِ اَللّٰهُمَّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا (بیت اللہ کے) کونوں کا بوسہ لینے والے ہیں اور فاجروں کے قتل کرنے والے ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْبَعِ اَسْرَارِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب سرچشمہ ہیں اسرار

الْقُرْاٰنِ وَمَخْزَنِ نُكَاتِ مُقَطَّعَاتِ السُّوَرِ الٓمّٓ ۚ الٓمّٓ ۚ الٓمّٓصٓ ۚ الٓرٰ ۚ

قرآن کے اور خزانہ ہیں سورتوں کے حروف مقطعات کے نکات کے (جو کہ یہ ہیں) الٓمّٓ ۔ الٓمّٓ ۔ الٓمّٓصٓ ۔ الٓرٰ

الٓرٰ ۚ الٓمّٓرٰ ۚ الٓرٰ ۚ كٓهٰيٰعٓصٓ ۚ طٰهٰ ۚ طٰسٓمّٓ ۚ طٰسٓ ۚ طٰسٓمّٓ ۚ الٓمّٓ ۚ

الٓرٰ ۔ الٓمّٓرٰ ۔ الٓرٰ ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ ۔ طٰهٰ ۔ طٰسٓمّٓ ۔ طٰسٓ ۔ طٰسٓمّٓ ۔ الٓمّٓ

الٓمّٓ ۚ الٓمّٓ ۚ الٓمّٓ ۚ يٰسٓ ۚ صٓ ۚ حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ عٓسٓقٓ ۚ حٰمٓ ۚ

الٓمّٓ ۔ الٓمّٓ ۔ الٓمّٓ ۔ يٰسٓ ۔ صٓ ۔ حٰمٓ ۔ حٰمٓ ۔ حٰمٓ ۔ عٓسٓقٓ ۔ حٰمٓ

حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ قٓ ۚ نٓ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

حٰمٓ ۔ حٰمٓ ۔ حٰمٓ ۔ قٓ ۔ نٓ ۔ اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے اور سب تعریفیں اللہ

وَحْدَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

واحد کے لیے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُرْشِدِ الثَّقَلَيْنِ وَمُجَوِّزِ الْاِمَامَيْنِ وَالْقِبْلَتَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جو ہادی برحق کہ رہنما ہیں جنوں اور انسانوں کے۔ اور جائز رکھنے والے ہیں۔ دونوں اماموں اور قبلوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْکَوْنَیْنِ وَالدَّارَیْنِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ کونین ودارین (دنیا وآخرت) کا نور ہیں اور

الثَّقَلَیْنِ وَالْحَسَنَیْنِ وَالسِّبْطَیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جنوں اور انسانوں اور حسن وحسین دونوں نواسوں کے نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّبَرِّدِ نَارِ اللّٰہِ الْمُوْقَدَۃِ وَنُوْرِ اللّٰہِ عَلَی الْاَفْئِدَۃِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو رحمت مجسم کہ ٹھنڈا کرنے والے ہیں اللہ تعالیٰ کی بھڑکائی ہوئی نار جہنم کے اور اللہ تعالیٰ کے نور ہیں جن کا عکس پڑا اہل ایمان کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّحْمَتِكَ

دلوں پر ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سراسر تیری رحمت ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر ایسی صلوٰۃ کہ

تُلْبِسُنَا بِھَا جِلْبَابَ الْخُشُوْعِ وَالْخُضُوْعِ یَا صَانِعَ کُلِّ مَصْنُوْعٍ اَللّٰھُمَّ

پہنائے تو ہمیں بسبب اس کے خضوع وخشوع کی وسیع چادر۔ اے بنانے والے ہر مصنوع کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُلْبِسُنَا بِھَا جِلْبَابَ الْعِصْمَۃِ یَا

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر ایسی صلوٰۃ کہ اس کی بدولت پہنائے تو ہمیں چادر عصمت کی اے

مُوْلِیَ کُلِّ نِعْمَۃٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

عطا کرنے والے ہر نعمت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر ایسی صلوٰۃ کہ پہنائے تو ہمیں

بِھَا الْاَمَانَ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بطفیل اس کے لباس امن وامان کا اے قدیمی احسان والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ کُفِّنَ فِیْ ثَلٰثَۃِ اَثْوَابٍ

اور سیدنا محمد کی آل پر جس آقا کو کفن دیا گیا تین سفید سوتی یا دھلے ہوئے کپڑوں میں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب

Marfat.com

هُوَ لِخَوَارِجِنَا عَنْ دُخُوْلِ الْعِصْيَانِ بَوَّابٌ وَّلِسِرِّنَا مُصْقِلٌ اَللّٰهُمَّ

ہمارے بیرون کے لیے عصیان میں داخل ہونے سے رکاوٹ ہیں اور دروازہ بند رکھنے والے۔ اور ہمارے اندرون کو صیقل کرنے اور جلا بخشنے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَنَدِ النُّقٰى وَنُوْرِ

والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ پاکیزہ لوگوں کی سند اور دستاویز ہیں اور

الْهُدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہدایت کے نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الَّذِىْ صَوْمُهٗ اَشَقُّ الصِّيَامِ وَقِيَامُهٗ اَطْوَلُ الْقِيَامِ وَهُوَ اَشَدُّ الْبَلَاءِ وَاَحْمَلُ

کہ جس محبوب کا روزہ سب سے زیادہ گراں اور باعث مشقت تھا اور جن کا قیام سب سے طویل تر تھا اور وہ شدید آزمائش میں مبتلا ہونے والے ہیں (واسطے بلندی درجات

اَذَى الْاَنَامِ وَمَلْجَأُ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْعَوَامِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کے) اور بہت زیادہ برداشت کرنے والے ہیں تکلیف مخلوق کی اور جائے پناہ ہیں مقربین ملائکہ کے اور عام ملائکہ کیلئے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّرَبِّى الْكَوْنَيْنِ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ کونین کے اندر مربی ہیں انسانوں اور جنوں کے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی

اَوْلِيَآءُ اُمَّتِهٖ مُشْتَاقُوْنَ اِلٰى لِقَآئِهٖ وَكَلَامِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اُمت کے تمام اولیاء کرام مشتاق ہیں ان کی لقاء و دیدار اور ان سے شرف ہمکلامی حاصل کرنے کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ الَّذِىْ لَوْ كَانَتِ الْاَفْلَاكُ اَوْرَاقًا وَّالْاَشْجَارُ اَقْلَامًا وَّالْبِحَارُ مِدَادًا لَّمَا

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس عظیم المرتبت محبوب کیلئے سب آسمان ورق بن جائیں اور سب درخت قلمیں اور سب سمندر سیاہی بن جائیں

وَسِعَتْ حَصْرَ مَنَاقِبِهٖ وَعَدَّ كَمَالَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تو پھر بھی البتہ گنجائش نہیں رکھیں گے ان کے مناقب کے حصر کی اور کمالات کے شمار کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

مَّا دَامَ الْمُمْكِنُ مُحْتَاجًا اِلَى الْوَاجِبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جب تک ممکنات کا احتیاج واجب تعالیٰ کی طرف برقرار رہے (یعنی ہمیشہ کے لیے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

Marfat.com

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَيَا مَنْ بِهٖ يَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَيَا اَفْضَلَ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ آقا کہ نبی رحمت ہیں۔ اور اے وہ ذات رحیم کہ بطفیل ان کے رحم فرماتا ہے ہم پر اللہ تعالیٰ اے وہ

خَلْقِ اللّٰهِ وَيَآ اَشْرَفَ خَلْقِ اللّٰهِ وَيَآ اَكْرَمَ خَلْقِ اللّٰهِ وَيَآ اَرْحَمَ خَلْقِ

ذات جو افضل ترین ہیں اللہ کی ساری مخلوق سے! اور اے بزرگ تر اللہ کی ساری مخلوق سے اور اے مکرم ترین مخلوق خدا سے اے بہت زیادہ رحم کرنے والے

اللّٰهِ وَيَآ اَحْلَمَ خَلْقِ اللّٰهِ وَيَآ اَعْظَمَ خَلْقِ اللّٰهِ وَيَآ اَفْضَلَ النَّبِيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ

تمام مخلوق خدا سے اے سب مخلوق سے زیادہ حلیم اور بردبار۔ اے سب مخلوق سے عظیم تر۔ اے تمام انبیاء سے افضل ترین۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْمُسْتَبْصِرِيْنَ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ نور ہیں بصیرت کے طلبگاروں کے لیے

وَدَلِيْلًا لِّلْمُتَحَيِّرِيْنَ وَطَرِيْقًا لِّلْعَارِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور دلیل و رہنما ہیں حیرت میں ڈوبے ہوؤں کے لیے اور صراط مستقیم ہیں عرفا رو واصلین کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْبَعِ الْمُشَاهَدَاتِ وَمَعْدِنِ التَّجَلِّيَاتِ وَ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ مشاہدات باری تعالیٰ کے لیے منبع و سرچشمہ ہیں اور معدن و کان ہیں تجلیات الٰہیہ کے لیے اور

مُوْصِلِ الْعِبَادِ اِلٰى رَبِّ الْاَرْبَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

واصل کرنے والے ہیں بندگانِ خدا کو رب الارباب تک۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَ حَسَنَ الْجِسْمِ كَاَنَّهٗ غُصْنٌ بَيْنَ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ خوبصورت اور تروتازہ جسم والے تھے گویا کہ نودمیدہ شاخ تھے

غُصْنَيْنِ لَمْ تُعِبْهُ ثُجْلَةٌ وَّلَمْ تُزْرِبِهٖ صَعْلَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

دو شاخوں کے درمیان جنہیں عیب دار نہیں کیا۔ پیٹ کی بڑائی نے اور نہ عیب ناک کیا سر کی چھوٹائی نے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَ اَبْيَضَ مَلِيْحًا كَاَنَّمَا

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو معدن حسن و جمال سفید رنگ اور ملاحت و جاذبیت والے تھے گویا کہ

صِيْغَ مِنَ الْفِضَّةِ وَكَانَ وَجْهُهٗ اَبْيَضَ مُشْرَبًا بِالْحُمْرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

چاندی سے ڈھالے گئے تھے اور آپ کا چہرہ انور سفید سرخی مائل تھا (جیسے سونے پر چاندی کا پانی چڑھا ہو) اے اللہ صلوٰۃ و

Marfat.com

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ کَاَنَّ الشَّمْسَ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب خدا کا چہرہ اس قدر روشن تھا کہ گویا سورج

تَجْرِیْ فِیْ وَجْهِهٖ وَکَانَ رَقِیْقَ الْبَشَرَةِ وَلَمْ یَکُنْ شَیْءٌ اَصْفٰی مِنْ جِلْدِهٖ

اس کے اندر چل رہا ہے اور آپ کی جلد مبارک انتہائی رقیق اور ملائم تھی اور کائنات کی کوئی شئی آپ کی جلد مبارک کی طرح صاف و

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

شفاف نہیں تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس سراپا حسن کے چہرے مبارک کا

کَانَ کَاَنَّ مَاءَ الذَّهَبِ یَجْرِیْ فِیْ صَفْحَةِ خَدِّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

رنگ ایسے تھا کہ گویا کہ سونے کا پانی بہہ رہا ہو ان کے عارض رخ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَاَنَّ رَوْنَقَ الْجَمَالِ یَطَّرِدُ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے بے جمال وحسن کی رونق اور بہار دائمی تھی

فِیْ سِرَّةِ جَبِیْنِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

ان کی پیشانی کے خطوط اور لکیروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ اَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهًا وَّکَانَ عَرَقُهٗ فِیْ وَجْهِهٖ

آل پر کہ جو محبوب سب سے حسین تر تھے چہرہ انور کے لحاظ سے اور تھے آپ کے پسینے (کے قطرات) آپ کے چہرۂ اقدس میں

کَالدُّرَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

گویا کہ لولوئے آبدار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ

نِ الَّذِیْ لَمْ یَکُنْ بِالْاَبْیَضِ الْاَمْهَقِ وَکَانَ مَلِیْحَ الْوَجْهِ کَثِیْرَ الْعَرَقِ

جو تاجدارِ حسن بالکل خالص سفید نہیں تھے اور آپ ملیح اور پرکشش چہرہ والے تھے اور زیادہ پسینہ والے تھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا

کَانَ اِذَا سُرَّ اِسْتَنَارَ حَتّٰی کَاَنَّهٗ قِطْعَةٌ مِّنَ الْقَمَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

جب خوش ہوتے تھے تو آپ (کا چہرہ انور) جگمگا اٹھتا تھا گویا کہ وہ چاند کا ٹکڑا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

Marfat.com

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ كَانَ اَثَرُ الْمِخْيَطِ فِىْ صَدْرِهٖ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کے سینہ مبارک میں (شق صدر کے بعد) سلائی کا نشان موجود تھا۔

وَكَانَ تَدْوِيْرٌ قَلِيْلٌ فِىْ وَجْهِهٖ مَعَ التَّنْوِيْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور تھی گولائی موزوں سی آپ کے چہرۂ اقدس میں بمعہ تنویر اور چمک دمک کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ كَانَ يَتَبَرَّقُ اَسَارِيْرُ وَجْهِهٖ [illegible]

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے چہرہ انور اور جبین مقدس کے خطوط چمکتے تھے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ كَانَ اَحْسَنَ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب سے زیادہ

النَّاسِ عُنُقًا وَّكَانَ جَبِيْنُهٗ بَرَّاقًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خوبصورت گردن والے تھے۔ اور آپ کی پیشانی مبارک بہت روشن اور چمکیلی تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ كَانَ عَظِيْمَ الْهَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ عظیم سر مبارک والے تھے (موزوں انداز میں) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ لَمْ يَكُنْ بِالطَّوِيْلِ الْبَائِنِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بہت دراز قد بھی نہیں تھے۔ اور نہ بالکل پست

وَلَا بِالْقَصِيْرِ الْمُتَرَدِّدِ وَكَانَ جَلِيْلَ الْمُشَاشِ وَالْكَتَدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

اور کوتاہ قامت (بلکہ درمیانہ قامت والے تھے) اور آپکے ہڈیوں کے سرے اور کندھوں کا درمیانی حصہ عظیم وجلیل تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ كَانَ يُنْسَبُ اِلَى

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا درمیانہ قد لوگوں میں شمار کیے جاتے تھے

الرَّبْعَةِ اِذَا مَشٰى وَحْدَهٗ وَكَانَ اِذَا مَشٰى مَعَ الطَّوِيْلِ طَالَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

جب اکیلے چلتے اور جب کسی دراز قد آدمی کے ساتھ چلتے تو اس سے بلند و بالا نظر آتے (تاکہ معنوی برتری کی طرح صوری بلندی بھی متحقق ہو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ كَانَ [illegible]

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا باریک اور دراز ابروؤں والے تھے اور تھے

Marfat.com

اَحْسَنَ عِبَادِ اللهِ شَفَتَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اللہ کے تمام بندوں سے زیادہ حسین ہونٹوں کے لحاظ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور
عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَتْ حَوَاجِبُهٗ سَوَابِغَ مِنْ غَيْرِ قَرَنٍ
سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے ابرو مبارک کامل و مکمل اور دراز و کشادہ تھے بغیر باہمی مقارنت و اتصال کے
وَّلَمْ يَكُنْ قَصِيْرَ الذَّقَنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اور نہ تھے آپ کوتاہ اور چھوٹی ٹھوڑی والے (بلکہ ہر عضو موزونیت کے اعلیٰ معیار پر تھا) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ بَيْنَ حَاجِبَيْهِ عِرْقٌ يُّدِرُّهُ الْغَضَبُ
سیدنا محمد کی آل پر کہ جس شہہ کونین کے دونوں ابروؤں کے درمیان ایک رگ تھی جس کو جنبش دیتی تھی حالت غضب
وَكَانَ ذَرِيْعَ الْمِشْيَةِ اِذَا مَشٰى تَقَلَّعَ كَاَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ اَللّٰهُمَّ
اور آپ چلنے میں بہت تیز تھے جب آپ چلتے تو پاؤں اس طرح قوت اور زور سے اُٹھاتے گویا کہ آپ بلندی سے ڈھل رہے ہیں۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا باریک بھنوؤں والے تھے۔
دَقِيْقَ الْحَاجِبَيْنِ وَكَانَ اِذَا اُسُرِّىَ يُرٰى شَخْصُ الْجُدُرِ فِىْ وَجْهِهِ الْحَسَنِ وَكَانَ
اور جب آپ خوش ہوتے تھے تو دیکھے جاتے در و دیوار کے عکس آپ کے حسین وجمیل چہرہ میں اور تھا
لَوْنُ اِبْطَيْهِ اَبْيَضَ كَلَوْنِ سَائِرِ الْبَدَنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
رنگ آپ کی مبارک بغلوں کا سفید تر مانند تمام بدن کی رنگت کے (نہ کہ سیاہی مائل بوجہ بالوں کے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ عَظِيْمَ الْجُمَّةِ يُجَاوِزُ شَعْرُهٗ اِلٰى شَحْمَتَىْ
اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب عظیم بالوں والے تھے آپ کے بال تجاوز کر جاتے کانوں کے نرموں تک
اُذُنَيْهِ اِذَا طَالَ وَوَفْرَةٌ اِذَا قُصِرَ اِلٰى اَنْصَافِهِمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
جب دراز ہو جاتے تھے (اس مقدار کو جُمّہ کہا جاتا ہے) اور وفرہ کی صورت میں ہو جاتے کانوں کے وسط تک جب کاٹے جاتے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ رَجِلَ الشَّعْرِ كَاَنَّهٗ مُشِطَ
بھیج سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ درمیانے قسم کے کھنگریالے بالوں والے تھے گویا کہ وہ کنگھی کئے ہوئے ہیں

Marfat.com

وَكَانَ لَهٗ شَعْرٌ فَوْقَ الْجُمَّةِ دُوْنَ الْوَفْرَةِ وَكَانَ لَهٗ شَعْرٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ

اور تھے آپ کے بال جمّہ کی حد سے اوپر اور وفرہ کی حد سے نیچے اور (کبھی کبھار) آپ کے بال مبارک آپ کے کندھوں سے ٹکراتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس آقا کے بال مبارک (کبھی)

شَعْرُهٗ اِلٰى اَنْصَافِ اُذُنَيْهِ وَطَابَتْ رَائِحَةُ اِبْطَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

ان کے مبارک کانوں کے درمیان تک رہتے تھے۔ اور پاکیزہ تھی آپ کے مبارک و معنبر بغلوں کی خوشبو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَ اِذَا انْفَرَقَتْ عَقِيْقَتُهٗ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کے بال پراگندہ اور جدا ہو جاتے

فَرَّقَ وَاِلَّا فَلَا وَكَانَ جَعْدًا رَجِلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تو کنگھی کر کے مانگ نکالتے ورنہ نہیں۔ اور تھے گھنگریالے مگر درمیانے قسم کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ لَمْ يَكُنْ بِالسَّبِطِ وَلَا بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ اَللّٰهُمَّ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے بال مبارک نہ بالکل سیدھے تھے اور نہ ایسے گھنگریالے کہ بالکل الجھے ہوئے ہوں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَ حَسَنَ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے بال بہت حسین تھے۔

الشَّعْرِ وَكَانَ غَامِرَ الثَّدْيَيْنِ وَالْبَطْنِ وَكَانَ مُفَاضَ الْبَطْنِ وَعَارِيَ

اور تھے آپ بالوں سے عاری پستانوں اور پیٹ والے (ماسوائے مسربہ کے) اور آپ کا پیٹ مبارک ہموار تھا اور سینہ مبارک ابھرا ہوا اور بلند

الصَّدْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا تھے

كَانَ ذَا غَدَائِرَ اَرْبَعٍ وَّكَانَ طَوِيْلَ الْاَصَابِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

چار مینڈھیوں والے اور دراز انگلیوں والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَ عَرِيْضَ الصَّدْرِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب فراخ اور کشادہ سینہ والے تھے

Marfat.com

كَانَ شَدِيْدَ سَوَادِ الشَّعْرِ وَكَانَ مُعْتَدِلَ الْخَلْقِ وَلَمْ يَكُنْ فِيْ رَاْسِهٖ

اور سخت سیاہ بالوں والے۔ اور درمیانے قدو قامت والے تھے۔ اور نہیں تھی آپ کے سر مبارک میں

شَيْبٌ اِلَّا شَعَرَاتٌ فِي الْفَرْقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

سفیدی بڑھاپے کی ماسوائے چند بالوں کے چوٹی مبارک میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ كَانَ الْبَيَاضُ فِيْ عَنْفَقَتِهٖ وَفِي الصُّدْغَيْنِ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کی (ڈاڑھی مبارک میں) سفیدی صرف نچلے ہونٹ کے زیریں حصہ میں اور کنپٹیوں میں تھی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ لَمْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے نہ تھے

يَكُنْ عِنْدَ الشَّيْبِ فِيْ رَاْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ اِلَّا عِشْرُوْنَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ اَللّٰهُمَّ

بڑھاپے کے وقت سر ناز اور ڈاڑھی مبارک میں (مجموعی طور پر) مگر صرف بیس سفید بال۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ كَانَ مَسِيْحَ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ (گویا) نیل لگائے ہوئے

الْقَدَمَيْنِ يَنْبُوْعَنْهُمَا الْمَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

قدموں والے تھے دور ہو جاتا تھا ان دونوں سے پانی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ كَانَ لَهٗ شَعْرٌ قَدْ عَلَاهُ الشَّيْبُ وَشَيْبُهٗ اَحْمَرُ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے مبارک بالوں پر بڑھاپے کا اثر نمودار ہو چکا تھا اور وہ اثر تھا ان کا سرخی مائل ہونا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب سب

كَانَ اَجْمَلَ النَّاسِ مِنْ بَعِيْدٍ وَّاَجْلَاهُمْ وَاَحْسَنَهُمْ مِنْ قَرِيْبٍ وَّكَانَ

سے زیادہ باجمال تھے دور سے ”دیکھنے پر“ اور روشن ترین اور خوبترین قریب سے۔ اور

اَجْرَدَ وَاَنْوَرَ الْمُتَجَرَّدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

آپ کا جسم مبارک (عمومی طور پر) بغیر بالوں کے تھا اور آپ کے اعضاء بالوں کے بغیر خوشنما اور نورانی تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

Marfat.com

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ ذَا الْمَسْرُبَۃِ وَطَوِیْلَ الْ...

سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب سینہ سے ناف تک بالوں والے تھے اور آپ کی بالوں کی یہ لکیر

الْاَرْنَبَۃِ وَاَقْنَی الْاَنْفِ وَخَافِضَ الطَّرْفِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

لمبی تھی اور آپ کے ناک مبارک کی نوک بہت حسین تھی۔ اور آپکا ناک مبارک بلند (معلوم ہوتا تھا بوجہ نورانیت کے) اور نیچی نظروں والے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ اَقْنَی الْعِرْنِیْنِ وَ

وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو کہ تھے (ناک مبارک) کی بلند نوک والے یا بلند وسطی حصّہ والے

وَاسِعَ الْجَبِیْنِ وَحَسَنَ الصَّوْتِ وَضَلِیْعَ الْفَمِ مُفَلَّجًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ

کشادہ جبین۔ حسین آواز والے۔ کشادہ مُنہ مبارک والے اور (سامنے کے دانتوں میں مناسب) کشادگی والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ اَدْعَجَ

سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سیاہ اور موٹی آنکھوں والے

الْعَیْنَیْنِ وَتَامَّ الْاُذُنَیْنِ وَاَحْوَرَ اَنْجَلَ الْمُقْلَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

تھے۔ اور کامل و مکمل کانوں والے۔ سفید رنگت والے۔ موٹی اور خوبصورت آنکھ والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ اَسِیْلَ الْخَدَّیْنِ

بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ ڈھلواں رخساروں والے تھے۔

وَبَعِیْدَ مَا بَیْنَ الْمَنْکِبَیْنِ وَطَوِیْلَ شَقِّ الْعَیْنَیْنِ وَعَظِیْمَ الْ...

اور کندھوں کے درمیانی چوڑے حصہ والے تھے آپ کی آنکھوں کے شگاف اور درزیں لمبی تھیں اور آپ کی گردن مبارک اور مونڈھے کے درمیانی حصے عظیم

وَکَانَ اَھْدَبَ الْاَشْفَارِ وَلِیَدِہٖ طِیْبٌ کَاَنَّہٗ مُخْرَجَۃٌ مِّنْ جُ...

تھے۔ آپ کی پلکیں دراز تھیں۔ اور آپ کے ہاتھوں میں ایسی خوشبو تھی گویا کہ وہ نکالے گئے ہیں

الْعَطَّارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا ...

عطار کے تھیلے اور ڈبے سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر

الَّذِیْ کَانَ اَشْکَلَ اَیْ کَانَتْ لَہٗ عُرُوْقٌ دَقِیْقَۃٌ حُمْرٌ ...

جو محبوب اشکل العینین تھے یعنی آپ کی آنکھوں میں سرخ باریک ڈورے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ شَثْنَ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ پُر گوشت ہتھیلیوں اور

اَلْکَفَّیْنِ وَالْقَدَمَیْنِ خُمْصَانَ الْاَخْمَصَیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

قدموں والے تھے۔ اور درمیان سے تھوڑے بلند اور اُٹھے ہوئے تلووں والے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَتْ کَفُّہٗ اَلْیَنَ مِنَ الْحَرِیْرِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے ہر دو کفِ دست زیادہ ملائم تھے ریشم سے (بالعموم)

وَالدِّیْبَاجِ وَغَلَبَ ضَوْءُہٗ ضَوْءَ الشَّمْسِ وَالسِّرَاجِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور باریک نفیس ترین ریشم سے بالخصوص (باوجود اپنے سارے کام کاج خود کرنے کے) اور غالب تھی نورانیت آپ کی سورج اور چراغ کی روشنی پر یعنی جس کے سامنے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ اَکْحَلَ الْعَیْنَیْنِ وَلَیْسَ

سامنے ہونے اسی پر غلبہ حاصل ہوتا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب سرمگین آنکھوں والے تھے حالانکہ

بِاَکْحَلَ وَکَانَ نَظْرُہٗ اِلَی الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِ نَظْرِہٖ اِلَی السَّمَاءِ اَطْوَلَ اَللّٰھُمَّ

سرمہ لگاتے نہیں تھے۔ اور تھی آپ کی نظر مبارک طرف زمین کے بعد دیکھنے کے طرف آسمان کے زیادہ دراز اور لمبی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَمْ یَصِفْہُ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی توصیف نہیں کی

وَاصِفٌ قَطُّ اِلَّا شَبَّہَ وَجْھَہٗ بِالْقَمَرِ لَیْلَۃَ الْبَدْرِ وَکَانَ حَسَنَ الشَّعْرِ

کسی تعریف کرنے والے نے کبھی مگر اس نے تشبیہ دی آپ کے چہرہ انور کو ساتھ چودھویں کے چاند کے اور تھے آپ حسین بالوں والے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ

کَانَ اَشْنَبَ وَکَانَ سَبْطَ الْقَصَبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خوبصورت دانتوں والے تھے اور موزوں لمبی ہڈیوں والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ مُفْلَجَ الْاَسْنَانِ وَکَانَ اَحْسَنَ مِنْ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب کہ سامنے کے دو دانتوں میں کشادگی رکھتے تھے اور تھے زیادہ حسین

Marfat.com

اَلْقَمَرِ فِيْ لَيْلَةِ اَضْحِيَانٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
چاند سے روشن ترین رات میں (چودھویں شبِ) اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِيْ كَانَ بَرَّاقَ الثَّنَايَا وَكَانَ يَرَى اَحَدَ عَشَرَ نَجْمًا
سیّدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کریم کے روشن اور چمکیلے تھے سامنے کے اُوپر نیچے والے دانت اور آپ دیکھا کرتے تھے گیارہ ستارے

فِي الثُّرَيَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
ثریا میں نگاہ کی ظاہری قوت کے لحاظ سے اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر

ۣالَّذِيْ كَانَ اَفْلَجَ الثَّنِيَّتَيْنِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَعْرٌ سِوَى الْمَسْرُبَةِ عَلَى
جو محبوب کہ دونوں ثنایا میں کشادگی رکھتے تھے۔ اور نہیں تھے آپ کے پستان اور پیٹ مبارک پر بال سوائے پیٹ اور سینہ کے

الْبَطْنِ وَالثَّدْيَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
درمیان والی بالوں کی باریک لکیر کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِيْ كَانَ رَقِيْقَ الْمَسْرُبَةِ ضَخْمَ الْعِظَامِ وَكَانَ اِذَا
سیّدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب سینہ کے نچلے حصے سے ناف تک باریک لکیر بالوں کی رکھتے تھے اور ضخیم ہڈیوں والے تھے

تَبَسَّمَ يَفْتَرُّ عَنْ مِّثْلِ سَنَاءِ الْبَرْقِ اَوْ مِثْلِ حَبِّ الْغَمَامِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
جب تبسم فرماتے تو ہونٹ مبارک ہٹتے تھے بجلی جیسی چمک سے یا اولوں کے دانوں سے۔ اے اللہ پیدا فرما

فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا
میرے دل میں نور۔ اور میری آنکھوں میں نور۔ میرے کانوں میں نور۔ میرے دائیں نور

وَّمِنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ
اور میرے بائیں نور۔ میرے پیچھے نور اور میرے آگے نور۔ میرے

فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا ط اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ
اُوپر نور اور میرے نیچے نور۔ اے اللہ عطا فرما مجھے نور۔ بنا میرے لیے

نُوْرًا وَّفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ
نور۔ اور میرے اعصاب میں نور۔ میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور۔ میرے بالوں میں

Marfat.com

نُورًا وَّفِي بَشَرِي نُورًا وَّفِي لِسَانِي نُورًا وَّاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَّ

نور اور میری جلد میں نور۔ میری زبان میں نور اور پیدا فرما میرے نفس میں نور اور

أَعْظِمْ لِي نُورًا اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا أَبْوَابَ

عظیم فرما میرے لیے نور کو۔ اے اللہ کھول دے ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے اور آسان فرما ہمارے لیے اپنے

رِزْقِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطَائِي وَعَمْدِي وَكُلُّ ذٰلِكَ

رزق کے دروازے اور وسائل۔ اے اللہ میرے لیے بخش دے میری سنجیدہ حرکت اور غیر سنجیدہ اور غیر ارادی فعل اور ارادی گناہ اور یہ سبھی انواع واقسام

عِنْدِي اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ

میرے اندر ہیں۔ اے اللہ بے شک ہم تجھ سے استعانت کرتے ہیں اور استغفار کرتے ہیں ایمان لاتے ہیں تیرے ساتھ۔ اور توکل کرتے ہیں

عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ

تجھ پر اور ثناء کرتے ہیں تجھ پر خیر کے ساتھ۔ تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور کفران نعمت نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں

مَنْ يَّفْجُرُكَ اللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعٰى

تیرے نافرمانبرداروں کو۔ اے اللہ تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تیری نماز پڑھتے ہیں۔ تجھی کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور صرف تیری طرف دوڑتے

وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ الْجِدَّ إِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ

ہیں اور جلدی کرتے ہیں اور ہم امید رکھتے ہیں تیری رحمت کی اور خوف رکھتے ہیں تیرے سخت عذاب کا۔ بے شک تیرا عذاب شدید

بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط اللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَ

کافروں کو ہی پہنچنے والا ہے۔ اے اللہ جو رب ہے جبرائیل و میکائیل و اسرافیل کا اور

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں نار جہنم سے۔ اے اللہ بخش دے ہمیں

وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ

اور رحم فرما ہم پر۔ ہم سے راضی ہو اور ہم سے قبول فرما۔ ہمیں جنت میں داخل فرما اور نجات دے

النَّارِ وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ اللّٰهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا وَأَصْلِحْ ذَاتَ

نار جہنم سے اور درست فرما ہمارے لیے ہمارے تمام معاملات۔ اے اللہ ہمارے دلوں میں الفت پیدا فرما۔ اور درست فرما ہمارے

Marfat.com

بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا

باہمی تعلقات کو اور ہمیں چلا سلامتی کی راہوں پر اور ہمیں نجات عطا فرما ظلمات اور تاریکیوں سے پہنچاتے ہوئے طرف نور کے اور ہمیں دور

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَ

رکھ برائیوں سے جو ظاہر ہیں ان میں سے یا مخفی اور برکت دے ہمارے لیے ہمارے کانوں۔ آنکھوں اور

قُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَ

دلوں میں۔ بیویوں میں اور اولادوں میں۔ اور نظر رحمت فرما ہم پر بیشک تو توبہ قبول کرنے والا اور رحمت فرمانے والا ہے۔ اور

اجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ

بنا ہمیں شکر گزار اپنی نعمتوں کا۔ ثنا کرنے والے ساتھ ان کے دل وجان سے قبول کرنے والے ان کے۔ اور انہیں مکمل فرما ہم پر۔ اے اللہ

اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ

حصہ بخش ہمیں اپنی خشیت کا۔ اس قدر کہ حائل ہو جائے تو بسبب اس کے درمیان ہمارے اور درمیان ہمارے گناہوں کے اور

طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا

طاعت سے اتنا قدر کہ پہنچا دے بسبب اس کے جنت تک ویقین سے اتنا حصہ کہ آسان کر دے بسبب اس کے ہم پر

مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَ

مصائب دنیا کے اور نفع مند بنائے رکھنا ہمیں ہمارے کانوں اور آنکھوں کے ساتھ اور ہماری قوتوں کے ساتھ جب تک ہمیں زندہ

اجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ

رکھے اور بنا ان میں سے ہر ایک کو وارث اور باقی ہم سے۔ اور بنا ہمارا بدلہ ان پر جنہوں نے ہم پر ظلم کیا۔ اور ہمیں نصرت عطا فرما ہمارے

عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا

اعداء پر۔ اور نہ بنانا مصیبت ہماری ہمارے دین میں۔ اور نہ بنانا دنیا کو ہمارا بڑا مقصد اور نہ

مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا

ہمارا مبلغ علم اگر اس کے علاوہ کچھ نہ جانیں اور نہ مسلط فرمانا ہم پر جو نہ رحم کرے ہم پر۔ اے اللہ ہمیں بڑھا اور ہمیں کم نہ کر۔

وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا

اور ہمیں عزت عطا کر اور حقیر نہ کر۔ ہمیں عطاؤں سے نواز اور محروم نہ فرما۔ اور ہمیں دوسروں پر ترجیح دے ہم پر کسی کو ترجیح نہ دینا

Marfat.com

وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ
اور ہمیں راضی کر اور ہم سے راضی ہو۔ اے اللہ مجھے الہام فرما میری بھلائی کا۔ اور مجھے پناہ دے میرے نفس کے

نَفْسِیْ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا
شر سے۔ اے اللہ مجھے نفع بخش ساتھ اس کے جو تو نے علم عطا کیا ہے اور مجھے وہ علم سکھلا جو مجھے نفع دے۔ اور مجھے بڑھا از روئے علم

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کے اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ کَثَّ اللِّحْیَةِ وَذَرِیْعَ الْمِشْیَةِ
اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ گھنی ڈاڑھی مبارک والے تھے اور چلنے میں تیز رفتار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَتْ
اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی

لِحْیَتُهٗ تَمْلَاُ صَدْرَهٗ وَقَالَ نَاعِتُهٗ لَمْ اَرَ قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ اَللّٰهُمَّ
ڈاڑھی مبارک ان کے سینہ کو بھرے ہوئے تھی اور کہتا تھا ان کا ہر نعت خوان " نہیں دیکھا میں نے آپ سے پہلے اور نہ آپکے بعد آپ جیسا اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَتْ لِحْیَتُهٗ
صلواۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جن کی ڈاڑھی مبارک

اَسْوَدَ وَکَانَتْ کَفُّهٗ مِنَ الثَّلْجِ اَبْرَدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سیاہ تھی اور ان کی ہتھیلی برف سے زیادہ ٹھنڈی (معلوم ہوتی تھی بسبب ذوق و محبت کے) اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ یَاْخُذُ مِنْ لِّحْیَتِهٖ مِنَ الطُّوْلِ وَ
اور سیّدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ کاٹتے تھے اپنی ڈاڑھی مبارک لمبائی سے بھی (قبضہ سے زائد ہونے کی صورت میں) اور چوڑائی

الْعَرْضِ وَکَانَ بَطْنُهٗ کَالْقَرَاطِیْسِ الْمُثَنّٰی بَعْضُهَا عَلٰی بَعْضٍ ۝ اَللّٰهُمَّ
میں بھی اور تھا آپ کا بطن اقدس (سفیدی اور نرمی کی وجہ سے) مانند سفید کاغذات کے جو تہ بہ تہ کئے گئے ہوں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ
صلواۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے

Marfat.com

ضَخْمَ الْكَرَادِيْسِ ضَخْمَ الْهَامَةِ وَكَانَ خَاتَمُ نُبُوَّتِهٖ بَضْعَةً

کندھوں کی ہڈیاں عظیم تھیں اور سر مبارک کی کھوپری عظیم تھی اور آپ کی مہر نبوت گوشت کا ابھرا

نَاشِزَةً كَبَيْضَةِ الْحَمَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہوا ٹکڑا تھی مانند کبوتری کے انڈے کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ كَانَ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ عِنْدَ نَاغِضِ كَتِفِهِ

اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس آقا کی مہر نبوّت بائیں کندھے کی چوڑی باریک ہڈی کے

الْيُسْرٰى وَكَانَ يَتَكَفَّأُ اِذَا مَشٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

قریب تھی اور آپ تیز جنبش فرماتے تھے جب چلتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ كَانَ يَتَلَأْلَأُ خَاتَمُ نُبُوَّتِهٖ

محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس آقا کی مہر نبوت چمکتی تھی (بوجہ شدید نورانیت کے جانب اندرون میں)

وَكَانَ اِصْبَعُ قَدَمَيْهِ السَّبَّابَةُ اَطْوَلَ مِنْ سَآئِرِ اَصَابِعِهٖ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کے قدموں کی انگوٹھوں کے ساتھ والی انگلیاں دوسری تمام انگلیوں سے لمبی تھیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ كَانَ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی

مَكْتُوْبًا عَلٰى خَاتَمِ نُبُوَّتِهٖ اَللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ تَوَجَّهْ حَيْثُ

مہر نبوت پر لکھا ہوا تھا "اللہ یکتا ہے نہیں شریک اس کے لیے توجہ کرو جدھر

شِئْتَ فَاِنَّكَ مَنْصُوْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

چاہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت و امداد ہر وقت تمہارے شامل حال ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ كَانَ اِذَا تَكَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ ثَنَايَاهُ النُّوْرُ وَ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جو نور مجسم جب کلام فرماتے تھے تو نکلتا تھا ان کے سامنے کے دانتوں سے نور اور

كَانَ عَبْلَ الذِّرَاعَيْنِ وَالْعَضُدَيْنِ وَطَوِيْلَ الزَّنْدَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تھے آپ مضبوط سفید کلائیوں اور بازوؤں والے اور لمبے گٹوں اور جوڑ کی لمبی ہڈیوں والے۔ اے اللہ صلوٰۃ

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَانَ رَقِيْقَ
وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ باریک اور نفیس

الْاَنَامِلِ وَكَانَ عَبْلَ الْاَسَافِلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
پوروں والے تھے اور اُنگلیوں کے موٹے اور مضبوط نچلے جوڑوں والے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَانَ اَشْعَرَ الْمَنْكِبَيْنِ وَالسَّاقَيْنِ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کریم کے کندھوں اور پنڈلیوں پر زیادہ بال تھے (بنسبت دوسرے حصوں کے)

وَرَحْبَ الْقَدَمَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اور آپ پر گوشت اور چوڑے قدموں والے تھے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَانَتْ لَهٗ خُمُوْشَةٌ فِى السَّاقَيْنِ وَكَانَ
سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کی پنڈلیوں میں مناسب باریکی تھی ۔ اور تھیں

مَنْهُوْسَ الْعَقِبَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
آپ کی ایڑیاں کم گوشت والی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَانَ اَحْسَنَ الْبَشَرِ قَدَمًا وَّكَانَ فَخْمًا مُّفَخَّمًا
سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سب بشروں سے حسین تھے ازروئے قدموں کے ۔ اور تھے بذات خود عظیم اور عظیم سمجھے جانے والے

وَّكَانَتْ خِنْصَرُ وَبِنْصَرُ رِجْلَيْهِ مُتَضَاهِرَةً وَّكَانَتْ سَاقُهٗ كَاَنَّهَا جُمَّارَةٌ
اور آپ کے پاؤں مبارک کی چھوٹی انگلی اور ساتھ والی لمبائی میں قریب قریب تھیں اور آپ کی پنڈلی گویا کھجور کی شاخ نرم تھی جبکہ پردے میں ہو بوجہ

كَانَ بَادِنًا حِيْنَ اَسَنَّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سفیدی کے تھے آپ بھاری جسم والے سن رسیدگی کے دوران ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَانَ مُتَمَاسِكَ الْبَدَنِ وَمُنْبَسِطَ الْوَجْهِ دَائِمَ
سیدنا محمد کی آل پر جو کہ سمٹے ہوئے بدن والے تھے ۔ اور خنداں چہرے والے ہمیشہ مسکرانے اور مسرت کو ظاہر

الْبِشْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ
کرنے والے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا

Marfat.com

كَانَ لَطِيفَ الظَّاهِرِ وَكَانَتِ الْمُلَاحَظَةُ جُلَّ نَظْرِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

لطیف جلد والے تھے اور تھا آپ کا کنکھیوں سے دیکھنا پوری آنکھ سے دیکھنا یعنی کنکھیوں سے نہیں دیکھتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ التَّبَسُّمُ جُلَّ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کا تبسم ہی مکمل

ضِحْکِهٖ وَاِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ مَعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہنسی تھا۔ اور جب آپ کسی طرف متوجہ ہوتے تو پورے جسم مبارک کے ساتھ متوجہ ہوتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اِذَا زَالَ زَالَ قَلْعًا وَّكَانَ مَنْ رَّاٰهُ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جب رواں ہوتے تو پوری قوت سے روانہ ہوتے اور جو آپ کو اچانک

بَدَاهَةً هَابَهٗ وَكَانَ اِذَا خَالَطَهٗ مَعْرِفَةً اَحَبَّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

دیکھتا تھا مرعوب ہو جاتا تھا اور جب آپ سے کمال معرفت کے ساتھ میل جول رکھتا تو آپ کا محب بن جاتا۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ اَنْوَرَ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کا بالوں سے خالی ہر عضوِ بدن

الْمُتَجَرِّدِ يَتَلَاْلَاُ وَجْهُهٗ تَلَاْلُؤَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَكَانَ سَوَآءَ

انتہائی نورانی اور روشن تھا آپ کا چہرۂ انور چمکتا تھا مثل چمکنے چاند کے چودھویں رات اور آپ کا سینہ مبارک اور

الْبَطْنِ وَالصَّدْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

پیٹ مبارک برابر اور ہموار تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ ذَاتُهٗ لِجَمِيْعِ الْخَيْرِ وَالْحُسْنِ شَامِلَةٌ وَّصِفَاتُهٗ

آل پر جن کی ذات مقدسہ تمام خوبیوں اور محاسن کو محیط ہے اور جن کی صفات

عَالِيَةٌ كَامِلَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

عالی شان اور کامل ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ هُوَ سَاطِعُ الْاَنْوَارِ وَمُشْرِقُ الْوَجْنَةِ وَمَكِيْنُ الشَّاْنِ

جو محبوب کہ بلند اور غالب انوار والے ہیں۔ چمکیلے اور روشن رخساروں والے اور عظیم و قوی قوت و طاقت والے ہیں

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کریم کہ

ھُوَ بَدِیْعُ الْمَنْظَرِ وَالْمَخْبَرِ وَھُوَ طَلْقُ الْمُحَیَّا وَکَانَ النُّوْرُ یَسْبِقُ

انوکھے اور عمدہ منظر اور علم و آگہی والے ہیں اور کشادہ چہرے والے اور تھا آپ کے چہرے کا نور سبقت لے جانے والا

وَجْھَهٗ عِنْدَ الرُّءْیَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

آپ کے چہرے سے وقت دیدار کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نُوْرُهٗ اَسْنٰی مِنَ الْقَمَرَیْنِ وَاَشْرَقُ

کی آل پر کہ جس نور مجسم کا نور شمس و قمر سے زیادہ نمایاں اور روشن تھا

وَکَانَ نُوْرُهٗ یَعْلُوْ الْاَنْفَ وَیَحِیْرُ فِیْهِ الْوَاصِفُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اور آپ کا نور بینیٔ پر نور پر سے بلند ہوتا تھا اور آپ کا واصف و ثنا گو اس میں حیرت کا مجسمہ بن جاتا تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ ھُوَ وَاسِعُ

و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ ماتھے اور جبین اقدس کی وسیع سفیدی

الْغُرَّةِ وَھُوَ سَنَدُ الْبَرَایَا وَرَاٰی جِبْرَاٰئِیْلَ عَلٰی صُوْرَةِ دِحْیَةَ اَللّٰھُمَّ

والے ہیں اور مخلوقات (کی نجات و فلاح) کے لیے سند و دستاویز۔ اور دیکھا آپ نے حضرت جبرئیل کو دحیہ کلبی کی صورت پر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب

ھُوَ سَائِلُ الْاَطْرَافِ وَکَامِلُ الْاَوْصَافِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بھاری اور چوڑی ہتھیلیوں اور قدموں والے ہیں اور کامل اوصاف والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ ھُوَ اَبْھٰی مِنَ

سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو کہ زیادہ خوب صورت ہیں

الشَّمْسِ وَالْبَدْرِ وَھُوَ شَامِلُ الْاِحْسَانِ وَکَانَ یَبِیْتُ یُجَافِیْ

سورج سے اور چودھویں کے چاند سے جن کا جود و احسان سب کو محیط ہے اور راتیں گزارتے تھے اس شان سے کہ

Marfat.com

جَنْبَیْهِ مِنَ الْفِرَاشِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
آپ کے پہلو دور رہتے تھے بستر سے (شب بیداری اور تہجد گزاری کی وجہ سے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ جَمَعَ اللّٰهُ فِیْهِ مَا افْتَرَقَ وَسَدَلَ شَعْرَهٗ
آل پر کہ جس محبوب میں جمع کر دیا ہے اللہ نے (ہر اس کمال کو) جو متفرق طور (کاملین عالم میں) موجود تھا اور آپ نے بالوں کو بغیر مانگ نکالے
وَفَرَّقَ وَلَمْ یُرَ اَحَدٌ قَطُّ اَجْمَلَ مِنْهُ وَلَا اَحْسَنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
بھی پیچھے ہٹائے رکھا اور مانگ بھی نکالی۔ اور نہیں دیکھا گیا کوئی شخص کبھی آپ جیسا جمیل اور نہ حسین۔ اے اللہ صلوٰۃ و
سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ هُوَ شَرِیْفُ
سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جو محبوب کہ بلند و بالا قدر و منزلت اور
الْقَدْرِ وَالنَّسَبِ وَهُوَ حُلْوُ الْمَعَاطِفِ وَالشَّمَآئِلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
نسب والے ہیں اور شیریں گلے اور گفتار والے ہیں اور پسندیدہ خصلتوں والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ جَعَلَ اللّٰهُ مَحَاسِنَ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا میں اللہ تعالیٰ نے نور اور
النُّوْرِ وَالْبَهَآءِ جَارِیَةً فِیْ مَفَاصِلِ تَصْوِیْرِهٖ وَتَكْوِیْنِهٖ اَللّٰهُمَّ
خوبصورتی کے محاسن کو جاری فرمایا ہے آپ کی تصویر کے اعضاء اور جوڑوں میں اور خلق و تکوین میں۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل امجاد پر۔ جو
كَانَ یَبْتَدِئُ الْكَلَامَ وَیَخْتِمُهٗ بِاَشْدَاقِهٖ وَهُوَ بَدِیْعُ الْجَمَالِ
کلام کا آغاز فرماتے اور اس کا اختتام فرماتے اپنے ہونٹوں کے مقام اتصال پر (جو کہ دلیل فصاحت و بلاغت ہے) اور آپ عمدہ جمال والے
وَلِلْعُقُوْلِ بَاهِرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
ہیں اور عقول کو دنگ کرنے والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ هُوَ مَسِیْحُ الصَّدْرِ وَعَالِی الْقَدْرِ وَاَنْوَرُ الْمُتَجَرَّدِ
آل پر جو محبوب کہ قدرتی طور پر چکنے اور چپڑے ہوئے سینہ والے ہیں اور بلند مرتبت اور آپ کے بالوں سے خالی اعضاء اور اجزاء بدن سے حسین منظر اور

Marfat.com

وَمَوْرِدُ كُلِّ وَارِدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
خوشنما تھے اور آپ ہر تشنہ لب کی سیرابی کے لیے (آب حیات) کا گھاٹ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَانَ فِي الْعُيُوْنِ عَظِيْمًا فَخِيْمًا وَّكَانَ فِي
آل پر جو محبوب کریم کہ خلائق کی نظروں میں عظیم و جلیل تھے اور مخلوقات کے

الْقُلُوْبِ مُعَظَّمًا مُّفَخَّمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
کے دلوں میں واجب التعظیم و التوقیر تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ كَانَ حَسَنَ الْجِسْمِ اَسْمَرَ وَاَظْهَرَ اللَّوْنِ
کی آل پر کہ جو محبوب حسین جسم والے سفید سرخی مائل اور روشن رنگ والے تھے اور آپ

وَكَانَ يَمْشِيْ بِالْهَوْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
چلتے تھے آہستگی اور وقار کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ لَمْ يَكُنْ بِالْمُطَهَّمِ وَالْمُكَلْثَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
پر جو محبوب کہ نہیں تھے پر گوشت اور بالکل گول چہرے والے اور نہ بالکل چپکے اور سمٹے ہوئے رخساروں والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ كَانَ وَسِيْمًا قَسِيْمًا
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب خوب صورت تھے اور خزائن الٰہیہ کے تقسیم کرنے والے

رَحْبَ الرَّاحَةِ وَكَانَ عُنُقُهٗ جِيْدَ دُمْيَةٍ فِيْ صَفَاءِ الْفِضَّةِ وَكَانَ
کشادہ ہتھیلیوں والے (سخی) اور آپ کی گردن مبارک گویا بت سیمین کی گردن تھی چاندی جیسی صفائی اور سفیدی میں اور

سَطَعٌ فِيْ عُنُقِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
آپ کی گردن مبارک میں فرازی اور بلندی تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ كَانَ رَبْعَةً اِلَى الطُّوْلِ اَقْرَبَ وَكَانَ اَطْوَلَ مِنَ
آل پر جس محبوب کا قد رعنا درمیانہ مائل بہ درازی تھا اور تھا دراز درمیانہ

الْمَرْبُوْعِ وَاَقْصَرَ مِنَ الْمُشَذَّبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
قد سے اور کوتاہ تھا انتہائی دراز قامت سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

Marfat.com

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ اَشْعَرَ الذِّرَاعَیْنِ وَالسَّاعِدَیْنِ وَ

اور آپ کی آل اطہار پر جس محبوب کے ہاتھ اور کلائیاں بالوں والی تھیں اور

کَانَتْ رَائِحَتُہٗ اَطْیَبَ مِنَ الْمِسْكِ وَالْعَنْبَرِ وَکَانَ عَرَقُہٗ اَطْیَبَ

آپ کی خوشبو پاکیزہ ترتھی کستوری اور عنبر سے۔ اور تھا آپ کا پسینہ سب خوشبوؤں سے

الطَّیِّبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

زیادہ خوشبودار (بلکہ خوشبوؤں کو معنبر معطر بنانے والا) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ کَانَ ظَھْرُہٗ کَاَنَّہٗ سَبِیْکَۃُ الْفِضَّۃِ وَکَانَ بَرَّاقَ الْجَبِیْنِ وَقَامَتُہٗ

جس محبوب کی پشت انور گویا چاندی سے ڈھلی ہوئی تختی تھی۔ اور آپ انتہائی روشن پیشانی والے تھے اور

بَیْنَ الْقَامَتَیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

آپ کی قامت زیبا درمیانی تھی نہ طویل نہ قصیر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَا بِالطَّوِیْلِ الذَّاھِبِ وَلَا بِالْقَصِیْرِ الَّذِیْ وَ

آل پر جو آقا کہ نہ بہت طویل القامت تھے اور نہ بہت کوتاہ قامت پستہ قد (بلکہ درمیانے موزوں قد والے تھے)

کَانَ اَبْیَضَ اللَّوْنِ وَمُشْرَبًا بِالْحُمْرَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور آپ سفید رنگ والے تھے جس میں سرخی کی آمیزش تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اِذَا قَامَ مَعَ النَّاسِ عَمَّھُمْ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کریم جب لوگوں کے ساتھ کھڑے ہوتے تو ان پر چھا جاتے

لَھُمْ فِی الْقِیَامِ وَاِذَا مَشٰی مَعَھُمْ کَاَنَّہٗ سَحَابٌ مُّظَلِّلٌ مُّعَلَّقٌ

حالت قیام میں اور جب ان کے ساتھ چلتے تو از روئے عظمت وابہت یوں معلوم ہوتے کہ گویا بادل ہیں جو سایہ فگن اور ٹکرانے

بِالْغَمَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

والے ہیں بادلوں کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جو

اَجْعَدَ الشَّعْرِ شَدِیْدٌ سَوَادُہٗ کَاللَّیْلِ الْبَھِیْمِ وَکَانَ شَعْرُہٗ [illegible]

گھنگریالے بالوں والے تھے جو سخت سیاہ تھے مانند سیاہ تاریک رات کے۔ اور تھے آپ کے بال لٹکے ہوئے اور

Marfat.com

إِلَى شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

کانوں کے نرموں سے ملے ہوئے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَ يَخْزُنُ لِسَانَهٗ إِلَّا فِيْمَا يَعْنِيْهِ وَيُؤَلِّفُهُمْ

آل پر جو محبوب مکرم اپنی زبان کو محفوظ رکھتے تھے (بولنے سے) مگر مقصودی امور میں اور صحابہ کرام کی تالیف قلوب فرماتے تھے

وَلَا يُنَفِّرُهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور انہیں اپنے سے دور نہیں بھگاتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَ يُكْرِمُ كَرِيْمَ كُلِّ قَوْمٍ وَّيُوَلِّيْهِ عَلَيْهِمْ وَيَتَفَقَّدُ أَصْحَابَهٗ

جو محبوب معظم کہ ہر قوم کے رئیس اور سردار کی عزت و تکریم فرماتے تھے اور اسی کو ان پر والی بناتے تھے۔ اور اپنے صحابہ کی خبرگیری

وَيَسْئَلُ النَّاسَ عَمَّا فِي النَّاسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کرتے تھے اور لوگوں سے سوال کرتے ان معاملات کا جو لوگوں میں ہوتے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَ يُحَسِّنُ الْحَسَنَ وَيُقَوِّيْهِ وَيُقَبِّحُ

اور آپ کی آل پر کہ جو اچھے کام پر داد دیتے اور اس کی تقویت فرماتے اور قبیح کی قباحت

الْقَبِيْحَ وَيُوَهِّنُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

بیان فرماتے اور اس پر حوصلہ شکنی فرماتے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَ مُعْتَدِلَ الْاَمْرِ غَيْرَ مُخْتَلِفٍ لَّا يَغْفُلُ

آل پر جو آقا کہ معتدل اور درمیانے امر والے تھے جس میں اختلاف نہ پایا جائے۔ اور آپ سے توجہی نہیں کرتے تھے

مَخَافَةَ اَنْ يَّغْفُلُوْا اَفْضَلُهُمْ عِنْدَهٗ مَنْزِلَةً اَحْسَنُهُمْ مُوَاسَاةً

اس اندیشہ سے کہ اُمت غافل نہ ہو جائے۔ آپ کے نزدیک برتر منزل والا وہی ہوتا تھا جو سب سے اچھا ہوتا باہمی ہمدردی و غمخواری میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَمْلُوِّ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کا دل انور معمور و بھرپور تھا

قَلْبُهٗ مِنَ الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا دَائِمًا وَّاِسْلَامًا بَاقِيًا وَّ

ایمان اور حق الیقین سے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں دائمی ایمان کا اور باقی رہنے والے اسلام کا

Marfat.com

إِحْسَانًا مُّسْتَمِرًّا وَالْجَوَارِحَ مَحْفُوظَةً وَالسُّلُوكَ عَلٰى طَرِيقِكَ وَعَمَلًا

ہمیشہ رہنے والے احسان کا۔ اور ایسے اعضاء کا جو محفوظ ہوں (برائیوں سے) اور چلنے کا تیری راہ پر۔ اور مقبول عمل اور

مَّقْبُولًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّعَيْنًا دَامِعًا وَّخَدًّا رَطْبًا فِي حُبِّكَ وَ

خشوع والے دل کا۔ ذکر والی زبان کا۔ آنسوؤں والی آنکھ کا۔ تیری محبت اور تیرے حبیب کی محبت کی بدولت تروتازہ رخساروں کا۔ اور

حُبِّ حَبِيبِكَ وَالْوُقُوفَ عَلٰى حُدُودِكَ وَالتَّوْفِيقَ عَلٰى طَاعَتِكَ وَالنَّجَاةَ

تیرے حبیب کی محبت کا اور تیری مقرر کردہ حدوں پر ٹھہرنے کا۔ اور تیری طاعت کی توفیق کا اور خلاصی کا

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَسُؤَالِهٖ وَالسَّلَامَةَ فِي

زندگی اور موت کے فتنہ سے۔ اور قبر کی آزمائش اور اس کے سوال سے نجات کا۔ اور دین۔ دُنیا اور

الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي دَوَامَ الْإِقْبَالِ عَلَيْكَ

آخرت میں سلامتی کا۔ اے اللہ مجھے عطا فرما ہمیشہ اپنی طرف توجہ والتفات

وَالْاِسْتِمْسَاكَ بِمَا يُقَرِّبُنِي لَدَيْكَ وَهَبْ لِي قَلْبًا سَلِيمًا وَاجْعَلْهُ فِي

اور تمسک ساتھ ان امور کے جو مجھے تیرے قریب کردیں۔ اور عطا فرما مجھے قلب سلیم۔ اور بنا تو اسے اپنی محبت میں

حُبِّكَ سَلِيمًا وَّكُنْ اَنْتَ لِدَآئِهٖ حَكِيمًا وَامْنَحْهُ فَيْضًا عَمِيمًا وَّفَتْحًا

سالم (ہر رکاوٹ سے) اور بن تو خود اس کی بیماریوں کے لیے حکیم و طبیب اور اسے ہبہ فرما فیض عام وتام کا۔ اور واضح

مُّبِينًا وَّسِرًّا اَمِينًا وَّوَارِدًا رَّحْمَانِيًّا وَّخَاطِرًا رَّبَّانِيًّا وَّجَذْبًا قَوِيًّا

فتح اور کامیابی۔ اور ایسے راز و اسرار جو جو اس کی امانت میں ہوں۔ اور واردات قلب جو اللہ رحمٰن کی طرف سے ہوں اور خاطر و خیال ربانی اور

وَّسَيْرًا سَوِيًّا وَّشُرْبًا اَحْمَدِيًّا وَّعَمَلًا مَّرْضِيًّا وَّظَاهِرًا تَقِيًّا وَّبَاطِنًا

کامل کشش الٰہی اور رفتار ہموار اور مناسب۔ اور پینا اور برداشت کرنا شراب عشق کا مانند احمد مجتبےٰ علیہ السلام کے اور پسندیدہ عمل اور ظاہر جو تقویٰ سے

نَقِيًّا وَّعَقْلًا كُلِّيًّا وَّكَشْفًا اَقْدَسِيًّا وَّلُبًّا زَكِيًّا وَّيَدًا فِي الْخَيْرَاتِ

آراستہ اور باطن جو پاک اور منزہ ہو اور عقل کلی اور کشف قدسی اور مغز و دماغ پاکیزہ۔ اور خیرات میں لمبے اور سخی

مَمْدُودَةً وَّقَدَمًا سَاعِيًا فِي الْاَفْعَالِ الْمَحْمُودَةِ وَلِسَانًا ذَاكِرًا

ہاتھ۔ اور پسندیدہ افعال میں سعی اور کوشش کرنے والے قدم۔ ذکر کرنے والی زبان

Marfat.com

وَطَرْفًا سَاهِرًا وَّتَوَجُّهًا لِسَيْفِ الْهَزْمِ شَاهِرًا وَفِكْرًا ثَاقِبًا وَّمَدَدًا

تیری یاد میں بیدار رہنے والی آنکھ۔ اور ایسی توجہ جو برہنہ کرنے والی ہو ہزیمت (نفس) کے لیے تلوار کو۔ اور

مُّتَعَاقِبًا وَّعَيْنًا سَحِيحَةً وَّاَقْوَالًا صَحِيحَةً وَّمَوَارِدَ رَجِيحَةً

روشن فکر اور مدد پے در پے۔ اور آنکھ برسنے والی۔ اور اقوال درست۔ اور سیرابی کے لیے وارد ہونے کے انتہائی موزوں گھاٹ

وَّعَوَارِفَ لِبَرَاقِعِ الْجَمَالِ مُزِيحَةً وَّاُذُنًا سَمِيعَةً وَّجَوَارِحَ

اور ایسے عطیے جو جمال کے پردوں اور حجابات کو زائل کرنے والے ہوں اور کان حق کے سننے والے۔ اور اعضاء

مُطِيعَةً وَّصَدْرًا رَحِيبًا وَعَيْشًا خَصِيبًا وَّرُوحًا زَكِيَّةً وَّنَفْسًا

فرمانبردار۔ سینہ وسیع وکشادہ اور گزران فراخی وخوشحالی والی۔ اور روح پاکیزہ اور نفس

مَّرْضِيَّةً وَّاَنْفَاسًا مُّعَمَّرَةً بِالشُّهُوْدِ مُثْمِرَةً بِكُلِّ وَصْفٍ مَّحْمُوْدٍ

پسندیدہ۔ اور سانس جو معمور اور آباد ہوں ساتھ شہودِ ذات کے۔ ثمر آور ہوں ہر وصفِ محمود و پسندیدہ کے۔

اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ اَنْ لَّا تَدَعَ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ

اے اللہ ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے کہ تو نہ چھوڑے کوئی گناہ مگر اسے بخش دے اور نہ کوئی غم واندوہ مگر

وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا فَاسِدًا اِلَّا اَصْلَحْتَهٗ وَلَا شَرًّا

اس کو دور فرمادے۔ اور نہ قرض مگر اسے ادا فرمادے اور نہ کوئی فساد والا امر مگر اس کی اصلاح فرمادے اور نہ

اِلَّا صَرَّفْتَهٗ وَلَا غَمًّا اِلَّا كَشَفْتَهٗ وَلَا قَبِيحًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ

کوئی شر مگر اس کو ہم سے پھیر دے۔ اور نہ کوئی غم مگر اس کو ہٹا دے۔ اور نہ کوئی فعل وخصلت قبیح مگر اس کو ڈھانپ دے

وَلَا سَقَمًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا فَضْلًا اِلَّا اَسْبَغْتَهٗ وَلَا فَقْرًا

اور نہ کوئی بیماری مگر اس کو شفا دے۔ اور نہ کوئی فضیلت مگر اس کو کامل ومکمل کردے۔ اور نہ فقر وفاقہ کو چھوڑے

اِلَّا اَغْنَيْتَهٗ وَلَا عُسْرًا اِلَّا يَسَّرْتَهٗ وَلَا نَذْرًا اِلَّا وَفَّيْتَهٗ وَلَا

مگر اس کو غنا سے بدل دے۔ اور نہ کوئی عسر اور تنگدستی مگر اس کو یسر اور فراخ دستی سے بدل دے۔ اور نہ کوئی نذر مگر اس کو پورا فرمادے

خَطِيْئَةً اِلَّا كَفَّرْتَهَا وَلَا سَيِّئَةً اِلَّا مَحَوْتَهَا وَلَا حَسَنَةً اِلَّا

اور نہ کوئی خطا مگر اسس کو مٹا دے۔ اور نہ کوئی برائی مگر اس کو بے نام ونشاں کردے۔ اور نہ کوئی نیکی مگر اسس کو

Marfat.com

اصطفيتها ولا فاقة الا سددتها ولا كربة الا

قبول فرمالے اور نہ فقر و فاقہ مگر اس کو بند فرمادے۔ اور نہ کوئی تکلیف مگر اسے دور فرمادے اور نہ

نعمة الا اتممتها ولا دعوة الا استجبتها ولا

کوئی نعمت مگر اس کو کامل فرمادے۔ اور نہ کوئی دعا مگر اس کو قبول فرمالے۔ اور نہ قحط سالی مگر

دفعته ولا بلاء الا رفعته ولا مرضا الا شفيته

اس کو دفع کردے۔ اور نہ کوئی بلا اور مصیبت مگر اس کو اٹھادے۔ اور نہ کوئی مرض مگر اس سے شفا دے اور نہ کوئی گناہ

الا غفرته ولا دينا الا قضيته اللهم زد نورنا وزد سرورنا

مگر اس کو بخش دے۔ اور نہ قرض مگر اس کو ادا فرمادے۔ اے اللہ ہمارے نور کو زیادہ فرما۔ اور ہمارے سرور کو زیادہ فرما

وزد حضورنا وزد معرفتنا وزد طاعتنا وزد

اور ہمارے حضور قلب کو زیادہ فرما۔ ہمارے عرفان میں اضافہ فرما۔ ہماری اطاعت میں اضافہ فرما۔ اور ہماری نعمتوں میں اضافہ فرما

وزد محبتنا وزد عشقنا وزد شوقنا وذوقنا وعلمنا

ہماری محبت میں ترقی دے۔ ہمارے عشق کو ترقی دے۔ ہمارے شوق و ذوق کو ترقی دے۔ ہمارے علم و عمل کو ترقی دے

وعملنا بحرمة علم عالم الكل والجزء رب اشرح

بطفیل حرمت و عزت اس ذات کے علم کے جو ہر کل اور جز کی عالم ہے۔ اے میرے پروردگار کھول دے میرے لیے

صدري ويسرلي امري واحلل عقدة من

سینہ میرا اور آسان فرما میرے لیے معاملہ میرا۔ اور کھول دے گانٹھ اور بندش میری زبان سے

يفقهوا قولي ولا اشرك بربي احدا ○ قل

تاکہ سمجھیں لوگ بات میری اور میں نہیں شریک ٹھہراتا ساتھ اپنے رب کے کسی کو۔ فرمادیجئے وہ اللہ ایک ہے۔

الله الصمد ○ لم يلد ○ ولم يولد ○ ولم

اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ خود جنا گیا اور نہیں

يكن له كفوا احد ○

اس کے لیے رشتہ دار کوئی بھی۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

الحمد للہ والمنۃ

کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل

ایزد منان تحفہ عجائب و ہدیہ غرائب الی اللہ

مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللہ

مسمّٰی بہ

مجموعہ صلوات الرسول

الجزء الخامس

فی نسبہ وحسبہ صلی اللہ علیہ وسلم

از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلان

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ محمد عبد الرحمن صاحب

ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور

صوبہ سرحد پاکستان

Marfat.com

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِسُمُوِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَبِنُمُوِّ بِسْمِ
اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی بلندی (شان) کے وسیلہ سے اور بسم اللہ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَبِعُلُوِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَبِحُلُوِّ بِسْمِ
الرحمٰن الرحیم کے نمو اور افزائش (درجات) کے وسیلہ سے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے علو (مرتبت) کے وسیلہ سے اور
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی حلاوت اور شیرینی کے وسیلہ سے سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا بہت مہربان رحم فرمانیوالا ہے
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
روز جزاء کا مالک ہے۔ (ان صفات کمال کے موصوف کامل) تیری ہی عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھ سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں۔ چلا ہمیں راہ
الْمُسْتَقِيْمَ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
راست پر۔ راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ ان لوگوں کی جن پر (تیری طرف سے) غضب کیا گیا ہے
وَلَا الضَّآلِّيْنَ۝ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ
اور نہ گمراہوں کی۔ اللہ تعالیٰ ہی خالق ہے ہر شئی کا اور وہی بہت پیدا کرنے والا اور دائمی علم والا ہے۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَمَّا
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جب اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا
اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّخْلُقَ مِنْ اَرْضَى الْاَرْضِ اَرْضٰٓى اَهْلِ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ
کہ پیدا کرے پسندیدہ ترین (قطعہ) زمین سے تمام اہل ارض سے پسندیدہ ترین شخصیت کو اور تمام اہل سمٰوات سے پسندیدہ ترین (محبوب) کو تو
اَمَرَ جِبْرَآئِيْلَ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْقِطْعَةِ الْبَيْضَآءِ وَالطِّيْنَةِ الْبَيْضَآءِ وَصَلِّ
حکم دیا جبرائیل علیہ السلام کو کہ لے آئے سفید ٹکڑا زمین کا اور سفید گیلی مٹی اور صلوٰۃ بھیج
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ خَلَقَهُ اللّٰهُ مِنَ الطِّيْنَةِ الَّتِیْ هِیَ قَلْبُ
سیدنا محمد پر کہ جنہیں پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے اس طینت اور خمیر سے جو کہ تمام زمین کا

Marfat.com

الْاَرْضِ وَبَهَاءُهَا وَنُوْرُهَا وَسَنَاءُهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

دل تھا اور اس کی بہار اور اس کا نور اور اس کی چمک و روشنی اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ

رَفَعَ جِبْرَائِيْلُ طِيْنَتَهٗ مِنْ اَكْرَمِ بُقْعَةٍ بِاَشْرَفِ رُتْبَةٍ وَّرِفْعَةٍ وَّصَلِّ

جبرئیل علیہ السلام نے اٹھایا جن کی طینت اور خمیر کو انتہائی عزت و کرامت والے قطعہ زمین سے انتہائی بلند رتبہ اور درجہ کے ساتھ اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ وَضَعَ جِبْرَائِيْلُ طِيْنَتَهٗ فِيْ مَوْضِعِ الْقَبْرِ

سیدنا محمد پر کہ رکھا جبرئیل علیہ السلام نے جن کی مقدس طینت اور خمیر کو آپ کی قبر انور

الشَّرِيْفِ وَالْمِنْبَرِ الْعَالِي الْمُنِيْفِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

اور بلند مرتبت منبر کی جگہ میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ

وَضَعَ جِبْرَائِيْلُ طِيْنَتَهٗ بِاَشْرَفِ بِقَاعِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ بَعْدَ اَنْ

رکھا جبرئیل علیہ السلام نے آپ کی طینت مبارکہ کو زمین اور آسمانوں کے بزرگترین قطعہ میں بعد اس کے کہ

طَافَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

طواف کرایا اسے تمام مخلوقات پر۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی

قَبَضَ جِبْرَائِيْلُ تِلْكَ الطِّيْنَةَ الشَّهِيْرَةَ وَهِيَ بَيْضَاءُ مُنِيْرَةٌ وَّصَلِّ

اس طینت مبارکہ مشہورہ کو جبرئیل اسلام نے مٹھی میں لیا درانحالیکہ وہ سفید رنگ نورانی چمکیلی تھی۔ اور صلوٰۃ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ طَافَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ بِطِيْنَتِهٖ حَوْلَ الْعَرْشِ

بھیج سیدنا محمد پر کہ طواف کرایا ملائکہ نے ان کی طینت مبارکہ کو عرش اعظم

وَحَوْلَ الْكُرْسِيِّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ طَافَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور کرسی کے گرد۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ طواف کرایا جن کی طینت کو ملائکہ نے

بِطِيْنَتِهٖ فِيْ كُلِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَفِيْ مَقَاعِدِ الْعِزِّ وَالتَّمْكِيْنِ

تمام آسمانوں اور زمینوں میں۔ اور عزت و تمکین والی مجالس میں۔

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ عُجِنَتْ طِيْنَتُهٗ بِمَاءِ التَّسْنِيْمِ

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی طینت مبارکہ کو گوندھا گیا تسنیم کے پانی کے ساتھ اور

Marfat.com

غُمِسَتْ فِیْ مَعِیْنِ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بَدَاَ

اس کو ڈبو یا گیا (غسل دینے کے لیے) جنات نعیم کے صاف ستھرے پانی میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ آغاز کیا

اللّٰہُ بِخَلْقِ نُوْرِہٖ وَخَتَمَ قَبْلَ خُرُوْجِ الْخَلْقِ مِنَ الْعَدَمِ وَصَلِّ عَلٰی

اللہ تعالیٰ نے تخلیق کا ان کے نور اقدس کی تخلیق سے اور انھیں پر (سلسلۂ نبوت کے) ختم کرنے کا فیصلہ فرمایا پہلے نکلنے مخلوق کے پردۂ عدم سے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَمَّآ اَرَادَ اللّٰہُ خَلْقَ الْاَنَامِ بَدَاَ بِخَلْقِ نُوْرِہٖ

(طرف وجود کے) اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جب اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا مخلوق کو پیدا کرنے کا تو ابتداء فرمائی ان کے نور کی تخلیق سے

عَلَیْہِ السَّلَامُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَمَّا خَلَقَ اللّٰہُ نُوْرَہٗ

ان پر سلام ہو۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جب پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے ان کا نور

وَسَوَّاہُ اَعْلَنَ بِالسُّجُوْدِ لِمَوْلَاہُ وَاَکْثَرَ تَسْبِیْحَہٗ وَدَعَاہُ وَصَلِّ

اور اس کو موزوں صورت بخشی تو اعلانیہ سجدہ کیا اس نے اپنے مولیٰ کیلئے اور بہت زیادہ کی اس کی تسبیح اور اس سے دعا مانگی۔ اور صلواۃ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَمَّا خَلَقَ اللّٰہُ اٰدَمَ الْمَبْرُوْرَ اَلْبَسَہُ اللّٰہُ

بھیج سیدنا محمد پر کہ جب پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو جو مقبول بارگاہ خداوند ہیں تو انھیں اس نور اقدس کا

ذٰلِکَ النُّوْرَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مِنْ اَجْلِ اَنْوَارِہٖ

لباس پہنایا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ اسی محبوب کریم کے انوار مبارکہ کی

الْمُتَبَارِکَۃِ سَجَدَتْ لِاٰدَمَ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

برکت سے سجدہ کیا آدم علیہ السلام کی طرف ملائکہ نے اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جس آقا کا

کَانَ نُوْرُہٗ یَتَلَاْلَاُ فِیْ ظَہْرِ اٰدَمَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ عَرَّفَ

نور انور چمکتا تھا آدم علیہ السلام کی پشت انور میں اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جتلایا اللہ تعالیٰ نے

اللّٰہُ الْمَلٰٓئِکَۃَ فَضْلَہٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّعْرَفَ اٰدَمُ وَنَسْلُہٗ وَصَلِّ عَلٰی

ان کا شرف و فضل ملائکہ کو قبل اس کے کہ جانے جاتے آدم علیہ السلام اور ان کی نسل۔ اور صلواۃ بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ اٰدَمُ یَتَعَجَّبُ مِنْ کَثْرَۃِ نَظَرِ الْمَلٰٓئِکَۃِ

سیدنا محمد پر کہ آدم علیہ السلام تعجب کرتے تھے (بوجہ) بکثرت دیکھنے ملائکہ کے

Marfat.com

إليه بالعيون منذ أودعه الله نوره المكنون وصل على سيدنا

طرف ان کے ساتھ اپنی آنکھوں کے جب سے کہ اللہ تعالیٰ نے ودیعت فرمایا تھا آپ کا نور مکنون ان میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

محمد الذي سأل آدم ربه عن ذلك النور والضياء فناداه

محمد پر کہ سوال کیا آدم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ نے اس نور اور ضیاء کے متعلق تو ان کے رب تبارک وتعالیٰ سے

ربه ذلك نور خاتم الرسل والأنبياء وصل على سيدنا محمد

پکار کر کہا انہیں وہ نور ہے خاتم الرسل اور خاتم الانبیاء کا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر

الذي كونه الله من نوره المبين وآدم بين الماء والطين و

کہ جنہیں پیدا فرمایا اللہ تعالےٰ نے اس نور مبین سے جبکہ حضرت آدم علیہ السلام ابھی پانی اور کیچڑ کے درمیان تھے

صل على سيدنا محمد الذي انتقل نوره إلى وجه آدم من

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ منتقل ہوا نور اقدس آپ کا آدم علیہ السلام کے چہرہ انور کی طرف قبل

قبل أن يخلق الله العوالم وصل على سيدنا محمد الذي انتقل

اس کے کہ اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کو پیدا فرماتا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ منتقل ہوا

نوره الباهر من كل صلب طيب إلى كل رحم طاهر وصل على

جن کا نور انور ہر پاکیزہ صلب اور پشت سے طرف ہر پاک رحم اور بطن کے۔ اور صلوٰۃ بھیج

سيدنا محمد الذي نوره استعلى من وجه أبينا آدم إلى وجه

سیدنا محمد پر کہ جن کا نور اقدس بلند ہوا ہمارے باپ آدم علیہ السلام کے چہرہ سے ہماری امی

أمنا حواء وصل على سيدنا محمد الذي انتقل نوره إلى القنوات

حوا کے چہرہ انور کی طرف۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ منتقل ہوا ان کا نور پاکیزہ اصلاب والی کاریزوں اور نالیوں

الطاهرة والأرحام الزكية الفاخرة وصل على سيدنا محمد الذي

کی طرف اور قابل فخر پاکیزہ رحموں کی طرف۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کا

لم يزل نوره يظهر في وجوه آبائه الأماجد وينتقل من واحد

نور انور ہمیشہ نمایاں اور ظہور پذیر ہوتا رہا ان کے بزرگ آباء کے چہروں میں اور ان میں یکے بعد دیگرے

Marfat.com

مِنْهُمْ اِلٰی وَاحِدٍ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ نُوْرُهٗ

ایک سے دوسرے کی طرف منتقل ہوتا رہا۔ اورصلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ ہمیشہ جن کا نور اقدس

یُنْتَقِلُ بِاَمْرِ اللّٰهِ اِلٰی اَنِ اسْتَقَرَّ بِوَجْهِ اَبِیْهِ عَبْدِ اللّٰهِ وَصَلِّ عَلٰی

منتقل ہوتا رہا اللہ تعالیٰ کے امر سے حتیٰ کہ قرار پذیر ہو گیا آپکے والدگرامی حضرت عبداللہ کے چہرہ میں۔ رضی اللہ عنہ۔ اورصلواۃ بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَمَّا اسْتَقَرَّ نُوْرُهٗ فِیْ وَجْهِ اَبِیْهِ قَابَلَتْهُ

سیدنا محمد پر کہ جب قرار پذیر ہوا ان کا نور اقدس ان کے والدگرامی کے چہرہ میں تو سامنے آکھڑے ہوئے ان کے

الْمَلٰٓئِکَةُ بِالتَّرْحِیْبِ وَالتَّنْزِیْهِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

ملائکہ مرحبا و خوش آمدید کہتے ہوئے اور پاکیزگی بیان کرتے ہوئے۔ اورصلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں

اَبْرَزَهُ اللّٰهُ مِنْ ظَهْرِ اَبِیْهِ لِلْوُجُوْدِ وَهُوَ سَیِّدُ اَهْلِ الْکَرَمِ وَالْجُوْدِ وَ

اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمایا ان کے والدگرامی کی پشت سے عالم وجود کے لیے درآنحالیکہ وہ سردار ہیں اہل کرام اور ارباب جود کے اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَبْرَزَهُ اللّٰهُ مِنْ ظَهْرِ اَبِیْهِ لِلْوَرٰی خَیْرِ

صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمایا ان کے والدگرامی کی پشت مبارک سے تمام مخلوق کیلئے جو کہ تمام تر بندگان خداوندتعالیٰ

الْعِبَادِ طُرًّا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ سَادَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ وَسَمَا

سے بہتر و برتر ہیں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت حضرت عبداللہ سردار بن گئے اور سربلند ہو گئے

وَافْتَخَرَ بِهِ الْاَرْضُ بِظُهُوْرِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَصَلِّ

اور زمین نے فخر و مباہات کا اظہار کیا آپ کی وجہ سے آپ کے ظہور پر صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور صلواۃ بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنَاهٰی لِاَبِیْهِ الشَّرَفُ الْاَصِیْلُ وَالْمَجْدُ

سیدنا محمد پر کہ انتہاء کو پہنچ گیا ان کے والدگرامی کے لیے شرف و فضل راسخ اور بزرگی

الْاَثِیْلُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَصْبَحَتْ قُرَیْشٌ فِیْ نَادِیْ

پائیدار۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت ہو گئے قریش ان کی والدہ ماجدہ

اُمِّهٖ اٰمِنَةَ لَمَّا وَضَعَتْهُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اسْتَنَارَ بِهٖ

آمنہ کی محفل میں امن پانے والے جبکہ انہوں نے آپ کو جنم دیا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت چمکا

Marfat.com

بَدْرُ النُّبُوَّةِ وَاكْتَمَلَ وَبَلَغَتْ بِهٖ اُمُّهٗ غَايَةَ الْقَصْدِ وَالْاَمَلِ وَصَلِّ

اور روشن ہوا نبوت کا ماہ تمام اور کمال پذیر ہوا - اور پہنچیں ان کی بدولت ان کی والدہ ماجدہ اپنے منتہائے مقصود اور غایتِ انتہائے

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ هُوَ نَجْمُ سِیَادَةِ الْاَقْصٰی وَاسْتَنَارَ فِیْ اٰفَاقِ

آرزو تک۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ سیادت کے انتہائی بلند ستارے ہیں اور چمکے ہیں

الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَمَّ بِهٖ لِاَبَوَیْهِ

زمین اور آسمان کے آفاق میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جن کی بدولت تام اور مکمل ہوئی ان کے والدین کیلئے

كُلُّ فَخْرٍ وَّمَجَادَةٍ بِطُلُوْعِ نَجْمِ السَّعَادَةِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

ہر فضیلت اور بزرگی بسبب طلوع ہونے اس انجم سعادت کے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِی اسْتَنَارَتْ بِنُوْرِهِ النَّیِّرَاتُ وَمَا حَوَتْهُ اَقْطَارُ السَّمٰوٰتِ وَ

کہ روشن ہوئے ان کے نور کے طفیل روشن اجرام علویہ اور جس جس چیز کو محیط ہیں آسمانوں کے اقطار و اطراف اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَزَیَّنَتْ بِظُهُوْرِهِ الدُّنْیَا وَحَلَّ مِنَ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے ظہور کے صدقے میں مزین اور آراستہ ہو گئی دنیا اور وہ قیام پذیر ہوئے مجد

الشَّرَفِ اَعْلٰی مَرْتَبَةً عُلْیَا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخَاطَبِ

شرف کے بلند مرتبت مقام پر - اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر جو کہ مخاطب ہیں اللہ عزوجل

بِقَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ تَشْرِیْفًا لِنَبِیِّهٖ وَتَكْرِیْمًا لَّهٗ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ

کے اس قول سے جو کہ اس نبی مکرم کے شرف اور اکرام کو ظاہر کرنے کے لیے ہے" اور تھا فضل اللہ تعالےٰ کا

عَلَیْكَ عَظِیْمًا وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ فَتَحْتَ بِهٖ عَالَمَ الْاَمْرِ وَ

آپ پر عظیم " اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل اس اسم مبارک کے جس کے ساتھ آغاز کیا عالم امر اور

الْخَلْقِ بُسْرًا لِتَجَلِّی الْمَظْهَرِ لِظُهُوْرِ النُّوْرِ وَنُوْرِ الظُّهُوْرِ لِسَبَبِ

خلق و ایجاد کا واسطے جلد ظاہر اور غالب کرنے تجلئ حق کے جو مظہر ہے نور کے ظہور کے لیے اور ظہور کے نور کیلئے بسبب

التَّنْزِیْلِ وَالْمُتَعَالِ اَمْرًا وَّوُجُوْدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

تنزیل کے اور بلند مرتبت ہے از روئے امر کے اور وجود کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

Marfat.com

مُحَمَّدِ الَّذِیْ جَآءَ لِاُمِّهٖ اٰدَمُ فِی الْمَنَامِ وَهَنَّاهَا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

محمد پر کہ تشریف لائے جن کی والدہ ماجدہ کے پاس حضرت آدم خواب میں اور انہیں مبارک باد دی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ الَّذِیْ سَلَّمَ عَلٰی اُمِّهِ الْكَلِیْمُ فِی الْمَنَامِ وَحَیَّاهَا وَصَلِّ عَلٰی

محمد پر کہ سلام دیا جن کی والدہ ماجدہ کو حضرت موسیٰ کلیم نے خواب میں اور انہیں ہدیۂ تبریک پیش کیا اور صلوٰۃ بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ قِیْلَ لِاُمِّهٖ حِیْنَ كَمَّلَ اللّٰهُ حَمْلَهَا وَاَتَمَّهٗ

سیدنا محمد پر کہ کہا گیا جن کی والدہ ماجدہ سے جبکہ مکمل فرما دیا اللہ نے ان کے حمل (کی مدت) کو اور کامل کیا بطن اقدس والے بچے

حَمَلْتِ بِنَبِیِّهٖ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْهَادِیْ بِطُرُقِ الْبَیَانِ

کو کہ تو حاملہ ہوئی ہے اللہ تعالیٰ کے نبی مکرم کے ساتھ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ ہدایت فرمانے والے ہیں اظہار و بیان کے طریقوں کی

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ حَضَرَتْ لِمَوْلِدِهٖ اٰسِیَةُ بِنْتُ

طرف۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی ولادت با سعادت کے وقت حاضر ہوئیں آسیہ بنت

مُزَاحِمٍ وَّمَرْیَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

مزاحم۔ اور مریم بنت عمران۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں

طَافَتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ جَمِیْعَ الْاَقْطَارِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

طواف کرایا (ان کا دیدار کرانے کے لیے) ملائکہ نے تمام اطراف و اکناف جہان میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کا

عَرَّفَتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ عَلَی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْبِحَارِ وَصَلِّ عَلٰی

تعارف اور پہچان کرائی ملائکہ نے آسمانوں، زمینوں اور سمندروں پر (رہنے والوں کو) اور صلوٰۃ بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ رَدَّتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ لِاُمِّهٖ فِیْ اَسْرَعَ مِنْ طَرْفَةِ

سیدنا محمد پر کہ جنہیں واپس کیا ملائکہ نے (طواف کرانے کے بعد) ان کی والدہ ماجدہ کی طرف آنکھ جھپکنے سے بھی

الْعَیْنِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ سَادَ فِی الْمَهْدِ عَلَی الْغِلْمَانِ

جلدی اور پہلے اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ سیادت اور فوقیت پا گئے (گود کے زمانہ) میں تمام بچوں پر

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ حَضَرَتْ لِاُمِّهٖ عِنْدَ وَضْعِهٖ

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ حاضر ہوئی ان کی والدہ ماجدہ کے پاس ان کے وقت وضع میں

Marfat.com

جماعۃٌ مِّنَ الْحُوْرِ الْحِسَانِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ایک جماعت حسین و جمیل حوروں کی۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ

کَمُلَ مِنَ السُّعُوْدِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَشَرَّفَ

کامل و مکمل ہوئے سعادتوں اور نیک بختیوں (کے عناصر وارکان) سے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت شرف و فضل پایا

الْاٰبَآءُ وَالْجُدُوْدُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نَادَتْهُ الْکَائِنَاتُ

آپ کے آباء و اجداد نے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں پکار کر کہا ساری کائنات نے

شَرْقًا وَّغَرْبًا مَّرْحَبًا وَّصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ طَیِّبَ

مشرق سے مغرب تک "مرحبا خوش آمدید" اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ پاکیزہ

الْاَرْدَانِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ یَشِبُّ شَبَابًا

آستینوں والے تھے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو پروان چڑھتے تھے اس انداز میں کہ کوئی مناسبت

یُشْبِهُ الْغِلْمَانَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوْرَعِ مَنْ شَهَرَ الدِّیْنَ

نہیں تھی دوسرے بچوں کے ساتھ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو انتہائی پرہیزگار ہیں ان تمام حضرات سے جنہوں نے دین خداوندی کی

وَاَعْلَنَهٗ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ یَشِبُّ فِی الْیَوْمِ

تشہیر کی اور اس کا اعلان کیا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو بڑھتے تھے ایک دن میں مانند

شَبَابَ الصَّبِیِّ فِی الشَّهْرِ وَیَشِبُّ فِی الشَّهْرِ شَبَابَ الصَّبِیِّ

بڑھنے دوسرے بچوں کے ایک مہینہ میں اور بڑھتے تھے ایک مہینہ میں مانند بڑھنے دوسرے بچوں کے ایک سال میں

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ لَهُ الشَّانُ الْجَسِیْمُ

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی شان اور عظمت بہت وسیع و عریض تھی اور جن کی قدر

الْعَظِیْمُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ خُلِعَتْ

عظیم تھی۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کو پہنائی گئیں خلعتیں

الْاِجْلَالِ وَالتَّعْظِیْمِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اجلال اور تعظیم کیں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں آسمانی ستارے

Marfat.com

الْكَوَاكِبُ تُؤْنِسُهٗ فِي الظَّلَامِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَ

انس مہیا کرتے تھے تاریکیوں میں ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ

عَيْنُ اللّٰهِ تَحْرُسُهٗ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

اللہ تعالیٰ کی نظر عنایت جن کی حفاظت و نگہداشت کرتی تھی بیداری میں اور نیند میں ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ

كَانَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ تَقِفُ صُفُوْفًا تَنْظُرُ فِيْ نُوْرِهٖ وَهُوَ فِيْ ظَهْرِ اٰدَمَ مِنْ قَبْلِ

تھے ملائکہ صف بستہ کھڑے ہوتے درآنحالیکہ وہ دیکھ رہے ہوتے تھے آپ کے نور کو جبکہ آپ حضرت آدم علیہ السلام کی پشت میں تھے قبل اس

اَنْ تُخْلَقَ الْعَوَالِمُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اَنْشَاَهُ اللّٰهُ فِيْٓ اَشْرَفِ

کے کہ پیدا کئے جاتے سارے جہان ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا شرف اور بزرگی میں بلند تر

بِلَادِهٖ مِنْ عِبَادِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ لَمَّا حَمَلَتْ بِهٖ

شہر میں اپنے (بزرگی والے) بندوں سے ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جب حاملہ ہوئیں ساتھ ان کے

اُمُّهٗ نَطَقَتْ كُلُّ دَآبَّةٍ لِّقُرَيْشٍ بِالْبَيْتِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

ان کی والدہ ماجدہ تو کلام کیا قریش کے ہر جانور نے بیت حرام اور حرم مکہ میں ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ

الَّذِيْ غَرَسَهُ اللّٰهُ مِنْ اَطْيَبِ الْمَنَاصِبِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

جن کے سرو ناز کو اگایا اللہ تعالیٰ نے پاکیزہ ترین محل و مکان میں ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِي انْتَخَبَهُ اللّٰهُ مِنْ ظُهُوْرِ النُّجَبَآءِ وَبُطُوْنِ النَّجَآئِبِ وَصَلِّ عَلٰى

کہ جنہیں منتخب فرمایا اللہ تعالیٰ نے عمدہ لوگوں کی پشتوں سے اور شرافت مآب عورتوں کے بطون سے ۔ اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْٓ اَشْرَقَتْ بِظُهُوْرِهِ الْغَيَاهِبُ وَالْحَنَادِسُ وَصَلِّ

سیدنا محمد پر کہ جن کے ظہور سے جگمگا اٹھے ظلمات اور تاریکیاں ۔ اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ تَسَاقَطَتْ بِبِعْثَتِهِ الْاَصْنَامُ مِنْ اَعْلَى

سیدنا محمد پر کہ گر پڑے جن کی بعثت سے اصنام و اوثان اپنے بلند

الْمَجَالِسِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْٓ اَشْرَقَتْ بِظُهُوْرِهِ الْاَرْضُ

مقامات سے (منہ کے بل) اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ روشن ہوگئی جن کے ظہور کی بدولت زمین

Marfat.com

وَثَرِهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي تَهَدَّمَتْ

(اوپر اسے بھی) اور اس کا نچلا پانی میں ڈوبا ہوا طبقہ بھی اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ منہدم ہو گئیں جن کی بعثت سے عبادت گاہیں

الْكُهَّانِ وَزَالَ بِنَاءُهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي

کاہنوں کی اور نیست و نابود ہو گئیں بنیادیں ان کی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ لیے اللہ تعالیٰ نے

اٰدَمَ الْمَوَاثِيقَ وَالْعُهُودَ اَنْ لَا يُدَعَ نُوْرَهٗ اِلَّا فِيْ اَهْلِ الْكَرَمِ

حضرت آدم علیہ السلام سے عہد و پیمان کہ نہ ودیعت کریں ان کے نور کو مگر اہل کرم اور

الْجُوْدِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي لَمْ يَزَلْ نُوْرُهٗ

ارباب جود میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کا نور اقدس ہمیشہ منتقل ہوتا رہا

مِنْ ظُهُوْرِ الْاَخْيَارِ اِلٰى بُطُوْنِ الْخَيِّرَاتِ وَالْاَحْرَارِ وَصَلِّ عَلٰى

پاکیزہ سیرت لوگوں کی پشتوں سے پاکیزہ سیرت اور شریف عورتوں کے ارحام کی طرف اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِي اَوْصَلَ نُوْرَهٗ يَدُ الشَّرَفِ وَالْمَكَارِمِ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ

محمد پر کہ جن کے نور انور کو پہنچایا شرافتوں اور بزرگیوں کے ہاتھ نے حضرت عبداللہ تک اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي اُلْبِسَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ ثَوْبَ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت حضرت عبداللہ کو پہنایا گیا حسن و خوبی کا

وَالْمَلَاحَةِ فَنَطَقَ بِالْبَيَانِ وَالْفَصَاحَةِ وَصَلِّ عَلٰى

لباس۔ پس انہوں نے کلام کیا واضح اور فصیح (زبان) کے ساتھ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِي نُوْدِيَ عَبْدُ اللّٰهِ فِيْهِ اَدِّ مَا حَمَلْتَ مِنَ الْوَدِيْعَةِ اِلٰى

کہ حضرت عبداللہ کو ندا دی گئی ان کے متعلق کہ پہنچا دیجئے وہ امانت جو تم نے اٹھار کھی ہے طرف بلند مرتبت

اٰمِنَةَ الْمَنِيْعَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي

آمنہ کی انتڑیوں (اور رحم) کے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ ڈالا گیا ان کی طینت اور خمیر ارضی میں

النُّوْرُ الَّذِي سَبَقَ فَخْرُهٗ وَتَقَادَمَ وَصْفُهٗ

وہ نور جس کی شان فخر و ناز گزر چکی اور پہلے بیان ہو چکا ہے وصف اس کا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

Marfat.com

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اُوْدِعَتْ طِیْنَتُهٗ فِیْ ظَهْرِ اَبِیْهِ اٰدَمَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
محمد پر کہ ودیعت کی گئی ان کی طینت ان کے والد گرامی حضرت آدم علیہ السلام کی پشت اقدس میں اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ رَاٰی خُرُوْجَ النُّوْرِ مِنْ اُمِّهٖ حَتّٰی اَضَاءَ لَهَا قُصُوْرَ
محمد پر کہ جنہوں نے دیکھا نور کا برآمد ہونا ان کی والدہ ماجدہ سے حتی کہ روشن کردیے اس نور نے ان کیلئے

الشَّامِ وَرَاٰی بَیْنَ عَیْنَیْ اِسْرَافِیْلَ کُلَّ شَیْءٍ اُنْزِلَ عَلَیْهِ قَبْلَ
شام کے محلات اور مشاہدہ فرمایا آپ نے حضرت اسرافیل کی لوح جبین پر ہر اس شئ کو جو نازل کی گئی آپ پر بعد میں

التَّنْزِیْلِ وَزَارَتْهُ الْمَلٰٓئِکَةُ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
قبل اس کے نازل کئے جانے کے اور زیارت کی ان کی ملائکہ نے ان کی ولادت باسعادت کے وقت اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ جَاءَتِ الْوُحُوْشُ وَالطُّیُوْرُ لِبَابِهٖ مُنْقَادَةً وَصَلِّ عَلٰی
محمد پر کہ حاضر ہوئے جنگلی جانور اور پرندے ان کے در اقدس پر تابعدار بن کر۔ اور صلوٰۃ بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نَزَلَتِ النُّجُوْمُ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ عَلَی السُّقُوْفِ وَ
سیدنا محمد پر کہ اترے ستارے ان کے وقت ولادت میں مکانوں کی چھتوں پر ان کے دیدار کے لیے اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ رَفَعَتْهُ الْمَلٰٓئِکَةُ تَدُوْرُ بِهٖ عَلَی الْخَلَائِقِ
صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں اٹھا لیا ملائکہ نے درآنحالیکہ آپ کو پھراتے تھے مخلوقات پر اور

وَتَطُوْفُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ اَوْفَی النَّاسِ بِالْعَهْدِ
طواف کراتے تھے (دیدار کرانے کے لیے) اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو سب سے زیادہ پورا کرنے والے تھے عہد کے

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ صَامَ رَمَضَانَ فِی الْمَهْدِ وَصَلِّ
اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے رمضان المبارک کے روزے رکھے عالم مہد میں۔ اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلِیْسِ الْاَسْلَافِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ نرم خو اور تابعدار اسلاف والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ ابن عبد اللہ بن عبد المطلب

Marfat.com

ابن هاشم بن عبد مناف اللهم صل علی سیدنا محمد وعلی آل

بن ہاشم بن عبد مناف ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سیدنا محمد بن قصی بن کلاب بن مرۃ اللهم صل علی سیدنا

آل پر جو آقا کہ لخت جگر ہیں قصی بن کلاب بن مرہ کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا

محمد وعلی آل سیدنا محمد بن کعب بن لؤی بن غالب اللهم

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ فرزند ارجمند ہیں کعب بن لوی بن غالب کے ۔ اے اللہ

صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد بن فهر بن مالك بن نضر

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ نور نظر ہیں فہر بن مالک بن نضر کے

اللهم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد بن کنانة بن

اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ فرزند دلبند ہیں کنانہ بن

خزيمة بن مدركة اللهم صل علی سیدنا محمد بن الیاس بن

خزیمہ بن مدرکہ کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو لخت جگر ہیں الیاس بن

مضر بن نزار اللهم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد

مضر بن نزار کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

بن معد بن عدنان بن اود اللهم صل علی سیدنا محمد وعلی

جو بیٹے ہیں معد بن عدنان بن اود کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

آل سیدنا محمد بن اود بن هميع بن سلامان اللهم صل علی

کی آل امجاد پر جو کہ قابل فخر پسر ہیں اود بن ہمیع بن سلامان کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد بن ثابت بن حمل بن قیدار

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ لخت جگر ہیں ثابت بن حمل بن قیدار کے

اللهم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد بن اسماعيل

اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ نور نظر ہیں حضرت اسماعیل

Marfat.com

ابْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اٰزَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

بن ابراہیم بن آزر کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی

مُحَمَّدِ بْنِ نَاخُوْرَ بْنِ شَارُوْخَ بْنِ اَرْغُوَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

آل پر جو کہ نورِ چشم ہیں ناحور بن شاروخ بن ارغو کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ فَالِغَ بْنِ عَابَرَ بْنِ اَرْفَخْشَدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ قرۃ العین ہیں فالغ بن عابر بن ارفخشد کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ سَامِ بْنِ نُوْحِ بْنِ لَامِكَ

سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ راحتِ جان ہیں سام بن نوح بن لامک کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ مُتَوَشْلَخَ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سرورِ قلب ہیں متوشلخ

ابْنِ اَخْنُوْخَ بْنِ يَارَدَ بْنِ مَهْلَائِيْلَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بن اخنوخ بن یارد بن مہلائیل کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ قَيْنَانَ بْنِ اَنُوْشَ بْنِ شِيْثَ بْنِ اٰدَمَ

اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ ولدِ عزیز ہیں قینان بن انوش بن شیث بن آدم کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاۤءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اللہ تعالیٰ درود و صلوٰۃ بھیجے ہمارے نبی و آقا محمد پر اور آپ کے آباء و اجداد میں سے جتنے انبیاء و مرسلین ہیں

مِنْهُمْ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ان پر صلوٰۃ بھیجے اور سلام ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا

مُحَمَّدِنِ الْمُخَاطَبِ بِقَوْلِ مَنْ اَيَّدَهُ اللّٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ مِنْ عِنْدِهٖ

محمد کی آل پر جو محبوب کہ مخاطب ہیں اس قول کے (جن کی تائید فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف سے ساتھ روح القدس کے)

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْ بَعْدِهٖ صَلَّى

بے شک ہم نے وحی نازل کی ہے طرف تمہارے جیسے کہ وحی نازل کی ہم نے طرف (حضرت) نوح کے اور ان کے بعد والے انبیاء کے صلی

Marfat.com

اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ فِي

اللہ علیہ و علیہم وسلم۔ اے اللہ بے شک میں توسل کرتا ہوں تیری طرف اپنی ابتداء اور اپنی انتہاء میں اور

لَا أُظْهِرُ لِغَيْرِكَ رَجَائِي يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ وَالسَّرَائِرِ

میں نہیں ظاہر کرتا تیرے غیر پر اپنی امید و رجاء کو اے جاننے والے مخفی امور اور اسرار کے اور اے جمع کرنے والے مختلف و متفرق امور کے

فِي الْبَصَائِرِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي هُوَ رَافِعٌ

عقول و اذہان میں۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ انسانوں کو رفعت بخشنے والے ہیں (اور) خود بلند مرتبت

الشَّانِ بَدِيعُ الْبُرْهَانِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخَاطَبِ بِقَوْلِ

ہیں اور انوکھے برہان والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن سے خطاب کیا گیا

اللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ

اللہ علی عظیم کے اس قول کے ساتھ (پس تم تمسک کرو اور چنگل مارو ساتھ اس کے جو وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف بیشک تم صراط

مُسْتَقِيمٍ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى

مستقیم پر ہو۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ نہیں جھٹلایا ان کے دل نے جو دیکھا ان کی آنکھوں نے

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَى إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَى أَعْطِنِي لَذَّةَ النَّظَرِ

اور نہیں کلام کرتے ایسی جو سرزد ہو خواہش نفس سے نہیں ہے وہ (کلام) مگر وحی جو ان کی طرف نازل کی گئی۔ عطا کر مجھے اپنے چہرۂ اقدس

وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ فِي كُلِّ لَمْحَةٍ يَزِيدُ وَيَتَضَاعَفُ

کی طرف نظر کی لذت اور اپنی ملاقات و دیدار کا شوق جو ہر لمحہ و ہر لحظہ بڑھنے اور کئی گنا زائد ہونے والا ہو محض اپنے

فَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

فضل اور احسان سے۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ بہت نورانی اور روشن نبی ہیں

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى

اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ تیرے اسماء حسنیٰ کا سرِ نہاں ہیں۔ اے اللہ بطفیل اپنے اسم اعظم

الْأَعْظَمِ وَبِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى وَصِفَاتِكَ الْكُبْرَى

کے اور اپنے اسماء حسنیٰ کے اور اپنی تمام عظیم صفات کے اور اپنی تمام عظیم کتابوں کے

Marfat.com

وَصُحُفِكَ الْعُلْيَا وَنُعُوتِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى اِجْعَلْ هٰذِهِ الصَّلَوٰتِ

اور بلند مرتبت صحیفوں کے اور بطفیل اپنے نبی مصطفٰے کی نعوت و صفات کے بنا ان صلوات کو

مُفَرِّحَاتٍ لِّقُلُوْبِنَا مَانِعَاتٍ لِّمُهْلِكَاتِنَا بَاعِثَاتٍ لِّمُنْجِيَاتِنَا مَاحِيَاتٍ

موجب فرحت و سرور کا واسطے ہمارے قلوب کے اور مانع ہماری ہلاکتوں کے اسباب کا اور باعث و محرک ہماری نجات کے عوامل کا

لِّذُنُوْبِنَا مُكَفِّرَاتٍ لِّسَيِّئَاتِنَا سَاتِرَاتٍ لِّعُيُوْبِنَا مُضَاعِفَاتٍ لِّحَسَنَاتِنَا نَاصِرَاتٍ

مٹانے والیاں ہمارے گناہوں کو کفارہ بننے والیاں ہمارے سیئات کیلئے چھپانے والیں ہمارے عیوب کو۔ دوگنا کرنے والیں ہماری نیکیوں کو نصرت دینے

عَلٰى اَعْدَآئِنَا وَفَاتِحَاتٍ لِّمُهِمَّاتِنَا فِى الدَّارَيْنِ وَمُبَرِّعَاتٍ لِّقُبُوْرِنَا

والیں ہیں ہمارے اعداء پر اور حل کرنے والیں ہماری مہمات و مشکلات کو دارین میں۔ اور روشن کرنے والیں ہماری قبروں کو

وَقَآئِدَاتٍ اِلٰى جَنَّاتِنَا وَبِلِقَآئِكَ رَافِعَاتٍ لِّدَرَجَاتِنَا بِغَيْرِ حِسَابٍ

اور رہبر ہماری طرف ہماری جنات کے اور تیری لقاء و دیدار کے۔ بلند کرنیوالیں ہمارے درجات کو بغیر کسی حساب

وَّعَذَابٍ وَّعِتَابٍ بِمَغْفِرَتِكَ وَرَاْفَتِكَ وَفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَ

اور عذاب و عتاب کے صدقے میں تیری مغفرت ورافت اور فضل و احسان اور کرم و

رِضْوَانِكَ اَنْتَ حَسْبِىْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ط نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط

رضا مندی کے، تو ہی کافی ہے مجھے اور اچھا کارساز ہے، اچھا متولی و سرپرست اور بہترین مددگار ہے

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

تیری مغفرت طلب کرتے ہیں اے رب ہمارے اور طرف تیری ہی بازگشت اور رجوع ہے اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّدَدِ السُّوْدِ وَسِرِّ الْوُجُوْدِ عَبْدِ اللّٰهِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سراپا مدد و اعانت ہیں سرداروں کے لیے اور سرِ وجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے

الْاَمِيْنِ وَحِرْزِ اللّٰهِ الْمَتِيْنِ التَّقِىِّ الْمُرَاقِبِ وَالْكَلِيْمِ الْمُخَاطَبِ

معتمد علیہ عبد ہیں اور اللہ تعالیٰ کی مضبوط و مستحکم پناہ ہیں۔ سراپا تقوٰی ہیں اور نگہبان اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے والے اور اسکے

وَالْهَدِيَّةِ الْمُهْدَاةِ وَالسَّابِقِ لِلْخَيْرَاتِ وَالْبُرْهَانِ السَّاطِعِ وَالدَّلِيْلِ

مخاطب۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کیا ہوا ہدیہ۔ نیکیوں کی طرف سبقت لے جانے والے اور سراپا غالب برہان اور قطعی دلیل،

Marfat.com

الْقَاطِعِ وَالْبَرَكَةِ الشَّامِلَةِ وَالْبَيِّنَةِ الْعَادِلَةِ الْاَوَّلِ فِي الْخَلْقِ وَالْآخِرِ

ایسی برکت جو سب کو محیط ہے اور ایسی شہادت جو سراسر عدالت ہے، جو اول ہیں تخلیق وایجاد میں اور آخر ہیں

فِي الْبَعْثِ بِالْحَقِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ

حق کے ساتھ مبعوث ہونے میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَمَرِ الدَّيَاجِيْ وَالشَّهِيْدِ النَّاجِيْ وَرَسُوْلِ الرَّاْفَةِ وَ [illegible]

کی آل پر جو آقا کہ شبہائے تاریک کے لیے روشن چاند ہیں اور نجات پانیوالے شہید اور احوال امت پر مطلع گواہ اور رسول رافت،

التُّحْفَةِ الْمَاحِيْ شُبَهِ الضَّلَالَةِ وَالصَّادِقِ فِي الْمَقَالَةِ فَاتِحِ سُبُلِ

بہت سخی، اللہ تعالیٰ کا تحفہ وہدیہ، ضلالت کے شبہات کو مٹانے والے۔ سچی کلام اور گفتگو والے۔ آغاز کرنے والے

الْهُدٰى وَخَاتِمِ سُنَنِ الْاِقْتِدَاءِ وَالْاِهْتِدَاءِ رُوْحِ الْعَوَالِمِ وَخُلَاصَةِ

ہدایت کی راہوں کا۔ اور تکمیل کرنیوالے ہیں قابل اقتداء و اہتداء و سنن کی، جو تمام جہانوں کیلئے روح کی مانند ہیں اور جوہر و خلاصہ ہیں

طِيْنَةِ آدَمَ مِفْتَاحِ خَزَائِنِ الْحِكْمَةِ وَسِرِّ خَصَائِصِ الرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ

حضرت آدم علیہ السلام کی طینت وخمیر کا۔ حکمت کے خزائن کی چابی ہیں اور رحمت وبرکت کے خصائص کا سرِ نہاں ہیں

الدُّرَّةِ الْفَاخِرَةِ وَطِيْبِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بَابِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَصِرَاطِهِ

قابل فخر درِ یکتا۔ دنیا وآخرت کی پاکیزگی اور خوشبو۔ اللہ تعالیٰ کے حریم ناز کے عظیم دروازے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کا بہت سیدھا

الْاَقْوَمِ ذَخِيْرَةِ الْاَنَامِ وَكَهْفِ الْاَرَامِلِ وَالْاَيْتَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

راستہ مخلوق کے لیے (انعامات خداوندی کا) ذخیرہ اور بیوگان و یتامیٰ کی جائے پناہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْحَكَمِ الْعَادِلِ وَالْفَارِقِ

بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ عادل حاکم ہیں اور تفریق کرنے والے ہیں

بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالنَّجِيِّ الْفَائِزِ وَالْعَفُوِّ الْمُهْلِكِ [illegible]

درمیان حق و باطل کے اور کامیاب ہمراز اور ہمکلام ہیں اور سراپا عفو اور درگزر ہیں، دشمنوں کو ہلاک کرنے والے اور

رَاْسِ التُّقٰى وَالْعُلٰى غَايَةِ الْقُصْوٰى وَعَلَّمَهُ [illegible]

عالی مرتبت لوگوں اور متقیوں کے سردار ہیں۔ بلندئ مراتب کی آخری حد ہیں اور ان کو تعلیم دی ہے شدید قوتوں والے نے تمام نوع انسانی

Marfat.com

اَدِمْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُّکْنِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ اَللّٰھُمَّ

سے بزرگتر ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمد پر جو کہ تواضع اور انکساری کرنے والوں کے سر و سامان عزت اور قوت ہیں اے اللہ

اجْعَلْنِیْ ھَیِّمًا اِلَی الْمُشَاھَدَاتِ النَّفْسِیَّۃِ عَرْضًا فَعَرْضًا فَاجْعَلْنِیْ

بنادے مجھے بہت زیادہ مشتاق اور محب مشاہدات نفسیہ کا جو یکے بعد دیگرے پیش آنے والے ہوں پس بنا دے مجھے

بَطْنًا مِّنَ الْمُسْتَوْدَعَاتِ الَّتِیْ اَوْدَعْتَھَا فِیْھَا ثُمَّ اجْعَلْھَا ھَنِیْئًا مَّرِیْئًا وَّ

بطن اور ظرف ان ودیعتوں اور امانتوں کا جو تو نے ودیعت کی ہیں نفوس میں پھر بنادے انہیں میرے لیے خوشگوار اور لذیذ اور

لَا تَجْعَلْنِیْ حَزِیْنًا عِنْدَ رُؤْیَتِھَا وَلَا تَجْعَلْھَا فَانِیَۃً بَلِ اجْعَلْنِیْ مُنْتَفِعًا

نہ بنانا مجھے غمگین ان کے دیدار پر اور نہ ان مشاہدات کو فنا پذیر بنانا بلکہ بنانا مجھے نفع اندوز

وَّ مُفَرَّحًا بِھَا وَذِیْ عِزٍّ وَّجَاہٍ عِنْدَ وُرُوْدِھَا وَحُصُوْلِھَا وَاَعْرِضْنِیْ عَنِ

اور شاداں و فرحاں ساتھ ان کے اور عزت و مرتبت والا ان کے ورود و حصول کے وقت اور مجھے ہٹادے اور دور کردے

الْعَقَبَاتِ الْقَالَبِیَّۃِ وَالنَّفْسِیَّۃِ الَّتِیْ ظَھَرَتْ مِنَ الْاٰثَارِ الْحِسِّیَّۃِ وَ

بدنی اور نفسانی عقبات اور دشوار گھاٹیوں سے جو ظاہر ہوئیں حسی اور ذہنی آثار

الذِّھْنِیَّۃِ الْعَادِیَۃِ الْفَارِقَۃِ بَیْنَ الْحِسِّ وَالنَّفْسِ وَمِنَ الْعَقْلِیَّۃِ

عادیہ سے جو فرق کرنے والے ہیں درمیان حس اور نفس کے اور عقلی

وَالْقَلْبِیَّۃِ ثُمَّ السِّرِّیَّۃِ الْقُدْسِیَّۃِ الْفَارِقَۃِ بَیْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَآءِ وَ

اور قلبی آثار سے پھر سری قدسی آثار سے جو فرق کرنے والے ہیں درمیان خوف و رجاء کے اور

السِّرِّ وَالْجَھْرِ وَالْفَنَآءِ وَالْبَقَآءِ وَالْقَبْضِ وَالْبَسْطِ وَالصَّحْوِ وَالسُّکْرِ وَ

اخفاء و جہر کے اور فناء و بقاء کے اور درمیان طبیعت کے انقباض اور انبساط کے اور درمیان ہوشیاری اور مدہوشی

الْکَوْنِ وَالْعَدَمِ وَالرُّوْحِیَّۃِ فَسَلِّطْ عَلَیَّ اٰثَرَہٗ بَلْ اَسْرِعْنِیْ اِلَی

کے اور وجود و عدم کے اور روحی آثار کے پس مسلط فرما مجھ پر اس کے آثار کو بلکہ مجھے جلدی لے جا طرف

الْمَلَکُوْتِ ثُمَّ اِلَی الْجَبَرُوْتِ ثُمَّ اِلَی الْاِسْتِغْرَاقِ فِیْ قُدْسِکَ وَ

ملکوت اور عالم بالا کے۔ پھر طرف جبروت اور صفات جلال کے پھر طرف استغراق کے اپنی ذات مقدسہ میں اور

Marfat.com

مطالعات شهودك وطهّر قلبي ونزّه نفسي ثمه

اپنے شہود و حضور کے مطالعات میں اور پاک فرما میرے دل کو اور منزہ فرما میرے نفس کو اس مقام پر اس طرح پر کہ لذت و حلاوت

التذاذاً ويعنّ المقام له عنًّا ولا يعفن عفنًا فيضمحل

محسوس کرے اس مقام میں اور وہ مقام خود اس کو پیش آئے اور اس پر فاسد و تباہ نہ ہو تاکہ سست اور ناکارہ ہو جائے اور اپنے مقام سے ہٹ

عند الطلعات الجلالية وسخّر لي النفوس العالية التي

جائے وقت رونما ہونے تجلیات جلالیہ کے اور مسخر فرما میرے لیے نفوس عالیہ کو کہ جنہیں تو نے پیدا فرمایا

أن تكون حائلة حاضرة متحمّلة لتلك الطلعات العالية لئلا

کہ ہوں حائل اور رکاوٹ حاضر و موجود (درمیان نفوس انسانیہ ناقصہ اور ان تجلیات کے) جو خود متحمل ہوں ان تجلیات عالیہ کے تاکہ

يكون شخصي ونفسي عتبًا ولا عبثًا ولا مبدّلًا من صورة

نہ ہو میرا شخص اور نہ میرا نفس محل عتاب اور نہ عبث و بے فائدہ اور نہ ہی تبدیل کیا ہوا ہو صورت

إنسانية ونفس حيوانية إلى صورة أدون من ذلك فتسخر

انسانی اور نفس حیوانی سے (بطور مسخ کے) طرف ایسی صورت کے جو اس سے کمتر اور حقیر ہو پس متسخر اور

تستهزئ بي العلويات اللهم أنت الملك الجواد البرّ الرؤوف

استہزاء کریں ساتھ میرے عالم بالا کے مکین نفوس عالیہ۔ اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے جو بہت جود و احسان اور رأفت

الرحيم وقد صيّرت العزازيل ملكًا معلّمًا مع القدر

و رحمت والا ہے اور تحقیق بنایا تھا تو نے عزازیل کو فرشتہ جو تعلیم دیتا تھا بڑی قدر و منزلت اور عظمت کے ساتھ موصوف ہوتے

ثم أسررت فيه طغومات النارية الأصلية فغفل عن

ہوئے پھر تو نے چھپادیں اس میں حماقتیں اور کمینگیاں اس کے جوہر ناری کی ۔ پس وہ غافل ہو گیا اپنی گھٹیا اور

الأولى الدنية الذميمة في الهيئة الثانية حتى طغى

مذموم ہیئت سے دوسری ہیئت ملکیہ میں منہمک ہو کر یہاں تک کہ اس نے سرکشی کی۔ پس وہ ملکی

اللباس والمقام واستحق اللعن ومثله الهاروت

لباس سے برہنہ کردیا گیا اور اس منصب معلمی سے الگ کردیا گیا اور مستحق ٹھہرا لعنت کا اور اسی کی مانند ہیں ہاروت و ماروت

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْفَاعِلُ الْمُنَزَّهُ عَنْ كُلِّ الْاٰفَاتِ وَهِيَ مَخْلُوْقَةٌ وَّمُذَلَّلَةٌ

اے اللہ تو ہی مؤثر و موجد ہے جو منزہ و پاکیزہ ہے تمام آفات اور رکاوٹوں سے جبکہ وہ تیری ہی پیدا کردہ ہیں اور تیری قدرت کے

تَحْتَ قُدْرَتِكَ تُسَلِّطُهَا عَلٰى مَنْ اَرَدْتَّ بِهَا عَلٰى حَسْبِ اقْتِضَآءِ

نیچے مغلوب و مقہور ہیں تو مسلط فرماتا ہے انھیں جس پر ارادہ فرمائے ان کے مسلط کرنے کا اپنی الوہیت اور

اُلُوْهِيَّتِكَ وَحِكْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِيُّ الْقَوِيُّ الْوَاجِبُ وَاَنَا عَبْدُكَ

حکمت کاملہ کے تقاضوں کے مطابق ۔ اے اللہ تو ہی غنی اور قوی ہے اور اپنے آپ موجود ہے وجود ذاتی کے ساتھ اور میں تیرا

الْفَقِيْرُ الضَّعِيْفُ الْحَادِثُ وَالْاٰفَاتُ خَلَقْتَهَا قَوِيَّةً وَّضَعِيْفَةً

فقیر و محتاج اور ضعیف و ناتواں بندہ ہوں جو تیری ایجاد سے خلعت وجود پہنے ہوئے ہوں اور آفات کو پیدا کیا تو نے اس حال میں کہ بعض ان کی

بِالنِّسْبَةِ فَلَآ اَسْتَطِيْعُ تَحَمُّلَهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى اَنْ

قوی ہیں اور بعض بنسبت ان کے ضعیف پس میں نہیں طاقت رکھتا کسی کے بھی برداشت کرنے کی ۔ اے اللہ تو ہی قادر ہے اس پر کہ

تَمْنَعَنِيْ مِنْ اٰفَةٍ مَّرْكُوْزَةٍ فِيْ غِذَآءٍ اَوْ شَرَابٍ اَوْ سَارِيَةٍ مَّعَ

مجھے دور رکھے اس آفت سے جو گڑی ہوئی ہے غذا میں یا مشروب میں یا سرایت کرنے والی ہے ساتھ

نَفَسٍ اِلٰى مِائَةٍ وَّعِشْرِيْنَ سَنَةً حَتّٰى تَكْمُلَ مَعْرِفَتِيْ حَسْبَ

نفس کے روک رکھے اسے ایک سو بیس سال تک حتی کہ کامل ہو جائے میری معرفت میری طاقت کے

طَاقَتِيْ وَطَهِّرْ وَزَكِّ فِكْرِيْ عَنِ اللَّحْنِ وَلِسَانِيْ عَنِ الْخَطَآءِ فَاَلْقِ

مطابق اور پاکیزہ و منزہ فرما میرے فکر کو غلطی و فساد سے اور میری زبان کو خطا سے پس القا فرما

فِيْهِ حَقًّا وَّاَخْرِجْ مِنْهُ حَقًّا اَنْتَ الْحَقُّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اس میں حق کا اور اس سے ظاہر فرما حق کو تو ہی حق ہے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَبَبِ الْفَوْزِ وَالنَّجَا اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب گر سبب ہیں کامیابی اور نجات و فلاح کا۔ اے اللہ

رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ

جو میرا پروردگار ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس دن میں جو کچھ ہے اس کی خیر کا اور اس کے مابعد کی خیر کا اور میں پناہ طلب کرتا ہوں

Marfat.com

مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ
اس کے شر سے جو اس دن میں ہے اور اس کے بعد کے شر سے ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں عافیت
فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ
کا دنیا و آخرت میں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے عفو و عافیت کا اپنے دین میں اور دنیا میں اور
فِیْ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَّ اِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ
اپنے اہل اور مال میں ۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے صحت کا مع ایمان کے اور ایمان کا مع حسن
خُلُقٍ وَّ نَجَاةً یَّتْبَعُهَا فَلَاحٌ وَّ رَحْمَةً مِّنْكَ وَ عَافِیَةً وَّ مَغْفِرَةً مِّنْكَ
خلق کے اور نجات کا جس کے تابع ہو فلاح و کامیابی اور سوال کرتا ہوں تیری رحمت کا اور عافیت کا ۔ اور تیری مغفرت
وَ رِضْوَانًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
و رضامندی کا ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی
مُحَمَّدٍ عِمَادِ مَنْ اِلَیْهِ لَجَا وَ الْتَجَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا
آل پر جو محبوب کہ سہارا ہیں ہر اس شخص کا جو ان کی پناہ پکڑے اور ان سے التجاء کرے ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس خیر اور بھلائی کا جس
سَئَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
کا سوال کیا تجھ سے تیرے نیک بندوں نے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ الرِّسَالَةِ وَ ظَاهِرِ الدَّلَالَةِ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ خاتم رسالت ہیں اور (جن کی نبوت کے دلائل) ظاہر ہیں ۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ
اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تمام تر خیر اور بھلائی کا جو میں اس سے معلوم کرسکا ہوں اور جو میں نہیں معلوم کرسکا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
اَمَنَةِ اَصْحَابِهٖ وَ مَلَاذِ مَنْ لَّاذَ بِجَنَابِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
جو اپنے صحابہ کرام کے لیے امان ہیں اور جائے پناہ ہیں ہر اس شخص کی جو پناہ پکڑے ان کی بارگاہ میں ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

Marfat.com

النَّعِیْمِ الْمُقِیْمِ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ وَاَسْئَلُكَ الْاَمْنَ یَوْمَ الْخَوْفِ

دائمی نعمتوں کا جو نہ تبدیل ہونے والی ہوں اور نہ زائل ہونے والی اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے امن کا خوف کے دن

وَاَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ کُلِّ

اور سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب موجبہ کا اور تیری مغفرت کے حتمی وسائل کا اور ہر

ذَنْبٍ وَّالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا

گناہ سے تحفظ اور بچاؤ کا اور ہر نیکی سے غنیمت ومنفعت کا اور ہر گناہ سے سلامتی کا نہ چھوڑ تو میرے لیے کوئی گناہ

اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا کَرْبًا اِلَّا نَفَّسْتَهٗ وَلَا ضُرًّا اِلَّا

مگر یہ کہ اسے بخش دے۔ اور نہ غم واندوہ مگر اس کو دور کردے اور نہ کرب وکلفت مگر اس کو ہٹادے۔ اور نہ کوئی ضرر اور نقصان

کَشَفْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِیَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَهَا یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

مگر اس کو دور کردے۔ اور نہ کوئی ایسی حاجت جو تجھے پسندیدہ ہے مگر یہ کہ تو اسے پورا فرمادے۔ اے ارحم الراحمین ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

اِلرَّحْمَةِ الْعُلْیَا لِلْاَنَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

جو بلند مرتبت رحمت ہیں واسطے مخلوق کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمِنَّةِ الْعُظْمٰی عَلٰٓی اَهْلِ الْاِسْلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کی آل پر جو محبوب کریم عظیم احسان ہیں (اللہ تعالےٰ کا) اہل اسلام پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ثِمَالِ الْیَتَامٰی وَعُرْوَةِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ یتیموں کے فریادرس ہیں اور مضبوط سہارا ہیں

الْاَیَامٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

بے خاوند عورتوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِ النُّوْرِ السَّابِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

آل پر جو محبوب کہ سب (پیدا کئے جانے والے) انوار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّاسِطَةِ الْخَلْقِ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْخَالِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

محمد کی آل پر جو رسول معظم کہ وسیلہ ہیں مخلوق کے درمیان اور خالق جل وعلیٰ کے درمیان۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُرَّةِ عَيْنِ جِبْرَائِيْلَ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب (جبرئیل علیہ السلام) کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ حبیب ہیں۔

اِسْرَافِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ

حضرت اسرافیل اور حضرت میکائیل کے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہدایت وتقویٰ کا۔ اور عفت

وَالْغِنٰى وَاَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَاَسْئَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَ

واستغناء کا۔ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے ثابت قدمی کا تمام امور میں اور سوال کرتا ہوں محکم اور پائیدار رشد وہدایت کا اور

اَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

سوال کرتا ہوں تیری نعمتوں کے شکر کا اور تیری حسین عبادت (کی توفیق) کا۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ

نیک کاموں کی انجام دہی کا اور برے کاموں کے ترک کا اور مساکین کی محبت کا۔ اور میرے لیے مغفرت

لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَآ اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ

فرمانے اور رحم کرنے کا۔ اور جب تو ارادہ کرے کسی قوم کو فتنہ اور آزمائش میں ڈالنے کا تو مجھے وفات دے دینا در آنحالیکہ فتنہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ

بچایا ہوا ہوں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ رسول ہیں

الْمَلِكِ الْخَلَّاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

پیدا کرنے والے بادشاہ کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ لِتَتْمِيْمِ مَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کی آل پر جن کو مبعوث فرمایا گیا اعلیٰ اخلاق کی تکمیل وتتمیم کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

Marfat.com

وَ صَلِّ اَللّٰهُمَّ الْجَلَالَةِ رَفِيْعِ مُحَمَّدٍ سَيِّدِنَا اٰلِ وَعَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و ۔ ہیں والے بزرگی بلند کہ آقا جو پر آل کی محمد سیّدنا اور پر محمد سیّدنا

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُتَحَمِّلِ لِاَعْبَآءِ

سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ اٹھانے والے ہیں رسالت کے بوجھ

الرِّسَالَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِى الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ

اور اثقال کو۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری خشیت اور خوف کا باطن اور ظاہر میں اور کلمہ

الْاِخْلَاصِ فِى الرِّضَآءِ وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِى الْفَقْرِ وَالْغِنٰى

اخلاص کا حالت رضا اور غضب میں۔ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے میانہ روی کا۔ فقر اور غنا میں۔

وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ

اور سوال کرتا ہوں ایسی نعمتوں کا جو ختم نہ ہوں اور آنکھوں کی ٹھنڈک کا جو منقطع نہ ہو اور سوال کرتا ہوں تجھ سے تمام تر خیر اور

كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا

بھلائی کا جو جلدی میسر ہو یا دیر سے جو میں نے معلوم کر لی ہے یا میں نے نہیں معلوم کی اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے جنت کا اور

قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ قَضَيْتَهٗ

ایسے قول و عمل کا جو اس کے قریب کرے۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ بنا دے ہر قضاء کو جو صادر فرمائی ہے تو نے

لِىْ خَيْرًا وَّاَسْئَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِىْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا

میرے لیے خیر اور بہتر۔ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ جس امر کی تو نے میرے لیے قضا صادر فرمائی ہے اس کا انجام رشد و بھلائی بنا دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَآئِنُهٗ بِيَدِكَ وَاَسْئَلُكَ عِيْشَةً

اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر خیر اور بھلائی کا جس کے خزانے تیرے دستِ قدرت میں ہیں، اور سوال کرتا ہوں تجھ سے

نَقِيَّةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَضًا غَيْرَ مُخْزِيٍّ وَّلَا فَاضِحٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

پاکیزہ گزران کا۔ اور موزوں و مناسب حالتِ موت کا۔ اور ایسے مرض کا جو مجھے رسوا کرنے والا۔ اور بے آبرو کرنے والا نہ ہو۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ السَّآئِلِ الْمُجَابِ اَللّٰهُمَّ

سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جن کی التجاء اور دُعا مقبول و مستجاب ہے۔ اے اللہ

Marfat.com

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَرِّ التَّوَّابِ اَللّٰهُمَّ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا محسن ہیں اور معذرتوں کے قبول کرنے والے ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْعَبْدِ الْمِسْكِيْنِ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سید خلق کہ (تیری بارگاہ صمدیت میں) عبد مسکین ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الزَّاجِرِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ (معصیت سے) سختی کے ساتھ روکنے والے

الْمُتَطَوِّلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہیں اور (نیکوکاروں پر) احسان فرمانے والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل

مُحَمَّدِ نِ الْوَاهِبِ الْمُتَفَضِّلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَآ اٰتِيْ وَخَيْرَ

پر جو آقا کہ عطیہ دینے اور فضل واحسان فرمانے والے ہیں۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان امور کی خیر کا جن کو کرتا ہوں۔ اور ان کی خیر

مَآ اَفْعَلُ وَخَيْرَ مَآ اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَالدَّرَجَاتِ

کا جن کا ارتکاب کرتا ہوں اور ان کی خیر اور بہتری کا جن پر عمل کرتا ہوں۔ اور باطنی امور کی خیر کا اور ظاہری امور کی خیر کا اور بلند ترین درجات کا

الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِيْ وَتَضَعَ

جنت میں آمین ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے ذکر کو بلند کرے اور میرا گناہوں کا

وِزْرِيْ وَتُصْلِحَ اَمْرِيْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ وَتُحَصِّنَ فَرْجِيْ وَتُنَوِّرَ لِيْ

بوجھ اتار دے ۔ میرے امور کی اصلاح فرمائے اور میرے دل کو پاک کرے ۔ میری شرمگاہ کی حفاظت فرمائے (غلط کاری سے)

قَبْرِيْ وَتَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ

میری قبر کو منور فرمائے اور بخش دے میرے گناہ۔ اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بلند درجات کا جنت میں آمین۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا

لَيْسَ هُوَ عَلَى الْخَلْقِ بِمُصَيْطِرٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نہیں ہیں مخلوق پر جبر اور سختی کر کے عمل درآمد کرانے والے (داروغہ) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

Marfat.com

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَبِرِ الصَّبَّارِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ ایذا خلق پر اصبر کرنے والے ہیں اور بہت زیادہ صبر وتحمل کا مظاہرہ کرنے والے ہیں ۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں

نَفْسِیْ فَاِنَّھَا لَاَمَّارَۃٌ بِالسُّوْٓءِ لِئَلَّا تَكُوْنَ النَّفْسُ مُفْرِطَۃً ضَآرَّۃً

اپنے نفس سے کیونکہ وہ برائی کا بہت زیادہ امر اور مشورہ دینے والا ہے تاکہ نہ ہو وہ نفس حد سے متجاوز اور ضرر رساں

لِّاَنْفَاسِیْ وَاَعْضَآئِیْ وَاَنْفَاسِ اَمِیْرِیْ وَوَالِیَّ وَاَحِبَّآئِیْ وَاَھْلِیْ وَ

میرے انفاس اور اعضاء کے لیے اور میرے امیر اور والی کے انفاس کے لیے اور میرے احباب اور اہل وعیال کے لیے اور

كُلِّ مَنْ یَّتَوَجَّهُ اِلَیَّ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَانِعُ لِكُلِّ اٰفَۃٍ وَّشَرٍّ اَرْضِیٍّ وَّ

میری طرف متوجہ ہونے والے تمام لوگوں کے انفاس کے لیے ۔ اے اللہ تو ہی روکنے والا ہے ہر آفت اور شر کو ارضی ہو یا

سَمَاوِیٍّ مِنْ وُّصُوْلِهٖ وَاِیْصَالِهٖ اِلَیَّ وَاِلٰی اَمِیْرِیْ وَاِلٰی وَالِیَّ وَ

سماوی اس کے پہنچنے سے اور پہنچائے جانے سے طرف میرے اور طرف میرے امیر و والی اور

اَبْنَآئِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَكُلِّ شَیْءٍ ھُوَ اٰلَۃٌ مِّنْ

اس کی اولاد ورفقاء اور معاونین ومتبعین کے اور ہر اس شے کے جو آلہ ہے اس کی

اٰلَاتِ اِمَارَتِهٖ وَوِلَایَتِهٖ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَافِظُ الْمُتَصَرِّفُ تَتَصَرَّفُ

امارت اور ولایت کے آلات واسباب سے ۔ اے اللہ تو ہی حفاظت کرنے والا اور تصرف فرمانے والا ہے تصرف فرماتا ہے

فِیْ مُلْكِهٖ كَیْفَ تَشَآءُ فَاصْرِفِ الْاٰفَاتِ وَالْحَوَادِثَ الطَّارِیَۃَ

اس والی کے ملک میں جیسے تو چاہتا ہے پس پھیر دے طاری ہونے والے آفات اور پیش آنے والے حوادثات کو

الْعَارِضَۃَ اِلَی النُّصْرَۃِ وَالْقُوَّۃِ مِنِّیْ وَمِنْهُ وَمِنْ كُلِّ مَنْ یَّتَعَلَّقُ بِهٖ

مجھ سے اور اس سے اور اس کے جملہ متعلقین سے (انھیں نصرت و قوت بناتے ہوئے (ہمارے لیے)

اِلٰی عَدُوِّهٖ وَاِلٰی مَنْ اَرَادَ سُوْٓءًا فِیْ حَقِّهٖ وَالْغَلَبَۃَ عَلَیْهِ بِقُوَّۃٍ فَانْصُرْهُ

طرف اس کے دشمن کے اور اس کے حق میں برائی کا ارادہ رکھنے والوں کے اور اس پر بزور بازو غلبہ پانے کا ارادہ رکھنے والوں کے پس اس کو مدد دے

بِقُوَّۃٍ وَّنُصْرَۃٍ مِّنْ عِنْدِكَ وَالْمَلٰٓئِكَۃِ الْاَرْضِیَّۃِ الْحَفَظَۃِ اٰمِیْنَ بِلِسَانِ

اپنی مخصوص قوت ونصرت کے ساتھ اور زمین پر موجود محافظ ملائکہ کے ساتھ آمین ۔ ساتھ زبان

Marfat.com

كُلِّ عَارِفٍ تَقِيٍّ ه يَا أَيُّهَا الْكَافِي الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِكَ

ہر عارف پرہیز گار کے۔ اے کفایت فرمانے والے اور وسیع کرنے والے اپنے پیدا کردہ عطا ہائے فضل واحسان کے

وَسِّعْ قَلْبِي لِحُلُولِ اٰثَارِ الْعُلْوِيَّاتِ مِنْ عَطَايَا فَضْلِكَ وَمَحْضِ

میرے دل کو وسعت بخش واسطے اترنے علویات کے آثار وانوار کے تیرے فضل کے عطیات سے اور تیرے خالص

جُوْدِكَ مِنْ حَيْثُ الْكُلِّيَّاتِ الْكَائِنَةِ الْمَوْصُوْفَةِ بِهِ الذَّوَاتُ الْمُجَرَّدَةُ

جودونوال سے ازروئے آثار کلیہ کے جن کے وجود میں آنے پر متصف ہوتے ہیں ساتھ ان کے ارواح ونفوس مجردہ

فِي ذَاتِهٖ وَفِعْلِهٖ ثُمَّ هَبْ لِيَ الْعَطِيَّاتِ الْمَعْنَوِيَّةَ الْعِلْمِيَّةَ اللَّوْحِيَّةَ وَ

اپنے مرتبۂ ذات میں اور مراتب فعل وتاثیر میں پھر ہبہ فرما میرے لیے معنوی علمی عطیات کا جن کا تعلق لوح محفوظ سے ہے اور

الْاَرْزَاقَ الْاَرْضِيَّةَ خِدْمَةً لِفُقَرَائِكَ وَوَسِّعْ كُلَّ شَيْءٍ لِكُلِّ اَحَدٍ

(حسی وجسمانی عطیات) کا جن کا تعلق ارضی رزق وروزی سے ہے واسطے اپنے فقراء کی خدمت کے اور وسیع فرما ہر شئ مطلوبہ کو واسطے

لِمَنْ اَرَادَ فِي حَقِّهٖ هٰذَا الدَّاعِي الْمُتَوَجِّهُ اِلَيْكَ عَلٰى حَسْبِ

ہر اس شخص کے جس کے حق میں ارادہ کرے یہ دعاگو اور راغب ومتوجہ بندہ تیری بارگاہ کی طرف مطابق اپنی

اِسْتِعْدَادِهٖ وَصَلَاحِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

استعداد اور صلاحیت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر (جو عقول وافہام خلق سے بالاتر ہے)

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ مَا اَوْحٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محرم اسرار کی طرف وحی فرمائی اللہ تعالیٰ نے جو وحی فرمائی۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْوَلِيِّ الْكَافِي

اور سلام سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی آل پر جو ناصر ومددگار ہیں اور کفایت کرنے والے مجھے (امداد خلق سے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو

الطَّبِيْبِ الشَّافِي اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ فِي صِحَّةِ بَدَنِي وَ

طبیب شافی ہیں۔ اے اللہ میں تیری طرف توسل کرتا ہوں اپنے بدن کی صحت اور جسم کی قوت میں (تیرے محبوب کیساتھ)

Marfat.com

جِسْمِيْ فَشَرِّفْنِيْ بِاَنْ يَّكُوْنَ هُوَ وَسِيْلَةً لِّيْ وَاَقْبِلْ مُلْتَمَسِيْ

پس مشرف فرما مجھے ساتھ اس شرف کے کہ ہوں وہ میرے وسیلہ اور قبول کر میرے سوال کو بطفیل ان کی عزت و

بِحُرْمَتِهٖ وَبِحُرْمَةِ مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْقَبُوْلُ وَاشْفِنِيْ بِحُرْمَتِهٖ وَاٰلِهٖ

حرمت کے اور بطفیل حرمت ہر اس شخصیت کے جنہیں عزت و قبولیت حاصل ہے (تیری بارگاہ میں) اور شفا دے مجھے بطفیل آپ کی حرمت اور آل

وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَوْلَادِهٖ شِفَآءً كَامِلًا عَاجِلًا وَّقَوِّنِيْ

و اصحاب ازواج مطہرہ اور متبعین اور اولاد کی حرمت کے ایسی شفا جو کامل ہو اور فوری ہو اور مجھے قوی و توانا بنا اور

وَصَحِّحْ جِسْمِيْ وَقَلْبِيْ وَوَفِّقْنِيْ لِمَا يُوْصِلُنِيْ اِلٰى رِضَآءِكَ وَرِضَآءِ

صحت مند بنا میرے جسم اور میرے قلب کو اور مجھے توفیق دے ایسے اعمال کی جو واصل کریں مجھے تیری رضا اور

حَبِيْبِكَ وَلِاتِّبَاعِ طَرِيْقَتِهِ الْاَنِيْقَةِ وَلِمَا تُحِبُّهُ وَيُحِبُّهُ وَلِمُتَابَعَتِهٖ

تیرے حبیب کی رضا تک اور ان کے عمدہ طریقہ کی اتباع تک اور جو تجھے پسند ہو اور انھیں پسند ہو اس تک۔ اور ان کی

فِي الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى طَرِيْقَةِ الْمَحَبَّةِ الْحَقِيْقِيَّةِ

ظاہری و باطنی متابعت تک۔ اور ثابت قدم رکھ مجھے اپنی محبت حقیقیہ

الْمَرْضِيَّةِ وَالتَّوَكُّلِ وَالْقَنَاعَةِ وَغَنَآءِ الْقَلْبِ عَنِ الدُّنْيَا وَاَهْلِهَا

اور پسندیدہ و مقبولہ کے طریقہ پر اور توکل و قناعت پر۔ اور دل کے دنیا اور اہل دنیا سے مستغنی ہونے پر

اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَتِهٖ وَبِعِزَّتِهٖ وَبِقَبُوْلِهٖ وَبِشَرَفِهٖ وَبِنُبُوَّتِهٖ وَبِوَلَايَتِهٖ

اے اللہ بطفیل اس محبوب کی حرمت و عزت اور قبولیت و شرافت کے اور بطفیل ان کی نبوت و ولایت کے

اِشْفِنِيْ وَتُؤْمِنُنِيْ مِنْ كُلِّ مَرَضٍ وَّمِنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ بَدَنِيٍّ اَوْ دِيْنِيٍّ

مجھے شفا عطا فرما۔ اور مجھے امان میں رکھے ہر مرض سے اور ہر ناپسندیدہ امر سے بدنی ہو یا دینی ہو

وَثَبِّتْنِيْ عَلَى السُّنَّةِ السَّنِيَّةِ وَعَلَى الطَّرِيْقَةِ الشَّرْعِيَّةِ الْغَرَّآءِ

اور مجھے ثابت قدم رکھ عالیشان سنت پر اور اس طریقہ شرعیہ پر جو روشن و نورانی اور

الْمُحَمَّدِيَّةِ الْاَكْمَلِيَّةِ الْاَجْمَعِيَّةِ الْاَحَدِيَّةِ وَعَلَى الطَّرِيْقَةِ الْمَرْضِيَّةِ

محمدی طریقہ ہے جو انتہائی کامل، جامع اور یکتا و منفرد ہے اور اس طریقہ پسندیدہ مقبولہ پر

Marfat.com

الْمُوْصِلَةِ اِلَى الْمَقَامِ الْاَحَدِيِّ وَالتَّوْحِيْدِيِّ وَاَوْصِلْنِيْ اِلٰى ذُرْوَتِهَا

جو پہنچانے والا ہے مقام احدیت و توحید تک اور مجھے واصل فرما اس طریقہ کی چوٹی اور آخری حد تک

وَاَقِمْنِيْ فِيْ مَقَامِ التَّوَكُّلِ وَالرِّضَآءِ وَالْغِنَآءِ عَنِ الدُّنْيَا وَاَهْلِهَا وَالْحُبِّ

اور قائم فرما مجھے مقام توکل و رضاء میں اور دنیا و اہل دنیا سے استغناء کے مقام میں اور

الْحَقِيْقِيِّ الْمَرْضِيِّ وَاشْفِنِيْ شِفَآءً نَّافِعًا فِي الْبَدَنِ وَالْقَلْبِ فِي

حقیقی پسندیدہ محبت کے مقام میں۔ اور شفاء عطا فرما مجھے جو نافع ہو بدن اور قلب کے لیے

الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَاهْدِنِيْ فِي الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ صِرَاطِ التَّوْحِيْدِ الْاَكْمَلِ

دین میں بھی اور دنیا میں بھی۔ اور چلا مجھے صراط مستقیم پر جو راہ راست ہے محمد کریم کی بیان کی ہوئی توحید اکمل

الْمُحَمَّدِيِّ الْاَجْمَعِيِّ الْاَحَدِيِّ وَصِرَاطِ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ لِمَعْرِفَةِ

اور جامع ترین توحید و احدیت کا۔ اور ان لوگوں کی راہ پر جن پر تو نے انعام فرمایا ہے اپنی ذات

ذَاتِكَ وَصِفَاتِكَ وَاتِّبَاعِ حَبِيْبِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ

اور صفات کی معرفت اور پہچان کا اور اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا ۔ اے اللہ

رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رب ہمارے اور رب ہر شئی کے میں گواہ ہوں اس امر کا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَنَبِيُّكَ وَحَبِيْبُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تیرے عبد خاص اور تیرے رسول ہیں اور تیرے نبی و تیرے حبیب ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالْمُسْتَنْصِرِ الْمُرْتَقِبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ مدد طلب کرنے والے ہیں صرف (تجھ سے) اور انتظار کرنے والے ہیں (صرف تیرے احکام کے) اے اللہ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالْمُنْتَدِبِ الْمُحْتَسِبِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ فریادیوں کی فریاد پر لبیک کہنے والے ہیں اور اللہ کے ہاں اجر و ثواب کی امید رکھنے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالتَّقِيِّ

والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ پاکیزہ دامن ہیں

Marfat.com

مِنْ کُلِّ جَوْرٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہر قسم کے جور وظلم سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد

مُحَمَّدِ الْعَادِلِ الرِّضٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

کی آل پر جو آقا کہ سراسر عدل اور مجسمہ رضا ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُحِبِّ الْمَحْبُوْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ (تیرے) محب بھی ہیں ۔ اور محبوب بھی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمَرْجُوِّ لِدَفْعِ الْكُرُوْبِ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنَا

محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ مرکز امید و رجا ہیں واسطے دور کرنے شدائد و ابتلاآت کے ۔ اے اللہ ہمیں زندہ رکھ

عَلٰى سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ وَ

ان کی سنت پر اور وفات دے ان کی ملت پر اور بنا ہمیں ان کی شفاعت کے حقداروں سے ۔ اور

احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَةِ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا

اٹھا ہمیں انبیاء اور صدیقین کی جماعت میں ۔ اور وارد فرما ہمیں ان کے حوض پر اور پلا ہمیں

مِنْ كَاْسِهٖ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا شَاكِّيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَ

ان کے جام سے درآنحالیکہ نہ رسوا ہونے والے ہوں اور نہ پشیمان اور نہ شک وشبہ میں مبتلا اور نہ تبدل و تغیر کا

لَا مُغَيِّرِيْنَ وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

شکار ہونے والے نہ کسی کو فتنہ میں ڈالنے والے اور نہ کسی کی طرف سے فتنہ میں پڑنے والے آمین یا رب العالمین ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر

الْمُتَعَطِّفِ الْعَطُوْفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

جو مہربانی کا بہت اظہار فرمانے والے ہیں ۔ اور فی الواقع مہربان ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ كَانَ هُوَ بِاَشْرَفِ الْخِصَالِ مَوْصُوْفًا اَللّٰهُمَّ

اور سیّدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بزرگترین خصلتوں کے ساتھ موصوف تھے ۔ اے اللہ

Marfat.com

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ دعوت دینے والے ہیں مخلوق کو طرف

اِلَى الْخَلَّاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

ان سب کے پیدا کرنے والے کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْخَلْقِ عَلَى الْاِطْلَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَ

محمد کی آل پر جو تمام مخلوق سے افضل و برتر ہیں ہر پہلو سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْخَلْقِ عَلَى الشُّمُوْلِ وَالْاِسْتِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ساری مخلوق سے مجموعی اور کلی طور پر اکرم و افضل ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَنْزِ اَهْلِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ اہل تقویٰ کے

التَّقْوٰى اَللّٰهُمَّ اَمْدِدْ قَلْبِىْ فَاخْلَعْ سَلْبِىْ وَاقْطَعْ غَيْرِىْ بِنُوْرِ

کنز اور خزانہ ہیں۔ اے اللہ میرے دل کو پھیر دے پس اتار دے مجھ سے غم دنیا کا ماتمی لباس اور منقطع فرما میرا تعلق غیروں سے بطفیل

وَمَعْرِفَتِهٖ بِحُرْمَتِهٖ وَعِزَّتِهٖ وَعَظْمَتِهٖ بِطَوِيْلِ الْخَيَّالِ الْقَلْبِ

محبوب کریم کی محبت و معرفت کے بطفیل ان کی حرمت اور عزت و عظمت کے ساتھ لمبے خیالوں والے قلب کے اور

بِطَائِلِ الطُّوْلِ الْقُطْبِ وَبِطَيْلِ الطَّيَّالِ الْقَشْبِ وَبِطَلِّ الطَّ

کارآمد قوت والے قطب کے اور ساتھ درازی دراز ترعرصہ والے زنگ آلود کے۔ اور ساتھ نمی بہت برسنے والی

الطَّلَالِ الْكَثْبِ وَبِظِلِّ ظَلِيْلِ الْكَمَالِ ظِلَالِ الْاَكْمَالِ

شبنموں کے جو باریک قطرات والی ہیں اور ساتھ کمال والے گھنے اور گہرے سایہ کے ساتھ اکمال کے سایوں کے

الْاِجْلَالِ فِى الظِّلَالِ الْاِيْصَالِ وَالْاَظْلَالِ الْوِصَالِ

اور جلال کے سایوں کے، مطلوب تک واصل کرنے والے سایوں میں اور وصال کے سایہ فگن سایوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَا

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ لہرانے والے ہیں لواء حمد کے

Marfat.com

وَالْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور علم ایمان کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ رَّافِعِ لِوَآءِ الْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد کی آل پر جو عدل و احسان کے لواء و علم کے بلند کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غِذَآءِ نُفُوْسِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد پر جس محبوب (کا دیدار یا شریعت روحانی) غذا ہے اہل ایمان کے نفوس کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ضِيَآءِ الْقُلُوْبِ وَ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ دلوں کی ضیاء اور روشنی ہیں

مُفَرِّجِ الْكُرُوْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اور غموم و آلام کے دور کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَهْجَةِ الْاِسْلَامِ وَسِرَاجِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل پر جو محبوب کہ اسلام کی رونق و بہار ہیں اور اس کے روشن چراغ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ الْاَكْرَمِيْنَ الْاَطَآئِبِ وَمَحْضِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ لخت جگر ہیں انتہائی عزت و کرامت والوں کے اور پاکیزہ ترین اشخاص کے اور خالص پاکیزہ

الْغَرَآئِبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

انوکھے اخلاق والیوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ قِوَامِ الْحَقِّ وَنِظَامِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آل پر جو آقا کہ حق کے قائم و برپا ہونے کا ذریعہ ہیں اور اس کے نظم و ضبط کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سید محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ الدِّيْنِ وَتَمَامِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو سراپا جمال ہیں دین کا اور اس کی تکمیل و تتمیم ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غُرَّةِ الْاِسْلَامِ وَاَفْضَلِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو اسلام کی روشنی اور زینت ہیں۔ اور افضل ترین ہیں

Marfat.com

مَنْ مَرَّتْ عَلَيْهِ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامُ ۙ اُسْوَةِ الْمُرْسَلِيْنَ وَمِحْرَابِ قِبْلَةِ

ان تمام لوگوں سے جن پر گذری ہیں راتیں اور دن۔ مقتداء ہیں مرسلین کے اور انبیاء کرام کے لیے محراب قبلہ ہیں

النَّبِيِّيْنَ ۙ لَطِيْفِ الْحَرَكَةِ وَعَظِيْمِ الْبَرَكَةِ حُلْوِ الْمَشَاهِدِ وَكَبِيْرِ

لطیف چال والے۔ اور عظیم برکت والے ہیں۔ شیریں اور لذیذ دیداروں والے اور بہت بڑے

الْفَوَائِدِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَهَبْ لِيْ سُؤَالِيْ وَاَجِبْ دُعَائِيْ بِحُرْمَةِ

فوائد والے ہیں۔ اے اللہ مجھ پر رحم فرما اور مجھے عطا فرما میرا سوال اور میری دُعا کو قبول فرما بطفیل حرمت

مَنْ لَّا يُرَدُّ دُعَآءُ مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ فَاِنِّيْ مُتَوَسِّلٌ بِهٖٓ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ

اس ذات مقدسہ کے کہ نہیں رد کی جاتی دُعا کسی شخص کی جو توسل کرے ساتھ اس ذات مقدسہ کے۔ تو میں بھی انھیں کیساتھ توسل کرنیوالا ہوں طرف

اقْبَلْ عُذْرِيْ وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَتُبْ عَلَيَّ بِالْعِنَايَةِ الْخَاصَّةِ وَاشْفِنِيْ

تیری۔ اے اللہ قبول فرما میرا عذر اور مقبول ٹھہرا میری توبہ۔ اور نظر عنایت فرما مجھ پر ساتھ مخصوص عنایت کے اور مجھے شفا عطا فرما۔

وَقَوِّنِيْ وَاجْعَلْنِيْ طَوِيْلَ الْعُمْرِ فِيْمَا تُحِبُّهٗ وَيُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ

اور مجھے قوت بخش اور بنا مجھے لمبی عمر والا ان امور میں جنہیں تو محبوب رکھتا ہے اور تیرا محبوب پسند فرماتا ہے اور جن پر تو راضی ہے اور وہ راضی ہیں

اٰمِيْنَ بِحُرْمَتِهٖ وَبِرَحْمَتِكَ الْعَامَّةِ الْوَاسِعَةِ كُلَّ شَيْءٍ يَّآ اَرْحَمَ

آمین بطفیل اس محبوب کی حرمت کے اور بطفیل تیری رحمت کے جو عام اور شامل ہے ہر شئ کو اے ارحم

الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَجِبْ وَلَا تَرُدَّ فَاِنْ رَّدَدْتَّ فَمَنْ لِّيْ اَسْئَلُهٗ وَمَنْ

الراحمین۔ اے اللہ قبول فرما اور رد نہ فرما اگر تو رد کرے تو کون ہے میرے لیے جس سے سوال کروں میں اور کون ہے

لِّيْ سِوَاهُ اَتَوَسَّلُ بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حُلْوِ

میرا وسیلہ سوا تیرے محبوب کے جس سے توسل کروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو شیریں

الْمَذَاقِ وَطَيِّبِ الْاَخْلَاقِ اَمِيْنِ الْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ وَشَارِحِ الْغُرَّةِ

مذاق اور طبیعت والے اور پاکیزہ اخلاق والے ہیں۔ وحی وتنزیل کے امین ہیں۔ کشادہ روشن پیشانی والے ہیں

وَاضِحِ التَّحْجِيْلِ الْمُسْتَغْرِقِ لِاَوْصَافِ الْكَمَالِ اِسْتِحْقَاقًا وَّاِطْلَاقًا

اور ہاتھوں پاؤں کی واضح سفیدی ونورانیت والے ہیں۔ احاطے کرنے والے ہیں اوصاف کمال کا از روئے حقداری واستحقاق کے اور خلیفہ مطلق

Marfat.com

إِطْلَاقًا قُطْبِ دَائِرَةِ الْكَمَالِ وَتَاجِ مَحَاسِنِ الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ حِكْمَةِ

ہیں اللہ تعالیٰ کے پوری کائنات ہیں۔ دائرہ کمال کے قطب ہیں اور جمال وجلال کے محاسن اور خوبیوں کے تاج ہیں

اللّٰهِ الْبَالِغَةِ وَحُجَّةِ اللّٰهِ الدَّامِغَةِ نَجْلِ الذَّبِيحَيْنِ وَعِصَامِ نُجُبَةِ

اللہ تعالیٰ کی حکمت بالغہ ہیں اور اللہ تعالیٰ کی حجت ہیں جو سرکوبی کرنے والے ہیں (باطل کی) دو ذبیحوں یعنی حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

قُصَيٍّ وَّفَخْرِ بَنِي لُؤَيٍّ أَعْلَى الْخَلَائِقِ جَاهًا وَّخَيْرِ الْخَلْقِ طٰهٰ هِلَالِ

کے فرزند ارجمند ہیں اور سبب عصمت وحفاظت ہیں اشراف قصی کا اور سرمایۂ فخر ہیں اولاد لوی کا، تمام مخلوقات سے بلند تر ہیں از روئے مرتبہ کے اور ساری مخلوق کے

الْكَوْنِ الشَّرِيقِ وَرِيَاضِ الْأَمْنِ وَالتَّوْفِيقِ مُزِيلِ الْمَحْلِ وَخَصِيبِ

بہتر طٰہٰ موجودات کا روشن اور طلوع ہونے والا ہلال ہیں۔ اور امن وتوفیق کے باغات ہیں۔ قحط سالی کو زائل کرنے والے ہیں اور خوشحال

الرَّحْلِ وَعَطَّالِ الْأَيَادِي وَالَّذِي أَطْفَأَ بِنُورِهٖ حِقْدَ الْأَعَادِي وَ

قیامگاہ والے ہیں۔ عام کرنے والے ہیں انعامات کے۔ اور جن کے نور سے اللہ نے بجھایا اور مٹا دیا دشمنوں کا کینہ اور

الْحِصْنِ الْحَصِينِ وَمَرْكَزِ الْهِدَايَاتِ وَالْآيَاتِ الْبَيِّنَاتِ وَسِمَاكِ

مضبوط وپائیدار قلعہ ہیں۔ ہدایات اور آیات بینات کے مرجع اور مرکز ہیں اور ذریعہ ہیں

فَلَكِ الرِّضٰى وَدِينِهِ الْحَنِيفِيَّةِ الْبَيْضَاءِ وَجَمَالِ الْكَوْنَيْنِ وَجَدِّ الْحَسَنِ

فلک رضا کی بلندی ورفعت کا۔ اور اپنی ملت حنیفیہ بیضاء اور واضح کا اور کونین کا جمال وحسن ہیں اور حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے

وَالْحُسَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نانا جان ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

كَنْزِ الْاَذْخَارِ وَمَقْصُودِ الدِّيَارِ حَامِي الذِّمَارِ وَمَحْمُودِ الدَّوَاعِي وَزَكِيِّ

جو محبوب کہ کمالات کے ذخائر کا خزانہ ہیں۔ اور تمام آبادیوں اور مساکن سے صرف وہی مقصود ہیں۔ حمایت ونگرانی کرنے والے ہیں خاندانی شرف وعزت کی قابل

الْفَرْعِ وَعِمَادِ الدِّينِ وَالشَّرْعِ لُبَابَةِ الْحَسَبِ الْعَرِيقِ وَجَاءَ بِالصِّدْقِ

ستائش اسباب والے اور پاکیزہ فرع والے ہیں دین وشریعت کا عماد وستون ہیں۔ شرافت والے خاندان کا جوہر وخلاصہ ہیں اور جو لائے صدق وحق کو

وَالتَّصْدِيقِ دَوْحَةِ الْمَجْدِ الْاَثِيلِ وَهَامَةِ النَّسَبِ الْاَصِيلِ وَاَكْرَمِ مَنْ

اور تصدیق وایمان کو پائیدار شرافت وبزرگی کا بلند وبالا درخت ہیں اور پائیدار اور مضبوط نسب کے سردار اور رئیس ہیں اور ان سب سے زیادہ کرامت والے ہیں

Marfat.com

يُسْتَمَدُّ مِنْهُ الْعَطَا وَاَجْلَبَ النَّاسِ نَفْعًا لِمَحْوِ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَا اَللّٰهُمَّ

جن سے عطا و بخشش کی امداد و خیرات ملتی ہے اور سب لوگوں سے زیادہ مہیا کرنے والے ہیں نفع کے واسطے مٹانے ذنوب و خطا کے اے اللہ

اَنْتَ الْكَافِىْ جَمِيْعَ هُمُوْمِىْ صَغِيْرًا كَانَ اَوْ كَبِيْرًا عِلْوِيًّا كَانَ اَوْ سِفْلِيًّا

تو ہی کفایت فرمانے والا ہے میری تمام مشکلات میں چھوٹی ہوں یا بڑی۔ عالم بالا سے تعلق رکھنے والی ہوں یا عالم اسفل سے

فَاجْعَلْنِىْ مُسْتَحِقًّا لِتِلْكَ الْعَطَايَا وَالْفَضَائِلِ بِخَلْقِ الْقَابِلِيَّةِ

پس بنا دے مجھے حقدار واسطے ان عطیات اور فضائل کے بسبب پیدا کرنے قابلیت و استعداد کے

الْمُجَدَّدَةِ لِكُلِّ نَوْعٍ مِّنَ الْكَمَالَاتِ بِحَيْثُ يَصِيْرُ قَلْبِىْ مِرْاٰةً لِعَالَمِ

لحظہ بہ لحظہ واسطے تمام انواع کمالات کے اس انداز میں کہ ہو جائے دل میرا آئینہ صافی واسطے عالم

الْغَيْبِ وَنَفْسِىْ فَاعِلَةً بِاَنْوَاعِ الْاَفْعَالِ مُتَاَثِّرَةً بِاَنْوَاعِ الْاٰثَارِ حَتّٰى

غیب کے اور نفس میرا فاعل و مؤثر افعال کے انواع و اقسام میں اور اثر قبول کرنے والا مختلف اقسام کے آثار سے حتّٰی کہ

يُحِبَّنِى الْمَلٰٓئِكَةُ الْاَرْضِيَّةُ وَيَنْصُرَنِىْ بِاَنْوَاعِ الْمَدَدِ حَتّٰى اَكُوْنَ

محبت کرنے لگیں مجھ سے زمین کے مدبر ملائکہ اور مدد کریں میری تمام تر انواع اعانت کے ساتھ حتّٰی کہ ہو جاؤں میں

فِىْ خَلْقِكَ قَاضِيًا لِّلْحَاجَاتِ بِاَخْذِ الْاِجَابَةِ مِنْكَ وَمِمَّنِ اصْطَفَيْتَهٗ

تیری مخلوق میں حاجات کا پورا کرنے والا تیری طرف سے قبولیت پاکر اور جنہیں تو نے ملائکہ سے چن لیا ہے

مِنْ كَلْكَائِيْلَ وَرُوْيَائِيْلَ وَحَرْفَائِيْلَ وَجِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَعَزْرَائِيْلَ

یعنی کلکائیل ۔ روبائیل ۔ حرفائیل ۔ جبرائیل ۔ میکائیل اور عزرائیل

وَاهْكَائِيْلَ مُوَكَّلَةً لِّتَدَابِيْرِ اَقْطَارِ الْاَرْضِ مِنْ سَبْعَةِ اَقَالِيْمَ فَاِنَّهُمْ

و اہکائیل علیہم السلام جن کو سونپی گئی ہفت اقلیم کی زمین کے اطراف و اکناف کی تدبیر و انتظام ۔ پس وہ سبھی

مُتَصَرِّفُوْنَ فِيْهَا عَلٰى وَجْهِ رِضَاكَ بِقُوَّةِ الْحُرُوْفِ السَّبْعَةِ الصَّادِرَةِ

تصرف کرنے والے ہیں ان میں تیری رضا اور پسند کے مطابق بطفیل قوت و طاقت ان سات حروف کے جو سرزد اور صادر ہونے والے

مِنْ سِرِّ نُوْرِكَ مُكَيَّفَةً بِكَيْفِيَّاتِ هٰذِهِ الصُّوَرِ الْوَقْفِيَّةِ الشَّخْصِيَّةِ

ہیں تیرے سرِّ نور سے۔ درآنحالیکہ وہ متکیف ہیں ساتھ کیفیات ان صورتوں کے جو کہ وقفی ہیں اور شخصی

Marfat.com

مِنْ مّ زَ بَ خَ تَ ذَ فَوَسِّعْ رُوْحِیْ لِاَخْذِ مَا فِیْ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ مِنَ الْاٰثَارِ

یعنی م ز ب خ ت ذ۔ للذا توسیع فرما میرے روح میں واسطے اخذ اور ضبط کرنے ان آثار

وَالْاَسْرَارِ الْمُوْدَعَةِ فِیْهَا فِیْ مَقَامِ الْجَمْعِ وَالْعَمَآءِ ثُمَّ سَخِّرْ بِهَا کُلَّ

و اسرار کے جو ان حروف میں ودیعت کئے گئے ہیں مقام جمع میں اور مقام عماء میں (خالص الوہی اطلاقی مقام جہاں غیریت کا گزر نہیں) پھر مسخر فرما

الْکُلِّ مِنْ حَیْثُ التَّاْثِیْرِ وَالتَّدْبِیْرِ الْاِلٰهِیِّ یَا فَاطِرَ الْحَقَآئِقِ الْاَرْضِیَّاتِ

میرے لیے بسبب ان کے سب مخلوق کو از روئے تاثیر اور تدبیر الٰہی کے اے پیدا کرنے والے حقائق ارضیہ کے

لَیْسَ اَحَدٌ اَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ شَیْئًا سِوَاكَ فَاَلِّقِ الْاُلْفَةَ وَالْمَحَبَّةَ بَیْنَ

نہیں کوئی شخص کہ توجہ کروں میں طرف اس کے سوا تیرے پس پیدا فرما الفت اور محبت درمیان

عَبْدِكَ هٰذَا الدَّاعِیْ وَبَیْنَ تِلْكَ الْمَلٰٓئِکَةِ حَتّٰی تَنْصُرَنِیْ وَتُعِیْنَنِیْ

اپنے اس داعی اور سائل عبد کے اور درمیان ان ملائکہ کے حتّٰی کہ وہ میری نصرت و اعانت فرمائیں

عَلٰٓی اَمْرٍ اَقْصِدُ اِلَیْهِ اَوْ لَمْ نَقْصِدْ لِفَقْدِ عِلْمِیْ بِذٰلِكَ الْاَمْرِ وَهُوَ

اس امر پر جس کا میں نے قصد کیا یا ہم اس کا قصد نہیں کر پائے بسبب فقدان علم و شعور کے ساتھ اس امر کے حالانکہ وہ

لَابُدَّ لِصَلَاحِ خَلْقٍ مِّنْ مَّخْلُوْقَاتِكَ وَمَزِّجْ بِسَمْكِ الْاُلْفَةِ وَالْمَحَبَّةِ

ضروری تھا تیری کسی مخلوق کی بھلائی اور بہتری کے لیے تیرے خلائق سے اور مخلوط فرما الفت و محبت کی راس (مچھلی) کے ساتھ

اُلْفَةَ الْمَآئِیَّاتِ مِنْ غَیْرِ ظُهُوْرِ اَثَرِ الضِّدِّ وَهُمْ مُلَّاكُ طَبِیْعَةٍ سَیَّالَةٍ

الفت مؤکلات مائیہ کی بغیر ظاہر ہوتے اثر اس کی ضد اور مد مقابل کا اور وہ مالک ہیں طبیعت سیال اور مائع کے

سَیَّارَةٍ اٰثَارُهَا فِیْ اَجْسَامٍ نَّفَّاعَةٍ فِیْ شَیْءٍ وَضَرَّارَةٍ فِیْ شَیْءٍ وَّهُمْ

کہ بہت زیادہ سرایت کرنے والے ہیں آثار ان کے اجسام میں۔ اگر بہت زیادہ نافع ہیں ایک شئی میں تو بہت نقصان دہ ہیں دوسری شئی میں۔ اور وہ

یُدَبِّرُوْنَهَا وَتِلْكَ الطَّبِیْعَةُ مَقْدُوْرَةٌ لَّهَا فِیْ اَیِّ بَحْرٍ کَانَ مِنَ السَّبْعَةِ

اس کی تدبیر کرتے ہیں اور وہ طبیعت مائیہ ان کے زیر قدرت و تصرف ہے خواہ جس سمندر میں ہو سات سمندروں سے

اَوْ مِنْ اَیِّ جَدْوَلٍ مِّنْ جَدَاوِلَ اَوْ فِیْ مَقَرٍّ مَّا فَهُمُ الْاَعْلَوْنَ فَعَرِّفْنِیْ

یا نہر اور ندی میں ہو ندیوں سے یا کسی بھی ٹھکانے میں پس وہی ان مائیات پر غالب ہیں پس میری پہچان کرا

Marfat.com

بَيْنَهُمْ حَتّٰى تُحِبَّنِىْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ بِاِذْنِكَ يَا نَقِيًّا مِّنْ كُلِّ

درمیان ان کے یہاں تک تو محبت کرے مجھ سے (اور تیری محبت کی وجہ سے وہ محبت کریں) اور سرانجام دیں ان امور کو جن کا حکم دئے جائیں تیرے اذن سے

جَوْرٍ لَّمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ اِحْفَظْنِىْ مِنْ كُلِّ جَوْرٍ وَّجَفَاءٍ وَّمَضَرَّةٍ

اے پاک ہر طرح کے ظلم سے کہ نہیں ربط و اختلاط رکھا اس جور سے اس کے افعال نے مجھے محفوظ رکھ ہر جور و جفا سے اور ضرر و نقصان سے

حَادِثَةٍ عَنِ الْمَحْسُوْسَاتِ اَوِ الْمُغَيَّبَاتِ فَاَحْصِنْ لِّىْ مِنْ اِثْخَانِهِمْ

جو پیدا ہونے والا ہے محسوسات سے یا غیبی امور سے پس میرے لیے محافظت فرما ان کے تجاوز اور قتل سے

وَلَا تُحْزِنِّىْٓ اِنْ صَدَرَ مِنْهُمْ فِىْ حَقِّىْ جَوْرٌ اَوْ ظُلْمٌ مُّتَوَجِّهٌ اِلَىَّ فَاَهْلِكْهُمْ

اور مجھے غمزدہ نہ کر اگر ان سے سرزد ہو میرے حق میں جور یا ظلم جو متوجہ ہو طرف میری پس ہلاک فرما انہیں

عِنْدَ الْاِفْرَاطِ وَاَفْرِغْنِىْ عَنْهُمْ صَبْرًا فِىْٓ اَوَّلِ الْوَهَلَاتِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

حد سے تجاوز کی صورت میں اور ڈال میرے اندر صبر و تحمل ان کی طرف سے ابتدائی مراحل ہیں۔ اے اللہ تو ہی

الْمُتَصَرِّفُ فِى الْمَحْسُوْسَاتِ فَتَقَبَّلْ دَعَوَاتِىْ عِنْدَ كُلِّ جَوْرٍ وَّظُلْمٍ

تصرف فرمانے والا ہے محسوسات میں پس قبول فرما میری دعاؤں کو وقت ہر جور اور ظلم کے جو سرزد ہو

فِىْ حَقِّ عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِكَ حِيْنَ التَّوَجُّهِ اِلٰى عَبْدِكَ الْمُتَوَجِّهِ اِلَيْكَ

تیرے کسی بھی بندے کے حق میں تیرے بندوں سے وقت متوجہ ہونے ان بندوں کے تیرے اس بندے کی طرف جو متوجہ ہے تیری بارگاہ عالی

الْفَقِيْرِ الْحَقِيْرِ مِنْ عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِىْ عَنْ جَوْرِ نَفْسِىْ فِىْ

کی طرف جو فقیر و حقیر سا بندہ ہے تیرے بندوں سے۔ اے اللہ محفوظ فرما مجھے میرے نفس کے جور سے جو سرزد ہو

حَقِّ رُوْحِىْ وَقَلْبِىْ وَعَنِ الْخَنَّاسِ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صَدْرِىْ

میرے قلب و روح کے حق میں اور اس خناس سے جو وسوسے ڈالتا ہے میرے دل میں

فَاجْعَلْهُ مَقْهُوْرًا تَحْتَ نَفْسِىْ مُطْمَئِنَّةً مُّلْهَمَةً حَتّٰى يَكُوْنَ

پس کر دو اسے مغلوب و مقہور نیچے میرے نفس کے در آنحالیکہ وہ مطمئن ہے (تیرے ذکر کی وجہ سے) اور الہام کیا ہوا ہے (رشد و خیر کا تیری طرف سے) حتی کہ ہو

مَقْهُوْرًا اَوْ مُذَلَّلًا تَحْتَ نُوْرِكَ فِىْ عَبْدِكَ الصَّالِحِ الْعَادِلِ الْمُتَوَجِّهِ

جائے مقہور اور تابعدار نیچے تیرے نور کے جو تیرے صالح و عادل بندے میں ہے جو تیری طرف

Marfat.com

إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَرُؤْيَةِ اَعْمَالِنَا وَمِنْ شَرِّ

متوجہ ہے۔ اے اللہ ہمیں بچالے ہمارے نفوس کے شرور سے اور اپنے اعمال پر نظر رکھنے سے اور

كَيْدِ الشَّيْطَانِ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَوَاصِّ اَحْبَابِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهٗ

مکر شیطان کے شر سے۔ اور بنا ہمیں اپنے خاص احباب سے کہ جن پر شیطان کے لیے نہیں کسی

عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ فَاِنَّهٗ لَا قُوَّةَ لَهٗ اِلَّا عَلٰى مَنْ سَلَبْتَ عَنْهُ نُوْرَ

طرح کا تسلط اور غلبہ کیونکہ نہیں اس کے لیے قوت تصرف مگر صرف ان لوگوں پر جن سے تو چھین لے نور

التَّوْفِيْقِ وَخَذَلْتَهٗ وَلَا يَقْرُبُ اِلَّا مِنْ قَلْبٍ حَجَبْتَهٗ عَنْكَ

توفیق کو اور اسے محروم اعانت کردے۔ اور وہ نہیں قریب ہوتا مگر اسی قلب کے جس کو حجاب میں کردے اپنی ذات سے

بِالْغَفْلَةِ وَاَهَنْتَهٗ وَاَمَتَّهٗ اِلٰهَنَا فَمَا حِيْلَةُ الْعَبْدِ وَاَنْتَ تُقْعِدُهٗ

بسبب اس کی غفلت کے اور اس کی تذلیل کرے اور اسے موت سے ہمکنار کردے۔ اے ہمارے الٰہ پس کیا چارہ ہے بندے کیلئے تیرے تک رسائی کا جبکہ

وَمَا وُصُوْلُهٗ وَاَنْتَ تُبْعِدُهٗ هَلِ الْحَرَكَاتُ وَالسَّكَنَاتُ اِلَّا بِاِذْنِكَ

تو بٹھادے اسے۔ اور کیا صورت ہے اس کے وصال کی جبکہ تو دور کردے اسے۔ نہیں ہیں حرکات وسکنات مگر ساتھ تیرے اذن و توفیق کے

وَلَيْسَ مُنْقَلَبُ الْعَبْدِ وَمَثْوَاهُ اِلَّا بِعِلْمِكَ اِلٰهَنَا فَاجْعَلْ حَرَكَاتِنَا

اور نہیں بندے کا پلٹنا اور ٹھہرنا مگر ساتھ تیرے علم کے۔ اے ہمارے معبود پس کردے ہمارے حرکات

وَسُكُوْنَنَآ اِلَيْكَ وَشُكْرَنَا لَكَ وَاقْطَعْ جَمِيْعَ جِهَاتِنَا بِالتَّوَجُّهِ اِلَيْكَ

و سکنات کو (متوجہ) طرف اپنے۔ اور ہمارے شکر کو مخصوص واسطے اپنے اور منقطع فرمادے ہماری تمام توجہات کو بسبب متوجہ کرنے کے طرف اپنے

وَاجْعَلْ اعْتِمَادَنَا فِيْ كُلِّ الْاُمُوْرِ عَلَيْكَ فَمَبْدَأُ الْاَمْرِ مِنْكَ رَاجِعٌ

اور بنا تو ہمارے تمام امور میں اعتماد اور بھروسہ صرف اپنی ذات پر کیونکہ ہر امر کی ابتدا بھی تجھی سے ہے اور اس کا مرجع و مآل بھی

اِلَيْكَ اِلٰهَنَا اِنَّ الطَّاعَةَ وَالْمَعْصِيَةَ سَفِيْنَتَانِ سَائِرَتَانِ بِالْعَبْدِ

تیری ذات ہی ہے۔ اے ہمارے معبود برحق بیشک طاعت اور معصیت دو کشتیاں ہیں جو بندے کو لے کر رواں دواں ہیں

فَالْعَبْدُ فِيْ بَحْرِ الْمَشِيْئَةِ اِلٰى سَاحِلِ السَّلَامَةِ وَالْهَلَاكِ فَالْوَاصِلُ

لہٰذا ہر بندہ تیری مشیت کے سمندر میں سلامتی کے ساحل یا ہلاکت کے (بھنور) کی طرف متوجہ ہے پس جو

Marfat.com

إِلَى سَاحِلِ السَّلَامَةِ هُوَ السَّعِيدُ الْمُتَقَرِّبُ وَذُو الْهَلَاكِ هُوَ الشَّقِيُّ

سلامتی کے ساحل تک واصل ہونے والا ہے وہی سعادت منداور مقرب بارگاہ ہے ۔ اور جو ہلاک ہونے والا ہے وہی بدبخت ہے

الْمُبْعَدُ وَالْمُعَذَّبُ إِلٰهَنَا أَمَرْتَ بِالطَّاعَةِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمَعْصِيَةِ

اور بارگاہ قرب سے دھتکارا ہوا اور مبتلاء عذاب ہے ۔ اے ہمارے معبود تو نے حکم دیا اطاعت کا اور منع فرمایا معصیت سے

وَقَدْ سَبَقَ تَقْدِيرُهُمَا وَالْعَبْدُ فِي قَبْضَةِ تَصَرُّفِكَ زِمَامُهُ فِي يَدِكَ

اور دونوں (طاعت ومعصیت) کے متعلق تیری تقدیر وارد ہوچکی ہے ماضی میں اور بندہ تیرے قبضہ قدرت وتصرف میں ہے اس کی باگ ڈور تیرے

تَقُودُهُ إِلَى أَيِّهِمَا شِئْتَ وَقَلْبُهُ بَيْنَ الْإِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِكَ تُقَلِّبُهُ

ہاتھ میں ہے کھینچتا ہے تو اسے ان دو میں سے جس کی طرف چاہے اور اس کا دل تیری دو انگلیوں کے درمیان ہے تو اسے الٹا پلٹتا ہے

كَيْفَ شِئْتَ إِلٰهَنَا فَثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلَى مَا أَمَرْتَنَا وَجَنِّبْنَا عَمَّا نَهَيْتَنَا

جس طرح چاہے ۔ اے ہمارے خدا پس ثابت رکھ ہمارے قلوب کو اپنے اوامر پر اور ہمیں دور کردے اپنے نواہی سے

عَنْهُ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَ الْخَلْقَ

کیونکہ صورت حال واقعی یہ ہے کہ نہیں پھرنا معصیت سے اور نہ قوت وطاقت (طاعت کی) مگر ساتھ تیری توفیق کے ۔ پاک ہے تو نہیں کوئی معبود برحق سوا تیرے

قِسْمَيْنِ وَفَرَّقْتَهُمْ فَرِيقَيْنِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ

تو نے مخلوق کو دو قسم پر پیدا فرمایا اور انہیں دو گروہوں میں منقسم فرمایا ۔ ایک فریق جنت میں ہے اور دوسرا فریق بھڑکتی آگ میں ہے ۔

هٰذَا حُكْمُكَ عَدْلٌ وَتَقْدِيرُكَ حَقٌّ وَسِرُّكَ غَامِضٌ فِي هٰذَا الْخَلْقِ وَ

یہ تیرا حکم اور فیصلہ سراسر عدل ہے اور تیری تقدیر برحق ہے ۔ اور تیرا سِر اور راز باریک اور مخفی ہے اس خلق وایجاد میں ۔ اور

مَا نَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِنَا فَافْعَلْ بِنَا مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا

ہم نہیں جانتے (بذات خود) جو ہمارے ساتھ کیا جائے گا ۔ پس کر تو ہمارے ساتھ وہ سلوک کہ جس کا تو اہل اور حقدار ہے ۔ اور نہ سلوک فرما ہمارے

نَحْنُ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ إِلٰهَنَا فَاجْعَلْنَا

ساتھ ایسا جس کے ہم سزاوار ہیں کیونکہ بے شک تو ہی لائق ہے اس کے کہ ڈرا جائے تجھ سے ۔ اور لائق ہے امید مغفرت کے ۔ اے ہمارے معبود پس بنا ہمیں

مِنْ خَيْرِ فَرِيقٍ وَمِمَّنْ سَلَكَ الْأَيْمَنَ فِي الطَّرِيقِ مِنَ الْآخِرَةِ

بہترین فریق سے اور ان لوگوں سے جو چلنے والے ہیں بہت امن والی راہ پر آخرت کے راستوں سے ۔ اور

Marfat.com

ارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ وَاعْصِمْنَا بِعِصْمَتِكَ لِنَكُوْنَ مِنَ الْفَائِزِيْنَ وَدُلَّنَا

رحم فرما ہم پر اپنی مخصوص رحمت سے اور محفوظ فرما ہمیں اپنی خاص عصمت سے تاکہ ہو جائیں ہم کامیاب لوگوں سے۔ اور ہماری رہنمائی

عَلَيْكَ لِنَكُوْنَ مِنَ الْوَاصِلِيْنَ ۝ إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ

فرما اپنی ذات کی طرف تاکہ ہو جائیں ہم واصلین میں سے۔ بیشک میرا یار و مددگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ط وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اور وہ متولی ہے نیکوکاروں (کے امور) کا۔ پس اللہ ہی بہترین محافظ ہے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُجِيْبِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ قبول کرنے والے ہیں (دعوت)

لِمَنْ دَعَاهُ وَكَفَاهُ اللّٰهُ وَاٰوَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہر اس شخص کی جو انہیں دعوت دے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کو کفایت کی ہے اور انھیں اپنی پناہ اور امان دی ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ النَّدٰى وَعَلَمِ الْهُدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا سخاوت کے سمندر ہیں اور ہدایت کے علم و نشان ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَهْجَةِ الدَّارَيْنِ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ دارین کی رونق اور بہار ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عِلَّةِ التَّكْوِيْنِ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ ایجادِ کونین کی علت (باعثہ و غائیہ) ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ مظہر ہیں تحکیم کا

التَّحْكِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

(فیصلہ کیلئے امور کی سپردگی کا)۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو

يَنْبُوْعِ النَّعِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

آقا کہ سرچشمہ ہیں (دنیوی اور اخروی) نعمتوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ مِّفْتَاحِ الْعُلَا وَكَرِيْمِ الْمُجْتَلَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد کی آل پر جو آقا کہ بلندیوں اور رفعتوں کی چابی اور سبب کامل ہیں اور بزرگ و بلند مرتبت چہرے اور جلوہ گاہ والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّقْلَةِ الْاِمْكَانِ وَمَوْضِعِ الْاَمَانِ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ آنکھ ہیں عالم امکان کی اور جائے امان ہیں (ہر ایک کی)۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّوْضَةِ النَّعِيْمِ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سراسر باغ ہیں نعمتوں کے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِرْوَةِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ عظیم شرف اور

الشَّرَفِ الْجَسِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

بزرگی کی بلند چوٹی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلْوَةِ الْمَحْزُوْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد کی آل پر جو آقا کہ سراسر تسلی و اطمینان ہیں غمزدگان کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّطْلَعِ النُّوْرِ الْمَكْنُوْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ جائے طلوع و ظہور ہیں مکنون و مستور نور کی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَالِى الْمَجْدِ وَالسَّنَدِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بلند بزرگی والے ہیں اور عالی مرتبت سہارا ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ

قَامَ بِالْمَعْنٰى وَبِالْاِسْمِ اتَّحَدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قائم ہوئے ساتھ معنیٰ وحقیقت کے اور اسم کے ساتھ اتحاد اور ربط کامل قائم کیا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّقْمِ الطِّرَازِ الْاَوَّلِ وَمَجْمَعِ الْكَمَالِ الْاَكْمَلِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو نشان و علامت ہیں نقش و نگار اول کی اور محل اجتماع ہیں عطاء اکمل کا۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَطْیَبِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب پاکیزہ لوگوں سے

الطَّیِّبِیْنَ وَاَشْرَفِ الذَّاکِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پاکیزہ تر ہیں اور سب ذکر خداوند تعالیٰ کرنے والوں سے بلند مرتبت ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّظْھَرِ الْحِکَمِ الْفَائِقَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ مظہر ہیں بلند و بالا حکمتوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَیْنِ الرَّحْمَۃِ السَّابِقَۃِ

سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ عین ہیں اس رحمت سبقت لیجانیوالی کے (غضب باری تعالیٰ پر از روئے تحریر الٰہی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَفِیِّ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو اصفیا سے

الْاَصْفِیَآءِ وَنَقِیِّ الْاَتْقِیَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

چنے ہوئے ہیں اور سب اتقیاء کے سردار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّعْطِی الْغَنَائِمِ وَمُکِیْنِ الدَّعَآئِمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ غنیمتوں کے عطا کرنے والے ہیں اور مضبوط و مستحکم ستونوں والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّجْلِی الصَّدَا وَ

و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ دور کرنے والے ہیں (دلوں سے) زنگ اور

شَدِیْدِ الْبَاْسِ عَلَی الْعِدٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سخت گرفت والے ہیں اعداء پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَبَاحِ الْاُفُقِ وَمُحِبِّ الرِّفْقِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ ہر اُفق کی روشنی اور اجالا ہیں اور اُفق اور نرمی کو پسند کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَسَاسِ الْاِیْمَانِ وَ

و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ ایمان کی اساس و بنیاد ہیں اور

Marfat.com

دَعَائِمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَمِ الدِّيْنِ وَمَعَالِمِهٖ

اس کے ستون۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ دین کا (بلندیوں پر لہراتا) علم ہیں اور دین کے معلومات حاصل کرنے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

مقامات ومعالم ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا اور ان کی آل معصوم اور محفوظ ہیں (صدور ذنوب)

مِنَ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا

تمام انسانوں میں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ مُّطَهِّرِ الْبَيْتِ مِنَ الْاَنْجَاسِ وَالْاَرْجَاسِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ

محمد پر جو آقا کہ پاک کرنے والے ہیں بیت اللہ شریف کو ظاہری اور باطنی نجاستوں سے۔ اے اللہ بیشک ہم سوال کرتے ہیں پناہ وامان

بِعِزِّ جَلَالِكَ وَبِجَلَالِ عِزَّتِكَ وَبِقُدْرَةِ سُلْطَانِكَ وَبِسُلْطَانِ

کا بطفیل تیری عزتِ جلال کے اور جلالِ عزت کے اور بوسیلہ تیری قدرتِ تصرف وتسلّط کے اور تصرف

قُدْرَتِكَ وَبِحُبِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَطِيْعَةِ

قدرت کے اور صدقے میں تیرے نبی محمد کی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے تیری ذات کے انقطاع اور انفصال سے

وَالْاَهْوَآءِ الرَّدِيَّةِ يَا ظَهِيْرَ اللَّاجِيْنَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ اَجِرْنَا مِنَ

اور ردی خواہشات سے۔ اے مددگار پناہ پکڑنے والوں کے اور پناہ دینے والے پناہ کے خواستگاروں کے ہمیں بچا

الْخَوَاطِرِ النَّفْسَانِيَّةِ وَاحْفَظْنَا مِنَ الشَّهَوَاتِ الشَّيْطَانِيَّةِ وَطَهِّرْنَا

نفسانی خیالات سے۔ اور محفوظ رکھ ہمیں شیطانی شہوات سے۔ اور پاک فرما ہمیں

مِنَ الْقَاذُوْرَاتِ الْبَشَرِيَّةِ وَاصْفِنَا بِصَفَآءِ الْمَحَبَّةِ الصِّدِّيْقِيَّةِ وَمِنْ

بشری غلاظتوں سے۔ اور صاف کر ہمیں صدیقی محبت والی صفائی اور خلوص کے ساتھ اور

صَدَاۤءِ الْغَفْلَةِ وَوَهْمِ الْجَهْلِ حَتّٰى تَضْمَحِلَّ رُسُوْمُنَا بِفَنَآءِ الْاَكَانِيَّةِ

غفلت کے زنگ سے اور جہالت کے وہموں سے حتیٰ کہ کمزور اور سست ہو جائیں ہمارے نقوش ونشانات بسبب فنا

وَمُبَايَنَةِ الطَّبِيْعَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ فِيْ حَضْرَةِ الْجَمْعِ وَالتَّخْلِيَةِ الْاِلٰهِيَّةِ

ہونے انانیت کے اور جدا ہو جانے طبیعتِ انسانیہ (اور اس کے لازمی تقاضوں) کے اللہ تعالیٰ کے مقام جمع اور تخلیہ والفرادیت میں

Marfat.com

وَالتَّجَلِّیْ بِالْاُلُوْهِیَّةِ الْاَحَدِیَّةِ وَالتَّحَلِّیْ بِالْحَقَآئِقِ الصَّمَدَانِیَّةِ فِیْ

اور بطفیل روشن ومنور ہونے کے ساتھ (انوار) الوہیت احدیہ کے اور لبسبب مزین ہونے کے ساتھ حقائق صمدانیہ کے (اللہ تعالے کی)

شُهُوْدِ الْوَحْدَانِیَّةِ حَیْثُ لَاحَیْثُ وَلَآ اَیْنَ وَلَا کَیْفَ وَیَبْقَی الْکُلُّ

وحدانیت کے مشاہدہ و دیدار میں جہاں پر نہ جگہ ہے اور نہ مکان وکیفیت کا سوال ہی ہے اور باقی رہ جاتا ہے سب کچھ اللہ تعالی

لِلّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَی اللّٰهِ وَمَعَ اللّٰهِ غَرْقًا بِنِعْمَةِ اللّٰهِ فِیْ بَحْرِ

کے لیے ہی اور اسی کے ساتھ۔ اسی کی طرف سے اور اسی کی طرف اور اسی کے ساتھ واسطے غرق ہونے کے لبسبب اللہ تعالی کی نعمتوں کے اللہ کے

مِنَّةِ اللّٰهِ مَنْصُوْرِیْنَ بِسَیْفِ اللّٰهِ مَخْصُوْصِیْنَ بِمَکَارِمِ اللّٰهِ

احسان کے سمندر میں درآنحالیکہ نصرت دئے ہوئے ہوں ساتھ اللہ تعالی کی تلوار کے اور مخصوص ٹھہرائے گئے ہوں اس کے بزرگ صفات و اخلاق سے

مَلْحُوْظِیْنَ بِعَیْنِ اللّٰهِ مَحْظُوْظِیْنَ بِعِنَایَةِ اللّٰهِ مَحْفُوْظِیْنَ

اور منظور نظر ہوں اللہ کی نگاہ عنایت کے حصہ دئے جاتے والے ہوں اللہ تعالی کی عنایت سے اور حفاظت کئے گئے ہوں

بِعِصْمَةِ اللّٰهِ مِنْ کُلِّ شَاغِلٍ یَّشْغَلُ عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَخَاطِرٍ یَّخْطُرُ

اللہ تعالی کی عصمت کے ساتھ ہر اس امر سے جو مشغول کر دینے والا ہو اللہ تعالی سے اور ایسے خیال اور خطرے سے جو کھٹکے

فِیْ غَیْرِ اللّٰهِ یَارَبُّ یَآ اَللّٰهُ یَارَبُّ یَآ اَللّٰهُ یَا رَبُّ یَآ اَللّٰهُ وَمَا تَوْفِیْقِیْٓ

غیر اللہ (کی طرف متوجہ) ہیں۔ اے رب اے اللہ۔ اے رب اے اللہ۔ اے رب اے اللہ اور نہیں میری توفیق

اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

مگر ساتھ اللہ تعالی کے، اسی پر توکل کیا میں نے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْاَوَّلِ فِی الْفَضْلِ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب مخلوق سے اوّل ہیں فضل و شرف میں امامت و

التَّقْدِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

قیادت میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ طُبِعَتْ طِیْنَتُهٗ مِنَ التَّسْنِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

کہ جس محبوب کی طینت اور خمیری عنصر گوندھا اور تیار کیا گیا تسنیم کے پانی سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

Marfat.com

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَرْدِ الْكَرَمِ وَالْمَكَارِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ یکتا ہیں کرم وجود میں اور بلند و بزرگ اخلاق و صفات میں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ سَوَابِغِ الْاِنْعَامِ وَالنَّعَائِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ جامع ہیں کامل انعامات کے اور خوشحالیوں اور مسرتوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ثَانِى اثْنَيْنِ وَشَرِيْفِ الدَّارَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ دو (رہروان دشت غربت) میں سے ایک تھے اور دارین میں شریف و بزرگ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُنَزَّهِ الْمُقَدَّسِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سراسر منزہ و مقدس ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَعْرَبِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ سب عربوں سے

الْعَرَبِ حَسَبًا وَّنَسَبًا وَّاَنْفَسِهِمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خالص ترین ہیں ازروئے حسب و نسب کے۔ اور ان سب سے نفیس ترین ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُوْقِنِ فِىْ جَمِيْعِ حَالَاتِهٖ بِجُوْدِ وُجُوْدِ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب یقین رکھنے والے ہیں اپنے تمام احوال میں (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) وجود و ثبوت کے جود و عطا کا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ سَمْعًا يَّسْمَعُ اٰيَاتِكَ وَعَقْلًا

(ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ تعالیٰ کے اور اس کے کلمات کے (جیسے حق ہے ایمان کا) اے اللہ عطا فرما مجھے ایسی قوت سامعہ جو سنے تیری آیات کو اور ایسا

يَّفْهَمُ اِيْمَاءَكَ وَبَصَرًا يَّرٰى قُدْرَتَكَ وَفُؤَادًا يَّعْرِفُ عَظَمَتَكَ وَ

عقل جو سمجھے تیرے اشارات کو اور ایسی نگاہ جو دیکھے تیری قدرت (کے آثار) کو اور ایسا دل جو پہچانے تیری عظمت کو اور

قَلْبًا يَّعْتَقِدُ تَوْحِيْدَكَ وَسِيْرًا يَّتَسَيَّرُ بِاَسْرَارِكَ وَنُوْرًا يَّتَنَوَّرُ بِعِرْفَانِكَ

ایسا قلب جو عقیدہ رکھے تیری توحید کا اور ایسی سیر جو لے جا کر متصل کرے تیرے اسرار سے اور ایسا نور جو خود روشن ہو تیرے عرفان

Marfat.com

وَحَالًا يَتَصَوَّرُ بِخَيَالِكَ وَخَيَالًا يَتَوَصَّلُ بِوَصْلِ أَصْلِكَ وَاجْعَلْنِي

سے۔ اور ایسا حال جو کہ متصور و متشکل ہو تیرے ہی خیال سے اور ایسا خیال جو واصل ہے تیری ذات کے وصال سے جو کہ وہی وصال اصل ہے تمام

فِي وِلَايَةِ عِصْمَتِكَ وَدِرَايَةِ عَظَمَتِكَ وَبِدَايَةِ وَسْمَتِكَ وَنِهَايَةِ

وصالوں کا اور کر مجھے اپنی عصمت کے تصرف میں اور اپنی عظمت کی پہچان میں اپنے رنگ میں رنگنے کی بدایت و آغاز میں۔ اور اپنی نزدیکی اور

قُرْبَتِكَ مَا لَا يَسَعُهُ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا يَصِيغُهُ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا يُرْسِلُهُ إِلَّا اللّٰهُ

قربت کی انتہا میں جس کی گنجائش نہیں رکھتا مگر اللہ تعالیٰ۔ اور نہیں ڈھالتا اسے مگر اللہ۔ اور نہیں چھوڑتا اسے مگر اللہ

وَلَا يُصِيبُهُ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا يُدْرِكُهُ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا يُوصِلُهُ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا

اور نہیں پاتا اسے مگر اللہ اور نہیں احاطہ کرتا اس کا مگر اللہ، اور نہیں واصل کرتا اسے مگر اللہ اور نہیں

مُعِينُهُ إِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اس کی اعانت کرتا مگر اللہ تعالیٰ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل

مُحَمَّدٍ جَامِعِ الْمَنَاقِبِ وَالْمَحَامِدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

پر جو محبوب کہ جامع ہیں تمام مناقب اور صفاتِ ستائش کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمَشْكُورِ فِي الْمَصَادِرِ وَالْمَوَارِدِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب شکر ادا کئے ہوئے ہیں (شریعت اور طریقت و حقیقت کے آبِ حیات سے) سیر ہو کر لوٹنے کے مقامات میں اور

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

سیرابی کیلئے) وارد ہونے والے مقامات میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْجَوَادِ الرَّءُوفِ وَإِغَاثَةِ الْمَكْرُوبِ وَالْمَلْهُوفِ

جو آقا کہ صاحبِ جود و نوال اور بہت مہربان ہیں اور سراپا فریاد رسی ہیں کرب و ابتلاء میں اور حسرتوں ارمانوں کے شکار لوگوں کے لیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تمام بندگانِ خداوند تعالیٰ سے

الْعِبَادِ طُرًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

بزرگ اور برتر ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

Marfat.com

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَنْ وَطِئَ الْغَبْرَآءَ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کرا افضل واعلیٰ ہیں ان تمام سے جنہوں نے قدم رکھا زمین پر۔

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قِبْلَةِ الشَّفَاعَةِ وَكَعْبَةِ الطَّاعَةِ
محمد کی آل پر جو آقا کہ قبلۂ شفاعت ہیں اور کعبۂ طاعت ہیں یعنی دونوں کے ملجاء اور مرجع ہیں۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَنْزِ اللَّوَامِعِ وَبُرْهَانِ الطَّوَالِعِ وَمِصْبَاحِ الْمَطَالِعِ وَوَضَّاحِ الْمَشَارِعِ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ کنز ہیں روشن صفات کے۔ اور برہان ہیں سعادتمندیوں کے اور چراغ ہیں افقہائے طلوع کے۔ اور بہت واضح کرنیوالے ہیں شرعی احکام کے ماخذ کے

وَضَخْمِ الدَّسِيعَةِ وَعُنْوَانِ الشَّرِيعَةِ وَجَرَّارِ الْكَتِيبَةِ وَمَيْمُونِ النَّقِيبَةِ الضَّرِيبَةِ وَالْمُنِيبِ الْاَوَّاهِ
اور عظیم قوت وبخشش والے۔ حقائق شرعیہ تک رسائی کا ذریعہ۔ (باطل کی سرکوبی کے لیے) لشکروں کو لے جانے والے اور مبارک حکومت وسلطنت والے ہیں (یا مبارک طبیعت والے ہیں۔) اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنیوالے اور بہت آہیں بھرنیوالے ہیں۔

وَغَيْبِ اَسْرَارِ الْاِلٰهِ وَمَغْرِبِ اَسْرَارِ الذَّاتِ وَمَشْرِقِ اَنْوَارِ الصِّفَاتِ وَالْمُنْتَقَى الْمَاْمُوْنِ
اسرار خداوندی کے چھپنے کا مقام اسرار ذات کے پوشیدہ ہونے کا مقام اور انوار صفات (کے آفتاب کا) مطلع نورانی۔ اور پاکیزہ ذات وصفات والے امن دئے ہوئے۔

وَرَحْمَةِ اللّٰهِ لِلْعٰلَمِيْنَ وَهِدَايَةِ اللّٰهِ لِلْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ وَدَعْوَةِ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَالْمَنْعُوْتِ فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَبُشْرٰى الْاَنْبِيَآءِ الْكِرَامِ
عالمین کے لیے اللہ کی رحمت مجسم اور تمام مخلوقات کے لیے اللہ تعالیٰ کی ہدایت مجسم اور حضرت ابراہیم خلیل کی مجسم دُعا۔ اور تورات وانجیل میں بیان کردہ اوصاف وکمالات والے۔ اور تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی مجسم بشارت

وَتُحْفَةِ الْاَصْفِيَآءِ الْاَعْلَامِ وَذِى الطَّوْلِ وَالْاِفْتِخَارِ وَالْمُعْطِى الْمُنْعِمِ وَالطَّيِّبِ الْمُتَبَسِّمِ وَوَاسِطَةِ عِقْدِ السُّلُوْكِ
اور برگزیدہ نامور شخصیات کے لیے سراپا تحفہ وہدیہ۔ قوت وطاقت اور قابل فخر خوبیوں والے عطا وانعام فرمانے والے اور پاکیزہ وہنس مُکھ۔ سلوک راہ خدا کے ہار کا قیمتی جوہر

Marfat.com

شَرَفِ الْاَمْلَاكِ وَالْمُلُوْكِ بِالْاُلُوْكِ اِلٰى دِيْنِ الشَّرِيْعَةِ وَطَرِيْقَةِ السُّلُوْكِ

فرشتوں اور بادشاہوں کا شرف وزیور ہیں بسبب پیغام رسانی اور ہدایت کے طرف دین شریعت کے اور طریقہ سلوک کے

فِيْ حِيْنِ الْعُوْكِ وَالتَّهُوْكِ وَنُوْرِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْفَائِقِ فِي الْحِكْمَةِ

ان کی طرف متوجہ ہونے اور پناہ لینے اور حیرانی واضطراب کے وقت میں۔ اور نور ہیں ملک اور ملکوت کے اور بلند مرتبت ہیں حکمت ہیں

وَالرَّحَمُوْتِ سِرِّ الْوُجُوْدِ وَسَنَاهٗ وَنُوْرِ كُلِّ شَيْءٍ وَّبَهَاهٗ وَمِفْتَاحِ

اور بے پایاں رحمت ہیں۔ وجود ہستی کا راز ہیں اور اس کی روشنی اور ہر چیز کا نور ہیں اور اس کا حسن موجودات کیلئے مفتاح (ایجاد) ہیں۔

الْاَكْوَانِ وَفَرْدِ الْمَحَاسِنِ وَالْاِحْسَانِ وَيَنْبُوْعِ الْعَنَاصِرِ الشَّرِيْفَةِ

خوبیوں اور احسان میں یکتا ہیں ۔ اور سرچشمہ ہیں پاکیزہ عناصر کا۔

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ اللَّطِيْفَةِ عَيْنِ غَيْبِ اللّٰهِ الْكَامِلَةِ وَخَلِيْفَةِ اللّٰهِ

اور اسرار لطیفہ کا راز نہاں ہیں، اللہ تعالیٰ کے غیب کی کامل و اکمل چشم بینا ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نائب مطلق ہیں

عَلَى الْاِطْلَاقِ فِيْ مَمْلَكَتِهِ الشَّامِلَةِ اِلٰهِيْ اِرَادَتِيْ اِرَادَتُكَ وَاَنَا

اس کی محیط سلطنت و بادشاہت میں ۔ اے میرے خدا میرا ارادہ (کچھ بھی نہیں بلکہ وہ صرف) تیرا ارادہ ہے۔ اور میں

فِي الْحَقِيْقَةِ مَا اَنَا وَاِنْ اَقْبَلَتْنِيْ حَاجَةٌ وَّتَكُوْنُ الرَّجْعَةُ اِلَيْهَا

حالانکہ حقیقت میں میں نہیں ہوں اگر پیش آئے مجھے حاجت اور ہو رجوع طرف اس کے

رَجْعَةً اِلٰى غَيْرِ مَائِيَّةٍ اَوْ اِلٰى مَا يَتَكَوَّنُ مِنْهُ فَاجْعَلْ اِرَادَتِيْ مُتَوَجِّهًا

رجوع طرف غیر مائی امور کے یا طرف ان اشیاء کے جو مادہ مائیہ سے وجود میں آنے والے ہیں تو پس کر تو میرے ارادے کو متوجہ فرما

اِلٰى وَحْيٍ كَافِيًا مُّوَسِّعًا فِي الْقَبُوْلِ وَالْاِجَابَةِ فَالِقِ الْمَحَبَّةِ وَالْاُلْفَةِ بَيْنِيْ

طرف وحی کے جو کفایت کرنے والی اور گنجائش پیدا کرنے والی ہے قبول واجابت کی پس القاء فرما محبت اور الفت درمیان میرے

وَبَيْنَ هَمْرَائِيْلَ وَطَاطَائِيْلَ وَاَهْوَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَحَوْلَائِيْلَ وَ

اور درمیان ہمرائیل ۔ طاطائیل ۔ اہوائیل ۔ میکائیل اور حولائیل و

اَقْمَائِيْلَ وَدَرْدَائِيْلَ حَتّٰى يُطَهِّرْنَ ظَاهِرِيْ وَبَاطِنِيْ مِنْ كُلِّ لَوْثٍ

اقمائیل اور دردائیل کے تاکہ وہ پاک کریں میرے ظاہر اور باطن کو ہر آلائش سے

Marfat.com

وَّ وَحْشَةٍ شَيْطَانِيَّةٍ وَّ نَفْسَانِيَّةٍ وَّ يَجْعَلَنَّ الْكَثِيْفَ لَطِيْفًا

اور شیطانی و نفسانی وحشت سے اور کر دیں کثیف کو لطیف اور قریب کر دیں

بِالْهَوَآءِ فِي اللَّطَافَةِ وَعَدَمِ الرُّؤْيَةِ وَتَحَقُّقِ الْاٰثَارِ وَالْقَابِلِيَّةِ

(امائی کو) ساتھ ہوائی کے لطافت میں اور نظر نہ آسکنے میں اور متحقق ہونے آثار و استعداد کے

لِلتَّشَكُّلِ بِاَنْوَاعِ الْاَشْكَالِ وَالتَّكَيُّفِ بِاَصْنَافِ الْكَيْفِيَّاتِ ثُمَّ مُرْ

واسطے متشکل و متصور ہونے کے مختلف قسم کے اشکال و صور میں۔ اور متصف ہونے کے ساتھ مختلف اقسام کی کیفیات کے پھر حکم دے

يَآ اِلٰهَ الْفَلَكِيَّاتِ مَلَآئِكَةَ الْهَوَآئِيَّاتِ حَتّٰى يَحْفَظْنَ لِيْ وَلِمَنْ يَّتَوَجَّهُ

اے فلکیات کے خدا ہوائی امور و اشیاء کے ملائکہ کو تاکہ وہ حفاظت کریں میرے لیے اور میری طرف توجہ کرنے والوں کے لیے

اِلَيَّ بِالْمَحَبَّةِ وَالْاِخْلَاصِ مِنْ اَنْ تَسْرِيَ الْهَوَآءُ الْفَاسِدَةُ مَعَ اَنْفَاسِيْ

ساتھ محبت و اخلاص کے کہ فاسد ہوائیں سرایت کریں میرے انفاس میں

خَارِجَةً اَوْ دَاخِلَةً وَّحِيْنَ يَتَكَيَّفُ كَيْفِيَّةَ الضَّوْءِ اَوِ الظُّلْمَةِ مَوْصُوْلَةً

خارج ہوتے ہوئے یا داخل ہوتے ہوئے اور جب متکیف ہو وہ ہوا کیفیت نور یا ظلمت کیساتھ درانحالیکہ پیوست

اِلٰى حَدَقَةِ بَصَرِيْ اَوْ قُوَّةِ سَمْعِيْ فَاجْعَلْهَا مُسْتَمِدَّةً لِّقُوَّةٍ مِّنَ الْقُوٰى

ہے میری آنکھ کے سیاہ حصے سے یا میری قوت سامعہ سے تو بنا اس کو مدد لانے والی واسطے کسی قوت کے قوی میں سے

عَلٰى وَجْهِ الْكِفَايَةِ وَالنَّفْعِ لَا عَلٰى وَجْهِ الضَّرَرِ وَالْمَضِيْعَةِ وَيَحْفَظْنَ لِيْ

اور بر طریقے کفایت اور نفع رسانی کے نہ او بر طریقے ضرر کے اور ضائع ٹھرانے کے۔ اور محفوظ رکھیں مجھے

وَلِمَنْ يُّرِيْدُ عَبْدَكَ الدَّاعِيَ مِنَ الْعُقُوْبَاتِ الَّتِيْ تَتَكَوَّنُ سُمًّا اَوْ ضَرًّا

اور جو ارادت رکھتے ہیں تیرے اس سائل بندے سے انہیں بھی ان عقوبات سے جو زہر اور ضرر کا موجب بننے والی ہیں

اَوْ رِيْحًا مُّتَمَوِّجَةً سَارِيَةً فِيْ طُرُقِ الْعُرُوْقِ وَاجْعَلْهَا يَا فَاطِرَ الْحَقَائِقِ

یا اس زوردار ہوا کی صورت میں ڈھلنے والی ہیں جو موجیں مارتی اور سرایت کرتی ہے رگوں کے راستوں میں اور کر دے ان موکلات کو اے پیدا کرنیوالے حقائق کے

مُسَخَّرَةً لِّيْ فَيَصْدُرُ مِنْهَا الْاٰثَارُ حِيْنَ اَتَوَقَّعُهَا مِنْهَا ثُمَّ اَبْطِنْ لِيْ

مسخر میرے لیے پس صادر ہوں ان سے آثار جبکہ میں توقع کروں ان کے سرزد ہونیکی ان سے پھر پوشیدہ رکھ میرے لیے (اس راز کو) اور بنا

Marfat.com

إِسْرَافِيْلَ وَلُوْمَائِيْلَ وَرُوْدَمَائِيْلَ وَاسْمَعِيْلَ وَتَنْكَفِيْلَ وَشُرْكَائِيْلَ وَهَمْرَائِيْلَ

اسرافیل - لومائیل - رودمائیل - اسماعیل - تنکفیل - شرکائیل اور ہمرائیل کو

مُحِبِّيْنَ لِيْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ الَّتِيْ مَلَكَتْ بِهَا تِلْكَ الْمَلٰئِكَةُ كُرَةَ الْهَوَاءِ

میرے ساتھ محبت کرنے والے بطفیل حق ان حروف کے کہ مالک ہو گئے بسبب ان کے وہ ملائکہ کرۂ ہوا کے

وَمَا يَتَكَوَّنُ مِنْهَا بِكَيْفِيَّةِ هٰذِهِ الصُّوَرِ فِي الْكِتَابِ الْمَسْطُوْرِ الْمَمْلُوِّ بِالصُّوَرِ

اور جو اس سے وجود میں آنے والا ہے ساتھ کیفیات ان صورتوں کے جو نقش و ثبت ہیں لکھی ہوئی کتاب میں جو بھر پور ہے ساتھ نورانی

النُّوْرَانِيَّةِ فَهِيَ أَعْظَمُ الْحُرُوْفِ فَوَسِّعْ رُوْحِيْ لِمُطَالَعَاتِ الْآثَارِ وَالْبَدَائِعِ

صورتوں کے پس وہ سب حروف سے عظیم حروف ہیں پس وسعت بخش میری روح کو ان آثار اور عجائب کے مطالعہ کی

الَّتِيْ هِيَ مُوْدَعَةٌ فِيْهَا أَعْنِيْ ق ی ص ع ظ ك ض يَا حَنَّانُ أَنْتَ

جو کہ ان میں ودیعت کئے گئے ہیں یعنی ق ی ص ع ظ ک ض اے مہربان تو ہی ہے

الَّذِيْ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا وَسِّعِ الرَّحْمَةَ وَالْعِلْمَ فِيْ حَقِّ عَبْدِكَ

جس نے احاطہ کر لیا ہے ہر چیز کا از روئے رحمت کے اور علم کے، وسیع کر اپنی رحمت اور اپنے علم کو اپنے اس دعا طلب

الدَّاعِيْ حَتّٰى يَحْفَشَ قَلْبِيْ عُلُوْمَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

بندے کے حق میں حتی کہ جمع کر لے میرا دل اپنے اندر ان اولین و آخرین کے علوم کو جو تیرے نیک بندوں سے ہیں

مِنَ الْأَوْلِيَاءِ وَالنَّبِيِّيْنَ وَتَنْطَوِيْ نَفْسِيْ مَعَ كُلِّ حَوَاسِّ ظَاهِرِيْ وَ

یعنی اولیاء و انبیاء کرام علیہم السلام اور لپٹ جائے اور مندرج ہو جائے میرا نفس مع تمام حواس ظاہری اور

بَاطِنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ الْمُوَسَّعَةِ الْوَاصِلَةِ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ عَالِمٍ تَقِيٍّ اَللّٰهُمَّ

باطنی کے تیری رحمت میں جو گنجائش رکھتی ہے میری اور پہنچتی ہے طرف میرے ہر پرہیزگار عالم کی طرف سے۔ اے اللہ

أَنْتَ قَادِرٌ عَلٰى أَنْ تَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ تُعِيْنُهُ وَتُسَخِّرَ لِيَ الْأَرْوَاحَ الْقُدْسِيَّاتِ

تو قادر ہے اس پر کہ بنائے مجھے ان بندوں سے جن کی تو اعانت فرماتا ہے اور مسخر فرمائے میرے لیے مقدس ارواح کو

وَالْمَلٰئِكَةَ الْأَرْضِيَّاتِ وَالْأُمَّهَاتِ وَالْمَلٰئِكَةَ الْعُلْوِيَّاتِ الْمُسَبِّحَةَ الْمُقَدِّسَةَ

اور زمین و عناصر کے موکل ملائکہ کو اور عالم بالا کے ملائکہ کو جو تیری تسبیح و تقدیس کرنے والے ہیں

Marfat.com

بِالسُّبُوحِ وَالْقُدُّوسِ لَكَ وَالتَّصَرُّفِ فِي الْاَرْوَاحِ الظُّلْمَانِيَّةِ الْكُدْ

ساتھ سبوح قدوس کے اور عطا کرے مجھے تصرف ان ارواح میں جو ظلمانی اور مکدر و میلے ہیں

وَهَيَاكِلِهِمْ وَنُفُوسِهِمْ وَمَا يَتَعَلَّقُ بِهِمْ مِّنَ الْاَرْضِيَّاتِ بِاِعَانَةِ الْاَرْوَاحِ

اور ان ہیاکل اور ڈھانچوں میں جہاں وہ مکین ہیں اور ان کے نفوس ہیں اور جو ان سے تعلق رکھنے والے ارضی ارواح و نفوس ہیں ساتھ امداد ہے

الْمُقَدَّسَاتِ اللَّاهُوتِيَّاتِ وَاِلْهَامَاتِهِمْ وَاِحْلَالِ الْعُلُومِ الْكُلِّيَّاتِ

ارواح مقدسہ لاہوتیہ کے اور ان کے الہامات کے اور ڈالنے ان کے علوم کلیہ کو

مِنْهُمْ فِي قَلْبِ هٰذَا الْفَقِيرِ مُسْتَخْرِجَةً جُزْئِيَّاتِهَا وَنَفْسُهُ مُتَصَرِّفَةً

اس عبد فقیر کے قلب میں درآنحالیکہ نکالنے والا ہے ان کے جزئیات کے علوم و احکام کو ان کلیات سے نفس اس کا اور تصرف

فِي مَقَارِّهَا وَحَوَاسُّهُ عَلَى نَهْجِ عِلْمِكَ الْحَقِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

کرنے والے ہیں ان کے محل قرار و تحقیق میں حواس اس کے تیرے علم حق کے نہج اور انداز پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَرُوسِ الْمَمْلَكَةِ الرَّبَّانِيَّةِ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ مملکت ربانیہ کے دولہا ہیں (اور مقصود حقیقی) اے اللہ

اِنَّا نَسْئَلُكَ بِحَقِّ عَرُوسِ الْمَمْلَكَةِ وَمُنْقِذِ النَّاسِ مِنَ الْمَهْلَكَةِ الَّذِي

بے شک ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے بطفیل حق اس مملکت ربانیہ کے دولہا کے اور لوگوں کو ہلاکتوں سے بچانے والے کے جنہیں تو نے

رَفَعْتَهُ وَكَلَّمْتَهُ وَاخْتَرْتَهُ وَاصْطَفَيْتَهُ اَنْ تَهَبَ لَنَا رِضَاكَ وَرِضَاهُ

رفعت بخشی اور ہمکلام بنایا اور چن لیا اور منتخب فرمالیا کہ تو ہبہ فرمائے مجھے اپنی رضامندی اور ان کی رضامندی

لِنَفُوزَ بِمَا اَمَّلْنَا وَاَتَوَسَّلُ بِهٖ فِي حَضْرَتِكَ وَمَا تَوَسَّلَ بِهٖ كُلُّ ذِي حَاجَةٍ

تاکہ ہم کامیاب ہو جائیں اپنی امیدوں اور آرزوؤں میں۔ اور وسیلہ پکڑوں میں ان سے تیری بارگاہ میں اور نہیں وسیلہ بنایا انہیں کسی

اِلٰى جَنَابِ قُدْسِكَ اِلَّا اَوْصَلْتَهُ اِلٰى مَطْلُوبِهٖ فَاَسْئَلُكَ مُتَوَسِّلًا بِثَنَاءِ

حاجتمند نے تیری بارگاہ مقدس میں مگر تو نے اس کو پہنچایا ہے اس کے مطلوب تک تو میں بھی سوال کرتا ہوں تجھ سے وسیلہ پکڑتے ہوئے تیرے حبیب

حَبِيبِكَ اَنْ تُسَهِّلَ حُزُونَةَ اَمْرِي وَتُذَلِّلَ صُعُوبَتَهُ وَتُعْطِيَنِي مِنَ الْخَ

پاک کی ثنا سے کہ تو سہل اور نرم فرما دے میرے معاملات کی شدت اور سختی کو۔ اور رام کر دے ان کی سرکشی کو اور عطا کرے تو مجھے تمام طرح کی خیرات سے

Marfat.com

كُلِّهٖ اَكْثَرَ مِمَّآ اَرْجُوْا وَتَصْرِفُ عَنِّى الشَّرَّ اَكْثَرَ مِمَّآ اَخَافُ وَتُثَبِّتَنِىْ عَلٰى طَرِيْقَةِ

زیادہ اس سے جس کی امید رکھتا ہوں۔ اور پھیر دے مجھ سے شر و فساد کو زائد اس سے جس سے خوف کھاتا ہوں۔ اور ثابت قدم رکھے مجھے توکل اور

التَّوَكُّلِ وَالْقَنَاعَةِ وَغِنَآءِ الْقَلْبِ عَنِ الدُّنْيَا وَاَهْلِهَا وَتُقِيْمَنِىْ عَلٰى شَرِيْعَتِكَ

قناعت کے طریقہ پر اور دل کے استغناء پر دنیا اور اہل دنیا سے۔ اور قائم رکھے مجھے اپنی روشن شریعت پر

الْغَرَّآءِ الْمُحَمَّدِيَّةِ الْاَكْمَلِيَّةِ وَطَرِيْقَتِكَ الْمُوْصِلَةِ اِلَى الْمَقَامِ الْاَحَدِىِّ التَّوْحِيْدِىِّ

جو محمد کریم والی ہے اور اکمل ترین ہے۔ اور ثابت رکھے اپنے اس راستہ پر جو پہنچانے والا ہے احدی توحیدی مقام تک

بِحُرْمَتِهٖ وَعِزَّتِهٖ وَشَرَفِهٖ وَجَاهِهٖ وَقَبُوْلِهٖ يَآ اَللّٰهُ ثَبِّتْنِىْ عَلٰى طَرِيْقِ

بطفیل حرمت وعزت اس محبوب کے اور بطفیل ان کے شرف وجاہ اور قبولیت کے۔ اے اللہ مجھے ثابت وقائم رکھ اہل السنت

السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالْمَحَبَّةِ وَالْمَعْرِفَةِ وَاَوْصِلْنِىْ اِلٰى مَرَاتِبِ الرِّجَالِ

والجماعت کے طریقہ پر اور محبت و معرفت کے طریقہ پر۔ اور واصل فرما مجھے کامل مردوں کے

الْكَامِلِيْنَ بِحُرْمَتِهٖ عِنْدَكَ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِىْ بِصَدَقَتِهٖ وَادْفَعْ عَنِّىْ

مراتب تک بطفیل اس محبوب کی حرمت وعزت کے نزدیک اپنے۔ اور قبول فرما میری دعا کو ان کے صدقے میں اور دور کر مجھ سے

الْاَمْرَاضَ الْقَلْبِيَّةَ وَالْقَالَبِيَّةَ لَاسِيَّمَا مَرَضَ التَّوَجُّهِ اِلٰى غَيْرِكَ وَ

قلب اور قالب کے امراض کو بالخصوص تیرے ماسوا کی طرف توجہ کے مرض کو اور

ارْزُقْنِىْ رِزْقًا وَّاسِعًا عَلَى الدَّوَامِ وَاصِلًا مِّنْكَ اِلٰى عَبْدِكَ عَلٰى طَرِيْقَةِ

عطا فرما مجھے رزق وسیع ہمیشہ کے لیے جو پہنچنے والا ہو تیری طرف سے تیرے اس بندے تک خاص طریقہ

الْخَاصِّ وَالْعَامِّ عَارِيًا عَنِ الْكُلَفِ وَالْمِحَنِ خَالِيًا عَنْ بَوَآئِقِ الدَّهْرِ

پر بھی اور عام طریقہ پر بھی جو کہ خالی ہو مشقت اور محنت سے۔ اور خالی ہو زمانہ کی آفات

وَشَدَآئِدِ الْفِتَنِ نَافِعًا فِى الدِّيْنِ وَالْبَدَنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور فتنوں کی شدتوں سے، نفع دینے والا ہو دین میں بھی اور بدن میں بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَرْجُمَانِ حَضْرَةِ الْاِلٰهِيَّةِ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ ترجمان ہیں بارگاہِ خداوندی کے۔ اے اللہ

Marfat.com

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُنْتَقٰى مِنْ جَوَاهِرِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو چنا ہوا اور چھانٹا ہوا جوہر ہیں

الْحُسْنِ وَالْبَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

حسن و خوبی کے جواہر سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا

مُحَمَّدٍ قُطْبِ النُّهٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

کہ قطب اور مرکز ہیں عقول و اذہان کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّحْبُوْبِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کی آل پر جو آقا کہ محبوب ہیں ملک قدوس کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ دَفَعَ اللّٰهُ بِهٖ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے صدقے میں دور کیا ہے اللہ تعالےٰ نے

الضَّرَّآءَ وَالْبُؤْسَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

ہر ضرر و نقصان اور شدت و سختی کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّجِيْرِ الْهَالِكِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کی آل پر جو محبوب کہ ہلاکت سے دوچار لوگوں کو بچانے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غَوْثِ الصَّارِخِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ فریادیوں کے فریادرس ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صُبْحِ النَّجَاحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ کامیابی کی صبح تاباں ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غَيْثِ السَّمَاحِ اَللّٰهُمَّ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سخاوت کی موسلادھار بارش ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَفَّ اللّٰهُ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے صدقے میں روک دیا اللہ تعالیٰ نے

Marfat.com

بِهٖ يَدَ الظَّالِمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ جَآئِرٍ وَّ ظُلْمِ

ہاتھ ظلم پیشہ لوگوں کا۔ اے اللہ بیشک میں پناہ مانگتا ہوں تیری ہر جور پیشہ کے جور سے اور ہر ظالم

كُلِّ ظَالِمٍ وَّ بَغْيِ كُلِّ بَاغٍ وَّ حَسَدِ كُلِّ حَاسِدٍ وَّ حِقْدِ كُلِّ حَاقِدٍ وَّ

کے ظلم سے۔ اور ہر باغی کی بغاوت اور تجاوز سے اور ہر حاسد کے حسد سے اور ہر کینہ ور کے کینہ سے اور

كِذْبِ كُلِّ كَاذِبٍ وَّ سِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَّ مَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَّ كَيْدِ كُلِّ كَآئِدٍ

ہر کاذب کے کذب سے اور ہر جادوگر کے جادو سے اور ہر مکار کے مکر سے اور فریب کار کے فریب سے

وَّ غَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ وَّ شَمَاتَتِ كُلِّ شَامِتٍ وَّ كَشْحِ كُلِّ كَاشِحٍ بِكَ

اور ہر عہد شکن کی عہد شکنی سے۔ اور ہر دشمن بداندیش کے خوش ہونے سے اور ہر پہلوتہی کرنیوالے کی پہلوتہی سے۔ ساتھ تیری توفیق کے ہی

اَصُوْلُ عَلَى الْاَعْدَآءِ وَ اِيَّاكَ اَرْجُوْ وِلَايَةَ الْاَحِبَّآءِ وَالْقُرَنَآءِ اَللّٰهُمَّ

حملہ آور ہوتا ہوں اعداء پر اور تجھ سے ہی امید رکھتا ہوں احباب اور ساتھیوں کی ولایت اور سرپرستی کی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ الْهُدٰى

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا آخری ہادی ہیں ارباب ہدایت انبیاء علیہم السلام سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا

اَشْرَفِ مَتْبُوْعٍ وَّ اَفْضَلِ مُقْتَدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کہ سب متبوعین سے بزرگتر ہیں اور سب مقتداؤں سے افضل۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ نَوَّرَ اللّٰهُ مَظْهَرَهٗ اَللّٰهُمَّ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے محل ظہور کو اللہ تعالیٰ نے منوّر فرمایا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَاتِحِ الْعُلْيَا

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو رفعت اور بلندی (کی راہیں) کھولنے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زَهْرَةِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ دنیا کی زینت

Marfat.com

الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور آرائش ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدٍ اِنْسَانِ عَيْنِ الْاَكْوَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

جو محبوب کریم کہ موجودات کی آنکھ کی پتلی اور نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خُلَاصَةِ الْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْجَانِّ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو خلاصہ ہیں اذوی العقول کا انسانوں۔ فرشتوں اور جنوں میں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا فَكُنْ لِّيْ وَلِاَهْلِيْ وَ

اے اللہ بے شک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری تمام تر مواطن و مقامات میں پس ہو تو میرے لیے اور میرے اہل وعیال کے

لِاِخْوَانِيْ كُلِّهِمْ جَارًا حَاضِرًا حَفِيًّا بَارًّا وَّلِيًّا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا

اور میرے تمام بھائیوں کے لیے پناہ دینے والا ہر وقت ساتھ موجود رہنے والا خصوصی توجہ رکھنے والا محسن و مددگار۔ ہمارے تمام امور پر نظر (عنایت)

نَاظِرًا وَّعَلَى الْاَعْدَآءِ كُلِّهِمْ نَاصِرًا وَّلِلْخَطَايَا وَالذُّنُوْبِ كُلِّهَا غَافِرًا

رکھنے والا۔ اور تمام دشمنوں کے خلاف نصرت و امداد دینے والا۔ اور تمامتر خطاؤں اور گناہوں کا بخشنے والا

وَّلِلْعُيُوْبِ كُلِّهَا سَاتِرًا اَلَمْ اَعْدِمْ عَوْنَكَ وَبِرَّكَ وَخَيْرَكَ لِيْ طَرْفَةَ

اور تمام تر عیوب پر پردہ دینے والا۔ نہیں میں نے معدوم پایا تیری اعانت و احسان اور تیری بھلائی کو اپنے لیے آنکھ

عَيْنٍ مُّنْذُ اَنْزَلْتَنِيْ دَارَ الْاِخْتِيَارِ وَالْفِكْرِ وَالْاِعْتِبَارِ لِتَنْظُرَ اِلَيَّ

جھپکنے کی دیر کے لیے بھی جب سے کہ تو نے اتارا ہے مجھے اختیار و فکر اور عبرت حاصل کرنے کے مقام (دار دنیا) میں تاکہ نظر فرمائے تو طرف

فِيْمَآ اُقَدِّمُ اِلَيْكَ لِدَارِ الْقَرَارِ فَاَنَا عَتِيْقُكَ يَا مَوْلَايَ مِنْ جَمِيْعِ

میرے ان امور میں جو میں تیری طرف بھیجنے والا ہوں دار قرار (جنت) کے لیے۔ پس میں تیرا آزاد کیا ہوا غلام ہوں اے میرے مولیٰ تمامتر

الْمُضَآرِّ وَالْمُضَالِّ وَالْمَصَآئِبِ وَالْمَعَآئِبِ وَاللَّوَازِبِ وَالْهُمُوْمِ

ضرر رساں اور گمراہ کن امور سے اور مصیبتوں اور عیبوں سے اور چپک جانے والے نقائص اور تفکرات سے

وَاللَّوَازِمِ وَالْهُمُوْمِ الَّتِيْ قَدْ سَاوَرَتْنِيْ فِيْهَا الْغُمُوْمُ بِمَعَارِضِ

اور لازم رہنے والے بلیات اور آلام سے کہ جن میں حملہ آور ہو گئے ہیں مجھ پر غم و اندوہ مختلف قسم کے

Marfat.com

أَصْنَافِ الْبَلَآءِ وَضُرُوبِ جُهْدِ الْقَضَآءِ لَا اَذْكُرُ مِنْكَ اِلَّا الْجَمِيْلَ وَلَمْ اَرَ

بلیات کے تیروں سے۔ اور قضاء کی مشقتوں کے انواع و اقسام سے۔ میں نہیں یاد رکھتا تجھ سے مگر حسن سلوک اور صنع جمیل کو اور نہیں دیکھی میں نے

مِنْكَ اِلَّا التَّفْضِيْلَ خَيْرُكَ لِيْ شَامِلٌ وَّصُنْعُكَ لِيْ كَامِلٌ وَّلُطْفُكَ بِيْ

تجھ سے مگر عنایت اور بھلائی، تیری خیر میرے شامل حال ہے۔ اور تیری نیکی میرے لیے کامل ہے۔ اور تیرا لطف

كَافِلٌ وَّفَضْلُكَ عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ وَّنِعَمُكَ عِنْدِيْ مُتَّصِلَةٌ وَّاَيَادِيْكَ

میرا کفیل ہے۔ اور تیری مہربانی مجھ پر مسلسل اور لگاتار ہے اور تیری نعمتیں میرے ہاں مسلسل ہیں اور تیرے احسانات

لَدَيَّ مُتَظَاهِرَةٌ لَمْ تُخْفِرْ جِوَارِيْ وَصَدَّقْتَ رَجَآئِيْ وَصَاحَبْتَ

میرے ہاں ایک دوسرے کی تقویت کرنے والے ہیں تو نے میرے پناہ دینے میں کوتاہی نہیں کی اور میری امیدوں کو سچا کر دکھایا اور تو میرا مصاحب

اَسْفَارِيْ وَاَكْرَمْتَ اَحْضَارِيْ وَحَقَّقْتَ اٰمَالِيْ وَشَفَيْتَ لِيْ

رہا میرے سفروں میں۔ اور میری عزت بڑھائی حضر و اقامت میں۔ اور متحقق و موجود فرمایا میری آرزوؤں کو اور شفا دی میرے لیے

اَمْرَاضِيْ وَعَافَيْتَ مُنْقَلَبِيْ وَمَثْوَايَ وَلَمْ تُشْمِتْ بِيْ اَعْدَآئِيْ

امراض میں۔ اور عافیت دی میری دگرگونی میں اور برپا رہنے کی حالت میں۔ اور نہ خوش کیا میرے سبب سے میرے اعداء کو

وَرَمَيْتَ مَنْ رَّمَانِيْ وَكَفَيْتَنِيْ شَرَّ مَنْ عَادَانِيْ وَاَعُوْذُ بِاللهِ

اور نشانہ بنایا اسے جس نے مجھے نشانہ بنایا اور کفایت کی تو نے مجھے ہر اس شخص کے شر سے جس نے میرے ساتھ عداوت کی۔ اور میں پناہ مانگتا ہوں

مِنْ سَخَطِ اللهِ وَغَضَبِ اللهِ وَنَكَالِ اللهِ وَعَذَابِ اللهِ وَبَطْشِ

اللہ تعالیٰ سے اس کی ناراضگی اور غضب سے اور اس کی عقوبت اور عذاب سے۔ اللہ تعالیٰ کی گرفت

اللهِ وَاجْتِيَاحَاتِهٖ وَاجْتِثَاثِهٖ وَاصْطِلَامِهٖ وَسَطَوَاتِهٖ وَمِنْ نَّقِمَتِهٖ

اور اس کی ناراضگیوں سے۔ اور اس کے اکھیڑ پھینکنے۔ اور نیست و نابود کرنے سے۔ اور اس کے غلبہ و تشدد سے۔ اور اس کے

وَجَمِيْعِ مَثُلَاتِهٖ وَمِنْ اِعْرَاضِهٖ وَصُدُوْدِهٖ وَتَخْلِيَتِهٖ وَخِذْلَانِهٖ وَ

انتقام اور عبرت ناک سزاؤں سے اور اللہ تعالیٰ کی بے التفاتی سے اور رکاوٹ پیدا کرنے سے۔ اور اس کے چھوڑ دینے سے اور محروم التفات

تَنْكِيْلِهٖ وَمِنَ الْكُفْرِ وَالنِّفَاقِ وَالْحَيْرَةِ وَالشِّرْكِ وَالشَّكِّ فِيْ دِيْنِ اللهِ

رکھنے سے اور سزا و عقاب کرنے سے اور کفر و نفاق سے اور حیرت۔ شرک اور دینِ خداوندی میں شک و شبہ سے

Marfat.com

وَشَرِّ يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَشَرِّ كِتَابٍ قَدْ سَبَقَ وَمِنْ زَوَالِ
اور حشر و نشر کے دن کے شر سے۔ اور اس تحریر ازلی کے شر سے جو سبقت لیجا چکی ہے۔ اور نعمت کے

النِّعْمَةِ وَتَحَوُّلِ الْعَافِيَةِ وَحُلُوْلِ النِّقْمَةِ وَمِنْ مُوْجِبَاتِ
زوال سے اور عافیت کے بدل جانے سے اور انتقامی کارروائی اور عذاب کے اترنے سے اور ہلاکت کے

الْهَلَكَةِ وَمِنْ مَّوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي الدُّنْيَا وَالْفَضِيْحَةِ
اسباب موجبہ سے اور ذلت و رسوائی کے مقامات سے دنیا میں اور دارین میں

فِي الدَّارَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
فضیحت و رسوائی سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسِطَةِ نِظَامِ الْمَوْجُوْدَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
محمد کی آل پر جو واسطہ و وسیلہ ہیں موجودات کے نظم و ضبط کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لَطَائِفِ بَدَائِعِ
بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ سراسر لطائف اور بدائع امور سے ہیں

الْعُلْوِيَّاتِ وَالسُّفْلِيَّاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
علوی اور سفلی اشیاء کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بُرْقُعِكَ اللَّامِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تیرا چمکدار نورانی برقع ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِكَ السَّاطِعِ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تیرے بلند مرتبت نور ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ مَّعْنَاكَ الَّذِيْ هُوَ بِكُلِّ قَلْبٍ سَلِيْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
آل پر جو محبوب تیرے ایسے معنیٰ (اور حقیقت) ہیں جو کہ ہر قلب سلیم میں جلوہ گر ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

Marfat.com

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الْاٰفَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب آفاق اور اطراف جہاں کے چراغ ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ لَيْسَ هُوَ
سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ نہ سخت کلام ہیں

بِفَظٍّ وَّلَا غَلِيْظٍ وَّلَا صَخَّابٍ فِي الْاَسْوَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
نہ سخت مزاج ہیں اور نہ بازاروں میں شور کرنے والے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّاحِي الْغَرَآئِمِ اَللّٰهُمَّ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب تاوانوں کے مٹانے والے ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غَفَّارِ
صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ جرائم کے

الْجَرَآئِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
بخشنے والے ہیں (بطور سببیت کے) اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدِ الَّذِيْ لَيْسَ هُوَ عَلَى الْخَلْقِ بِجَبَّارٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ
محمد کی آل پر کہ جو آقا مخلوق پر بالکل جبر کرنے والے نہیں ہیں۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِسِرِّ الْاَسْرَارِ الْمَانِعِ مِنَ الْاَضْرَارِ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَنَا مَعَ الذُّنُوْبِ
بطفیل سر الاسرار کے جو بچانے والے ہیں نقصانات سے حتّٰی کہ نہ رہے ہمارے لیے ساتھ گناہوں کے

وَالْعُيُوْبِ قَرَارٌ وَّثَبِّتْنَا وَاهْدِنَا لِلْعِلْمِ وَالْعَمَلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اور عیبوں کے قرار و سکون اور ہمیں ثابت قدم فرما اور ہدایت فرما علم اور عمل کی۔ اے اللہ صلواۃ و

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الظِّلِّ الظَّلِيْلِ
سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو بہت گھنا سایہ (رحمت) ہیں

وَمُزِيْلِ الشِّدَّةِ وَالْكُرْبَةِ وَالْعَفُوِّ عَمَّنْ ظَلَمَهٗ وَرَحْبِ السَّاحَةِ
اور دور کرنے والے ہیں شدت اور تنگی کے اور درگزر کرنے والے ہیں اپنے اوپر ظلم کرنے والوں سے اور کشادہ بارگاہ والے ہیں

Marfat.com

وَالْمُحَذِّرِ مِنَ الْعِقَابِ وَالدَّالِّ عَلٰى تَحْصِيْلِ الصَّوَابِ وَالْمُقَدَّمِ

اور ڈرانے والے ہیں عقاب سے اور رہنمائی کرنے والے ہیں صحیح امور کے حاصل کرنے کی ۔ اور سب سے مقدم ہیں

فِى الشَّفَاعَةِ وَالظَّاهِرِ فِى الزُّهْدِ وَالْقَنَاعَةِ قُدْوَةِ الْاَفَاضِلِ

شفاعت میں (اول شافع ہیں)، اور سب پر ظاہر ہیں زہد اور قناعت میں ۔ مقتداء ہیں بزرگ ہستیوں کے اور

عِصْمَةِ الْاَرَامِلِ الْقُدْوَةِ الْمَيْمُوْنِ وَالْجَوْهَرِ الْمَكْنُوْنِ وَقَابِلِ

سامانِ حفاظت ہیں بیوگان کے لیے ۔ مبارک قیادت والے ہیں ۔ پوشیدہ اور مخفی گوہر یکتا ہیں ۔ اور قبول فرمانے والے ہیں

الْمَعْذِرَةِ وَاَبِى الْعَذْرَاءِ الْبَتُوْلِ ؓ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

معذرت کے اور والد گرامی ہیں پاکدامن بتول حضرت زہراؓ کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَدْرِ الصُّدُوْرِ وَبَدْرِ الْبُدُوْرِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سب صدروں کے لیے صدر ہیں اور سب ماہتابوں کے لیے ماہتاب ہیں

وَقُطْبِ اَفْلَاكِ الْمَعَالِىْ وَمِنْحَةِ مَوْلَى الْمَوَالِىْ وَالْقَمَرِ الزَّاهِرِ

اور رفعتوں کے آسمانوں کے قطب ہیں اور خاص عطیہ ہیں سب آقاؤں کے آقا (اللہ تعالیٰ) کا ۔ اور روشن چاند ہیں اور

الْكَوْكَبِ النَّائِرِ وَلَبِنَةِ التَّمَامِ وَظَاهِرِ الصِّفَاتِ وَسَلِيْمِ الصَّدْرِ

نورانی کوکب اور (قصرِ رسالت کی) تکمیل و تتمیم والی آخری اینٹ ہیں ۔ ظاہر اور روشن صفات والے ہیں ۔ اور (کینہ وغیرہ سے) محفوظ و سالم سینے اور

الذَّاتِ شَمْسِ الْمَعَارِفِ وَبَدْرِ الْعَوَارِفِ عَيْنِ الصَّفَا وَمَعْدِنِ الْوَفَا

ذات والے ہیں ۔ معارف کے شمس تاباں ہیں اور عطیاتِ (خداوندی) کے ماہ تمام ہیں ۔ سرچشمہ ہیں صفاء و اخلاص کے اور معدن و کان ہیں وفا کے

وَسِرِّ النُّهٰى وَرُوْحِ الْبَهٰى وَعَلِيِّ الْوَسَائِلِ وَحَسَنِ الشَّمَائِلِ

اور راز ہیں عقول کے اور روح ہیں حسن و خوبی کی ۔ بلند تر وسائل والے ہیں اور حسین خصلتوں والے ہیں خود بھی اللہ کے مقرب ہیں

الْمُقَرِّبِ وَبَهْجَةِ الْكَوْنَيْنِ وَخَيْرِ الْفَرِيْقَيْنِ وَالْمُخْلِصِ

اور دوسروں کو قریب کرنے والے ہیں ۔ کونین کی رونق و بہار ہیں ۔ (عرب و عجم کے) دونوں فریق کے بہتر اور سردار ہیں ۔ سراسر اخلاص ہیں اور سب

بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

انبیاء کے بعد بھیجے ہوئے ہیں اور اللہ کے عہد کو بہت ہی پورا کرنے والے ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

Marfat.com

مُحَمَّدٍ الْهَادِی الْمَهْدِی وَوَفَّقَ اللّٰهُ بِهِ الْعِبَادَ وَهَدٰى وَالْجَزَآءِ

آل پر جو محبوب کہ سراسر تحفہ ہیں جو (اللہ تعالیٰ) کی طرف سے اعطا کیا گیا ہے۔ اور توفیق دی اللہ تعالیٰ نے بسبب ان کے اپنے بندوں کو اور ہدایت

الْاَوْفٰی وَشَوَاهِدُ صِدْقِهٖ لَا تَخْفٰی وَالْوَلِیِّ الْمُحْسِنِ وَلِیِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ

دی اور کامل تر جزا ہیں اور ان کی صداقت کے شواہد و آثار کسی پر مخفی نہیں ہیں۔ محسن و مددگار ہیں اور ہر مومن کے دوست اور یار ہیں

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ ظَاهِرِیْ وَبَاطِنِیْ عَنِ الرِّيَآءِ وَالنِّفَاقِ وَالشِّقَاقِ وَ

اے اللہ میرے ظاہر اور باطن کو پاک فرما ریا کاری، منافقت اور شریعت کی مخالفت سے اور

اجْعَلْ تَوَاضُعِیْ وَخُضُوْعِیْ لِعِبَادِكَ حَيْثُ تَرْضٰى مِنْ غَيْرِ

بنا تو میری تواضع اور خضوع و خشوع اپنے بندوں کے لیے ایسے مقام ہیں کہ اس سے تو راضی ہو جائے بغیر

طَمْعٍ وَّلَا الْتِفَاتٍ اِلٰى مَالِ اَحَدٍ وَّجَاهِ شَخْصٍ فَيَسْبِقُ مِنِّیْ

طمع اور دھیان کے طرف کسی کے مال و جاہ کے۔ پس سبقت لے جائے میری طرف سے

تَعْظِيْمٌ وَّتَوَاضُعٌ اِلَيْهِ دُوْنَ مَنْ يَّسْتَحِقُّ اِلَّا عَلٰى طَرِيْقِ اِيْثَارِ

اس کے لیے تعظیم اور تواضع بغیر اس کے کہ وہ مستحق ہو اس کا۔ مگر اوپر طریقے ترجیح دینے

الْاُخُوَّةِ الْمَحْضَةِ مِنْ غَيْرِ نَظَرٍ اِلٰى وَصْفٍ مِّنْ اَوْصَافِهٖ اَللّٰهُمَّ

خالص برادرانہ جذبات کے بغیر نظر کرنے کے طرف کسی وصف کے اس کے اوصاف سے۔ اے اللہ

اَنْتَ الْعَلِيْمُ بِالْعُلُوْمِ الْكُلِّيَّةِ وَالْجُزْئِيَّةِ الْمُطَهَّرَةِ عَنِ الْكِذْبِ

تو ہی جاننے والا ہے علوم کلیہ اور جزئیہ کا جو مکمل طور پر پاک ہیں جھوٹ

وَالْخَطَآءِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ فَاَثِّرْ طَهَارَةَ عِلْمِهٖ وَصِدْقِهٖ فِیْ

اور خطا سے اور شکوک و اوہام سے۔ پس موثر بنا اپنے علم اور سچائی کی طہارت کو

عِلْمِیْ وَقَلْبِیْ فَلَا يَمُرُّ وَهْمٌ مِّنِّیْ وَلَا خَيَالٌ فِیْ اَیِّ حِسٍّ اِلَّا وَهُوَ

میرے علم اور قلب میں پس نہ گزر ہو میرے وہم اور خیال کا کسی بھی حاسہ میں مگر یہ کہ وہ

طَاهِرٌ عَنِ الْخِلَافِ وَالْكِذْبِ وَالْمَيْنِ وَقَلْبِیْ اِنِ اجْتَهَدَ

پاک ہو خلاف واقع اور کذب و جھوٹ ہونے سے۔ اور میرا دل اگر اجتہاد کرے

Marfat.com

باستبصارك في الاحكام الدينية العملية او الاعتقادية

تجھ سے بصیرت طلب کرنے کے ذریعے احکام دینیہ میں جو عمل سے متعلق ہوں یا اعتقاد سے تو اس کو سہولت بہم پہنچانا۔

وامره فيها الى ما هو حق عندك محفوظة عن خلاف

اور اس کو اشارہ فرمانا ان احکام میں سے اس حکم کی طرف جو تیرے نزدیک حق ہو اور محفوظ ہو تیرے ارادہ اور تیرے

وعلمك وطهر قلبي من خطرات فاحشة من اي

علم کی مخالفت سے۔ اور پاک فرما میرے دل کو فحش خیالات سے ان میں جس قسم کا بھی فحش ہو

فاجعله ناظرا بين يديك قائما في مشاهدتك مصليا ومسبحا

پس کر اسے اپنی طرف دیکھنے والا اور تیرے اپنے مشاہدہ میں قائم رہنے والا، نماز پڑھنے اور تسبیح کرنے والا

مع ملكوتك من حيث العادة والطبيعة لا على وجه الخطف

ساتھ تیرے عالم بالا کے رہنے والوں کے از روئے عادت اور طبیعت کے نہ محض اچک لینے اور لحاق جذب کے

اللهم يا اله الطبائع الاربعة والملئكة الموكلة بها احفظني

طور پر متوجہ کرنے کی وجہ سے اے خداوند چاروں طبائع کے اور ان پر موکل ملائکہ کے محفوظ فرما مجھے

الابخرة الردية المتكونة من عصارة الاربعة في الفصول

ان ردی بخارات سے جو وجود میں آنے والے ہیں ان طبائع اربعہ کے پسینہ اور فضلہ سے چاروں موسموں میں

ان تسري في او في عضو من اعضائي مضرة لغذائي

کہ وہ جاری کریں مجھ میں یا میرے اعضاء میں سے کسی عضو میں ضرر و نقصان کو میری غذا اور مشروبات کے لیے

وعن افراطها واعطني بدنا لله فالحا وبدنا في

اور ان ابخرہ کے حد سے متجاوز ہونے سے۔ اور عطا فرما مجھے ایسا بدن جو فلاح پانے والا ہے اللہ کے لیے۔ اور نیکوکار ہے ذات

ولا بادن لغير الله طالحا اللهم انت المبدئ

باری میں نہ فربہ ہونے والا۔ بسبب غیر اللہ کے فساد برپا کرنے والا۔ اے اللہ تو ہی از سر نو پیدا کرنے والا ہے جلیل اور عظیم

وعظامها وانت المنشئ دقائق الذنوب

نعمتوں کو۔ اور تو ہی پیدا کرنے والا ہے چھوٹی اور ہلکی آفات کو اور تو ہی

Marfat.com

الْمُنْبِسُ الْمُسْبِلُ نِعَمَكَ عَلٰى كُلِّ الْخَلْقِ وَاَنْتَ الْمُتَصَرِّفُ فِيْمَا اَحْكَمْتَ

پھیلانے اور اتارنے والا ہے اپنی نعمتیں ساری مخلوق پر اور تو ہی تصرف فرمانے والا ہے ان میں جنہیں محکم اور مضبوط فرمایا

فَنِعْمَ الْمَوْجُوْدُ وَنِعْمَ الْحَكَمُ تَسْتُرُ الْعُيُوْبَ وَتَكْشِفُ الْكُرُوْبَ

پس اچھا موجود اور اچھا حکم کرنے والا ہے تو جو پردہ ڈالتا ہے عیبوں پر اور دور کرتا ہے تنگیوں کو۔

وَتُظْهِرُ مِنْ بَيْنِهِمَا الشُّرُوْقَ وَالْغُرُوْبَ وَاَنْتَ الْغَافِرُ الْغَفَّارُ

اور ظاہر فرماتا ہے ان دونوں کے درمیان سے روشنی (اور کرن امیدوں کی) اور تاریکی (محرومی کی) اور تو ہی بخشنے والا

الْغَفُوْرُ لِمَا اَبْدَيْتَهٗ يَا مَنْ قَهْرُكَ عَلٰى اَعْدَآئِكَ وَاَنْتَ الْعَالِمُ

بہت بخشنے والا کثیر التعداد کو بخشنے والا ہے انہیں جن کو ظاہر فرمایا ہے تو نے۔ اے وہ ذات کہ اس کا قہر اس کے اعداء پر ہے اور تو

الْعَلِيْمُ بِمَا اَكْنَنْتَهٗ فِيْ ظَوَاهِرِ لُطْفِكَ وَبِمَا اَخْفَيْتَهٗ فِيْ ضَمَائِرِ

ہی عالم وعلیم ہے ان اسرار کا جنہیں پوشیدہ کیا ہے اپنے لطف وکرم کے ظہوروں میں۔ اور ان خفیات کا جنہیں تو نے چھپایا ہے اپنے

صُدُوْرِ اَهْلِ حُجَّتِكَ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الْقَدِيْمَةِ وَبِقُوَّتِكَ

اہل حجت وبرہان کے سینوں کے اسرار اور پوشیدہ خیالات میں۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری قدرت قدیمہ اور قوت تامہ

الْقَوِيْمَةِ اَنْ تَرْزُقَنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ يَوْمَ الْمَحْشَرِ وَحَلَاوَةَ مَغْفِرَتِكَ

اور پائیدار کے وسیلہ سے کہ تو مجھے عطا کرے اپنے عفو ودرگزر کی ٹھنڈک محشر کے دن اور اپنی مغفرت کی شیرینی

يَوْمَ ظُهُوْرِ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالسُّرُوْرِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ عَلٰى دَوَامِ

اس دن میں جو تفکر وملال اور فرحت وسرور کے ظہور کا دن ہے۔ اے اللہ مجھے ثابت قدم رکھ بلیات اور

الْبَلِيَّاتِ لِانْكِشَافِ نُوْرِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ النُّوْرُ وَشَافِي

آزمائشوں کے دوام پر واسطے منکشف ہوتے تیرے نور کے۔ بے شک تو ہی اللہ ہے اور سراسر نور ہے اور شفا دینے والا

الصُّدُوْرِ يَا غَفَّارُ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ مِنَ الْعِلْمِ اَنْفَعَهٗ وَمِنَ

سینوں اور دلوں (کی بیماریوں) کو اے بہت بخشنے والے۔ اے اللہ عطا فرما مجھے علم سے جو بہت نافع ہو اور

الْعَمَلِ اَرْفَعَهٗ وَمِنَ الرِّزْقِ اَوْسَعَهٗ وَمِنَ الْقَوْلِ اَصْدَقَهٗ

عمل سے جو بہت بلند مرتبت ہو اور رزق سے جو بہت وسیع ہو۔ اور قول سے جو بہت سچا ہو

Marfat.com

وَمِنَ الْيَقِيْنِ اَوْفَقَهٗ وَمِنَ الْخَيْرِ اَكْمَلَهٗ وَمِنَ الصَّبْرِ اَجْمَلَهٗ وَمِنَ

اور یقین سے جو بہت موافق ہو (واقعہ اور نفس الامر کے) اور خیر سے جو بہت کامل ہو اور صبر سے جو بہت جمیل ہو اور

الْحُكْمِ اَعْدَلَهٗ وَمِنَ التُّقٰى اَدْوَمَهٗ وَمِنَ الْهُدٰى اَعْظَمَهٗ وَمِنَ الْغِنٰى

حکم سے جو بہت ہی عدل پر مبنی ہو۔ اور تقویٰ سے جو دائم وقائم ہو۔ اور ہدایت سے جو عظیم تر ہو۔ اور گزران سے جو بہت

اَنْعَمَهٗ وَمِنَ النَّظَرِ اَحْرَمَهٗ وَمِنَ الرَّحْمَةِ اَكْرَمَهَا وَمِنَ النِّعْمَةِ

ہی خوشحالی پر مشتمل ہو۔ اور نظر سے جو بہت ہی حرمت والی ہو اور رحمت سے جو بہت ہی کرامت والی ہو اور نعمتوں سے

اَشْمَلَهَا وَمِنَ الْعَافِيَةِ اَجْمَلَهَا وَمِنَ الْعِبَادَةِ اَفْضَلَهَا اَللّٰهُمَّ قِنَا

جو بہت ہی محیط اور شامل ہوں۔ اور عافیت سے جو بہت ہی خوبتر ہو اور عبادات سے جو سب سے برتر ہو۔ اے اللہ بچا ہمیں

شَرَّ الْمَضْجَعِ وَبَلِّغْنَا حُسْنَ الْمُرْتَجَعِ وَاٰمِنَّا عِنْدَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَ

خوابگاہوں کے شر سے اور پہنچا ہمیں اچھی بازگشت کی جگہ تک اور امن عطا فرما بہت بڑی گھبراہٹ (قیامت) کے وقت اور

ثَبِّتْنَا عِنْدَ هَوْلِ الْمُطَّلَعِ وَلَا تَفْضَحْنَا عَلٰى رُءُوْسِ الْاَشْهَادِ فِيْ

ثابت رکھ ہمیں وقت ہول ودہشت مطلع[عہ] کے اور نہ رسوا کرنا ہمیں گواہوں کے روبرو اس

ذٰلِكَ الْجَمْعِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا قَدْ سَبَقْنَا اِلَيْكَ الذُّنُوْبَ وَمَا قَدَّمْنَا وَمَا

بھیڑ اور اژدہام میں۔ اے اللہ بیشک ہم نے تیری طرف صرف گناہ ہی بھیجے ہیں اور ہم نے جو پہلے کئے

اَخَّرْنَا فِي اللَّوْحِ الْمَكْتُوْبِ فَهِيَ تَنْتَظِرُنَا وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ الرَّحْمَةَ الَّتِيْ

اور جو بعد میں کئے لوح مرقوم میں ہیں۔ پس وہ گناہ ہماری تاک میں ہیں اور ہم نظریں جماتے ہوئے ہیں تیری رحمت پر جو

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَّعَمَّتْ كُلَّ حَيٍّ اَللّٰهُمَّ حَقِّقْ رَجَاءَنَا بِمَا

وسیع ہے ہر شئ کو اور محیط ہے ہر جاندار کو۔ اے اللہ ثابت اور موجود فرما ہماری امید ورجا کو بسبب اس کے رحمت سے جس پر ہم

مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاٰمِنَّا مِمَّا نَحْذَرُهٗ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا

نظر رکھے ہوئے ہیں۔ اور بے خوف کر دے ہمیں اس سے جس سے ہم اندیشہ ناک ہیں اور نہ مؤاخذہ فرما ہم سے بسبب اس کے جو ہم نے آگے بھیجا اور

مَا اجْتَرَمْنَا اَللّٰهُمَّ هَبْ لَنَا مِنْ حُسْنِ الْيَقِيْنِ مَا

بخش دے ہمارے لیے جن جرائم کا ہم نے ارتکاب کیا۔ اے اللہ عطا فرما ہمیں حسن یقین سے اتنا قدر کہ سہل فرما دے بسبب اس کے ہم پر

عہ یعنی ملائکہ رحمت کے دیکھنے یا ...

Marfat.com

اِنْتِظَارَ الْمُنْيَةِ وَارْزُقْنَا مِنْ جَمِيْلِ الظَّنِّ مَا نَتَيَقَّنُ بِهٖ بُلُوْغَ

انتظار (حصول) آرزو کا۔ اور عطا فرما ہمیں حسن ظن سے اتنا قدر کہ یقین کریں بسبب اس کے آرزو تک رسائی

الْاُمْنِيَّةِ وَقِنَا ظُلْمَ الظّٰلِمِيْنَ وَحِقْدَ الْحَاقِدِيْنَ الضَّآلِّيْنَ اَللّٰهُمَّ

کا۔ اور بچا ہمیں ظالموں کے ظلم سے اور کینہ وروں گمراہوں کے کینہ سے۔ اے اللہ

اَعْطِنَا ثَوَابَ الْاَوَّابِيْنَ وَاجْزِنَا جَزَآءَ الْمُحْسِنِيْنَ وَاحْشُرْنَا مَعَ

ہمیں عطا فرما ثواب (اپنی طرف) رجوع کرنے والوں کا۔ اور جزا دے ہمیں نیکوکاروں والی جزا، اور ہمارا حشر فرما ساتھ

الْمُتَّقِيْنَ وَاَدْخِلْنَا بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا

متقیوں کے۔ اور داخل فرما ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ اپنے صالحین بندوں میں۔ اے اللہ نہ

تُضِلَّنَا فِيْ حَالٍ مِّنْ اَحْوَالِنَا وَاسْتَعْمِلْنَا فِيْمَا تَرْضٰى بِهٖ عَنَّا وَ

گمراہ فرمانا ہمیں کسی بھی حال میں ہمارے احوال سے۔ اور ہمیں عامل بنا ان امور کا کہ جن پر عمل سے تو راضی ہو جائے ہم سے

اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا اَللّٰهُمَّ

اور بنا ہمارے لیے اپنے پاس سے دوست اور یار۔ اور بنا ہمارے لیے اپنے پاس سے معاون و مددگار۔ اے اللہ

احْفَظْ عَلَيْنَا عِلْمَنَا وَعَمَلَنَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا حُسْنَ الْاِقْبَالِ عَلَيْكَ وَ

محفوظ فرما ہم پر ہمارے علم کو اور ہمارے عمل کو۔ اے اللہ نصیب فرما ہمیں حسن توجہ طرف اپنے اور

الْاِصْغَآءَ اِلَيْكَ وَالْفَهْمَ عَنْكَ وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ اَمْرِكَ وَالنَّفَاذَ فِيْ

کان لگانا طرف تیرے (فرمان سننے کے لیے) اور سوجھ بوجھ اپنی طرف سے۔ اور بصیرت اپنے امور میں اور جاری رہنا اپنی

طَاعَتِكَ وَالْمُوَاظَبَةَ عَلٰٓى اِرَادَتِكَ وَالْمُبَادَرَةَ اِلٰى خِدْمَتِكَ وَ

طاعت میں اور ہمیشگی و دوام اپنے ارادہ پر اور سرعت و عجلت اپنی خدمت و طاعت کے لیے اور

حُسْنَ الْاَدَبِ فِيْ مُعَامَلَتِكَ وَالتَّسْلِيْمَ اِلَيْكَ وَالرِّضَآءَ بِفَضْلِكَ

اچھا ادب و انداز اپنے معاملہ میں۔ اور سونپنا (تمام امور کا) طرف تیری۔ اور رضامندی ساتھ اپنے فضل و احسان کے

اِلٰهِيْ كَيْفَ يُنَاجِيْكَ فِي الصَّلَوَاتِ مَنْ يَّعْصِيْكَ فِي الْخَلَوَاتِ

اے میرے الٰہ کیسے مناجات کر سکتا ہے تیرے ساتھ نمازوں میں جو نافرمانبرداری کرتا ہے تیری تنہائیوں میں

Marfat.com

لَوْلَا حِلْمُكَ اَمْ كَيْفَ يَدْعُوكَ فِى الْحَاجَاتِ مَنْ

اگر نہ ہوتا علم و تحمل تیرا۔ یا کس طرح پکار سکتا تجھے حاجات میں جو بھول جاتا ہے تجھے وقت

الشَّهَوَاتِ لَوْلَا فَضْلُكَ اَمْ كَيْفَ تَنَامُ الْعُيُوْنُ وَفِى كُلِّ لَيْلَةٍ

شہوات کے اگر نہ ہوتا فضل تیرا۔ یا کس طرح سوتیں آنکھیں (سونے والوں کی) حالانکہ ہر رات میں

تَقُوْلُ هَلْ مِنْ تَائِبٍ هَلْ مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَاُعْطِيَهُ

فرماتا ہے تو، ہے کوئی توبہ کرنے والا، ہے کوئی استغفار کرنے والا، ہے کوئی سوال کرنے والا تاکہ عطا کروں اسے اس

سُؤْلَهُ اَمْ كَيْفَ يَنْقَطِعُ عَنْكَ مَنْ لَّمْ تَقْطَعْ عَنْهُ هٰذِهِ الْوَسَائِلَ

کا سوال۔ یا کیسے منقطع اور بے تعلق ہو سکتا ہے تجھ سے وہ شخص کہ نہیں قطع کئے تو نے اس سے یہ وسائل

اَمْ كَيْفَ يُبَاعُ الْبَاقِىْ بِالْفَانِىْ وَاِنَّمَا هِىَ اَيَّامٌ قَلَائِلُ لَذِّذْنِىْ اَللّٰهُمَّ

یا کیسے بیچا جا سکتا ہے باقی رہنے والے کو ساتھ فنا پذیر کے۔ اور یہ تو صرف اور صرف چند قلیل دن ہیں، لذت عطا فرما مجھے اے اللہ

بِتِلَاوَةِ اَسْمَائِكَ يَا رَبِّ تَذَلَّلْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ تَذَلُّلَ

ساتھ تلاوت کرنے تیرے اسماء کے۔ اے اللہ میں عاجز و بے بس ہو چکا ہوں تیرے آگے مانند عاجز و بے بس ہونے غلاموں کے

الْمُفْتَقِرِيْنَ بِالْحَاجَاتِ اِلَيْكَ وَتَلَذَّذْتُ بِاَسْمَائِكَ

جو محتاج و فقیر ہیں ساتھ حاجات کے طرف تیرے اور میں لذت اندوز ہوا ہوں تیرے اسماء (کی تلاوت) کے ساتھ مثل لذت اندوز ہونے تیری نعمتوں

فِىْ سِرِّىْ وَجَهْرِىْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کے ساتھ اپنے باطن میں اور ظاہر میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ الرَّبِّ وَمُطَهَّرِ الْقَلْبِ كَهْفِ

کی آل اطہار پر جو کہ اللہ کے محبوب ہیں۔ پاکیزہ قلب والے ہیں، مضبوط و محفوظ پناہ گاہ ہیں۔ بلند مرتبت سہارا

الرَّفِيْعِ مَوْضِعِ سِرِّ جِبْرَائِيْلَ وَاَفْرِغْ اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہیں محل و مقام ہیں جبرئیلی اسرار کے۔ اور انڈیلی ہے اللہ تعالیٰ نے ان پر صبر جمیل کی زینت

الْجَمِيْلِ وَثَمَرَةِ الْاِيْمَانِ وَخِزَانَةِ

و آرائش۔ اور نتیجہ و اثر ایمان کا۔ اور خزانہ احسان کا۔ اور نتیجہ یقین کا۔

Marfat.com

وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَقُطْبِ الْوِلَايَةِ وَمِصْبَاحِ الْهِدَايَةِ وَجَوْهَرِ
اور جو کہ شفیع عاصیاں ہیں اور قطب ولایت ہیں اور ہدایت کے روشن چراغ ہیں اور نفیس و

النَّفِيْسَةِ وَجَعَلَ اللّٰهُ جِبْرَائِيْلَ جَلِيْسَهٗ وَاَنِيْسَهٗ وَالدَّلَالَةِ
عمدہ جوہر ہیں ۔ اور اللہ تعالےٰ نے جبریل امین کو ان کا ہمنشین بنا دیا ہے ۔ اور مونس وغمخوار آپ کفایت کرنے

الْكَافِيَةِ وَالْغُرَّةِ السَّامِيَةِ الشَّافِيَةِ وَالنَّسَمَةِ الْكَرِيْمَةِ وَاَظْهَرَهُ
والی ہدایت ہیں ۔ اور بلند مرتبت اور شفا بخش روشنی و نورانی اور پاکیزہ نفس ہیں اللہ تعالےٰ نے

اللّٰهُ تَعْظِيْمَهٗ وَتَكْرِيْمَهٗ وَصَادِقِ الْوَعْدِ وَطَلْعَةِ السَّعْدِ وَفَكَاكِ
ظاہر فرمایا جن کی تعظیم و تکریم کو ۔ اور آپ سچے وعدے والے ہیں اور مبارک ظہور والے اور سراپا رہائی و خلاصی

الْاَسِيْرِ وَنِعْمَ الْجَارُ وَنِعْمَ الْمُجِيْرُ وَحَبْلِ الْوَثِيْقِ وَنَجَاةِ الْغَرِيْقِ
ہیں اسیران (نفس و شیطان) کی ۔ بڑے اچھے پڑوسی ہیں اور بہت اچھے پناہ دینے والے مضبوط اور قابل وثوق رسی ہیں (اللہ کی) اور غرق

طَبِيْبِ الذُّنُوْبِ وَكَشَّافِ الْكُرُوْبِ سِرِّ رَحْمَةِ اٰدَمَ وَنُكْتَةِ
ہونے والے کا سبب نجات ۔ اور گناہوں کے دور کرنے والے طبیب ۔ شدائد کو دور کرنے والے حضرت آدم پر کی جانے والی رحمت کا راز پنہانی ۔ موجودات

اَكْوَانِ الْعَوَالِمِ وَقُطْبِ دَائِرَةِ السَّعَادَاتِ وَرَاْسِ الْمُوْقِنِيْنَ ؏
عوالم کا مرکزی نکتہ (اور سرنہانی) اور بنیادی مقصود ۔ نیکبختیوں کے دائرہ کے قطب اور درمیانی نقطہ اور سردار ارباب یقین کے ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى اَنْ تُبَلِّغَ النَّفْسَ الذَّلِيْلَةَ مَبْلَغَ الشَّرِيْفَةِ
اے اللہ تو ہی قادر ہے اس پر کہ پہنچائے ذلیل نفس کو شریف کے مقام پر

وَالشَّرِيْفَةَ مَبْلَغَ الذَّلِيْلَةِ بِالْاَسْبَابِ النَّاشِئَةِ عِنْدَ الْمُبَلَّغِ وَقَدْ
اور شریف نفس کو ذلیل کے مقام پر بسبب ان اسباب کے جو پیدا ہونے والے ہیں پہنچائے جانے والے کے ہاں ۔ اور

مَسَخْتَ قَوْمَ مُوْسٰى وَبَدَّلْتَ نُفُوْسَهُمْ اِلَى النُّفُوْسِ الَّتِيْ هِيَ
تونے مسخ فرمایا موسیٰ علیہ السلام کی قوم کو اور تبدیل کیا ان کے نفوس کو طرف ایسے نفوس کے جو

اَرْذَلُ عِنْدَ الْعُلْوِيَّاتِ وَالسُّفْلِيَّاتِ فَالْقُلُوْبُ وَالنُّفُوْسُ بَيْنَ
رذیل تر ہیں نزدیک علوی اور سفلی نفوس و ارواح کے ۔ پس تمام قلوب اور نفوس تیری

Marfat.com

صِفَتَيْكَ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ فَتَرَدَّدُ بَيْنَ هٰؤُلَآءِ وَبَيْنَ هٰؤُلَآءِ

جلال و جمال والی دونوں صفتوں کے درمیان ہیں پس متردد رہتے ہیں درمیان جلالیوں اور جمالیوں کے

فَقَلْبِيْ سَاكِتٌ كَلٌّ وَلِسَانِيْ عَجْزٌ عَنِ الْاِعْتِرَاضَاتِ وَالْاِرَادَاتِ

پس میرا دل خاموش ہے اور کمزور اور میری زبان گنگ ہے اعتراضات سے اور ارادوں سے

اَنْتَ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ جَوَادٌ بَرٌّ تُعْطِيْ مَقْصُوْدَ مَنْ يَّقْصُدُ اِلٰى مَطْلُوْبَاتِ

تو ہی کریم۔ بادشاہ۔ صاحب جود اور محسن ہے عطا کرتا ہے مقاصد ہر اس شخص کے جو قصد کرتا ہے طرف عالی مطلوبات

وَهُمُوْمٍ عَالِيَاتٍ وَّكُلَّ شَيْءٍ اِلَّا الْاُلُوْهِيَّةَ وَالرُّبُوْبِيَّةَ الْمُطْلَقَةَ

اور بلند افکار کے اور عطا کرتا ہے ہر شئ سوائے الوہیت اور ربوبیت مطلقہ کے

الْمُسْتَقِلَّةَ الْمُخْتَصَّةَ بِكَ وَلَيْسَ اَحَدٌ سِوَاكَ بِقَمِنٍ لِلْاُلُوْهِيَّةِ

اور مستقلہ کے جو مختص ہے تیری ذات کے ساتھ اور نہیں کوئی ایک سوائے تیرے حقدار الوہیت

وَالرُّبُوْبِيَّةِ اَنْتَ الْاَعْلٰى بِلَا جِهَةٍ اَنْتَ الذَّاتُ بِلَا مِثَالٍ وَالْاَمْثَالُ

اور ربوبیت کا۔ تو ہی بلند ترین ہے بغیر جہت کے۔ اور تو ہی وہ ذات ہے جو بے مثال ہے اور امثال

الصُّوْرِيَّةُ الْمُقَيَّدَةُ بِمَقُوْلَةٍ مِّنَ الْمَقُوْلَاتِ مُذَلَّلَةٌ مَّخْلُوْقَةٌ

صوریہ جو مقید ہیں ساتھ کسی مقولہ کے مقولات (عشرہ) سے وہ سب تیرے سامنے عاجز و بےبس ہیں اور تیری ہی پیدا کردہ ہیں

فَعَرِّفْنِيْ وَبَصِّرْنِيْ كُلَّ مِثَالٍ وَّصُوْرَةٍ حَتّٰى اُعَايِنَ الْاَسْرَارَ وَ

پس مجھے عرفان اور بصیرت عطا فرما ہر مثال اور ہر صورت کی حتّٰی کہ میں آنکھوں سے دیکھوں ان اسرار اور

الْعَجَائِبَ الَّتِيْ صَارَتِ الذَّوَاتُ وَالْاَمْثَالُ مَوْصُوْفَةً بِهَا وَلَا

عجائبات کو کہ ذاتیں اور امثال ہو چکی ہیں۔ موصوف و متصف ساتھ ان کے اور نہ

تُعَرِّفْنِيْ مِنْ خَلْقِكَ اِلَّا مِقْدَارَ مَا يَحْتَاجُ اِلَيْهِ مِنَ الْاُمُوْرِ

پہچان کرا مجھے اپنی مخلوق سے مگر اسی قدر کہ محتاج ہے طرف اس معرفت کے امور

الْبَشَرِيَّةِ حَتّٰى يَكُوْنَ مَعْرِفَتِيْ لَكَ خَالِصَةً عِنْدَكَ فَتُعْطِيْ اَنْتَ

بشریہ میں حتّٰی کہ ہو جائے معرفت میری جو متعلق ہے تیری ذات سے خالص نزدیک تیرے۔ پس عطا کرے تو ہی

Marfat.com

يَوْمَ الْجَزَاءِ بَهْجَةً وَّ وَجِيهَةً وَالْقُرْبَ عِنْدَ رَسُولِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یوم الجزاء میں رونق و آبرو مندی۔ اور قرب ہمارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا

وَسَلَّمَ مَجْعُولَةً نَفْسِي مِنَ السَّابِقِينَ اُولٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ اٰمِينَ اَللّٰهُمَّ

در آنحالیکہ کیا ہوا ہو نفس میرا سابقین سے کہ وہی اللہ تعالیٰ کے قرب سے بہرہ ور کیے ہوئے ہیں آمین۔ اے اللہ

اِنْ صَدَرَ مِنِّي فِعْلٌ فَاَصْدِرْهُ عَدْلًا وَّ صَلَاحًا نَاشِيًا مِّنْ اَيِّ جَارِحَةٍ

اگر سرزد ہو مجھ سے کوئی فعل تو اس کو سرزد فرما بطور عدل کے اور بہتری و بھلائی کے خواہ وہ میرے کسی بھی عضو سے

مِّنْ جَوَارِحِي اَوْ مِنْ قُوَّةٍ مِّنْ قُوَى الْاِنْسِيَّةِ فَاَسْكِنْ كُلَّ شَيْءٍ هُوَ مُمِدٌّ

پیدا ہونے والا ہو یا انسانی قوتوں میں سے جس قوت سے۔ پس ساکن فرما ہر اس شئ کو جو امدادی ہو

لِّمَادَّةِ جَوْرٍ وَّظُلْمٍ رَّاجِعٍ اِلٰى غَيْرِ رِضَاكَ فَخَلِّصْ فِعْلِي وَقَوْلِي وَوَهْمِي

جور اور ظلم کے مادہ کی، جس کا رجوع تیری رضا کے سوا کی طرف ہو۔ پس خالص کر میرے فعل و قول اور وہم

وَخَيَالِي وَمِنْ كُلِّ دَنَاءَةٍ وَّرَدَاءَةٍ كَائِنَةٍ فِي ظَاهِرِ جَسَدِي وَبَدَنِي وَبَاطِنِي وَ

وخیال کو ہر طرح کی کمینگی اور گھٹیا پن سے جو ہو میرے جسم اور بدن کے ظاہر میں یا میرے باطن اور

قَلْبِي وَقُوَايَ اَللّٰهُمَّ لَوْلَا هِدَايَتُكَ وَرَحْمَتُكَ وَتَعْلِيمُكَ لَكُنْتُ

قلب اور میرے قویٰ میں۔ اے اللہ اگر نہ ہوتی تیری ہدایت و رحمت اور تعلیم تو میں

اَدْوَنَ مِنَ الرَّمَادِ وَالْجَمَادِ بَلْ اَرْذَلَ مِنَ الدُّوْدَةِ الْمُتَكَوَّنَةِ مِنَ الْبُخَارِ

کمتر ہو جاتا راکھ سے اور جمادات سے بلکہ زیادہ رذیل اس کیڑے سے جو پیدا ہونے والا ہے بخارات سے

وَلَوْلَا تَعْلِيمُكَ لَكُنْتُ اَضَلَّ مِنَ الْبَهَائِمِ وَالْاَشْجَارِ يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ

اور اگر نہ ہوتی تیری طرف سے تعلیم و رہنمائی تو البتہ ہو جاتا میں زیادہ گمراہ چار پایوں سے اور پودوں سے۔ اے بزرگ درگزر والے

ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِي مَلَئْتَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلَكَ كَرِّمْنِي بِالْعُفْوَانِ

صاحب عدل تو ہی ہے جس نے بھر دیا ہے ہر شئ کو اپنے عدل سے مجھے عزت بخش ساتھ درگزر کے اگر

صَدَرَ مِنِّي ذَنْبٌ صَغِيرًا اَوْ كَبِيرًا اَنْتَ الْعَفُوُّ وَاجْعَلْنِي مُتَّصِفًا بِذٰلِكَ

سرزد ہو مجھ سے کوئی گناہ چھوٹا یا بڑا تو ہی عفو و درگزر فرمانے والا ہے۔ اور کر تو مجھے موصوف ساتھ اس کے

Marfat.com

فِیْ کُلِّ مُؤْمِنٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

بمع تمام مومنین کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ دَفَعَ اللّٰهُ بِهِ الضَّرَّآءَ وَالْبُؤْسَ اَللّٰھُمَّ

کی آل پر کہ جس محبوب کے صدقے میں دور کیا ہے اللہ تعالیٰ نے نقصانات اور شدتوں کو۔ اے اللہ

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ

بیشک میں پناہ مانگتا ہوں تیری ذات کی شدت و تنگی سے اور اس کی بناوٹ اور تکلف سے۔ اے اللہ بیشک میں پناہ طلب کرتا

بِكَ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ وَاَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ

ہوں تیری عزت کی نہیں کوئی معبود برحق مگر تو اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھے جبکہ تو ہی زندہ ہے جس پر

لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ

کبھی موت نہیں آئے گی۔ اور سبھی جن و انسان وفات پائیں گے۔ اے اللہ ہم تیری پناہ طلب کرتے ہیں

جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

بلاؤں کی مشقت سے اور بدبختی کے پا لینے سے اور بری قضاء سے اور دشمنوں کی خوشی سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَ

اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس شئی کے شر سے جو میرے علم میں آئی اور اس کے شر سے بھی جو میں نے نہیں جانی

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

اور میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری ہر اس شئی سے جو تیرے علم میں ہے۔ اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس عمل کے شر سے

عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

جو میں نے کیا اور اس کے شر سے جو میں نے نہیں کیا۔ اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِكَ وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِیْعِ سَخَطِكَ

تیری نعمتوں کے زائل ہوجانے سے اور تیری عافیت کے برگشتہ ہوجانے سے اور اچانک تیرے انتقام کا نشانہ بننے سے اور تیری تمام ناراضگیوں سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ

Marfat.com

الْبَاهِرِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا

ظاہر اور روشن نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ اَخْجَلَتْ طَلْعَتُهُ النُّجُوْمَ الزَّاهِرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ

آل پر کہ جس محبوب کی طلعت زیبا نے شرمندہ کردیا ہے چمکتے ستاروں کو۔ اے اللہ بیشک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری

بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّ

اپنے کانوں کے شر سے اور نگاہ کے شر سے۔ اور اپنی زبان کے شر سے اور اپنے قلب

قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُ

کے شر سے اور مادہ منویہ کے شر سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں دب کر مرنے سے۔ اور پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَدْمِ وَاَعُوْذُ

بلندی سے گر کر ہلاک ہونے سے۔ اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں غرق ہونے، جل مرنے اور دب کر مرنے سے اور پناہ طلب کرتا ہوں

بِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ

تیری اس سے کہ شیطان مجھے دیوانہ کردے موت کے قریب اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس سے کہ

اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا

مروں میں تیری راہ میں پیٹھ پھیرے ہوئے اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری کہ مروں سانپ سے ڈسا ہوا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَ

اے اللہ بیشک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری برے اخلاق و اعمال سے اور بری

الْاَهْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ

خواہشات اور بیماریوں سے۔ اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری ہر اس شئی کے شر سے کہ پناہ مانگی ہے اس سے تیرے نبی

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ اور تو ہی مدد و توفیق طلب کیا ہوا ہے۔ اور تجھی پر

التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ

توکل ہے۔ اور نہیں پھرنا (معصیت سے) اور نہ قوت (طاعت کی) مگر ساتھ توفیق اللہ کے جو بلند شان عظیم ہے۔ اے اللہ

Marfat.com

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجَارِ السُّوْءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ فَإِنَّ جَارَ

بیشک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری برے پڑوسی سے ہمیشہ کے دار قیام میں کیونکہ جنگل و بیابان کے

الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَمِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ وَمِنَ

پڑوسی (کا پڑوس جلدی) بدل جاتا ہے۔ اور بھوک سے (پناہ طلب کرتا ہوں) کیونکہ وہ برا ساتھی ہے اور خیانت

الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَ الْبِطَانَةُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ

سے کیونکہ وہ بری پوشیدہ خصلت ہے۔ اے اللہ بے شک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری ایسے علم سے

لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ

جو نفع نہ دے۔ اور ایسے دل سے جو خشوع نہ کرے۔ اور ایسی دعا سے جو قبول نہ کی جائے اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ان

هٰؤُلَاءِ الْأَرْبَعَةِ اللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَرْجِعَ عَلَى أَعْقَابِنَا أَوْ نُفْتَنَ

چاروں سے بحیثیت مجموعی بھی۔ اے اللہ بے شک ہم تیری پناہ طلب کرتے ہیں کہ ہم لوٹیں ایڑیوں کے بل یا ہم فتنہ میں ڈالے جائیں

عَنْ دِينِنَا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَيْلَةِ

اپنے دین سے۔ اے اللہ میں پناہ طلب کرتا ہوں برے دن سے اور بری

السُّوْءِ وَمِنْ وَقْتِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ

رات سے۔ برے وقت۔ بری ساعت۔ اور برے ساتھی

السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سے۔ اور برے پڑوسی سے مستقل قیامگاہ میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ اللّٰهِ وَأَمِينِهِ عَلَى

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سراپا راز ہیں اللہ تعالیٰ کے اور اس کے امین

سِرِّهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

اسرار بھی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الَّذِي تَعَبَّدَتْ لَهُ الْجِنُّ وَانْقَادَتْ لِأَمْرِهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ

کہ جس آقا کی غلامی اور تابعداری اختیار کی جنوں نے اور مطیع ہو گئے ان کے امر کے۔ اے اللہ بیشک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری

Marfat.com

الشقاق والنفاق وسوء الاخلاق واعوذبك من ضرآء
مخالفت شرع سے اور منافقت و بداخلاقی سے اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری اس سختی اور شدت سے
مضرة وفتنة مضلة واعوذبك من شر كله عاجله واجله ما
جو مضر رساں ہے اور فتنہ سے جو گمراہ کن ہے اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر چیز کے شر سے جلدی پیش آنیوالی ہو یا
علمت منه ومالم اعلم واعوذبك من النار وما قرب اليها
دیر سے جو ان میں سے مجھے معلوم ہے اور جو معلوم نہیں ہے اور میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری آتش دوزخ سے اور اس سے جو قریب کرے
من قول او عمل واعوذبك من كل شر خزائنه بيدك واعوذبك
اس کے قول ہو یا عمل۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر قسم کے شرور سے جن کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں
من فجاءة الشر اللهم انى اعوذبك من شر الاعمين السيل
اچانک شر سے دوچار ہونے سے۔ اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں دو اندھوں سے طغیانی سے
والبعير الصئول اللهم انى اعوذبك من خليل ماكر عيناه
اور حملہ آور اونٹ سے۔ اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں تیری مکار دوست سے جس کی آنکھیں
تريانى وقلبه يرعانى ان راى حسنة دفنها وان راى سيئة
مجھے دیکھتی ہیں اور اس کا دل میری تاک میں ہے اگر نیکی اور اچھائی دیکھے تو اسے دفن کردے اور اگر دیکھے برائی
اذاعها اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى ال سيدنا محمد
تو اس کو شائع کردے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
ذوابة السرور اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى ال سيدنا محمد
جو کہ سرور کے بلند چوٹی ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
بهجة الضياء والنور اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى
جو محبوب کہ ضیاء و نور کی رونق و بہار ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا
ال سيدنا محمد مفتاح مقامات الحقائق اللهم صل وسلم
محمد کی آل پر جو محبوب کہ مقامات حقائق کی چابی ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّصْبَاحِ دَلَائِلِ [illegible]

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ باریکیوں کے دلائل کا چراغ نور ہیں ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ [illegible]

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ ٹھنڈک ہیں

عَیْنِ الصُّدُوْرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

دلوں کی آنکھوں کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الْاَوَّلِ فِی الْبُطُوْنِ وَالظُّھُوْرِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آل پر جو محبوب کہ نور اول ہیں خفاء و بطون کے لحاظ سے بھی اور ظہور و آشکار ہونے کے لحاظ سے بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ خَیْرِ الْخَیْرَاتِ اَللّٰھُمَّ

بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب خیرات اور بھلائیوں سے بہتر و برتر ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَائِمِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ دائمی

السَّعَادَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

سعادتوں والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ زُلَفِ الْمُتَّقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

آل پر جو محبوب کہ (موجبِ) قرب ہیں واسطے متقین کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ کَرَامَۃِ الْمُخْلَصِیْنَ اَللّٰھُمَّ

پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب سراپا کرامت و عزت ہیں مخلصین کے لیے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا [illegible]

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ صحیح اور درست تدابیر والے

الصَّائِبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ [illegible]

مدبر و منتظم ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

Marfat.com

مُحَمَّدٍ الْمُتَكَلِّمِ الْمَسْمُوْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو محبوب ایسے متکلم ہیں کہ جن کا کلام (عنداللہ) سنا اور قبول کیا جاتا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ هُوَ عَلٰى كُلِّ خُلُقٍ رَضِيٍّ كَرِيْمٍ مَّطْبُوْعٌ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب پیدا کیے گئے ہیں ہر پسندیدہ اور بزرگ خلق وخصلت پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

نِ الْبُرْءِ الدَّوَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

کہ جو آقا دائمی شفاء مجسم ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شِفَاءِ الْاَسْقَامِ وَالْجَوٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

محمد کی آل پر کہ جو آقا سراسر شفاء ہیں تمام بیماریوں کی اور (علاج ہیں) سوزش عشق کا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْاُنْسِ الْمُؤَانِسْ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا انس رکھنے والے ہیں اور انس مہیا کرنے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

زَيْنِ الصُّدُوْرِ وَالْمَجَالِسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کہ جو محبوب زینت مجسمہ ہیں صدارت پر فائز لوگوں کے لیے اور مجالس کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُتَحَنِّفِ الْمُتَعَبِّدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب بہت زیادہ حق کی طرف رغبت ومیلان رکھتے تھے اور عبادت میں کمال ریاضت سے کام لیتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْوَدُوْدِ الْمُتَوَدِّدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بہت محبت رکھنے والے اور محبت کا اظہار فرمانے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ الْكُلِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب کے حبیب ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو غلاموں کی گردنوں سے، طوقِ غلامی اتارنے والے ہیں اور

وَالذُّلِّ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا

بے بسی و بیکسی کو دور کرنے والے ہیں۔ اے اللہ ہم پناہ تیری طلب کرتے ہیں عاجزی و بے بسی سے مگر واسطے تیرے اور خوف سے مگر

مِنْكَ وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ كَمَا صُنْتَ وُجُوْهَنَا اَنْ تَسْجُدَ اِلَّا لَكَ

تجھ سے۔ اور محتاجی سے مگر طرف تیرے، جیسے تو نے محفوظ فرمایا ہمارے چہروں کو کہ سجدہ کریں تیرے ماسوا کسی کو

فَصُنْ اَيْدِيَنَا اَنْ تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

پس بچا ہمارے ہاتھوں کو بھی کہ وہ دراز ہوں واسطے سوال کے تیرے غیر کے آگے۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی۔ پاک ہے تو

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغِلِّ وَالْغُلِّ

بیشک ہوں میں ظلم کرنے والوں سے۔ اے اللہ میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری کینہ سے اور طوقِ غلامی سے۔

وَمِنَ الْغَلَلِ وَالْغُلَلِ وَالْغَلَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

اور خیانتوں سے۔ اور ریگستانوں میں بھٹکتے پھرنے سے اور شدتِ پیاس سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں تیری رضا کے طفیل تیری

وَسَخَطِ غَضَبِكَ وَغَضَبِ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخَطِ

ناراضگی سے اور شدتِ غضب سے اور غضب شدید سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں تیری ولایت کی شدتِ غضب سے

وِلَايَتِكَ وَوَلِيِّكَ وَاَوْلِيَائِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ

اور تیرے ہر ولی کی شدتِ غضب سے اور تمام اولیاء کے شدتِ غضب سے اور تیری عفو کے صدقے میں تیری عقوبت اور

عُتُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ السَّحْجِ وَالسُّحُوْجِ

تیرے عتاب سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں چھلنے سے اور تمام قسم کی خراشوں سے۔ اور تنگی سے اور تمام طرح کی تنگیوں سے

وَالْهَرْجِ وَالْمَرْجِ وَالْمُرُوْجِ وَاَعْطِنِي السُّرُوْجَ

اور قتل سے۔ اور فساد سے اور تمام قسم کے فتنوں سے۔ اور عطا فرما مجھے انگوروں کے باہم متصل باغات اور کشائش و فراخی

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْنِ وَالشَّيْنِ وَالْوَهْنِ

اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں مصیبت سے اور عیب و نقص سے۔ اور کمزوری سے اور ناتوانی سے۔ اور پردے چڑھنے سے اور

Marfat.com

الْغَبْنِ وَالْمَيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغِلْظِ وَالْغَلِيْظِ وَمِنَ الْغَيْظِ وَ

حجاب سے۔ اور جھوٹ سے۔ اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں سختی سے اور سخت لوگوں سے۔ اور ناراضگی سے اور بہت ناراض ہونے

الْغَيُوْظِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَظِّ وَالْفَظَظِ وَمِنَ الْغَمْطِ وَالْغَمُوْطِ اَللّٰهُمَّ

والوں سے اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں سخت مزاج سے اور بدخلقی سے۔ اور حقیر جاننے سے اور حقیر جاننے والے سے۔ اے اللہ

اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَجْعِ وَالْفَاجِعِ وَمِنَ الْفَضِيْحِ وَالْفُضُوْحِ اَللّٰهُمَّ

بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں غمزدہ ہونے سے اور غمزدہ کرنے والے سے اور رسوا کرنے والے سے اور رسوائی سے۔ اے اللہ

اِنَّا نَعُوْذُبِكَ عَنْ دِيَاجِ الظُّلُمَاتِ الْاَنَانِيَّةِ الْوَهْمِيَّةِ وَخِدَاجِ

بے شک تیری پناہ طلب کرتے ہیں انانیت موہومہ کی تاریک تر ظلمتوں سے اور بشری آلائشوں

الْقَاذُوْرَاتِ الْبَشَرِيَّةِ الْمَوْهُوْمِيَّةِ الْاَنَانِيَّةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْٓءِ

بشری آلائشوں کے نقصان سے جو موہوم انانیت رہتی والی ہے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برے

الذِّكْرِ وَسُوْٓءِ الْفِكْرِ وَسُوْٓءِ الذَّوْقِ وَسُوْٓءِ الشَّوْقِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

ذکر سے۔ برے فکر سے۔ برے ذوق سے اور برے شوق سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

سُوْٓءِ الْعِلْمِ وَسُوْٓءِ الْحِلْمِ وَسُوْٓءِ الْكَذِبِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْٓءِ الْاَدَبِ

برے علم سے۔ برے حلم سے اور برے جھوٹ سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برے ادب اور طریقہ

وَسُوْٓءِ الْعَجَبِ وَسُوْٓءِ الْعُجْبِ وَسُوْٓءِ الْغَضَبِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْٓءِ

سے اور برے تعجب سے۔ اور برے تکبر سے اور برے غضب سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برے

الْفَمِ وَسُوْٓءِ الْعَمِ وَسُوْٓءِ الْوَهْمِ وَسُوْٓءِ الْفَهْمِ وَسُوْٓءِ الزَّعْمِ وَاَعُوْذُبِكَ

منہ سے اور برے اندھے پن سے اور برے وہم سے اور سوء فہم اور بری پندار سے اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

مِنْ سُوْٓءِ الظَّنِّ وَسُوْٓءِ الْفَنِّ وَسُوْٓءِ الْغَيْرِ وَسُوْٓءِ الضَّيْرِ وَسُوْٓءِ

برے گمان سے۔ اور برے اسلوب و انداز سے۔ اور بری تبدیلی سے۔ اور برے ضرر و نقصان سے اور

الْمَيْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْٓءِ الشَّيْدِ وَسُوْٓءِ الشَّيَّادِ وَسُوْٓءِ الْمَشْيُوْدِ

بری خوراک سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برے مکر سے اور بدترین مکار سے۔ اور مکر کیے ہوئے سے

Marfat.com

وَسُوْءِ الْكِيَادِ وَاَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِىْ اَضَاءَتْ لَهُ

اور بری مکاری سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بطفیل تیرے چہرۂ کریم کے نور کے کہ روشن ہوگئے بسبب اسکے

السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمٰتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

سب آسمان اور جگمگا اٹھیں بسبب اس کے سب تاریکیاں۔ اور درست ہوگیا اسی پر معاملہ دنیا اور آخرت کا۔

اَنْ لَّا تُحِلَّ عَلَیَّ غَضَبَكَ وَلَا تُنْزِلَ عَلَیَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى

کہ تو نہ حلال ٹھہرائے مجھ پر اپنے غضب کو اور نہ نازل کرے مجھ پر اپنی ناراضگی کو اور تیرے شایان شان ہے عتاب کو روکے رکھنا

حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ وَمِنْكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

حتی کہ تو راضی ہوجائے۔ اور نہیں پھرنا (معصیت سے) اور نہ طاقت (نیکی کی) مگر ساتھ تیرے اور تجھ سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

فَسَادِ الزَّمَانِ وَتَسْمِيْعِهٖ وَظُلْمِ الْمُسْلِمِ وَتَرْوِيْعِهٖ وَمِنْ كُلِّ ظَالِمٍ وَّ

زمانہ کے فساد سے اور اس کی ریاکاری سے۔ اور اہل اسلام کے ظلم سے اور اس کے خوفزدہ کرنے سے۔ اور ہر ظالم اور

حَاسِدٍ وَّتَصْدِيْعِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَقْوَالِ

حاسد سے اور اس کی بہیرہ دستی سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برے اخلاق و اقوال سے

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَفْعَالِ وَالْاِسْتِدْلَالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ

اور برے اعمال و افعال سے۔ اور برے استدلال سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس شئی کے شر سے کہ پناہ طلب کی

مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اَنْتَ وَلِيِّىْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِىْ

اس سے تیرے نیک بندوں نے، تو ہی میرا یار و مددگار ہے دنیا و آخرت میں مجھے وفات دینا

مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

حالت اسلام میں۔ اور لاحق کرنا ساتھ نیک لوگوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْهَيِّنِ اللَّيِّنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ باوقار انداز والے اور نرم طبیعت ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سراپا ضیاء ہیں

Marfat.com

الْمُبِیْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

جو واضح و آشکار ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

السَّهْلِ الطَّلْقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ السَّمْحِ

جو محبوب کہ نرم طبع اور ہنس مکھ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب جواد و سخی ہیں

الْمُتَخَلِّقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُوَقِّرِ

اور اعلیٰ اخلاق سے متصف ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب کہ (تیری) توقیر کرنے

الْوَقُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْخَیْرِ

والے ہیں اور بہت باوقار ہیں اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سراسر خیر

الْمَبْرُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ

مقبول ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ جامع ہیں

كُلِّ خُلُقٍ كَرِیْمٍ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ہر بزرگ خصلت کے جیسے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے بیشک تم حاوی و غالب ہو خلق عظیم پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ السَّارِی الْمُدَلَّلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ رات کو سیر فرمانے والے ہیں اور رہنمائی کئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُفَهَّمِ الْمُكَحَّلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ فہم عطا کئے ہوئے ہیں اور قدرتی سرمہ لگی آنکھوں والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَاضِی الْحَوَآئِجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ (باذن اللہ) حاجات کو پورا کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَتِیْجَةِ النَّتَآئِجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب نتائج و مقاصد کا نتیجہ اور حاصل ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّافِضِ الدُّنْیَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب دنیا کو ترک کرتے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّفَضِّلِ الْفَقْرِ عَلَی الْغِنٰی اَللّٰهُمَّ [illegible]

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل امجاد پر جو محبوب ترجیح دینے والے ہیں فقر کو غنا پر ۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالصَّوَّامِ الْقَوَّامِ اَللّٰهُمَّ [illegible]

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بہت زیادہ روزے رکھنے والے اور قیام کرنے والے ہیں۔ اے اللہ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالْقَارِیِٔ الْبَسَّامِ اَللّٰهُمَّ [illegible]

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ (قرآن کے) قاری ہیں اور بہت مسکرانے والے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَطِیْرَۃِ الْخَطَّارِ اَللّٰهُمَّ [illegible]

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بلند قدر ہیں تمام بلند قدروں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَبْصِرَۃِ اُولِی الْاَبْصَارِ اَللّٰهُمَّ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی جو محبوب کہ سراسر سامانِ بصیرت ہیں اربابِ بصیرت کے لیے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُوْحِ اَرْوَاحِ [illegible]

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ صورتوں کے ارواح کی روح ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ [illegible]

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سورتہائے قرآنی کے حروفِ مقطعات کے راز پنہانی ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ [illegible]

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ کلام فرمانے والے ہیں ساتھ حق کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ [illegible]

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ مخلوقات کے لیے بھلائیوں کا

فِی الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی [illegible]

سامان کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو

اِلْحَرَمِ الْاٰمِنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا [illegible]

محبوب کہ سراپا حرم ہیں امن وامان کا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

Marfat.com

لُبَابِ الْمَعَادِنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو محبوب کہ خلاصہ اور مغز ہیں تمام معادن کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مَسْلَكِ الْهُدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو آقا کہ ہدایت کا راہِ سلوک ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

عَلَمِ مَنْ هَدٰى وَاهْتَدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

جو محبوب کہ علم اور بلند چوٹی ہیں ہدایت کرنے والوں اور ہدایت پانے والوں کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلِيِّ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ اہل اسلام کے یار و مددگار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّاظِرِ عَيْنِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

آل پر کہ جو محبوب کریم دین کی آنکھ کی پتلی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَلْطُوْفِ بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

آل پر کہ جس محبوب پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے لطف و کرم کیا گیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَشْغُوْفِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

آل پر کہ جس محبوب کی محبت لوگوں کے دلوں کے اندر سرایت کئے ہوئے ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَرْفُوْقِ بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

آل امجاد پر کہ جس محبوب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نرمی اور مدارات سے کام لیا گیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَنْظُوْرِ اِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

آل پر کہ جس محبوب کی طرف ہر ایک کی نظر لگی ہوئی ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْعَرْشِ الْمَتِيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آل پر جو محبوب کہ مضبوط و مستحکم عرش والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّسْمُوْعِ الْقَوْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ مقبول قول والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

Marfat.com

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْعُدَّةِ فِىْ كُلِّ شِدَّةٍ وَّهَوْلٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سرو سامان ہیں (تسکین کا) ہر شدت اور دہشت میں۔ اے اللہ بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِحَاءِ الْحَمْدِ وَمِيْمِ الْحَمْدِ وَدَالِ الْحَمْدِ اَنْ تُخْرِجَ لِىْ مِنْ دَالِ دِيْنِكَ

حمد کی حاء اور حمد کی میم اور حمد کی دال کے طفیل کہ برآمد فرمائے میرے لیے اپنے دین کی دال سے

دَارَكَ وَدَاعِيَتَكَ وَدُعَاءً تُعِيْدُ بَرَكَتَهٗ عَلَىَّ وَتُنْجِيْنِىْ بِهٖ مِنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ

اپنا دار و مکان اور داعیہ اپنا اور ایسی دعا کہ لوٹائے تو اس کی برکت مجھ پر اور نجات دے مجھے ہر ناپسندیدہ چیز سے

لَدَىَّ وَاَنْ تَقْضِىَ لِىْ حَاجَاتِى النَّازِلَةَ فِىَّ وَاَنْ تُخْرِجَ مِنْهُ اُخْرٰى

نزدیک میرے۔ اور یہ کہ پورا فرمائے میرے اندر نازل ہونے والی حاجات کو اور بالآخر ظاہر فرمائے اس سے

مَّحْمُوْدَةً وَّدُنْيَانَا مَوْجُوْدَةً مَّشْهُوْدَةً وَّعَاقِبَةً جَمِيْلَةً مَّسْعُوْدَةً اَللّٰهُمَّ

محمود عاقبت و انجام کو۔ اور وہ دنیا ہماری جو موجود و مشہود ہے اور اس عاقبت و انجام کو جو جمیل اور باسعادت ہے۔ اے اللہ

اجْعَلْ لِّىْ مِنْ حِرْزِكَ وَمُنَاجَاتِكَ وَدُعَائِكَ سَيْفًا قَاطِعًا وَّسِكِّيْنًا

بنا میرے لیے اپنے تعویذ۔ مناجات اور دعا کو کاٹنے والی تلوار اور پار ہو جانے والی چھری اور

نَّافِذًا وَّقَوْسًا سَائِقًا وَّسَهْمًا صَائِبًا يُّدْفَعُ بِهَا الْعَدُوُّ وَالْمُتَمَرِّدُ وَالْحَسُوْدُ

تیر چلانے والی قوس اور نشانے پر بیٹھنے والا تیر کہ دور کیا جائے ساتھ اس کے سرکش دشمن اور حاسد

وَالْمُنْكِرُ وَالْمُتَشَرِّدُ وَالْمُنْحَرِفُ وَالْمُتَرَدِّدُ وَيُضْرَبُ بِهَا اَعْنَاقُ الْاَعْدَاءِ

منکر اور دور بھاگنے والا۔ اور ہٹنے والا اور تردد و تذبذب میں مبتلا اور ماری جائیں بسبب ان کے گردنیں اعداء کی۔

وَيُقْتَلُ بِهَا شَوَاكِلُ الْبَلَاءِ وَيُهْلَكُ بِهَا مَا لَيْسَ لِرَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ

اور قتل کی جائیں ساتھ ان کے مختلف الاقسام بلائیں اور ہلاک کیا جائے ساتھ ان کے جو نہیں ہے واسطے مالک ارض و سماء کے

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَالْمُصْطَفَى الْمَكِيْنِ وَاَسْئَلُكَ رِزْقًا حَلَالًا

بطفیل حق محمد کے جو سردار ہیں مرسلین کے اور اللہ تعالیٰ کا انتخاب ہیں اور بلند قدر ہیں اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے حلال و پاکیزہ

طَيِّبًا وَّلَا تُؤْمِنِّىْ مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنِىْ ذِكْرَكَ وَلَا تَكْشِفْ عَنِّىْ سِتْرَكَ

رزق کا اور یہ کہ نہ بے خوف کرے تو مجھے اپنی خفیہ تدبیر سے اور نہ بھولنے دے ذکر اپنا اور نہ ہٹائے مجھ سے ستر اپنا۔ اور نہ

Marfat.com

تُقْنِطْنِيْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَلَا تُبْعِدْنِيْ مِنْ كَنَفِكَ وَجِوَارِكَ وَاَعِذْنِيْ مِنْ

ناامید کرے مجھے اپنی رحمت سے۔ اور نہ دور کرے مجھے اپنے پہلوئے رحمت سے اور پڑوس سے۔ اور مجھے بچائے

سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِيْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَرَوْحِكَ وَكُنْ لِّيْ اَنِيْسًا

اپنے غصے اور غضب سے۔ اور نہ مایوس کرے مجھے اپنی رحمت سے اور راحت و خوشی سے۔ اور ہو جا تو میرا انس مہیا

مِّنْ كُلِّ رَوْعَةٍ وَّوَحْشَةٍ وَّاعْصِمْنِيْ مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ وَّزَلْزَلَةٍ وَّغَمٍّ وَّهَمٍّ

کرنے والا ہر خوف اور وحشت سے۔ اور بچا مجھے ہر قسم کی ہلاکت اور زلزلہ سے اور غم و تفکر سے

وَّبَلَآءٍ وَّوَبَآءٍ وَّطَعْنٍ وَّطَاعُوْنٍ وَّحَرَقٍ وَّغَرَقٍ وَّحَرٍّ وَّبَرْدٍ وَّجُوْعٍ وَّ

اور بلا و وبا سے۔ اور نیزوں کے زخم اور طاعون سے اور جل مرنے اور غرق ہونے سے اور گرمی و سردی سے اور

عَطَشٍ وَّقَحْطٍ وَّغَارَةٍ وَّضِيْقٍ وَّنَجِّنِيْ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّاٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ

بھوک و پیاس سے اور قحط سالی اور غارت سے اور تنگدستی سے اور نجات دے مجھے ہر آزمائش اور آفت سے اور عیب و نقص سے

وَّغُصَّةٍ وَّمِحْنَةٍ وَّشِدَّةٍ وَّزَلَلٍ وَّخَطَآءٍ وَّهَانَةٍ وَّكُرْبَةٍ وَّهَزَقٍ وَّهَدْمٍ

اور ہر غم و غصہ سے۔ اور محنت و شدت سے اور لغزش و خطا سے اور حقارت اور کربت سے۔ بادل کی سخت گرج سے اور دب کر مرنے

وَّخَسْفٍ وَّسَرَقٍ فِي الدَّارَيْنِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

سے اور زمین میں دھنسنے سے اور ضعف و ناتوانی سے دونوں جہان میں۔ بے شک تو وعدہ کا خلاف نہیں کرتا۔ اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ

بِعَدَدِ خَلْقِكَ بِعِزَّةِ عَرْشِكَ بِرِضَآءِ نَفْسِكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ بِمَبْلَغِ حِلْمِكَ

سے تیری مخلوق کی گنتی کے مطابق تیرے عرش کی عزت کے طفیل، تیری ذات کی رضا مندی کے طفیل، تیرے نور ذات کے طفیل، تیرے بے انتہا

بِمُنْتَهٰى رَحْمَتِكَ بِاِدْرَاكِ مَشِيَّتِكَ بِكُلِّ صِفَاتِكَ بِنِهَايَاتِ اَسْمَآئِكَ

حلم کے طفیل، تیری بے نہایت رحمت کے طفیل، تیری مشیت کے احاطہ کے طفیل، تیری تمام تر صفات کے طفیل، تیرے اسماء کی بے نہایتی کے طفیل۔

بِمَكْنُوْنِ سِرِّكَ بِجَمِيْلِ بِرِّكَ بِكَمَالِ مَنِّكَ بِفَيْضِ جُوْدِكَ بِسَبَاقِ رَحْمَتِكَ

تیرے راز مستور کے طفیل، تیرے جمیل احسان کے طفیل تیرے کمال امتنان کے طفیل۔ تیرے فیضان جود کے طفیل۔ تیری رحمت کے سبقت لیجانے کے

بِعَدَدِ كَلِمٰتِكَ بِتَوْحِيْدِ وَحْدَانِيَّتِكَ بِبَقَآءِ سَرْمَدِيَّةِ اَوْقَاتِكَ بِعِزَّةِ

طفیل، تیرے کلمات کی گنتی و شمار کے صدقے میں۔ تیری وحدانیت کے اقرار و اعتراف کے صدقے میں تیرے اوقات کی سرمدیت و بقاء ابد کے صدقے میں تیری

Marfat.com

رُبُوبِيَّتِكَ بِجَاهِكَ بِجَلَالِكَ بِكَمَالِكَ بِجَمَالِكَ بِاَفْعَالِكَ

عزتِ ربوبیت کے صدقے میں تیرے جاہ وجلال کے صدقے ہیں۔ تیرے کمال وجمال کے صدقے ہیں۔ تیرے تمام افعال اور تیرے انعام کے صدقے میں۔

بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

تیرے حق کے صدقے میں تیرے رسول مقبول محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم

اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ تَجْعَلَ لَنَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّشِفَآءً مِّنَ الْهُمُوْمِ

کے حق کے صدقے میں (سوال کرتا ہوں کہ) بنائے تو ہمارے لیے کشائش اور جگہ خلاصی کی اور شفاء تفکرات اور

الْغُمُوْمِ وَالْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَالْعَنَآءِ وَمِنْ جَمِيْعِ

غمگینیوں سے۔ اور بلاء و وبار سے۔ اور طعن و طاعون سے اور مشقت و شدت اور جملہ

الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ

آفات و نقائص سے اور بلیات سے بطفیل حق کہٰیٰعص اور بطفیل حق طٰہٰ اور یٰس۔

وَطٰسٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ

اور طٰس اور حٰمعسق کے اور بطفیل حق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ بے شک ہم نے فتح دی ہے آپ کو

فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَ

فتح آشکارا تاکہ بخش دے اللہ تمہارے وہ جو گزرے تمہارے ذنوب سے (تمہارے خیال میں) اور وہ جو بعد میں سرزد ہوں گے (تمہارے اندیشوں میں) اور

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ؕ اَللّٰهُمَّ اِنَّا

کامل کرے تم پر اپنی نعمت کو اور چلائے تمہیں راہِ راست پر۔ اے اللہ ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں توحید کے

التَّوْحِيْدِ وَعَمَلَ التَّوْحِيْدِ وَقَوْلَ التَّوْحِيْدِ وَخَيَالَ التَّوْحِيْدِ

علم کا۔ اور توحید پر عمل کا۔ اور توحید کے قول و اقرار کا۔ اور توحید کے خیال کا اور توحید کے

التَّوْحِيْدِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

حال کا۔ فرما دیجئے وہ اللہ یکتا ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا، نہ وہ خود جنا گیا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

اور نہیں اس کے لیے کوئی بھی رشتہ دار

Marfat.com

مجموعة صلوات الرسول

في شرفه وشرافته صلى الله عليه وسلم

Marfat.com

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ بِحَظِیۡظِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط وَبِحَظِّ

اے اللہ بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بطفیل اقبال مندی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور بطفیل نصیب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط وَبِحُظُوۡظِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اور بطفیل حصص خیر کے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ○

سب ستائش اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔ بہت مہربان، رحم فرمانے والا ہے۔ مالک ہے یوم جزا کا۔

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ○ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ○ صِرَاطَ

(اے ان صفات کمال والے) تیری ہی عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھی سے توفیق طلب کرتے ہیں ہم۔ چلا ہمیں راہ راست پر۔ راہ

الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ○ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ○

ان لوگوں کی جن پر تو نے انعام کیا ہے نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ بھٹکے ہوئے لوگوں کی۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ط قَیُّوۡمِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرَضِیۡنَ ط مُدَبِّرِ

سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں جو قائم و برپا رکھنے والا ہے آسمانوں کا اور زمینوں کا۔ تدبیر فرمانے والا ہے

الۡخَلَآئِقِ اَجۡمَعِیۡنَ مُنَوِّرِ اَبۡصَارِ بَصَآئِرِ الۡعَارِفِیۡنَ ط بِنُوۡرِ الۡمَعۡرِفَۃِ

سب مخلوقات کی۔ روشن کرنے والا ہے آنکھیں عارفوں کی بصیرتوں کی۔ ساتھ معرفت

وَالۡیَقِیۡنِ ط جَاذِبِ اَسۡرَارِ الۡاَئِمَّۃِ وَالۡمُحَقِّقِیۡنَ ط بِجَذۡبِ الۡقُرۡبِ

و یقین کے نور کے۔ کھینچنے والا ہے آئمہ اور اہل تحقیق کے بواطن و قلوب کو قرب اور بلندی مرتبت کی

وَالتَّمۡکِیۡنِ ط وَفَاتِحِ قُلُوۡبِ الۡمُوَحِّدِیۡنَ ط بِمَفَاتِیۡحِ حَمۡدِ الشَّاکِرِیۡنَ ط

کشش سے۔ اور کھولنے والا ہے اہل توحید کے قلوب کو شکر گزاروں کی حمد کی چابیوں کے ساتھ

وَجَامِعِ اَشۡتَاتِ شَمۡلِ الۡمُحِبِّیۡنَ ط فِیۡ حَضَآئِرِ قُدۡسِہٖ وَاُنۡسِہٖ بِجَمۡعِ

اور جمع فرمانے والا ہے پراگندگیاں اہل محبت کی جمعیت کی اپنی بزم قدس و انس میں بسبب جمع کرنے

Marfat.com

الْحِفْظِ وَالْيَقِيْنِ ○ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا يَّفُوْقُ وَيَعْلُوْ وَيَفْضُلُ حَمْدَ

حفظ اور یقین کے۔ میں اس کی ثناء کرتا ہوں ایسی ثناء جو فائق اور بلند ہو اور برتر ہو تمام حمد

الْحَامِدِيْنَ ۃ حَمْدًا يَّكُوْنُ لِيْ رِضًا وَّ فَيْضًا وَّحِفْظًا وَّ ذُخْرًا

کرنے والوں کی حمد سے۔ ایسی حمد کہ ہو میرے لیے سراسر رضا، فیضان اور حفاظت کا سامان اور حصۂ خیر اور ذخیرہ

وَّحِرْزًا عِنْدَ خَالِقِيْ وَخَالِقِ الْاَقَالِيْمِ وَالْجِهَاتِ وَالْاَقْطَارِ وَالْاَمْصَارِ

اور سبب حفاظت نزدیک میرے خالق کے۔ اور تمام اقالیم وجہات کے خالق اور اطراف و بلاد اور

وَالْاَعْصَارِ وَالْاَمْلَاكِ وَالْاَفْلَاكِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۃ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

زمانوں کے خالق۔ اور ملائکہ و افلاک کے خالق کے جو سب جہانوں کا رب ہے۔ سب آسمانوں کا مالک

وَرَبِّ الْاَرْضِيْنَ وَرَبِّ الْاَقْرَبِيْنَ ○ وَرَبِّ الْاَبْعَدِيْنَ ○ وَرَبِّ

اور سب زمینوں کا مالک ہے۔ قریب ترین لوگوں کا پروردگار ہے اور بعید ترین کا پروردگار ہے۔ اور اولین

الْاَوَّلِيْنَ ۃ وَرَبِّ الْاٰخِرِيْنَ ۃ وَرَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ ○ وَرَبِّ

کا رب ہے اور آخرین کا رب ہے۔ اور ملائکہ مقربین کا رب ہے۔ تمام انبیاء و

الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ وَرَبِّ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ ۃ اَلرَّحْمٰنِ

مرسلین کا رب ہے۔ اور رب ہے تمام مخلوقات کا۔ رحمٰن

الرَّحِيْمِ ○ الْاَزَلِيِّ الْقَدِيْمِ السَّمِيْعِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ

رحیم ہے۔ ازلی ہے قدیم ہے۔ ہمیشہ سے سننے والا، بلند شان اور مالک عظمت ہے۔ دائمی عزت والا اور دائمی حکمت

الَّذِيْ دَحَى الْاَقَالِيْمَ ○ وَاخْتَصَّ مُوْسَى الْكَلِيْمَ ○ وَاخْتَارَ سَيِّدَنَا

والا ہے۔ جس نے پھیلایا سب اقالیم کو۔ اور مخصوص ٹھہرایا۔ حضرت موسیٰ کلیم کو۔ اور اختیار فرمایا سیدنا

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبِيْبًا مِّنْ بَيْنِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بطور حبیب کے تمام انبیاء اور مرسلین میں سے۔

وَسَمّٰى نَفْسَهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ ○ فَهُمَا اسْمَانِ عَظِيْمَانِ كَرِيْمَانِ

اور اپنی ذات کو موسوم کیا رحمٰن و رحیم کے ساتھ۔ پس وہ دونوں عظمت و کرامت والے اور

Marfat.com

جَلِیلَانِ فِیهِمَا شِفَاءٌ لِکُلِّ سَقِیمٍ وَّدَوَاءٌ لِکُلِّ عَلِیلٍ وَّغِنَاءٌ

جلالت والے نام ہیں۔ ان دونوں میں شفاء ہے واسطے ہر مریض کے۔ اور دوا ہے واسطے ہر بیمار کے اور دولتمندی ہے

لِکُلِّ فَقِیرٍ وَّعَدِیمٍ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ لَیْسَ لَهٗ فِیْ مُلْکِهٖ

واسطے ہر فقیر اور تہی دامن کے، مالک ہے قیامت کے دن کا۔ نہیں اس کے لیے اس کے ملک میں

مُنَازِعٌ وَّلَا شَرِیْكٌ وَّلَا ظَهِیْرٌ وَّلَا شَبِیْهٌ وَّلَا نَظِیْرٌ وَّلَا مُدَبِّرٌ وَّلَا وَزِیْرٌ

مخالفت کرنے والا۔ اور نہ حصہ دار۔ نہ مددگار اور نہ مشابہت رکھنے والا اور نہ کوئی مناسبت رکھنے والا۔ نہ منتظم اور نہ وزیر

وَّلَا مُعِیْنٌ بَلْ کَانَ قَبْلَ وُجُوْدِ الْعٰلَمِیْنَ اَجْمَعِیْنَ ۝ وَلَمْ یَزَلْ

اور نہ کوئی اعانت کرنے والا۔ بلکہ وہ موجود ہے پہلے اس کے کہ موجود ہوتے سب جہان۔ اور ہمیشہ سے ہے

سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی مَلِیْکًا کَرِیْمًا قَیُّوْمًا اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِیْنَ

اللہ سبحانہ وتعالیٰ صاحب ملک۔ کریم۔ قائم رہنے والا ہے قائم رہنے اور باقی رہنے والوں کے زمانہ تک بلکہ ہمیشہ کے لیے

فَهُوَ حَاطَتِیْ مِنْ جَمِیْعِ الشَّیَاطِیْنِ وَالسَّلَاطِیْنِ ۝ وَعَوْنٌ لِّیْ مِنْ

پس وہی میرا قلعہ ہے تمام شیاطین اور سلاطین سے۔ اور میرا معاون ہے تمام تر

جَمِیْعِ الْاَقْرَبِیْنَ وَالْاَبْعَدِیْنَ ؕ اِیَّاكَ نَعْبُدُ یَا مَوْلَانَا بِالْاِقْرَارِ

لوگوں سے قریب ترین اور بعید ترین سے۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں ہم اے ہمارے مولیٰ ساتھ اقرار الوہیت

نَعْتَرِفُ لَكَ اَیْضًا بِالْعَجْزِ وَالتَّقْصِیْرِ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَکَّلُ

کے اور اعتراف کرتے ہیں تیرے لیے عجز وقصور کا بھی۔ اور ایمان لاتے ہیں ساتھ تیرے اور توکل کرتے ہیں

عَلَیْكَ فِیْ کُلِّ الْاُمُوْرِ وَنَعْتَصِمُ بِكَ مِنْ جَمِیْعِ الذُّنُوْبِ وَنَشْهَدُ

تجھ پر تمام امور میں۔ بچاؤ حاصل کرتے ہیں تجھی سے تمام گناہوں سے۔ اور شہادت دیتے ہیں

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ

کہ نہیں معبود برحق مگر تو ہی اے ذوالجلال والاکرام۔ اور تجھی سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں۔

نَسْتَعِیْنُ بِاللّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَاجَةٍ مِّنْ اُمُوْرِ الدُّنْیَا وَالدِّیْنِ ؕ

توفیق طلب کرتے ہیں اللہ تعالیٰ سے ہر حاجت میں دنیا و آخرت کے حاجات میں سے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَاجِ اَھْلِ الْبَدْوِ وَالْحَضَرِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر جو کہ بادشاہ ہیں دیہاتیوں اور شہریوں کے۔

وَمَنْ اَقَرَّ بِفَضْلِہٖ وَمَنْ نَّاٰی عَنْہُ وَمَنْ حَضَرَ یَا ھَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ

اور (ان تمام کے) جنہوں نے اقرار کیا آپ کی فضیلت کا۔ اور جو آپ سے دور رہے یا جو حاضر بارگاہ ہوئے۔ اے ہدایت دینے والے گمراہ

لَا ھَادِیَ لَنَا غَیْرُکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ

کرنے والوں کے نہیں کوئی ہادی ہمارے لیے سوا تیرے۔ تو یکتا و بے ہمتا ہے۔ نہیں شریک واسطے تیرے۔ تو ہی بادشاہ ہے حق ہے

الْمُبِیْنُ ۝ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَھَادِیْنَا وَمُھْدِیَنَا مُحَمَّدًا

آشکارا کرنے والا ہے (حق کا) اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ ہمارے سردار۔ نبی۔ ہادی اور معطی محمد

عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ وَحَبِیْبُکَ النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ

تیرے عبد خاص۔ تیرے رسول اور حبیب، نبی امی سچے وعدوں والے۔ امین ومعتمد علیہ ہیں

اَلْمَبْعُوْثُ رَحْمَۃً اِلٰی کَآفَّۃِ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

جو بھیجے ہوئے ہیں بطور رحمت مجسم ہونے کے طرف تمام خلائق کے۔ درود بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور

عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَشِیْعَتِہٖ وَوَارِثِیْہٖ وَحِزْبِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ

ان کی آل اور اصحاب اور آپ کی جماعت اور آپ کے نائبین پر اور آپ کے گروہ پر جو پاکیزہ و منزہ ہیں

صَلٰوۃً وَّسَلَامًا دَآئِمَیْنِ مُتَلَازِمَیْنِ بَاقِیَیْنِ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

ایسا درود وسلام کہ وہ دونوں دائم اور باہم لازم وملزوم ہوں اور باقی رہنے والے ہوں قیامت کے دن تک

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ مِّنَ

چلا ہمیں راہ راست پر راہ ان لوگوں کی کہ تو نے انعام فرمایا ہے ان پر یعنی

النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ

انبیاء اور صدیقین اور شہداء و صالحین۔ اور بہت اچھے ہیں وہ حضرات ازروئے

رَفِیْقًا ۝ ذٰلِکَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰہِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ عَلِیْمًا

رفیق ہونے کے۔ وہ عظیم فضل اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اور کافی ہے اللہ تعالیٰ بطور صاحب علم ہونے کے (چلا ہمیں راہ

Marfat.com

الاستقامۃ والدین والتعظیم صراط اھل الاخلاص والتسلیم
اہل استقامت اور اہل دین کی اور عظمت والوں کی۔ راہ اہل اخلاص اور ارباب تسلیم کی۔ راہ
صراط الراغبین الی جنات النعیم صراط المستانسین بالنظر
ان حضرات کی جو راغب ہیں طرف جنات نعیم کے۔ راہ طلب گاران انس کی بسبب نظر کے
الی وجھک الکریم غیر المغضوب علیھم اللھم لا تغضب علینا
طرف تیرے وجہ کریم کے۔ نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا ہے۔ اے اللہ نہ غضب فرما ہم پر
وسھل لنا طریقا بینا لما قد نطلبہ منک یارب العلمین و
اور آسان فرما ہمارے لیے راستہ آشکار السبب اس کے کہ ہم تجھ سے ہی طلب کرتے ہیں اے رب العالمین، اور
احجب عنا کل قاطع ومانع وحاسد وباغض من الخلق و
روک لے ہم سے ہر قطع کرنے والے اور منع کرتے والے۔ اور حسد و بغض رکھنے والے کو سب مخلوق میں سے بالعموم
الجن والانس اجمعین اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد و
اور سب جنوں انسانوں میں سے بالخصوص۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور
علی ال سیدنا محمد الذی شملہ المجد الاثیل ولہ وتناھی
سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کا احاطہ کر رکھا ہے پائیدار بزرگی نے اور ان کے ہاں تو بیرہ لگا رکھا ہے، اور انتہا
الیہ الشرف المنیف والشرف الخیف اللھم صل وسلم علی
کو پہنچا طرف انھیں کے شرف عالی اور مختلف النوع شرف۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج
سیدنا محمد وعلی ال سیدنا محمد الذی وافتہ المھابۃ و
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کے ساتھ سازگاری کی قدرتی اور خداداد ہیبت اور
الجلال وتم لہ المحاسن والجمال اللھم صل علی سیدنا
جلال نے۔ اور کامل ہوگئیں ان کے لیے خوبیاں اور جمال صورت۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا
محمد صاحب الشرف والامان والبیعۃ الرضوان اللھم صل
محمد پر جو آقا کہ صاحب شرف اور صاحب امان ہیں اور بیعت الرضوان والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْبَيَانِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ صاحب بیان ہیں

وَالْفِطْرَةِ وَالْبَيْعَةِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور دین فطرت والے ہیں۔ اور درخت کے نیچے بیعت لینے والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحِزْبَةِ وَالْقِرْبَةِ وَبَيْعَةِ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ ورد والے اور مشکیزہ والے اور بیعت

الْعَقَبَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

عقبہ والے ہیں؎ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرَسِ الْجَوَادِ وَالْقِتَالِ وَالْجِهَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جو محبوب کہ عمدہ گھوڑے والے ہیں اور قتال و جہاد والے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقَوْلِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ مقبول

الْمَسْمُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَالرُّكُوْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قول والے ہیں اور سجود و رکوع والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَوَائِدِ وَالْعَقَائِدِ وَالْاَعْلَامِ

اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ فوائد کے مالک ہیں۔ اور عقائد و اعلام

وَالْمَسَاجِدِ وَالْمَحَافِلِ الْجَلِيَّةِ وَالْمَشَاهِدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور مساجد کے مالک ہیں اور روشن و آشکار محافل و مشاہد والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الشَّوَاهِدِ وَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ علامات صدق اور دلائل حقانیت

الدَّلَائِلِ وَالْفَضَائِلِ وَالْمَسَائِلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کے مالک ہیں اور فضائل کے سرچشمہ اور مسائل شرعیہ کے معلم ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

؎ جبرائیل مدینہ سے میدان منیٰ ایام [illegible]

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقِبْلَةِ الْیَمَانِیَّةِ وَالْمَوَاهِبِ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ کعبہ یمانیہ اور ربانی عطیات کے مالک

الرَّبَّانِیَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوِتْرِ وَالضُّحٰی وَالْاُضْحِیَّةِ وَالْاَضْحٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جو کہ نماز وتر اور صلواۃ ضحیٰ کے ساتھ مختص ہیں اور قربانی اور عیدالاضحیٰ والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ النَّامُوْسِ

و سلام بھیج سیّدنا محمد پر۔ اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ جبریل امین (جیسے مخلص خادم) والے ہیں

وَالْمَحَبَّةِ الْمُثْمِرَةِ فِی الْقُلُوْبِ وَالنُّفُوْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور ایسی محبت والے جو بار آور ہے قلوب اور نفوس ہیں (ساتھ نورانیت کے)۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الرُّتْبَةِ الْجَلِیَّةِ

سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقائے خلق کہ روشن رتبہ

وَالدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ وَالْمَحَاسِنِ الْبَدِیْعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

بلند درجہ اور انوکھی خوبیوں کے مالک ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ النَّجْدَةِ وَالْقُوَّةِ وَ

سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقائے نامدار عظیم طاقت وقوت کے مالک ہیں

الْمَکَانَةِ وَالْحُظْوَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اور عظیم درجہ اور نصیبہ کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَنْزِلِ الْمُقَرَّبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد کی آل پر جو محبوب مکرم کہ (تیرے ہاں) قریب ترین منزل و مقام پر فائز ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ النُّوْرِ وَالْبُرْهَانِ

سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ نور و برہان کے مالک ہیں

Marfat.com

وَالْحِكْمَةِ وَالْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى [illegible]

اور حکمت و قرآن کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ السَّبْعِ الْمَثَانِىْ وَالتَّحْقِيْقِ [illegible]

آل پر جو محبوب کہ سبع مثانی (سورۃ فاتحہ) کے ساتھ مختص فرمائے گئے ہیں اور حقائق کے ثابت کرنے اور (اسرار کو بطور) حروف تہجی بیان کرنے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ [illegible]

والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کرامات

وَالطَّاعَةِ وَالْبَلَاغَةِ وَالْبَرَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى [illegible]

و طاعت والے ہیں اور بلاغت و برتری والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقِبْلَتَيْنِ وَالْمَسْجِدَيْنِ [illegible]

اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ دونوں قبلوں اور دونوں مسجدوں (مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ) اور دونوں مقاموں (مقام ابراہیم اور

وَالْحَرَمَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ [illegible]

مقام محمود) اور دونوں حرموں (حرم مکہ اور حرم مدینہ) والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحَظِّ الْاَوْفَرِ وَالْوَجْهِ الْاَقْمَرِ الْاَنْوَرِ وَالطَّرْفِ

پر جو محبوب کہ (تیرے ہاں) وافر ترین حصے والے ہیں اور چاند جیسے نورانی چہرے والے۔ اور آنکھ کے سفید حصہ

الْاَحْوَرِ وَالْجَبِيْنِ الْاَزْهَرِ وَالْجَمَالِ الْاَبْهَرِ وَالْمَقَامِ [illegible]

کی زیادہ سفیدی والے۔ روشن جبین والے (عقول کو) حیرت زدہ کرنے والے جمال کے مالک اور بہت ہی قابل فخر نورانی مقام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا [illegible]

والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو

صَاحِبِ اللِّمَّةِ وَالشَّامَّةِ وَالْخَاتَمِ وَالْغَمَامَةِ [illegible]

محبوب کہ دراز زلفوں والے اور سونگھنے کی عظیم قوت والے اور مہر نبوت والے اور (سایہ فگن) بادل والے۔ اے اللہ صلوٰۃ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ [illegible]

وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا اونٹنی (کو سواری کا شرف بخشنے) والے ہیں اور شریف ترین خاندان والے۔

Marfat.com

وَالْهِرَاوَةِ وَالْقَضِيْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اور صاحب عصا اور صاحب سیف ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ وَالسِّوَاكِ وَالطُّهُوْرِ اَللّٰهُمَّ

آل پر جو محبوب کہ فتح یاب لشکر والے اور مسواک اور وضو والے ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ

الْوَفْرَةِ الْعَطِرَةِ وَالْوَجْنَةِ النَّضِيْرَةِ وَالطَّلْعَةِ السَّعِيْدَةِ وَالْحَالَةِ

عنبریں زلفوں والے۔ تروتازہ رخساروں والے۔ سعادت مند ستارے والے اور لائق ہزار ستائش

الْحَمِيْدَةِ وَالْخُفَّيْنِ وَالْوِسَادَةِ وَالزُّهْدِ وَالْعِبَادَةِ يَا حَمِيْدَ الْاَفْعَالِ

حالت و کیفیت والے ہیں اور موزوں، تکیہ اور زہد و عبادت والے ہیں اے قابل ستائش افعال اور

ذَا الْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ اِجْعَلْنِيْ مَحْمُوْدًا مَّسْعُوْدًا بِكُلِّ

احسان و انعام فرمانے والے تمام مخلوق پر ساتھ لطف و کرم کے بنا دے مجھے بھی سزاوار ستائش اور سعادتمند ساتھ

اَفْعَالٍ وَّاَقْوَالٍ عِنْدَ كُلِّ نَفَسٍ مَّعَ حَرَكَةٍ وَّسُكُوْنٍ وَّاجْعَلْنِيْ عَلٰى

تمام افعال و اقوال کے نزدیک ہر نفس کے ساتھ ہر حرکت اور سکون کے بنا دے مجھے

اَقْصٰى طُرُقٍ مَّحْمُوْدَةٍ عِنْدَ الْعَارِفِيْنَ وَالْوَاصِلِيْنَ ثُمَّ مُنَّ عَلَيَّ

انتہائی محمود طریقہ پر نزدیک تمام عارفین و واصلین کے۔ پھر احسان فرما مجھ پر

مَنًّا بِعَطَاءٍ كَثِيْرٍ دِيْنِيٍّ وَّرُوْحِيٍّ فِيْ مَرْتَبَةِ تَكْمِيْلٍ اِضَافِيٍّ فَكُلَّمَا

دینی اور روحانی عظیم و کثیر عطا کے ساتھ ترقی پذیر تکمیل کے مرتبہ میں۔ پس ہر بار کہ

رَجَعَ الْمَنُّ بِجَبْرِ الْجَلَالِ الدَّاعِيْ اِلَى التَّجْرِيْدِ وَالْاِهْلَاكِ اَعِدْهُ

مراجعت فرما ہو احسان بسبب شان جبر و جلال کے جو باعث ہو انعامات سے محرومی کا اور ہلاکت کا تو اس کو لوٹا مجھ پر

بِلُطْفِ الْجَمَالِ الْعَرِيْقِ الْبَهِيْجِ النَّاظِرِ بِهٖ عِبَادُكَ الْمُخْلَصُوْنَ

ساتھ شان لطف و جمال کے جو راسخ و پائیدار اور خوش منظر ہے۔ دیکھنے والے ہوں ساتھ اس کے تیرے مخلص بندے طرف میرے

Marfat.com

فاجعل لیلی ونہاری وکل من یتوجہ الیک و

پس بنا دے تو مجھے میرے تمام شب وروز میں اور ہر اس شخص کو جو متوجہ ہو تیری طرف اور تیرے رسول کی طرف اور تیرے

المخلص ذات من مشرف جامع بکل خلق فاضل ومن کل

اس عبد مخلص کی طرف بہت بڑے اعلیٰ اور جامع احسان والے واسطے ہر فضیلت والی خصلت کے

عالم بالفعل والقوۃ الراجحۃ او المساویۃ امین یا سبوح

تمام جہان سے جوان میں بالفعل ہے یا بالقوۃ وزنی استعداد کے ساتھ یا مساوی کے ساتھ آمین اے سبوح

المنزہ ویا قدوس القادر طہرنی من الدنس الناسوتی فانت

پاکیزہ ترین ۔ اے قدوس صاحب قدرت پاک فرما مجھے جسمانی میل سے پس تو ہی

الملقی الی العلوی بالجبر والقہر القوی الجرار من مادۃ دنیۃ

القاء کرنے والا ہے طرف بلندیوں والوں کے جبر اور شدید قہر کو جو کھینچنے والا ہے انہیں رذیل مادہ سے

الی عالم القرار ویا نقیا من کل لوث قولی او وہمی مرکوز

طرف دار قرار کے ۔ اور اے کہ پاک ہے ہر آلائش قولی اور وہمی سے جو مرکوز ہے

فی ای حس واجعل قلبی ثم روحی عریجا علی سماء القدس

کسی بھی حس میں ۔ اور بنا تو میرے دل کو پھر میری روح کو چڑھنے والا تقدس کے آسمان پر

وقدر لی ثمہ مطویتین الجہات فی جہۃ واحدۃ والازمنۃ

اور میرے زیر تصرف فرما اس جگہ دو سمٹی ہوئی چیزیں ۔ تمام جہات بمنزلہ ایک جہت کے ہوں اور زمانے (ماضی و مستقبل

فی نہج واحد حتی یصیر الشہر والجمعۃ والیوم یوما واحدا

اور حال) ایک انداز و طریق (حال) پر ہوں حتیٰ کہ ہو جائے مہینہ ۔ ہفتہ اور دن مانند ایک دن کے

مطلعا علی الاسرار الغیبیۃ التی ہی وراء المعتقد فی الخلاء

درآنحالیکہ اطلاع پانے والا ہوں ان اسرار غیبیہ پر جو ماوراء ہیں بعید ترین خلاء میں

الابعد من غیر اطراف الجہات والازمنۃ المقیدۃ بالاشتغال

جو مکان وزمان کے حدود و اطراف سے پاک ہے جو کہ مقید ہیں بشری اشتغال کے ساتھ

Marfat.com

اَلْبَشَرِيَّةِ الْخَامِدَةِ الْحَرَارَةِ النُّوْرِيَّةِ الْإِشْرَاقِيَّةِ الْمُؤَلَّفَةِ الْمُعَلَّقَةِ

جو بشریت کہ بجھی ہوئی نورانی روشن حرارت والی ہے جس کی تالیف اور تعلق قائم کیا گیا ہے

بِالْهَوَائِيَّةِ الْيَبَسِيَّةِ الْمُخَمَّرَةِ مَعَ الْاَرْضِيَّةِ الْكَدِرَةِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

ساتھ مادۂ ہوائیہ کے جو خشک ہے اور اس کو ملایا گیا ہے ساتھ مادہ ارضیہ کے جو گدلا ہے اے اللہ تو ہی

تُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِیْ اِذَا دَعَا اِلَيْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

قبول کرتا ہے دعا کرنے والے کی دعا جب وہ تیری طرف متوجہ ہو کر دعا کرے۔ اور نہیں طاقت اور قوت مگر ساتھ توفیق

الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ؕ سُبْحَانَ مَنْ عَلٰی بِالْعَظَمَةِ وَالْجَلَالِ وَاسْتَحٰی

اللہ علی عظیم کے۔ پاک ہے وہ جو بلند و برتر ہوا ساتھ عظمت و جلال کے۔ اور باز رہے

اَصْحَابُ الْكَمَالِ مِنَ الْاِتِّصَافِ بِالتَّنَزُّهِ فِیْ اَدْنٰی نُوْرِهٖ مِنْ فُرُوْعِ

اصحاب کمال متصف ہونے سے ساتھ نزاہت کاملہ کے اس ادنٰی کرشمۂ نور میں جو فروع و آثار سے

عَلَيْهِ لِاَصْلِهِ الذَّاتِیِّ الْمُقَدَّسِ الْمُحْرِقِ خُطُوْرَ الْعِبَادِ وَ

ہے اس کے اصلی ذاتی مقدس نور کے جو جلا دینے والا ہے بندوں کے وسوسوں کو اور

الْمَوْجُوْدَاتِ الْاَشْخَاصِيَّةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَلَكِيَّةِ السُّبُوْحِيَّةِ اِنْ

موجودات شخصیہ اور انوار ملکیہ سبوحیہ کے وساوس کو اگر

تَنْظُرْنَ اِلٰی اَوْجُهِ عَظَمَةِ الْجَلَالِ وَالسَّآئِرِيْنَ اِلَی الْاَحَدِيَّةِ

نظر کریں طرف اس کی عظمتِ جلال کے وجوہ کے۔ اور (اس طرح) سیر کرنے والے طرف مقام احدیت کے

الْمُمْتَنِعِ السَّيْرِ اِلَيْهَا فَسُبْحَانَ مَنْ خَافَ عَنْهُ اَجْسَامٌ صُلْبِيَّةٌ شَاقَّةٌ

کہ ممتنع ہے سیر طرف اس کے۔ پس پاک ہے وہ ذات کہ خوفزدہ ہیں اس سے سخت ٹھوس مشقت آزما اجسام

قَوِيَّةٌ عَلَی الْاِصْطِدَامَاتِ وَالْاِحْتِكَاكَاتِ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ وَهُمْ اَبَيْنَ

یعنی پہاڑ جو قادر ہیں تصادمات اور ضربات سہنے پر (اور ہونے والے ہیں) مانند دھنی ہوئی اون کے۔ حالانکہ انہوں نے انکار کیا

اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَالِمٌ

تھا (امانت کا بوجھ) اٹھانے سے اور اس سے ڈر گئے تھے اور اٹھا لیا اس کو انسان نے۔ اے اللہ بیشک میں اپنے نفس پر

Marfat.com

لِنَفْسِیْ وَاَنْتَ الْعَلِیُّ الْحَکِیْمُ لَا یَحْضُرُ فِی الْقَلْبِ شَیْءٌ اِلَّا وَاَنْتَ

علم کرنے والا ہوں اور تو عالی شان، حکمت والا ہے۔ نہیں حاضر ہوتی دل میں کوئی شئ مگر تو ہی

الْفَعَّالُ وَلَقَدْ اَنْشَاْتَنَا فِی النَّشْاَۃِ الْاُوْلٰی بِغَیْرِ وَسَاطَۃِ اَعْمَالِنَا

اس میں مؤثر ہے اور البتہ تحقیق تو نے پیدا فرمایا ہمیں پہلی دفعہ بغیر ہمارے اعمال اور افعال کی

وَاَکْسَابِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

وساطت کے (بلکہ محض اپنے فضل سے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ سَادَ جَمِیْعَ الْاَنَامِ وَحَقَّ لَہٗٓ اَنْ یَّسُوْدَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

پر جو آقا کہ سردار بنے ساری مخلوق کے اور حقدار ہیں سردار بننے کے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ عَبِقَ

وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ چھوٹا

عَرْقُ الْمَجْدِ مِنْ اَرْدَانِہٖ وَفَاحَ وَطَلَعَ طَالِعُ السَّعْدِ مِنْ وَّجْھِہٖ

پسینہ مجد و شرف کا جس محبوب کی آستینوں سے اور مہکا۔ اور طلوع ہوا ستارا سعادتمندی کا جن کے چہرہ اقدس سے

وَلَاحَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور چمکا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَرَقّٰی اِلٰٓی اَعْلٰی دَرَجَاتِ الشَّرَفِ وَفَاقَ بِشَرَفِہٖ مَنْ

آل پر کہ جس آقا نے ترقی فرمائی فضیلت کے اعلیٰ درجات تک اور فوقیت لے گیا ان کا شرف وفضل

یَّاْتِیْ مِنَ الْاُمَمِ وَمَنْ سَلَفَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

آنے والی امتوں پر اور گزر جانے والوں پر بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ فَاضَ بَحْرُ کَرَمِہٖ فَاَخْجَلَ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس کریم کا بحر سخا جوش پر آیا تو اس نے شرمندہ کر دیا

الْاَنْھَارَ وَالْبُحُوْرَ وَقَلَّدَ اللّٰہُ جِیْدَہٗ اَبْدَعَ مِنْ

تمام دریاؤں اور سمندروں کو اور ہار پہنایا ان کی گردن میں اللہ تعالیٰ نے سینوں کو مزین کرنے والے عمدہ انوکھے موتیوں سے۔ اے اللہ

Marfat.com

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ عَادَ

صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس آقا نے رجوع فرمایا

عَلٰی قَوْمِهٖ بِعَوَائِدِ جُوْدِهٖ وَمَدَدِهٖ وَسُلِّطَ عَلٰی اَعْدَائِهٖ بِعَدَدِهٖ

اپنی قوم پر اپنے جود کی فیض رسانیوں اور مدد کے ساتھ اور مسلط کیے گئے اپنے اعداء پر اپنے کثیر تعداد لشکروں

وَعُدَدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور سازو سامان کے ساتھ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ طَلَعَ قَمَرُ نُوْرِهٖ فِیْ اُفُقِ السَّمَآءِ وَتَرَقّٰی عَلَی الْاَنْبِیَآءِ

پر کہ جس آقا کا ہلال نور طلوع فرما ہوا آسمان کے افق پر اور ترقی کر گیا انبیاء

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَسَمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

و مرسلین (کے انوار) سے۔ اور بلند ہوا۔ اے اللہ درود و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اسْتَخْرَجَهُ اللّٰهُ مِنْ اَشْرَفِ عُنْصُرِهٖ فِی

آل پر کہ جس آقا کو ظاہر فرمایا اللہ تعالیٰ نے عرب کے شریف ترین عنصر سے

الْعَرَبِ وَرَفَعَ عَلٰی رَاْسِهٖ تَاجَ الْمَحَاسِنِ وَعَلَيْهِ انْتَصَبَ اَللّٰهُمَّ

اور بلند کیا گیا ان کے سرناز پر خوبیوں کا تاج اور انہیں پر نصب ہوگیا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا

تَجَلّٰی بِنُوْرِ حُلَّةِ السِّیَادَةِ فَنَالَهَا وَتُوِّجَ بِتَاجِ الْعِزَّةِ فَاَدْرَكَ

جلوہ گر ہوئے خلعتِ سیادت کے نور کے ساتھ پس پا لیا اس کو۔ اور تاج پہنائے گئے عزت کا پس احاطہ

كَمَالَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

کرلیا اس کے کمال کا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ رَتَعَ فِیْ رِیَاضِ الْعِزِّ جَوَادُ عَزْمِهٖ وَجَدَّ مُفَصَّلَ

پر کہ چرنے لگا عزت کے سبزہ زاروں میں ان کے عزم کا رہوار۔ اور کاٹ دیے (دوسروں کی)

Marfat.com

السُّؤدَدِ بِمُدَّمَةِ جَزْمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سرداری کے بند اور جوڑا اپنی پختگی اور ثابت قدمی کے تسلسل سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ اَضَاءَتِ الْاٰفَاقُ

اور آپ کی آل پر کہ روشن ہو گئے آفاق جس محبوب کے انوار سے اور پک کر تیار ہو گئے

ثِمَارُ الْاَسْرَارِ مِنْ يَانِعِ اَسْرَارِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اسرار کے پھل انہیں کے پختہ اسرار سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ زَيَّنَ اللّٰهُ الْاَرْضَ بِدَعْوَتِهٖ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ مزین فرمایا ہے اللہ تعالے نے زمین کو اس محبوب کی دعا سے

وَمَلَأَ اللّٰهُ الْمَشْرِقَ وَالْمَغْرِبَ بِاُمَّتِهٖ وَشِيْعَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور معمور فرمایا ہے مشرق تا مغرب کو آپ کی اُمت اور خواص سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ سَلَكَ طَرِيْقَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا چلے عزت اور جواں مردی کی

الْعِزَّةِ وَالْبَسَالَةِ وَاَشْرَقَ فِىْ وَجْهِهٖ نُوْرُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ اَللّٰهُمَّ

راہ پر اور جگمگایا ان کے چہرۂ انور میں نبوت اور رسالت کا نور۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے

طَلَعَ بَدْرُ شَرَفِهٖ فِىْ اُفُقِ الْمَجْدِ تَمَامًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

فضل و کمال کا بدر تمام افق مجد میں طلوع فرما ہوا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدِ الَّذِىْ تَشَرَّفَ بِعُلُوِّ نَسَبِهٖ فَزَكّٰى اٰ

محمد پر کہ جو مشرف ہو گئے نسبی برتری کے ساتھ پس پاکیزہ ہو گئے ننھیال اور ددھیال کے لحاظ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جنہوں نے ذبح کر ڈالا

Marfat.com

بِهَدْيَةِ الْعِزِّ عِدَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

عزوجاہ کے عجز سے اپنے دشمنوں کو۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ انْفَرَدَ بِالسِّيَادَةِ لَمَّا بَلَغَ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ

آل پر کہ جو محبوب منفرد ہو گئے ساتھ سیادت کے جب پہنچ گئے ہر شئ سے

قَصْدَهٗ وَمُنَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اپنے مقصد اور آرزو تک۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ حَلَّ مِنَ الْحُبِّ وَالتَّشْرِيْفِ اَعْلَا مَرْتَبَةٍ

آل پر جو محبوب کہ متمکن ہوئے محبوبیت اور شرف و فضل کے اعلیٰ اور بلند

وَّعُلْيَاهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

تر مرتبہ پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَقَرَّ لَهٗ بِالْفَضْلِ مَنْ كَانَ قَبْلَهٗ مِنَ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِيَاءِ

پر کہ جس محبوب کے فضل و شرف کا اقرار کیا آپ سے پہلے تمام رسل اور انبیاء علیہم السلام نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کو

اَحَبَّهُ اللّٰهُ بِاصْطِفَائِهٖ وَفَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلٰى اُولِى الْعَزْمِ مِنْ رُّسُلِهٖ

محبوب بنایا اللہ تعالیٰ نے (ساری مخلوق سے) چن کر اور فضیلت دی ان کو اولوالعزم رسل

وَاَنْبِيَائِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور انبیاء پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ عَمَّ كُلَّ بَرِيَّةٍ فَضْلُهٗ وَفَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ رَسُوْلٍ

آل پر کہ جس محبوب کے جود و افضال نے احاطہ کر رکھا ہے ساری مخلوق کا اور فضیلت دی ہے اللہ تعالیٰ نے ان کو آپ سے پہلے

قَبْلَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہر رسول پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

Marfat.com

الْمَخْصُوْصِ بِالْقُرْبِ فِی الْاَزَلِ وَھُوَ اَفْضَلُ مَخْلُوْقٍ

آل پر کہ جو محبوب مختص کئے گئے ساتھ قرب و منزلت کے ازل میں۔ اور ساری مخلوق سے افضل اور بزرگتر ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب

سَادَ اَھْلَ السُّؤْدَدِ وَالْکَمَالِ وَسَادَ اَھْلَ الْجُوْدِ وَالْاِفْضَالِ اَللّٰھُمَّ

سردار ہوئے ارباب سیادت اور اصحاب کمال کے اور آقا بنے اہل جود اور ارباب سخا کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ زَیَّنَ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت اللہ تعالیٰ نے محافل کو

اللّٰهُ بِهِ الْمَحَاضِرَ وَيَلْجَاُ اِلَيْهِ فِی الْمَعَادِ كُلُّ بَرٍّ وَّفَاجِرٍ اَللّٰهُمَّ

زینت دی اور پناہ حاصل کریں گے طرف انہیں کے قیامت کے دن سبھی نیکوکار اور گنہگار۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَنْعُوْتِ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ ثنا کئے گئے ہیں

بِنَعْتِ الْحِلْيَةِ الْعَلِيَّةِ وَالْمَوْصُوْفِ بِكُلِّ صِفَةٍ رَّضِيَّةٍ

روشن اور بلند مرتبت صفات کے ساتھ اور وصف کئے گئے ہیں ہر دل نشین اور دلربا صفت کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ سَنَّ كُلَّ سُنَّةٍ حَسَنَةٍ وَّصَنَعَ الْجَمِيْلَ وَحَسَّنَهٗ اَللّٰهُمَّ

کہ جنہوں نے جاری فرمایا ہر اچھے طریقے اور روش کو اور اچھے کام کئے اور ان کی اچھائی کو اجاگر فرمایا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے

طَوَّقَ اللّٰهُ بِهٖ رِقَابَ الْاَنَامِ مِنَنَهٗ وَاَفْرَغَ

طفیل اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی گردنوں میں اپنے مختلف النوع احسانات کے ہار ڈالے۔ اے اللہ صلوٰۃ

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَوَّجَهُ اللّٰهُ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو اللہ تعالےٰ نے

بِتَاجِ الْحِكْمَةِ وَرَحِمَ بِهٖ هٰذِهِ الْاُمَّةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

حکمت کا تاج پہنایا اور انہیں کی بدولت اس اُمّت پر رحم فرمایا۔ اے اللہ بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے

وَرَحْمَتِكَ بِمَا سَئَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فضل اور تیری رحمت کا ساتھ اس انداز و اسلوب کے کہ جس کے ساتھ تجھ سے سوال کیا سیدنا محمد نے درود بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور

بِوِدَادِ الْمَوْدُوْدِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِىْ وَاٰدًّا لَّكَ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ

سلام بطفیل محبت مودود کے۔ اے اللہ بنا دے میرے دل کو اپنی محبت رکھنے والا اے ودود۔ اے ودود

يَا وَدُوْدُ اِلٰهِىْ اَعْطِنِىْ وُدًّا فِىْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا وَدُوْدُ

اے ودود۔ اے میرے خدا مجھے عطا فرما محبوبیت اپنے مومنین بندوں کے قلوب میں۔ یا ودود

يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ شَرَّ مَنْ كِفَايَتُهٗ بِيَدِكَ يَا وَدُوْدُ يَا

یا ودود یا ودود۔ اے اللہ مجھے کفایت فرما ان کے شر سے جن سے کفایت تیرے دست قدرت میں ہے یا ودود

وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ

یا ودود۔ یا ودود۔ اے اللہ اے مالک عرش۔ اے آغاز کرنے والے ایجاد کا۔ اے دوبارہ لوٹانے والے ہیئت اولیٰ پر

يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ مَلَاَ اَرْكَانَ

اے کر سکنے والے ہر اس فعل کو جس کا ارادہ فرمائے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نور ذات کے طفیل جس نے معمور کر دیا ہے

عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِىْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَ

عرش اعظم کے اجزاء و حصص کو اور تیری قدرت کے طفیل کہ جس کے ساتھ تو مقتدر ہے اپنی تمام مخلوق پر اور

بِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ وَسِعَتْ كُلَّ شَىْءٍ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِىْ

تیری رحمت کے طفیل جس نے احاطہ کر رکھا ہے ہر شئ کا۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی۔ اے فریاد رس میری امداد فرما۔

يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِىْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِىْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ

اے فریاد رس میری امداد فرما۔ اے فریاد رس میری امداد فرما۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں صحت

Marfat.com

وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدَرِ اَللّٰهُمَّ

پاکبازی کا اور امانداری کا۔ اور حسن خلق اور تقدیر پر رضامندی کا اے اللہ میں تیری حمد کے ساتھ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ عَمِلْتُ سُوْٓءًا

ساتھ شہادت دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی۔ میں تجھ سے استغفار کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں تیری طرف۔ میں نے برائی کا ارتکاب کیا

وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنْ

اور اپنی جان پر ظلم کیا پس بخش دے مجھے کیونکہ گناہ نہیں بخشتا مگر تو ہی۔ اور یہ کہ

تُعَافِيَنِيْ مِنَ الدَّيْنِ وَتُغْنِيَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَاَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا

عافیت دے مجھے قرض سے۔ اور غنا بخشے فقر و فاقہ سے۔ اور عطا کرے مجھے رزق

حَلَالًا وَّاسِعًا مُّبَارَكًا فِيْهِ وَاَنْ تَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ

حلال جو وسیع و بابرکت ہو اور یہ کہ مجھ پر رحم فرمائے۔ اور نظر رحمت کرے اور عافیت دے

مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَتَرْحَمَ

بلیات سے اور آزمائشوں سے۔ اور مجھے بخشے اور میرے والدین کو۔ اور رحم فرمائے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

مومن مردوں عورتوں پر اور مسلمان مردوں عورتوں پر جو ان میں سے بقید حیات ہیں

وَالْاَمْوَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا

اور جو فوت ہو چکے ہیں۔ اے اللہ بخش دے میرے گناہ اور میرے والدین کے اور ان پر رحم فرما جیسے کہ انہوں نے

رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَّلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَ

(از راہ رحمت) تربیت کی میری حالت صغرسنی میں اور واسطے تمام مومن مردوں اور عورتوں کے۔ اور مطابقت پیدا فرما درمیان ہمارے

بَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ وَ

اور درمیان ان کے نیکیوں میں۔ اے میرے پروردگار مغفرت و رحم فرما اور تو ہی سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔ اور

اَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ

ہم پر رحمت کے ساتھ توجہ فرما۔ اور ہمیں عافیت عطا فرما تمام بلیات اور ابتلاءات سے جو ظاہر

Marfat.com

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَنْ تَرْحَمَنَا وَاَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَلِجَمِيعِ

ہیں یا جو مخفی ہیں اور رحم فرمائے ہم پر اور درگزر فرمائے ہم سے اور مغفرت فرمائے ہمارے لیے اور

الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا

مومنین کے لیے۔ اے اللہ ہماری زاریوں پر ترس فرما۔ اور ہمارے خوف کو امن سے بدل۔ ہمارے اعمال قبول فرما۔

وَاَصْلِحْ اَحْوَالَنَا وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ اشْتِغَالَنَا وَاِلَى الْخَيْرَاتِ

اور اصلاح فرما ہمارے احوال کی۔ اور کردے ہمیں اپنی طاعت کے ساتھ ہی مشغول۔ اور طرف بھلائیوں کے

مَاٰلَنَا وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ اٰمَالَنَا وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا هٰذَا

انجام کار ہمارا اور محقق فرما ہماری آرزوؤں کو ان سے زائد عطا کرکے اور انتہا تک پہنچا ساتھ سعادتمندی کے ہماری عمروں کو۔ ہماری

ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَحَالُنَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمَرْتَنَا فَتَرَكْنَا

یہ عاجزی ظاہر ہے تجھ پر اور ہماری حالت نہیں مخفی تجھ پر اتونے حکم دیے ہیں تو ہم نے ان کو ترک کر دیا

وَنَهَيْتَنَا فَارْتَكَبْنَا وَلَا يَسَعُنَا اِلَّا عَفْوُكَ فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ

اور تونے ہمیں منع فرمایا مگر ہم نے انھیں ممنوعہ امور پر عمل کیا اور نہیں ہمیں سمیٹ سکتا مگر تیرا دامن عفو پس ہم سے درگزر فرما۔ اے سب سے بہتر

مَاْمُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ اِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ

مرکز امید۔ اور سب سے بزرگتر مرکز سوال۔ بے شک تو ہی درگزر اور مغفرت فرمانے والا ہے اور رأفت و رحمت فرمانے والا ہے۔ اے اللہ

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ

بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں مغفرت اور رحمت کا اپنے لیے اور نظر رحمت کا مجھ پر اور عافیت کا

مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ

تمام بلیات و مصائب سے جو زمین سے برآمد ہونے والے ہوں یا نازل ہونے والے ہوں

السَّمَآءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا فَاعْفُ عَنَّا

آسمان سے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ قبول فرما مجھ سے۔ پس درگزر فرما ہم سے

وَاسْتَجِبْ لَنَا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِمَنْ اَحَبَّنَا فِيْكَ

اور قبول فرما ہمارے لیے۔ اے اللہ مغفرت فرما ہمارے لیے اور ہمارے والدین کے لیے اور واسطے محبت رکھنے والوں کے ہم سے تیری خاطر

Marfat.com

وَلِمَنْ اَحْبَبْنَاهُ مِنْ اَجْلِكَ وَلِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور جن سے ہم محبت رکھتے ہیں تیری وجہ سے اور واسطے تمام اُمّت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ وَكُنْ لَهُمْ وَلَنَا وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ

اے اللہ مغفرت ورحمت فرما ان کے لیے اور ہو جا تو خود ان کا ہمارا اور تمام اہل اسلام کا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ

حَمِدَ اللّٰهُ اَفْعَالَهٗ وَاَقْوَالَهٗ وَنَوَالَهٗ وَاَفْضَالَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ستائش فرمائی اللہ تعالےٰ نے جس محبوب کے افعال و اقوال کی اور جود ونوال کی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ اَيَّدَهُ اللّٰهُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی امداد فرمائی اللہ تعالیٰ نے

بِجُنُوْدِهٖ وَنَوَّرَ الْوُجُوْدَ بِوُجُوْدِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ مِنْ اَجْلِهٖ

ساتھ اپنے لشکروں کے اور منور فرمایا وجود و ہستی کو ان کے وجود مسعود سے اور موجود فرمایا اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کو ان کے طفیل

وَاَسْبَغَ عَلَيْهِ نِعَمَهٗ بِفَضْلِهٖ وَطَوْلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور ان پر انڈیل دیئے اپنے انعامات اپنے فضل اور قدرت سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ مَنْ لَاذَ بِهٖ مِنَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے ساتھ اگر پناہ لی

الْعُصَاةِ نَالَ الْفَوْزَ وَالنَّجَاةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عاصیوں نے بھی تو پا لیا فلاح اور نجات کو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ مَنْ اَمَّ جَنَابَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ نَالَ

اور آپ کی آل پر کہ جو بھی قصد کرے گا اس آقا کی بارگاہ کا قیامت کے دن پالے گا

الْاَمْنَ وَالسَّلَامَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

امن اور سلامتی کو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

Marfat.com

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَنْ حَطَّ بِسَاحَتِهٖ رِحَالَهٗ بَلَّغَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

آل پر کہ جس نے بھی اس کریم کے در پر ڈیرے لگالیے پہنچا دے گا اس کو اللہ تعالیٰ قیامت

الْقِيَامَةِ قَصْدَهٗ وَاٰمَالَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کے دن اپنے مقاصد اور آرزوؤں تک ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَمَّلَ اللّٰهُ بِهِ الدِّيْنَ وَ نَفَذَتْ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت کامل فرمایا اللہ تعالیٰ نے دین کو اور جاری فرمایا

شَفَاعَتُهٗ فِى الْمُذْنِبِيْنَ الْمُلَوَّثِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

ان کی شفاعت کو گناہگاروں آلودہ دامنوں میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَكَفَّلَ لِاَهْلِ طَاعَتِهٖ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب ضامن ہو چکے ہیں اپنے طاعت گزاروں کے لیے

بِعَمِيْمِ شَفَاعَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ

شفاعت عامہ کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قُبِلَ مِنْهُ الدُّعَاۤءُ وَطَابَ مِنْهُ الْمَكَانُ وَ

آل پر کہ جس محبوب سے قبول کی گئی ان کی دُعا اور پاکیزہ ہو گئی بسبب ان کے ان کی رہائش گاہ اور

الْمِعَاۤءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا

ان کا باطن ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ طَوَّقَ اللّٰهُ بِهِ الْاَنَامَ مِنَنَهُ الْوَافِرَةَ الْعِظَامَ اَللّٰهُمَّ

آل پر کہ جس محبوب کے طفیل اللہ تعالیٰ نے طوق ڈالے مخلوق (کی گردنوں میں) اپنے وافر اور عظیم احسانات کے ۔

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس کو

قَلَّدَ اللّٰهُ جَمِيْعَ اُمَّتِهٖ جَمِيْلَ مَحَبَّتِهٖ وَرَاْفَتِهٖ وَحَبَّبَ اللّٰهُ

پابند فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ کی ساری اُمّت کو آپ کی محبت جمیلہ کا اور اخلاص و ہمدردی کا ۔ اور محبوب بنا لیا اللہ

Marfat.com

اُمَّتَهٗ فِیْهِ وَنَالَهُمْ مِنْ خَیْرِ مَا لَدَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

نے آپ کی اُمّت کو آپ کی وجہ سے اور انھیں پہنچائی وہ خیر و بھلائی جو اس کے پاس ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ فَاقَ عَلَی النَّبِیِّیْنَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ فوقیت و برتری لے گئے انبیاء

وَالْمُرْسَلِیْنَ بِالشَّرَفِ وَالسِّیَادَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

و مرسلین پر ساتھ شرف اور سیادت کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی اُمّت کے لیے اللہ تعالیٰ نے یہ بشارت

اُمَّتِهٖ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰی وَزِیَادَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

نازل فرمائی "جنہوں نے نیک کام کیے ان کے لیے اچھی جزاء جنت ہے اور مزید برآں (دیدارِ ذات)۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْاَئِمَّةِ الْاَعْلَامِ وَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا امام ہیں آئمہ اعلام کے اور

الْاَنْبِیَآءِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

انبیاء کرام علیہم السلام کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ اَئِمَّةِ الْاَبْرَارِ وَالْاَخْیَارِ وَالْفِرْقَةِ

آپ کی آل پر کہ جو آقا آئمہ ابرار و اخیار کے امام ہیں اور بلند مرتبے والے

النَّاجِیَةِ ذِی الرُّتْبَةِ الْعَالِیَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نجات و فلاح پانے والے فرقہ (اہل سنت) کے مقتدا و پیشوا ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ رُسُلِ اللّٰهِ وَجُنُوْدِ اللّٰهِ وَدِیْنِ اللّٰهِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا رسل خداوندی اور اس کے لشکروں کے امام ہیں اور دین خداوندی

وَحِزْبِ اللّٰهِ وَشَرْعِ اللّٰهِ وَحَضْرَتِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور اس کی جماعت اور شریعت اور اس کی بارگاہ کے امام ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ اَھْلِ الْکَمَالِ وَاَھْلِ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ امام ہیں اہل کمال اور ارباب

الْعَطَایَا وَالنَّوَالِ وَالْعَدْلِ وَحَضْرَۃِ الْوِصَالِ وَاَھْلِ الْفَضَائِلِ
عطاء و نوال کے اور اصحاب عدل اور بارگاہ وصال اور اہل فضائل کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا امام

حَضْرَۃِ الْمُشَاھَدَاتِ وَالْجَمَاعَۃِ وَاَھْلِ الطَّاعَۃِ وَالسِّیَادَۃِ
و مقتداء ہیں مشاہدات کے مقام میں اور جماعت (مشاہدین) کے اور مقتداؤں اور سرداروں کے

وَالسَّعَادَۃِ وَالشَّھَادَۃِ وَاِمَامِ الْحَضْرَۃِ الْقُدْسِیَّۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
اور اہل سعادت اور حقداران شہادت کے اور امام ہیں (اللہ تعالیٰ کی) بارگاہ مقدسہ کے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْاَتْقِیَاءِ
و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو امام ہیں متقیوں کے

وَاَھْلِ التَّحْدِیْثِ وَاَھْلِ الْبَلَاغِ وَاَھْلِ الْعِرْفَانِ فِیْ حَضْرَۃِ
اور الہام کئے جانے والوں کے۔ اور احکام خداوندی پہنچانے والوں کے اور اہل عرفان کے انسان کامل کی

الْاِنْسَانِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
بارگاہ میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ اِمَامِ اَھْلِ الْھُدٰی وَالرُّسُلِ وَخَطِیْبِھِمْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
جو آقا کہ امام ہیں اہل ہدیٰ اور رسل کرام کے اور (ان کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ) کلام و خطاب کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ جَامِعِ الْاُنْسِ
بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ امام ہیں انس

وَالنَّاسِ وَالْاِخْتِصَاصِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ الْاَبْرَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور انسانوں کی اور اختصاص و ملائکہ ابرار کی جامع (مسجد) کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

Marfat.com

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا امام ہیں اہل شہود کے مقام مشاہدہ کے

وَالصَّادِقِيْنَ وَالْمُصَدِّقِيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور اہل صدق و تصدیق کے۔ اور صدیقین کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمِلَّةِ الْاِسْلَامِيَّةِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب ملت اسلامیہ اور

وَالْاَئِمَّةِ الْاِسْلَامِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

آئمہ اسلام کے امام و مقتداء ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الدُّنْيَا وَالْاُخْرٰى وَاِمَامِ الْفُضَلَاءِ وَاَهْلِ

آپ کی آل پر جو آقا امام ہیں دنیا و آخرت ہیں۔ اور امام ہیں فضلاء اور

الْمَجْدِ وَالْعُلٰى وَالصَّفَا وَالْحِلْمِ وَالْوَفَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

بزرگی و برتری والوں کے اور اہل صفا اور ارباب حلم و وفا کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ مِحْرَابِ حَضْرَةِ الْقُرْبِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب امام ہیں بارگاہ حق کی عبادت گاہ کے

وَاِمَامِ الْخَيْرِ وَاَئِمَّةِ الْاَنَامِ وَالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَالشِّيَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور خیر و بھلائی کے اور مخلوقات کے آئمہ کے امام ہیں اور ارباب جود و کرم کے اور اعلیٰ خصلتوں والے حضرات کے۔ اے اللہ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْحَضَرَاتِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ امام ہیں کامل

الْكَامِلَةِ وَاَهْلِ الْعِنَايَةِ وَالدِّرَايَةِ وَالتَّوْحِيْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بارگاہوں کے۔ اور اہل عنایت۔ اور ارباب درایت و کیاست اور اہل توحید کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ مرسلین کے امام ہیں اور

Marfat.com

أَهْلِ الْجَنَّةِ عِبَادِ اللّٰهِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اللہ تعالیٰ کے مومن جنتی بندوں کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُخْلِصِيْنَ وَالْمُوْقِنِيْنَ وَ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب امام ہیں اہل اخلاص و ایقان کے اور

الصَّابِرِيْنَ وَالْمُؤَيِّدِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْقَائِمِيْنَ

ارباب صبر کے۔ اور اسلام کی تائید و استحکام (کی سعی) کرنے والوں کے۔ اور اہل اسلام و ایمان کے اور (حق و صدق کیساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ

قائم رہنے والوں کے اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب امام و مقتدا ہیں

أَهْلِ الْاِسْلَامِ وَدَارِ السَّلَامِ اِمَامِ الْخَوَاصِّ وَاَهْلِ الْاِخْلَاصِ اَللّٰهُمَّ

اہل اسلام اور دارالسلام کے اور خواصان خداوند تعالےٰ اور اہل اخلاص کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْاَئِمَّةِ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب ائمہ

الْمُكَرَّمِيْنَ وَالْقَانِتِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ وَالْمُوَفَّقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

مکرمین کے امام ہیں اور عبادت گزاروں کے اور اہل استغفار کے اور اہل توفیق کے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُجَاهِدِيْنَ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ امام ہیں مجاہدین

وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَالزَّاهِدِيْنَ وَالْمُهْتَدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

مہاجرین اور زاہدین کے اور ہدایت یافتہ حضرات کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْاُمَمِ وَالْعَرَبِ وَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا امام ہیں تمام اُمتوں کے اور عرب و

الْعَجَمِ وَاِمَامِ اَهْلِ الْاِيْمَانِ وَالْفَضْلِ وَالْعِرْفَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عجم کے اور اہل ایمان اور ارباب فضل و عرفان کے۔ اے اللہ صلواۃ

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الدِّيْنِ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ (دین) مبین کے امام ہیں

وَاِمَامِ الثَّقَلَيْنِ وَاَئِمَّةِ الثَّقَلَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور جنوں انسانوں کے مقتداء اوران کے مقتداؤں کے مقتداء ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ اَوْلِيَآئِكَ وَحَضْرَتِكَ اَللّٰهُمَّ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ تیرے دوستوں کے امام ہیں اور تیری بارگاہ (میں باریاب سعادتمندوں) کے امام ہیں۔ اے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ امام ہیں مقربان بارگاہ خداوند تعالیٰ کے

وَالطَّيِّبِيْنَ وَالطَّاهِرِيْنَ وَالْفَآئِزِيْنَ وَالتَّوَّابِيْنَ وَالنَّاصِحِيْنَ وَ

اور طیبین و طاہرین کے ۔ اور اہل فلاح کے۔ اور اہل فلاح کے۔ توبہ کرنے والوں اور اہل اخلاص کے۔

الْمُفْلِحِيْنَ وَالرَّاكِعِيْنَ وَالسَّاجِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کامیاب۔ اور رکوع و سجود کرنے والے لوگوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الذَّاكِرِيْنَ وَالتَّابِعِيْنَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا امام ہیں اہل ذکر اور متابعت کرنے والوں کے

وَالْخَاشِعِيْنَ وَالْخَاضِعِيْنَ وَالْخَآئِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور ارباب خشوع و خضوع کے ۔ اور اللہ کا خوف کھانے والوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَالْمُتَقَدِّمِيْنَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب اہل تقویٰ ۔ اہل سبقت

وَالْمُحْسِنِيْنَ وَالرَّاغِبِيْنَ وَاِمَامِ اَهْلِ التَّحْقِيْقِ وَالتَّوْفِيْقِ اَللّٰهُمَّ

اور ارباب احسان کے امام ہیں اور رغبت الی اللہ رکھنے والوں کے اور اہل تحقیق و توفیق کے امام ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْاِسْلَامِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا امام ہیں

Marfat.com

الْحَرَمَيْنِ وَالْقِبْلَتَيْنِ وَاِمَامِ مَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ وَمَنْ نَّجَا وَ

حرم مکہ اور حرم مدینہ کے اور بیت المقدس اور بیت اللہ شریف کے اور امام ہیں اہل تقوٰی اور مصلحین کے اور اہل نجات و

اَفْلَحَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فلاح کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو

اِمَامِ الْوَاصِلِيْنَ وَالْمُتَعَبِّدِيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ وَالْعَالِمِيْنَ وَ

محبوب امام ہیں واصلین بارگاہِ خداوند تعالےٰ کے اور عبادت میں سعی وکوشش کرنیوالوں کے اور صلحاء اور اہل علم

الْعَامِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

وعمل کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ اِمَامِ الشَّافِعِيْنَ وَالْقَانِعِيْنَ وَالرَّاهِبِيْنَ وَالْمُوَحِّدِيْنَ

آل پر جو محبوب کہ امام ہیں اہل شفاعت اور اہل قناعت کے اور اہل خوف اور ارباب توحید کے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ حَيٌّ لَّا تَمُوْتُ وَدَائِمٌ لَّا تَفُوْتُ وَخَالِقٌ لَّا تُخْلَقُ

اے اللہ بے شک تو زندہ ہے ہرگز نہیں مرے گا اور دائم ہے کبھی فوت نہیں ہوگا اور خود (دوسروں کو) پیدا کرنیوالا ہے (لہٰذا) پیدا کیے جانے

وَسَمِيْعٌ لَّا تَشُكُّ وَبَصِيْرٌ لَّا تَرْتَابُ وَرَبٌّ لَّا تُعَابُ وَشَاهِدٌ لَّا

سے بالاتر ہے اور سمیع ہے شک سے بالاتر ہے۔ اور بصیر ہے۔ ریب و تردد سے پاک ہے اور پالنے اور پروان چڑھانے والا ہے عیب سے مبرا ہے۔ حاضر ہے

تَغِيْبُ وَاَبَدِيٌّ لَّا تَفْقِدُ وَلَا تَنْفَدُ وَصَادِقٌ لَّا تَكْذِبُ وَقَاهِرٌ

غائب ہونے سے پاک ہے۔ اور ابدی ہے معدوم اور فنا ہونے سے پاک ہے۔ سچا ہے جھوٹ سے پاک ہے۔ غالب و قاہر ہے

لَّا تُغْلَبُ وَقَرِيْبٌ لَّا تُبْعَدُ وَقَادِرٌ لَّا تُضَارُّ وَغَافِرٌ لَّا تُظْلَمُ

مغلوب ہونے سے پاک ہے۔ قریب ہے بعید ہونے سے بالاتر ہے صاحب قدرت ہے ضرر دئے جانے سے پاک ہے۔ اور بخشنے والا ہے

وَصَمَدٌ لَّا تُطْعَمُ وَقَيُّوْمٌ لَّا تَنَامُ وَمُجِيْبٌ لَّا تَسْاَمُ وَجَبَّارٌ لَّا

ظلم کئے جانے سے بالاتر ہے۔ اور بے نیاز ہے احتیاج طعام سے منزہ ہے اور ارض و سما کو قائم رکھنے والا ہے نیند سے پاک ہے دعا قبول کرنیوالا ہے ملال سے

تُكَلَّمُ وَعَلِيْمٌ لَّا تُرَامُ وَعَالِمٌ لَّا تُعَلَّمُ وَقَوِيٌّ لَّا تَضْعُفُ وَعَظِيْمٌ

منزہ ہے اور جبار ہے کہ اس سے کلام کی جرأت نہیں کی جا سکتی اور ظاہر و باطن کا جاننے والا ہے اسکو دھوکا دینے کا ارادہ نہیں کیا جا سکتا۔ اور علم اس کا مقتضائے ذات ہے

Marfat.com

لَا تُوصَفُ وَوَفِیٌّ لَا تُخْلِفُ وَعَدْلٌ لَا تَحِيفُ وَغَنِیٌّ لَا

اسے تعلیم نہیں دی جاسکتی۔ ایسا قوت والا ہے کہ ضعف پذیر نہیں ہو سکتا اور اتنا عظیم کہ مخلوق کی توصیف سے بالاتر۔ ایسا وفا والا کہ خلاف وعدہ نہیں کرتا اور سراسر عدل

تَفْتَقِرُ وَمَعْرُوفٌ لَا تُنْكَرُ وَكَبِيرٌ لَا تَغْدِرُ وَحَكَمٌ لَا تَجُورُ

جور سے پاک۔ ایسا غنی کہ فقر و احتیاج سے پاک۔ ایسا جانا پہچانا کہ اس کا انکار نہیں ہو سکتا اور بڑائی والا جو عہد شکنی نہیں کرتا اور ایسا حاکم کہ ظلم نہیں کرتا اور

مَنِيعٌ لَا تُقْهَرُ وَوَكِيلٌ لَا تُخْفَرُ وَغَالِبٌ لَا تُغْلَبُ وَوِتْرٌ لَا

بلند مرتبت کہ مقہور نہیں ہو سکتا۔ اور کارساز کہ ذمہ داری میں کوتاہی نہیں کرتا۔ اور ایسا غالب جو مغلوب نہیں ہو سکتا اور یکتا کہ کسی کا تابع امر نہیں اور

تُسْتَأْمَرُ وَفَرْدٌ لَا تَسْتَشِيرُ وَوَهَّابٌ لَا تَمَلُّ وَسَرِيعٌ لَا تَذْهَلُ

یگانہ کہ کسی کے مشورے کا پابند نہیں۔ بخشش و عطا والا کہ دینے سے ملول نہ ہو۔ اور جلدی (حساب لینے) والا کہ سہو و ذہول سے اور

وَلَا تَضِلُّ وَحَلِيمٌ لَا تَعْجَلُ وَجَوَادٌ لَا تَبْخَلُ وَعَزِيزٌ لَا تَذِلُّ

بھولنے سے پاک ہے۔ بردبار کہ عقوبت میں جلدی نہیں کرتا۔ ایسا صاحب جود و عطا کہ بخل سے پاک اور ایسا عزت والا کہ ذلت سے منزہ

وَقَائِمٌ لَا تَنَامُ وَحَافِظٌ لَا تَغْفُلُ وَمُحْتَجِبٌ لَا تُرَى وَدَائِمٌ

قائم و دائم کہ سونے سے پاک۔ اور محافظ کہ غفلت سے پاک اور ایسا پوشیدہ (بوجہ کمال ظہور) کہ دیکھا نہیں جاسکتا اور دائم

لَا تَزُولُ وَبَاقٍ لَا تَبْلَى وَوَاحِدٌ لَا تُشَبَّهُ وَمُقْتَدِرٌ لَا تُنَازَعُ

جو زوال سے پاک ہے۔ اور ہمیشہ رہنے والا ہے بوسیدہ اور ضعیف نہیں ہو سکتا۔ یگانہ کہ کسی سے تشبیہ نہیں دیا جاسکتا۔ اور صاحب اقتدار جس سے نزاع نہیں کیا

وَمَلِكٌ لَا تَزُولُ يَا كَرِيمُ الْجَوَادُ الْمُكْرِمُ يَا قَرِيبُ الْمُجِيبُ

جاسکتا اور شہنشاہ کہ زوال پذیر نہیں (تیری سلطنت)۔ اے کریم صاحب جود و اکرام۔ اے قریب قبول کرنے والے بلند

الْمُتَعَالِي يَا جَلِيلُ الْمُتَجَلِّلُ الْمُتَجَمِّلُ يَا سَلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

شان اے صاحب جلالت جلال کامل اور جمال کامل کا اظہار کرنیوالے۔ اے سلامتی دینے والے۔ امان دینے والے نگہبان

يَا عَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْمُتَجَبِّرُ يَا ظَاهِرُ الظُّهُورُ الْمُظْهِرُ الْمُتَظَاهِرُ يَا طَاهِرُ

اے عزیز جبار کبریائی مطلقہ اور جبر کامل کا اظہار کرنے والے۔ اے ظاہر سراسر ظہور اور ظاہر کرنے والے۔ اے طاہر

الطُّهُورُ الْمُطَهِّرُ الْمُتَطَهِّرُ يَا قَاهِرُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ

سراسر طہور اور اچھی طرح پاک کرنے والے اور ذاتی طہارت کاملہ کا اظہار کرنے والے۔ اے قاہر قادر اور صاحب اقتدار۔ اے عزیز۔ اے عزت دینے والے

Marfat.com

فی فخرہ وشرافتہ

الْعِزَّۃ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور عزّت غالبہ والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ فَاقَتْ هِمَّتُهٗ جَمِيْعَ الْهِمَمِ وَعَلَّمَهُ اللّٰهُ مَا لَمْ

آل پر کہ جس آقائے خلق کی ہمت تمام کی ہمتوں سے فائق ہوگئی۔ اور سکھلایا انہیں اللہ تعالیٰ نے جو بھی انہوں نے

يَكُنْ يَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

(اس سے قبل) نہیں جانا تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَادَ جِبْرَئِيْلُ بِزِمَامِ نَاقَتِهٖ وَمَا شَارَكَهٗ

آل پر کہ جس آقا کی اونٹنی کی مہار پکڑ کر چلے روح الامین اور نہ شریک ہوا ان کے ساتھ

اَحَدٌ فِیْ عُلُوِّ جَلَالَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کوئی بھی ان کی بلندی درجات میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنَزَّهَ شَامِخُ عِزِّهٖ عَنِ

اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی کوہ وقار عزت منزہ رہی

النَّقْصِ وَالشُّلُوْبِ وَثَبَتَ رَاسِخُ مَجْدِهٖ بِالذَّاتِ وَالْوُجُوْبِ

نقص اور عیوب سے اور ثابت وراسخ رہی ان کی بزرگی ان کے مرتبہ ذات میں بطریق وجوب ولزوم کے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الْقَائِمِ فِی الْمُلْكِ بِشَرْعِهٖ وَجَلَالِهٖ وَالرَّاحِمِ فِی

جو آقا قائم کرنے والے ہیں ملک خداوند تعالےٰ میں اس کی شریعت اور جلال کو اور رحم کرنے والے ہیں

الْمَلَكُوْتِ بِرَحْمَتِهٖ وَجَمَالِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

تمام ملک میں اللہ کی رحمت اور شان جمال کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ حَازَ كُلَّ فَخْرٍ غَيْرَ

محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب نے جمع کر لیا ہر فخر کو بلا شرکت

Marfat.com

مُشْتَرِكٍ وَحَلَّ مَنْزِلَةً مَّا حَلَّهَا نَبِيٌّ وَّلَا مَلَكٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

غیرے۔ اور قیام پذیر ہوئے اس مقام میں کہ جہاں کوئی نبی اور فرشتہ نہ قدم رکھ سکا۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ

وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے

عَلِقَ اَهْلُ الْمَجْدِ بِنَوَالِهٖ وَاقْتَبَسَ اَهْلُ الْكَمَالِ مِنْ كَمَالِهٖ

جودو نوال کے ریزہ خوار بنائے گئے اہل مجد اور انھیں سے خیرات لی کمال کی اہل کمال نے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

ذَاتِ الْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْمُجِيْرِ لِمَنْ دَعَاهُ فِي الرَّخَاءِ وَالشِّدَّةِ

کہ جو آقا عزت و مجد والے ہیں اور پناہ دینے والے ہیں اپنے پکارنے والے کو فراخی اور شدت میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِيْ اُيِّدَ بِرُوْحِ الْاِيْمَانِ الرُّوْحَانِيِّ وَرُوْحِ جُثْمَانِ الْاَمَانِيِّ

کہ جس محبوب کی تائید کی گئی ساتھ ایمان روحانی کی روح کے اور آرزوؤں کے اجسام کی روح سے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

الْاَعْظَمِ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ مُعَظَّمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل پر جو آقا کہ اللہ کے ہاں عظیم تر ہیں ہر عظمت والے سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ ضَاعَفَ اللّٰهُ لَهُ الْاَجْرَ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے لیے کئی گنا بڑھایا اللہ تعالیٰ نے ثواب کو

وَيَسَّرَ اللّٰهُ لِكُلِّ خَيْرٍ اَسْبَابَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور آسان فرمایا ان کے لیے ہر خیر کے اسباب کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ لِنَقْضِ الْکُفْرِ وَ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقائے نامور کو ارسال فرمایا اللہ تعالیٰ نے کفر کے تار تار کرنے اور

حَلِّہٖ وَنَادَتْ مُعْجِزَاتُہٗ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَۃٍ مِّنْ مِّثْلِہٖ اَللّٰھُمَّ

اس کے مٹانے کے لیے اور اعلان فرمایا ان کے معجزات نے "فرما دیجیے لے آؤ مختصر سی سورت اس قرآن کی سورت جیسی" اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ

کَانَ اللّٰہُ لَہٗ عَوْنًا وَّمُعِیْنًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جس محبوب کا معاون اور مددگار ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ خَاتَمُ النُّبُوَّۃِ بَیْنَ کَتِفَیْہِ

اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی مہر نبوت ان کے کندھوں کے درمیان تھی

وَکَانَ رُوْحُ الْقُدُسِ یَنْزِلُ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور روح القدس ان پر نازل ہوتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُصَلِّیْ فِیْ مِحْرَابِ جَمْعِ الْجَمْعِ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا نماز ادا کرنے والے ہیں مقام جمع الجمع کی عبادتگاہ میں

وَالْمَعْصُوْمِ بِالضَّرُوْرَۃِ وَالْقَطْعِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور جن کا معصوم ہونا ضروری اور قطعی ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اُیِّدَ بِالْاٰیَاتِ وَالسُّوَرِ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی تائید کی گئی ہے آیات اور سورتوں کے ساتھ

وَغَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَمَا تَاَخَّرَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور اعلان مغفرت فرما دیا اللہ تعالیٰ نے ان کے (مزعومہ) سابقہ ذنوب کا اور (موہومہ) لاحقہ کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَمَعَ وُجُوْہَ

بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب نے اپنے اندر جمع کر لیا بزرگی

Marfat.com

الْكَرَامَةِ وَاَنْوَاعَ السَّعَادَةِ وَمُلْكَ اَشْتَاتِ الْاِنْعَامِ فِى الدَّارَ

اور سعادت مندی کے جملہ اقسام کو اور مالک ہو گئے مختلف انواع کے انعامات کے دارین میں

وَالزِّيَادَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اور مزید کے اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِىْ تَفَتَّقَتْ مِنْهُ عُرُوْسُ الْحَقَائِقِ وَلَمْ

آل پر کہ جس آقا سے نمودار ہوئے مزین حقائق اور نہ پا سکا ان کے درجات و مراتب کو

يُدْرِكْهُ سَابِقٌ وَّلَا لَاحِقٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کوئی پہلا اور نہ پچھلا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِىْ اَشْرَقَتْ فِى الْاٰفَاقِ اَنْوَارُهٗ وَ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جگمگائے آفاق میں انوار اس محبوب کے اور

طَابَتْ فِى الْمَسَامِعِ اَحَادِيْثُهٗ وَاَخْبَارُهٗ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ بِيَدِهٖ

شیریں و پاکیزہ ہوئیں کانوں میں احادیث اور اخبار ان کی۔ اے اللہ اے کہ اس کے دست قدرت میں ہیں

خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ نِّعَمُهٗ لَا تُحْصٰى

سموات و ارض کے خزائن۔ اے اللہ۔ اے کہ جس کی نعمتوں کا احاطہ نہیں کیا جا سکتا

وَاَمْرُهٗ لَا يُعْصٰى وَنُوْرُهٗ لَا يُطْفٰى وَلُطْفُهٗ لَا يَخْفٰى وَيَا مَنْ

اور جس کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کی جا سکتی۔ اور اس کا نور بجھایا نہیں جا سکتا اور اس کا لطف مخفی نہیں رہ سکتا۔ اے کہ جس نے

فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَاَحْيَى الْمَيِّتَ لِعِيْسٰى وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا

پھاڑا موسیٰ علیہ السلام کے لیے سمندر کو اور مردے زندہ کئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لیے اور کر دیا آگ کو ٹھنڈک

وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سلامتی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّاجْعَلْ لِّىْ مِنْ اَمْرِىْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا يَا مَنْ يُّنَادٰى

اور بنا میرے لیے میرے امر سے کشائش اور راہ خلاص۔ اے کہ جسے پکارتے ہیں

Marfat.com

الْمُنَادُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ وَّمِنْ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ وَاَقْعَارِ
پکارنے والے ہر گہرے راستہ سے اور پہاڑوں کی چوٹیوں سے اور سمندروں کی

الْبِحَارِ وَاَوْكَارِ الطُّيُوْرِ بِاَلْسِنَةٍ شَتّٰى وَلُغَاتٍ مُّخْتَلِفَةٍ وَّحَوَائِجَ
گہرائیوں سے۔ اور پرندوں کے گھونسلوں سے مختلف زبانوں کے ساتھ، مختلف لغات میں اور ہر قسم کے حاجات میں

اُخْرٰى يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ شَانٌ عَنْ شَانٍ يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُكَ
اے کہ جسے مشغول نہیں کر سکتی ایک حالت دوسری حالت سے۔ اے کہ جسے مشغول نہیں کر سکتی

شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ اَنْتَ الَّذِيْ لَا تُغَيِّرُكَ الْاَزْمِنَةُ وَلَا تُحِيْطُ
ایک شئ دوسری شئ سے تو ہی ہے کہ جسے زمانے متغیر نہیں کر سکتے اور نہ مکان تیرا احاطہ

بِكَ الْاَمْكِنَةُ وَلَا تَصِفُكَ الْاَلْسِنَةُ وَلَا يَاْخُذُكَ نَوْمٌ وَّلَا
کر سکتے ہیں اور نہ زبانیں تیری توصیف کر سکتی ہیں اور نہ اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے نیند اور نہ

سِنَةٌ وَّلَا يُشْبِهُكَ شَيْءٌ وَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ كَذٰلِكَ وَاَنْتَ
اونگھ۔ اور نہ مشابہ ہے تیرے کوئی شئ۔ اور کیونکر تیری یہ شان نہ ہو حالانکہ تو ہی

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّكُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ
ہر شئ کو عدم وجود میں لانے والا ہے۔اور ہر چیز مرتبۂ ذات میں فانی ہے سوائے تیری ذات کے

سُبُّوْحٌ ذِكْرُكَ قُدُّوْسٌ اَمْرُكَ وَاحِدٌ حَقُّكَ نَافِذٌ قَضَآئُكَ
پاکیزہ ہے ذکر تیرا، مقدس ہے امر تیرا۔ شرکت سے منزہ ہے حق تیرا، نافذ ہے قضا، تیری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

وَّيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ مِمَّآ اَرْجُوْ مِنْكَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ مَا اَخَافُ
اور آسان فرما میرے لیے وہ امور جن کی تجھ سے امید رکھتا ہوں اور پھیر دے مجھ سے جس سے میں اندیشہ رکھتا ہوں

عَنْهُ بِصَرْفِ حَرْفِ يُسْرٍ مِّمَّا اَخَافُ عُسْرَتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
بدلہ میں دینے حرف یسر کے اس سے جس کی عسرت سے خائف ہوں۔ اے اللہ صلواۃ

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکُلِّ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو سب کے سردار ہیں

فِی الْکُلِّ سَیِّدِ الْاَشْرَافِ وَشَرَفِ شَرَآئِفِ الْاَوْصَافِ بِحُرْمَتِهٖ

سب زمانوں میں، اشراف کے سردار ہیں۔ اور اعلیٰ اوصاف کیلئے سراپا شرف ہیں (صلوٰۃ نازل فرما) بطفیل انہیں کی حرمت

وَقَبُوْلِهٖ وَشَرَفِهٖ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنِّیْ مَآ اَخَافُ ضِیْقَتَهٗ اَللّٰهُمَّ

وقبولیت اور شرف کے۔ اے اللہ دور فرما مجھ سے جس کی تنگی سے میں خائف ہوں۔ اے اللہ

یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَسَهِّلْ لِیْ مَآ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ سُبْحَانَكَ

آسان فرما اور تنگی نہ فرما اور آسان فرما میرے لیے جس کی درشتی سے میں خوفزدہ ہوں۔ پاک ہے تو

اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ

اے اللہ اور تیری حمد کے ساتھ مصروف ہیں، نہیں معبود برحق مگر تو ہی، تو پاک ہے۔ بیشک میں

الظّٰلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

ظلم کرنے والوں سے ہوں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ لُبَابِ اللُّبَابِ وَاَكْرَمِ نَبِیٍّ اُنْزِلَ عَلَیْهِ

آل پر جو کہ خلاصہ ہیں خالص و مخصوص بندگان خداوند تعالیٰ کے اور انتہائی عزت والے نبی ہیں نازل کی گئی ہے ان پر

اَفْضَلُ كِتَابٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

سب سے فضیلت والی کتاب۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَشْاَةِ الْاِمْدَادِ وَنُقْطَةِ دَآئِرَةِ الْاِسْتِوَآءِ

آل پر جو وسیلہ ذریعہ ہیں امداد موصول ہونے کا۔ اور مرکز ہیں استواری اور بھلائی کے

وَالرَّشَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

دائرہ کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبْعَةِ الْجُوْدِ وَالْمَنَآئِحِ وَاَفْضَلِ غَادٍ وَّرَآئِحٍ

آل پر جو محبوب کہ سرچشمہ ہیں جود و عطیات کا۔ اور افضل ترین ہیں صبح آنے والوں سے اور بہترین ہیں

Marfat.com

دَائِمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمیشہ وقت آنے والوں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِی افْتَخَرَتْ بِہِ الرِّسَالَۃُ وَتَعَزَّزَتْ بِہٖ وَفَاقَتْ بِہٖ مَنَاقِبُ

کہ جس محبوب پر فخر کیا رسالت نے اور عزت پائی ان کے بدولت اور بلندیوں پر پہنچے بسبب ان کے مناقب

النُّبُوَّۃِ وَغُلِّقَتْ بِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نبوت اور انہیں کے ذریعے بند کئے گئے (از سرنو پیدا کئے جانے سے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اَتَمَّ اللّٰہُ عَلَیْہِ نِعْمَتَہٗ وَکَمَّلَ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب پر اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمت کو تام کر دیا اور کامل کر دیا

اللّٰہُ لَہٗ دِیْنَہٗ وَمِلَّتَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے ان کا دین اور ان کی ملت۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ خُصَّ بِبَدَائِعِ الْحِکَمِ وَعُرِفَ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو مخصوص ٹھہرایا گیا ہے انوکھی حکمتوں کے ساتھ اور نمایاں کردی جاتی

اُمَّتُہٗ بَیْنَ الْاُمَمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ان کی اُمت دوسری اُمتوں کے درمیان۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ حَلَّ لَہُ اللّٰہُ الْحَقِیْقَۃَ وَاَظْہَرَ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب پر اللہ تعالیٰ نے کھول دیا (اسرار) حقیقت کو اور ظاہر کیا

اللّٰہُ صِدْقَہٗ لِلْخَلِیْقَۃِ وَتَصْدِیْقَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اللہ تعالیٰ نے ان کا صدق اور تصدیق ساری مخلوق پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ اللّٰہُ لَہٗ حَافِظًا

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے لیے اللہ تعالیٰ حافظ

وَّنَاصِرًا وَّاَصْبَحَ بِہِ الْاِسْلَامُ لِلْکُفْرِ قَاھِرًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ

و ناصر ہے۔ اور انہیں کی بدولت اسلام کفر پر غالب ہوا۔ اے اللہ بیشک میں تیرا بندہ ہوں

Marfat.com

وابن امتك جميع الخلق مقهورون بقدرتك و...
اور تیری باندی کا بیٹا ہوں۔ ساری مخلوق تیری قدرت کے تحت مغلوب ہے اور سب ... یشانیاں
بيدك وقلوبهم في قبضتك ومفاتيحهم عندك لا ...
تیرے دست قدرت میں ہیں۔ اور ان کے دل تیرے قبضے میں ہیں اور سب (خزانوں) کی چابیاں تیرے پاس ہیں نہیں حرکت
ذرة الا باذنك ليس معك بر في الخلق ولا شريك لك ...
کرتا کوئی ذرہ مگر تیرے اذن سے، نہیں ہے تیرے ساتھ احسان کرنے والا مخلوق میں۔ اور نہ کوئی شریک ہے ملک
الملك يا اله الاولين والاخرين رب ابراهيم واسمعيل
میں تیرے لیے۔ اے معبود اولین و آخرین کے۔ اے رب ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام کے
وجبرائيل وميكائيل توسلت اليك باسمك العظيم
اور جبرئیل و میکائیل علیہما السلام کے میں نے وسیلہ پکڑا ہے تیری بارگاہ میں ساتھ تیرے اسم عظیم اور
بوجهك الكريم وبدينك القويم وبصراطك المستقيم
وجہ کریم کے اور ساتھ تیرے مستحکم دین کے اور صراط مستقیم کے۔
وبسبع المثاني والقران العظيم وبالف الف قل هو الله
اور ساتھ سبع مثانی (فاتحہ کی سات آیات کے) اور قرآن عظیم کے۔ اور ہزار در ہزار قل ہو اللہ
احد وببيتك الحرام وباسمك العظيم الاعظم القديم
احد کے۔ اور تیرے بیت حرام اور عظیم و اعظم، قدیم و اکرم
الاكرم المكرم الذي اخفيته في كتابك العزيز الذي ...
اور مکرم نام کے ساتھ جس کو مخفی کر دیا ہے تو نے اپنی کتاب عزیز میں جس کی بدولت نور سے
به الظلمات واقامت به السموات وخضعت ...
بدل گئیں ظلمتیں اور برپا ہوئے سب آسمان اور سرنگوں ہوئیں اقالیم
والافلاك وذلت به الارضون وانخنست ...
اور افلاک اور تابع ہوئیں زمینیں اور ماند پڑ گئیں حرکتیں شیاطین کی بطفیل اُس کے، اور

Marfat.com

انفتحت بِهِ الْاَقْفَالُ وَتَصَدَّعَتْ مِنْ خَشْيَتِهِ الْجِبَالُ وَلَانَتْ

کھل گئے بسبب اس کے بند قفل۔ اور پھٹ پڑے اس کے خوف سے پہاڑ۔ اور نرم ہو گئے

بِهِ الصُّخُوْرُ وَهَانَتْ بِهِ صِعَابُ الْاُمُوْرِ وَذَلَّ مِنْ خَشْيَتِهِ

بسبب اس کے سخت پتھر۔ اور نرم ہو گئے بسبب اس کے سخت امور۔ اور تابعدار ہو گیا بسبب اس کے خوف کے لئے

كُلُّ ذِيْ رُوْحٍ وَّسَلِمَتْ بِهِ سَفِيْنَةُ نُوْحٍ وَّتَكَلَّمَتْ بِهِ الْمَوْتٰى

ہر ذی روح اور سلامت رہی بسبب اس کے نوح علیہ السلام کی کشتی۔ اور کلام کیا بسبب اس کے مردوں

لِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ

نے حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے ساتھ۔ اور مسخر کر دیا تو نے عرب و عجم کو بسبب اس کے

لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَجَبْتَ بِهِ الدُّعَاءَ وَ

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے۔ اور قبول کیا تو نے بسبب اس کے دعا کو اور

اَنْقَذْتَ بِهِ الْغَرْقٰى وَاَنْجَيْتَ بِهِ الْهَلْكٰى وَاَحْرَسْتَ بِهِ

بچایا بسبب اس کے غرق ہونے والوں کو۔ اور نجات دی ہلاکت سے دوچار ہونے والوں کو اور نگہبانی کی

الْاَلْسُنَ وَبِهٖ تُعِزُّ مَنْ تَشَاۤءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۤءُ تَوَسَّلْتُ اِلَيْكَ

زبانوں کی بسبب اس کے اور بسبب اس کے عزت دیتا ہے تو جسے چاہے اور حقیر کرتا ہے جس کو چاہے۔ وسیلہ پکڑا میں نے تیری طرف

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِخَفِيِّ لُطْفِ اللّٰهِ وَبِجَمِيْلِ سَتْرِ اللّٰهِ دَخَلْتُ فِيْ

اے حی۔ اے قیوم ساتھ خبر گیری کرنے والے لطف خداوندی کے۔ اور ساتھ خوبصورت پردے خداوند تعالیٰ کے۔ میں داخل ہوا

كَنَفِ اللّٰهِ وَتَشَفَّعْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ اَنَا فِيْ حِصْنِ اللّٰهِ اَنَا فِيْ ذِمَّةِ

اللہ تعالیٰ کے پہلوئے رحمت میں اور شفاعت حاصل کی رسول اللہ کی۔ میں اللہ تعالیٰ کے قلعہ میں ہوں۔ میں اس کی ذمہ داری میں

اللّٰهِ اَنَا فِيْ قَبْضَةِ اللّٰهِ وَلَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا قُوَّةَ لِلْخَلْقِ

ہوں۔ میں اللہ تعالیٰ کے قبضۂ قدرت میں ہوں اور نہیں پھیرتا برائی یا شدت کو مگر اللہ تعالیٰ۔ اور نہیں طاقت مخلوق کیلئے (میری ضرر رسانی کی)

اِذَا كُنْتُ مَعَ اللّٰهِ وَحَمِدَ كُلُّ جَبَّارٍ بِسَطْوَةِ اللّٰهِ مَا شَاۤءَ اللّٰهُ لَا

جب کہ اللہ کی معیت میں ہوں۔ اور ستائش کی ہر جبار نے اللہ کی سطوت کی۔ ماشاء اللہ۔ نہیں

Marfat.com

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط اَلْخَيْرُ كُلُّهٗ بِيَدِ اللّٰهِ ط وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ ط اَللّٰهُمَّ

قوت مگر ساتھ اللہ کے، تمام خیر اور بھلائی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اور نہیں غالب مگر اللہ۔ اے اللہ

اُحْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِىْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنَا بِكَنَفِكَ الَّذِىْ لَا يُرَامُ وَ

ہماری نگرانی فرما اپنی نگاہِ عنایت سے جو نیند سے پاک ہے، اور جگہ عطا فرما اپنے پہلوئے رحمت میں سے کہ جس کا کوئی قصد نہیں کر سکتا اور

ارْحَمْنَا بِقُدْرَتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ط يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ

رحم فرما ہم پر ساتھ اپنی قدرت کے، بیشک تو ہر چیز پر ہمیشہ کے لیے بہت ہی قدرت والا ہے۔ اے حی، اے قیوم

تَحَصَّنَّا بِكَ فَاحْمِنَا بِحِمَايَتِكَ يَا حَلِيْمُ يَا سَتَّارُ وَاَدْخِلْنَا يَا

ہم نے حفاظت حاصل کی ہے ساتھ تیرے پس ہماری حمایت فرما اپنی مخصوص حمایت کے ساتھ۔ اے حلم والے، اے پردہ پوش۔ اور

اَوَّلُ يَا آخِرُ فِىْ مَكْنُوْنِ غَيْبِ سِرِّ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

داخل کر ہمیں۔ اے اول۔ اے آخر، ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ کے مکنون اور پنہانی غیب میں۔

وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِكَ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِكَ وَاضْرِبْ عَلَيْنَا

اور ہمیں بچا اپنے ہاں رسوا ہونے سے۔ اور اپنے بندوں کے شر سے۔ اور قائم فرما ہم پر

سُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ وَاَدْخِلْنَا فِىْ حِفْظِ عِنَايَتِكَ وَجُدْ عَلَيْنَا

اپنی حفاظت کے خیمے اور داخل فرما ہمیں اپنی عنایت میں اور سخاوت فرما ہم پر

بِخَيْرٍ مِّنْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط بِسْمِ اللّٰهِ احْتَجَبْنَا وَبِحَوْلِ

اپنی مخصوص خیرات سے اے ارحم الراحمین۔ اللہ کے نام کے ساتھ پردہ حاصل کیا ہم نے۔ اور اللہ تعالیٰ کی

اللّٰهِ اعْتَصَمْنَا وَبِقُوَّةِ اللّٰهِ اسْتَمْسَكْنَا فَمَنْ اَرَادَنَا بِسُوْءٍ اَوْ

طاقت کے ساتھ حفاظت حاصل کی ہم نے۔ اور اللہ کی قوت کے ساتھ چنگل مارا ہم نے پس جس نے ارادہ کیا ہمارا ساتھ برائی کے۔ اور

كَادَنَا بِكَيْدٍ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ مَمْنُوْعٌ مِّنْ فَوْعٍ يَا اللّٰهُ يَا وَاحِدُ

تدبیر کی ہمارے خلاف مکر کی بس وہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے محروم اور دھتکارا ہوا ہے۔ یا اللہ، یا واحد

يَا اَحَدُ يَا جَوَّادُ اُنْفُحْنَا مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ

یا احد، یا جواد۔ عطیہ دے ہمیں اپنی بارگاہ فیض سے عطیہ خیر کا۔ اے اللہ، اے کہ جس نے

Marfat.com

لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَطُفْتَ بِالْاَجِنَّةِ فِیْ بُطُوْنِ

مہربانی فرمائی ساتھ پیدا کرنے آسمانوں اور زمین کے اور لطف فرمایا ساتھ ہر جنین کے انکی ماؤں کے ارحام

اُمَّهَاتِهَا اُلْطُفْ بِنَا فِیْ قَضَآئِكَ وَقَدَرِكَ لُطْفًا یَّلِیْقُ بِكَرَمِكَ

میں لطف فرما ساتھ ہمارے اپنی قضاء وقدر میں ایسا لطف جو لائق ہے ساتھ تیرے کرم کے

یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

یا ارحم الراحمین ۔ اے اللہ صلوٰۃ اور سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بِهٖ اللّٰهُ كُلَّ الْمُؤْمِنِیْنَ هَدٰی وَ

آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت اللہ تعالیٰ نے سب مومنین کو ہدایت عطا فرمائی۔ اور

لَهٗ اللّٰهُ فَضْلًا بِالْاِسْلَامِ بَدٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

انھیں کی بدولت اللہ تعالیٰ نے ازرہ فضل اسلام کو ظاہر فرمایا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنَامُ عَیْنُهٗ وَلَا یَنَامُ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی صرف آنکھیں سوتی ہیں اور دل انور نہیں

قَلْبُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

سوتا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ جَسَدَهُ الْكَرِیْمَ

کہ جس آقا کے لیے حرام فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین پر کہ کھائے ان کے جسد کریم کو

وَجَعَلَ اللّٰهُ الْمُصَلِّیَ عَلَیْهِ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ

اور کر دیا ہے اللہ نے ان پر درود بھیجنے والے کو اپنے عرش عظیم کے سایہ کے نیچے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس آقا نے

اَنْفَذَ اَمْرَكَ وَاَشَادَ ذِكْرَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

نافذ کیا تیرا امر اور عام کیا تیرا ذکر اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو چنے گئے ہیں عرب قبائل کی شاخوں میں سے پاکیزہ ترین

اَلْعَرَبِ وَوَحْیُهٗ غَیْرُ مُکْتَسَبٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

شاخ سے اور ان کی وحی ان کی محنت اور کوشش سے نہیں (بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَعَلَ

محمد پر اور آپ کی آل پر جس آقا کی اطاعت کو اللہ تعالیٰ نے عین نجات اور

وَّرِبْحًا وَّجَآءَ بِالْحَنِیْفِیَّةِ السَّمْحَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سراسر منفعت بنا دیا ہے۔ اور آپ لائے ہیں ایسی ملت جو سراسر حق ہے اور سہل۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَیْهِ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب پر اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا سکینت کو

وَاَخَذَ اللّٰهُ الْمِیْثَاقَ عَلَی النَّبِیّٖنَ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ

اور اللہ تعالیٰ نے عہد لیا انبیاء علیہم السلام سے کہ ضرور بالضرور ایمان لائیں گے ساتھ آپ کے اور ضرور بالضرور امداد کریں گے ان کی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

نِ الْمُتَقَلِّبِ فِیْ اَصْلَابِ النَّبِیّٖنَ وَیَجْلِسُ عَلٰی

جو محبوب کہ منتقل ہوتے رہے ہیں (بعض) انبیاء علیہم السلام کی اصلاب میں بھی۔ اور بیٹھیں گے اللہ تعالیٰ کی دائیں جانب (وزارتِ عظمیٰ

وَکِلْتَا یَدَیْهِ یَمِیْنٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

کی کرسی پر) اور اللہ تعالیٰ کے دونوں ہاتھ یمین ہیں (از روئے یمن و برکت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یَّسْتَاْذِنُ عَلٰی

آل پر جو محبوب پہلے شخص ہوں گے جو رب تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کے لیے اذن طلب کریں گے۔ اور نہیں پسند کیا اللہ تعالیٰ نے

دِیْنَ اَحَدٍ اِلَّا بِحُبِّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کسی کا دین مگر بطفیل انہیں کی محبت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

Marfat.com

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَعَلَهُ اللّٰهُ مُؤْتَمًّا بِهٖ وَبِدِیْنِهٖ

آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے مقتدیٰ بنایا اور ان کے دین کو لائق اقتدا بنایا

وَجَعَلَهُ اللّٰهُ مَتْبُوْعًا مِّنْ یَّوْمِ خَلْقِهٖ وَتَكْوِیْنِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور اللہ نے بنایا ان کو مقتداء ان کی تخلیق اور ایجاد کے دن سے - اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْٓ اَمَرَ اللّٰهُ

فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے متعلق اللہ نے مخلوق کو

الْخَلْقَ اَنْ یَّهْتَدُوْا بِهَدْیِهٖ وَاَنْ یَّقِفُوْا عِنْدَ اَمْرِهٖ وَنَهْیِهٖ

حکم دیا ہے ہدایت حاصل کریں ان کی سیرت و کردار سے اور عمل پیرا ہوں ان کے امر و نہی پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ لَا یَرِثُهٗ مِنْ ذَوِیْ رَحِمِهٖ وَارِثٌ وَّاَحَلَّ اللّٰهُ لِاُمَّتِهٖ

کہ جس آقا کے ترکہ کا وارث نہیں ہو سکتا ان کے رشتہ داروں سے کوئی بھی۔ اور حلال ٹھہرایا اللہ تعالیٰ نے ان کی

الطَّیِّبَاتِ وَحَرَّمَ عَلَیْهِمُ الْخَبَآئِثَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اُمت کے لیے پاکیزہ اشیاء کو اور حرام ٹھہرایا ان پر خبیث اشیاء کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَعَلَ اللّٰهُ مَلٰٓئِكَةً عِنْدَ

محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کے طفیل مقرر کئے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ نے ملائکہ بیت المعمور

الْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ یُصَلُّوْنَ عَلٰٓی اَرْوَاحِ اُمَّتِهٖ عِنْدَ الْحُضُوْرِ اَللّٰهُمَّ

کے پاس جو درود بھیجتے ہیں آپ کی اُمت کی روحوں پر وہاں حاضر ہونے پر (موت کے بعد) اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس

جَعَلَ اللّٰهُ اَصْحَابَهُ الْاَبْرَارَ رُحَمَآءَ بَیْنَهُمْ اَشِدَّآءَ عَلَی الْكُفَّارِ

آقا کے اصحاب ابرار کو اللہ نے بنایا ہے آپس میں رحیم و مہربان۔ کفار پر سخت اور شدید

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِىْ جَعَلَ اللّٰهُ كُلَّ سِحْرٍ يَّسْحَرُ بِهٖ اَحَدٌ مِّنَ الْاَعْدَاءِ بَاطِلًا

کہ اللہ تعالیٰ نے کر دیا ہر جادو کو جو کرتا تھا کوئی بھی شخص مخلوق سے باطل اور بے اثر ان کی

وِلَادَتِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ولادت کے دن۔ علیہ السلام۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ سَبَقَتْ رُوْحُهٗ اَرْوَاحَ الْاَنْبِيَاءِ وَ

آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی روح سبقت لے گئی تمام ارواح انبیاء و

الرُّسُلِ فِىْ مَيَادِيْنِ الْمَعْرِفَةِ اِلٰى رِيَاضِ الْوِصَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

مرسلین پر معرفت کے میدانوں میں طرف وصال خداوند تعالیٰ کے باغات کے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ جَعَلَ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے طفیل اللہ تعالیٰ نے کر دیا ہے

اللّٰهُ ثَوَابَ اُمَّتِهٖ فِىْ مَحَاسِنِ اَعْمَالِهَا الْحَسَنَةِ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا

ان کی اُمت کے نیک اعمال کے ثواب کو (کم از کم) دس گنا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِىْٓ اَوْجَبَ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ عِنْدَ ذِكْرِهٖ وَتُرْعَةُ الْفِرْدَوْسِ

کہ اللہ تعالیٰ نے جن کے لیے صلوٰۃ بھیجنا واجب کر دیا ہے ان کا ذکر آنے پر اور جنت الفردوس کا باغیچہ

بَيْنَ مِنْبَرِهٖ وَقَبْرِهٖ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

ان کے منبر شریف اور قبر انور کے درمیان ہے۔ پاک ہے تو اے اللہ اور تیری حمد کرتے ہیں نہیں کوئی معبود مگر تو

اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

تو ہی مہربان صاحب احسان، اے جلال و اکرام والے۔ اے حی۔ اے قیوم

Marfat.com

يَا بَرُّ يَا سَلَامُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ

اے نیکوکار، اے سراسر سلامتی، اے از سرِ نو پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمینوں کے۔ جاننے والے غیب اور

الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ظاہر کے، کبریائی اور برتری کے مالک۔ اے اللہ از سرِ نو پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمینوں کے،

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا

اے مالک جلال و اکرام اور ایسے غلبہ کے جس (کے خاتمہ) کا قصد نہیں کیا جا سکتا۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے۔ اے اللہ، اے

رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ

رحمٰن بطفیل تیرے جلال اور نورِ ذات کے کہ لازم کر دے میرے دل میں حفظ اپنی کتاب کا جیسے

كَمَا عَلَّمْتَنِيْ وَارْزُقْنِيْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِيْ يُرْضِيْكَ

کہ تو نے مجھے تعلیم دی اور مجھے نصیب فرما اس کی تلاوت ایسے انداز میں جو راضی کر دے تجھے

عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَاَنْ تُطْلِقَ

مجھ سے۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ منور کر دے ساتھ اپنی کتاب کے میری نگاہ کو اور روانی بخشے

بِهٖ لِسَانِيْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِيْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِيْ

ساتھ اس کے میری زبان کو اور کھول دے بسبب اس کے میرے دل سے (حجابات) اور وسیع کر دے بسبب اس کے میرے سینے کو

وَاَنْ تَسْتَعْمِلَ بِهٖ بَدَنِيْ فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِيْ عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ

اور عامل بنائے ساتھ اس کے میرے بدن کو کیونکہ نہیں اعانت کرتا میری حق پر سوائے تیرے کوئی بھی

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

اور نہیں کوئی معبود برحق مگر تو اور نہیں طاقت اور قوت مگر ساتھ اللہ علی عظیم کے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ وَلَآ اَسْئَلُ اِلٰى غَيْرِكَ وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ وَ

اے اللہ بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اور نہیں دامن سوال دراز کرتا تیرے غیر کی طرف اور رغبت کرتا ہوں طرف تیری

لَآ اَرْغَبُ اِلٰى غَيْرِكَ وَاَسْئَلُكَ يَا اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ وَيَا جَارَ

اور نہیں رغبت رکھتا تیرے غیر کی طرف۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے خوف زدگان کو امان دینے والے اور طلبگاران پناہ

Marfat.com

الْمُسْتَجِيرِينَ أَنْتَ الْفَتَّاحُ إِلَى الْخَيْرَاتِ وَ

کو پناہ دینے والے تو ہی کھولنے والا ہے (دروازے) طرف خیرات کے۔ اور درگزر کرنے والا ہے لغزشوں سے

وَمَاحِي السَّيِّئَاتِ وَكَاتِبُ الْحَسَنَاتِ وَرَافِعُ ال

اور مٹانے والا ہے برائیوں کا۔ اور ثابت رکھنے والا ہے حسنات کو اور بلند کرنے والا ہے درجات کا۔ اور روکنے والا ہے

الْبَلِيَّاتِ وَأَسْأَلُكَ بِأَفْضَلِ الْمَسَائِلِ كُلِّهَا وَأَعْظَمِهَا

مصائب کو اور سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ بہترین عظیم تر اور کامیاب ترین انداز سوال کے تمام تر سوالات میں سے کہ

الَّتِي لَا يَنْبَغِي لِلْعِبَادِ أَنْ يَسْأَلُوكَ إِلَّا بِهَا اللّٰهُمَّ إِنَّا

نہیں لائق بندوں کے کہ سوال کریں تجھ سے مگر ساتھ اس کے۔ اے اللہ بے شک ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے

الْقُرْبَةِ الْأَعْظَمِيَّةِ وَعَذَارَى الْمُشَرَّفَةِ بِشَرَفِهِ وَشَرَافَتِهِ صَلَّى

عظیم تر قربت کا اور مقبول معذرتوں کا بطفیل شرف اور شرافت محبوب صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى وَصِفَاتِكَ

علیہ و سلم کے اور سوال کرتے ہیں تجھ سے بطفیل تیرے اسماء حسنیٰ کے اور تیری بلند مرتبت

الْعُلْيَا وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ وَبِكُتُبِكَ الْمُنَزَّلَةِ وَبِكِتَابِكَ

صفات کے اور کلمات تامہ کے۔ اور نازل کردہ کتابوں کے اور کتاب

الْعَزِيزِ وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عزیز کے اور بطفیل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و سلم کے جو تیرے عبد اور

رَسُولِكَ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ وَيَا مُنَزِّلَ الْكِتَابِ يَا

رسول ہیں، اے رب الارباب، اے نازل کرنے والے کتاب کے۔ اے جلدی لینے والے

الْحِسَابِ يَا مَنْ إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ يَا رَحْمٰنُ

حساب کے۔ اے کہ جب دعا کیا جائے تو قبول فرماتا ہے، اے مہربان۔ اے اللہ رحم فرما ہم پر

بِمَا رَحِمْتَ بِهِ الْمُضْطَرِّينَ وَاجِبْنَا

ساتھ اس رحمت خاصہ کے کہ رحم فرماتا ہے ساتھ اس کے مجبوروں پر۔ اور قبول فرما ہمیں ساتھ اس قبولیت کے کہ قبول کیا سائلین کو

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الْمَطْلَبُ فِیْ غَایَۃِ الْحِقَارَۃِ اِذَا نَظَرْتَ اِلٰی کَرَمِکَ
اے اللہ یہ مطلوب انتہائی حقیر ہے جب نظر فرمائے تو طرف اپنے کرم
وَرَحْمَتِکَ وَعَظْمِ الْوَسِیْلَۃِ اَللّٰھُمَّ صَحِّحْنِیْ وَاَوْصِلْنِیْ اِلٰی
اور رحمت کے اور طرف وسیلہ کی عظمت کے۔ اے اللہ مجھے صحت بخش اور مجھے واصل فرما اس
مَا اَوْصَلْتَ اِلَیْہِ اَوْلِیَآئَکَ وَھُوَ عَیْنُ الْمَقْصُوْدِ اَللّٰھُمَّ
مقام تک کہ واصل فرمایا تو نے طرف اس کے اپنے دوستوں کو اور وہی عین مقصود ہے ۔ اے اللہ
رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط رَبَّنَا وَرَبَّ
مالک ساتوں آسمانوں کے اور مالک عرش اعظم کے۔ اے رب ہمارے اور رب
کُلِّ شَیْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرٰىۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ
ہر شئ کے، نازل کرنے والے تورات و انجیل کے اور زبور و فرقان
الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
عظیم کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ شَمَّرَ عَنْ سَاقِہٖ فِی اللّٰہِ وَاجْتَھَدَ وَاَدْخَلَ
آل پر جنہوں نے اپنی سعی وکوشش کو صرف کیا اور جدوجہد فرمائی اللہ تعالیٰ کے لیے۔ اور داخل کیا
فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ مَالَمْ یُدْخِلْہُ مِنَ الْاَنْبِیَآءِ اَحَدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
اللہ کے دین میں اتنی کثیر تعداد کو، جسے نہیں داخل کیا انبیاء میں سے کسی نے بھی۔ اے اللہ صلواۃ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے طفیل
اشْتَدَّتْ بِہِ الدَّعْوَۃُ وَعَزَّ ذُرَاھَا وَاَقَامَ اَوَدَ النُّبُوَّۃِ وَشَدَّ
پختہ ہوگئی دعوت توحید ورسالت اور عزت والی ہوگئیں چوٹیاں اس کی۔ اور درست کیا نبوت کی مشقتوں کو اور مضبوط کیا
عُرَایَھَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
اس کے ارکان کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

Marfat.com

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَعْجَزَ اللّٰهُ فِيْهِ الْمَحَامِدَ وَدَمَّرَ اللّٰهُ بِهٖ

آل پر کہ عاجز کر دیا اللہ تعالیٰ نے ان کو (عظیم کمالات دے کر مخلوق کو) ان کے محامد سے اور دور کیا بسبب ان کے

اَلْمَفَاسِدَ وَطَهَّرَ اللّٰهُ بِهِ الْمَحَارِيْبَ وَالْمَسَاجِدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

مفاسد کو اور پاک فرمایا اللہ تعالےٰ نے بسبب ان کے عبادت گاہوں اور مساجد کو۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب میں

اُلْقِيَتْ عَلَيْهِ الْمَهَابَةُ وَلَبِسَ ثَوْبَ الْخُشُوْعِ وَالْاِنَابَةِ اَللّٰهُمَّ

قدرتی ہیبت اور رعب پیدا کیا گیا (مگر انہوں نے اپنے طور پر) اوڑھا خشوع اور انابت کا لباس۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ

فَاقَتْ مُعْجِزَاتُهٗ كُلَّ مُعْجِزَةٍ وَّاَصْبَحَ بِهِ الْاِسْلَامُ فِىْ عِزَّةٍ

فوقیت پائی اس محبوب کے معجزات نے ہر معجزہ پر اور ہو گیا بسبب ان کے اسلام کا بول بالا

وَّقُلُوْبُ اَعْدَآئِهٖ مُسْتَفِرَّةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور ان کے اعداء کے دل (بوجہ خوف وہیبت) ترساں و لرزاں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُعَظَّمِ فِى الْقُلُوْبِ وَالنُّفُوْسِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ عظیم تر ہیں قلوب و نفوس میں۔

وَالْمُهَابِ فِىْ عُيُوْنِ اَعْدَآئِهٖ عِنْدَ الْبُؤُوْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور ہیبت والے ہیں اعداء کی نظروں میں لڑائیوں کے وقت۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الدَّاعِىْ اِلَى اللّٰهِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب دعوت دینے والے ہیں طرف اللہ تعالیٰ کے اس کی توفیق سے

بِاِذْنِهٖ وَاَذَّنَ جِبْرَآئِيْلُ فِىْ اُذُنِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور آذان دی جبرئیل امین نے ان کے کان میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس سراج منیر کے

نُوْرُهُ الْوَهَّاجُ ضَوْءَ الْبَدْرِ وَالسِّرَاجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

نور تاباں نے چھپا لیا (اپنے اندر) چودھویں کے چاند اور چراغ کے نور کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ جَعَلَ اللّٰهُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس نورانی محبوب کے روشن نور کو اللہ تعالیٰ نے

الْوَضَّاحَ اَوْضَحَ مِنْ ضَوْءِ الصَّبَاحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

صبح کے سپیدہ سے بھی زیادہ روشن بنایا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ جَعَلَ اللّٰهُ نُوْرَهُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس نور مجسم کے نور غالب کو اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے

السَّاطِعَ اَشْرَقَ مِنَ الْهِلَالِ الطَّالِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

زیادہ روشن ہلال روشن سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ اَضَآءَ نُوْرُهُ فِی الْاٰفَاقِ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کا نور جگمگایا سب جہانوں میں

وَانْتَشَرَ وَاَخْجَلَ نُوْرُهُ ضَوْءَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور پھیلا ۔ اور شرمندہ کر دیا ان کے نور نے سورج اور چاند کی روشنی کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ

بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے جمال دلربا کا عروس حسن

جَمَالِهِ الْمَبْرُوْرِ فِیْ خِلْعَةِ الْكَمَالِ وَالسُّرُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جلوہ نما ہوا کمال و سرور کی خلعت میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو ہر ایمان دار نفس کے ولی و مولیٰ ہیں

Marfat.com

وَمُولَاهَا وَمَلَأَ نُورُهُ الْبِقَاعَ وَكَسَاهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور پُر کر دیا ہے ان کے نورِ انور نے قطعاتِ ارض کو اور انھیں لباسِ نور پہنا دیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ هُوَ بَهْجَةُ

بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ بہار ہیں

الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَاسْتَخْرَجَهُ اللّٰهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّشْرِقَةِ الضِّيَاءِ وَ

دین اور دنیا کی۔ اور ظاہر فرمایا ہے انھیں اللہ تعالیٰ نے روشن نورانی شجرہ سے۔ اور

اَشْرَقَ نُوْرُهُ الْعُلٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

چمکا ان کا نور بلندیوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ بُرْهَانُهُ يَلُوْحُ وَنُوْرُهُ وَاضِحُ الْوُضُوْحِ

کی آل پر کہ جس رسول کا برہان صدق چمکتا ہے اور ان کا نور بہت ہی واضح و آشکار ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

خَيْرِ مَنْ زَانَتِ الْحَسْنَآءُ مَحَاسِنَهُ وَخَيْرِ مَنْ نَّشَا عَيْنُ الْاَكْوَانِ

جو محبوب کہ خوبتر ہیں ان تمام لوگوں سے کہ مزین کیا حسن و خوبی نے ان کے محاسن کو اور نشو و نما دی کائنات کے چشمہ نے

كَائِنَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اس کے وجود کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ اَجْمَلِ النَّاسِ عِزَّةً وَّيُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْ

آل پر جو محبوب کہ جمیل تر ہیں سب سے جمیل ترین لوگوں میں سے از روئے عزت کے اور مبعوث فرمائے جائیں گے قیامت کے

اَوَّلِ زُمْرَةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

دن پہلے گروہ میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ كَمُلَتْ مَحَاسِنُهُ وَشَرُفَتْ مَوَاطِنُهُ وَ

پر کہ جس محبوب کی خوبیاں کامل ہو گئیں۔ اور شرافت پا گئے ان کے مقامات سکونت۔ اور

Marfat.com

زَكَتْ مَعَادِنُهٗ وَعَظُمَتْ مَطَالِبُهٗ وَكَرُمَتْ مَوَاهِبُهٗ وَفَخَرَتْ

پاکیزہ ہوگئیں (اس گوہریکتا) کی کانیں۔ اور عظیم ہوگئے ان کے مطالب اور بزرگتر ہوگئے ان کے عطیے اور قابل فخر ہوگئے

مَنَاصِبُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ان کے منصب۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ حُبُّهٗ مَشْرُوْعٌ وَّذِكْرُهٗ مَرْفُوْعٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر کہ جس محبوب کی محبت عین شریعت ہے اوران کا ذکر بلند کیا ہوا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ شَرَّفَ اللّٰهُ

فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اللہ تعالےٰ نے شرف بخشا

بُنْيَانَهٗ وَعَظَّمَ اللّٰهُ شَانَهٗ وَاَظْهَرَ اللّٰهُ عِزَّهٗ وَبُرْهَانَهٗ وَعَمَّ

جن کے نسب وحسب کو اور عظیم بنایا ان کی شان کو۔ اور غالب فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کی عزت اور دلیل حقانیت کو اور کثیر بنایا

اُمَّتَهٗ وَخَيْرَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

ان کی اُمّت کو اور عام کیا ان کے فیض کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ سَارَ بِاُمَّتِهٖ نَحْوَ الْمَسَرَّةِ سَيْرَهٗ وَعَمَّ

آپ کی آل پر کہ جس آقا نے چلایا اپنی اُمّت کو مسرّت کی جانب مانند اپنی سیر کے اور احاطہ کیا

الْعِبَادَ بِالْخَيْرِ طُرًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ساتھ خیر اور بھلائی کے سب بندگان خداوند کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ لَوْلَاهُ مَا رُفِعَتِ الْخَضْرَآءُ وَلَا

آپ کی آل پر کہ جس آقا محبوب کا وجود مسعود نہ ہوتا تو نہ بلند کیا جاتا سبز خیمہ افلاک کا اور نہ

بُسِطَتِ الْغَبْرَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

پھیلائی جاتی زمین۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ جَعَلَ اللّٰهُ النَّارَ عَلٰى اُمَّتِهٖ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی اُمّت پر اللہ تعالیٰ نے نار جہنم کو ٹھنڈک اور

Marfat.com

سَلَامًا وَّجَعَلَ اللّٰهُ اُمَّتَهٗ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْاُمَمِ بِاَرْبَعِيْنَ

سلامتی بنا دیا ہے۔ اور بنایا ان کی اُمت کو کہ داخل ہوں گے جنت میں تمام اُمتوں سے پہلے چالیس

عَامًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

سال۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ الَّذِيْ اُعْطِيَ تَزْكِيَةَ اُمَّتِهٖ فِي الْمَحْشَرِ وَكَانَ وَجْهُهٗ فِي

پر کہ جس آقا کو عطا کیا گیا ہے مرتبہ اپنی اُمت کی صفائی بیان کرنے کا محشر میں۔ اور تھا آپ کا چہرہ انور

الْبَيْتِ كَالسِّرَاجِ يَظْهَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

گھر میں چمکتا مانند چراغ کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي انْكَشَفَتْ بِسَمَاعِ ذِكْرِ مَدِيْحِهٖ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کا ذکر و مدح سننے سے مشکلات حل ہو جاتی

الْغُمَّةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ الَّذِيْ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِهٖ مِنَ الْاُمَّةِ مُنِعَ حِفْظَ الْحِكْمَةِ

پر کہ جو ایمان نہ لے آئے ساتھ اس آقا کے اُمت دعوت سے محروم کر دیا جاتا ہے حکمت کے حفظ کرنے سے

وَكَانَ نُوْرُهٗ عَلَيْهِ ظُلْمَةً اَللّٰهُمَّ حُلَّ هٰذِهِ الْعُقْدَةَ وَاَزِلْ هٰذِهِ

اور ہوگا اس کا (ظاہری) نور اس پر تاریکی حقیقت میں۔ اے اللہ اس عقدہ کو حل فرما اور زائل فرما اس

الْعُسْرَةَ وَلَقِّنِيْ حُسْنَ الْمَيْسُوْرِ وَقِنِيْ سُوْٓءَ الْمَقْدُوْرِ وَارْزُقْنِيْ

تنگی کو۔ اور سکھلا مجھے خوب تر آسان عمل۔ اور بچا مجھے برے عمل سے۔ اور مجھے نصیب فرما

حُسْنَ الطَّلَبِ وَاكْفِنِيْ شُوْمَ الْمُنْقَلَبِ اَللّٰهُمَّ حُجَّتِيْ حَاجَتِيْ

اچھا انداز طلب کا۔ اور کفایت فرما مجھے باز گشت کے برے منظر سے۔ اے اللہ میری دلیل و حجت میری محتاجی ہے

وَعُدَّتِيْ فَاقَتِيْ وَوَسِيْلَتِيْ انْقِطَاعُ حِيْلَتِيْ وَرَاْسُ مَالِيْ عَدَمُ

اور میرا ساز و سامان میرا فقر و فاقہ ہے۔ اور میرا وسیلہ میری تدابیر کا انقطاع اور بے اثری ہے اور میری پونجی میری

Marfat.com

اِحْتِيَالِيْ وَشَفِيْعِيْ دُمُوْعِيْ وَكَنْزِيْ عَجْزِيْ اِلٰهِيْ

بیچارگی ہے۔ اور میرے سفارشی میرے آنسو ہیں۔ اور میرا خزانہ میری عاجزی و بے بسی ہے۔ اے بار الٰہ ایک قطرہ تیرے

جُوْدِكَ تُغْنِيْنِيْ وَذَرَّةٌ مِّنْ تَيَّارِ عَفْوِكَ تَكْفِيْنِيْ فَا

جود و نواں کے سمندر سے مجھے غنی کر سکتا ہے، اور ایک ذرہ تیری عفو کی موجزن لہر سے مجھے کافی ہو سکتا ہے پس مجھے عطا فرما اور عافیت

فَاعْفُ عَنِّيْ فَاغْفِرْ لِيْ وَاقْضِ حَاجَتِيْ وَنَفِّسْ كَرْبِيْ

بخش مجھ سے درگذر فرما پس مغفرت فرما، میری حاجت پوری فرما اور میری مشکل دور فرما

وَاكْشِفْ غَمِّيْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّيْ وَارْزُقْنِيْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اور میرا تفکر دور فرما۔ اور میرا غم غلط فرما۔ اور میرے دشمن کو ہلاک فرما۔ اور مجھے دنیا و آخرت کی بہتری نصیب فرما

اَللّٰهُمَّ يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ

اے اللہ کہ جس کے الطاف (غمزدگان کی) خبرگیری کرنے والے ہیں نجات دے ہمیں ہر خوفناک شئے سے۔ اے زندہ جبکہ نہیں ہوگا

فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ رَبِّ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وَاَ

کوئی زندہ بمع اس کے دوام و بقاءِ ملک کے۔ اے میرے رب میں مغلوب ہوں پس میرا بدلہ لے۔ اور درست فرما

قَلْبِيَ الْمُنْكَسِرَ وَاجْمَعْ شَمْلِيَ الْمُنْتَشِرَ اِنَّكَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ

میرے ٹوٹے دل کو اور جمعیت بخش میری پراگندگی خاطر کو۔ بے شک تو ہی بہت رحم کرنے والا صاحب اقتدار ہے

اِكْفِنِيْ يَا كَافِيْ وَهُوَ الْعَبْدُ الْمُفْتَقِرُ وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا اِنَّ الشِّرْكَ

مجھے کفایت فرمانے والے اور یہ بندہ محتاج ہے۔ اور کافی ہے اللہ تعالیٰ ازروئے مددگاری کے۔ بے شک شرک

لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ

البتہ ظلم عظیم ہے۔ اور نہیں ارادہ فرماتا اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کا۔ پس قطع کر دیا گیا اثر و نشان

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ظالم قوم کا۔ اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پروردگار عالمین ہے۔ اے کہ تسبیح و تقدیس

وَعَظَمَتْ وَكَبُرَتْ وَمَجَدَتْ لِجَلَالِ

اور عظمت و کبریائی اور مجد بیان کی بسبب اس کے غلبہ و جبروت کے مضبوط اور عظیم اقدامات کے

Marfat.com

أَفْوَاجُ أَعْظَامِ عِزِّهٖ وَجَبَرُوْتِهٖ مَلَائِكُ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ اِجْعَلْنَا فِیْ

جلال و جمال اور کمال کے ساتوں آسمانوں کے ملائکہ نے بنا دے ہیں

هٰذَا الْعَامِ وَهٰذَا الشَّهْرِ وَفِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ

اس سال ۔ اس ۔ مہینے ۔ اس دن اور اس ساعت میں اور

فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ مِمَّنْ دَعَاكَ فَأَجَبْتَهٗ وَسَأَلَكَ

اس مبارک وقت میں ان پیاروں سے جنھوں نے دعا کی پس تونے قبول فرمائی اور تجھ سے سوال کیا

فَأَعْطَيْتَهٗ وَتَضَرَّعَ إِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ وَإِلٰى دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ

پس تونے انھیں عطا کیا۔ اور تیری طرف زاری کی پس تو نے ان پر رحم کیا اور اپنے مخصوص دار السلام کی طرف

أَدْنَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ جُدْ عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا

قریب کیا اپنے فضل سے۔ یا جواد ۔ یا جواد ۔ یا جواد ہمیں جود و کرم سے نواز اور سلوک فرما ساتھ ہمارے

بِمَا أَنْتَ أَهْلُهٗ وَلَا تُقَابِلْنَا بِمَا نَحْنُ أَهْلُهٗ إِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوٰى

جیسا کہ تیری شان کے لائق ہے اور نہ ہمارے سامنے لاوہ عذاب و عقاب جس کے ہم سزاوار ہیں، بے شک تو ہی اس کا اہل ہے کہ تجھ سے ڈرا

وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَرَفْتُ رَجَائِیْ إِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ

جائے اور تو ہی بخشنے والا ہے ۔ اے اللہ میں نے اپنی امیدوں کو تیرے وجہ کریم کی طرف پھیرا ہے۔ اور

أَحْسَنْتُ ظَنِّیْ فِیْ عَفْوِكَ الْعَظِيْمِ فَارْحَمْنِیْ وَارْحَمْ وَالِدَیَّ وَ

میں نے حسن ظن سے کام لیا ہے تیری عفو عظیم میں پس رحم فرما مجھ پر اور میرے والدین پر۔ اور

إِخْوَانِیْ وَالْمُنْتَسِبِيْنَ إِلَیَّ وَارْضَ عَنِّیْ وَعَنِ الْمُنْعِمِيْنَ عَلَیَّ

میرے بھائیوں اور مجھ سے نسبت رکھنے والوں پر۔ مجھ سے اور مجھ پر انعام و احسان کرنے والوں پر راضی ہو

اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ أَغِثْنَا

اے اللہ تیری رحمت کے ساتھ ہم استغاثہ کرتے ہیں اے فریادیوں کے فریادرس ہماری امداد فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ هُوَ زَعِيْمُ الْأَرْكَانِ

اے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا محمد پر جو کہ تیرے ارکان دولت کے سردار ہیں۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ

عَلَا فِى الْجَلَالَةِ فَرْعُهٗ وَاَظْهَرَ اللّٰهُ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَدْيَانِ دِيْنَهٗ

بلند ہوئی بزرگی میں اولاد (نسبی و معنوی) ان کی اور غالب کیا اللہ تعالیٰ نے تمام ادیان پران کے دین اور

شَرْعَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

شریعت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَصْبَحَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِعِزَّتِهٖ ذَلِيْلًا اَللّٰهُمَّ

ہو گیا ہر جبار و معاند اس محبوب کی عزت کے صدقے میں ذلیل۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ اَرْشَدِ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ سب سے زیادہ رہنمائی

النَّاسِ لِطُرُقِ الْقَوَامِ وَاَعْدَلِ مَنْ قَامَ بِرِعَايَةِ الْاَحْكَامِ

فرمانے والے ہیں استقامت کی راہوں کی اور سب سے زیادہ عادل ہیں احکام خداوند تعالیٰ کی رعایت و نگہبانی کرنے والوں سے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب

اَفْضَلِ مَنْ سَاقَ الْمَطِيَّ بِهٖ وَخَيْرِ مُؤْتَمَنٍ اَدّٰى اَمَانَةَ رَبِّهٖ

کہ افضل ہیں ان تمام حضرات سے کہ سواریاں جن کو لے کر چلیں اور سب سے بہتر معتمد علیہ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی امانت کو ادا کیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

اَبَرِّ مَنْ لَقِىَ الْوُفُوْدَ بِنَفْسِهٖ وَفَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلٰى جَمِيْعِ جِنْسِهٖ

جو محبوب ان سب سے محسن ہیں جو در پر آنے والوں کو بنفس نفیس ملے۔ اور فضیلت دی انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے تمام اہل جنس پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

Marfat.com

خَيْرِ مَنْ وَطِئَ التُّرَابَ بِنَعْلِهٖ وَاسْتَمَدَّ الْفَضْلُ مِنْ جُوْدِهٖ

جو محبوب کہ بہتر ہیں ان تمام لوگوں سے جنہوں نے پامال کیا مٹی کو اپنے جوتوں سے اور مدد و افزونی حاصل کی فضل

وَفَضْلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

کمال نے ان کے جود و نوال سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَعْظَمِ النَّاسِ فِى الْبَرِيَّةِ حَقًّا وَّخَيْرِ الْبَرِيَّةِ

محمد کی آل پر جو محبوب کہ ساری مخلوق میں سب سے عظیم تر ہیں ازروئے حقوق کے۔ اور ساری مخلوق سے بہتر ہیں

طُرًّا سُؤْدَدًا وَّتُقًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ازروئے سیادت اور تقویٰ کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَسْنَدِ الْمَذَاهِبِ مَذْهَبًا وَّاَعْلَى الْمَنَاصِبِ

اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ سب سے قوی اور مستحکم ہیں ازروئے مذہب کے۔ اور سب سے برتر ہیں ازروئے

مَنْصَبًا وَّاَفْضَلِ الْخَلْقِ كَهْلًا وَّطِفْلًا وَّمُحْتَلِمًا وَّمَا اشْتَمَلَتْ قَطُّ

منصب کے۔ اور ساری مخلوق سے افضل ہیں کہولت بچپن میں اور بلوغت میں۔ اور نہیں مشتمل ہوا کبھی

عَلٰى مِثْلِهٖ رَحِمٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

ان جیسی بلند مرتبت ذات پر کوئی بطن و رحم۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ هَدَى اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْخِلَافِ وَبَيَّنَ اللّٰهُ

کی آل پر کہ جس ہادیٔ برحق کے ذریعے ہدایت دی اللہ تعالیٰ نے اختلافی امور میں۔ اور واضح کیا ان کے ذریعے

بِهٖ سَبِيْلَ الْعَفَافِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

عفت و پاکیزگی کا راستہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ زَانَتْ بِهِ الْاِمَامَةُ وَبَشَّرَتْ بِهٖ وَرَقَاءُ

آل پر کہ زینت پائی اس محبوب کی بدولت امامت نے۔ اور بشارت دی آپ کے متعلق ورقاء

الْيَمَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

یمامہ نے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

Marfat.com

مُحَمَّدِ الْمُخْلِصِ لِلّٰهِ بِالشَّهَادَةِ وَالْاِقْرَارِ وَالْمُسَبِّحِ لَهٗ

جو محبوب کہ اللہ کے لیے اخلاص کا اظہار کرنے والے ہیں ساتھ شہادت واقرار کے ۔ اوراس کی تسبیح کہنے والے ہیں صبح

فِي الْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

ہر شام اور صبح ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَاعِي الْخَلْقِ اِلٰى اِرَادَتِهٖ بِنُبُوَّتِهٖ وَقَائِدِ الْخَلْقِ

کی آل پر جو محبوب کہ دعوت دینے والے ہیں مخلوق کو طرف اپنے مقاصد کے ساتھ نبوت کے اور قائد ہیں

اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ بِرِسَالَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مخلوق کے طرف اپنی شریعت کے ساتھ رسالت کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ اَظْهَرَ اللّٰهُ شَرِيْعَتَهٗ فِي الْعٰلَمِيْنَ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ غالب کیا اللہ تعالیٰ نے اس آقا کی شریعت کو تمام جہانوں میں

عَلٰى جَمِيْعِ شَرَائِعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سب انبیاء و مرسلین کی شریعتوں پر ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلِفِ الْاِبْدَاعِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ ابتداع (ایجاد) کی الف یعنی مبداء ہیں

وَبَاءِ بِدَايَةِ الْاِخْتِرَاعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور باء ہیں بدایت یعنی آغاز تخلیق کی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَاءِ تَمَامِ الْفَوَائِدِ وَثَاءِ ثُبُوْتِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تاء ہیں تمام فوائد اوران کے کمال کی اور ثاء ہیں ثبوت

الْعَقَائِدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

عقائد کی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جِيْمِ جَمَالِ الْاَكْوَانِ وَحَاءِ حَيَاةِ الْاَعْيَانِ

آل پر جو محبوب کہ جیم ہیں جمال کائنات کی اور حاء ہیں حیات اعیان کی

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ خَآءِ خُلُوْصِ الْاِخْلَاصِ وَدَالِ دُعَآءِ الْخَوَآصِّ

آل پر جو محبوب کہ خاء ہیں خلوص اخلاص کی۔ اور دال ہیں دعاء خواص کی۔

وَذَالِ ذُوَابَۃِ الْفَخْرِ وَالْعُلَآءِ وَرَآءِ رَحْمَۃِ الْمَلِكِ الْمَوْلٰی

اور ذال ہیں فخر اور علو کے ذوابہ (چوٹی) کی۔ اور راء ہیں ملک ومولیٰ جل وعلیٰ کی رحمت کی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ زَآءِ زِیْنَۃِ الْمَقَامَاتِ وَطَآءِ طَھَارَۃِ الْقُلُوْبِ وَالذَّوَاتِ

آل پر جو محبوب کہ زاء ہیں مقامات و مراتب کی زینت کی اور طاء ہیں قلوب وذوات کی طہارت کی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ ظَآءِ ظُھُوْرِ الْاَوَاخِرِ وَالْاَوَآئِلِ وَظِلَالِ الْاٰمَالِ وَ

آل پر جو محبوب کہ ظاء ہیں اوائل و اواخر کے ظہور کی اور آمال و آرزوؤں کے ظلال (سایوں) کی

کَافِ کَمَالِ الْاَکْمَالِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کاف ہیں کمال اکمال کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ لَامِ لُبَابِ النَّعْمَآءِ وَمِیْمِ مَعَانِی الْاَسْمَآءِ

اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ لام ہیں نعمتوں کے لباب (خلاصہ) کا۔ اور میم ہیں اسماء کے معانی کا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ

نُوْنِ نِھَایَۃِ الْمَطَالِبِ وَصَادِ صَفَآءِ الْمَشَارِبِ وَوَاوِ وُرُوْدِ اَھْلِ

نون ہیں مطالب کی نہایت کا۔ اور صاد ہیں مشارب اور گھاٹوں کی صفاء کا اور واؤ ہیں اس

Marfat.com

الْمَشَارِبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مشارب کے ورود کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ ضَادِ ضِيَاءِ الْمَحَافِلِ وَعَيْنِ عَنَاصِرِ الْفَضَائِلِ

آل پر جو محبوب کہ ضاد ہیں محافل کی ضیاء کا اور عین ہیں فضائل کے عناصر (ارکان) کا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غَيْنِ غِذَاءِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ غین ہیں ارواح

الْمُهَجِ وَفَاءِ فَضِيلَةِ الْفَرَجِ وَقَافِ قُرْبَانِ الْقُرُبَاتِ وَسِيْنِ

ونفوس کی غذا کا۔ اور فاء ہیں کشائش و فراخی کی فضیلت کی۔ اور قاف ہیں قربات و عبادات کے قربان و قرب کا اور سین

الْاَسْرَارِ وَالْعِنَايَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہیں اسرار و عنایات کے سر (اور راز) کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شِيْنِ شَرَفِ الْاَبْرَارِ وَهَاءِ هِدَايَةِ الْاَخْيَارِ

اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ شین ہیں ابرار کے شرف کا۔ اور ہاء ہیں اعلیٰ کردار والوں کی ہدایت کی

وَصَادِ صَفَاءِ قُلُوْبِ الْاَخْيَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور صاد ہیں اعلیٰ سیرت والوں کے قلوب کی صفاء کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاوِ وِلَايَةِ النُّهٰى وَلَامِ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ واو ہیں عقول و اذہان کی ولایت کے اور لام ہیں ابتداء

وَالْاِنْتِهَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

وانتہاء کی الف کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ يَاءِ يَنَابِيْعِ الْاِمْتِنَانِ الْمُوْصِلَةِ اِلَى الرِّ

جو محبوب کہ یاء ہیں امتنان و احسان کے ینابیع (سرچشموں) کی جو پہنچانے والے ہیں طرف رضاء و رضوان کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

Marfat.com

صَلٰوۃً تُبَلِّغُ حَرْفَ الْیَاءِ وَحَقِیْقَۃَ النِّدَاءِ اِلٰی اَھْلِ الْاِصْطِفَاءِ
ایسی صلوٰۃ جو پہنچائے حرف یا اور حقیقت نداء کو اہل اصطفاء

وَالْاِجْتِبَاءِ وَتُوْصِلُ الْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارَ وَبِحُرْمَۃِ اَسْمَاءِ اَصْحَابِ
واہل اجتباء تک اور واصل کرے مہاجرین و انصار کو اور بطفیل حرمت و عزت اصحاب بدر

الْبَدْرِیَّۃِ وَالْاُحُدِیَّۃِ وَغَیْرِھِمْ مِنَ الْمَقْبُوْلِیْنَ الْمَرْضِیِّیْنَ رِضْوَانُ
اور اصحاب احد کے اسماء کے اور دیگر مقبولان و پسندیدگان بارگاہ خداوند تعالیٰ کے اسماء کے رضوان اللہ

اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ۵ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی وَرَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ
تعالیٰ علیہم اجمعین۔ پہنچائے بارگاہ الوہیت اور بارگاہ رسالت تک۔ صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
علیہ و سلم۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ دَعَا الْخَلِیْقَۃَ عِنْدَ خَلْقِ الْاَرْوَاحِ کَمَا دَعَاھُمْ عِنْدَ
آل پر جس محبوب نے دعوت توحید و رسالت دی مخلوق کو اپنے نورانی وجود کے ساتھ ارواح کی تخلیق کے وقت جیسے کہ دعوت

خَلْقِ الْاَشْبَاحِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
دی انہیں وقت پیدا کئے جانے اجسام کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بُعِثَ وَالْخَلْقُ فِیْ ظُلْمَۃٍ وَّعَمًا وَلَمْ یَزَلْ
آل پر کہ جو محبوب اس وقت مبعوث ہوئے جبکہ مخلوق ابھی ظلمت اور پردۂ عدم میں تھی۔ اور آپ ہمیشہ

یُخْرِجُ الْخَلْقَ بِنُوْرِہٖ مِنَ الظُّلُمٰتِ طَوْعًا وَّکَرْھًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
نکالتے رہے اپنے نور کی بدولت انہیں ظلمتوں سے (طرف نور ایمان کے) طوعاً و کرہاً۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ فَتَحَ اللّٰہُ بِہٖ
نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس مرشد کریم کی بدولت کھول دئے اللہ تعالیٰ نے

اَبْوَابَ الْھِدَایَۃِ وَسَدَّ اللّٰہُ اَبْوَابَ الضَّلَالَۃِ وَالْغَوَایَۃِ اَللّٰھُمَّ
دروازے ہدایت کے اور بند فرما دئے دروازے ضلالت و غوایت کے۔ اے اللہ

Marfat.com

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ دعوت دینے والے ہیں

اِلَى الْاِيْمَانِ فِى السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ وَبَوَّاَهُ اللّٰهُ اَعْلٰى دَرَجَاتِ

طرف ایمان کے پنہانی اور علانیہ طریقہ پر۔ اور جگہ دی انھیں اللہ تعالیٰ نے جنات کے اعلیٰ درجات

الْجِنَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ يَبْدَءُ بِهِ الذِّكْرُ الْجَمِيْلُ وَيَخْتِمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ جس محبوب کی بدولت آغاز ہوا ذکر جمیل کا (عالم ارواح میں) اور انھیں (کے ذکر) پر اسکی انتہا ہوئی (عالم اشباح میں)

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی

اٰيَاتُهٗ اَضْوَءُ الْاٰيَاتِ وَاَجْلٰى وَاَعْلَى اللّٰهُ قَدْرَهٗ عَلٰى كُلِّ مَنْ

آیات سب آیات و معجزات سے روشن تر اور واضح تر ہیں اور بلند فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے ان کی قدر کو ہر

اعْتَلٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

بلند و بالا مرتبت پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَقَلَّدَ بِسَيْفِ الرِّسَالَةِ وَمَحَا اللّٰهُ بِهِدَايَتِهٖ كُلَّ

پر کہ جس آقا نے گلے میں لٹکائی رسالت کی تلوار اور مٹایا اللہ تعالیٰ نے آپ کی ہدایت کی بدولت

شُبْهَةٍ وَّضَلَالَةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

ہر شبہ اور گمراہی کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ نَعَتَهُ اللّٰهُ فِىْ كُلِّ كِتَابٍ اَنْزَلَهُ

آل پر جس محبوب کی نعت بیان فرمائی اللہ تعالیٰ نے ہر اس کتاب میں جس کو اس نے نازل فرمایا

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ رَسُوْلٍ اَرْسَلَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور فضیلت دی انہیں ہر اس رسول پر جسے ارسال فرمایا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ هَدَی اللّٰهُ بِهٖ مَنْ
محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت اللہ نے ہدایت عطا فرمائی ہر ہدایت

اهْتَدٰی وَبَاطِنُهٗ نُوْرٌ وَّظَاهِرُهٗ هُدًی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
پانے والے کو اور اس محبوب کا باطن سراسر نور ہے اور ظاہر سراسر ہدایت۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ اَفْضَلِ مَبْعُوْثٍ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو بذات خود افضل ہیں اور مبعوث ہوئے ہیں

بِاَفْضَلِ مِلَّةٍ وَّتَحَلَّلَ الْاَنَامُ بِهٖ اَحْسَنَ حُلَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
ساتھ افضل ترین ملت کے اور مخلوق نے زیب تن کیا ان کے طفیل خوبترین حلہ و خلعت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ تَمَامِ نِظَامِ
و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ متمم ہیں سلسلہ

النَّبِیِّیْنَ وَنَزَلَ عَلَیْهِ جِبْرَآئِیْلُ الْاَمِیْنُ بِالرِّسَالَةِ مِنْ رَّبِّ
انبیاء علیہم السلام کے اور نازل ہوئے ان پر جبرئیل امین ساتھ احکام رسالت کے

الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
رب العالمین کی طرف سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَا جُوْدَ اِلَّا مِنْ بَنَانٍ بِیَمِیْنِهٖ وَتَلَأْلَأَ الْبَرْقُ فَوْقَ
آل پر کہ نہیں ہے جود و عطا مگر اس محبوب کے دست راست کی انگلیوں سے اور چمکا نور مانند برق کے اوپر

جَبِیْنِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
پیشانی مبارک پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ رَقِیَ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِجِسْمِهٖ وَفَضَّلَهُ
آل پر کہ جو محبوب چڑھے آسمانوں کے ساتوں طبقات پر جسم اقدس کے ساتھ اور فضیلت بخشی ہے انہیں

اللّٰهُ فِیْ غَیْبٍ سَابِقِ عِلْمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
اللہ تعالیٰ نے اپنے علم سابق اور علم غیب ازلی میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ سَادَ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ سردار ہیں آنے والوں کے اور گزرے

مَّضٰی وَجَعَلَهُ اللّٰهُ لِلرِّسَالَةِ مُرْتَضٰی اَللّٰهُمَّ

ہوؤں کے اور اللہ تعالیٰ نے انھیں رسالت کے لیے منتخب کیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے لیے اللہ تعالیٰ نے کامل فرمایا ہے

لَهُ الْمَجْدَ وَالْعُلٰی وَتَلَقَّتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّسُلُ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی

بزرگی و برتری کو۔ اور استقبال کیا ان کا ملائکہ اور رسل کرام نے ملاء اعلیٰ میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ

الَّذِیْ شَیَّدَ اللّٰهُ ارْتِقَآءَهٗ وَكَسَاهُ اللّٰهُ نُوْرَهٗ وَبَهَآءَهٗ

پختہ کر دیا ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے ارتقاء و بلندی کو اور خلعت پہنائی انھیں اپنے نور اور حسن کی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت

سَلِمَ بِهِ الدِّیْنُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ وَّلَا تَعْتَرِیْ حَدَّ

دین محفوظ ہو گیا ہر آفت سے اور نہیں پیش آتی ان کی تلواروں کی دھار کو ذلت

وَّلَا مَخَافَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور نہ ہی خوف۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ رَافَقَهٗ جِبْرَآئِیْلُ

آل پر کہ جس محبوب کے ساتھ رفاقت کا شرف حاصل کیا جبرئیل و میکائیل نے اور پہنا انہوں نے

تَاجَ الْمَهَابَةِ وَالتَّبْجِیْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

رعب و دبدبہ اور تعظیم و تکریم کا تاج۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

Marfat.com

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَطْلَعَ شَمْسَ نَهَارِ الدِّیْنِ وَ
اور آپ کی آل پر جس محبوب نے دین کے روز روشن کا آفتاب بلند اور
اَشْرَقَهٗ وَاَخْفٰی لَیْلَ ظَلَامِ الْكُفْرِ وَاَمْحَقَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
روشن کیا۔ اور کفر کی شب تاریک کو روپوش اور نیست ونابود کیا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَخْصُوْصِ بِالْفَضْلِ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کو مختص ٹھرایا گیا ہے ساتھ فضل وکمال کے
فِی الْاَزَلِ وَسَدَّدَهُ اللّٰهُ فِی الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
ازل میں اور راسخ ومستحکم فرمایا گیا انھیں قول و عمل میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ هَدَی اللّٰهُ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کی بدولت ہدایت دی اللہ تعالیٰ نے
بِهِ الْخَلْقَ اِنْسَهٗ وَجِنَّهٗ وَاَظْهَرَ شَرْعَ اللّٰهِ فِیْنَا وَسَنَّهٗ
سب مخلوق جن و انس کو اور ظاہر کیا ہمارے اندر شرع خداوندی کو اور اسے جاری فرمایا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر
مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَكْرَمَ اللّٰهُ مَثْوَاهُ وَاَظْهَرَ سِرَّهٗ وَشَرَحَ
جس محبوب کے ٹھکانے کو اللہ نے عزت والا بنایا اور ان کے راز ہستی کو ظاہر فرمایا۔ اور کشادہ فرمایا
اللّٰهُ لِلْحَقِّ صَدْرَهٗ وَشَرَّفَ اللّٰهُ قَدْرَهٗ وَشَرَافَتَهٗ
حق کے لیے ان کے سینہ کو۔ اور بزرگی دی ان کی قدرومنزلت اور شرافت و
وَفَخْرَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
فخر کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَخْصُوْصِ بِالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰی فِی الْوَرٰی
کی آل پر جنھیں مخصوص کیا گیا ہے شفاعت کبریٰ کے ساتھ مخلوق کے لیے

Marfat.com

وَاَعۡجَزَتۡ مُعۡجِزَاتُهُ الۡاَنَامَ طُرًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ

اور عاجز کر دیا ہے ان کے معجزات نے ساری مخلوق کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىۡ شَرَحَ اللّٰهُ بِهِ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت اللہ تعالیٰ نے ہدایت کو واضح کیا

وَاَقَامَهٗ وَسَارَتۡ بِهٖ رِيَاحُ النَّصۡرِ شَهۡرًا خَلۡفَهٗ وَشَهۡرًا

اور اسے قائم فرمایا اور چلیں ان کی بدولت نصرت کی تند ہوائیں ایک مہینہ کی راہ تک ان کے پیچھے اور ایک مہینہ کی راہ تک

اَمَامَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

ان کے آگے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىۡ خَضَعَتۡ لَهٗ فُنُوۡنُ الۡاَمۡلَاكِ وَاَطۡفَا

آل پر کہ جس محبوب کے لیے نیازمندی ظاہر کی تمام اقسام کے ملائکہ نے اور بجھا دیا

نُوۡرُ نُبُوَّتِهٖ ظَلَامَ الۡاِشۡرَاكِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰى سَيِّدِنَا

ان کے نور نبوت نے شرک کی ظلمتوں کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىۡ اَنۡجَحَ اللّٰهُ قَصۡدَهٗ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے قصد و ارادہ کو اللہ نے کامیاب فرمایا

وَنَصَرَ اللّٰهُ حِزۡبَهٗ وَاَنۡجَزَ وَعۡدَهٗ وَكَمَّلَ اللّٰهُ لَهٗ

اور آپ کی جماعت کی امداد فرمائی اور اپنا وعدہ پورا کیا اور کامل کیا آپ کے لیے آپ کے ہر وصف کو

وَصَلّٰى اِمَامًا وَّالنَّبِيُّوۡنَ خَلۡفَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ

اور آپ نے نماز ادا فرمائی بطور امام ہونے کے جبکہ سبھی انبیاء آپ کے پیچھے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىۡ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ مسرت و خوشی

تَلُوۡحُ فِىۡ وَجۡهِهٖ وَلَا يَاۡتِى الزَّمَانُ بِشِبۡهِهٖ

چمکتی تھی ان کے چہرۂ اقدس میں اور نہیں لاسکے گا زمانہ آپ کے مشابہ شخص کو (جیسے نہ لا سکا) اور نہ ہی موجود کر سکے گا ان کے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

مجانس کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اتَّضَحَتْ بِهٖ لِلْعٰلَمِیْنَ الْمَعَالِمُ وَاَحَلَّ اللّٰهُ

کہ جس محبوب کی بدولت واضح ہوئے سب اہل جہاں کے لیے معالم دین۔ اور حلال ٹھہرایا اللہ تعالیٰ نے ان کی خاطر

لَهٗ مَا كَانَ حَرَامًا مِّنَ النَّفْلِ وَالْغَنَآئِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اموال فے اور غنیمت کو جو کہ پہلے حرام تھے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ اِمَامِ الْاَنْبِيَآءِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ انبیاء علیہم السلام کے امام و

وَخَطِيْبِهَا وَدَوَآءِ الْاَدْوَآءِ وَطَبِيْبِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

خطیب ہیں اور سب بیماریوں کی دوا اور طبیب ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ حَيَّاهُ اللّٰهُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس آقا کو تحفہ دیا اللہ تعالیٰ نے

بِاَشْرَفِ الْمَكَارِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بزرگ و برتر خوبیوں کا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نَشَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْحِكْمَةَ فَجَمَعَهَا

اور آپ کی آل پر جس محبوب پر اللہ تعالیٰ نے حکمت کو پھیلایا پس انہوں نے اس کو اپنے دامن قلب میں سمیٹ لیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

نِ الَّذِیْ جَعَلَهُ اللّٰهُ اَفْضَلَ قُدْوَةٍ وَّعُرْوَتَهٗ فِی الدِّيْنِ اَوْثَقَ

جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے بنایا افضل ترین مقتداء اور ان کے دین کی گرہ کو اور اسباب تمسک کو مضبوط ترین

عُرْوَةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

گرہ اور ذریعہ تمسک بنایا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

Marfat.com

مُحَمَّدِ الَّذِیْ دَعْوَتُہٗ فِی الْمَحْشَرِ اَنْفَعُ دَعْوَۃٍ اَللّٰہُمَّ

کہ جس محبوب کی دعا محشر میں سب سے زیادہ نافع ہوگی۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب نے عبادت کی غار میں

فِی الْغَارِ قَبْلَ اَنْ یُّوْحٰی اِلَیْہِ وَجَعَلَ اللّٰہُ کُلَّ خَیْرٍ فِی الصَّلٰوۃِ

قبل اس کے کہ ان پر وحی نازل کی جائے اور بنائی ہے اللہ تعالیٰ نے ہر خیر ان پر درود بھیجنے

عَلَیْہِ اَللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس

مُحَمَّدِ الَّذِیْ بِعْثَتُہٗ اَمَانٌ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْوَجَلِ اَللّٰہُمَّ

محبوب کی بعثت امان ہے خوف و خطر سے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب نے

جَدَّ فِیْ مَحْوِ الضَّلَالَۃِ وَمَحْقِہٖ وَتَمَّ اللّٰہُ بِہٖ تَمَامَ خُلُقِہٖ اَللّٰہُمَّ

کوشش فرمائی گمراہی کے مٹانے اور بے نام و نشان کرنے میں اور تکمیل فرمائی اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعے اپنے تمام پسندیدہ اخلاق کی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کے

فَازَ مَنْ اَلْقٰی اِلَیْہِ زِمَامَہٗ وَشَرَحَ اللّٰہُ بِہِ الْھُدٰی وَاَقَامَہٗ اَللّٰہُمَّ

حوالے کیا جس نے اپنی باگ ڈور کو تو وہ کامیاب ہوگیا اور واضح کیا اللہ نے ان کے طفیل ہدایت کو اور مستحکم فرمایا۔ اے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو

دَعَاہُ اللّٰہُ لِمُنَاجَاتِہٖ وَفَضَّلَہُ اللّٰہُ عَلٰی جَمِیْعِ

اللہ تعالیٰ نے بلایا اپنی ہمکلامی کے لیے اور انھیں فضیلت دی اپنی تمام مخلوق پر

Marfat.com

اَهْلِ اَرْضِهٖ وَسَمٰوٰتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خواہ اہل ارض سے ہے یا اہل سموات سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْٓ اَعْلَى اللّٰهُ عَلَى الْاَدْيَانِ دِيْنَهٗ

اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کا دین اللہ نے سب ادیان پر بلند فرمایا

وَيُحْشَرُ تَحْتَ لِوَآئِهٖ اٰدَمُ فَمَنْ دُوْنَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور جمع کئے جائیں گے ان کے پرچم کے نیچے آدم علیہ السلام اور ان کے بعد والے انبیاء۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ فَضَّلَ اللّٰهُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی صنف کو فضیلت دی اللہ تعالیٰ

مِنْ صِنْفِ النَّبِيِّيْنَ صِنْفَهٗ وَحَسَّنَ اللّٰهُ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ مَرْاٰهُ

نے انبیاء علیہم السلام کے اصناف اور فروع پر اور حسین بنایا تمام اوّلین سے ان کے منظر کو

وَلَيَّنَ عِطْفَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اور نرم بنایا ان کے پہلو کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِي اسْتَخْرَجَهُ اللّٰهُ مِنْ سُلَالَةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمایا۔ عبد المطلب

ابْنِ هَاشِمٍ وَّحَمَا اللّٰهُ بِهٖٓ اَهْلَ الدُّنْيَا وَالدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بن ہاشم کی نسل سے اور محفوظ فرمایا ان کے طفیل دُنیا والوں کو اور دینداروں کو۔ اے اللہ رحمت

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ سَحَّ

و سلامتی نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا نے

غَمَامُ الْجُوْدِ مِنْ يَّمِيْنِهٖ وَجَعَلَهُ اللّٰهُ مُقْتَدًى بِهٖ وَبِدِيْنِهٖ

جود و نوال کے ابر کو جاری فرمایا اپنے دائیں ہاتھ سے۔ اور اللہ نے ان کو مقتدیٰ بنایا اور ان کے دین کو لائق اقتداء۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

Marfat.com

مُحَمَّدِ الَّذِىْ صَدَّقَهٗ اَهْلُ الصِّدْقِ وَالْفَضَائِلِ وَ

جس رسول برحق کی تصدیق کی اہل صدق اور باب فضائل نے اور قائم ہوئے

بِصِدْقِهِ الْاٰيَاتُ وَالدَّلَائِلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ان کے صدق و حقانیت کے ساتھ آیات اور دلائل ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ تُقْضٰى بِعَظَمَةِ شَانِهٖ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ فیصلے صادر کیے جاتے ہیں اس محبوب کی عظمت شان کیساتھ

وَتُلُقِّىَ الْقُرْاٰنُ مِنْ فَصِيْحِ لِسَانِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور حاصل کیا جاتا ہے قرآن ان کی فصیح و بلیغ زبان سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ اَعْطَاهُ اللّٰهُ اَعْظَمَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ عطا کیا اللہ تعالیٰ نے ان کو عظیم تر

وَسَائِلَ وَشَفَّعَهُ اللّٰهُ فِىْ كُلِّ خَائِفٍ وَّنَاحِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وسیلہ ۔ اور شفیع بنایا انھیں ہر خوفزدہ اور خشیت والے میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ دَانَ

و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ تابعدار بنایا

كُلَّ الْعِدٰى بِحُسَامِهٖ وَاَعْطَاهُ اللّٰهُ مِنْ خَيْرِ الدَّارَيْنِ فَوْقَ مَطْلَبِهٖ

جس آقا نے تمام دشمنوں کو اپنی تلوار سے ۔ اور عطا کیا اللہ تعالیٰ نے ان کو دارین کی خیر سے ان کے مقصد و مرام

وَمَرَامِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

سے زیادہ ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ الَّذِىْ بِدَايَتُهٗ لِلْمُرْسَلِيْنَ نِهَايَةٌ وَّلَهٗ مِنَ اللّٰهِ

پر کہ جس آقائے خلق کی ابتداء مرسلین کے مقامات کی انتہاء ہے ۔ اور ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے

كِفَايَةٌ وَّحِيْطَةٌ وَّحِمَايَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کفایت و حفاظت اور حمایت حاصل ہے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَسَاہُ اللّٰہُ نُوْرَہٗ وَبَہَائَہٗ
محمد پر اور آپ کی آل پر کہ پہنایا اللہ تعالےٰ نے انہیں نور اور حسن
وَطَہَّرَ اللّٰہُ مَکَانَہٗ وَمَثْوَاہُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
اور پاک کیا ان کے مکان اور ٹھکانے کو۔ اے اللہ رحمت و سلامتی نازل فرما سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نُھِیَ عَنْ زَخَارِفِ
محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو روک دیا گیا دُنیا کی آرائشوں (کی طرف نظر کرنے)
الدُّنْیَا وَاَقَرَّلَہٗ بِالْفَضْلِ مَنْ کَانَ قَبْلَہٗ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ
سے اور اقرار کیا ان کے فضل و کمال کا پہلے مرسلین اور
الْاَنْبِیَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
انبیاء علیہم السلام نے۔ اے اللہ رحمت وسلامتی نازل فرما سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ خُصَّ بِالْحَوْضِ وَاللِّوَاءِ وَاَرْسَلَہُ اللّٰہُ
آل پر کہ جو محبوب مخصوص ٹھہرائے گئے حوض کوثر اور لواء حمد کے ساتھ اور مبعوث فرمایا انہیں اللہ
اِلٰی کَآفَّۃِ الْخَلْقِ بِالسَّوَاءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نے تمام مخلوق کی طرف ساتھ راہ اعتدال کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ طَبَعَہُ اللّٰہُ عَلٰی مَکَارِمِ الْاَخْلَاقِ
اور آپ کی آل پر کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے اس محبوب کو مکارم اخلاق پر
وَاَعْطَاہُ اللّٰہُ سُؤْلَہٗ یَوْمَ التَّلَاقِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
اور عطا کرے گا انھیں ان کا مطلوب قیامت کے دن۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَغَاثَ اللّٰہُ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے فریاد رسی فرمائی
بِہِ الْوَرٰی وَرَحِمَ اللّٰہُ بِہِ الْعِبَادَ طُرًّا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
ان کی بدولت سب مخلوق کی اور ان کے طفیل رحم فرمایا سب بندوں پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے زندہ فرمایا ان کی بدولت

رُسُوْمَ الدِّیْنِ وَاَذَلَّ اللّٰہُ بِہٖ رِقَابَ الْکُفَّارِ

دین کے آثار کو اور ذلیل کیا ان کے ذریعے کفار و منکرین کو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ ھُوَ بِکُلِّ خَیْرٍ یُّوْصَفُ وَھُوَ بِالصِّدْقِ قَبْلَ النُّبُوَّۃِ

جو محبوب کہ ہر خیر و خوبی کے ساتھ موصوف ہیں۔ اور اعلان نبوت سے قبل صدق کے ساتھ

یُعْرَفُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

معروف تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ احْتُرِمَتْ بِہِ النُّفُوْسُ وَرَفَعَ اللّٰہُ

آل پر کہ احترام کیا گیا ان کے صدقے میں نفوس کا اور اُٹھا لیا اللہ تعالیٰ نے ان کے طفیل

الضَّرَّآءَ وَالْبُؤُوْسَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

نقصانات اور شدائد کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ

اور آپ کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے ارسال فرمایا اس محبوب کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے

وَّبَعَثَہُ اللّٰہُ لِلْکُفْرِ مَاحِیًا وَّعَنِ الْبُھْتَانِ

اور مبعوث فرمایا انھیں کفر کو مٹانے کے لیے۔ اور بہتان تراشی سے منع کرنے کے لیے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ جَعَلَ اللّٰہُ زِمَامَ الْمَعَالِیْ فِیْ

کہ اللہ تعالیٰ نے دے دی برتریوں کی لگام اس محبوب کے ہاتھوں میں۔ اور بنایا انھیں امن والا حرم واسطے

Marfat.com

يَا مُجِيْرَ اللَّاجِئِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

پناہ طلب کرنے والے کے طرف ان کی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ لَمْ يَزَلْ مَكِيْنًا اَمِيْنًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

آل پر جو محبوب کہ ہمیشہ سے برتری اور امانت کے مالک رہے۔ اے اللہ رحمت

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ الطَّاهِرِيْنَ

اور سلامتی نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ فرزندارجمند ہیں پاکباز مردوں

وَالطَّاهِرَاتِ وَالْمُحْصِنِيْنَ وَالْمُحْصِنَاتِ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَّعْلَمُ

اور عورتوں کے اور نکاح والے مردوں اور عورتوں کے۔ اے اللہ، اے کہ جانتا ہے

مُرَادَ الْمُرِيْدِيْنَ وَيَا مَنْ يَّعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ يَا مَنْ

مراد مراد والوں کی، اے کہ جانتا ہے خاموش لوگوں کے قلبی معاملات کو۔ اے کہ

يَّسْمَعُ اَنِيْنَ الْوَاهِنِيْنَ يَا مَنْ يَّرٰى بُكَآءَ الْخَآئِفِيْنَ يَا مَنْ

سنتا ہے کمزوروں کی آہوں کو۔ اے کہ دیکھتا ہے رونا خوفزدگان کا۔ اے کہ

يَّمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ يَا مَنْ يَّقْبَلُ عُذْرَ التَّآئِبِيْنَ يَا مَنْ

مالک ہے سائلوں کی حاجات کا۔ اے کہ قبول فرماتا ہے معذرت توبہ کرنے والوں کی۔ اے کہ

لَّا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ وَّيَا

نہیں ضائع کرتا اجر نکوکاروں کا۔ اے اللہ، اے بنانے والے ہر شئی کے۔ اور اے

جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ وَّيَا حَاضِرَ كُلِّ خَآئِفٍ وَّيَا مُوْنِسَ كُلِّ فَقِيْرٍ

درست کرنے والے ہر ٹوٹی شئی کے۔ اے موجود ہونے والے پاس ہر خوفزدہ کے۔ اے انس دینے والے ہر

وَّيَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ وَّيَا فَاتِحَ كُلِّ مَفْتُوْحٍ وَّيَا حَافِظَ كُلِّ

فقیر کے۔ اے پیدا کرنے والے ہر مخلوق کے۔ اے فتح کرنے والے ہر مفتوح کے۔ اے حفاظت کرنے والے ہر

مَحْفُوْظٍ وَّيَا غَالِبَ كُلِّ مَغْلُوْبٍ وَّيَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ وَّيَا

محفوظ کے۔ اے غالب ہر مغلوب کے۔ اے مالک ہر مملوک۔ اے

Marfat.com

شَاهِدَ كُلِّ مَشْهُوْدٍ اِجْعَلْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا

شاہد ہر مشہود کے بنا میرے لیے کشائش اور خلاص کی راہ میرے امور میں۔ اور ڈال دے

فِیْ قَلْبِیْ اَنْ لَّا اَرْجُوْ اَحَدًا سِوَاكَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ قَلِّبْ

میرے دل میں (اپنی رجا اس حد تک) کہ نہ امید رکھوں تیرے سوا کسی سے ۔ اے دلوں کو پھیرنے والے پھیر دے

قُلُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ يَا دَائِمَ الْاَبَدِ الْمُحْصِیْ الْمُهْدِیْ بِعَدَدِ

ہمارے دلوں کو (اپنی طرف) اے اللہ اے ہمیشہ رہنے والے، اے احاطہ کرنے والے، ہدیہ دینے والے بمطابق گنتی

الْحِصٰى الْحُنَفَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

کنکریوں کے حق کی طرف مائل ہونے والوں کو ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

الَّذِیْ يُنَادٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِكْرَامًا لِّعُلُوِّ شَرَفِ قَدْرِهٖ وَشِدَّةِ

کہ ندا دی جائے گی قیامت کے دن ان کی قدر و منزلت کی بلندی اور عظمت و شرافت

عَظْمِهٖ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مَنْ يُّسَمّٰى بِاسْمِهٖ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا

کے اکرام کے لیے کہ ضرور داخل ہوں گے جنت میں جو موسوم کیے گئے ہیں اس محبوب کے اسم پاک کے ساتھ ۔ اے اللہ ہمیں محفوظ

مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ وَالْقَضَاءِ بِمَا اَهْلَكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْدَاءِ

فرما تمام بلیات سے اور قضاء سے ساتھ اس شئ کے جو ہلاک کرے یعنی اعداء کے شر سے اور ساتھ اس شئ کے جس لو بھڑکائے

الْحَمْرَاءِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بَيْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ

گرما کی شدت یعنی شر ہر اس شئ کا جسے پیدا کیا زمین اور آسمان کے درمیان بحق خاتم سلیمان بن

بْنِ دَاؤدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِحَقِّ تَمْخِيْثَا يَا تَمْخِيْثَا يَا

داؤد علیہما السلام اور بحق تمخیثا یا تمخیثا یا موشیطیثا یا

كَهِيْجُ يَا كَهْكَهِيْجُ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا

کھیج یا کھکھیج ، اے رب ۔ اے سید، اے مولیٰ اے میرے منتہائے رغبت بطفیل اپنے شرف

رَغْبَتِهٖ وَمَحَبَّتِهٖ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

رغبت و محبت کے ۔ اے فریادیوں کے فریادرس ۔ اے خوفزدگان کی امان ۔ اے

Marfat.com

مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اسْتَجِبْ دُعَائِیْ بِحَقِّ اٰدَمَ

دعاؤں کو قبول کرنے والے، اے حاجات کے پورا کرنے والے قبول فرما میری دعا کو بطفیل حق آدم

صَفِیِّ اللّٰهِ وَنُوْحٍ نَّبِیِّ اللّٰهِ وَاِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ وَمُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰهِ وَ

صفی اللہ کے اور نوح نبی اللہ، ابراہیم خلیل اللہ اور موسیٰ کلیم اللہ کے اور

عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ جِبْرَآئِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ

عیسیٰ روح اللہ اور محمد رسول اللہ کے اور بحق جبرائیل و میکائیل

وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَآئِیْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ وَالْکَرُوْبِیِّیْنَ

اور اسرافیل و عزرائیل کے اور حاملین عرش و کرسی اور کروبیون

وَالرُّوْحَانِیِّیْنَ وَالْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَبِحَقِّ سَفَرَةِ الْبَرَرَةِ وَالْکِرَامِ

اور روحانیوں کے اور ملائکہ مقربین کے اور بحق ان ملائکہ کرام کے جو کاتبان (صحف و کتب ہیں) اور بزرگ

الْکَاتِبِیْنَ وَبِحَقِّ تَوْرَاةِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ

ملائکہ کے جو کاتبان اعمال ہیں۔ اور بحق تورات موسیٰ و انجیل عیسیٰ و زبور داؤد اور فرقان

مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ شَرَفًا

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و صحبہ وسلم۔ اے اللہ مجھے عطا فرما شرف

وَّشَرَافَةً بِشَرَفِهٖ وَشَرَافَتِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور بزرگی بطفیل شرف اور شرافت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَوَّنَهُ اللّٰهُ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ بنایا اس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے ہر موجود سے

قَبْلَ کُلِّ وُجُوْدٍ وَّکَانَ اٰدَمُ غَیْرَ مَوْجُوْدٍ وَّلَاذَ بِهٖ اٰدَمُ فَتِیْبَ عَلَیْهِ

پہلے جبکہ حضرت آدم بھی موجود نہیں ہوئے تھے۔ اور پناہ پکڑی ساتھ ان کے آدم علیہ السلام نے پس ان پر توبہ کی گئی

وَبَوَّا اِدْرِیْسَ مَکَانَ صِدْقٍ لَّدَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور جگہ دی ادریس علیہ السلام کو مکان صدق میں پاس اپنے (انھیں کے طفیل) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

Marfat.com

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ

محمد پر اور آپ کی آل پر کر پایا انہیں کے طفیل نوح علیہ السلام نے

السَّفِيْنَةِ اٰمِنًا وَّخُصَّ بِهٖ صَالِحٌ بِالْمَقَامِ

کشتی میں امن - اور خاص کئے گئے بطفیل ان کے صالح علیہ السلام ساتھ بلند مرتبت کے۔ اور عزت پائی بطفیل ان کے

شُعَيْبٌ وَّهُوْدٌ وَّجَاهَدَ بِهٖ مُوْسَى الْيَهُوْدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

شعیب اور ہود علیہما السلام نے۔ اور جہاد کیا انھیں کے طفیل موسیٰ علیہ السلام نے یہود سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ نَجّٰى بِهٖ اٰدَمَ مِنْ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کر نجات پائی بطفیل ان کے آدم علیہ السلام نے اپنی

ذَنْبِهِ الَّذِىْ كَانَ وَنُوْحٌ مِّنَ الطُّوْفَانِ وَالْكَلِيْمُ بِشَقِّ الْبَحْرِ

خطاء اجتہادی کے اثر مترتب سے اور نوح علیہ السلام نے طوفان سے۔ اور حضرت کلیم نے بطفیل ان کے سمندر کے پھٹ جانے کے

فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدِهٖ وَرَفَعَ اللّٰهُ بِهٖ عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ فَنَجّٰى مِنَ

بعد فرعون سے اور اس کے لشکروں سے۔ اور اٹھالیا انھیں کے طفیل اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو بس نجات پائی انھوں نے یہود سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کر اسی محبوب کے طفیل

بِهٖ صُيِّرَ النَّارُ بَعْدَ الضِّرَامِ عَلَى الْخَلِيْلِ بَرْدًا وَّسَلَامًا

کر دیا اللہ نے آگ کے بھڑکنے کے بعد حضرت خلیل علیہ السلام پر ٹھنڈک اور سلامتی اور عطا کئے گئے انھیں کے

دَاوٗدُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ وَاُوْتِيَ بِهٖ سُلَيْمَانُ

طفیل داؤد علیہ السلام حکمت اور فصل خطاب اور دیا گیا انھیں کے طفیل سلیمان علیہ السلام کو ملک اور اچھا

الْمَاٰبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ٹھکانہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ الَّذِىْ اُفْدِىَ بِهِ الذَّبِيْحُ

کر جس محبوب کے طفیل فدیہ دیئے گئے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور ہوتی انہیں کے صدقے میں دعا مسیح علیہ السلام کی مقبول۔ اور

Marfat.com

كَشَفَ اللّٰهُ بِهِ الضُّرَّ عَنْ اَيُّوْبَ وَبِاسْمِهٖ رُدَّ يُوْسُفُ اِلٰى
دور کیا اللہ تعالیٰ نے بطفیل ان کے ایوب علیہ السلام سے بیماری کو۔ اور انہیں کے نام کے صدقے میں لوٹایا گیا یوسف علیہ السلام کو

يَعْقُوْبَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
طرف یعقوب علیہ السلام کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ نَالَ الصَّبْرَ وَالرِّضٰى زَكَرِيَّا بِعُلَاهُ وَاٰنَسَ ذُوالنُّوْنِ
کہ پایا صبر ورضا کو زکریا علیہ السلام نے ان کی برتری کے صدقے میں۔ اور انس حاصل کیا ذوالنون علیہ السلام نے

مِنْ سَنَاهُ وَنَجَّى اللّٰهُ بِهٖ لُوْطًا وَّلَمْ يَكُنْ نَّبِيٌّ وَّهُوَ بِهٖ مَنُوْطٌ اَللّٰهُمَّ
ان کے نور وضیاء سے اور نجات دی ان کے صدقے لوط علیہ السلام کو اور نہیں موجود ہوا کوئی نبی مگر وہ آپ کے ساتھ متعلق تھا اے اللہ

اَعْصِمْنِىْ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِعِصْمَةِ شَرَفِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
مجھے بچا شیطان رجیم سے اس محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی عصمت و شرف کے

وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِىْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ وَلَا يَهْدِىْ لِاَحْسَنِهَآ اِلَّآ
طفیل۔ اے اللہ مجھے ہدایت دے اچھے اخلاق کی اور نہیں ہدایت دیتا ان کی مگر

اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّىْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّىْ سَيِّئَهَآ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ
تو ہی اور دور کر مجھ سے برے اخلاق کو اور نہیں دور کرتا انہیں مگر تو ہی۔ اے اللہ

بَاعِدْ بَيْنِىْ وَبَيْنَ خَطَايَاىَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
دوری پیدا فرما درمیان میرے اور میری خطاؤں کے جیسے کہ تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا کی

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَاىَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّنِىْ مِنَ الْخَطَايَا
اے اللہ دھو ڈال میرے گناہوں کو ساتھ پانی، برف اور اولوں کے اور پاک کر مجھے گناہوں سے

كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ ذَنْبِىْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ
جیسے پاک کیا جاتا ہے کپڑا میل سے۔ اے اللہ بخش دے میرے گناہ تمام چھوٹے اور بڑے

وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِىْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا
اوّل و آخر اور علانیہ و خفیہ۔ اے اللہ عطا کر میرے نفس کو تقویٰ اور اسے پاک فرما

Marfat.com

أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

تو ہی بہترین پاک کرنے والا ہے اس کا۔ تو ہی اس کا ولی اور مولیٰ ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ مِنْ مَّقَامِهِ الْاَحَبِّ الْاَنْبِيَآءُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اسی محبوب کے مرتبہ ومقام کی بدولت انبیاء نے بلندی پائی

سَمَتْ وَمِنْ بِحَارِ جُوْدِهٖ غَرَفَتْ وَمَا نَالَ اَحَدٌ مِّنْهُمْ مِّنَ الْاِدَبِ

اور انھیں کے جود وعطا کے سمندروں سے چلو بھرے۔ اور جس نے جو انعام پایا انھیں کے ذریعے پایا اور انھیں پر

وَاِلَيْهِ انْتَهَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ان انعامات کی انتہا ہوئی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ صَدْرِ الْاَنْبِيَآءِ وَقُدْوَتِهِمْ وَصَفْوَةِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَيْرَتِهِمْ

جو محبوب کہ انبیاء علیہم السلام کے صدر اور مقتدار ہیں اور مرسلین سے منتخب اور افضل ہیں

وَسَمْكِ صُعُوْدِهِمْ وَسَبَبِ وُجُوْدِهِمْ وَعَيْنِ كَمَالِهِمْ وَرِيَاضِ

ان کی ترقی کی انتہاء اور معراج ہیں۔ ان کا سبب وجود اور عین کمال ہیں۔ اور ان کے جمال

جَمَالِهِمْ وَمَهَبِّ رِيَاحِهِمْ وَعَنْبَرِ اَرْيَاحِهِمْ وَعِزَّةِ يُمْنِهِمْ وَ

کے باغات اور ان کے لیے اٹھنے والی ہواؤں کا منبع ہیں اور ان کی خوشبوؤں کے لیے عنبر۔ ان کی برکتوں کی عزت

بَهْجَةِ حُسْنِهِمْ وَمَحْضِ هِدَايَتِهِمْ وَعَيْنِ عِنَايَتِهِمْ وَقِبْلَةِ

ان کے حسن کی بہار۔ خالص ہدایت اور مجسم عنایت، قبلہ

صَلَاتِهِمْ وَمَدَدِ صِلَاتِهِمْ وَكَعْبَةِ طَوَافِهِمْ وَدَعْوَةِ اَسْلَافِهِمْ

صلوٰۃ اور ان کی عطیات کی افزائش (برکات) ان کے طواف کا کعبہ۔ ان کے اسلاف کی دعوت

وَمِفْتَاحِ خَزَآئِنِهِمْ وَيَنْبُوْعِ مَعَادِنِهِمْ وَنُوْرِ اَنْوَارِهِمْ وَسِرِّ

ان کے خزائن کی چابی۔ ان کے معادن کا سرچشمہ۔ ان کا نور انوار اور سر الاسرار

اَسْرَارِهِمْ وَتَاجِ رُءُوْسِهِمْ وَغِذَآءِ نُفُوْسِهِمْ وَعَلَمِ اَعْلَامِهِمْ

ان کے سروں کا تاج۔ نفوس کی غذا، ان کے پرچموں کی زینت ہیں

Marfat.com

وَمِسْكَةِ خِتَامِهِمْ وَعِقْدِ سِلْكِهِمْ وَشِرَاعِ فُلْكِهِمْ وَفَيْضِ مَنْهَلِهِمْ

ان کی مہر کی کستوری اور ان کی لڑی کا ہار ہیں۔ ان کی کشتی کا بادبان۔ ان کے گھاٹ کا فیضان

وَبَابِ مَدْخَلِهِمْ وَظِلِّهِمُ الْمَدِيْدِ وَحِصْنِهِمُ الْمَشِيْدِ وَفَجْرِهِمُ

ان کے داخل ہونے کا دروازہ۔ اور ان پر دراز سایہ۔ ان کا مضبوط قلعہ۔ ان کی چمکتی فجر

اللَّامِعِ وَطُوْرِهِمُ الْمَانِعِ وَحَجِّهِمُ الْمَبْرُوْرِ وَسَعْيِهِمُ الْمَشْكُوْرِ وَ

اور ان کا محافظ طور۔ ان کا مقبول حج۔ ان کی قابل شکریہ سعی

حَظِّهِمُ الْوَافِيْ وَدَوَائِهِمُ الشَّافِيْ وَسِرَاجِهِمُ الزَّاهِيْ وَطِرَازِهِمُ

ان کا حظ کامل۔ ان کی دوا شافی۔ ان کا چمکتا چراغ۔ اور ان کا قابل فخر نقش و نگار

الْبَاهِيْ وَغُرَّةِ آفَاقِهِمْ وَلُبَابَةِ أَعْرَاقِهِمْ وَهُدٰى صَلَاحِهِمْ وَرُشْدِ

ان کے آفاق کی روشنی۔ ان کی ہڈیوں کا مغز۔ ان کی بہتری کی ہدایت۔ اور کامیابی کی

فَلَاحِهِمْ وَوُصْلَةِ مَوْصُوْلِهِمْ وَسُلَّمِ وُصُوْلِهِمْ وَحُلِیِّ أَجْيَادِهِمْ

رہنمائی۔ ان کی پیوستگی کا ذریعۂ وصل۔ اور ان کے وصول کی سیڑھی۔ اور ان کی گردنوں کے ہار اور زیورات

وَمَدَدِ أَمْدَادِهِمْ وَجَامِعِ شَمْلِهِمْ وَخِتَامِ مَحْفِلِهِمْ وَمَبْلَغِ شُيُوْنِهِمْ

ان کی امدادوں کا ذریعہ و وسیلہ۔ ان کی جمعیت کا سامان۔ ان کی محافل کا انجام اور ان کے اوصاف و کمالات کا منتہا

وَإِنْسَانِ عُيُوْنِهِمْ وَأُنْسِ أُنْسِهِمْ وَضِيَاءِ شَمْسِهِمْ وَذِرْوَةِ سَنَائِهِمْ

ان کی آنکھوں کی پتلی۔ ان کے انس کا موجب۔ ان کے آفتاب کی ضیاء۔ اور ان کی بلندیوں کی چوٹی اور غایت

وَإِمَامِ إِمَامِهِمْ وَمِسْكَةِ حَبِيْبِهِمْ وَذَرِيْرَةِ طَبِيْبِهِمْ وَ

اور ان کے اماموں کے امام۔ ان کے حبیب کے کنگن۔ اور ان کے طبیب کی چھڑکنے والی دوائی اور

ضَوْءِ سِرَاجِهِمْ وَسُمُوِّ مِعْرَاجِهِمْ وَصَدْرِ صُدُوْرِهِمْ وَبَدْرِ

ان کے چراغ کی روشنی۔ ان کے معراج کی بلندی اور ان کے صدر الصدور۔ اور ان کے ماہتابوں کے

بُدُوْرِهِمْ وَمَشْرَعِ شَرْعِهِمْ وَمَجْمَعِ جَمْعِهِمْ وَقُطْبِ فَلَكِهِمْ وَ

ماہتاب۔ ان کے شرائع کا گھاٹ۔ اور ان کے اجتماع کا محل و مقام۔ ان کے فلک کا قطب اور

Marfat.com

عَيْنِ كَتِيْبَتِهِمْ وَوَاسِطَةِ قِلَادَتِهِمْ وَ

ان کے لشکروں کے نگران۔ اور ان کے ہار کا درمیانی قیمتی جوہر۔ ان کے قصیدہ کا بیت۔ ان کے دائرہ نبوت

دَائِرَتِهِمْ وَشَمْسِ عُلَاهُمْ وَهِلَالِ لَيْلِهِمْ وَ

کا مرکز۔ ان کی بلندی و برتری کا آفتاب اور ان کی رات کا ہلال۔ ان کے مشرب کا اصل

وَغَايَةِ مَطْلَبِهِمْ وَبَدْرِ هُدَاهُمْ وَنَجْمِ عُلَاهُمْ وَ

اور ان کے مطلب کی غایت۔ ان کی ہدایت کا بدر منیر۔ اور ان کی برتری کا ستارا اور ان کے حسن کا نور

وَضَوْءِ سَنَاهُمْ وَيُمْنِ طَرِيْقَتِهِمْ وَغُصْنِ حَدِيْقَتِهِمْ وَ

ان کی روشنی کی ضو۔ ان کے طریقہ کی برکت۔ ان کے باغ کی تازہ شاخ۔ اور ان کے وجود کا

وُجُوْدِهِمْ وَفَلَكِ صُعُوْدِهِمْ وَمَدَدِ جَمَالِهِمْ وَسُوْدَدِ كَمَالِ

مرکز۔ ان کی بلندیوں کا آسمان۔ ان کے جمال کا موجب افزائش اور ان کے کمال کی سیادت

وَمَنْهَلِ وُرُوْدِهِمْ وَخَالِصِ وُدِّهِمْ وَمَطْلَعِ اَنْوَارِهِمْ وَ

ان کا (پیاس بجھانے کیلئے) وارد ہونے اور دھونے کا گھاٹ۔ ان کی محبت کا خلاصہ ان کے انوار کا افق مشرق ان کے پھولوں کا باغ

اَزْهَارِهِمْ وَعَرْشِ اَكْنَافِهِمْ وَجَوْهَرِ اَصْدَافِهِمْ وَحَبْلِ

ان کے اطراف و جوانب کے (محیط) عرش۔ ان کی سیپیوں کے جوہر۔ ان کے تمسک کے قابل حبل متین

وَنَتِيْجَةِ اَفْهَامِهِمْ وَرُكْنِهِمُ السَّدِيْدِ وَطَالِعِهِمُ السَّعِيْدِ

ان کے افہام و عقول کا نتیجہ و ثمرہ۔ اور ان کا مضبوط سہارا۔ ان کا سعادت مند ستارا۔ ان کی واضح صبح سعادت

الْاَبْلَجِ وَحُسْنِهِمُ الْاَبْهَجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور ان کا رونق افزاء حسن۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ اُعْطِيَ خُلُقَ

اور آپ کی آل پر جس محبوب کو عطا کیا گیا ہے آدم علیہ السلام کا خلق۔ حضرت شیث کی معرفت

وَشُجَاعَةَ نُوْحٍ وَّشِدَّةَ مُوْسٰى وَخُلَّةَ اِبْرَا

حضرت نوح کی شجاعت۔ حضرت موسیٰ کی شدت حضرت ابراہیم کی خلت۔ حضرت اسماعیل کی

Marfat.com

اِسْمٰعِیْلَ وَحُبِّ دَانْیَالَ وَرِضٰی اِسْحَاقَ وَزُهْدِ عِیْسٰی وَ

زبان فصیح۔ حضرت دانیال کی محبت۔ حضرت اسحاق کی رضا۔ حضرت عیسیٰ کا زہد

فَصَاحَةِ صَالِحٍ وَّحِکْمَةِ لُوْطٍ وَّجَمَالِ یُوْسُفَ وَبُشْرٰی یَعْقُوْبَ

حضرت صالح کی فصاحت۔ حضرت لوط کی حکمت۔ حضرت یوسف کا جمال۔ حضرت یعقوب کی بشارت

وَطَاعَةِ یُوْنُسَ وَجِهَادِ یُوْشَعَ وَصَوْتِ دَاوٗدَ وَعِصْمَةِ یَحْیٰی

حضرت یونس کی طاعت۔ حضرت یوشع کا جہاد۔ حضرت داؤد کی سُریلی آواز۔ حضرت یحییٰ کی پاکدامنی

وَصَبْرِ اَیُّوْبَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اور حضرت ایوب کا صبر علیہم الصلوٰۃ والسلام۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ مَنْظَرُهٗ یَدُلُّ عَلٰی نُبُوَّتِهٖ وَخُلُقُهٗ

آل پر جن کا چہرہ اقدس ان کی نبوت پر دلالت کرتا تھا اور جن کا خلق حسن

یَدُلُّ عَلٰی حُسْنِ سِیْرَتِهٖ وَسَرِیْرَتِهٖ وَظَهَرَتْ اَنْوَارُ النُّبُوَّةِ عَلٰی

ان کے حسن کردار اور حسن باطن پر دلالت کرتا تھا اور ظاہر ہوئے نبوت کے انوار ان کی جبین اقدس پر

جَبِیْنِهٖ قَبْلَ الْبِعْثَةِ وَلَمْ یَتْرُكْ دِیْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا یَرِثُهٗ وَرَثَتُهٗ

ان کی بعثت سے قبل۔ اور انہوں نے ترکہ میں نہ چھوڑا درہم و دینار کو جس کے وارث بنتے ان کے قریبی رشتہ دار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اے اللہ رحمت و سلامتی نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو

اُوْتِیَ مَقَالِیْدَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَلٰی فَرَسٍ اَبْلَقَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عطا کی گئیں آسمانوں اور زمینوں (کے خزانوں) کی چابیاں چتلے گھوڑے پر (لاد کر)۔ اے اللہ رحمت

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ هُوَ عِمَادُ

اور سلامتی نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ ستون ہیں

الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَاَتَمَّ اللّٰهُ بِهِ الْکَلِمَةَ الْعُلْیَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

دین و دُنیا کے اور کامل فرمایا ان کی بدولت اللہ تعالیٰ نے کلمہ علیا (کلمۂ توحید) کو۔ اے اللہ رحمت وسلامتی نازل فرما

Marfat.com

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ بُعِثَ اِلَيْهِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ مبعوث ٹھہرائے گئے طرف اس محبوب کے

فِىْ حَالِ صِغَرِهِ الْاَوْثَانُ وَاُعْطِىَ اَلْفَ قَصْرٍ مِّنْ لُؤْلُؤٍ تُرَابُهَا

بچپن میں ہی اصنام اور عطا کیئے گئے آپ کو ہزار محلات موتی سے جن کے صحن کی تراب (کی جگہ)

اَلْمِسْكُ وَالزَّعْفَرَانُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

کستوری اور زعفران بچھا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ جَعَلَ اللّٰهُ الْاَنْبِيَآءَ فِى الْمَعَادِ

سیدنا محمد کی آل پر کہ کردیا ہے اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو آخرت میں

تَلْجَاُ اِلَيْهِ وَجَعَلَ اللّٰهُ الْمَلٰٓئِكَةَ تُبَلِّغُهٗ صَلٰوةَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ

پناہ پکڑنے والے طرف ان کے اور متعین کردیا ہے ملائکہ کو جو پہنچاتے ہیں انھیں درود وسلام درود وسلام

وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

بھیجنے والوں کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ الَّذِىْ يَتَزَوَّجُ مَرْيَمَ وَاٰسِيَةَ فِى الْجَنَّةِ الْعَالِيَةِ اَللّٰهُمَّ

جو محبوب کو نکاح فرمائیں گے حضرت مریم اور حضرت آسیہ کے ساتھ جنت عالیہ میں۔ اے اللہ

اِنَّكَ خَلَّاقٌ عَظِيْمٌ اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اِنَّكَ

تو عظیم خالق ہے، تو ہی سننے جاننے والا ہے۔ تو ہی بخشنے رحم کرنے والا ہے۔ تو ہی

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ الَّيْلِ

عرش عظیم کا مالک ہے۔ اے اللہ پھاڑنے والے صبح کے (شب تار کے بطن سے) اور بنانے والے

سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا

رات کو وقت سکون و استراحت کا۔ اور سورج و چاند کو ذریعہ حساب کا، ادا کر ہم سے قرض اور غنی کر ہمیں

مِنَ الْفَقْرِ وَقَوِّنِىْ عَلَى الْجِهَادِ فِىْ سَبِيْلِكَ اَللّٰهُمَّ

فقر سے۔ اور مجھے قوت دے اپنی راہ میں جہاد پر۔ اے اللہ۔ اے رب

Marfat.com

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ

ساتوں آسمانوں کے اور رب عرش عظیم کے ۔ اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے

لَا شَرِیْکَ لَکَ وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ لَکَ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَکَ

نہیں شریک تیرے لیے ۔ اور تو ہی یکتا ہے نہیں ند مقابل تیرے لیے ۔ ہر چیز ہلاک ہونیوالی ہے ماسوائے تیری ذات کے

لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِکَ وَلَنْ تُعْصٰی اِلَّا بِعِلْمِکَ تُطَاعُ فَتَشْکُرُ

تیری ہرگز اطاعت نہیں کی جاسکتی مگر تیری توفیق سے ۔ اور ہرگز نافرمانبرداری نہیں کی جاسکتی مگر تیرے علم سے ۔ تیری اطاعت کی جاتی ہے پس تو جزائے خیر عطا فرماتا

وَتُعْصٰی فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ شَھِیْدٍ وَّاَدْنٰی حَفِیْظٍ حُلْتَ دُوْنَ

ہے اور تیری نافرمانبرداری کی جاتی ہے پس تو بخش دیتا ہے ۔ قریب ترین گواہ ہے ۔ اور قریب ترین گواہ ہے ۔ اور قریب ترین

النُّفُوْسِ وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِیْ وَکَتَبْتَ الْاٰثَارَ وَنَسَخْتَ الْاٰجَالَ

محافظ، تو حائل ہوگیا نفوس کے آگے اور تو نے پکڑ لیا ہے سب کی پیشانیوں کو اور تو نے لکھوا دیا ہے آثار اور نشانات کو اور لکھوا دیا ہے عمروں کو

اَلْقُلُوْبُ لَکَ مُفْضِیَۃٌ وَّالسِّرُّ عِنْدَکَ عَلَانِیَۃٌ اَلْحَلَالُ مَا اَحْلَلْتَ

قلوب تیرے لیے پہچاننے والے ہیں (رازہائے دروں کو) اور پنہاں تیرے نزدیک آشکار ہے ۔ حلال وہی ہے جس کو تو نے حلال ٹھہرایا

وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالدِّیْنُ مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَیْتَ

اور حرام وہ ہے جس کو تو نے حرام ٹھہرایا اور دین وہی ہے جس کو تو نے جاری کیا ۔ اور امر وہی ہے جس کی قضا تو نے فرمائی ۔ اور

اَلْخَلْقُ خَلْقُکَ وَالْعَبْدُ عَبْدُکَ وَاَنْتَ اللّٰہُ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ

مخلوق تیری ہی مخلوق ہے ۔ اور بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور تو ہی اللہ ہے جو بہت مہربان رحم فرمانے والا ہے

اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ لَہُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل تیرے وجہ کریم کے نور کے جس کی بدولت روشن ہو گئے آسمان اور زمین

وَبِکُلِّ حَقٍّ ھُوَ لَکَ وَبِحَقِّ السَّائِلِیْنَ عَلَیْکَ اَنْ تَقْبَلَنِیْ فِیْ

اور بطفیل ہر اس حق کے جو تیرے لیے ہے ۔ اور بطفیل حق ان کے جو تیری بارگاہ کے سوالی ہیں کہ تو قبول فرمائے مجھے

ھٰذِہِ الْغَدَاۃِ وَالْعَشِیَّۃِ وَاَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِکَ

اس صبح اور شام اور بچائے مجھے آگ سے اپنی قدرت کے ساتھ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اے اللہ اسے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے غیب وشہادت کے

الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَاِنِّيْٓ اَشْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اے جلال و اکرام والے۔ میں شہادت دیتا ہوں طرف تیری اس حیات دنیا میں

وَاُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا اِنِّيْٓ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اور تجھے گواہ بناتا ہوں" اور تو کافی ہے بطور گواہ کے" کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰى

واحد ویکتا نہیں شریک تیرے لیے۔ ملک تیرا ہی ہے۔ اور حمد تیرے ہی لیے ہے ۔ اور تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ

ہر چیز پر قادر ہے ۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل تیرے اسم اعظم کے

الْمَكْتُوْبِ مِنْ نُّوْرِ وَجْهِكَ الْاَعْلٰى الْمُؤَيِّدِ الدَّآئِمِ الْبَاقِيْ

جو لکھا ہوا ہے تیرے وجہ اعلیٰ کے نور سے، جو تائید وتقویت دینے والا ہے اور دائم وباقی اور

الْمُخَلَّدِ فِيْ قَلْبِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ

ہمیشہ رکھا جانے والا ہے تیرے نبی محمد کے قلب انور ہیں۔ میں سوال کرتا ہوں بطفیل تیرے اسم اعظم کے

الْوَاحِدِ بِوَحْدَةِ الْاَحَدِ الْمُتَعَالِيْ عَنْ وَحْدَةِ الْكَمِّ وَالْعَدَدِ

جو متصف ہے احدیت والی وحدت کے ساتھ بالاتر ہے کیت اور عدد والی وحدت سے

الْمُقَدَّسِ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ ۚ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ

اور مقدس و پاکیزہ ہے ہر ایک کے (رشتہ وتعلق) سے فرما دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۚ وَلَمْ يَكُنْ

نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ تھا

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ

اس کے لیے کوئی رشتہ دار اور ہم پلہ

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

کی پونجی خزانہ جو مجموعہ صلوات الرسول ہے اس کے سایہ میں سرکار دو عالم خاتم النبیین جناب محمد رسول اللہ ﷺ کے ہاتھوں بہ طفیل اصحاب کبار و آل اطہار و ازواج اطہار کے غوث الاغواث قطب الاقطاب سید شیخ و شاب عالی جناب فیض انتساب جناب شاہ جیلاں غوث پاک حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے سپرد کر کے غوث الزماں شیر بیشۂ ولایت قادریاں وضیغم شجاعت غوث کون و مکاں خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہرویؒ کی اس مسند پر جس پر مجھے بٹھایا گیا تھا ساٹھ سال پورے کر کے اٹھ کر وصل حق کے لئے جا رہا ہوں اور اپنے لخت جگر کو اس مسند پر بٹھا رہا ہوں۔ یہ آپ کے سپرد ہے اس کو ہر نقصان سے محفوظ رکھنا۔"

حضور اعلیٰ مرکز تجلیات روح ولایت قادریہ چھوہروی خواجہ محمد محمود الرحمٰن صاحبؒ کے وصال کے بعد آپ کے لخت جگر حضرت صاحبزادہ طیب الرحمٰن صاحب علوی قادری چھوہرویؒ کو آستانہ عالیہ چھوہر شریف کا جانشین بنایا گیا اور آپ کی دستار بندی بروز جمعۃ المبارک ۳ جنوری ۱۹۸۶ء برمزار اقدس غوث الزماں حضور چھوہرویؒ کی گئی۔

منصب سے وفاداری

خشیت الٰہی عشق رسول ﷺ حضور چھوہرویؒ کے منصب سے وفاداری اور جذبہ خدمت ومحبت دربار چھوہر شریف کا طرہ امتیاز رہا ہے۔ حضرت سجادہ نشین ثانی کا کردار بھی ان خصوصیات کا مظہر تھا جس طرح آپ اکمل و مکمل رہنما کی طرح تشنگان طریقت کی سیرابی کیلئے ہر لحہ کوشاں رہے اسی طرح خلق اللہ کی خدمت اور کاربرآری میں آپ نے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔ حضرت خواجہ چھوہروی قدس سرہ العزیز نے دعوت الی الحق، تزکیہ نفوس اصلاح اخلاق ظاہری و باطنی آراستگی اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت و دستگیری کی جو طرح ڈالی تھی اور جو صورتیں اختیار کی تھیں جو طریقے اپنائے تھے حضرت قبلہ طیب الرحمٰن چھوہرویؒ نے ہر وقت، ہر جگہ، ہر حالت میں، ہر مجلس و محفل، ہر تقریب و دعوت، سفر و حضر، خلوت و جلوت، شام و سحر، اجتماعی و انفرادی، حاضر و غائب غرض کہ ہر صورت ہر آن اور ہر گھڑی ان امور پر ترجیحی توجہ اور حریصانہ دلچسپی سے ادائے حق جانشینی سے بڑھ کر کام کیا۔

خدمت خلق

آپ نے اپنے عہد کے پیرخانوں کے رواجات اور خانقاہی رسومات سے ہٹ کر فرمان نبوی سید القوم خادمہا کی سنت کو زندہ کیا:

ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد ہر کہ خود را دید او محروم شد

اور اپنے طرز عمل سے ثابت کیا کہ:

طریقت بجز خدمت خلق نیست بہ تسبیح و سجادہ و دلق نیست

تزکیہ نفوس، اصلاح اخلاق، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فرائض کی ادائیگی کے تمام امور میں خدمت خلق کا جذبہ ہی کارفرما تھا۔ آپ اپنے ارادتمندوں کو دینی اور دنیاوی امور میں خدمت خلق کیلئے محض رضائے الٰہی اور خلوص کی تاکید فرماتے تاکہ حدیث نبوی ﷺ خیر الناس من ینفع الناس پر صحیح طور پر عمل ہو سکے۔

Marfat.com

١	٢	٢٣٥	١٠	اللّٰهُمَّ	اَللّٰهُمَّ
١	٢	٢٤٠	١١	مَنْ يّنصتْ	مَنْ يُّنْصَتُ
١	٢	٢٤٢	٧	الرّسَالةِ	الرِّسَالَةِ
١	٢	٢٤٥	٩	السُّرُوْر	السُّرُوْرِ
١	٢	٢٥٢	٩	مِنْ الْحمَأ	مِنَ الْحَمَاءِ
١	٢	٢٥٥	٤	مُحَمّد	مُحَمَّدٍ
١	٢	٢٦٤	١	ثبّتِ	ثَبِّتِ
١	٢	٢١٩	٩	ذِكُرِه	ذِكْرِهٖ
١	٢	٢٦٦	١٠	فِيها	فِيْهَا
١	٢	٢٦٧	٥	غزيْرًا	عَزِيْزًا
١	٣	٢٧٦	٨	اوْسَوْداوِيّ	اَوْ سَوْدَاوِيٍّ
١	٣	٣١٤	٥	نخاعِه	نُخَاعِهٖ
١	٣	٣١٤	٨	كتِفِه	كَتْفِهٖ
١	٣	٣٢٠	٩	يُمْنِيّه	يُمْنِيِّهٖ
١	٣	٣٣٧	٩	فِىالْقُوىٰ	فِي الْقُوٰى
١	٣	٣٤٠	٨	وَغَيْنِكُلِّ عَنِيدِوعَيْنِكُلِّ عَنِيْدٍ	وعَيْنِكُلِّ عَبِيْدٍ وَغَيْنِكُلِّ عَنِيْدٍ
١	٣	٣٤٧	١٠	مُحَمّد	مُحَمَّدٍ
١	٣	٣٥٩	٣	حِ	ح (حديث)
١	٤	٣٦٢	١٠	عَلَىالنَبِيّ	عَلَى النَّبِيِّ
١	٤	٣٩٢	٧	اكْتِناهِ	اِكْتِنَاهِ
١	٤	٣٩٢	١٠	اسْتوْجَبَ	اِسْتَوْجَبَ

Marfat.com

صحت نامہ مجموعہ صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

جلد نمبر	جز نمبر	صفحہ	سطر	سہو	صحت
۱	۱	۱۱۸	۵	وَجُمَالِ	وَالْجَمَالِ
۱	۱	۱۲۰	۱	اَنْوَرِہٖ	اَنْوَارِکَ
۱	۱	۱۳۷	۱۰	صَار	صَارَ
۱	۱	۱۳۷	۱۱	وَ مَنْ رَّای	وَمَنْ رَّاٰی
۱	۱	۱۴۸	۹	طِینتہ	طِیْنَتَہٗ
۱	۱	۱۴۹	۹	اللہ	اللّٰہُ
۱	۱	۱۶۷	۲	وَالْاٰخِرَۃ	وَالْاٰخِرَۃِ
۱	۱	۱۷۲	۱	نِ الَّذِی اخضرَّتِ	نِ الَّذِی اخْضَرَّتِ
۱	۱	۱۷۵	۷	وَعَلٰی	وَّعَلٰی
۱	۲	۲۱۵	۶	وَالْحِکْمَۃِ اَلسِّرَاجِ	وَالْحِکْمَۃِ السِّرَاجِ
۱	۲	۲۱۵	۱۰	بِالْبَیْتِ الْعَتِیْق	بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ
۱	۲	۲۱۶	۲	اَلْمَوْرُوْدِ اَلنَّاهِضِ	اَلْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ
۱	۲	۲۱۷	۱۱	فَضِیلَۃً	فَضِیْلَۃً
۱	۲	۲۱۹	۹	اَلْمُصْطفی	اَلْمُصْطَفٰی
۱	۲	۲۲۰	۷	وَعَادٰی	وَعَادٰی
۱	۲	۲۲۲	۳	اللہِ اَلنَّبِیِّ	اللہِ النَّبِیِّ
۱	۲	۲۲۲	۳	اللہِ اَلنَّبِیِّ	اللہِ النَّبِیِّ
۱	۲	۲۲۲	۱۱	اَعْلَیٰ	اَعْلٰی
۱	۲	۲۲۵	۲	سَنَا الْجَبَرُوْتِ	سَنَاَ الْجَبَرُوْتِ
۱	۲	۲۲۷	۱۱	حِکْمتکَ	حِکْمَتَکَ
۱	۲	۲۳۰	۵	تَرْحَمْنِی	تُرْحَمْنِی

Marfat.com

آپ اپنے لنگر کے ذریعہ مہمان نوازی، دینی علوم کے طلباء کی پرورش، مساکین کی خود خدمت کر کے خوش ہوتے۔ آپ نے دعوت الی الحق میں لنگر کی افادیت پیش نظر رکھ کر اس کو مزید ترقی دی جہاں پر آنے والے سائلین ومساکین اور مسافرین کی حسن خلق، ایثار ومہمان نوازی اور مساوات وتواضع سے خدمت کی جاتی۔ آپ کا یہ عمل ارشاد نبوی ﷺ حب القلب یظهر بالید ''دل کی محبت ہاتھ سے ظاہر ہوتی ہے'' کا صحیح مصداق تھا۔ خدمت خلق کا جو جذبہ آپ کے دل میں تھا وہ آپ کے عمل سے ظاہر تھا۔ خلق خدا خصوصاً غرباء ومساکین کی جو قدر اور محبت آپ کے دل میں تھی وہ بے ساختہ آپ کے افعال وکردار سے ظاہر تھی۔ آپ کو خلق اللہ کی خدمت محبوب تھی اور غرباء ومساکین کی ظاہری وباطنی امداد ہر حالت میں مقدم رکھتے۔ ان کو کھلاتے پلاتے اور پہناتے، ان کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے نہ صرف ہم مجلسی کی عزت بخشتے بلکہ انہیں ساتھ بٹھا کر کھلاتے۔ ان کے مسائل کے حل کیلئے انکے ساتھ جاتے اور ان کی حاجت روائی فرماتے۔

اشاعت اسلام اور دار العلوم کی خدمت

اشاعت اسلام اور دین کی خدمت کا جذبہ آپ کے دل میں بعہد طفلی ہی موجزن تھا۔ جب آپ علمِ دین کی تحصیل سے فارغ ہو کر لاہور سے واپس تشریف لائے تو دار العلوم کے انتظامی امور آپ کے سپرد کیے گئے۔ اس طرح آپ کا دار العلوم سے لگاؤ بڑھا۔ آپ کے شعور میں یہ بھی تھا کہ آپ کے جد امجد حضرت خواجہ چھوہروی قدس سرہ العزیز کی خوشنودی کا انحصار دار العلوم کی خدمت وفروغ پر ہے۔ اس لیے آپ نے دار العلوم کی خدمت کو لگن کا رنگ دے دیا۔ کچھ تو دوران تعلیم عربی مدارس کے نظام ونصاب کا تجربہ، پھر بہ نظر عمیق مطالعہ ومشاہدہ سے جو نتیجہ اخذ کیا اسے اپنے والد محترم سرپرست دار العلوم اسلامیہ رحمانیہ حضرت خواجہ الحاج حافظ محمد محمود الرحمٰنؒ صاحب، سجادہ نشین چھوہر شریف کی خدمت میں پیش کیا۔ حضرت سجادہ نشینؒ صاحب خود بھی اس امر کو محسوس فرمارہے تھے کہ قدیم درس نظامی کا عربی مدارس میں مردہ نصاب عہد حاضر کی ضروریات کے مطابق نہیں ہے۔ کچھ ترمیم واضافہ کر کے اس کو عہد حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانا چاہیے۔ چنانچہ آپ نے ملک کے مندرجہ ذیل جید علمائے کرام کو ایک جگہ مل بیٹھ کر غور وفکر کرنے کیلئے ہری پور آنے کی دعوت دی:

ا۔ ڈاکٹر سید حامد حسن صاحب بلگرامی وائس چانسلر جامعہ بہاولپور ۲۔ مولانا قاضی عبدالقادر صاحب کوئٹہ (بلوچستان) ۳۔ مولانا نصر اللہ خان افغانی صاحب جامعہ رضویہ لائل پور ۴۔ الحاج مولانا محبوب الٰہی صاحب مانسہرہ ۵۔ شیخ الحدیث مولانا ابوالبرکات سعید احمد قادری صاحب لاہور ۶۔ مفتی محمد حسین نعیمی صاحب لاہور ۷۔ مولانا سید احمد سعید کاظمی صاحب مدرسہ انوار العلوم ملتان ۸۔ جسٹس پیر محمد کرم شاہ صاحب سجادہ نشین بھیرہ شریف سرگودھا ۹۔ شیخ الحدیث مولانا غلام علی صاحب اوکاڑہ ۱۰۔ صاحبزادہ سید فیض الحسن صاحب سجادہ نشین آلو مہار شریف ۱۱۔ میاں عبدالحق صاحب غور غشتی ۱۲۔ مفتی اعجاز علی بریلوی صاحب لاہور ۱۳۔ مولانا امیر شاہ صاحب سجادہ نشین آستانہ یکہ توت شریف پشاور ۱۴۔ مولانا مطیع الرضا صاحب راولپنڈی۔

Marfat.com

کی پونجی خزانہ جو مجموعہ صلوات الرسول ہے اس کے سایہ میں سرکار دو عالم خاتم النبیین جناب محمد رسول اللہ ﷺ کے ہاتھوں بہ طفیل اصحاب کبار و آل اطہار و ازواج اطہار کے غوث الاغواث قطب الاقطاب سید شیخ و شاب عالی جناب فیض انتساب جناب شاہ جیلاں غوث پاک حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے سپرد کر کے غوث الزماں شیر بیشۂ ولایت قادریاں ضیغم شجاعت غوث کون و مکاں خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہرویؒ کی اس مسند پر جس پر مجھے بٹھایا گیا تھا ساٹھ سال پورے کر کے اٹھ کر وصل حق کے لئے جا رہا ہوں اور اپنے لخت جگر کو اس مسند پر بٹھا رہا ہوں۔ یہ آپ کے سپرد ہے اس کو ہر نقصان سے محفوظ رکھنا۔"

حضور اعلیٰ مرکز تجلیات روح ولایت قادریہ چھوہروی خواجہ محمد محمود الرحمٰن صاحبؒ کے وصال کے بعد آپ کے لخت جگر حضرت صاحبزادہ طیب الرحمٰن صاحب علوی قادری چھوہرویؒ کو آستانہ عالیہ چھوہر شریف کا جانشین بنایا گیا اور آپ کی دستار بندی بروز جمعۃ المبارک ۳ جنوری ۱۹۸۶ء بر مزار اقدس غوث الزماں حضور چھوہرویؒ کی گئی۔

منصب سے وفاداری

خشیت الٰہی عشق رسول ﷺ حضور چھوہرویؒ کے منصب سے وفاداری اور جذبہ خدمت ومحبت دربار چھوہر شریف کا طرہ امتیاز رہا ہے۔ حضرت سجادہ نشین ثانی کا کردار بھی ان خصوصیات کا مظہر تھا جس طرح آپ اکمل و مکمل رہنما کی طرح تشنگان طریقت کی سیرابی کیلئے ہر لحہ کوشاں رہے اسی طرح خلق اللہ کی خدمت اور کاربرآری میں آپ نے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔ حضرت خواجہ چھوہروی قدس سرہ العزیز نے دعوت الی الحق، تزکیہ نفوس اصلاح اخلاق ظاہری و باطنی آراستگی اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت ودستگیری کی جو طرح ڈالی تھی اور جو صورتیں اختیار کی تھیں جو طریقے اپنائے تھے حضرت قبلہ طیب الرحمٰن چھوہروی نے ہر وقت، ہر جگہ، ہر حالت میں، ہر مجلس ومحفل، ہر تقریب ودعوت، سفر وحضر، خلوت وجلوت، شام وسحر، اجتماعی وانفرادی، حاضر وغائب غرض کہ ہر صورت ہر آن اور ہر گھڑی ان امور پر ترجیحی توجہ اور حریصانہ دلچسپی سے ادائے حق جانشینی سے بڑھ کر کام کیا۔

خدمت خلق

آپ نے اپنے عہد کے پیرخانوں کے رواجات اور خانقاہی رسومات سے ہٹ کر فرمان نبوی سید القوم خادمہا کی سنت کو زندہ کیا:

ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد   ہر کہ خود را دید او محروم شد

اور اپنے طرز عمل سے ثابت کیا کہ:

طریقت بجز خدمت خلق نیست   بہ تسبیح وسجادہ ودلق نیست

تزکیہ نفوس، اصلاح اخلاق، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فرائض کی ادائیگی کے تمام امور میں خدمت خلق کا جذبہ ہی کارفرما تھا۔ آپ اپنے ارادتمندوں کو دینی اور دنیاوی امور میں خدمت خلق کیلئے محض رضائے الٰہی اور خلوص کی تاکید فرماتے تاکہ حدیث نبوی ﷺ خیر الناس من ینفع الناس پر صحیح طور پر عمل ہو سکے۔

Marfat.com

شیخ المشائخ، قطب دوراں، وارث ولایت قادریہ رحمانیہ

حضرت خواجہ محمد محمود الرحمٰن چھوہرویؒ

غوث الزماں حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہرویؒ کے نورِ نظر سجادہ نشین اول، قدوۃ السالکین، زبدۃ الواصلین، شمس العارفین، سراج العابدین حضرت خواجہ محمد محمود الرحمٰن چھوہرویؒ ۱۳۲۴ھ بمطابق ۱۹۰۷ء کو متولد ہوئے۔ آپ کی ولادت کی خوشخبری حضرت خواجہ خضریؒ نے آپ کی ولادت سے قبل حضور چھوہرویؒ کو دے دی تھی۔ آپ حضور چھوہرویؒ کی زوجہ ثانیہ موضع گوجری ایبٹ آباد کی متورع ومتشرع، زاہد ومتقی اور بزرگ ہستی میاں برکت اللہؒ کی عابدہ وزاہدہ اور شب زندہ دار صاحبزادی کے چہیتے اور لاڈلے بیٹے تھے۔ بچپن ہی سے آپ حضور چھوہرویؒ اور اپنی عارفہ وولیہ اور شب زندہ دار والدہ کی نگاہ تربیت میں تھے۔ یہی نہیں بلکہ عارف باخدا نانا، استاد العلماء علامہ سکندر علی شاہ محمدی، مولانا مفتی محمد اسماعیل کوکلوی اور دوسرے علماء صالحین جن کے سامنے آپ نے زانوے تلمذ تہ کیا، کی تربیت نے آپ کو آغاز بلوغت میں ہی شمس نصف النہار بنا دیا۔ ابھی آپ اپنی عمر مبارک کے اٹھارھویں سال میں ہی تھے کہ حضور چھوہرویؒ دنیائے فانی سے پردہ فرما گئے۔

جانشینی

حضور چھوہرویؒ کے وصال کے بعد احباب ومریدین نے دستار خلافت آپ کے بڑے صاحبزادے حضرت قبلہ فضل الرحمٰن (المعروف چن پیرؒ صاحب) کے سر پر رکھی مگر انہوں نے دستار خلافت قبول کرنے کی بجائے فرمایا کہ یہ دستار صاحبزادہ محمود الرحمٰن چھوہرویؒ کو بندھوائی جائے (جیسا کہ آپ نے حضرت مولانا سید احمد شاہؒ صاحب سری کوٹی کے نام ۱۹ ذی الحجہ ۱۳۴۳ھ کو رنگون خط میں لکھا) چنانچہ حضرت قطب دوراں نے خورد سالی میں ہی دربار عالیہ کا تمام انتظام وانصرام اپنے ہاتھوں میں لے لیا اور اس ذمہ داری کو ایسی خوش اسلوبی، محنت اور تدبیر سے نبھایا کہ بڑے بڑے مدبر ومنتظم آپ کے اس انتظام کو دیکھ کر حیران رہ جاتے۔ حتی کہ مختلف تقاریب واعراس میں حضرت قبلہ چن پیر صاحبؒ آپ کے مشورہ کے بغیر کوئی قدم نہ اٹھاتے تھے۔ ان ہی دنوں میں خواجہ صاحب میرا شریف حضور چھوہرویؒ کے وصال پر تعزیت کیلئے تشریف لائے تو آپ کو زائرین کی میزبانی اور انتظامی امور میں مصروف دیکھ کر فرمایا "بیٹا! یوں معلوم ہوتا ہے کہ حضور چھوہرویؒ کی جانشینی تمہارے حصے میں آ گئی ہے اور تمہارا مقدر بن گئی ہے اب چاہے کوئی لاکھ کوشش کرے مگر تم سے یہ عظیم منصب ہرگز نہیں چھین سکتا۔ کیونکہ تم ہی اس کے اہل ہو۔"

اس صغرسنی میں دربار عالیہ کے انتظام کی ذمہ داری کو بطور احسن نبھانے میں حضرت قبلہ فضل الرحمٰن صاحبؒ اور حضرت قبلہ حاجی فضل السبحان صاحبؒ کے علاوہ آپ کی والدہ ماجدہؒ کی خصوصی توجہ بھی آپ کے شامل حال رہی۔ حضور چھوہرویؒ کے وصال کے

Marfat.com

لاَبِی اور مجھے اپنے (وجود) ساتھ بقاء عطا فرما، نہ کہ میرے وجود کے ساتھ۔	لاَبِی اور باقی رکھ مجھے اپنی توفیق سے میرے اصل کے لئے	۸	۳۹۴	۴	۱
مِیکَآئِیلُ	مِیکَآئِیلَ	۱۰	۴۰۸	۴	۱
الٓمّٓصٓ o الٓرٰ o الٓرٰ	الٓمّٓصٓ o الٓرٰ	۶	۴۱۱	۴	۱
الٓرٰ o الٓمّٓرٰ o الٓرٰ o الٓرٰ	الٓرٰ o الٓمّٓرٰ o الٓرٰ	۷	۴۱۱	۴	۱
الٓمّٓ o الٓمّٓ o الٓمّٓ	الٓمّٓ o الٓمّٓ o الٓمّٓ o الٓمّٓ	۸	۴۱۱	۴	۱
اَفضَلَ	افضَلَ	۱	۴۱۴	۴	۱
طَوِیْلَ	طَوِیْلِ	۱	۴۲۶	۴	۱
مِنَ الْاٰثَارِ	مِنُ الْاٰثَارِ	۶	۴۵۵	۵	۱
دُنْیَایَ	دُنْیَایَ	۲	۴۵۸	۵	۱
مُکَیَّفَةً	مکَیَّفَةً	۱	۴۷۲	۵	۱
ج م ز ب خ ت ذ	م ز ب خ ت ذ	۱	۴۷۳	۵	۱
عَمَّنْ	عَمَنْ	۱	۴۹۵	۵	۱
اَلْبَلِیَّاتِ لِانْکِشَافِ	اَلْبَلِیَّاتِ لِانْکِشَافِ	۹	۴۹۹	۵	۱
مَنْ	مَنَ	۵	۵۰۱	۵	۱
وَالْبُؤُوْسَ	وَالْبُؤسَ	۲	۵۰۶	۵	۱
السُّوْءِ	السُّوْءِ	۷	۵۰۸	۵	۱
الْغُلِّ (وزائد ہے)	الْغُلِّ وَ	۱	۵۱۲	۵	۱
مُحَمَّدِنِ الْمُوَقَّرِ	مُحَمَّدِ الْمُوَقَّرِ	۳	۵۱۵	۵	۱
مُحَمَّدِنِ الْمُعَظَّمِ	مُحَمَّدِ الْمُعَظَّمِ	۸	۵۶۸	۶	۱
وَالْبُؤُوْسَ	وَالْبُؤْسَ	۷	۵۹۲	۶	۱
یُنَادٰی	یُنَادَیٰ	۵	۵۹۴	۶	۱
صُبْحِهِمُ الْاَبْلَجِ	صَبْحِهِمُ الْاَبْلَجِ	۸	۶۰۰	۶	۱
لُؤْلُؤٍ	لُؤْلُؤِ	۲	۶۰۲	۶	۱

Marfat.com

آپ اپنے لنگر کے ذریعہ مہمان نوازی، دینی علوم کے طلباء کی پرورش، مساکین کی خود خدمت کر کے خوش ہوتے ۔ آپ نے دعوت الی الحق میں لنگر کی افادیت پیش نظر رکھ کر اس کو مزید ترقی دی جہاں پر آنے والے سائلین ومساکین اور مسافرین کی حسن خلق، ایثار ومہمان نوازی اور مساوات وتواضع سے خدمت کی جاتی۔ آپ کا یہ عمل ارشاد نبوی ﷺ حب القلب يظهر بالید ''دل کی محبت ہاتھ سے ظاہر ہوتی ہے'' کا صحیح مصداق تھا۔ خدمت خلق کا جوجذبہ آپ کے دل میں تھا وہ آپ کے عمل سے ظاہر تھا۔ خلق خدا خصوصاً غرباء ومساکین کی جو قدر اور محبت آپ کے دل میں تھی وہ بے ساختہ آپ کے افعال وکردار سے ظاہر تھی۔ آپ کو خلق اللہ کی خدمت محبوب تھی اور غرباء ومساکین کی ظاہری و باطنی امداد ہر حالت میں مقدم رکھتے۔ ان کو کھلاتے پلاتے اور پہناتے، ان کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے نہ صرف ہم مجلسی کی عزت بخشتے بلکہ انہیں ساتھ بٹھا کر کھلاتے۔ ان کے مسائل کے حل کیلئے انکے ساتھ جاتے اوران کی حاجت روائی فرماتے۔

اشاعت اسلام اور دارالعلوم کی خدمت

اشاعت اسلام اور دین کی خدمت کا جذبہ آپ کے دل میں بعہد طفلی ہی موجزن تھا۔ جب آپ علم دین کی تحصیل سے فارغ ہو کر لاہور سے واپس تشریف لائے تو دارالعلوم کے انتظامی امور آپ کے سپرد کیے گئے۔ اس طرح آپ کا دارالعلوم سے لگاؤ بڑھا۔ آپ کے شعور میں یہ بھی تھا کہ آپ کے جد امجد حضرت خواجہ چھوہروی قدس سرہ العزیز کی خوشنودی کا انحصار دارالعلوم کی خدمت وفروغ پر ہے۔ اس لیے آپ نے دارالعلوم کی خدمت کو لگن کا رنگ دے دیا۔ کچھ تو دوران تعلیم عربی مدارس کے نظام و نصاب کا تجربہ، پھر بہ نظر عمیق مطالعہ ومشاہدہ سے جو نتیجہ اخذ کیا اسے اپنے والد محترم سرپرست دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ حضرت خواجہ الحاج حافظ محمد محمود الرحمنؒ صاحب، سجادہ نشین چھوہر شریف کی خدمت میں پیش کیا۔ حضرت سجادہ نشینؒ صاحب خود بھی اس امر کو محسوس فرمارہے تھے کہ قدیم درس نظامی کا عربی مدارس میں مردہ نصاب عہد حاضر کی ضروریات کے مطابق نہیں ہے۔ کچھ ترمیم واضافہ کر کے اس کو عہد حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانا چاہیے۔ چنانچہ آپ نے ملک کے مندرجہ ذیل جید علمائے کرام کو ایک جگہ مل بیٹھ کر غور وفکر کرنے کیلئے ہری پور آنے کی دعوت دی:

۱۔ ڈاکٹر سید حامد حسن صاحب بلگرامی وائس چانسلر جامعہ بہاولپور ۲۔ مولانا قاضی عبدالقادر صاحب کوئٹہ (بلوچستان) ۳۔ مولانا نصر اللہ خان افغانی صاحب جامعہ رضویہ لائل پور ۴۔ الحاج مولانا محبوب الٰہی صاحب مانسہرہ ۵۔ شیخ الحدیث مولانا ابوالبرکات سعید احمد قادری صاحب لاہور ۶۔ مفتی محمد حسین نعیمی صاحب لاہور ۷۔ مولانا سید احمد سعید کاظمی صاحب مدرسہ انوار العلوم ملتان ۸۔ جسٹس پیر محمد کرم شاہ صاحب سجادہ نشین بھیرہ شریف سرگودھا ۹۔ شیخ الحدیث مولانا غلام علی صاحب اوکاڑہ ۱۰۔ صاحبزادہ سید فیض الحسن صاحب سجادہ نشین آلو مہار شریف ۱۱۔ میاں عبدالحق صاحب غور غشتی ۱۲۔ مفتی اعجاز علی بریلوی صاحب لاہور ۱۳۔ مولانا امیر شاہ صاحب سجادہ نشین آستانہ یکہ توت شریف پشاور ۱۴۔ مولانا مطیع الرضا صاحب راولپنڈی۔

Marfat.com

آپ کی سعی پیہم کا یہ نتیجہ نکلا کہ ۸، ۹ اور ۱۰ دسمبر ۱۹۶۵ء کو دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ میں حضرت محمود الرحمٰن چھوہرویؒ کی زیر صدارت اجلاس ہوئے۔ پہلے دن علماء کرام اور دارالعلوم کی انتظامیہ پر مشتمل ایک نصاب کمیٹی تشکیل دی گئی جس کی دو یوم تک متعدد نشستیں ہوئیں۔ اور علماء کرام نے نصاب کی بہتری کیلئے تجاویز تیار کیں۔

آپ کو حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہرویؒ کی تصنیف لطیف مجموعہ صلوات الرسول شریف کے ساتھ خصوصی شغف تھا۔ مجموعہ صلوات الرسول شریف کے ترجمہ کی ضرورت عرصہ سے محسوس کی جا رہی تھی۔ آپ نے اس کے لئے ملک کے متعدد علماء سے رابطے کئے جس پر حضرت مولانا محمد اشرف سیالوی صاحب مدظلہ العالی سے ترجمہ کروانے کا فیصلہ ہوا۔ آپ کی کاوشوں سے چوتھی مرتبہ مجموعہ صلوات الرسول شریف ترجمہ کے ساتھ پانچ جلدوں میں شائع ہوا۔

روحانی تعلیم و تربیت

دارالعلوم رحمانیہ کے انتظامی امور کی اصلاح کے ساتھ ساتھ آپ نے عہدِ حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور آج کے انسان کے مزاج کے مطابق روحانی تعلیم و تربیت کو رواج دیا، تمام طلباء کو خواہ وہ شعبہ دینیات سے تعلق رکھتے ہوں یا رواجی تعلیم حاصل کرتے ہوں نماز کی پابندی اور قرآن حکیم کی تلاوت کرائی جاتی اس کے علاوہ شعبہ تعلیم القرآن (حفظ ناظرہ) اور رواجی تعلیم کے طلباء کو مہد تا لحد کام آنے والی دعائیں، دینی معلومات اور مذہبی باتیں بتائی جاتیں۔ دربار شریف پر اکتساب فیض کے شائقین، مریدین اور متعلقین میں خشیت الٰہی و تقویٰ، عشق الٰہی اور حب رسول ﷺ کا جذبہ پیدا کرنے کیلئے ان کو عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق تربیت دی جاتی کہ طریقت کے سفر سے پہلے فرائض و واجبات، سنن و مستحبات اور اوامر و نواہی کا علم و جانکاری پھر اوامر پر عمل اور نواہی سے اجتناب، فرائض و واجبات کی پابندی اور نوافل و مستحبات کو شغل بنانا ضروری ہے۔ تقویٰ رہبانیت اور فطری خواہشات کے قتل ناروا میں نہیں بلکہ نفسانی خواہشات اور غیر فطری آرزوؤں کو ختم کرنے میں ہے۔ چھوٹے بڑے گناہوں سے بچنے کا عہد توبہ ہے اور ذات الٰہی سے غفلت نہ کرنے کا عزم اصل مردانگی ہے وہی انسان کامیاب ہے جو زندگی کے کسی بھی لمحہ میں اللہ تعالیٰ سے غافل نہ ہو، ہر لمحہ ہر وقت دل میں اللہ کی یاد، ذہن و دماغ میں اللہ کا خیال اور زبان و لب پر اللہ کا نام ہونا چاہیے۔ آپ کی ذکر الٰہی پر استقامت کا یہ عالم تھا کہ ایک مرتبہ ایک پیر صاحب نے آپ سے علم دعوت القبور کے بارے سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ وقت کا ضیاع ہے اس کی بجائے انسان کو ذکر الٰہی میں مگن ہونا چاہیے اور ذکر الٰہی سے اپنا دل منور کرنا چاہیے۔ ایک مجلس میں مولانا احمد خان صاحب خطیب اعظم ٹیکسلا نے آپ کے ایک کفش بردار پر آپ کی شفقت و عنایت دیکھتے ہوئے عرضِ دعا کی تو آپ نے فرمایا میری اس کے لئے یہی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے ذکر کی لذت عطا کرے۔

آپ فرماتے تھے ہالی (ہل چلانے والا) پہلے زمین جوتتا ہے پھر رائی (بیج بونے والا) راھتا (بیج بوتا) ہے اور آبپاشی کرتا ہے، قدرت مہربانی فرما کر روئیدگی فرماتی ہے تب فصل لہلہاتی ہے۔ طریقت کا بھی یہی حال ہے کہ طالب معرفت اللہ کی رضا

Marfat.com

حقوق اللہ وحقوق العباد کی ادائیگی اور والدین کی خدمت کی تلقین کرتے۔ گویا آپ کی ذات ستودہ صفات ایسا سرچشمہ تقویٰ تھی کہ ہر آنے والے کو تقویٰ کے نور سے منور کر کے و من یتق اللہ یجعل لہ مخرجا کی منزل تک لا رہی تھی۔

دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ کیلئے خدمات

حضور چھوہرویؒ کے جانشین اور دربار عالیہ کے سجادہ نشین ہوتے ہوئے آپ دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ کے سرپرست اور دارالعلوم کی مجلس شوریٰ کے صدر بھی تھے۔ آپ کی دارالعلوم کی خدمت کے جذبے کا عالم یہ تھا کہ آپ فرماتے تھے کہ حضور چھوہرویؒ کی رضا دارالعلوم کی خدمت میں ہے۔

دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ کا افتتاح حضور چھوہرویؒ نے ۱۳۲۸ھ میں فرمایا۔ اور درس قرآن و دینی علوم کی تعلیم کے علاوہ دنیاوی تعلیم کیلئے بھی پرائمری کلاسوں کا اجراء فرمایا۔ حضرت محمود الرحمٰنؒ صاحب نے دارالعلوم کے استحکام اور فروغ کیلئے کمال مساعی انجام دیں۔ آپ کی تحریک پر انجمن رحمانیہ رنگون نے ۱۳۴۹ھ میں دارالعلوم کی مالی امداد کی جس سے دارالعلوم کی پختہ عمارت تعمیر ہوئی۔ انہی عقیدتمندوں نے مزید ایثار کا مظاہرہ کرتے ہوئے دارالعلوم کیلئے ماہانہ امدادی رقم مقرر کر دی اور مزید توسیع کیلئے ۱۳۵۷ھ میں دوبارہ زرکثیر کی امداد کی جس سے بقیہ تعمیرات مکمل کی گئیں۔

آپ نے عمارات کی تعمیر کے ساتھ ساتھ دارالعلوم کے علمی معیار کو بھی بلند کیا اور دور و نزدیک سے آنے والے تشنگان علم و طالبان دانش کیلئے انتہائی قابل اور ثقہ اساتذہ کا انتظام فرمایا جن میں حضرت قاضی صدر الدین نقشبندی، مولانا خلیل الرحمٰن اور حضرت مفتی سیف الرحمٰن صاحب جیسے اہل کمال شامل ہیں۔ یہ آپ کی کوششوں کا اثر تھا کہ آج دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ کا شمار برصغیر کی اہم درسگاہوں میں ہوتا ہے۔ اور اس کے فارغ التحصیل فضلاء دنیا بھر میں مختلف حیثیتوں سے خدمت دین میں مصروف عمل ہیں۔

دارالعلوم کے علاوہ آپ نے اشاعت اسلام کیلئے اپنی سرپرستی میں تعمیرات مساجد کا سلسلہ بھی شروع کیا۔ ان میں دارالعلوم رحمانیہ کے ساتھ برسرنہر موجود مسجد، ریلوے اسٹیشن کی مسجد، جی ٹی روڈ کے کنارے پانڈک تلوکر سڑک کی مسجد اور مغربی سرکلر روڈ کی مسجد شامل ہیں جو آپ نے اپنی نگرانی میں تعمیر کرائیں اور عوام الناس کیلئے مراکز دین قائم کیے۔

مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی اشاعت

حضور چھوہرویؒ نے اپنی حیات مبارکہ میں مجموعہ صلوات رسول ﷺ کی طباعت کی خواہش کا اظہار فرمایا تھا جیسا کہ حضرت حافظ احمد سریکوٹیؒ کے نام آپ کے مکتوبات سے عیاں ہے۔ مگر آپ کی یہ خواہش مبارکہ حضرت محمود الرحمٰن چھوہرویؒ کے دور جانشینی میں روبہ عمل ہو سکی۔ مجموعہ شریف کی طباعت حضرت حافظ سید احمد شاہ سریکوٹیؒ کی سعی پیہم سے ہوئی جس میں آپ کی

Marfat.com

بعد کسی دن ایسا اتفاق ہوا کہ آستانہ کی مسجد کا چراغ گل ہو گیا اور مسجد میں کچھ دیر اندھیرا رہا کسی نے اس طرف توجہ نہ دی۔ آپ کی والدہ ماجدہ کو قلبی اشارے سے اس کا علم ہوا تو انہوں نے اسی وقت چراغ روشن کر کے آپ کو دیا اور ہدایت کی کہ حضور چھوہرویؒ کی مسجد اور دربار کا چراغ ہمیشہ روشن رکھنا اور کبھی اندھیرا نہ ہونے دینا۔ گویا آپ کیلئے والدہ ماجدہ کا دربار عالیہ کے حسن انتظام کو برقرار رکھنے کا ایک تربیتی اشارہ تھا جس کی آپ نے زندگی بھر پاسداری کی۔ آپ نے اپنی زندگی کا ہر لمحہ دربار عالیہ کے حسن انتظام کے لیے وقف کر دیا یہی وجہ تھی کہ حضرت قبلہ چمن پیر صاحبؒ اور حاجی فضل السبحان صاحبؒ آپ کے حسن انتظام کو دیکھ کر کہتے کہ اس منصب کیلئے آپ سے بہتر کوئی آدمی نہیں ہے۔ حضرت قبلہ چمن پیرؒ صاحب کی فرط محبت کا یہ عالم تھا کہ آپ عرس مبارک کی تقاریب میں حضرت سجادہ نشین کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے فرط مسرت سے ''سجادہ نشین زندہ باد'' کا نعرہ لگواتے۔

مجاہدات و معمولات

آپ حضور چھوہرویؒ کی طریقت و تعلیمات کا زندہ نمونہ و عملی پیکر تھے۔ آپ نے ہر دو صاحبزادگان حضرت قبلہ چمن پیر صاحب اور حضرت قبلہ حاجی فضل السبحانؒ صاحب کی طرح حضور چھوہرویؒ کی حیات مبارکہ میں آپ کے دست حق پرست پر بیعت کی تھی۔ تاہم آپ نے حضور چھوہرویؒ کے روحانی فیضان اور امانت ہائے معرفت کو آپ کے خلفاء حضرت خواجہ حافظ سید احمد سریکوٹیؒ، حضرت مولانا سید عالمؒ صاحب نواں شہر، حضرت امان علی شاہ گنجویؒ اور حضرت خواجہ جہلمیؒ سے حاصل کیا اور زندگی بھر حضور چھوہرویؒ کے تمام اوراد، اسباق اور وظائف پر کاربند رہے۔ آپ نے حضور چھوہرویؒ کے حکم پر بارہ مولا، سری نگر، گڑھی چھتر شریف اور دوسرے علاقوں میں سلسلہ قادریہ کے بزرگوں کے مزارات سے بھی روحانی فیوض حاصل کیئے۔ آپ کا معمول تھا کہ آپ گیارہ بجے رات آرام کیلئے گھر تشریف لے جاتے اور تہجد کے وقت باہر تشریف لاتے۔ رات کا آخری حصہ حجرہ اقدس میں نماز تہجد اور اذکار میں صرف کرتے اور نماز فجر تک ذکر الٰہی میں محو رہتے۔

کمالات و کرامات

آپ عارف باللہ، محرم اسرار ربانی، سراپا زہد و اتقا اور زمین پر اللہ کی نشانی تھے۔ الاستقامة فوق الکرامة کے مصداق آپ اسوہ حسنہ کا نمونہ اور احکام شریعۃ کے کامل متبع تھے۔ آپ کو احکام شریعت سے یک سر مو انحراف بھی گوارہ نہ تھا۔ لباس، نشست و برخاست اور عمومی معاملات میں بھی آپ شریعت مطہرہ کی پیروی کو ملحوظ رکھتے تھے۔ آپ کا یہی کردار متوسلین و مریدین کیلئے بھی مینارہ نور تھا۔ جب بھی کوئی سائل کسی روحانی و جسمانی مشکل میں گرفتار آپ کے پاس دعا کیلئے آتا تو آپ اسے نماز کی تلقین فرماتے اور اسے دعا کے بعد تعویذ عطا کرتے تو ساتھ تلقین فرماتے کہ تعویذ باندھنا لیکن جب بھی قضائے حاجت کو جاؤ تو فوراً استنجا کر لینا اور طہارت کا اہتمام رکھنا۔ آپ اپنے تمام معتقدین اور مریدین کو شریعت کی پابندی، تلاوت قرآن مجید،

Marfat.com

کیلئے اوامر پر عمل، نواھی سے اجتناب اور نوافل و مستحبات کو اختیار کر کے اپنی زمین دل کو قابل کاشت بناتا ہے پھر مرشد [illegible]
دل میں اپنی تعلیم و توجہ سے عرفان کی تخم ریزی کرتا ہے اور چونکہ یہ سارا عمل اللہ کی رضا کیلئے ہوتا ہے اس لیے قدرت اس [illegible]
کرتی ہے اور سالک کا دل انوار عرفان سے روشن ہو جاتا ہے۔ اگر یہ عمل مسلسل جاری رہے تو انوار عرفان روشن تر ہوتے جاتے ہیں [illegible]
عمل میں کوتاہی ہوتی ہے تو انوار عرفان کی بجائے ظلمت جہل طاری ہوتی جاتی ہے۔ اے اللہ! تو ہمیں اس خسران عظیم سے بچا۔ (آمین)

وصال

آہ کیسی غمناک ہے یہ محرومی اور کتنی المناک ہے یہ مایوسی، کس کو یارا ہے کہ یہ کیفیت بیان کرے، کس کا قابو ہے جو شرح احوال کرے یہ لکھتے ہوئے قلم کانپ رہا ہے کہ حامی سنت، ہادی شریعت، شمع طریقت، حضرت خواجہ محمد طیب الرحمٰن خضری قادری چھوہرویؒ صاحب سجادہ نشین دربار عالیہ رحمانیہ چھوہر شریف ۱۶ شوال ۱۴۱۵ھ بمطابق ۱۹۹۵ء (بعمر ۶۰/۶۱ سال) اس دار فانی کو چھوڑ کر محبوب حقیقی سے واصل ہو گئے اور ہم آپ کی محبت ظاہری سے محروم ہو گئے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون O

آپ کا دم غنیمت تھا، آپ نے عظمت مصطفیٰ ﷺ کو اپنے حلقۂ اثر میں ایسے ہمہ گیر انداز میں رواج دیا کہ ہر دل عشق حبیب ﷺ سے منور اور ہر بزم ذکر حبیب ﷺ سے معطر ہو گئی۔ آپ کی ہر مجلس ذکر الٰہی سے آراستہ اور ہر محفل تعلیم شریعت و طریقت سے پیراستہ تھی، اگر جلوت میں خشیت الٰہی اور حب مصطفیٰ ﷺ کا شہرہ تھا تو خلوت میں تہلیل و تسبیح کا دور دورہ۔ آپ نے اپنی سجادگی کے چند برسوں میں معتقدین کو ایسے بھرپور اور مؤثر انداز میں فیضیاب فرمایا کہ اس کی نظیر نہ ملے گی۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ نے اپنے عمل و کردار سے لوح دہر پر ایسے گہرے اور انمٹ نقوش چھوڑے ہیں جو فراموش نہ کیے جا سکیں گے۔

آپ کے وصال کے بعد آپ کے جگر گوشہ حضرت صاحبزادہ احمد الرحمٰن چھوہروی عرف شہزادہ پیر ادام اللہ برکاتہ و اطول عمرہ کو سجادہ عالیہ دربار شریف کی ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ آپ لنگر کا اہتمام، دربار عالیہ کے تمام امور کا انتظام اور اعراس و تقاریب کا انعقاد بطور احسن فرما رہے ہیں۔ آپ دار العلوم اسلامیہ رحمانیہ کی مجلس شوریٰ کے سربراہ بھی ہیں اور دار العلوم کے تعلیمی و انتظامی امور کو بھی چلا رہے ہیں۔ آپ نے اپنی نگرانی میں دار العلوم کی تعمیر و توسیع کے کئی منصوبوں کو مکمل کیا جن میں خواجہ محمد عبد الرحمٰن چھوہرویؒ آڈیٹوریم کی تعمیر، ٹیوب ویل کی تنصیب اور جامع مسجد رحمانیہ کی تعمیر و توسیع شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز فرمائے اور آپ کو فیوضات قادریہ خضریہ رحمانیہ کا امین اور جملہ متوسلین و معتقدین دربار عالیہ کے لئے موجب انوار و برکات و فیوضات کرے۔ (آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ)

کشادہ باد الٰہی! ہمیشہ ایں درگاہ
بحق اشھد ان لا الہ الا اللہ

احقر العباد حقیر دہلیز گیر حضور چھوہرویؒ
ڈاکٹر طاہر حمید تنولی
ایم اے، ایل ایل بی، پی ایچ ڈی

Marfat.com

آپ کی سعی پیہم کا یہ نتیجہ نکلا کہ ۸، ۹ اور ۱۰ دسمبر ۱۹۶۵ء کو دار العلوم اسلامیہ رحمانیہ میں حضرت محمود الرحمٰن چھوہروی کی زیر صدارت اجلاس ہوئے۔ پہلے دن علماء کرام اور دار العلوم کی انتظامیہ پر مشتمل ایک نصاب کمیٹی تشکیل دی گئی جس کی دو یوم تک متعدد نشستیں ہوئیں۔ اور علماء کرام نے نصاب کی بہتری کیلئے تجاویز تیار کیں۔

آپ کو حضرت خواجہ محمد عبد الرحمٰن چھوہروی کی تصنیف لطیف مجموعہ صلوات الرسول شریف کے ساتھ خصوصی شغف تھا۔ مجموعہ صلوات الرسول شریف کے ترجمہ کی ضرورت عرصہ سے محسوس کی جارہی تھی۔ آپ نے اس کے لئے ملک کے متعدد علماء سے رابطے کئے جس پر حضرت مولانا محمد اشرف سیالوی صاحب مدظلہ العالی سے ترجمہ کروانے کا فیصلہ ہوا۔ آپ کی کاوشوں سے چوتھی مرتبہ مجموعہ صلوات الرسول شریف ترجمہ کے ساتھ پانچ جلدوں میں شائع ہوا۔

روحانی تعلیم وتربیت

دار العلوم رحمانیہ کے انتظامی امور کی اصلاح کے ساتھ ساتھ آپ نے عہدِ حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور آج کے انسان کے مزاج کے مطابق روحانی تعلیم وتربیت کو رواج دیا، تمام طلباء کو خواہ وہ شعبہ دینیات سے تعلق رکھتے ہوں یا رواجی تعلیم حاصل کرتے ہوں نماز کی پابندی اور قرآن حکیم کی تلاوت کرائی جاتی اس کے علاوہ شعبہ تعلیم القرآن (حفظ ناظرہ) اور رواجی تعلیم کے طلباء کو مہد تا لحد کام آنے والی دعائیں، دینی معلومات اور مذہبی باتیں بتائی جاتیں۔ دربار شریف پر اکتساب فیض کے شائقین، مریدین اور متعلقین میں خشیت الٰہی وتقویٰ، عشق الٰہی اور حب رسول ﷺ کا جذبہ پیدا کرنے کیلئے ان کو عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق تربیت دی جاتی کہ طریقت کے سفر سے پہلے فرائض و واجبات، سنن ومستحبات اور اوامر ونواہی کا علم و جانکاری پھر اوامر پر عمل اور نواہی سے اجتناب، فرائض و واجبات کی پابندی اور نوافل ومستحبات کو شغل بنانا ضروری ہے۔ تقویٰ رہبانیت اور فطری خواہشات کے قتل ناروا میں نہیں بلکہ نفسانی خواہشات اور غیر فطری آرزوؤں کو ختم کرنے میں ہے۔ چھوٹے بڑے گناہوں سے بچنے کا عہد توبہ ہے اور ذات الٰہی سے غفلت نہ کرنے کا عزم اصل مردانگی ہے وہی انسان کامیاب ہے جو زندگی کے کسی بھی لحہ میں اللہ تعالیٰ سے غافل نہ ہو، ہر لحہ ہر وقت دل میں اللہ کی یاد، ذہن ودماغ میں اللہ کا خیال اور زبان ولب پر اللہ کا نام ہونا چاہیے۔ آپ کی ذکر الٰہی پر استقامت کا یہ عالم تھا کہ ایک مرتبہ ایک پیر صاحب نے آپ سے علم دعوت القبور کے بارے سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ وقت کا ضیاع ہے اس کی بجائے انسان کو ذکر الٰہی میں مگن ہونا چاہیے اور ذکر الٰہی سے اپنا دل منور کرنا چاہیے۔ ایک مجلس میں مولانا احمد خان صاحب خطیب اعظم ٹیکسلا نے آپ کے ایک کفش بردار پر آپ کی شفقت و عنایت دیکھتے ہوئے عرضِ دعا کی تو آپ نے فرمایا میری اس کے لئے یہی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے ذکر کی لذت عطا کرے۔

آپ فرماتے تھے ہالی (ہل چلانے والا) پہلے زمین جوتتا ہے پھر رائی (بیج بونے والا) راھتا (بیج بوتا) ہے اور آبپاشی کرتا ہے، قدرت مہربانی فرما کر روئیدگی فرماتی ہے تب فصل لہلہاتی ہے۔ طریقت کا بھی یہی حال ہے کہ طالب معرفت اللہ کی رضا

Marfat.com

کمال وکرامت

آپ صاحب کمالات وکرامت تھے لیکن آپ نے کبھی مافوق العادت عمل یا کرامت کا مظاہرہ نہ کیا۔ آپ فرماتے تھے کہ ... بازی تو کی جاسکتی ہے لیکن کرامت نمائی نہیں کی جاسکتی کیونکہ یہ ولی کے مزاج کے خلاف اور مقصود طریقت کے منافی ہے''۔ آپ ہمیشہ حقیقت نگری وحق نمائی کیلئے کوشاں رہے اور اس سادگی سے زندگی گزاری کہ کبھی مشیخت کا رنگ نہ چڑھنے دیا اور یقیناً اللہ تعالیٰ کو آپ کی یہ ادا پسند آئی اور آپ کو منصب رشد وہدایت پر فائز فرمایا۔

منصب جانشینی

مولانا محمد فضل الرحمٰن جہلمیؒ لکھتے ہیں ''اپنے وصال سے قبل غوث الزمان حضور چھوہرویؒ کے عرس مبارک پر خواجہ محمد محمود الرحمٰن چھوہریؒ نے راجہ محمد یوسف صاحب ناظم دارلعلوم کی موجودگی میں، عمر خان صاحب اور صفدر نواز خان صاحب کو بلا کر فرمایا کہ ''طیب الرحمٰن نے جو کام چلاس اور کراچی میں رہ کر کیا ہے مختلف مقامات پر زکوتیں ادا کی ہیں وقت ضائع نہیں کیا۔ فرمایا میں نے اسے دیکھا ہے اور میں بہت خوش ہوں کہ طیب الرحمٰن نے بہت کچھ حاصل کرلیا ہے میں اسے بڑی اچھی حالت میں دیکھ رہا ہوں۔ میں نے ایک آدمی اس کے پاس بھیجا ہے کہ گھر آئے تو اس نے زکوٰۃ کے متعلق کہا کہ میرا کچھ کام باقی ہے۔'' تاہم بعد میں حضور حکماً کراچی گئے جیسا کہ اکابرین طریقت کا اپنے خلیفہ مجاز کو کسی اعتکاف وزکوٰۃ سے فراغت پر اٹھانے کا معمول رہا ہے اس کے تحت آپ (حضرت خواجہ محمد محمود الرحمٰن صاحبؒ) کراچی تشریف لے گئے۔

حضرت محمود الرحمٰن چھوہرویؒ کراچی سے بہت خوش واپس آئے، فرماتے تھے کہ جو کچھ طیب الرحمٰن نے وہاں سے حاصل کیا اور محنت کی ہے اس کی قدر کرنی چاہئے۔ خاندان چھوہرویہ کا یہ چشم وچراغ جب چھوہر شریف پہنچا تو عجیب منظر تھا آستانہ عالیہ پر حجرہ عالیہ میں زائرین وحاضرین کے ہجوم میں قطب الوقت، مرکز تجلیات، روح ولایت چھوہرویہ خواجہ محمد محمود الرحمٰن چھوہرویؒ جلوہ افروز تھے اور حضرت طیب الرحمٰن چھوہرویؒ نے آ کر اپنی جبین نیاز والد مکرم کے قدموں پر رکھ دی، مرکز تجلیات، روح ولایت چھوہرویہ نے اٹھا کر سینے سے لگایا تو فرمایا بیٹا آج چار دسمبر ۱۹۸۵ء بروز بدھ ہے آئندہ یکم جنوری ۱۹۸۶ء بروز بدھ رات دو بجے تک مسافر آثار ہوں گویا آپ اپنے سفر کا اشارہ فرمار ہے تھے۔ فرمایا: بیٹا بیس ربیع الاول رات دو بجے سے بیس ربیع الثانی دو بجے رات تک تمہارے انتظار میں حصہ باطنی لئے منتظر بیٹھا ہوں میرے پاس یہ تمہاری امانت ہے اسے لے لو اس کے بعد حضرت قبلہ طیب الرحمٰن چھوہرویؒ شب وروز حجرہ اقدس میں رہے اور آپ کے قدموں میں تڑپتے رہے۔ آغاز سفر کے آثار معلوم ہورہے تھے۔ حضرت محمود الرحمٰن چھوہرویؒ نے تمام باطنی خزانوں کی امانت اور باقی ذمہ داریاں اپنے لخت جگر کو سونپیں۔

میان عاشق ومعشوق رمزیست کراماً کاتبین راہم خبر نیست

دریں اثناء عرس مبارک جناب شاہ جیلانیؒ آ گیا عرس مبارک کی اختتامی دعا کے وقت حضور اعلیٰ نے بوقت دعا ان الفاظ سے تمام ذمہ داریاں اور تمام خزانے بے بہا عنایت فرما کر دعا فرمائی۔ ''اے اللہ جل جلالہ واعلیٰ شانہ میں اس لخت جگر کو جو حضور چھوہرویؒ

Marfat.com

کوششیں بھی شامل تھیں۔ مجموعہ صلوات رسول ﷺ کی پہلی طباعت ۱۹۳۳ء میں سیٹھ احمد اللہ صاحب اور اخوان رنگون کے تعاون سے عمل میں آئی۔ دوسری اشاعت ۱۹۵۳ء میں حضرت مولانا امیر شاہ صاحب پشاور کی مساعی اور تیسری اشاعت ۱۹۸۲ء میں چاٹگام وڈھاکہ کے برادران طریقت کے تعاون سے عمل میں آئی جس میں آپ کی مساعی جمیلہ بھی شامل تھیں۔

حضرت خواجہ محمود الرحمٰن چھوہرویؒ نے دربار عالیہ کے انتظام وانصرام، دارالعلوم کی سرپرستی اور حضور چھوہرویؒ کے روضہ مبارک اور دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ کی وسیع اور شاندار دومنزلہ بلڈنگ کی تعمیر کروائی اور دربار عالیہ سے وابستہ مریدین ومتوسلین کی تربیت وغمخواری کیلئے وہ عدیم المثل خدمات انجام دیں جن کی نظیر نہیں ملتی۔

وصال

حضرت غوث الاعظمؒ کے سالانہ عرس مبارک کی تقریب کے چند دن بعد آپ اچانک بیمار ہوگئے اور چند دن علیل رہ کر ۲۰ ربیع الثانی ۱۴۰۶ھ بمطابق ۲ جنوری ۱۹۸۶ء بحساب قمری ۸۲ سال اور بحساب شمسی ۷۹ سال کی عمر میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ آپ کی وفات حسرت آیات کی خبر متوسلین کیلئے ایک حادثہ جانکاہ سے کم نہ تھی۔ ہر دردمند دل اس منبع حسنات، مخزن عرفان اور ملت کے سرمایہ گراں سے محرومی پر نوحہ کناں تھا۔

از فراق اوہمہ گریاں شدند　　در غمش دل ہاہمہ بریاں شدند

عارف اسرار حقیقت، پیر طریقت، چمنستان چھوہرویؒ کے گل سرسبد

حضرت خواجہ محمد طیب الرحمٰن چھوہرویؒ

غوث الزماں حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہرویؒ کے جگر گوشہ اور قطب دوراں حضرت خواجہ محمد محمود الرحمٰن چھوہرویؒ کے نور نظر، منبع جود وسخا، صاحب زہد وتقویٰ حضرت خواجہ محمد طیب الرحمٰن چھوہرویؒ اپنے قدیمی مسکن سرائے صالح ہری پور کے ایک معزز اور پابند شریعت گھرانے کی دختر بلند اختر کے بطن سے ۱۹۳۵ء میں متولد ہوئے۔ آپ نے دینی و دنیاوی تعلیم دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ ہری پور کے قابل قدر علماء سے حاصل کی اور تحصیل مزید کیلئے دارالعلوم حزب الاحناف لاہور تشریف لے گئے۔ اس دوران دن میں اکتساب علم کرتے اور رات کو اکثر حضرت داتا گنج بخش قدس سرہ العزیز کے روضہ پر حاضر رہتے۔ آپ فرماتے تھے کہ حضرت داتا صاحبؒ کا آستانہ طالبان حق کیلئے نہایت فیض رساں اور سالکین کیلئے بہترین راہنما ہے۔ لاہور میں دوران قیام آپ کا معمول تھا کہ بزرگان دین کے مزارات پر حاضری دیتے۔ تحصیل وتکمیل علم کے بعد آپ مزارات کے جوارات اور سجادہ نشینوں کی صحبت بابرکت میں حاضر رہ کر فیضیاب ہوتے رہے، مگر آپ کے اخفائے حال کا یہ عالم تھا کہ آپ نے جو باطنی منازل طے کیں ان کا اظہار کیا نہ ہی کبھی باکمال وکرامت ہونے کا مظاہرہ کیا۔

Marfat.com

کیلئے اوامر پر عمل، نواھی سے اجتناب اور نوافل و مستحبات کو اختیار کر کے اپنی زمین دل کو قابل کاشت بناتا ہے پھر مرشد یار ہبر اس کے دل میں اپنی تعلیم و توجہ سے عرفان کی تخم ریزی کرتا ہے اور چونکہ یہ سارا عمل اللہ کی رضا کیلئے ہوتا ہے اس لیے قدرت اس پر مہربانی کرتی ہے اور سالک کا دل انوار عرفان سے روشن ہو جاتا ہے۔ اگر یہ عمل مسلسل جاری رہے تو انوار عرفان روشن تر ہوتے جاتے ہیں، اگر عمل میں کوتاہی ہوتی ہے تو انوار عرفان کی بجائے ظلمت جہل طاری ہوتی جاتی ہے۔ اے اللہ! تو ہمیں اس خسران عظیم سے بچا۔ (آمین)

وصال

آہ کیسی غمناک ہے یہ محرومی اور کتنی المناک ہے یہ مایوسی، کس کو یارا ہے کہ یہ کیفیت بیان کرے، کس کا قابو ہے جو شرح احوال کرے یہ لکھتے ہوئے قلم کانپ رہا ہے کہ حامی سنت، ہادی شریعت، شمع طریقت، حضرت خواجہ محمد طیب الرحمٰن خضری قادری چھوہروی صاحب سجادہ نشین دربار عالیہ رحمانیہ چھوہر شریف ۱۶ شوال ۱۴۱۵ھ بمطابق ۱۹۹۵ء (بعمر ۶۰/۶۱ سال) اس دار فانی کو چھوڑ کر محبوب حقیقی سے واصل ہو گئے اور ہم آپ کی محبت ظاہری سے محروم ہو گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون O

آپ کا دم غنیمت تھا، آپ نے عظمت مصطفیٰ ﷺ کو اپنے حلقۂ اثر میں ایسے ہمہ گیر انداز میں رواج دیا کہ ہر دل عشق حبیب ﷺ سے منور اور ہر بزم ذکر حبیب ﷺ سے معطر ہو گئی۔ آپ کی ہر مجلس ذکر الٰہی سے آراستہ اور ہر محفل تعلیم شریعت و طریقت سے پیراستہ تھی، اگر جلوت میں خشیت الٰہی اور حب مصطفیٰ ﷺ کا شہرہ تھا تو خلوت میں تہلیل و تسبیح کا دور دورہ۔ آپ نے اپنی سجادگی کے چند برسوں میں معتقدین کو ایسے بھرپور اور مؤثر انداز میں فیضیاب فرمایا کہ اس کی نظیر نہ ملے گی۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ نے اپنے عمل و کردار سے لوح دہر پر ایسے گہرے اور انمٹ نقوش چھوڑے ہیں جو فراموش نہ کیے جا سکیں گے۔

آپ کے وصال کے بعد آپ کے جگر گوشہ حضرت صاحبزادہ احمد الرحمٰن چھوہروی عرف شہزادہ پیر ادام اللہ برکاتہ و اطول عمرہ کو سجادہ عالیہ دربار شریف کی ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ آپ لنگر کا اہتمام، دربارِ عالیہ کے تمام امور کا انتظام اور اعراس و تقاریب کا انعقاد بطور احسن فرما رہے ہیں۔ آپ دار العلوم اسلامیہ رحمانیہ کی مجلس شوری کے سربراہ بھی ہیں اور دار العلوم کے تعلیمی و انتظامی امور کو بھی چلا رہے ہیں۔ آپ نے اپنی نگرانی میں دار العلوم کی تعمیر و توسیع کے کئی منصوبوں کو مکمل کیا جن میں خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہروی آڈیٹوریم کی تعمیر، ٹیوب ویل کی تنصیب اور جامع مسجد رحمانیہ کی تعمیر و توسیع شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز فرمائے اور آپ کو فیوضات قادریہ خضریہ رحمانیہ کا امین اور جملہ متوسلین و معتقدین دربار عالیہ کے لئے موجب انوار و برکات و فیوضات کرے۔ (آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ)

کشادہ باد الٰہی! ہمیشہ ایں درگاہ
بحق اشہد ان لا الہ الا اللہ

احقر العباد حقیر دہلیز گیر حضور چھوہرویؒ
ڈاکٹر طاہر حمید تنولی
ایم اے، ایل ایل بی، پی ایچ ڈی

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com